اولین مسانید میں سے مُسند أبي داود الطيالسي کا آسان اور سلیس اُردو ترجمہ

مُسند أبي داود الطيالسي مُترجَم

تالیف

امام ابوداود سلیمان ابن داود ابن الجارود طیالسیؒ المتوفی ۲۰۴ھ

جلد دوم

مُترجَم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

پروگریسو بکس

اولین مسانید میں سے مُسند أبي داؤد الطيالسي کا آسان اور سلیس اُردو ترجمہ

مُسند مترجم
أبي داؤد الطيالسي

مصنف

سُلیمان بن داؤد بن الجارُود
المتوفی ۲۰۴ھ

دوم جلد

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مُسند

أبي داود الطيالسي

دوم جلد

سُلیمان بن داود بن الجارود

المتوفی ۲۰۴ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول	....	ستمبر 2014ء
پرنٹرز	....	آر آر پرنٹرز
تعداد	....	-/1100
ناشر	....	چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	....	=/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

فہرست

عنوانات	صفحہ

عنوانات	صفحہ
115- حضرت محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ کی حدیث	159
116- حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث	160
117- حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان رضی اللہ عنہ کی حدیث	161
118- حضرت معمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی احادیث	161
119- حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	162
120- حضرت معیقیب بن ابی فاطمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	163
121- حضرت رکانہ بن عبد یزید رضی اللہ عنہ کی حدیث	164
122- حضرت عبدالرحمٰن بن خباب رضی اللہ عنہ کی حدیث	165
123- حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہ کی احادیث	166
124- حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ کی حدیث	167
125- حضرت مالک بن عمیر رضی اللہ عنہ کی حدیث	169
126- حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ کی حدیث	170
127- حضرت ثعلبہ بن حکم لیثی رضی اللہ عنہ کی حدیث	170
128- حضرت ابن لبید انصار کے ایک آدمی رضی اللہ عنہ کی حدیث	171
129- حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ کی حدیث	172
130- حضرت مرہ بن کعب رضی اللہ عنہ کی احادیث	173
131- حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ کی حدیث	174
132- حضرت الاغر قبیلۂ جہینہ کے ایک آدمی کی حدیث	176
133- حضرت سالم بن عبید رضی اللہ عنہ کی حدیث	178
134- حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ کی احادیث	179
135- حضرت حرملہ عنبری رضی اللہ عنہ کی احادیث	180
136- حضرت جابر بن سلیم ہجیمی رضی اللہ عنہ کی حدیث	181
137- حضرت عسعس بن سلامہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	183
138- حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کی حدیث	185
139- حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی احادیث	185
140- حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ کی حدیث	186

عنوانات	صفحہ

عنوانات	صفحہ
167- حضرت عبداللہ بن حوالہ ازدی رضی اللہ عنہ کی احادیث	218
168- حضرت نقادہ اسدی رضی اللہ عنہ کی حدیث	220
169- حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیث	221
170- حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی حدیث	222
171- حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث	223
172- حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث	224
173- حضرت ثعلبہ بن زہدم رضی اللہ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث	225
174- حضرت عرفجہ بن اسعد رضی اللہ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث	226
175- حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرہ حدیث	227
176- حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ کی حدیث	228
177- حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث	228
178- حضرت معاویہ لیثی رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث	229
179- حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ کی حدیث	229
180- حضرت ہلال مازنی رضی اللہ عنہ کی حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث	230
181- حضرت حنظلہ بن الراھب رضی اللہ عنہ کی حدیث	231
182- حضرت ابوسعید بن المعلّٰی رضی اللہ عنہ کی حدیث	231
183- حضرت عتبہ بن عبدالسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث	232
184- حضرت سفیان بن حکم' یا حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ کی حدیث	233
185- حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث	235
186- حضرت شرید بن سوید ثقفی رضی اللہ عنہ کی احادیث	236
187- حضرت جراح اور ابوسنان اشجعیان رضی اللہ عنہما کی احادیث	237
188- حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ کی حدیث	238
189- حضرت طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ کی حدیث	239
190- حضرت عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ کی حدیث	240
191- حضرت جابر بن سمرہ السوائی رضی اللہ عنہ کی احادیث	241
192- حضرت عبداللہ بن بسر السلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث	242

عنوانات	صفحہ

صفحہ	عنوانات
275	219- حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی حدیث
276	220- حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی احادیث
279	221- حضرت ابوالملیح کے والد حضرت اسامہ بن عمیر رضی اللہ عنہ کی احادیث
280	222- حضرت اُبی بن مالک رضی اللہ عنہ کی احادیث
282	223- حضرت یعلی بن منیہ رضی اللہ عنہ کی احادیث
283	224- حضرت ابوعزہ الہذلی رضی اللہ عنہ کی حدیث
283	225- حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہما کی حدیث
284	226- حضرت قبیصہ بن مخارق الہلالی رضی اللہ عنہ کی حدیث
285	227- حضرت ابوابی مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ کی حدیث
286	228- حضرت ابورھم الغفاری اوران کا نام حضرت کلثوم بن حصین الغفاری رضی اللہ عنہ ہے' کی حدیث
287	229- حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ کی احادیث
290	230- حضرت عبدالملک بن علقمہ الثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیث
291	231- حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیث
292	232- حضرت قدامہ بن عبداللہ بن عمار الکلابی رضی اللہ عنہ کی حدیث
293	233- حضرت طخفہ الغفاری رضی اللہ عنہ کی حدیث
295	234- حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ کی حدیث
295	235- حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
296	236- حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
297	237- حضرت کعب بن عاصم رضی اللہ عنہ کی حدیث
298	238- حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
298	239- حضرت حنظلہ اُسیدی رضی اللہ عنہ کی حدیث
299	240- حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کی حدیث
300	241- حضرت ابوعیاش الزرقی رضی اللہ عنہ کی حدیث
302	242- حضرت ابوبصرہ الغفاری رضی اللہ عنہ کی حدیث
303	243- حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث
304	244- حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

عنوانات	صفحہ

عنوانات	صفحہ

عنوانات	صفحہ

عنوانات	صفحہ
349- حضرت عامر شعبی کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	610
350- حضرت یزید بن صہیب الفقیر کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث	612
351- حضرت مجاہد کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث	614
352- بعض دوسرے افراد کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث	614
353- حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب احادیث	620
354- حضرت سالم بن عبداللہ جو اپنے والد سے احادیث روایت کرتے ہیں	621
355- حضرت حمزہ بن عبداللہ بن عمر کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث	631
356- حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث	632
357- حضرت نافع کی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث	633
358- حضرت بشر بن حرب الندبی کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث	653
359- حضرت زبیر بن عربی کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	654
360- حضرت عبداللہ بن مرہ کی حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کردہ حدیث	655
361- حضرت مغیرہ بن سلمان کی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	656
362- حضرت سماک حنفی کی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث	656

☆☆☆☆☆

69- وَثَوْبَانُ رَحِمَهُ اللّٰهُ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کی احادیث

1078 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ تَبِعَهَا حَتَّى يُقْضَى قَضَاؤُهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو کسی کے جنازہ میں شریک ہوا‘ اس کے لیے ایک قیراط ثواب ہے اور جو جنازہ پڑھ کر اس کو دفن کر کے واپس آیا‘ اس کے لیے دو قیراط ثواب ہے۔

1079 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ اَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: قِيلَ لِثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَدِّثْنَا قَالَ: كَذَبْتُمْ عَلَيَّ وَقُلْتُمْ عَلَيَّ مَا لَمْ اَقُلْ، فَقَالُوا: حَدِّثْنَا فَقَالَ: سَمِعْتُ

حضرت سالم بن ابی الجعد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے عرض کی گئی کہ ہم کو حدیث سنائیں! آپ نے فرمایا: تم مجھ کو جھٹلاتے ہو اور تم میرے بارے وہ کچھ کہتے ہو جو میں نے نہیں کیا۔ انہوں نے عرض کی: ہم کو حدیث سنائیں!

1078- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22430‘ ومسلم رقم الحديث: 946 من طريق هشام‘ به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22438-22488-22507‘ ومسلم رقم الحديث: 946‘ وابن ماجه رقم الحديث: 1540‘ والروياني رقم الحديث: 1078‘ والبيهقي جلد3صفحه413‘ من طرق عن قتادة‘ به .

1079- حديث صحيح‘ واسناد المصنف منقطع‘ سالم بن أبي الجعد لم يسمع من ثوبان . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22424‘ والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 81‘ وابن عساكر فى تاريخه جلد 11 صفحه 166 من طريق شعبة‘ به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22464‘ ومسلم رقم الحديث: 488‘ والترمذى رقم الحديث: 388-389‘ والنسائى رقم الحديث: 1138‘ وابن ماجه رقم الحديث: 1423‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 316‘ وابن حبان رقم الحديث: 1735‘ وغيرهم من طريق معدان بن أبى طلحة‘ عن ثوبان . وقال الترمذى: حسن صحيح . وفى الباب عن ربيعة بن كعب الأسلمى عند مسلم رقم الحديث: 489‘ وسيأتى طرف منه برقم1268 .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلّٰهِ سَجْدَةً اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً، اَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً

(حضرت ثوبان نے) فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو اللہ کے لیے ایک سجدہ کرتا ہے اللہ عزوجل اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے یا اس کا اس کے بدلے ایک گناہ معاف کرتا ہے۔

1080 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، قَالَ: وَذَكَرَ اَبَا اَسْمَاءَ الرَّحَبِيَّ وَذَكَرَ ثَوْبَانَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَفْضَلُ الدَّنَانِيرِ دِينَارٌ اَنْفَقَهُ الرَّجُلُ عَلَى عِيَالِهِ، وَدِينَارٌ اَنْفَقَهُ عَلَى دَابَّتِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَدِينَارٌ اَنْفَقَهُ عَلَى اَصْحَابِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیناروں میں افضل دینار وہ ہے جو آدمی اپنے بچوں پر خرچ کرتا ہے اور ایک وہ دینار جو وہ اپنی سواری پر خرچ کرتا ہے اللہ کی راہ میں اور ایک وہ دینار ہے جو وہ اپنے ساتھیوں پر خرچ کرتا ہے اللہ کی راہ میں۔

1081 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

1080- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22459-22506' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 748' ومسلم رقم الحديث: 994' والترمذى رقم الحديث: 1966' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 19182' وابن ماجه رقم الحديث: 748' وابن حبان رقم الحديث: 4242-4646' والبيهقى جلد4صفحه178' وغيرهم من طرق عن حماد بن زيد' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22434 من طريق ابن علية' عن أيوب' عن أبى قلابة' عمن حدثه' عن ثوبان . وأخرجه الرويانى رقم الحديث: 628-629' والحاكم جلد4 صفحه450 من طريق قتادة' عن أبى قلابة ' عن أبى أسماء' عن ثوبان .

1081- حديث صحيح . وقد خولف شعبة وثابت فى اسناده' فرواه يزيد ومروان بن معاوية وحماد بن سلمة' عن عاصم' عن أبى قلابة' عن أبى الأشعث' عن أبى أسماء' وهو عند مسلم بالوجهين . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22427 من طريق شعبة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22475-22504' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 521' ومسلم رقم الحديث: 2568' والترمذى رقم الحديث: 968' والطبرانى رقم الحديث: 1445' والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 384 من

وَثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِي قِلَابَةَ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:عَائِدُ الْمَرِيضِ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ

اکرم ﷺ نے فرمایا: مریض کی عیادت کرنے والا جنت کے میوے چن رہا ہوتا ہے یہاں تک کہ وہ واپس آ جائے۔

1082 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا هِشَامٌ، اَنْ يَحْيَى بْنَ اَبِي كَثِيرٍ، حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا قِلَابَةَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پچھنا لگوانے اور لگانے والے

طريق يزيد بن هارون وغيره ' عن عاصم' عن أبي قلابة ' عن أبي الأشعث' عن أبي أسماء' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22460-22492-22497-22499' ومسلم رقم الحديث: 2568' والترمذى رقم الحديث: 967-968' والروياني رقم الحديث: 632' والطبراني رقم الحديث: 1446' والقضاعي رقم الحديث: 385' وغيرهم من طريق أيوب وخالد الحذاء' عن أبي قلابة ' عن أبي أسماء ' به . وقال الترمذى: حسن صحيح' وسمعت محمدًا يقول: من روى هذا الحديث عن أبي الأشعث' عن أبي أسماء فهو أصح . قال محمد: وأحاديث أبي قلابة انما هي عن أبي أسماء الا هذا الحديث فهو عندى عن أبي الأشعث' عن أبي أسماء...... ورواه بعضهم عن حماد بن زيد' ولم يرفعه .

1082- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22436' والدارمي رقم الحديث: 1738' وأبو داؤد رقم الحديث: 2367' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 3137' وابن الجارود رقم الحديث: 386' والحاكم جلد 1صفحه427 وغيرهم من طريق هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22463' وأبو داؤد رقم الحديث: 2367' وابن ماجه رقم الحديث: 1680' والروياني رقم الحديث: 633' وابن خزيمة رقم الحديث: 1963' وابن حبان رقم الحديث: 3532' والحاكم جلد 1صفحه427' وغيرهم من طرق عن يحيى' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2371' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 3135-3136' والبيهقي جلد 4صفحه226' والطبراني في مسند الشاميين رقم الحديث: 208-666' وغيرهم من طرق عن أبي أسماء ' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7525' وابن أبي شيبة جلد3صفحه50' وأحمد رقم الحديث: 22425-22482' وأبو داؤد رقم الحديث: 2370' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 3133-3134' والطحاوى جلد 2صفحه98' والطبراني في مسند الشاميين رقم الحديث: 387-388' وغيرهم من طرق عن ثوبان .

حَدَّثَهُ، اَنَّ اَبَا اَسْمَاءَ حَدَّثَهُ، اَنَّ ثَوْبَانَ حَدَّثَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

دونوں کا روزہ نہیں رہا۔

1083 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَّامٍ، عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: جَاءَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهَا فَتَخٌ مِنْ ذَهَبٍ - خَوَاتِيمُ ضِخَامٌ - فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُ يَدَهَا فَاَتَتْ فَاطِمَةَ تَشْكُو اِلَيْهَا قَالَ ثَوْبَانُ: فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَاطِمَةَ وَاَنَا مَعَهُ، وَقَدْ اَخَذَتْ مِنْ عُنُقِهَا سِلْسِلَةً مِنْ ذَهَبٍ، فَقَالَتْ: هٰذَا اَهْدَاهَا لِي اَبُو حَسَنٍ وَفِي يَدِهَا السِّلْسِلَةُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت بنت ھبیرہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم ﷺ کے پاس آئیں' ان کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی تھی تو نبی اکرم ﷺ اس کے ہاتھ پر مارنے لگے' پس وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی' آپ ﷺ کی شکایت کرنے۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پس نبی اکرم ﷺ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور میں بھی آپ کے ساتھ تھا تو انہوں نے اس کی گردن سے سونے کی رنجیر پکڑی۔ اس نے عرض کیا: یہ مجھے ابوحسن نے ہدیہ میں دی تھی اور زنجیر اس کے ہاتھ میں

1083- حديث صحيح' واسناد المصنف منقطع' يحيى بن أبى كثير لم يسمع من أبى سلام . وهذا الحديث يرويه هشام وهمام عن يحيى' واختلف عليهما' فقال الطيالسى عنهما' والنضر بن شميل عن هشام: عن يحيى' عن أبى سلام . وقال معاذ بن هشام عن أبيه' وعبد الصمد وموسى عن همام: عن يحيى' عن زيد بن سلام' عن أبى سلام' فزادوا زيدًا بين يحيى وأبى سلام' وقد أثبت أبو حاتم سماع يحيى من زيد' ونفاه ابن معين . والحديث أخرجه الحاكم جلد 3 صفحه 152 من طريق المصنف وأخرجه النسائى رقم الحديث: 5156 من طريق النضر عن هشام' به . وأخرجه الحاكم جلد 3صفحه153 والبيهقى جلد 4صفحه141 من طريق المصنف' عن همام' عن يحيى' به . وصححه الحاكم على شرطهما . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 5155 من طريق معاذ بن هشام' عن أبيه' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22451 عن عبد الصمد' والبيهقى جلد 4صفحه141 من طريق موسى كلاهما عن همام' به . وأخرجه معمر فى جامعه رقم الحديث: 19994 عن يحيى' عن رجل' عن أبى أسماء' عن ثوبان' أن فلانة بنت القاسم...... وأخرجه الرويانى رقم الحديث: 627 من طريق أبى قلابة' عن أبى أسماء' به .

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا فَاطِمَةُ أَيَسُرُّكِ أَنْ يَقُولَ النَّاسُ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ فِي يَدِهَا سِلْسِلَةٌ مِنْ نَارٍ؟ فَخَرَجَ وَلَمْ يَقْعُدْ فَعَمَدَتْ فَاطِمَةُ إِلَى السِّلْسِلَةِ فَبَاعَتْهَا فَاشْتَرَتْ بِهَا نَسَمَةً فَأَعْتَقَتْهَا، فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي نَجَّى فَاطِمَةَ بِي مِنَ النَّارِ

تھی۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! کیا تو پسند کرتی ہے کہ لوگ یہ کہیں کہ فاطمہ بنت محمد کے ہاتھ میں آگ کی زنجیر ہے! پس آپ باہر تشریف لے آئے اور آپ بیٹھے نہیں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اس زنجیر کو فروخت کرنے کا ارادہ کیا کہ اس کے بدلے ایک لونڈی خریدی اور اس کو آزاد کر دیا' یہ بات نبی اکرم ﷺ تک پہنچی تو آپ نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے فاطمہ کو آگ سے نجات دی۔

1084 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ، عَنْ ثَوْبَانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ وَحَتَّى يَعْبُدُوا الْأَوْثَانَ وَإِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِي أُمَّتِي لَمْ يُرْفَعْ عَنْهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ میری اُمت کے قبائل مشرکین سے جاملیں گے اور یہاں تک کہ وہ بتوں کی عبادت کریں گے اور جب تلوار میری اُمت میں تلوار رکھ دی جائے گی تو پھر قیامت تک ان سے نہیں اُٹھے گی۔

1085 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ مولیٰ نبی اکرم ﷺ

1084- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22448-22505' وأبو داؤد رقم الحديث: 4252' والترمذى رقم الحديث: 2202' والروياني رقم الحديث: 629' والبيهقى فى الدلائل جلد6صفحه527 من طرق عن حماد' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث:3952 من طريق قتادة' عن أبى قلابة' به .

1085- حديث حسن بمجموع طرقه' واسناده هنا ضعيف' لجهالة عمرو بن عبيد . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد6 صفحه353 معلقًا من طريق أبى الأشهب' به . وأخرج طريق مبارك بن فضالة: أحمد رقم الحديث: 22450' والطبرانى رقم الحديث: 1452' وأبو نعيم فى الحلية جلد1 صفحه182 . ومبارك لين . ووقع فى مسند أحمد ابن المبارك . وهو خطأ . انظر أطراف المسند جلد1 صفحه670 . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4297' والروياني رقم الحديث: 654' والطبراني فى مسند الشاميين

الْاَشْهَبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عُبَيْدٍ التَّمِيمِيِّ الْعَبْشَمِيِّ، عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُوشِكُ اَنْ تَدَاعَى عَلَيْكُمُ الْاُمَمُ كَمَا تَدَاعَى الْقَوْمُ اِلَى قَصْعَتِهِمْ قَالَ: قِيلَ: مِنْ قِلَّةٍ؟ قَالَ: لَا وَلَكِنَّهُ غُثَاءٌ كَغُثَاءِ السَّيْلِ يُجْعَلُ الْوَهَنُ فِي قُلُوبِكُمْ، وَيُنْزَعُ الرُّعْبُ مِنْ قُلُوبِ عَدُوِّكُمْ لِحُبِّكُمُ الدُّنْيَا وَكَرَاهِيَتِكُمُ الْمَوْتَ قَالَ يُونُسُ: وَرُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنِ ابْنِ فَضَالَةَ عَنْ مَرْزُوقٍ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نے فرمایا: عنقریب تمہارے خلاف دوسرے لوگ اکٹھے ہو جائیں گے جس طرح لوگ ایک عورت کے پاس اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ عرض کی گئی: کیا وہ کم ہوں گے؟ فرمایا: نہیں! لیکن بہتے ہوئے خس و خاشاک کی طرح ہوں گے' فرمایا: تمہارے دلوں میں بزدلی آ جائے گی اور تمہارے دشمنوں کے دلوں سے تمہارا رعب نکال دیا جائے گا' تمہارے دنیا کی محبت اور موت کی ناپسندیدگی کی وجہ سے۔ یونس نے کہا کہ یہ حدیث ابن فضالہ از مرزوق ابوعبداللہ از حضرت ابواسماء از حضرت ثوبان از نبی اکرم ﷺ بھی روایت کی گئی ہے۔

1086 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

رقم الحديث: 600' والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 4224' من طريق صالح بن رستم' عن ثوبان . وصالح بن رستم مجهول .

1086- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لجهالة أبى شيبة . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 22496' والبخارى فى التاريخ جلد 2صفحه148 تعليقًا والطحاوى جلد 2صفحه96' والطبرانى رقم الحديث: 1440' والبيهقى جلد 4صفحه220 من طريق شعبة' به . وقال البخارى: اسناده ليس بذاك . أخرج حديث حرب وهشام: النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 3123' وابن خزيمة رقم الحديث: 1958' والحاكم جلد 1صفحه426 . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 3122' وابن خزيمة رقم الحديث: 1956' والحاكم جلد 1صفحه426 من طريق عبد الصمد بن عبد الوارث العنبرى' عن أبيه' عن حسين المعلم' به' بدون ذكر والد يعيش بن الوليد فيه . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين' ولم يخرجاه لخلاف بين أصحاب عبد الصمد فيه' قال بعضهم: عن يعيش بن الوليد' عن أبيه ' عن معدان . وهذا وهم من قائله ' فقد رواه حرب بن شداد' وهشام الدستوائى' عن يحيى بن أبى كثير على الاستقامة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21748-22435 من طريق هشام' عن يحيى' به ' بدون ذكر والد يعيش . وفى الموضع الأول: معدان أو ابن معدان . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27542'

عَنْ اَبِی الْجُودِیّ، عَنْ اَبِی بَلْجٍ، عَنْ اَبِی شَیْبَةَ الْمَهْرِیّ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَاءَ فَاَفْطَرَ

رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ کو قے آئی تو آپ نے روزہ افطار کرلیا۔

1087 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ قَیْسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ یَزِیدَ بْنِ مُعَاوِیَةَ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ یَتَکَفَّلُ لِی بِوَاحِدَةٍ اَتَقَبَّلُ اَوْ اَتَکَفَّلُ لَهُ بِالْجَنَّةِ؟ قَالَ ثَوْبَانُ: فَقُلْتُ: اَنَا یَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: لَا تَسْاَلْ اَحَدًا شَیْءًا فَقَالَ فَکَانَ ثَوْبَانُ رُبَّمَا وَقَعَ سَوْطُهُ

حضرت یزید بن معاویہ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کون ہے جو مجھے کسی ایک کی ضمانت دے کہ میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں؟ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں دیتا ہوں' آپ نے فرمایا: کسی سے کسی شے کا سوال نہ کرنا' کہتے ہیں کہ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کا بسا

والدارمی رقم الحدیث: 1735' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2381' والترمذی رقم الحدیث: 87' والنسائی فی الکبرٰی رقم الحدیث: 3120-3121' وابن خزیمة رقم الحدیث: 1957' والطحاوی جلد2صفحه96' والبیهقی جلد4صفحه220 من طریق عبد الوارث' عن حسین' به ' بزیادة والد یعیش فیه . وقال الترمذی: جود حسین المعلم هذا الحدیث . وحدیث حسین أصح شیء فی هذا الباب . وقال البیهقی: اسناده مضطرب' ولا تقوم به حجة . وقال ابن مندة: اسناده صحیح متصل' وترکه الشیطان لاختلاف فی اسناده . وانظر السنن الکبرٰی للنسائی رقم الحدیث: 3129' والتلخیص الحبیر جلد2صفحه190 .

1087- حدیث صحیح' واسناد المصنف حسن' لحال عبد الرحمٰن بن یزید بن معاویة . والحدیث أخرجه أحمد رقم الحدیث: 22439-22476' والنسائی رقم الحدیث: 2589' وابن ماجه رقم الحدیث: 1837 من طرق عن ابن أبی ذئب' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 22477' والطبرانی رقم الحدیث: 1435 من طریق عبد الرحمٰن بن یزید' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 22428' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1643' والرویانی رقم الحدیث: 646' والطبرانی رقم الحدیث: 1433-1434' والحاکم جلد 1 صفحه412 من طریق أبی العالیة الریاحی' عن ثوبان . وقال الحاکم: صحیح علی شرط مسلم . وأقره الذهبی .

• فَيَنْزِلُ حَتَّى يَتَنَاوَلَهُ

اوقات اگر کوڑا بھی گر جاتا تھا تو وہ خود (سواری سے) اترتے اور اس کو اُٹھا لیتے تھے۔

1088 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عُتْبَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَالِمٍ اللَّخْمِيِّ، اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ، بَعَثَ اِلَى اَبِي سَلَّامٍ الْحَبَشِيِّ وَحُمِلَ عَلَى الْبَرِيدِ حَتَّى قَدِمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: اِنِّي بَعَثْتُ اِلَيْكَ اُشَافِهُكَ بِحَدِيثِ ثَوْبَانَ فِي الْحَوْضِ فَقَالَ اَبُو سَلَّامٍ: سَمِعْتُ ثَوْبَانَ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ حَوْضِي مِنْ عَدَنِ اَبْيَنَ اِلَى عَمَّانَ الْبَلْقَاءِ اَكْوَابُهُ مِثْلُ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ مَاؤُهُ اَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ اَوْ قَالَ: اَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَرْبَةً لَمْ يَظْمَاْ بَعْدَهَا اَبَدًا اَوَّلُ مَنْ يَرِدُهُ عَلَيَّ فُقَرَاءُ اُمَّتِي فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ

حضرت عباس بن اسلم لخمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ابی سلام حبشی کی طرف بھیجا' اُن کو برید پر سوار کیا یہاں تک کہ اُن کے پاس لائے' حضرت عمر بن عبدالعزیز نے فرمایا: میں نے آپ کو اس لیے بلوایا تھا کہ میں حضرت ثوبان والی حدیث حوض کے متعلق جو ہے' سنوں۔ حضرت ابوسلام نے فرمایا کہ میں نے ثوبان سے سنا' فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا حوض عدن ابین سے لے کر عمان البلقاء تک لمبا ہے' اس کے برتن آسمان کے ستاروں کے برابر ہیں' اس کا پانی شہد سے میٹھا ہوگا۔ یا یہ فرمایا: دودھ سے زیادہ سفید ہوگا' جو اس سے ایک گھونٹ پئے گا وہ اس کے بعد ہمیشہ پیاسا نہیں ہوگا' سب سے

1088- حديث صحيح . واسماعيل بن عياش يرويه هنا عن محمد بن المهاجر' وهو شامي' وأبو سلام قد نفى سماعه من ثوبان غير واحد ' لكنه صرح بالسماع هنا' وقد توبع أيضًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22421' وابن عبد البر في التمهيد جلد2صفحه293 من طريق اسماعيل بن عياش' به . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 2444' وابن ماجه رقم الحديث: 4303' والطبراني في مسند الشاميين رقم الحديث: 1411' والحاكم جلد 4صفحه184 من طرق عن محمد بن المهاجر' به ' وصححه الحاكم . وأخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 707' والطبراني رقم الحديث: 1437' وفي مسند الشاميين رقم الحديث: 904-1206-1625' والآجري في الشريعة رقم الحديث: 824' وابن عبد البر في التمهيد جلد2صفحه294 من طرق عن أبي سلام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22462-22479-22483-22500' ومسلم رقم الحديث: 2301' من طريق معدان بن أبي طلحة ' عن ثوبان . وانظر الصحيحة رقم الحديث:1082 .

هُمْ؟ قَالَ: هُمُ الشُّعْثُ الرُّءُوسِ الدُّنْسُ الثِّيَابِ الَّذِينَ لَا يَنْكِحُونَ الْمُتَنَعِّمَاتِ وَلَا تُفْتَحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السُّدَدِ قَالَ: فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ: اَنَا وَاللّٰهِ قَدْ اُنْكِحْتُ الْمُتَنَعِّمَاتِ فَاطِمَةَ بِنْتَ عَبْدِ الْمَلِكِ وَفُتِحَتْ لِي اَبْوَابُ السُّدَدِ اِلَّا اَنْ يَرْحَمَنِي اللّٰهُ لَا جَرَمَ وَاللّٰهِ لَا اَدْهُنُ رَاْسِي حَتّٰى يَشْعَثَ وَلَا اَغْسِلُ ثَوْبِي الَّذِي يَلِي جِلْدِي حَتّٰى يَتَّسِخَ

پہلے جو میرے پاس لوگ آئیں گے وہ میری اُمت کے فقراء ہوں گے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' عرض کی: یارسول اللہ! وہ لوگ کون ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: وہ لوگ جن کے بال بکھرے ہوئے ہوں گے' کپڑے میلے ہوں گے' ان سے مال دار عورتیں نکاح نہیں کریں گی' اُن کے لیے امیروں کے دروازے نہیں کھلیں گے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے فرمایا: میں نے اللہ کی قسم مال دار عورت فاطمہ بنت عبدالملک سے کہا کہ میرے لیے امیروں کے دروازے کھولے گئے ہیں مگر یہ ہے کہ میرے اوپر اللہ یقیناً رحم کرے گا' اللہ کی قسم! میں اپنے سر کو تیل نہیں لگواؤں گا یہاں تک کہ وہ بکھر جائیں' میں نے جو کپڑے پہنے ہیں اُن کو نہیں دھوؤں گا یہاں تک کہ میلے ہو جائیں۔

1089 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سیدھے رہو اور شمار نہ کرو اور جان

1089- حديث حسن' واسناد المصنف منقطع' سالم بن أبي الجعد لم يسمع من ثوبان . وأخرجه الحاكم جلد 1 صفحه 130 من طرق عن شعبة' به' وقال: صحيح على شرط الشيخين . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22432-22489' والدارمي رقم الحديث: 661' والروياني في مسنده رقم الحديث: 614-616' والحاكم جلد 1 صفحه 130' والبيهقي جلد 1 صفحه 457' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 155 من طرق عن الأعمش' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 5' والدارمي رقم الحديث: 661' وابن ماجه رقم الحديث: 277' والروياني رقم الحديث: 614-615' والحاكم جلد 1 صفحه 130' وغيرهم من طرق سالم' به . وحديث الوليد بن مسلم: أخرجه أحمد رقم الحديث: 22486' والدارمي رقم الحديث: 662' وابن حبان رقم الحديث: 1037' والطبراني رقم الحديث: 1444 . والوليد يدلس' وعبد الرحمٰن بن ثابت بن ثوبان متكلم فيه .

ثوبان عن النبي صلى الله عليه وسلم قال استقيموا ولن تحصوا واعلموا انّ خير دينكم الصلاة ولا يحافظ على الوضوء الّا مؤمنٌ ويُروى هذا الحديث عن الوليد بن مسلم عن عبد الرحمن بن ثابت عن حسّان بن عطيّة عن ابى كبشة عن ثوبان عن النبيّ صلّى اللّٰه عليه وسلّم

لو کہ بے شک تمہارے دین میں بہتر نماز ہے اور وضو پر ہمیشگی صرف مؤمن ہی کرتے ہیں۔ اور یہ حدیث از ولید بن مسلم از عبدالرحمٰن بن ثابت از حضرت حسان بن عطیہ از حضرت ابوکبشہ از حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ از نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی مروی ہے۔

1090 ـ حدّثنا ابو داوُد قال: حدّثنا اسماعيل بن عيّاش، عن عُبيد اللّٰه بن عُبيدٍ الكُلاعيّ، عن زُهير بن سالمٍ او ابن يسارٍ عن عبد الرّحمن بن جُبيرٍ، عن ثوبان، عن النبيّ صلّى اللّٰه عليه وسلّم قال: فِي كُلِّ سهوٍ سجدتان بعد التّسليم ويُروى هذا الحديث عن عبد الرّحمن بن جُبير بن نُفير عن ابيه عن ثوبان

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہر (نماز میں) غلطی ہونے پر سلام کے بعد (سہو کے) دو سجدے ہیں۔ اور اس حدیث کو از عبدالرحمٰن بن جبیر بن نفیر از والد خود از حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بھی روایت کیا گیا ہے۔

1090- اسناده ضعيف' لحال زهير بن سالم' قال الدارقطني: منكر الحديث . وأخرجه المزى فى تهذيب الكمال جلد 9 صفحه 407 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3533' وأبو داؤد رقم الحديث: 1038' وابن ماجه رقم الحديث: 1219' والبيهقى جلد 2صفحه337 من طرق عن اسماعيل بن عياش' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3533' وأحمد رقم الحديث: 22470' وأبو داؤد رقم الحديث: 1038' والطبرانى رقم الحديث: 1412 من طرق عن اسماعيل' عن عبيد الله بن عبيد' عن زهير' عن عبد الرحمٰن بن جبير' بالاسناد الثانى . وقال البيهقى فى معرفة السنن جلد2صفحه171: تفرد به اسماعيل بن عياش' وليس بالقوى . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه33 من طريق الهيثم بن حميد' عن عبيد الله بن عبيد' عن زهير' عن ثوبان . وزهير على ضعفه لم يسمع من ثوبان . وانظر الارواء جلد2صفحه45-48 .

70- وَعَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1091 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَعَرَّسْنَا وَافْتَرَشَ كُلٌّ مِنَّا ذِرَاعَ رَاحِلَتِهِ ثُمَّ انْتَبَهْتُ بَعْضَ اللَّيْلِ فَاِذَا

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے، سو ہم نے ایک جگہ رات گزاری، ہم سے ہر ایک سو گیا، پھر میں رات کے کسی حصے میں جاگا تو دیکھا کہ آپ ﷺ اپنی آرام گاہ میں نہیں تھے، میں آپ کو تلاش کرنے کے

1091- حديث صحيح . واسناده المصنف منقطع، بين أبي المليح وعوف اثنان كما بينته الطرق الأخرى هما أبوبردة بن أبي موسىٰ، عن أبيه، وبهما يتصل الاسناد ويصح . وأخرجه البيهقي في الدلائل جلد 7 صفحه 87 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24048-24049، والبخاري في التاريخ جلد 3 صفحه 370، والترمذي رقم الحديث: 2441، وابن حبان رقم الحديث: 211-6463-6470، والروياني رقم الحديث: 597، والطبراني جلد 18 صفحه 73، والحاكم جلد 1 صفحه 67، وابن منده في الايمان رقم الحديث: 925، وغيرهم من طريق قتادة، به . وصححه الحاكم على شرطهما . وقال ابن منده: هذا اسناد صحيح على رسم النسائي، الا أن فيه ارسالًا...... روى محمد بن أبي المليح، عن أخيه زياد بن أبي المليح، عن أبيه، عن أبي بردة، عن عوف بن مالك . وعنه عبد الصمد بن عبد الوارث . ورواه أبو سلمة، عن حماد، عن عاصم، عن أبي بردة بن أبي موسى، عن أبيه...... اتصل هذا الحديث بروايتهم عن أبي المليح، عن أبي بردة، عن أبي موسى، عن عوف بن مالك . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24023 من طريق عبد الصمد . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 7207، والحاكم جلد 1 صفحه 67 من طريق حميد بن هلال، عن أبي بردة، عن أبيه، عن عوف . وقال: صحيح على شرطهما . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 4317، والحاكم جلد 1 صفحه 66-67 من طريق آخر عن عوف . وصححه الحاكم، وأقره الذهبي . وانظر العلل للدارقطني جلد 6 صفحه 85-86 .

لَيْسَ بَيْنَ يَدَىْ رَاحِلَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَدٌ، فَانْطَلَقْتُ فَاِذَا اَنَا بِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ قَائِمَيْنِ فَقُلْتُ لَهُمَا: هَلْ رَاَيْتُمَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَا: لَا، وَاَنَا اَسْمَعُ صَوْتًا فَاِذَا مِثْلُ هَزِيزِ الرَّحَى فَاَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّهُ اَتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَخَيَّرَنِي بَيْنَ اَنْ يُدْخِلَ نِصْفَ اُمَّتِي الْجَنَّةَ وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ فَقُلْنَا: نَنْشُدُكَ اللّٰهَ وَالصُّحْبَةَ لَمَّا جَعَلْتَنَا مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتُمْ مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِي وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ فَيَقُوْلُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اجْعَلْنِي مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِكَ فَيَقُوْلُ: اَنْتَ مِنْ اَهْلِ شَفَاعَتِي فَلَمَّا اَضَبُّوا عَلَيْهِ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اُشْهِدُكُمْ اَنَّ شَفَاعَتِي لِمَنْ مَاتَ مِنْ اُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا

لیے نکلا تو میں نے حضرت معاذ بن جبل اور حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہما کو کھڑے دیکھا' میں نے ان دونوں سے کہا: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے؟ دونوں نے کہا کہ نہیں! سو ہم نے ایک آواز سنی' چکی کے چلنے کی آواز کی طرح تو رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے' آپ نے فرمایا: میرے پاس میرے رب عزوجل کی طرف سے آنے والا آیا' پس مجھے اپنی آدھی اُمت کو جنت میں داخل کرنے اور شفاعت کے درمیان اختیار دیا گیا تو میں نے شفاعت کو اختیار کر لیا۔ ہم نے عرض کی: ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں اور صحابی ہونے کی قسم! آپ ہم کو شفاعت میں شامل کریں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میری شفاعت میں شامل ہو۔ اور ایک اور آدمی آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے بھی شفاعت میں شامل کر لیں! تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے میری شفاعت پہنچ گئی' جب اُن کی تعداد بڑھنے لگی تو رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ میری شفاعت اس کو ملے جسے اللہ کے ساتھ کسی شے کو شریک نہ ٹھہراتے ہوئے موت آئے۔

1092 — حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1092- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف شيخه وشيخ شيخه' وللانقطاع بين حبيب وعوف . وأخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1386' وابن عدى جلد 6 صفحه 2055 من طريق يزيد بن هارون' عن شعبة' عن الفرج بن فضالة' عن اسماعيل بن عياش' عن أبي بكر بن أبي مرين' به . قال يزيد: ثم قدم اسماعيل بن عياش بغداد فسمعته منه . وأخرجه الطبراني جلد 18 صفحه 59' والمزي في

الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى جِنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَاغْسِلْهُ بِمَاءِ ثَلْجٍ وَبَرَدٍ وَنَقِّهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ بِدَارِهِ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِهِ، وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ، وَعَذَابَ النَّارِ قَالَ: عَوْفٌ: فَلَقَدْ رَاَيْتُنِي فِي ذٰلِكَ الْمَوْطِنِ وَاَنَا

کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شریک تھا انصار کے ایک آدمی کے جنازہ میں تو میں نے آپ کو دعا کرتے سنا: اے اللہ! تُو اس پر رحم فرما اور اس کو بخش دے اور اس کو معاف فرما اور اس کو عافیت دے اور اس کے گناہ اَولوں اور برف سے دھودے جیسے سفید کپڑا میل نکالنے سے صاف ہو جاتا ہے اور اس گھر کے بدلے اسے اچھا گھر عطا فرما! اور اس کے اہل خانہ سے اچھے اہل خانہ اس کو عطا فرما! اور اس کو عذابِ قبر اور عذاب دوزخ سے محفوظ فرما! حضرت عوف نے فرمایا: بے شک میں نے اس جگہ کو دیکھا تو میں نے تمنا کی کہ کاش میں انصاری کی

تهذيب الكمال جلد 20صفحه63 من طريق آخر عن اسماعيل' به . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1500 من طريق المصنف' عن الففرج' عن عصمة بن راشد' عن حبيب بن عبيد' به ' وهو الاسناد الأخير المشار اليه . وأخرجه الطبراني جلد18صفحه59' وابن عدى جلد 6 صفحه 2054' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 20صفحه63 من طريق اسماعيل بن عياش' عن عصمة به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24021 ومسلم رقم الحديث: 963' والنسائى رقم الحديث: 62-1982' وابن الجارود رقم الحديث: 538' وابن حبان رقم الحديث: 3075' والطبرانى جلد 18صفحه45-44' وفى الدعاء رقم الحديث: 1162' والبيهقى جلد4صفحه40 من طريق معاوية بن صالح' عن حبيب بن عبيد' عن جبير بن نفير' عن عوف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24046' ومسلم رقم الحديث: 963' والترمذى رقم الحديث: 1025' والنسائى رقم الحديث: 1982 والرويانى رقم الحديث: 596-601' والبزار رقم الحديث: 2739' وابن حبان رقم الحديث: 3075' والطبرانى فى الدعاء رقم الحديث: 1163' والبيهقى جلد4صفحه40 من طريق معاوية بن صالح' عن عبد الرحمٰن بن جبير بن نفير' عن أبيه ' عن عوف . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 963' والنسائى رقم الحديث: 1982' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 10926' والطبرانى جلد18صفحه44' وفى الدعاء رقم الحديث: 1164' والبيهقى جلد4صفحه40 من طريق أبى حمزة ابن سليم' عن عبد الرحمٰن بن جبير' به .

اَتَمَنّٰى اَنْ اَكُونَ مَكَانَ الْاَنْصَارِيِّ؛ لِمَا سَمِعْتُ مِنَ دُعَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ وَيُرْوَى هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عَوْفٍ وَرَاَيْتُ هٰذَا الْحَدِيثَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ اَبِي دَاوُدَ عَنِ الْفَرَجِ بْنِ فَضَالَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي عِصْمَةُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عَوْفٍ

جگہ پر ہوتا' جو میں نے اس کے حق میں رسول اللہ ﷺ کی دعا سنی تو۔ اور یہ حدیث از حبیب بن عبید از جبیر بن نفیر از حضرت عوف بھی روایت کی گئی ہے۔ اور میں نے اس حدیث کو ایک اور جگہ دیکھا (اس کی سند یہ ہے:) ابوداؤد فرج بن فضالہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ مجھے عصمہ بن راشد نے از حبیب بن عبید از حضرت عوف حدیث بیان کی۔

71- وَعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1093 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُوسَى بْنِ اَيُّوبَ الْغَافِقِيِّ، عَنْ عَمِّهِ اِيَاسِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: لَمَّا اُنْزِلَتْ (فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ''فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ'' نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تسبیح رکوع میں رکھ لو' پھر جب ''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى'' نازل ہوئی تو نبی

1093- حديث حسن' فيه اياس بن عامر' صدوق . أخرجه ابن حزم في المحلى جلد 3 صفحه 335 من طريق المصنف . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 869' وابن ماجه رقم الحديث: 887' وابن خزيمة رقم الحديث: 601-670' وابن حبان رقم الحديث: 1898' والحاكم جلد 1 صفحه 225 من طريق ابن المبارك' به . وصححه الحاكم' وتعقبه الذهبي بقوله: اياس بن عامر ليس بالمعروف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17450' والدارمي رقم الحديث: 1311' وابن خزيمة رقم الحديث: 600-670' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1738' والطحاوي جلد 1 صفحه 235' والطبراني جلد 17 صفحه 321-322' وفي الدعاء رقم الحديث: 532-584' والحاكم جلد 1 صفحه 225' والبيهقي جلد 2 صفحه 86 من طريق أبي عبد الرحمٰن المقرئ' عن موسى بن أيوب' به .

الْعَظِيمِ)(الواقعة: 74)قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اجْعَلُوهَا فِي الرُّكُوعِ فَلَمَّا نَزَلَتْ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اجْعَلُوهَا فِي سُجُودِكُمْ

اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو تم اپنے سجدوں میں رکھلو۔

1094 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى اَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ، اَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا:اِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ، وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ، وَحِينَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تین اوقات میں رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے اور اپنے مُردوں کو دفن کرنے سے منع فرماتے تھے(۱) جب سورج طلوع ہو حتیٰ کہ بلند ہو جائے (۲) اور دو پہر کے وقت حتیٰ کہ سورج ڈھل جائے (۳) اور غروب ہونے کے وقت حتیٰ کہ غروب ہو جائے۔

1095 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1094- حديث صحيح ۔ أخرجه النسائى رقم الحديث: 559‘ وابن ماجه رقم الحديث: 1519 من طريق ابن المبارك‘ به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17415-17420‘ والدارمى رقم الحديث: 1439‘ ومسلم رقم الحديث: 831‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 3192‘ والترمذى رقم الحديث: 1030‘ وابن ماجه رقم الحديث: 1519‘ وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1755‘ وأبو عوانة جلد 1صفحه386‘ والطبرانى جلد17صفحه289‘ والبيهقى جلد2صفحه454 من طرق عن موسى بن عُلَى‘ به ۔

1095- حديث صحيح ۔ أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1500‘ والبيهقى جلد 9صفحه269 من طريق المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17342-17460‘ والبخارى رقم الحديث: 5547‘ ومسلم رقم الحديث: 1965‘ والترمذى رقم الحديث: 1500‘ والنسائى رقم الحديث: 4393‘ وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1708‘ والطبرانى جلد17 صفحه344‘ وغيرهم من طرق عن هشام‘ به ۔ وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1965‘ والنسائى رقم الحديث: 4392‘ والطبرانى جلد17صفحه343 من طرق يحيى بن كثير‘ به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17384‘ والبخارى رقم الحديث: 2500-5555‘ ومسلم رقم الحديث: 1965‘ والترمذى رقم الحديث: 1500‘ والنسائى رقم الحديث: 4391 ۔

هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ بَعْجَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِيُّ، قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّحَايَا بَيْنَ اَصْحَابِهِ فَصَارَتْ لِى جَذَعَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَحِّ بِهَا

کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کے درمیان قربانی کے جانور تقسیم فرمائے تو میرے حصہ میں ایک چھ ماہ کا جذعہ آیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی قربانی کرلو۔

1096 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرٌ الضَّبِّيُّ، عَنْ بَيَانٍ، وَاِسْمَاعِيلَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِى حَازِمٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُنْزِلَ عَلَىَّ آيَاتٌ لَمْ يُرَ اَعْظَمُ مِنْهُنَّ يَعْنِى الْمُعَوِّذَتَيْنِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر ایسی آیتیں نازل ہوئی ہیں کہ ان سے بڑی کوئی نہیں دیکھی گئی ہیں' ان میں سے ''قل اعوذ برب الفلق' قل اعوذ برب الناس '' ہے۔

1097 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

1096- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 814' والنسائى رقم الحديث: 953' والطبرانى جلد 17 صفحه 350 من طريق جرير' عن بيان' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17408 من طريق بيان' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17341-17392-17316' والدارمى رقم الحديث: 3444' ومسلم رقم الحديث: 814' والترمذى رقم الحديث: 2902-3367' والنسائى رقم الحديث: 5455' والطبرانى جلد 17 صفحه 350 من طريق اسماعيل' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17380-17404-17491' والدارمى رقم الحديث: 4332-4333' وأبو داؤد رقم الحديث: 1462-1463 والنسائى رقم الحديث: 5448-5451-5454' من طرق عن عقبة' به . وانظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1667 .

1097- حديث حسن . وشيخ المصنف ضعيف' وقد سمى المبهم فى طريق أحمد وغيره' وهو عبد الله بن عامر الأسلمى' وهو ضعيف أيضًا' لكنه متابع بما يعضده . وأخره أحمد رقم الحديث: 17437 عن أبى النضر' عن الفرج بن فضالة' عن عبد الله بن عامر' عن أبى على ثمامة بن شفى' عن عقبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17461' والطبرانى جلد 17 صفحه 328-329 من طريق عبد الله بن عامر' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17343-17829' وأبو داؤد رقم الحديث: 580' وابن ماجه رقم

الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ أَبِي عَلِيٍّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّهُمْ كَانُوا فِي سَفَرٍ فَأَرَدْنَاهُ أَنْ يُصَلِّيَ بِنَا فَأَبَى وَقَالَ: لِيَتَقَدَّمْ رَجُلٌ مِنْكُمْ حَتَّى أُحَدِّثَكُمْ لِمَ لَا أُصَلِّي بِكُمْ؛ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَمَّ قَوْمًا فَأَتَمَّ بِهِمُ الصَّلَاةَ فَلَهُ وَلَهُمْ وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ كَانَ لَهُمُ التَّمَامُ وَلَهُ النُّقْصَانُ

کہ وہ ایک سفر پر تھے' سو ہم نے ارادہ کیا کہ وہ ہم کو نماز پڑھائیں تو آپ نے پڑھانے سے انکار کر دیا' فرمایا: تم میں سے ہی کوئی آدمی کھڑا ہوا' یہاں تک کہ میں تم کو بتاؤں گا کہ میں نے نماز کیوں نہیں پڑھائی' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' آپ نے فرمایا: جو کسی کو امامت کروائے وہ ان کو مکمل نماز پڑھائے' سو اس کے لیے بھی ثواب ہے اور مقتدیوں کے لیے بھی ثواب ہوگا' اور اگر اس نے ایسا نہ کیا تو مقتدیوں کے لیے مکمل ثواب ہوگا' اس (امام) کے لیے نقصان ہوگا۔

1098 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت ابوالہیثم فرماتے ہیں کہ حضرت عقبہ بن

الحديث: 983' وابن خزيمة رقم الحديث: 1513' وابن حبان رقم الحديث: 2221' والحاكم جلد 1صفحه210 من طريق عبد الرحمٰن بن حرملة' عن أبى على' به . وعبد الرحمٰن صدوق ربما أخطأ' وصححه الحاكم' وأقره الذهبى .

1098- حديث صحيح' واسناده المصنف ضعيف' لجهالة أبى الهيثم' وبينه وبين عقبة دخين الحجرى' كما سيأتى' ودخين ثقة . وأخرجه البيهقى جلد8صفحه331 من طريق المصنف . وأخرجه البخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 758' وأبو داؤد رقم الحديث: 4891' والطبرانى جلد 17صفحه319 من طريق ابن المبارك' به . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7282' والحاكم جلد4صفحه384 من طريق ابن وهب' عن ابراهيم بن نشط' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7281 من طريق آخر عن ابن المبارك' به' دون ذكر أبى الهيثم . وقد خالف الليث بن المبارك وابن وهب' فقال: عن ابراهيم بن نشيط' عن كعب بن علقمة' عن أبى الهيثم' عن دخين الهجرى' عن عقبة' فزاد ذكر دخين فى اسناده . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17433' وأبو داؤد رقم الحديث: 4892' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7283 من طرق عن الليث' به . وأخرجه الفسوى فى المعرفة جلد 2صفحه503' وابن حبان رقم الحديث: 517' والبيهقى جلد 8 صفحه331 من طريق أبى الوليد الطيالسى' عن الليث' عن ابراهيم' عن كعب' عن دخين أبى الهيثم' عن

الْمُبَارَكِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ نَشِيطٍ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ، قَالَ: قِيلَ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ: اِنَّ لَنَا جِيرَانًا يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ وَيَفْعَلُونَ وَيَفْعَلُونَ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ: اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَاَى عَوْرَةً فَسَتَرَهَا كَانَ كَمَنْ اَحْيَا مَوْئُودَةً مِنْ قَبْرِهَا

عامر رضی اللہ عنہ کو بتایا گیا کہ ہمارے پڑوسی شراب پیتے ہیں اور وہ یہ کرتے ہیں اور یہ کرتے ہیں' آپ نے اس سے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو کسی کا عیب دیکھے اور اس کو چھپائے تو وہ ایسے ہے جیسے اس نے مردے کو اس کی قبر سے زندہ کیا ہے۔

1099 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے

عقبة . ورواه ابن لهيعه ' عن كعب بن علقمة ' عن أبى كثير مولى عقبة ' عن عقبة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17363-17370 . وأخرجه أحمد أيضًا رقم الحديث: 17483 من طريق ابن لهيعة ' ولم يسم مولى عقبة . ورواه أبو الخير مرثد بن عبد الله ' عن عقبة ' بلفظ:.....فسترها عليه ' أدخله الله الجنة . وأخرجه الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 1481 . وروى هذا الحديث أبو أيوب الأنصارى عن عقبة' وهو الذى رحل فيه الى مصر لسماعه من عقبة ' ولفظه: من ستر مؤمنًا فى الدنيا على عورة ' ستره الله يوم القيامة . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18936' والحميدى رقم الحديث: 384' وأحمد رقم الحديث:17490 .

1099- اسناده ضعيف' يحيى بن أبى كثير متكلم فى سماعه من أبى سلام' وعبد الله بن زيد مجهول . وأخرجه الرويانى رقم الحديث: 184' والبيهقى جلد10صفحه13 من طريق المصنف . وقد تابع جمع المصنف عليه عن هشام . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17338' والدارمى رقم الحديث: 2410' والترمذى رقم الحديث: 1637' وابن ماجه رقم الحديث: 2811' والرويانى رقم الحديث: 184' والطبرانى جلد 17 صفحه341-342' وابن عساكر جلد 28 صفحه313-314 . وقال الترمذى: حسن . وأخرج رواية معمر: أحمد رقم الحديث: 17375' والبخارى فى التاريخ جلد 3صفحه150 تعليقًا والرويانى رقم الحديث: 188' والطبرانى جلد 17صفحه340' وابن عساكر جلد 28 صفحه 312-313 وفى مطبوعة تاريخ البخارى: عن يحيى' عن زيد بن سلام' عن أبى سلام عن عبد الله ' فالله أعلم . وأخرج رواية عبد الرحمٰن بن يزيد بن جابر: أحمد رقم الحديث: 17373' وأبو داؤد رقم الحديث: 2513' والنسائى رقم الحديث: 3146-3580' والرويانى رقم الحديث: 247' والطبرانى جلد 17 صفحه 342' والخطيب فى

هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ اَبِى سَلَّامٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الْاَزْرَقِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُدْخِلُ الثَّلَاثَةَ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ الْجَنَّةَ صَانِعَهُ يَحْتَسِبُ بِصَنْعَتِهِ الْخَيْرَ، وَالرَّامِيَ بِهِ وَالْمُمِدَّ بِهِ

ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: بے شک اللہ عزوجل ایک تیر کے ساتھ تین آدمیوں کو جنت میں داخل کرے گا' (۱) بنانے والے کو جس کی نیت اسے بنانے سے ثواب کی ہو (۲) مارنے والے کو (۳) اور (تیر اُٹھا کر) دینے والے کو۔

1100 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى سَلَّامٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الْاَزْرَقِ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ارْمُوا وَارْكَبُوا، وَاَنْ تَرْمُوا اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ تَرْكَبُوا وَكُلُّ شَيْءٍ يَلْهُو بِهِ الرَّجُلُ بَاطِلٌ اِلَّا رَمْيَ الرَّجُلِ بِقَوْسِهِ، اَوْ تَادِيبَهُ فَرَسَهُ اَوْ مُلَاعَبَتَهُ امْرَاَتَهُ فَاِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ، وَمَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَمَا عَلِمَهُ فَقَدْ كَفَرَ الَّذِى عَلِمَهُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تیراندازی اور گھڑسواری سیکھو اور تیراندازی کرنا مجھے گھڑسواری سے زیادہ محبوب ہے اور ہر وہ کھیل جو آدمی کھیلتا ہے وہ باطل ہے مگر وہ آدمی جو اپنی کمان سے تیر پھینکے یا اپنے گھوڑے کو ادب سکھائے یا جو اپنی بیوی سے (مباشرت کے دوران) کھیلے کیونکہ یہ اس کے حقوق میں سے ہے اور جس نے تیراندازی چھوڑ دی اسے سیکھنے کے بعد تو بے شک اس نے انکار کر دیا اس کا جس نے اس کو سکھایا۔

1101 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مِخْرَاقٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: تَوَضَّاْتُ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے وضو کیا اور اس کے بعد مسجد میں داخل ہوا' اس حال میں کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے' میں نے آپ کو فرماتے سنا: جس نے وضو کیا پس اچھی طرح وضو کیا پھر فرض نماز ادا کی تو اس کو مکمل اور اچھی

الموضح جلد1صفحه114' والبيهقي جلد10صفحه13' وابن عساكر جلد28 صفحه314 .

1100- اسناده ضعيف' كسابقه وهو جزء من الحديث السابق . وأخرج مسلم رقم الحديث: 1919 من طريق عبد الرحمٰن بن شماسة ' عن عقبة مرفوعًا .

1101- حديث صحيح' واسناد المصنف منقطع' سبق تخريجه .

الْوُضُوءَ، ثُمَّ صَلَّى صَلَاةَ الْمَكْتُوبَةِ يَحْفَظُهَا وَيَعْقِلُهَا حَتَّى يَقْضِيَهَا كَانَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

طرح ادا کیا یہاں تک کہ نماز پڑھ کر فارغ ہو گیا تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو گیا جیسے آج ہی اس کی ماں نے اس کو پیدا کیا ہے۔

1102 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ قَيْسٍ الْجُذَامِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً كَانَ فِدَاؤُهُ مِنَ النَّارِ مَكَانَ كُلِّ عُضْوٍ عُضْوًا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی غلام آزاد کیا تو وہ اس کے لیے جہنم سے فدیہ ہو جائے گا ہر ہر عضو کی جگہ (یعنی ہر عضو کے بدلے)۔

1103 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1102- اسناده منقطع، قتادة لم يسمعه من قيس، بينهما الحسن بن عبد الرحمٰن الشامي، كما سيأتي، وهو مجهول، ترجم له ابن حبان في الثقات، وقال: شيخ . والحديث عزاه البوصيري في التحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1699 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17394، وأبو يعلى رقم الحديث: 1760، والطبراني جلد 17 صفحه 333 من طريق هشام، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17364، والطبراني جلد17صفحه333 من طريق ابن أبي عروبة، عن قتادة ، به . وأخرجه الروياني رقم الحديث: 241، والحاكم جلد 2صفحه211 من طريق الطيالسي، عن هشام، عن قتادة ، عن الحسن بن عبد الرحمٰن الشامي، عن قيس، عن عقبة . وقال: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبي . وأخرجه الطبراني جلد17صفحه333 من طريق همام، عن قتادة، عن الحسن بن عبد الرحمٰن، عن قيس، به .

1103- حديث صحيح . وقد سمى سعيد بن أبي أيوب عن أسامة بن زيد الواسطة بين يزيد وبين عقبة ، وأنه أبو الخير مرثد بن عبد الله اليزني . أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2409، والحاكم جلد 2صفحه328، والا أن رواية الدارمي موقوفة . وقال الحاكم: صحيح الاسناد على شرط الشيخين، ولم يخرجه البخاري، لأن صالح بن كيسان أوقفه . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 3083، والطبري في التفسير جلد 10صفحه30 من طريق وكيع وغيره ، عن أسامة بن زيد، عن صالح بن كيسان، عن رجل، عنن عقبة . وأخرجه الطبري جلد 10صفحه30 من طريق آخر عن أسامة، عن صالح، عن عقبة، ولم يدركه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17468، ومسلم رقم الحديث: 1917، وأبو داؤد رقم الحديث: 2514،

اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِى حَبِيبٍ، عَمَّنْ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ، يَقُولُ: خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَاَ (وَاَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ)(الانفال: **60**)فَقَالَ: اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْىُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْىُ

رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا تو یہ آیت پڑھی: ''کافروں (کے ساتھ مقابلے) کے لیے تیار رکھو جتنی تم طاقت رکھتے ہو''۔ پس فرمایا: خبردار! بے شک قوت تیراندازی ہے' خبردار! قوت تیراندازی ہے۔

72- وَفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1104 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ اَبِى

حضرت فضالہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک ہار لایا گیا' اس میں سونے کے

وابن ماجه رقم الحديث: 2814' وأبو يعلى رقم الحديث: 1743' والطبرى جلد 10 صفحه 30 وغيرهم من طريق أبي على الهمدانى' عن عقبة . وأخرجه الطبرى جلد 10 صفحه30 من طريق آخر عن عقبة . وانظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث:1696 .

1104- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1591' وأبو داؤد رقم الحديث: رقم الحديث: 3351' والترمذى رقم الحديث: 1255' والطبرانى جلد 18 صفحه302' والبيهقى جلد 5صفحه293 من طرق عن ابن المبارك' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24008' ومسلم رقم الحديث: 1591' وأبو داؤد رقم الحديث: 3352' والترمذى رقم الحديث: 1255' والنسائى رقم الحديث: 4587' والطبرانى جلد18صفحه302' والبيهقى جلد 5صفحه292 من طرق عن الليث بن سعد' عن سعيد بن يزيد أبى شجاع' به . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 4588 من طريق هشيم' عن الليث' عن خالد' به' باسقاط أبى شجاع . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1591' والبيهقى جلد5صفحه292 من طريق آخر عن فضالة .

شُجَاعٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِى عِمْرَانَ، عَنْ حَنَشٍ، عَنْ فَضَالَةَ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِىَ بِقِلَادَةٍ فِيهَا خَرَزَةٌ مُعَلَّقَةٌ بِذَهَبٍ فَاشْتَرَاهَا رَجُلٌ بِسَبْعَةِ اَوْ تِسْعَةِ دَنَانِيرَ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: لَا حَتّٰى يُمَيِّزَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ

جواہرات لگائے گئے تھے' اس کو ایک آدمی نے سات یا نو دنانیر کا خرید لیا' یہ بات نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں ذکر کی گئی تو آپ نے فرمایا: اس کو اس طرح فروخت نہ کرنا یہاں تک کہ ان کو اس ہار سے جدا نہ کرلو۔

73- وَاثِلَةُ بْنُ الْاَسْقَعِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1105 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِى الْمَلِيحِ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ، قَالَ: قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُعْطِيتُ مَكَانَ التَّوْرَاةِ السَّبْعَ وَمَكَانَ الزَّبُورِ الْمِئِينَ وَمَكَانَ الْاِنْجِيلِ الْمَثَانِىَ وَفُضِّلْتُ بِالْمُفَصَّلِ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے تورات کی جگہ سبع دی گئی ہیں اور زبور کی جگہ مئین دی گئی ہے اور انجیل کی جگہ مثانی دی گئی ہے اور مجھے مفصل (سورتوں) کے ساتھ فضیلت دی گئی ہے۔

1106 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوسعید الشامی فرماتے ہیں کہ میں نے

1105- حديث حسن بمجموع طريقيه . واسناده هنا فيه عمران القطان صدوق بهم . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17022' والطبرى فى التفسير جلد1صفحه44' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1379' والبيهقى فى الدلائل جلد5صفحه475 من طريق المصنف . وأخرجه الطبرانى جلد 22صفحه75 من طريق عمران القطان' به . وأخرجه الطبرى جلد 1صفحه44' والطبرانى جلد 22صفحه76 من طريق سعيد ابن بشير' عن قتادة ' به ' وسعيد بن بشير ضعيف' وقد صححه الألبانى .

1106- اسناده ضعيف' لضعف الفرج بن فضالة' وجهالة أبى سعد' وأخرجه ابن عساكر فى تاريخه (64/19-

الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو سَعْدٍ الشَّامِيُّ، قَالَ: رَاَيْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْاَسْقَعِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ يُصَلِّي فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ وَعَلَيْهِ نَعْلَانِ فَبَزَقَ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى، ثُمَّ عَرَكَهَا بِالْاَرْضِ فَلَمَّا صَلَّى قُلْتُ: اَتَصْنَعُ هَذَا وَاَنْتَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کو دیکھا' اور یہ صحابی ہیں' دمشق کی مسجد میں نماز پڑھتے ہوئے' انہوں نے جوتے پہنے ہوئے تھے'پس انہوں نے اپنے بائیں قدم کے نیچے تھوکا پھراس کو زمین پر رگڑ دیا' جب انہوں نے نماز پڑھ لی تو میں نے عرض کی: یہ آپ نے کیا کیا؟ حالانکہ آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں' تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

74- وَحَدِيثُ اَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ کی حدیث جو نبی اکرم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1107 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوقلابہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوثعلبہ

مخطوط)' والمزی فی تهذيب الكمال جلد 33صفحه345 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16052' وأبو داؤد رقم الحديث: 184' والطبرانی جلد 22صفحه88 من طريق الفرج بن فضالة' به . وسيتكرر هذا الحديث برقم رقم الحديث:1454 .

1107- حديث صحيح . وهذا الحديث وللذان بعده حديث واحد . وأخرجه البيهقی فی معرفة السنن والآثار جلد 1 صفحه 149 من طريق المصنف . وقد اختلف فی هذا الحديث علی أيوب' فرواه حماد بن زيد وشعبة ومعمر وابن جريج وابن أبی عروبة وغيرهم' عن أيوب' عن أبی قلابة' عن أبی ثعلبة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8503' وأحمد رقم الحديث: 17766-17772' والترمذی رقم الحديث: 1560-1796' والطبرانی جلد22صفحه230' والحاكم جلد1 صفحه143' والبيهقی جلد1 صفحه33 . قال الترمذی: أبو قلابة لم يسمع من أبی ثعلبة' انما رواه عن أبی أسماء عن أبی ثعلبة . وأخرجه الحاكم جلد1صفحه143 من طريق الثوری' عن خالد الحذاء' عن أبی قلابة' به . ورواه حماد بن

قَالَ حَدَّثَنَا [illegible] عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنِّي بِأَرْضٍ أَهْلُهَا أَهْلُ الْكِتَابِ يَأْكُلُونَ لَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَيَشْرَبُونَ الْخَمْرَ، فَكَيْفَ بِآنِيَتِهِمْ وَقُدُورِهِمْ؟ فَقَالَ: دَعُوهَا مَا وَجَدْتُمْ مِنْهَا بُدًّا، فَإِذَا لَمْ تَجِدُوا مِنْهَا بُدًّا فَارْحَضُوهَا بِالْمَاءِ أَوْ قَالَ: اغْسِلُوهَا، ثُمَّ اطْبُخُوا فِيهَا وَكُلُوا قَالَ: وَأَحْسَبُهُ قَالَ: وَاشْرَبُوا

خشنی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسے ملک میں رہتا ہوں جس میں اہل کتاب بھی ہیں' وہ لوگ خنزیر کا گوشت کھاتے ہیں اور شراب پیتے ہیں' تو اُن کے برتن اور ہانڈی کا کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اس میں بدبو ہو اس کو چھوڑ دو اور اگر اس میں بدبو ظاہر نہ ہو تو اس برتن کو پانی سے دھولیا کرو' یا فرمایا: دھولیا کرو پھر اس میں پکالیا کرو' اور کھاؤ۔ کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ آپ نے (یہ بھی) فرمایا: اور پیو۔

1108 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

سلمة' عن أيوب' عن أبي قلابة' عن أبي أسماء' عن أبي ثعلبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17785' والترمذي رقم الحديث: 1797' والطبراني جلد 22صفحه218' والحاكم جلد 1صفحه144 . وأخرجه الترمذي رقم الحديث: 1797 من طريق حماد بن سلمة' عن قتادة' والحاكم جلد 1صفحه144 من طريق هشيم' عن خالد الحذاء كلاهما عن أبي قلابة' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وقال الحاكم: هذا الحديث صحيح على شرط الشيخين' ولم يخرجاه' فان علاه بحديث حماد بن سلمة وهشيم عن خالد حيث زادا أبا أسماء الرحبي في الاسناد فانه أيضًا صحيح يلزم اخراجه في الصحيح' على أن أبا قلابة قد سمع من أبي ثعلبة . ورجح الدارقطني رواية من لم يذكر أبا أسماء' وانظر جامع الترمذي رقم الحديث: 1560' وثَمَّ خلافات أخر انظرها في العلل للدارقطني جلد6صفحه321 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17787' والبخاري رقم الحديث: 5488-5496' ومسلم رقم الحديث: 1930' وأبو داؤد رقم الحديث: 2852-2855-2856' والترمذي رقم الحديث: 1560' والنسائي رقم الحديث: 4277' وابن ماجه رقم الحديث: 3207' وابن الجارود رقم الحديث: 917' وغيرهم من طريق أبي ادريس' عن أبي ثعلبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17768' ومسلم رقم الحديث: 1930' وأبو داؤد رقم الحديث: 3839' والترمذي رقم الحديث: 1464' وابن ماجه رقم الحديث: 2831 من طرق اخرى عن أبي ثعلبة .

1108- حديث صحيح وهو جزء من الحديث السابق .

بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِى قِلَابَةَ، اَنَّ اَبَا ثَعْلَبَةَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّى اُرْسِلُ كَلْبِى فَيَاْخُذُ الصَّيْدَ؟ قَالَ: اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُعَلَّمَ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ، فَاَخَذَ فَكُلْ وَاِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الَّذِى لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَاَخَذَ فَاِنْ اَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ وَاِنْ لَمْ تُدْرِكْ ذَكَاتَهُ فَلَا تَاْكُلْ

نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں' وہ شکار کو پکڑ لیتا ہے (اس کا کیا حکم ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو اپنے سکھائے ہوئے کتے کو چھوڑے تو اللہ کا نام لے کر چھوڑ' جو وہ پکڑے اس کو کھا' اور جب تو ایسا کتا چھوڑے جو سکھایا ہوا نہیں' پس وہ شکار پکڑے تو اگر تو اسے زندہ پائے تو اس کو کھالے' اور اگر زندہ نہ پائے تو نہ کھا۔

1109 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ اَبِى قِلَابَةَ، عَنْ اَبِى ثَعْلَبَةَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ ذِى نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ، وَاَكْلِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ اَوْ قَالَ: الْاِنْسِيَّةِ وَيَرْوِى هُشَيْمٌ بَعْضَ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِى قِلَابَةَ عَنْ اَبِى اَسْمَاءَ عَنْ اَبِى ثَعْلَبَةَ

حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر پھاڑ کھانے والے درندے سے اور گھریلو' یا فرمایا: پالتو گدھے کھانے سے منع کیا۔ اور ہشیم نے اس حدیث کا بعض حصہ از خالد از ابوقلابہ از حضرت ابواسماء از حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ روایت کیا ہے۔

75- وَحَدِيثُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1110 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت علقمہ بن وائل حضرمی اپنے والد سے

1109- حديث صحيح . وهو جزء من الحديثين السابقين . وأما ما ذكره من تحريم كل ذى ناب: فأخرجه مالك جلد2 صفحه496' والحميدى رقم الحديث: 875' وأحمد رقم الحديث: 17770-17772' والبخارى رقم الحديث: 5527-5530' ومسلم رقم الحديث: 1932' وأبو داؤد رقم الحديث: 3802 .

1110- حديث صحيح . وسماع شعبة من سماك قديم صحيح' وقد توبع سماك عليه . وعلقمة خلافًا لابن

قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَهُ أَرْضًا لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ: بِحَضْرَمَوْتَ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے اُن کو زمین کا ٹکڑا دیا' میں اس کو نہیں جانتا سوائے اس کے کہ انہوں نے فرمایا: حضرموت میں۔

1111 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ

حضرت سوید بن طارق رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا' پس عرض

معین قد ثبت سماعه من أبيب بصتريحه بالسماع فی أحادیث' وباثبات البخاری والترمذی وغیرهما للسماع' وقد خرج مسلم أحادیث من طریقه عن أبیه . وأخرجه الترمذی رقم الحدیث: 1381' والبیهقی جلد 6صفحه144 من طریق المصنف . وقال الترمذی: حسن صحیح . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 27282' وابن زنجویه فی الأموال رقم الحدیث: 1018-1019' والدارمی رقم الحدیث: 2612' والبخاری فی الصغیر جلد1صفحه145' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3058' والترمذی رقم الحدیث: 1381' وابن حبان رقم الحدیث: 7205' والطبرانی جلد 22صفحه13' والبیهقی جلد6صفحه144 من طریق شعبة' به . وأخرجه البخاری فی رفع الیدین 93' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3059' والطبرانی جلد22صفحه9 من طریق جامع بن مطر' عن علقمة' به .

1111- حدیث صحیح . ورواية أبی مسعود باثبات وائل بن حجر والد علقمة فی اسناده الصحیحة . كذا أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 2046 من طریق المصنف . وقال: حسن صحیح . ورواه كذلك جماعة من الثقات عن شعبة . أخرجه ابن أبی شیبة رقم الحدیث: 3542' وأحمد رقم الحدیث: 27281' والدارمی رقم الحدیث: 2101' والبخاری فی تاریخه جلد 4صفحه352' ومسلم رقم الحدیث: 1984' وأبو داؤد رقم الحدیث: 3873' والترمذی رقم الحدیث: 2046' وابن حبان رقم الحدیث: 6065' والطبرانی جلد 22صفحه14' والبیهقی جلد10صفحه 4 . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 17101' وعنه أحمد رقم الحدیث: 18879 عن اسرائیل' عن سماك' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 18809' والبخاری فی التاریخ جلد 4صفحه352' وابن ماجه رقم الحدیث: 3500 من طریق حماد بن سلمة' عن سماك' عن علقمة' عن طارق بن سوید' ولم یذكر وائلًا . وصحح هذا الوجه ابن عبد البر . انظر التلخیص جلد4صفحه75' والاصابة جلد3صفحه508-509 .

وَائِلٍ الْحَضْرَمِيَّ، يُحَدِّثُ اَنَّ سُوَيْدَ بْنَ طَارِقٍ، سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لَنَا اَعْنَابًا نَعْتَصِرُهَا، فَذَكَرَ الْخَمْرَ فَنَهَاهُ فَقَالَ: اِنَّهَا دَوَاءٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَلْ هِيَ دَاءٌ ۔ قَالَ اَبُو بِشْرٍ: لَيْسَ فِي كِتَابِي هَذَا عَنْ اَبِيهِ وَقَالَ اَبُو مَسْعُودٍ: عَنْ اَبِيهِ

کی: یارسول اللہ! ہمارے باغات ہیں انگوروں کے ہم اُن کو نچوڑتے ہیں پس شراب کا ذکر کیا۔ تو آپ ﷺ نے اس سے منع کیا تو انہوں نے عرض کی: (یارسول اللہ!) یہ دواء ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلکہ یہ بیماری ہے۔ ابوبشر نے کہا: میری کتاب میں یہ حدیث ان کے والد سے روایت کی گئی ہے اور حضرت ابومسعود نے فرمایا: انہوں نے اپنے والد سے روایت کی۔

1112 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ، اَنَّ سَلَمَةَ بْنَ يَزِيدَ، قَامَ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ بَعْدَ الْعَصْرِ، فَقَالَ: اَرَاَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَيْنَا اُمَرَاءُ بَعْدَكَ يَسْاَلُونَا الْحَقَّ وَيَمْنَعُونَا؟ فَسَكَتَ، ثُمَّ اَعَادَ الْمَسْاَلَةَ فَكَاَنَّهُ غَضِبَ، وَسَكَتَ فَجَذَبَهُ الْاَشْعَثُ فَقَالَ: وَاللّٰهِ مَا اَزَالُ اَسْاَلُهُ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ اَوْ يُجِيبَنِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوا وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ وَاسْمَعُوا لَهُمْ وَاَطِيعُوا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ وَهْبٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ

حضرت علقمہ بن وائل سے روایت ہے کہ حضرت سلمہ بن یزید رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھڑے ہوئے اس حالت میں کہ آپ عصر کے بعد خطبہ دے رہے تھے انہوں نے عرض کی: ہم کو بتائیں کہ اگر آپ کے بعد ہم پر ایسے حکمران مسلط ہو جائیں جو ہم سے اپنا حق لیں اور ہمارا حق نہ دیں تو؟ پس آپ ﷺ خاموش رہے پھر انہوں نے اپنا سوال دُہرایا تو گویا آپ ناراض ہوئے اور خاموش رہے۔ حضرت اشعث نے انہیں جھڑکا اور کہا: اللہ کی قسم! میں سورج غروب ہونے تک آپ سے سوال کرتا رہوں گا یا پھر آپ مجھے جواب دیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان پر ان کا

1112- حديث صحيح . أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 1صفحه42 من طريق اسرائيل عن سماك بالاسناد الأول . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد1صفحه42' ومسلم رقم الحديث: 1846' والترمذى رقم الحديث: 2199' والطبرانى جلد 22صفحه16 من طريق شعبة بالاسناد الثانى وقال الترمذى: حسن صحيح . أخرجه الطبرانى جلد 22 صفحه 16 من طريق أبى الأحوص وشريك عن اسرائيل بالاسناد الثانى . وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد1صفحه42 من طريق آخر عن علقمة ' عن أبيه .

حَرْبٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ، عَنْ اَبِیهِ اَنَّ سَلَمَةَ بْنَ یَزِیدَ

گناہ ہے اور تم پر تمہارا' تم سنو اور اطاعت کرو۔ اس حدیث کو وہب نے از شعبہ از حضرت سماک بن حرب از حضرت علقمہ از والد خود روایت کیا کہ حضرت سلمہ بن یزید نے فرمایا۔

1113 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَیْمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَیْبٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ وَائِلٍ الْحَضْرَمِیِّ، قَالَ: صَلَّیْتُ خَلْفَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: لَاَحْفَظَنَّ صَلَاتَهُ فَافْتَتَحَ الصَّلَاةَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ یَدَیْهِ حَتّٰی بَلَغَ اُذُنَیْهِ، وَاَخَذَ شِمَالَهُ بِیَمِینِهِ فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ یَرْكَعَ كَبَّرَ وَرَفَعَ یَدَیْهِ كَمَا رَفَعَهُمَا حِینَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، وَوَضَعَ كَفَّیْهِ عَلَی رُكْبَتَیْهِ حِینَ رَكَعَ، فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ یَدَیْهِ كَمَا رَفَعَهُمَا حِینَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ، ثُمَّ سَجَدَ فَافْتَرَشَ قَدَمَهُ الْیُسْرَی فَقَعَدَ عَلَیْهَا قَالَ: ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ الْیُمْنَی عَلَی فَخِذِهِ الْیُمْنَی وَیَدَهُ الْیُسْرَی عَلَی فَخِذِهِ الْیُسْرَی وَجَعَلَ

حضرت وائل حضرمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی' پس میں نے کہا: میں آپ کی احادیث سب سے زیادہ جانتا ہوں' آپ نے نماز کی ابتداء کی تو اللہ اکبر کہا اور اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے حتیٰ کہ کانوں تک پہنچ گئے اور آپ نے بائیں (ہاتھ) کو دائیں سے پکڑا' پھر جب رکوع کا ارادہ کیا آپ نے تکبیر کہی اور ہاتھ اُٹھائے' جیسے کہ شروع نماز میں اُٹھاتے تھے اور اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے' جب رکوع کیا' پھر جب رکوع سے سرانور اُٹھایا تو آپ نے رفع یدین کیا جیسے کہ شروع نماز میں اُٹھاتے تھے' پھر سجدہ کیا' پس بیٹھے تو بایاں پاؤں بچھا دیا' پس اس پر بیٹھے' فرمایا: پھر اپنی دائیں ہتھیلی اپنی دائیں ران پر رکھی

1113- حدیث صحیح . أخرجه الخطیب فی المدرج جلد 1صفحه431-432 من طریق المصنف . وأخرجه الطبرانی جلد 22صفحه34 من طریق سلام' به . وأخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 885' وأحمد رقم الحدیث: 18891' والدارمی رقم الحدیث: 1364' والبخاری فی رفع الیدین رقم الحدیث: 67' وأبو داؤد رقم الحدیث: 957' والترمذی رقم الحدیث: 292' والنسائی رقم الحدیث: 888-1267' وابن ماجه رقم الحدیث: 867' وابن الجارود رقم الحدیث: 202' وابن حبان رقم الحدیث: 1945' وغیرهم من طرق عن عاصم' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 18886' ومسلم رقم الحدیث: 401' وأبو داؤد رقم الحدیث: 723 وابن حبان رقم الحدیث: 18621' والطبرانی جلد22صفحه28 من طریق علقمة بن وائل' عن أبیه' بنحوه مختصرًا .

يَدْعُو هَكَذَا يَعْنِي بِالسَّبَّابَةِ يُشِيرُ بِهَا

اور بائیں ہتھیلی بائیں ران پر رکھی' پھر شہادت والی انگلی سے اشارہ کرنے لگے۔

1114 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْبَخْتَرِيِّ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْيَحْصِبِيِّ، عَنْ وَائِلِ الْحَضْرَمِيِّ، أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُكَبِّرُ إِذَا خَفَضَ، وَإِذَا رَفَعَ وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ التَّكْبِيرِ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ قَالَ شُعْبَةُ فَقَالَ لِي أَبَانُ بْنُ تَغْلِبَ: إِنَّ فِي ذَا الْحَدِيثِ حَتَّى يَبْدُوَ وَضَحُ وَجْهِهِ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَمْرٍو أَفِي الْحَدِيثِ حَتَّى يَبْدُوَ وَضَحُ وَجْهِهِ؟ فَقَالَ عَمْرٌو نَحْوَ ذَلِكَ

حضرت وائل حضرمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' آپ اللہ اکبر کہتے اُٹھتے بیٹھتے اور رفع یدین کرتے تھے ہر تکبیر کے وقت اور اپنے دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے تھے۔ حضرت شعبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے ابان بن تغلب نے کہا: اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ آپ جب اسلام پھیرتے تھے تو آپ کے چہرے کی سفیدی دیکھی جاتی تھی' میں نے یہ بات حضرت عمرو سے ذکر کی کہ کیا حدیث میں ہے حتیٰ کہ آپ کے چہرۂ انور کی سفیدی نظر آتی؟ تو حضرت عمرو نے اسی کی مثل فرمایا۔

1115 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبدالجبار بن وائل فرماتے ہیں کہ مجھے

1114- حديث صحيح . وفي اسناده هنا عبد الرحمٰن بن اليحصبي' لم يوثقه غير ابن حبان . وأخرجه الطبراني جلد 22 صفحه 42 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 298 . وأحمد رقم الحديث: 18873' والدارمي رقم الحديث: 1255' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 129' والطبراني جلد 22 صفحه 41 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الطبراني جلد 22 صفحه 42 من طريق عمرو بن مرة' به . وأخرجه الطبراني جلد 22 صفحه 42 من طريق آخر' عن عبد الرحمٰن بن اليحصبي' وانظر الحديث السابق' والآتي برقم رقم الحديث: 1117' وانظر رقم الحديث: 277 .

1115- حديث صحيح . واسناد المصنف ضعيف' للابهام الواقع في الاسناد' وقد تابع وكيع ويزيد بن زريع المصنف عليه عن المسعودي' وروايتهما عن قبل الاختلاط . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18864' وأبو داؤد رقم الحديث: 725' والطبراني جلد 22 صفحه 32-33 من طرق عن المسعودي' به مختصرًا' ليس فيه ذكر التسليم . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 997 من طريق عن علقمة بن وائل' عن أبيه . وقال الزيلعي في نصب الراية جلد 1 صفحه 432 اسناده صحيح .

مَسْعُودِيُّ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي بَعْضُ أَهْلِ بَيْتِي عَنْ أَبِي أَنَّهُ، صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَلَّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

میرے بعض گھر والوں نے میرے والد سے روایت بیان کی کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' تو آپ نے اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا۔

1116 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ الطَّائِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي فَدَخَلَ رَجُلٌ، فَقَالَ: اللهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا فَلَمَّا صَلَّى قَالَ: مَنِ الْقَائِلُ الْكَلِمَاتِ؟ قَالَ الرَّجُلُ: أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ، وَمَا أَرَدْتُ بِهِنَّ إِلَّا خَيْرًا، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ رَأَيْتُ أَبْوَابَ السَّمَاءِ فُتِحَتْ فَمَا تَنَاهَى دُونَ الْعَرْشِ

حضرت عبدالجبار بن وائل الطائی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی آیا' اس نے کہا: ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ بُكْرَةً وَاَصِيلًا '' تو جب آپ ﷺ نماز پڑھ چکے' تو آپ نے فرمایا: یہ کلمات کس نے کہے ہیں؟ اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے (کہے ہیں)' میرا ارادہ ان کلمات کے ساتھ صرف بھلائی کا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک میں نے دیکھا کہ آسمان کے دروازے کھول دیئے گئے ہیں تا حد نگاہ سوائے عرش کے۔

1117 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت وائل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

1116- اسناده منقطع' عبد الجبار بن وائل لم يسمع من أبيه . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1099 الى المصنف . وأخرجه مسدد كما في الاتحاف رقم الحديث: 1100' والطبراني جلد 22 صفحه 26' وفي الدعاء رقم الحديث: 518 من طريق أبي الأحوص سلام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18880' والنسائي رقم الحديث: 931' وابن ماجه رقم الحديث: 3802' والطبراني جلد 22 صفحه 25-27' وفي الدعاء رقم الحديث: 519 من طرق عن أبي اسحاق' به .

1117- حديث صحيح . وقد خطأ البخاري وغيره شعبة في بعض ألفاظه كما سيأتي . وأخرجه البيهقي جلد 2 صفحه 178 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18875' وابن حبان رقم الحديث: 1805' والطبراني جلد 22 صفحه 9-45' والدارقطني جلد 1 صفحه 334' والحاكم

قَالَ :اَخْبَرَنِی سَلَمَةُ بْنُ کُهَیْلٍ، قَالَ :سَمِعْتُ حُجْرًا اَبَا الْعَنْبَسِ، قَالَ :سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ، یُحَدِّثُ عَنْ وَائِلٍ، وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ وَائِلٍ، اَنَّهُ صَلّٰی مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَرَاَ (غَیْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّینَ)(الفاتحة: 7)قَالَ: آمِینَ خَفَضَ بِهَا صَوْتَهُ وَوَضَعَ یَدَهُ الْیُمْنَی عَلَی یَدِهِ الْیُسْرَی وَسَلَّمَ عَنْ یَمِینِهِ وَعَنْ یَسَارِهِ

نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' جب آپ نے غیر المغضوب علیهم والضالین کہا تو آمین آہستہ آواز میں کہی' اور اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھا اور اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا۔

1118 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَیْرٍ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: کُنَّا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ خَصْمَانِ یَخْتَصِمَانِ فِی اَرْضٍ، اَحَدُهُمَا امْرُؤُ الْقَیْسِ بْنُ عَابِسٍ الْکِنْدِیُّ وَالْآخَرُ رَبِیعَةُ بْنُ عَیْدَانَ فَقَالَ امْرُؤُ الْقَیْسِ :یَا رَسُولَ اللّٰهِ،

حضرت علقمہ بن وائل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے پاس تھے کہ دو آدمی اپنا زمین کا جھگڑا لے کر آئے' ان میں سے ایک امرؤ القیس بن عامر الکندی تھا اور دوسرا ربیعہ بن عیدان تھا' امرؤ القیس نے عرض کی: یارسول اللہ! اس آدمی نے میری زمین پر قبضہ کرلیا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے

جلد2صفحه232 من طريق شعبة' به . وصححه الحاكم على شرطهما' وأقره الذهبي . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه425' وأحمد رقم الحديث: 18862' والدارمي رقم الحديث: 1250' وأبو داؤد رقم الحديث: 932-933' والترمذي رقم الحديث:248-249' والطبراني جلد 22 صفحه 44' والدارقطني جلد 1صفحه333-334' والبيهقي جلد2صفحه57' وغيرهم من طريق الثوري' والعلاء بن صالح' وغيرهما' عن حُجر بن العنبس' عن وائل' بلفظ: ومد بها صوته .

1118- حديث صحيح . أخرجه الخطيب في المبهمات صفحه 429 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18883' ومسلم رقم الحديث: 139' وابن الجارود رقم الحديث: 1004' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3223 من طرق عن أبي عوانة' به . وأخرجه الطبراني جلد22صفحه18 من طريق آخر عن عبد الملك بن عمير' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 139' وأبو داؤد رقم الحديث: 3245-3623' والترمذي رقم الحديث: 1340' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5989' والبيهقي جلد10صفحه179-254 من طريق سماك' عن علقمة' به . وقال الترمذي: حسن صحيح .

إِنَّ هَـذَا انْتَزَى عَلَى أَرْضِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّـمَ: بَيِّنَتُكَ قَالَ: لَيْسَتْ لِي بَيِّنَةٌ قَـالَ: إِذًا يَـحْـلِفُ قَـالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِذًا يَذْهَبُ بِهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ لَكَ إِلَّا ذَلِكَ فَـلَـمَّـا قَـامَ لِيَـحْلِفَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَـلَّـى الـلَّـهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ: أَمَا إِنَّهُ إِنْ حَلَفَ ظَالِمًا لِيَذْهَبَ بِأَرْضِهِ لَيَلْقَيَنَّ اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ

فرمایا: گواہ لاؤ! اس نے کہا: میرے پاس گواہ نہیں ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تب پھر یہ قسم کھائے گا۔ (امرؤ نے) کہا کہ یارسول اللہ! اس طرح یہ زمین لے جائے گا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے علاوہ کوئی حل ہی نہیں ہے، پس جب وہ آدمی قسم دینے کے لیے کھڑا ہوا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قسم اُٹھائی ظلماً کسی کی زمین پر قبضہ کے لیے تو وہ اللہ سے قیامت کے دن اس حالت میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر سخت غصے ہوگا۔

76- وَأَحَادِيثُ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کی احادیث

1119 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَـالَ: حَـدَّثَـنَا قَيْسٌ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ تَـمِيـمِ بْـنِ طَرَفَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: تَشَهَّدَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَنْ يُطِعِ اللَّـهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَعْصِهِمَا فَقَدْ غَوَى فَقَـالَ رَسُولُ الـلَّـهِ صَـلَّـى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْكُتْ فَبِئْسَ الْخَطِيبُ أَنْتَ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں یہ بیان کرنے لگا کہ جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے وہ کامیاب ہے، اور جو ان دونوں کی نافرمانی کرتا ہے، وہ گمراہ ہے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خاموش ہو جا! تو بُرا خطیب ہے۔

1119- حديث صحيح، وقيس متابع من الثورى . وأخرجه الطبرانى جلد17 صفحه98 من طريق قيس، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18273-19401، ومسلم رقم الحديث: 870، وأبو داؤد رقم الحديث: 1099-4981، والنسائى رقم الحديث: 3279، والطبرانى جلد17 صفحه98، والحاكم جلد1 صفحه289، والبيهقى جلد1 صفحه86 من طريق الثورى عن عبد العزيز بن رفيع، به .

1120 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ تَمِيمٍ الطَّائِيِّ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَاَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ وَلْيَتْرُكْ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو کسی چیز پر قسم اُٹھالے پھر اس کے علاوہ میں بہتری دیکھے تو وہ اس کو اختیار کرے اور اسے (یعنی قسم والی چیز کو) چھوڑ دے (اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے)۔

1121 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ مِائَتَىْ دِرْهَمٍ فَغَضِبَ مِنْ قِلَّتِهَا وَحَلَفَ اَنْ لَا يُعْطِيَهُ، ثُمَّ قَالَ: لَوْلَا اَنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَاَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ يَمِينَهُ مَا اَعْطَيْتُكَ شَيْءًا وَلٰكِنْ هِيَ لَكَ فِى عَطَائِى

حضرت تمیم بن طرفہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے دوسو درہم مانگے' وہ (یعنی حضرت عدی بن حاتم) کم مانگنے پر ناراض ہوئے اور انہوں نے قسم اُٹھائی کہ وہ اس کو نہیں دے گا' پھر فرمایا کہ اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد نہ سنا ہوتا کہ جو آدمی کسی چیز پر قسم اُٹھائے' پھر وہ اس کے علاوہ میں بھلائی دیکھے تو وہ اس کو اختیار کرے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ دے' تو میں تجھے کوئی چیز نہ دیتا لیکن یہ میری طرف سے تیرے لیے عطیہ ہے۔

1122 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

مولیٰ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما بیان فرماتے

1120- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد10صفحه32 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18299' ومسلم رقم الحديث: 1651' والنسائي رقم الحديث: 3796' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16046' ومسلم رقم الحديث: 1651' والنسائي رقم الحديث: 3795' وابن ماجه رقم الحديث: 2108' والحاكم جلد 4صفحه300' والبيهقي جلد10 صفحه32-53 من طرق عن عبد العزيز بن رفيع' به .

1121- حديث صحيح: أخرجه أحمد رقم الحديث: 18270' ومسلم رقم الحديث: 1651 من طريق شعبة عن سماك به .

1122- حديث صحيح وفي اسناده عبد الله بن عمرو مولى الحسن بن علي وهو مجهول وأخرجه البيهقي جلد10 صفحه32 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18277-19399' والدارمي رقم

قَالَ: اَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو مَوْلَی الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ یُحَدِّثُ اَنَّ عَدِیَّ بْنَ حَاتِمٍ، سُئِلَ فَحَلَفَ اَنْ لَا یُعْطِیَ ثُمَّ اَعْطٰی فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِینٍ فَرَاٰی غَیْرَهَا خَیْرًا مِنْهَا، فَلْیَاْتِ الَّذِی هُوَ خَیْرٌ وَلْیُكَفِّرْ یَمِینَهُ

ہیں کہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا: تو انہوں نے قسم اُٹھائی کہ وہ نہیں دیں گے' پھر دے دیا' فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جس نے کسی چیز کے نہ کرنے پر قسم اُٹھائی پھر اس کے علاوہ میں بھلائی دیکھی تو وہ اس کو اختیار کرے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔

1123 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِی السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ عَدِیٍّ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ: اِذَا اَصَابَ بِحَدِّهٖ فَقَتَلَ، فَكُلْ وَاِذَا اَصَابَ بِعَرْضِهٖ فَقَتَلَ فَهُوَ وَقِیذٌ فَلَا تَاْكُلْ قُلْتُ: اُرْسِلُ كَلْبِی قَالَ: اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ عَلَی الصَّیْدِ وَسَمَّیْتَ فَاَخَذَ فَكُلْ وَاِنْ اَكَلَ مِنْهُ فَلَا

حضرت عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا اس شکار کے متعلق جو تیر کی چوڑائی سے مرجائے' تو آپ نے فرمایا: اگر اس کو زخم لمبائی میں لگا ہے اور وہ مر گیا ہے تو اس کو کھا' اور جب تیر چوڑائی میں لگے اور وہ مرجائے تو وہ مردار ہے اس کو نہ کھا۔ میں نے عرض کی: جب میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں' آپ نے فرمایا: جب تو اپنے کتے کو چھوڑے بسم اللہ

الحديث: 2350' والنسائی رقم الحديث: 3794' والبيهقی جلد10 صفحه32 من طريق شعبة به .

1123- حديث صحيح . أخرجه النسائی رقم الحديث: 4284 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19410' والدارمی رقم الحديث: 2015' والبخاری رقم الحديث: 2045-5476-5486' ومسلم رقم الحديث: 1929' وأبو داؤد رقم الحديث: 2854 والنسائی رقم الحديث: 4283-4317 من طرق عن شعبة به' عن سعيد بن مسروق' عن الشعبی . ورواه شعبة' عن الحكم' عن الشعبی . وسيأتی فی الحديث بعده . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8513' والحميدی رقم الحديث: 915-917' وأحمد رقم الحديث: 18285-18296' والدارمی رقم الحديث: 2008-2009' والبخاری رقم الحديث: 5475-5483-5484-5487' ومسلم رقم الحديث: 1929' وأبو داؤد رقم الحديث: 2853' والترمذی رقم الحديث: 1467-1469-1471' والنسائی رقم الحديث: 4275' وابن ماجه رقم الحديث: 3208-3212-3214' وابن الجارود رقم الحديث: 915-918 وغيرهم عن غير واحد' عن الشعبی' به .

تَـاْكُلْ فَاِنَّمَا اَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ :قُلْتُ اُرْسِلُ كَلْبِي فَاَجِدُ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا قَدْ اَخَذَ لَا اَدْرِي اَيُّهُمَا اَخَذَهُ قَالَ :فَلا تَاْكُلْ ؛ اِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ، وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ .

پڑھ کرتو اس (شکار) کو لے لے اور کھا' اگر اس کتے نے اس سے کھایا تو مت کھا کیونکہ اس نے اپنے لیے شکار کیا ہے۔ میں نے عرض کی: میں اپنا کتا چھوڑوں' اور میں اپنے کتے کے ساتھ کسی دوسرے کتے کو پاؤں' مجھے معلوم نہیں کہ ان دونوں میں سے کس نے پکڑا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کومت کھا' تونے اپنا کتا چھوڑتے وقت بسم اللہ پڑھی' اس کے علاوہ پر بسم اللہ نہیں پڑھی۔

1124 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ :حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَدِيٍّ، قَالَ :قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اُرْسِلُ كَلْبِي عَلَى الصَّيْدِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں شکار پر کتا چھوڑتا ہوں' پھر اسی کی مثل حدیث ذکر کی۔

1125 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ :حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ :قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ الصَّيْدَ قَالَ :اِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ الصَّيْدَ فَخَزَقَ فَكُلْ، وَاِنْ لَمْ يَخْزِقْ فَلا تَاْكُلْ اَوْ قَالَ :اِنْ اَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلا تَاْكُلْ شَكَّ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں تیر کی چوڑائی کے ساتھ شکار کرتا ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو تیر کی چوڑائی کے ساتھ شکار کرے اور تیر اس کو پھاڑ دے تو اس کو کھا' اور اگر نہ پھاڑے تو اس کو نہ کھا' یا فرمایا: اگر صرف تیر کی چوڑائی لگے تو نہ کھا۔ امام ابوداؤد کو شک ہے۔

1124- حديث صحيح ـ أخرجه النسائي رقم الحديث: 4282' والبيهقي جلد9صفحه244 من طريق المصنف وأخرجه أحمد رقم الحديث:18282' ومسلم رقم الحديث:1929 من طريق شعبة به .

1125- حديث صحيح ـ ورقاء متكلم في روايته عن منصور' لكنه متابع من ثقات كبار' كالثوري وجرير بن عبد الحميد وغيرهما ـ وهذا الحديث والذي بعده حديث واحد ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19391-19413' والبخاري رقم الحديث: 5477-7397' ومسلم رقم الحديث: 1929' وأبو داؤد رقم الحديث: 2847' والنسائي رقم الحديث: 4276-4278-4316' وابن ماجه رقم الحديث: 3215' وغيرهم من طرق عن منصور' به ـ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث:7530' وأحمد رقم الحديث: 19412 من طريق الأعمش' عن ابراهيم' به .

اَبُو دَاوُدَ

1126 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ لَنَا كِلَابًا مُكَلَّبَةً فَنُرْسِلُهَا عَلَى الصَّيْدِ فَيُمْسِكْنَ عَلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا كُنَّ مُكَلَّبَةً فَاَمْسَكْنَ عَلَيْكَ وَقَتَلْنَ فَكُلْ مَا لَمْ يَشْرَكْهَا كَلْبٌ مِنْ غَيْرِهَا

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارا ایک کتا ہے ہم اس کو شکار پر چھوڑتے ہیں' وہ ہمارے لیے (شکار کو) روک لیتا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو کتے کو چھوڑے تو وہ تیرے لیے شکار روک لے اور اس کو مار دے تو اس کو کھا' جب تک دوسرا کتا اس کے ساتھ شریک نہ ہو۔

1127 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُرَىَّ بْنَ قَطَرِيٍّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ، يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، آخُذُ الصَّيْدَ فَلَا اَجِدُ مَا اَذْبَحُهُ بِهِ اِلَّا الْمَرْوَةَ وَالْعَصَا فَقَالَ: اَمْرِرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے پوچھا: یارسول اللہ! میں شکار کرتا ہوں تو ذبح کرنے کے لیے صرف نوک دار پتھر یا عصا پاتا ہوں' تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو خون بہا جتنا تو چاہے اور اللہ کا نام لے۔

1128 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1126- حديث صحيح . وهو جزء من الحديث السابق بالاسناد نفسه .

1127- اسناده ضعيف' لجهالة مرى بن قطرى . وأخرجه البيهقى جلد 9صفحه281 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18288-19393' والنسائى رقم الحديث: 4315-4413' والطبرانى جلد17صفحه103 من طريق شعبة' به . وأخرجه احمد رقم الحديث: 18276-18290-18293' وأبو داؤد رقم الحديث: 2824' وابن ماجه رقم الحديث: 3177' والطبرانى جلد 17صفحه103' والحاكم جلد4صفحه240' والبيهقى جلد9صفحه281 من طرق عن سماك' به .

1128- اسناده ضعيف' كسابقه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18288-18289-19393' والطبرانى جلد 17 صفحه 104' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 562 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم

عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُرَيَّ بْنَ قَطَرِيٍّ، يُحَدِّثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ أَبِي كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ قَالَ وَذَكَرَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ فَقَالَ: إِنَّ أَبَاكَ أَرَادَ أَمْرًا فَأَدْرَكَهُ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا باپ صلہ رحمی کرتا تھا اور اس کے مکارمِ اخلاق کا ذکر کیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے باپ نے جس مقصد کا ارادہ کیا' اسے پالیا۔

1129 - وَعَنْ عَدِيٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، طَعَامًا لَا أَدَعُهُ إِلَّا تَحَرُّجًا قَالَ: فَلَا تَدَعَنَّ طَعَامًا ضَارَعْتَ فِيهِ النَّصْرَانِيَّةَ

حضرت عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ سے ایسے کھانے کے متعلق پوچھتا ہوں جو میں صرف مجبوری کے وقت چھوڑوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی کھانے کو مت چھوڑ جس میں عیسائیت کی مشابہت ہو۔

1130 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ خَيْثَمَةَ، سَمِعَ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ، قَالَ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا وَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ ثُمَّ ذَكَرَ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا وَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ ثُمَّ ذَكَرَ النَّارَ فَتَعَوَّذَ مِنْهَا وَأَشَاحَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ: اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دوزخ کا ذکر کیا' تو اس سے پناہ مانگی اور آپ کا چہرہ متغیر تھا' پھر دوزخ کا ذکر کیا تو اس سے پناہ مانگی اور آپ کے چہرۂ انور کا رنگ متغیر تھا' پھر دوزخ کا ذکر کیا تو اس سے پناہ مانگی اور آپ کے چہرۂ انور کا رنگ متغیر تھا' آپ نے فرمایا: جہنم سے بچو! اگرچہ

الحديث: 19405 من طريق الثوری' عن سماك' به .

1129- اسناده ضعيف' كسابقه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18288-19393' والترمذی رقم الحديث: 1565' والطبرانی جلد 17 صفحه 104' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 563 من طرق عن شعبة' به . وله شاهد من حديث هلب الطائی عند أحمد رقم الحديث: 22015' وأبی داؤد رقم الحديث: 3784' والترمذی رقم الحديث: 1565' وحسنه .

1130- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد 7 صفحه 169 من طرق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18279' والدارمی رقم الحديث: 1664' والبخاری رقم الحديث: 6023-6563' ومسلم رقم الحديث: 1016' والنسائی رقم الحديث: 2552' وابن خزيمة رقم الحديث: 4248' والبيهقی جلد 4 صفحه 176 من طرق عن شعبة' به' وانظر الحديث الآتی .

بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

کھجور کے ایک ٹکڑے کے ساتھ ہی کیوں نہ ہو' پس اگر تم کھجور نہ پاؤ تو اچھی بات کے ساتھ اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ۔

1131 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ، يَقُولُ: تَصَدَّقُوا فَإِنِّي سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جہنم کی آگ سے بچو! اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ساتھ ہی' اگر تمہیں نہ ملے تو اچھی بات کے ساتھ ہی (جہنم سے اپنا بچاؤ کرو)۔

1132 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ، حَدَّثَهُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذُكِرَ قَطْعُ السُّبُلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَأْتِي عَلَيْكُمْ إِلَّا يَسِيرٌ حَتَّى تَسِيرَ الظَّعِينَةُ فِيمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ لَا يَأْخُذُ أَحَدٌ بِخِطَامِهَا وَاللَّهِ لَا يَأْتِي عَلَيْكُمْ إِلَّا قَلِيلٌ حَتَّى يَأْخُذَ الرَّجُلُ مِلْءَ كَفِّهِ ذَهَبًا لَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنْكُمْ وَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيَلْقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تھا' سوراستہ کاٹنے کا تذکرہ ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں کوئی نہیں آئے گا مگر چل کر حتیٰ کہ مکہ اور مدینہ کے درمیان عورت سفر کرے گی' کوئی اس کی سواری کی لگام نہیں پکڑے گا' اللہ کی قسم! تم پر بہت تھوڑے آئیں گے' یہاں تک کہ ایک آدمی سونے کی ایک مٹھی پکڑے گا' اس کو لینے والا کوئی نہیں ملے گا' تم میں سے ہر کوئی عنقریب اللہ عزوجل سے ملاقات کرے گا اور اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا' پس وہ اپنے دائیں و بائیں جانب

1131- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد7صفحه169 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18298-18300-19396' والبخارى رقم الحديث: 1417' والطبرانى جلد 17صفحه89' والبيهقى جلد 4 صفحه 176 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18278' ومسلم رقم الحديث:1016 من طريق زهير بن معاوية ' عن أبى اسحاق' به .

1132- حديث صحيح' واسناده هنا فيه ابهام . وانظر الحديثين السابقين والآتيين .

فَيَـنْـظُـرُ يَـمِيـنًـا وَشِـمَـالًا فَلَا يَرَى إِلَّا النَّارَ فَمَنِ اسْتَطَـاعَ مِـنْكُمْ أَنْ يَقِيَ وَجْهَهُ مِنَ النَّارِ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ

آگ ہی دیکھے گا' پس جو کوئی تم میں سے طاقت رکھے وہ اپنے چہرے کو جہنم کی آگ سے بچائے اگرچہ ایک کھجور ہی کے ساتھ' تو وہ ضرور ایسا کرے۔

1133 ـــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيَلْقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ فَيَـنْـظُـرُ أَيْـمَـنَ مِنْهُ وَأَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا شَيْءًا قَدَّمَهُ، فَيَـنْـظُـرُ فَإِذَا هُوَ بِالنَّارِ فَلْيَتَّقِ أَحَدُكُمُ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ لَمْ يَرْفَعْهُ أَبُو دَاوُدَ وَهَذَا الْحَدِيثُ قَدْ رَفَعَهُ أَصْحَابُ الْأَعْمَشِ، الثَّوْرِيُّ، وَأَبُو أُسَامَةَ وَأَظُنُّ أَبَا مُعَاوِيَةَ أَيْضًا

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک بھی ایسا نہیں ہوگا مگر یہ کہ وہ قیامت کے دن اللہ عزوجل سے ملاقات کرے گا اور اس کے اور بندے کے درمیان کوئی ترجمان نہیں ہوگا' اپنے دائیں اور بائیں وہی دیکھے گا جو اس نے اپنے لیے عمل کیے ہوں گے' پس وہ دیکھے گا جہنم کو' سو تم میں سے ہر کوئی اپنے آپ کو جہنم سے بچائے' اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ساتھ۔ امام ابوداؤد نے اس حدیث کو مرفوع روایت نہیں کیا اور امام اعمش کے بعض اصحاب ثوری' ابواسامہ اور میرا گمان ہے کہ ابومعاویہ بھی ہیں' نے اسے مرفوع ذکر کیا۔

1134 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1133- حديث صحيح مرفوعًا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18272-19392' والترمذى رقم الحديث: 2415 من طريق أبى معاوية' بـه مرفوعًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18272' والبخارى رقم الحديث: 7512' ومسلم رقم الحديث: 1516' والترمذى رقم الحديث: 2415' وابن ماجه رقم الحديث: 1843' وغيرهم من طرق عن الأعمش' به مرفوعًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19406 من طريق شريك' عن الأعمش' فزار فيه ابن معقل بين خيثمة' وعدى . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 6540' ومسلم رقم الحديث: 1016' والخرائطى فى مكارم الأخلاق رقم الحديث: 51' وأبو نعيم فى الحلية جلد 7صفحه129' من طريق الأعمش' عن عمرو بن مرة' عن خيثمة' به ' بزيادة عمرو بن مرة فى اسناده . وانظر الأحاديث الثلاثة السابقة .

1134- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد7صفحه170 من طريق المصنف . وأخرجه احمد رقم

عَنْ مُحِلِّ بْنِ خَلِيفَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ دوزخ سے بچو! اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ساتھ' سو اگر تم وہ نہ پاؤ تو اچھی بات ہی کے ساتھ (اپنے آپ کو بچاؤ)۔

1135 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَمَّنْ سَمِعَ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ، يَقُولُ: لَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ وَقَدْ كَانَ يَبْلُغُنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَجْعَلَ اللّٰهُ يَدَهُ فِي يَدِي قَالَ: فَانْطَلَقَ بِي إِلَى رَحْلِهِ وَأَلْقَتْ لَنَا الْجَارِيَةُ وِسَادَةً أَوْ قَالَ: بِسَاطًا فَجَلَسْنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتُنْكِرُ أَنْ يُقَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَهَلْ مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُ اللّٰهِ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں مدینہ پاک آیا' تو مجھے یہ خبر پہنچی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں اُمید کرتا ہوں کہ اس کا ہاتھ اللہ میرے ہاتھ میں رکھے گا۔ فرمایا کہ پس میں چلا اپنی سواری کو لے کر' اور میری سواری پر میری لونڈی نے پالان رکھ دیا' یا فرمایا: بچھونا' پس ہم بیٹھ گئے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو لا الٰہ الا اللہ کہنے سے انکار کرتا ہے' کیا اللہ کے علاوہ کوئی اور معبود ہے؟ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: نہیں! آپ نے فرمایا: تو انکار کرتا ہے کہ یہ

الحديث: 18280' والنسائی رقم الحديث: 2551' والطبرانی جلد 17 صفحه93' والخرائطی فی مكارم الأخلاق رقم الحديث: 71' وأبو نعيم فی الحلية جلد 7صفحه170' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18274' والبخاری رقم الحديث: 1413-3595' والطبرانی جلد 17 صفحه 94' والبيهقی فی الدلائل جلد 5صفحه343-344 من طريق سعد الطائی' عن مُحِلّ بن خليفة' به .

1135- حديث صحيح . وشيخ سماك المبهم هو عباد بن حبيش' كما سماه شعبة وغيره' عن سماك' وهو مجهول' لكن الحديث صح من طريق آخر عن عدی' كما سيأتی . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 19400 والترمذی رقم الحديث: 2953-2954' وابن حبان رقم الحديث: 6246-7206' والطبرانی جلد 17صفحه98-99' والبيهقی فی الدلائل جلد 5صفحه339' من طريق شعبة وغيره' عن سماك' به . وقال الترمذی: حديث حسن غريب لا نعرفه الا من حديث سماك بن حرب...... أخرجه أحمد رقم الحديث: 18295-19397 من طريق ابن أبی عون' وأحمد رقم الحديث: 19403' والحاكم

قَـالَ: فَتُنْكِرُ اَنْ يُقَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ فَهَلْ مِنْ شَيْءٍ اَكْبَرُ مِنَ اللّٰهِ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا قَالَ: فَاِنَّ الْيَهُودَ مَغْضُوبٌ عَلَيْهِمْ وَالنَّصَارَى ضَالُّونَ قَالَ: قُلْتُ: فَاِنِّي مُسْلِمٌ قَالَ: فَرَاَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَبْشَرَ لِذٰلِكَ اَوِ اسْتَنَارَ لِذٰلِكَ

کہے اللہ سب سے بڑا ہے؟ کیا اللہ سے بڑا کوئی ہے؟ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: نہیں! آپ نے فرمایا: یہود پر اللہ کا غضب ہے اور عیسائی گمراہ ہیں' کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: میں اسلام لایا ہوں' کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے چہرۂ مبارک کو دیکھا تو وہ اس خوشی کی وجہ سے کھل اُٹھا یا چمک اُٹھا۔

1136 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَهُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرْمِي الصَّيْدَ فَاَجِدُهُ مِنَ الْغَدِ فِيهِ سَهْمِي قَالَ: اِذَا وَجَدْتَ فِيهِ سَهْمَكَ وَعَلِمْتَ اَنَّهُ قَتَلَهُ وَلَمْ تَرَ فِيهِ اَثَرَ سَبُعٍ فَكُلْ.

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں شکار کو تیر مارتا ہوں' پھر میں دوسرے دن اس کو پاتا ہوں اور اس میں میرا تیر پیوست ہوتا ہے' (اس کا کیا حکم ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: جب تو اس میں تیر دیکھے اور تجھے یقین ہو کہ اس تیر کی وجہ سے مرا ہے' اور تو اس میں کسی درندے کے نشانات نہ دیکھے تو اس کو کھالے۔

جلد 4صفحه518-519' والبيهقى فى الدلائل جلد 5صفحه342 من طريق هشام' وابن حبان رقم الحديث: 6679' وابن الأثير فى أسد الغابة جلد 4صفحه8-9 من طريق أيوب ثلاثتهم عن ابن سيرين' عن أبى عبيدة' عن عدى . وصححه الحاكم على شرطهما' ووافقه الذهبى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19408 من طريق هشام وجرير' والبيهقى فى الدلائل جلد 5صفحه342 من طريق سعيد بن عبد الرحمٰن وأيوب أربعتهم عن ابن سيرين' به' بزيادة الرجل المبهم فى اسناده .

1136- حديث صحيح . أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1468' والبيهقى جلد 9صفحه242 من طريق المصنف' وعند الترمذى: شعبة وحده وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19388 عن هشيم' والنسائى رقم الحديث: 4311-4312 من طريق شعبة وهشيم مفرقين به . وقال الترمذى: حسن صحيح..... وروى شعبة هذا الحديث عن أبى بشر' وعبد الملك بن ميسرة' عن سعيد بن جبير' عن عدى بن حاتم . وعن أبى ثعلبة الخشنى مثله' وكلا الحديثين صحيح وفى الباب عن أبى ثعلبة الخشنى . وانظر الحديث. الآتى' والسابق برقم1123 .

1137 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، اَنَّهُ سَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت سعید بن جبیر' حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا' پھر اسی کی مثل روایت ذکر کی۔

77- اَحَادِيثُ اَبِي جُحَيْفَةَ وَاسْمُهُ وَهْبٌ السُّوَائِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث' ان کا نام وہب بن عبداللہ سوائی ہے

1138 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِي جُحَيْفَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُضِعَتْ لَهُ عَنَزَةٌ فَصَلَّى اِلَيْهَا يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهَا الْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ

حضرت عون بن ابوجحیفہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے نیزہ گاڑا گیا' تو آپ نے اس کے پیچھے نماز پڑھی حالانکہ اس کے آگے سے گدھے اور عورتیں گزر رہے تھے۔

1137- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19395' والنسائی رقم الحديث: 4313' وابن الجارود رقم الحديث: 919-921 والطبرانی جلد17 صفحه91' والبيهقی جلد9 صفحه242 من طرق عن شعبة ' به . وانظر الحديث السابق .

1138- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18765-18771' والبخاری رقم الحديث: 495-499' وأبو داؤد رقم الحديث: 688' والطبرانی جلد22 صفحه115' وغيرهم من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 892' وأحمد رقم الحديث:-18773-18775-18781-18784' والبخاری رقم الحديث: 376-633-5786' ومسلم رقم الحديث: 503' وأبو داؤد رقم الحديث: 520 والترمذی رقم الحديث: 197' والنسائی رقم الحديث: 137-642-771-5393' وأبو يعلٰی رقم الحديث:887' وغيرهم من طرق عن عون بن أبی جحيفة ' به ' بروايات مطولة ومختصرة .

1139 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْنِ بْنِ اَبِی جُحَيْفَةَ، قَالَ: اشْتَرَيْتُ غُلَامًا حَجَّامًا فَاَخَذَ اَبِی مَحَاجِمَهُ فَكَسَرَهَا فَقُلْتُ لَهُ: اَتَكْسِرُهَا فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ وَعَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَنْ كَسْبِ الْمُومِسَةِ وَعَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ

حضرت عون بن ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سینگی لگانے والا غلام خریدا' تو میرے والد نے سینگی لگانے والے کے اوزار پکڑ کر اُن کو توڑ دیا' میں نے عرض کی: آپ نے یہ توڑ دیئے؟ تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خون کی کمائی' کتے کی قیمت' فاحشہ عورت کی کمائی' نر کی جفتی کی کمائی سے منع کیا۔

1140 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا جُحَيْفَةَ، قَالَ: خَرَجَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْهَاجِرَةِ بِالْهَاجِرَةِ بِالْهَاجِرَةِ اِلَى الْبَطْحَاءِ فَتَوَضَّاَ وَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ قَالَ: وَزَادَ فِيهِ عَوْنُ بْنُ اَبِی جُحَيْفَةَ عَنْ اَبِيهِ: وَكَانَ يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهَا الْمَرْاَةُ وَالْحِمَارُ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بطحاء کی طرف ہجرت کر کے گئے' تو آپ نے وضو کیا' اور ظہر وعصر کی دو رکعتیں ادا کیں اور آپ کے سامنے نیزہ تھا۔ اور عون نے اپنے والد کے حوالے سے روایت میں یہ اضافہ کیا ہے کہ اس کے آگے سے عورتیں اور گدھے گزر رہے تھے۔

1141 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَوْنٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُصَوِّرَ

حضرت عون اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تصویر بنانے والوں پر لعنت فرمائی۔

1139- حديث صحيح . أخرجه احمد رقم الحديث: 18778-18790' والبخارى رقم الحديث: 5945-5962' وأبو داؤد رقم الحديث: 3483' وأبو يعلى رقم الحديث: 890 من طرق عن شعبة' به .

1140- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد7 صفحه188 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18766-18779-18789' والبخارى رقم الحديث: 187-501' ومسلم رقم الحديث: 503' والنسائى رقم الحديث: 469' وأبو يعلى رقم الحديث: 891' وأبو نعيم فى الحلية جلد7 صفحه188' وغيرهم من طرق عن شعبة' به .

1141- حديث صحيح وهو جزء من الحديث السابق برقم1139' وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4034 الى المصنف .

1142 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاَيْتُ هٰذِهِ مِنْهُ بَيْضَاءَ وَاَشَارَ اِلَى الْعَنْفَقَةِ قَالَ: فَقِيلَ لَهُ: مِثْلُ مَنْ اَنْتَ يَوْمَئِذٍ يَا اَبَا جُحَيْفَةَ؟ قَالَ: اَبْرِي النَّبْلَ وَاَرِيشُهَا

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا' اور میں نے آپ ﷺ کی یہاں سے سفیدی دیکھی اور اشارہ نچلے ہونٹ کے نیچے والے بالوں کی طرف کیا۔ کہتے ہیں کہ ان سے کہا گیا: اے ابوجحیفہ! اس دن آپ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: میں تیر تراشتا اور اس میں پَر لگاتا تھا۔

1143 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْاَقْمَرِ، عَنْ اَبِي جُحَيْفَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا آكُلُ مُتَّكِئًا

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا ہوں۔

78- وَالْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اشعث بن قیس کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1144 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1142- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18791' وابن ماجه رقم الحديث: 3628 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18791' ومسلم رقم الحديث: 2342' وأبو يعلى رقم الحديث: 899 من طرق عن زهير' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18774 من طريق يونس' والبخاري رقم الحديث: 3545 من طريق اسرائيل كلاهما عن أبي اسحاق' به .

1143- حديث صحيح . وقيس قد توبع . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 891' وأحمد رقم الحديث: 18788' والدارمي رقم الحديث: 2077' والبخاري رقم الحديث: 5398-5399' وأبو داؤد رقم الحديث: 3769' والترمذي رقم الحديث: 1830' وفي الشمائل رقم الحديث: 132-133-139-140' وأبو يعلى رقم الحديث: 888' وغيرهم من طرق عن علي بن الأقمر' به .

1144- حديث صحيح . مروي من طريقين يتعاضدان' وله شواهد' وفي اسناده هنا جهالة عبد الرحمٰن بن

قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَرِيكٍ الْعَامِرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَدِيِّ الْكِنْدِيِّ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَشْكَرُ النَّاسِ لِلّٰهِ اَشْكَرُهُمْ لِلنَّاسِ

کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کا سب سے بڑا شکرگزار وہ بندہ ہے جو لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

1145 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ طَلْحَةَ السُّلَمِيِّ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ هَيْصَمٍ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّا نَزْعُمُ اَنَّا مِنكُمْ اَوْ اَنَّكُمْ مِنَّا شَكَّ اَبُو بِشْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَحْنُ بَنُو النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ لَا نَنْتَفِي مِنْ اَبِينَا وَلَا نَقْفُو اُمَّنَا قَالَ: فَقَالَ الْاَشْعَثُ: لَا اَجِدُ اَحَدًا اَوْ

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم گمان کرتے ہیں کہ آپ ہم میں سے یا آپ ہم سے ہیں۔ ابوبشر کو شک ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم بنونضر بن کنانہ کے قبیلہ سے ہیں، نہ ہم اپنے باپ کی نفی کرتے ہیں نہ ہم اپنی ماں پر تہمت لگاتے ہیں۔ حضرت اشعث فرماتے ہیں: اگر میں کسی ایسے آدمی سے ملوں یا جو قریش کے نسب کی

عدی . وأخرجه ابن أبی الدنیا فی قضاء الحوائج رقم الحدیث: 73، والبیهقی جلد 6صفحه182 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 21895، والطبرانی رقم الحدیث: 648، والخطیب فی الجامع لأخلاق الراوی جلد 1صفحه247 من طرق عن محمد بن طلحة، به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 21887-21896 من طریق زیاد بن کلیب، عن الأشعث . وهو منقطع بینهما، لکنه یعضد الطریق الأول . وقال العقیلی فی الضعفاء جلد3صفحه112 عن هذا الحدیث: رُوی باسناد صالح عن أبی هریرة، والأشعث بن قیس، وغیرهما .

1145- حدیث صحیح . ومسلم بن هیصم خرج له مسلم، وذکره ابن حبان فی الثقات، وما جرحه أحد . وأخرجه البیهقی فی الدلائل جلد 1صفحه173 من طریق المصنف . وقال البوصیری فی الاتحاف رقم الحدیث: 3761: هذا اسناد رواته ثقات . وأخرجه ابن سعد جلد 1صفحه23، وأحمد رقم الحدیث: 21888-21894، والبخاری فی التاریخ جلد 7صفحه274، وابن ماجه رقم الحدیث: 2612، والطبرانی رقم الحدیث: 645 من طرق عن حماد، به . وانظر البدایة والنهایة جلد 3صفحه221-222، والسلسلة الصحیحة رقم الحدیث: 2375 .

لَا اُوتَى بِاَحَدٍ نَفَى قُرَيْشًا مِنْ كِنَانَةَ اِلَّا جَلَدْتُهُ الْحَدَّ

نفی بنی کنانہ سے کرتا ہے تو میں اس کو کوڑوں والی حد لگاؤں گا۔

1146 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ؛ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ اَخِيهِ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ فَاَتَى عَلَيْنَا الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: مَا حَدَّثَكُمْ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ فَاَخْبَرْنَاهُ، فَقَالَ: صَدَقَ فِيَّ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (اِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا اُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ)(آل عمران: **77**)اِلَى آخِرِ الْآيَةِ خَاصَمْتُ رَجُلًا فِي بِئْرٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بَيِّنَتَكَ اَوْ يَمِينَهُ قُلْتُ: اِذًا يَحْلِفَ وَهُوَ آثِمٌ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے جھوٹی قسم اُٹھائی تاکہ اس کے ساتھ اپنے مسلمان بھائی کا مال لے تو وہ اللہ عزوجل سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ اللہ اس پر غضب ناک ہوگا۔ اتنے میں حضرت اشعث بن قیس آئے' انہوں نے کہا: ابوعبدالرحمٰن نے تم سے کیا بیان کیا؟ سو ہم نے ان کو بتایا' حضرت اشعث نے کہا: انہوں نے سچ کہا ہے' یہ آیت اس کے متعلق نازل ہوئی ہے: ''وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو فروخت کرتے ہیں تھوڑی سی قیمت کے بدلے' یہی لوگ ہیں کہ اُن کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں'' (آل عمران:۷۷) آخر آیت تک۔ میں ایک آدمی کے ساتھ کنویں کا جھگڑا نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لے کر آیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھ پر گواہ ہیں یا اس پر قسم ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس طرح یہ قسم اُٹھالے گا اور یہ گنہگار رہوگا۔

1147 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جس نے جھوٹی قسم اُٹھائی تاکہ اس کے

1146- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21893' والبخاری رقم الحديث: 2673-6659 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 3597-4049-21891' والبخاری رقم الحديث: 6676' ومسلم رقم الحديث: 138' وأبو داؤد رقم الحديث: 3243-3621' والترمذی رقم الحديث: 2996' وابن ماجه رقم الحديث: 2322-2323 من طرق عن الأعمش' به .

1147- حديث صحيح . انظر الحديث السابق .

قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ، لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالًا وَهُوَ فِيهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ: فَخَرَجَ عَلَيْنَا الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ الْكِنْدِيُّ فَقَالَ: مَا حَدَّثَكُمْ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قُلْنَا: كَذَا وَكَذَا قَالَ: صَدَقَ نَزَلَتْ فِيَّ خَاصَمْتُ رَجُلًا فِي بِئْرٍ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَيِّنَتُكَ اَوْ يَمِينُهُ قَالَ: قُلْتُ اِذًا يَحْلِفُ وَهُوَ آثِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ صَبْرٍ هُوَ فِيهَا فَاجِرٌ، لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالًا لَقِيَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ وَنَزَلَتْ (اِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا)(آل عمران: **77**) اِلَى آخِرِ الْآيَةِ

ساتھ اپنے مسلمان بھائی کا مال ہتھیا لے تو وہ اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملاقات کرے گا کہ اللہ اس پر غضب ناک ہوگا۔ پس حضرت اشعث بن قیس کندی ہمارے پاس آئے انہوں نے کہا: ابوعبدالرحمٰن نے تم سے کیا بیان کیا؟ ہم نے بتایا کہ ایسے ایسے (حضرت اشعث نے) کہا کہ انہوں نے سچ کہا ہے یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی ہے میں ایک آدمی کے ساتھ کنویں کا جھگڑا لے کر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں گیا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: تجھ پر گواہ لازم ہیں یا یہ قسم اُٹھائے گا۔ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اس طرح تو یہ قسم اُٹھالے گا اور گنہ گار ہوگا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قسم اُٹھائی اور وہ اس میں جھوٹا ہے تاکہ اس کے ذریعے مال ہتھیا لے تو وہ اللہ عزوجل سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ وہ اس پر غضب ناک ہوگا اور یہ آیت نازل ہوئی: ''بے شک وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو اور اپنی قسموں کو تھوڑے مال کے عوض فروخت کرتے ہیں'' آخر آیت تک۔

79- وَخَبَّابُ بْنُ الْاَرَتِّ

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ کی احادیث

1148- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سعید بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1148- حديث صحيح ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 21090 من طريق المصنف ـ واخرجه أحمد رقم الحديث: 21100، والطبراني رقم الحديث: 3699 من طريقين عن شعبة، به ـ ورواه الثورى وأبو الأحوص وزهير بن معاوية وغيرهم، عن أبى اسحاق، به ـ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2055،

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَنْبَانَا اَبُو اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ خَبَّابًا، قَالَ: شَكَوْنَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِدَّةَ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا

کہ میں نے حضرت خباب سے سنا' انہوں نے فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے سخت گرمی کی شکایت کی تو آپ نے ہماری شکایت کو دور نہیں کیا۔

1149 - حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَنْبَانَا اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ مُضَرِّبٍ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى فَقَالَ: مَا اَعْلَمُ اَحَدًا لَقِيَ مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَقِيتُ لَقَدْ مَكَثْتُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَجِدُ دِرْهَمًا وَاِنَّ فِي نَاحِيَةِ بَيْتِي هٰذَا اَرْبَعِينَ اَلْفًا،

حضرت حارثہ بن مضرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت خباب کے پاس آئے اور آپ کو داغا گیا تھا' (حضرت خباب نے) فرمایا: میں نہیں جانتا کہ کسی کو اتنی آزمائش پہنچی ہو جتنی مجھے پہنچی' میں نبی اکرم ﷺ کے عہد میں رہا ہوں' میں ایک درہم بھی نہیں پاتا تھا' اب میرے گھر کے کونے میں چالیس ہزار درہم ہیں اور اگر

والحميدى رقم الحديث: 152' وأحمد رقم الحديث: 21100' ومسلم رقم الحديث: 619' والنسائى رقم الحديث: 496' والطحاوى جلد 1صفحه185' والطبرانى رقم الحديث: 3700-3701-3703' والبيهقى جلد2صفحه105 . ورواه الأعمش' عن أبى اسحاق' عن حارثة بن مُضَرِّب' عن خباب . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 153 وابن ماجه رقم الحديث: 675' والبزار رقم الحديث: 2136' والطبرانى رقم الحديث: 3676 . ورجح أبو حاتم وأبو زرعة طريق شعبة والثورى ومن تابعهما' عن أبى اسحاق' عن سعيد بن وهب . انظر علل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 198-255-375 .

1149- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد1صفحه144 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21103' والترمذى رقم الحديث: 970' والطبرانى رقم الحديث: 3669 من طريقين عن شعبة به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20635' وأحمد رقم الحديث: 21092-21109-26262' والترمذى رقم الحديث: 2483' وابن ماجه رقم الحديث: 4163' والطبرانى رقم الحديث: 3674' وغيرهم من طرق عن أبى اسحاق' به ' وعند أحمد زيادة . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 154' وأحمد رقم الحديث: 21116-27259' والبخارى رقم الحديث: 5672-6349-6430-7234' ومسلم رقم الحديث: 2681' والنسائى رقم الحديث: 1822' والطبرانى رقم الحديث: 3632-3637' وغيرهم من طرق عن قيس بن أبى حازم' عن خباب .

وَلَوْلَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا اَوْ نَهَى اَنْ يَتَمَنَّى اَحَدٌ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ

مجھے رسول اللہ ﷺ نے منع نہ کیا ہوتا موت کی تمنا کرنے کو تو میں ضرور موت کی تمنا کرتا۔

1150 - حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الضُّحَى، يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ خَبَّابٍ، قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا قَيْنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَرَاهِمُ فَاَتَيْتُهُ اَتَقَاضَاهُ فَقَالَ: لَا اَقْضِيكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ فَقُلْتُ: لَا اَكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُمِيتَكَ اللّٰهُ، ثُمَّ يَبْعَثَكَ قَالَ: فَقَالَ: دَعْنِي حَتَّى اَمُوتَ، ثُمَّ اُبْعَثَ فَيَصِيرَ لِي مَالٌ وَوَلَدٌ فَاَقْضِيكَ قَالَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ (اَفَرَاَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَاُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا) (مريم: **77**)

حضرت خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جاہلیت کے زمانے میں لوہے کا کام کرتا تھا' میرے عاص بن وائل کے پاس کچھ درہم تھے' میں اس کے پاس آیا اور اپنے قرض کا مطالبہ کیا تو اس نے کہا: میں آپ کو قرض نہیں دوں گا یہاں تک کہ آپ محمد (ﷺ) کا انکار کریں۔ میں نے کہا: میں حضرت محمد ﷺ کا انکار نہیں کروں گا یہاں تک کہ تُو مر جائے پھر اُٹھے۔ کہتے ہیں کہ اس نے کہا: مجھے چھوڑ دے یہاں تک کہ میں مر جاؤں پھر زندہ ہوں گا' میرے پاس مال اور اولاد ہو گی' اس کے بعد میں تیرا قرض دے دوں گا۔ کہا کہ اس کے بعد یہ آیت نازل ہوئی: ''اَفَرَاَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَاُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا''۔

80- وَعَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1151 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1150- حديث صحيح . أخرجه البخارى رقم الحديث: 2091-2425-4743' والطبرانى رقم الحديث: 3651' من طرق عن شعبة ' بـه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21105-21112-21113' والبخارى رقم الحديث: 4732-4735' ومسلم رقم الحديث: 2795' والترمذى رقم الحديث: 3162 .

1151- حديث صحيح . وقد تابع وكيع وأبو نعيم المصنف عليه ' وهمام ممن سمع من المسعودى قديمًا .

قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ فَلَمَّا أَتَى عَلَى هَذِهِ الْآيَةِ (وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ)(التکویر: 18) قُلْتُ فِي نَفْسِي مَا اللَّيْلُ إِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ؟

میں نے نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، پس آپ نے ''إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ'' پڑھی جب اس آیت پر آئے: ''وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ'' تو میں نے اپنے دل میں کہا: ''مَا اللَّيْلُ إِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ''؟

81- وَعُرْوَةَ بْنِ الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ

حضرت عروہ بن الجعد البارقی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1152 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عروہ بن ابو الجعد البارقی رضی اللہ عنہ

أخرجه أحمد رقم الحديث: 18755' والدارمی رقم الحديث: 1303' والنسائی رقم الحديث: 950 . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2721' والحميدی رقم الحديث: 567' وأحمد رقم الحديث: 18755-18760' والدارمی رقم الحديث: 1304' ومسلم رقم الحديث: 456-475' والنسائی رقم الحديث: 950' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 11651' والبيهقی جلد 2صفحه194-388 من طريق مسعر وغيره عن الوليد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18759' وأبو داؤد رقم الحديث: 817' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 11650' وابن ماجه رقم الحديث: 817' من طريقين عن عمرو بن حريث .

1152- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19384' والدارمی رقم الحديث: 2432' والبخاری رقم الحديث: 2850' والنسائی رقم الحديث: 3579' والطبرانی جلد 17صفحه155 من طرق عن شعبة ' عن عبد اللّٰه بن أبی السفر و حصين' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19377' والنسائی رقم الحديث: 3578' من طريق شعبة ' عن ابن أبی السفر وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19387' والنسائی رقم الحديث: 3577 من طريقين عن شعبة ' عن حصين وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19373' والبخاری رقم الحديث: 3119' ومسلم رقم الحديث: 1873' والترمذی رقم الحديث: 1694' والنسائی رقم الحديث: 3576' وابن ماجه رقم الحديث: 2305' والطبرانی جلد 17 صفحه 155 من طرق عن حصين' به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 842' وأحمد رقم الحديث:

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِی السَّفَرِ، وَحُصَيْنٍ، سَمِعَا الشَّعْبِیَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ اَبِی الْجَعْدِ الْبَارِقِیَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِی نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْخَيْرُ؟ قَالَ: الْاَجْرُ وَالْمَغْنَمُ

فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: گھوڑے کی پیشانی میں اللہ عزوجل نے قیامت تک خیر رکھ دی ہے‘ عرض کی گئی: یارسول اللہ! خیر کیا ہے؟ فرمایا: اجر وثواب اور مالِ غنیمت۔

1153 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْعَيْزَارَ بْنَ حُرَيْثٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ الْبَارِقِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِی نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا الْخَيْرُ؟ قَالَ: الْاَجْرُ وَالْمَغْنَمُ

حضرت عروہ بن ابوالجعد البارقی رضی اللہ عنہ‘ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں اللہ عزوجل نے قیامت تک خیر رکھ دی ہے‘ عرض کی گئی: یارسول اللہ! خیر کیا ہے؟ فرمایا: اجر وثواب اور مالِ غنیمت۔

1154 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عروہ البارقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

19376-19378-19385‘ والدارمی رقم الحديث: 2431‘ والبخاری رقم الحديث: 2852‘ ومسلم رقم الحديث: 1873‘ والطبرانی جلد 17 صفحه 154-156 من طريقين عن الشعبی‘ به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 841‘ وأحمد رقم الحديث: 19374‘ والبخاری رقم الحديث: 3643‘ ومسلم رقم الحديث: 1873‘ وابن ماجه رقم الحديث: 2786‘ والطبرانی جلد 17 صفحه 157-160 من طرق أخرى عن عروة .

1153- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19379‘ ومسلم رقم الحديث: 1874‘ والطبرانی جلد 17 صفحه 157 من طريقين عن شعبة‘ به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19376‘ والطبرانی جلد 17 صفحه 157 من طريق اسرائيل وغيره‘ عن أبی اسحاق‘ عن عروة بن أبی الجعد‘ ولم يذكر العيزار .

1154- حديث صحيح‘ وفی اسناده هنا أبو حميدة‘ وهو مجهول‘ لكنه متابع . وأخرجه الطبرانی جلد 17 صفحه 159 من طريق المسعودی‘ به . وأخرجه الطبرانی جلد 17 صفحه 159‘ وفی الأوسط رقم

الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ اَبِي حُمَيْدَةَ الظَّاعِنِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ فَقِيلَ: وَمَا الْخَيْرُ؟ قَالَ: الْاَجْرُ وَالْغَنِيمَةُ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں اللہ عزوجل نے قیامت تک خیر رکھ دی ہے' عرض کی گئی: یارسول اللہ! خیر کیا ہے؟ فرمایا: اجر وثواب اور مالِ غنیمت۔

1155 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ خِرِّيتٍ الْاَزْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ اَبِي هِنْدَ الْاَشْجَعِيُّ، قَالَ: رُئِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ خَدَّ فَرَسٍ فَقِيلَ لَهُ فِي ذٰلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ جِبْرِيلَ عَاتَبَنِي فِي الْفَرَسِ قَالَ اَبُو بِشْرٍ: اَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ خِرِّيتٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِي هِنْدَ عَنْ عُرْوَةَ

حضرت نعیم بن ابی ھند الاشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کو دیکھا گیا کہ آپ گھوڑے کے رخسار کو صاف کر رہے ہیں' اس کے متعلق آپ ﷺ سے پوچھا گیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک جبریل علیہ السلام نے گھوڑے کے متعلق مجھے وصیت کی ہے۔ ابوبشر نے کہا کہ ہمیں خبر دی احمد بن الفرات نے از مسلم بن ابراہیم از سعید بن زید از زبیر بن خریت از نعیم بن ابی ہند از حضرت عروہ۔

82- وَكَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

1156 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 1919 من طريق الأوزاعي' عن أبي حميدة ' به . وانظر الحديثين السابقين .

1155- حديث صحيح . والاسناد الأول مرسل' لكنه وصل في الاسناد' وعرفت الواسطة' وسعيد بن زيد ثقة على الصحيح' فوصله حجة ' والحديث عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2154-2155 الى المصنف . وأخرجه الطبراني جلد 17 صفحه 158 من طريق حرمي بن حفص' عن سعيد بن زيد' به موصولًا' بلفظ: رايت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فتل ناصية فرسه بين اصبعيه ' ثم قال: الخيل معقود...... الحديث . وانظر الأحاديث السابقة ' وصحيح مسلم رقم الحديث: 1872 .

1156- حديث صحيح' وقد اختلف على الحكم في رفعه ووقفه' والأصح من رواية شعبة ومنصور عن الحكم

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی الْحَكَمُ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِی لَيْلَى، يُحَدِّثُ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، قَالَ: مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ اَوْ قَالَ فَاعِلُهُنَّ اَنْ تُكَبِّرَ اللّٰهَ اَرْبَعًا وَّثَلَاثِينَ وَتُسَبِّحَهُ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِينَ، وَتَحْمَدَهُ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِينَ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ الْحَكَمُ: فَمَا تَرَكْتُهُنَّ بَعْدُ وَرَوَى هٰذَا

یہ ایسی تسبیحات یا ایسے اذکار ہیں جن کو پڑھنے والا ناکام نہیں ہو گا' وہ کلمات یہ ہیں: چونتیس مرتبہ اللہ اکبر تینتیس مرتبہ سبحان اللہ' تینتیس مرتبہ الحمد للہ' ہر فرض نماز کے بعد۔ حضرت حکم فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے یہ کلمات نہیں چھوڑے۔ اور یہ حدیث ابوعامر نے حضرت سفیان سے انہوں نے منصور سے' انہوں نے حکم

الوقف' ورواه مرفوعًا عمرو بن قيس وحمزة الزيات ومالك بن مغول وغيرهم . وأخرجه الحافظ فی نتائج الأفكار جلد2 صفحه254 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 10 صفحه228' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 142 عن وكيع' وابن الجعد' عن شعبة 'به' موقوفًا . وأخرجه الحافظ فی النتائج جلد2صفحه254 من طريق ابن منده باسناد عن عفان' عن شعبة' به' مرفوعًا . وقال الحافظ: وأخرجه ابن منده أيضًا من رواية يزيد بن هارون' عن شعبة' مرفوعًا . وقال ابن منده: ورواه يحيى بن أبی بكير' عن شعبة . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2019' والطبرانی رقم الحديث: 19-123 من طريق شعيب ابن حرب' عن شعبة' وحمزه الزيات' ومالك بن مغول' عن الحكم' به' مرفوعًا' وعند الطبرانی ذكر أن الذی رفعه حمزة ومالك' وجزم الترمذی والدارقطنی بأن شعبة يرويه موقوفًا . أما رواية منصور' فرواها عنه بالوقف: الثوری من رواية عبد الرزاق عنه وزهير وأبو الأحوص . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3193' وابن أبی شيبة جلد10صفحه228' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 622' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 9984 . وأخرجه النسائی فی الكبرىٰ كما فی التحفة جلد8صفحه303' والطبرانی جلد 19صفحه122 من طريق قبيصة' عن الثوری' عن منصور' مرفوعًا . وقبيصة متكلم فی روايته عن الثوری . وأخرج رواية مالك بن مغول وحمزة الزيات وعمرو بن قيس بالرفع: ابن أبی شيبة جلد10صفحه228' ومسلم رقم الحديث: 596' والترمذی رقم الحديث: 9812' والنسائی رقم الحديث: 1348' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 9983' وأبو عوانة جلد 2صفحه246-247' والطبرانی جلد19صفحه122' وأبو نعيم فی الحلية جلد 5 صفحه104' والبيهقی جلد2صفحه187' والحافظ فی النتائج جلد2صفحه252-254 . وقال الترمذی: حسن .

الْحَدِيثَ اَبُو عَامِرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سے انہوں نے ابن ابی لیلیٰ سے انہوں نے حضرت کعب سے انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کی۔

1157 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي الْحَكَمُ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِي لَيْلَى، قَالَ لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ فَقَالَ: اَلَا اُهْدِي اِلَيْكَ هَدِيَّةً؟ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا: قَدْ عَرَفْنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ؟ قَالَ: قُولُوا: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا میں آپ کو ایک ہدیہ نہ دوں' نبی اکرم ﷺ نکلے تو ہم نے عرض کی: بلاشبہ ہم پہچان گئے کہ ہم آپ پر کس طرح سلام اور کس طرح درود بھیجیں؟ آپ نے فرمایا: یوں پڑھو' اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ

1157- حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه212 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18130' والدارمي رقم الحديث: 1348' والبخاري رقم الحديث: 6357' ومسلم رقم الحديث: 406' وأبو داؤد رقم الحديث: 976-977' وابن ماجه رقم الحديث: 904' والنسائي رقم الحديث: 1288' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2234' وابن حبان رقم الحديث: 912' والطبراني جلد 19صفحه125' والبيهقي جلد2صفحه147 من طرق عن شعبة به وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3105' وأحمد رقم الحديث: 18129-18152' والبخاري رقم الحديث: 4797' ومسلم رقم الحديث: 406' وأبو داؤد رقم الحديث: 978' والترمذي رقم الحديث: 483' والنسائي رقم الحديث: 1287' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2231-2233' وابن حبان رقم الحديث: 1957' والطبراني جلد19صفحه123-129 من طرق عن الحكم' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3106' وأحمد رقم الحديث: 18158' والبخاري رقم الحديث: 3370' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2235 والحاكم جلد3صفحه148' والطبراني جلد19صفحه129-132 من طرق عن عبد الرحمٰن بن أبي ليلىٰ' به . ورواه غير واحد عن كعب عند عبد الرزاق رقم الحديث: 3107' والطبراني جلد19صفحه128-154 .

كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

1158 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَعْقِلٍ، يَقُولُ: جَلَسْتُ اِلَى كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ فَسَاَلْتُهُ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ) (البقرة: 196) قَالَ: فِيَّ نَزَلَتْ؛ حُمِلْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلَى وَجْهِي، فَقَالَ: مَا كُنْتُ اُرَى الْجَهْدَ يَبْلُغُ بِكَ مَا اَرَى انْحَرْ شَاةً فَقُلْتُ: لَا اَجِدُ فَنَزَلَتْ: (فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ) (البقرة: 196) ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ اَوْ اِطْعَامُ سِتَّةِ مَسَاكِينَ نِصْفَ صَاعٍ نَزَلَتْ فِيَّ خَاصَّةً وَهِيَ لَكُمْ عَامَّةً

حَمِيدٌ مَّجِيدٌ "۔

حضرت عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ میں حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کے پاس اس مسجد میں بیٹھا' سو میں نے آپ سے اللہ عزوجل کے ارشاد "فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ" (البقرہ: ۱۹۶) کے متعلق سوال کیا' تو انہوں (حضرت کعب رضی اللہ عنہ) نے فرمایا: یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی' مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے پیش کیا گیا' اس حالت میں کہ جوئیں میرے سر سے میرے چہرے پر گر رہی تھیں' آپ نے فرمایا: میں نہیں سمجھتا تھا کہ تجھے اتنی تکلیف پہنچ جائے گی' جو میں دیکھ رہا ہوں' ایک بکری ذبح کرو (اور اپنے سر کو منڈالو)' میں نے عرض کی: مجھ میں (قربانی کرنے کی) طاقت نہیں' تو یہ آیت اُتری:

1158- حديث صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18134' والبخارى رقم الحديث: 1816-4517' ومسلم رقم الحديث: 1201' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 4113-11031' وابن ماجه رقم الحديث: 3079' وابن حبان رقم الحديث: 3985-3987' والطبرانى جلد 19 صفحه136 وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18136-18144-18145' ومسلم رقم الحديث: 1201' والطبرانى جلد 19 صفحه136-137' وغيرهم من طريق عبد الرحمٰن بن الأصبهانى' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18148' والترمذى رقم الحديث: 2973' والطبرانى جلد 19 صفحه138' وغيرهم من طريق الشعبى' عن عبد الله بن معقل' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18149' وأبو داؤد رقم الحديث: 1858' والترمذى رقم الحديث: 2973' والنسائى رقم الحديث: 2852' وابن ماجه رقم الحديث: 3080' والطبرانى جلد 19 صفحه106' وغيرهم من طرق عن كعب بن عجرة . وسيأتى برقم رقم الحديث: 1161 من طريق عبد الرحمٰن بن أبى ليلٰى عن كعب' وانظر ما سبق برقم85 .

''فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ '' تین دن کے روزے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا نصف صاع' یہ صرف میرے ساتھ ہی خاص نہیں بلکہ یہ تمہارے لیے بھی عام ہے۔

1159 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت

1159- حديث صحيح . واسناده هنا ضعيف' لجهالة المبهمين مولى بني سالم وأبيه' وقد سميا عند بعض المخرجين وجزم به ابن خزيمة رقم الحديث: 443 بسعد بن اسحاق بن كعب بن عجرة ' عن أبيه ' فان يكون هما فسعد ثقة معروف' لكن أباه لم يمس بجرح ولا تعديل' غير ذكر ابن حبان له في ثقاته ' وسمى المبهمان عند مخرجين آخرين وجزم به الحافظ في التهذيب جلد 12 صفحه 51 بسعد بن اسحاق' عن أبي ثمامة الحناط' وهو مجهول أيضًا ولكنهما قد توبعا . والحديث رواه عن المقبرى: ابن أبي ذئب هنا' وتابعه مع شيء من الاختلاف أب ومعشر وشبابة . أخرجه البيهقي جلد 3 صفحه 230 من طريق المصنف . ثم علقه البيهقي عن شبابة ' عن ابن أبي ذئب' الا أنه فيه: رجل من بني سليم . بدل مولى لبني سالم . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18137 عن حجاج' وابن خزيمة رقم الحديث: 443 من طريق ابن أبي فديك كلاهما عن ابن أبي ذئب' عن سعيد المقبرى' عن رجل من بني سالم' عن أبيه ' عن جده' عن كعب . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3331' ومن طريقه الطبراني جلد 19 صفحه 153-154 من طريق أبي معشر' عن المقبرى' به . وأخرج الطبراني جلد 19 صفحه 146 من طريق داؤد بن عطاء' عن سعد بن اسحاق بن كعب بن عجرة عن أبيه ' عن كعب . وأخرج رواية ابن عجلان باختلافاتها: عبد الرزاق رقم الحديث: 3332-3336' وأحمد رقم الحديث: 18140-18155' 18181' والدارمي رقم الحديث: 1411' والترمذى رقم الحديث: 386' وابن ماجه رقم الحديث: 967' وابن خزيمة رقم الحديث: 440' والطبراني جلد 19 صفحه 153' ورواه أبو ثمامة الحناط' عن كعب . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18128' وعبد بن حميد رقم الحديث: 369' والدارمي رقم الحديث: 1411' وأبو داؤد رقم الحديث: 562' وابن خزيمة رقم الحديث: 442' وابن حبان رقم الحديث: 2036' والطبراني جلد 19 صفحه 151-152' والبيهقي جلد 3 صفحه 230 . ورواه عبد الرحمٰن بن أبي ليلىٰ' عن كعب . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2150' والبيهقي جلد 3 صفحه 230-231' وانظر الارواء جلد 2 صفحه 99-102 .

اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ سَعِیدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ مَوْلًی لِبَنِی سَالِمٍ عَنْ اَبِیهِ، عَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُکُمْ، ثُمَّ خَرَجَ لِلصَّلَاةِ فَهُوَ فِی صَلَاةٍ فَلَا یُشَبِّکَنَّ اَحَدُکُمْ اَصَابِعَهُ بَعْدَ مَا یَتَوَضَّاُ اَوْ بَعْدَ مَا یَدْخُلُ الصَّلَاةَ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی آدمی وضوکرے پھر نماز کے لیے نکلے تو وہ نماز میں ہے پس تم میں سے کوئی بھی وضوکرنے کے بعد اور نماز میں داخل ہونے کے بعد اپنی انگلیاں ایک دوسرے میں داخل نہ کرے۔

1160 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ الْمُغِیرَةِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَی الْهِلَالِیُّ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ کَعْبٍ، قَالَ: دَخَلَ عَلَیْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ، فَقَالَ: مَنْ هَاهُنَا؟ هَلْ تَسْمَعُونَ؟ اِنَّهُ یَکُونُ بَعْدِی اُمَرَاءُ یَعْمَلُونَ بِغَیْرِ طَاعَةِ اللّٰهِ فَمَنْ شَارَکَهُمْ فِی عَمَلِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلَی ظُلْمِهِمْ فَلَیْسَ مِنِّی وَلَسْتُ مِنْهُ، وَمَنْ لَمْ

حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس مسجد میں آئے' آپ نے فرمایا: یہاں کون ہے؟ کیا تم سنتے ہو؟ عنقریب میرے بعد حکمران آئیں گے' وہ اللہ کی اطاعت میں عمل نہیں کریں گے' پس جو اُن کے کام میں شریک ہوا اور اُن کے اس ظلم پر ان کی مدد کی' تو وہ مجھ سے نہیں اور میں اُن سے نہیں ہوں' اور جو اُن کے عمل میں شریک نہیں ہوا اور اُن کے

1160- حدیث صحیح . واسناده هنا ضعیف' لجهالة أبی موسی الهلالی وأبیه . وأخرجه ابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 2064' والطبرانی جلد19صفحه159 من طریق شیبان بن فروخ' عن سلیمان بن المغیرة' به . والحدیث یرویه غیر واحد عن کعب' منهم اسحاق بن کعب بن عجرة . أخرجه حدیثه: ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 758' والطبرانی جلد 19صفحه145 . ومنهم عاصم العدوی . أخرج حدیثه: أحمد رقم الحدیث: 18151' وعبد بن حمید رقم الحدیث: 370' والترمذی رقم الحدیث: 2259' والنسائی رقم الحدیث: 4219' وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 756' وابن حبان رقم الحدیث: 279-285' والطبرانی جلد 19 صفحه 135 وغیرهم . وقال الترمذی: حدیث صحیح غریب . ومنهم طارق بن شهاب . أخرج حدیثه: الترمذی رقم الحدیث: 614-615' والطبرانی جلد 19صفحه105-106 . وقال الترمذی: حسن غریب . واستغربه البخاری جدًا . وله طرق أخری عن کعب عند الترمذی رقم الحدیث: 2259' والطبرانی جلد 19 صفحه140-142-156-160-162' والبیهقی جلد8صفحه165 .

يُشْرِكُهُمْ فِي عَمَلِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ

ظلم پر ان کی اس نے مدد نہیں کی تو وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں۔

1161 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، وَأَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ وَقَدْ حَالَ الْمُشْرِكُونَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْبَيْتِ وَلِي وَفْرَةٌ فَجَعَلَ الْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلَيَّ أَوْ قَالَ: عَلَى وَجْهِي، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: فَاحْلِقْ رَأْسَكَ وَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ، أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ، أَوِ انْسُكْ نُسُكًا

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حدیبیہ کے زمانے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اور ہم محرم تھے مشرکین نے مکہ اور مدینہ کے درمیان ہم کو گھیر رکھا تھا' میرے بال لمبے تھے' جوئیں میرے سر سے مجھ پر' یا فرمایا: میرے چہرے پر گر رہی تھیں' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: کیا تمہیں یہ تکلیف دیتی ہیں؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اپنے سر کے بال کاٹ لے' اور تین روزے رکھ اور چھ مسکینوں کو کھانا کھلا' یا ایک بکری کی قربانی کر۔

1162 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت سعد بن اسحاق اپنے چچا سے روایت

1161- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18126' والبخارى رقم الحديث: 4159' والترمذى رقم الحديث: 2973' والطبرانى جلد19صفحه109 من طريق هشيم وحده عن أبى بشر' به . وأخرجه الطحاوى جلد 3 صفحه120' والطبرانى جلد 10صفحه108 من طريق شعبة' عن أبى بشر' به . وأخرجه مالك جلد1صفحه417' وأحمد رقم الحديث: 18131-18132-18156' والبخارى رقم الحديث: 1814-1815-1818-5665' ومسلم رقم الحديث: 1201' وأبو داؤد رقم الحديث: 1861' والترمذى رقم الحديث: 953-2974' والنسائى رقم الحديث: 2851' وابن خزيمة رقم الحديث: 2677' وابن حبان رقم الحديث: 3978-3979' وغيرهم من طرق عن مجاهد' به . ويرويه كذلك أبو قلابة والحكم والشعبى' عن ابن أبى ليلٰى' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18147' وأبو داؤد رقم الحديث: 1856-1857-1860' وابن خزيمة رقم الحديث: 2676' وابن حبان رقم الحديث: 3980-3981 وغيرهم .

1162- اسناده ضعيف لحال عبد الملك بن كعب عم سعد فانه شبه المجهول وعزاه الحافظ فى المطالب رقم

اَبِـی ذِئْـبٍ، عَـنْ سَـعْـدِ بْـنِ اِسْحَـاقَ، عَنْ عَمِّـهِ، قَـالَ:خَـرَجْـتُ مَعَ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ يَوْمَ الْعِيدِ فَلَمْ يُـصَـلِّ قَبْـلَهَا، فَلَمَّا صَلَّيْنَا رَاَى النَّاسَ عُنُقًا وَاحِدًا يَنْـطَـلِـقُونَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ:مَا يَصْنَعُ هٰؤُلَاءِ؟ قُلْتُ :يَنْطَلِقُونَ اِلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ:اِنَّ هٰذِهِ لَبِدْعَةٌ وَتَرْكٌ لِلسُّنَّةِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عید کے دن نکلا' انہوں نے عید سے پہلے کوئی نماز نہیں پڑھی' پھر جب ہم نے نماز پڑھی' لوگوں کو دیکھا کہ ایک ٹولی کی شکل میں مسجد کی طرف جارہے ہیں' تو (حضرت کعب نے) کہا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ میں نے کہا: مسجد کی طرف جا رہے ہیں' (حضرت کعب نے) فرمایا: یہ بدعت ہے اور سنت کو چھوڑنا ہے۔

83- وَحُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ الْغِفَارِيّ

حضرت حذیفہ بن اُسید الغفاری رضی اللہ عنہ کی احادیث

1163 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت حذیفہ بن اسید الغفاری رضی اللہ عنہ جو

الحديث: 766 الى المصنف' وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 19-148-149' من طريق آدم بن أبي اياس وعاصم بن علي كلاهما عن ابن أبي ذئب به . وأخرجه الشافعي في مسنده جلد 1 صفحه 316-317' والطبراني جلد 19صفحه149' والبيهقي في معرفة السنن والآثار جلد 3صفحه52 من طرق عن سعد بن اسحاق به .

1163- حديث صحيح . وقد توبع المصنف عليه . وأخرجه الترمذي جلد 4صفحه415 من طريق المصنف عن المسعودي وشعبة' عن فرات' به . وأخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 11482' والطبراني رقم الحديث: 3029 من طريق المسعودي' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث:827' وأحمد رقم الحديث: 16188-16189' ومسلم رقم الحديث: 2901' وأبو داؤد رقم الحديث: 4311' والترمذي رقم الحديث: 2183' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11380' وابن ماجه رقم الحديث: 4055' وابن حبان رقم الحديث: 6791-6843' والطبراني رقم الحديث: 3028-3030-3033 وغيرهم من طرق عن فرات القزاز' به . ورواه قتادة' عن أبي الطفيل' به . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 3034 . ورواه عبد العزيز بن رفيع' عن أبي الطفيل' موقوفًا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16188' ومسلم رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ مِنْ اَهْلِ الصُّفَّةِ قَالَ: اطَّلَعَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ السَّاعَةَ فَقَالَ: اِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتَّى يَكُونَ عَشْرُ آيَاتٍ الدُّخَانُ، وَالدَّجَّالُ، وَالدَّابَّةُ، وَطُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَثَلَاثَةُ خُسُوفٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَنُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، وَفَتْحُ يَاْجُوجَ وَمَاْجُوجَ، وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنٍ تَسُوقُ النَّاسَ اِلَى الْمَحْشَرِ

اہل صفہ میں سے ہیں' فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' اور ہم قیامت کا ذکر کر رہے تھے' آپ نے فرمایا: قیامت نہیں آئے گی یہاں تک کہ دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں: (۱) دھواں (۲) دجال (۳) جانور (۴) سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور تین دھنسے (۵) مشرق کا دھنسنا (۶) مغرب کا دھنسنا (۷) جزیرہ عرب کا دھنسنا (۸) حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا نزول (۹) یاجوج وماجوج کا دیوار کو کھولنا (۱۰) اور آگ کا نکلنا زمین کی گہرائی سے جو لوگوں کو محشر کی طرف لے جائے گی۔

1164 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ، عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اَسِيدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَاهُ مَوْتُ النَّجَاشِيِّ فَقَالَ: اِنَّ اَخَاكُمْ مَاتَ بِغَيْرِ اَرْضِكُمْ، فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَصَفَّهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ

حضرت حذیفہ بن اُسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کو حضرت نجاشی کی وفات کی خبر پہنچی' تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا بھائی تمہارے غیر ملک میں فوت ہو گیا' اُٹھو اس کی نماز جنازہ پڑھو' پس ہم نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے صفیں بنائیں اور اس پر نمازِ جنازہ پڑھی۔

الحديث: 2901' وابن حبان رقم الحديث: 6791 من طرق عن شعبة' عن عبد العزيز' به . وانظر الالزامات صفحه228' وشرح مسلم للنووى جلد18صفحه27 .

1164- حديث صحيح' ان كان قتادة سمعه من أبى الطفيل . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16191-16192' 16197' والبخارى فى التاريخ جلد 8صفحه432' وابن ماجه رقم الحديث: 1537' والطبرانى رقم الحديث: 3046 من طرق عن المثنى' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16190' والطبرانى رقم الحديث: 3047-3048' والخطيب جلد 14 صفحه 445 من طريق ابن أبى عروبة وعمران القطان' عن قتادة' به . ورواه حمران بن أعين وهو ضعيف عن أبى الطفيل' عن مجمع بن جارية الأنصارى . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16657' وابن ماجه رقم الحديث: 1536 .

84- عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيِّ

حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

1166,1165 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيَّ، يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النُّهْبَى وَالْمُثْلَةِ

حضرت عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوٹ مار کرنے اور مثلہ کرنے سے منع فرمایا۔

85- وَحَدِيثُ قُرَّةَ بْنِ اِيَاسٍ

حضرت قرہ بن ایاس رضی اللہ عنہ کی احادیث

1167 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت

1165,1166-اسناده ضعيف . رواية جرير هي المقدمة لثقته' لكنها ضعيفة للمبهم' وطلحة متروك' وقد خالف . وفي الحديث خلاف آخر في الرفع والوقف' ووقفه أصح . وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 5034 الى المصنف . وقال ابن كثير في البداية والنهاية جلد 19صفحه249-250: هكذا رواه مرفوعًا من هذا الوجه بهذا السياق' وفيه غرابة . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 3035' وفي الطوالات رقم الحديث: 34' والحاكم جلد 4صفحه484 من طرق عن طلحة ' به . وصححه الحاكم' وتعقبه الذهبي بضعف طلحة . وعزاه السيوطي في تنوير الحوالك صفحه 137 الى ابن مردويه من طريق سفيان ابن عيينة ' عن ابن جريج عن عبد الله بن عبيد بن عمير' عن أبي الطفيل' عن حذيفة بن أسيد أراه رفعه به . ومن هذا الوجه أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1657 من طريق حمزة بن سعيد المروزي عن ابن عيينة ' به . وفيه عنعنة ابن جريج . ورواه هشام بن حسان' عن قيس بن سعد' عن أبي الطفيل' عن حذيفة ' به ' موقوفًا . أخرجه الحاكم جلد 4صفحه484 من طريق عبد الأعلى' عن هشام' به . وصححه على شرط الشيخين' ووافقه الذهبي .

1167- حديث صحيح . أخرجه البيهقي في الدلائل جلد 1صفحه264 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد

قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرِنِي الْخَاتَمَ فَقَالَ: اَدْخِلْ يَدَكَ قَالَ فَاَدْخَلْتُ يَدِي فِي جُرُبَّانِهِ فَجَعَلْتُ اَلْمَسُ اَنْظُرُ اِلَى الْخَاتَمِ فَاِذَا هُوَ عَلَى نُغْضِ كَتِفِهِ مِثْلَ الْبَيْضَةِ فَمَا مَنَعَهُ ذَاكَ اَنْ جَعَلَ يَدْعُو لِي، وَاِنَّ يَدِي لَفِي جُرُبَّانِهِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے اپنی مہر نبوت دکھائیں! آپ نے فرمایا: اپنا ہاتھ داخل کرو! کہا کہ میں نے اپنا ہاتھ آپ کی قمیص میں داخل کیا تو میں اس کو چھونے لگا' میں نے مہر نبوت کی طرف دیکھا' انڈے کی طرح آپ کے کندھے پر اُبھری ہوئی تھی' آپ نے مجھے اس سے منع نہیں کیا' آپ میرے لیے دعا کرنے لگے اس حالت میں کہ میرے ہاتھ آپ کی قمیص کے اندر تھے۔

1168 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُعْفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْجُعْفِيُّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: انْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ مُطْلَقُ الْاَزْرَارِ فَكُنْتَ لَا تَرَى مُعَاوِيَةَ وَابْنَهُ اِلَّا مُطْلِقِي الْاَزْرَارِ

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا جبکہ آپ کی قمیص مبارک کا گلا کھلا ہوا تھا۔ راوی فرماتے ہیں کہ حضرت معاویہ اور اُن کے بیٹے کا گلا بھی کھلا رہتا تھا۔

رقم الحديث: 20385-15620' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8307' والطبرانی جلد 19 صفحه 24-25 من طريق قرة بن خالد' به . ورواه زياد الجصاص والفضيل بن طلحة وفرات بن أبی فرات' عن معاوية بن قرة' به . أخرجه الطبرانی جلد19 صفحه22-30' وأبو الشيخ فی أخلاق النبی صلى الله عليه وآله وسلم صفحه103' وابن عدی جلد6 صفحه2048 .

1168- حديث صحيح . أخرجه ابن سعد جلد 1صفحه460' وأحمد رقم الحديث: 15619-16288-20384' وأبو داؤد رقم الحديث: 4082' والترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 58' وابن ماجه رقم الحديث: 3578' والرويانی رقم الحديث: 941' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 2693' وابن حبان رقم الحديث: 5452' والطبرانی جلد 19 صفحه 21' وغيرهم من طرق' عن زهير' به . قال البغوی كما فی الاصابة جلد5صفحه433 غريب' لا أعلم رواه غير زهير عن عروة .

1169 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَارُونُ اَبُو مُسْلِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنَّا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُطْرَدُ طَرْدًا اَنْ نَقُومَ بَيْنَ السَّوَارِى فِى الصَّلَاةِ

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے زمانہ میں بکھرے بکھرے ہوتے' ہم نماز پڑھتے وقت اپنی سواریاں آگے کر لیتے۔

1170 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَوْمُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ صَوْمُ الدَّهْرِ وَافْطَارُهُ

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر ماہ تین دن روزے رکھنا ایسے ہی ہے جیسے زمانہ بھر کے روزے رکھنا اور افطار کرنا ہے۔

1171 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد روایت کرتے

1169- اسناده ضعيف' هارون أبو مسلم مجهول . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1002' والروياني رقم الحديث: 950' والدولابي في الكنٰى جلد 2صفحه113' والمزي في التهذيب جلد 3صفحه431 من طريق المصنف . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1002' وابن خزيمة رقم الحديث: 1567' وابن حبان رقم الحديث: 2219' والطبراني جلد19 صفحه21' والحاكم جلد1صفحه218 من طريق هارون' به .

1170- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20380-20387' والدارمي رقم الحديث: 1754' والبزار (1059- كشف)' والروياني رقم الحديث: 939' وابن حبان رقم الحديث: 3652-3653' والطبراني جلد 19صفحه26 من طرق عن شعبة' به . وقال ابن حبان: قال وكيع عن شعبة في هذا الخبر: وافطاره . وقال يحيى القطان عن شعبة: وقيامه . وهما حافظان متقنان . وله شاهد عن عبد الله بن عمرو بن العاص عند البخاري رقم الحديث: 1975' ومسلم رقم الحديث: 1159 .

1171- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15633-20381-20382' والنسائي رقم الحديث: 1860' والروياني رقم الحديث: 938' والطبراني جلد 19صفحه27' والحاكم جلد 1 صفحه384' والبيهقي في الآداب رقم الحديث: 1064 من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 2087' والطبراني جلد19صفحه31' والبيهقي جلد 4صفحه59 من طريق خالد بن ميسرة' عن معاوية بن قرة' به .

عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْتَلِفُ اِلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ مَعَهُ ابْنٌ لَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ:يَا فُلَانُ اَتُحِبُّهُ؟ فَقَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَحَبَّكَ اللّٰهُ كَمَا اُحِبُّهُ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَ عَنْهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَاتَ ابْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اَمَا يَرْضَى اَوْ اَلَا تَرْضَى اَنْ لَا تَاْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَابًا مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ اِلَّا جَاءَ يَسْعَى حَتَّى يَفْتَحَهُ لَكَ؟ فَقَالَ رَجُلٌ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلَهُ وَحْدَهُ اَمْ لِكُلِّنَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:بَلْ لِكُلِّكُمْ

ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سے ایک انصاری آدمی اختلاف کرنے لگا' اس کے ساتھ اس کا بیٹا بھی تھا' رسول اللہ ﷺ نے اس کو ایک دن فرمایا: اے فلاں! کیا تو اس سے محبت کرتا ہے؟ اس نے کہا: جی ہاں! یارسول اللہ! (فرمایا:) اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے جس طرح تُو اس سے محبت کرتا ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے اس کو نہ پایا تو اس کے متعلق پوچھا' صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کا بیٹا فوت ہو گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ اس بات پر راضی نہیں ہے' یا کہا: تو اس بات پر راضی نہیں ہے کہ تُو قیامت کے دن جس دروازے سے آئے گا' وہ دوڑتا ہوا آئے گا حتیٰ کہ تیرے لیے جنت کا دروازہ کھولے گا۔ تو اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا یہ صرف اسی لیے ہے یا ہم سب کے لیے ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلکہ تم سب کے لیے ہے۔

1172 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ:حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ:قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اِذَا فَسَدَ اَهْلُ الشَّامِ

حضرت معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب اہل شام فساد کریں گے تو تم میں کوئی خیر نہیں

1172- حديث صحيح . أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2192' والخطيب فى شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 44 من طريق المصنف . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 12 صفحه190' وأحمد رقم الحديث: 15634-15635-20377-20388' وابن ماجه رقم الحديث: 6' والرويانى رقم الحديث: 949' وابن حبان رقم الحديث: 61-7302-7303' واللالكائى فى شرح أصول الاعتقاد رقم الحديث: 172' والطبرانى جلد19 صفحه27' والحاكم فى معرفة علوم الحديث صفحه 2' وغيرهم من طريق شعبة ' به ' وبعضهم لا يذكر فيه: اذا فسد أهل الشام . ورواه اياس بن معاوية' عن أبيه ' عن جده . أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد7 صفحه230 .

فَلا خَيْـرَ فِيكُمْ، لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

ہوگی' ہمیشہ ایک گروہ میری اُمت کا غالب رہے گا ان کا کوئی نقصان نہیں ہوگا جواُن کو ذلیل کرے گا یہاں تک کہ قیامت آ جائے گی۔

1173 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، قَالَ: أَتَى أَبِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ حَلَبَ وَصَرَّ

حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے' آپ نے دودھ دوہا اور تھنوں کو تھیلی سے باندھ دیا۔

1174 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ، ذَهَبَ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالسِّوَاكِ، فَجَعَلُوا يَنْظُرُونَ إِلَى دِقَّةِ سَاقِهِ أَوْ يَعْجَبُونَ مِنْ دِقَّةِ سَاقِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَهُمَا أَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ مِنْ أُحُدٍ هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ غَيْرُ أَبِي دَاوُدَ: عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ

حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کی مسواک لینے کے لیے گئے (جب درخت پر چڑھے) تو صحابہ اُن کی چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں کو دیکھنے لگے اور تعجب کرنے لگے ان کے چھوٹے پن پر' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ دونوں چھوٹی پنڈلیاں میزان میں اُحد سے زیادہ بھاری ہوں گی۔ اسی طرح اسے ابوداؤد نے روایت کیا اور ابوداؤد کے علاوہ نے از شعبہ از معاویہ بن قرہ از والدخود روایت کیا۔

1173- أثر صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16290' والبزار (2749-كشف)' والطبراني جلد 19 صفحه27 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16295' والروياني رقم الحديث: 947' وابن معين في تاريخه جلد3 صفحه58' والطبراني جلد19 صفحه27 من طرق عن شعبة' به .

1174- حديث صحيح' واسناد المصنف مرسل . وأخرجه الفسوي في المعرفة جلد 2صفحه546' والبزار (2677-كشف)' وابن معين في تاريخه جلد 3صفحه59' والروياني رقم الحديث: 548' والطبراني جلد19 صفحه28' والحاكم جلد3صفحه317 من طريق سهل بن حماد الدلال' عن شعبة' عن معاوية' عن أبيه . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وقال البزار: لا نعلم رواه عن شعبة الا سهل .

86- وَعِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عیاض بن حمار المجاشعی کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کردہ احادیث

1175 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِي خُطْبَتِهِ: اَلَا اِنَّ رَبِّي اَوْ اِنَّ رَبِي اَمَرَنِي اَنْ اُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي يَوْمِي هٰذَا، كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُ عَبْدِي حَلَالٌ وَاِنِّي خَلَقْتُ عِبَادِي حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ وَاَنَّهُمْ اَتَتْهُمُ الشَّيَاطِينُ

حضرت عیاض بن حمار المجاشعی سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک دن اپنے خطبہ میں فرمایا: خبردار! بے شک میرے رب نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تم کو سکھاؤں جس سے تم جاہل ہو جو مجھے میرے رب نے آج سکھایا ہے وہ یہ ہے: ہر وہ مال جو میں نے اپنے بندوں کو ہبہ کر دیا ہے وہ حلال ہے اور میں نے اپنے تمام بندوں کو ہر باطل سے الگ بنایا ہے ان کے پاس شیاطین آتے ہیں ان کو ان کے دین سے بہکاتے ہیں

1175- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد2صفحه16 من طريق المصنف' مقتصرًا على: أهل الجنة ثلاثة...... وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17519' ومسلم رقم الحديث: 2865 من طريقين عن هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18366' والبخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 48' وابن حبان رقم الحديث: 653' والطبراني جلد17صفحه360-361' من طريق همام' عن قتادة ' به ' وفيه تسمية الواسطة بين قتادة ومطرف . وأخرجه معمر في جامعه رقم الحديث: 20088' وأحمد رقم الحديث: 17525-18364' ومسلم رقم الحديث: 2865' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8070' وابن ماجه رقم الحديث: 4179' وابن خزيمة في التوحيد صفحه30' والطبراني جلد17صفحه358 من طرق عن قتادة ' به . وجاء عند أحمد رقم الحديث: 17519' ومسلم رقم الحديث: 2765 تصريح قتادة بسماعه من مطرف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18365' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8071' وابن حبان رقم الحديث: 654' والطبراني جلد 17صفحه362 من طريق الحسن' عن مطرف' به . وانظر معجم الطبراني جلد17صفحه361-363 .

فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِينِهِمْ وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَا اَحْلَلْتُ لَهُمْ فَامَرَتْهُمْ اَنْ يُشْرِكُوا بِي مَا لَمْ اُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ نَظَرَ اِلَى اَهْلِ الْاَرْضِ فَمَقَتَهُمْ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ اِلَّا بَقَايَا مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ اِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِاَبْتَلِيَكَ وَاَبْتَلِيَ بِكَ وَاَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا لَا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ تَقْرَؤُهُ نَائِمًا وَيَقْظَانَ وَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اَمَرَنِي اَنْ اُحَرِّقَ قُرَيْشًا فَقُلْتُ: رَبِّ اِذًا يَثْلَغُوا رَاْسِي فَيَدَعُوهُ خُبْزَةً فَقَالَ: اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا اَخْرَجُوكَ، وَاغْزُهُمْ يُغْزَ بِكَ وَاَنْفِقْ فَسَيُنْفَقُ عَلَيْكَ وَابْعَثْ جَيْشًا نَبْعَثْ خَمْسَةَ اَمْثَالِهِ، وَقَاتِلْ بِمَنْ اَطَاعَكَ مَنْ عَصَاكَ وَقَالَ: اَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلَاثَةٌ ذُو سُلْطَانٍ مُقْتَصِدٌ مُتَصَدِّقٌ مُوَفَّقٌ، وَرَجُلٌ رَحِيمٌ رَقِيقُ الْقَلْبِ لِكُلِّ قُرْبَى مُسْلِمٍ، وَفَقِيرٌ عَفِيفٌ مُتَصَدِّقٌ وَاَهْلُ النَّارِ خَمْسَةٌ، الضَّعِيفُ الَّذِي لَا زَبْرَ لَهُ الَّذِينَ هُمْ فِيكُمْ تَبَعًا لَا يَبْتَغُونَ اَهْلًا وَلَا مَالًا، وَالْخَائِنُ الَّذِي لَا يَخْفَى لَهُ طَمَعٌ وَاِنْ دَقَّ اِلَّا خَانَهُ وَرَجُلٌ لَا يُصْبِحُ وَلَا يُمْسِي اِلَّا وَهُوَ يُخَادِعُكَ عَنْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ وَذَكَرَ الْبُخْلَ اَوِ الْكَذِبَ وَالشِّنْظِيرُ الْفَحَّاشُ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: فَحَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ قَتَادَةَ فَذَكَرْنَا هَذَا الْحَدِيثَ، فَقَالَ يُونُسُ الْهَدَادِيُّ وَمَا كَانَ فِينَا اَحَدٌ اَحْفَظَ مِنْهُ: اِنَّ قَتَادَةَ لَمْ يَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ مُطَرِّفٍ قَالَ: فَعِبْنَا عَلَيْهِ ذَلِكَ قَالَ: فَاسْاَلُوهُ فَهِبْنَاهُ قَالَ وَجَاءَهُ اَعْرَابِيٌّ فَقُلْنَا

اور میں نے ان پر حرام کر دیا جو میں نے ان کے لیے حلال کیا تھا' وہ ان کو حکم دیتا ہے میرے ساتھ شریک ٹھہرانے کا' جس پر میں نے ان پر کوئی واضح دلیل نہیں اُتاری' بے شک اللہ عزوجل نے زمین والوں کی طرف دیکھا' وہ ان سب عرب وعجم والوں سے ناراض ہے سوائے چند اہل کتاب کے۔ اللہ نے فرمایا: اے محمد! میں آپ کو مبعوث کرتا ہوں' اس میں آپ کو آزماؤں گا اور تیرے ذریعے ان کو آزماؤں گا اور میں نے تجھ پر ایسی کتاب نازل فرمائی ہے جس کو پانی سے دھویا نہیں جا سکتا ہے' اس کو سوتے جاگتے پڑھے۔ بے شک اللہ عزوجل نے مجھے حکم دیا قریش کو جلانے کا' تو میں نے عرض کی: اے میرے رب! اس وقت وہ میرے سر کو کھائی ہوئی روٹی بنا دیں گے۔ اللہ نے فرمایا: ان کو نکالو جیسے تم کو انہوں نے نکالا ہے اور ان سے لڑائی کرو تمہاری مدد کی جائے گی اور ان مجاہدین پر خرچ کرو آپ پر خرچ کیا جائے گا' اور ایک لشکر بھیجیں ہم پانچ گنا فرشتے اس کی مثل بھیجیں گے اور آپ کے ماننے والے ہیں ان کے ساتھ مل کر ان کو ماریں جو آپ کے نافرمان ہیں۔ اور فرمایا: جنت والے پانچ طرح کے لوگ ہوں گے: انصاف کرنے والا بادشاہ میانہ روی کے ساتھ صدقہ کرنے والے' اور وہ آدمی جو رحم کرنے والا ہو' نرم دل ہر قریبی مسلمان کے لیے' اور فقیر مانگنے سے بچنے والا 'صدقہ کرنے والا۔ اور جہنم والے پانچ طرح کے لوگ ہوں گے: کمزور جن کے پاس پیسے نہ ہوں اور وہ

لِلْاَعْرَابِيِّ: سَلْ قَتَادَةَ عَنْ خُطْبَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَدِيثِ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ اَسَمِعْتَهُ مِنْ مُطَرِّفٍ؟ فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ: يَا اَبَا الْخَطَّابِ اَخْبِرْنِي عَنْ خُطْبَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِي حَدِيثَ عِيَاضٍ اَسَمِعْتَهُ مِنْ مُطَرِّفٍ؟ فَغَضِبَ وَقَالَ: حَدَّثَنِيهِ ثَلَاثَةٌ عَنْهُ حَدَّثَنِيهِ يَزِيدُ اَخُوهُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، وَحَدَّثَنِيهِ الْعَلَاءُ بْنُ زِيَادٍ الْعَدَوِيُّ عَنْهُ وَذَكَرَ ثَالِثًا لَمْ يَحْفَظْهُ هَمَّامٌ

تمہارے تابع ہوں' وہ اپنے اہل وعیال کے لیے محنت مزدوری نہ کرتے ہوں' اور خائن جس کی طمع مخفی نہ ہو' اگر چہ ذرّہ بھر بھی ہوتو وہ خیانت کرے' اور ایک وہ آدمی جو صبح وشام تجھے دھوکہ دیتا ہے' تم کو تمہارے مال واہل خانہ کے بارے میں' اور بخیل کا یا جھوٹے کا ذکر کیا' اور گندی باتیں کرنے والا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ ہم کو ھمام نے بیان کیا کہ ہم حضرت قتادہ کے پاس تھے تو ہم نے اس حدیث کا ذکر کیا تو حضرت یونس ہدادی نے فرمایا کہ ہم میں سے کوئی بھی اس کا حافظ نہیں تھا' بے شک قتادہ نے یہ حدیث مطرف سے نہیں سنی' فرمایا کہ ہم نے اس پر عیب لگایا' کہا کہ ان سے پوچھو ہم اس کو ہبہ کر دیں گے' کہا کہ ان کے پاس ایک دیہاتی آیا' اس کے بعد ہم نے دیہاتی سے کہا: قتادہ سے نبی اکرم ﷺ کے خطبہ کے متعلق پوچھو' اس حدیث کے متعلق جو علی بن حماد کے حوالہ سے روایت کی گئی کہ کیا آپ نے یہ مطرف سے سنی ہے؟ اس دیہاتی نے کہا: اے ابوخطاب! مجھے نبی اکرم ﷺ کے خطبہ کے متعلق بتائیں' یعنی عیاض والی حدیث کے متعلق' کیا آپ نے مطرف سے سنی ہے؟ تو وہ ناراض ہوئے اور فرمایا: مجھ سے تین آدمیوں نے بیان کی' مجھ سے یزید بن عبداللہ بن شخیر کے بھائی نے بیان کی اور علاء بن زیاد العدوی نے بیان کی اور تیسرے آدمی کا بھی ذکر کیا تھا لیکن ھمام کو یاد نہیں ہے۔

1176 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1176- حديث صحيح . والاختلاف على قتادة يحمل على صحة الوجهين' لوجود المتابع الثقة في كل' ثم ان

عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، وَهَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ هَمَّامٌ:عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، وَقَالَ، عِمْرَانُ:عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ، قَالَ:قُلْتُ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ مِنْ قَوْمِي يَشْتُمُنِي وَهُوَ دُونِي؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلْمُسْتَبَّانِ شَيْطَانَانِ يَتَهَاتَرَانِ وَيَتَكَاذَبَانِ، فَمَا قَالَا فَهُوَ عَلَى الْبَادِءِ حَتّٰى يَعْتَدِيَ الْمَظْلُومُ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری قوم کا ایک آدمی مجھے گالیاں دیتا ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو شخص جو گالیاں دیتے ہیں وہ شیطان ہیں جو بکواس کرتے اور جھوٹ بولتے ہیں' گناہ کی ابتداء جھوٹ بولنے والے پر ہوتی ہے یہاں تک کہ مظلوم بھی زیادتی کرے۔

1177 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

كلا من يزيد ومطرف ثقة رفيع فلا اشكال . وعمران القطان صدوق يهم' لكنه متابع . وأخرجه البيهقي جلد 10 صفحه 235 من طريق المصنف' عن عمران وهمام' به . وأخرجه البزار (2032-كشف) من طريق المصنف' عن عمران القطان' عن قتادة ' عن يزيد' عن عياض . وأخرجه البخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 427' والطبرانى جلد 17 صفحه 365' وفى الأوسط رقم الحديث: 2525 من طريق عمران القطان' به ' مثله . وأخرجه البخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث:428' وأبو داؤد رقم الحديث: 4895 من طريق حجاج بن حجاج' عن قتادة ' عن يزيد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17521-18363' والطبرانى جلد 17 صفحه 365-366 من طريق همام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17518-17524' وابن حبان رقم الحديث: 5726-5771' والطبرانى جلد 17 صفحه 365 من طريق ابن أبى عروبة وشيبان مفرقين عن قتادة ' عن مطرف' به . وله شاهد عن أبى هريرة عند مسلم رقم الحديث: 2587 . وانظر الصحيحة رقم الحديث: 570 .

1177- حديث صحيح . أخرجه البيهقى جلد 6 صفحه 187 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18369' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1268' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3133-4716' وابن حبان رقم الحديث: 4894' والطبرانى جلد 17 صفحه 358-359 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17516-18362' وأبو داؤد رقم الحديث: 1709' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 5808' وابن ماجه رقم الحديث: 2505' وابن الجارود رقم

قَالَ: سَمِعْتُ خَالِدًا الْحَذَّاءَ، يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، قَالَ ابْنُ الشِّخِّيرِ: عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنِ الْتَقَطَ لُقَطَةً فَلْيُشْهِدْ ذَوِي عَدْلٍ أَوْ ذَا عَدْلٍ وَلَا يَكْتُمْ وَلَا يُغَيِّبْ فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا وَإِلَّا فَهُوَ مَالُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ قَالَ أَبُو بِشْرٍ: وَرَأَيْتُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ عِيَاضٍ وَلَيْسَ فِيهِ مُطَرِّفٌ

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو کوئی گری ہوئی چیز پائے تو اسے چاہیے کہ اس پر دو عادل آدمیوں کو گواہ بنالے اور نہ چھپائے نہ غائب کرے پس جب اس کا مالک آ جائے تو وہ زیادہ حق دار ہے اس گم شدہ چیز (کو وصول کرنے) کا ورنہ وہ اللہ کا مال ہے جسے چاہے عطا کرتا ہے۔ ابوبشر فرماتے ہیں: اور میں نے دوسری جگہ میں دیکھا وہ سند اس طرح ہے: حضرت ابوداؤد نے حضرت شعبہ سے انہوں نے خالد سے انہوں نے یزید سے انہوں نے عیاض سے روایت کی اور اس سند میں مطرف نہیں ہیں۔

1178 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ، قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو میں نے ہدیہ پیش کیا' یا فرمایا: ایک

الحديث: 671' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 4714-4715' والطبرانى جلد 17صفحه360' والبيهقى جلد6صفحه193' وغيرهم من طرق عن خالد' به . وأخرجه الطبرانى جلد 17صفحه360 من طريق يزيد' عن عياض' بالوجه الثانى . وروى هذا الحديث حماد بن سلمة' فقال مرة:...... عن خالد الحذاء' عن يزيد' عن مطرف' عن عياض' مثل رواية المصنف . وقال مرة: عن خالد' عن أبى قلابة' عن مطرف' عن عياض . أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3134-4717' وقال مرة: عن سعيد عن يزيد عن مطرف عن أبى هريرة . أخرجه الطحاوى رقم الحديث: 3135-4718 .

1178- حديث صحيح' أخرجه البيهقى جلد 9صفحه216' من طريق المصنف . وأخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2567' وابن زنجويه فى الأموال رقم الحديث: 365 من طريق حماد بن زيد' به . وأخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2568-4355 من طريق أبى التياح' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17517 من طريق الحسن' عن عياض . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد12صفحه469' وأبو عبيد فى الأموال رقم الحديث: 630' وابن زنجويه فى الأموال رقم الحديث: 963' والطبرانى جلد17صفحه364 من طرق عن الحسن' أن عياضًا...... مرسلًا .

الْحَسَنُ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ، قَالَ: اَهْدَيْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدِيَّةً اَوْ قَالَ: نَاقَةً فَقَالَ لِي: اَسْلَمْتَ؟ فَقُلْتُ: لَا فَاَبَى اَنْ يَقْبَلَهَا، وَقَالَ: اِنَّا لَا نَقْبَلُ زَبْدَ الْمُشْرِكِينَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ مَا زَبْدُ الْمُشْرِكِينَ؟ قَالَ: رِفْدُهُمْ

اونٹنی دی' تو مجھے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو مسلمان ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! تو آپ نے اس اونٹنی کو قبول کرنے سے انکار کر دیا' اور فرمایا: ہم مشرکین کے زبد قبول نہیں کرتے۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن سے پوچھا کہ زبدالمشرکین سے کیا مراد ہے؟ فرمایا کہ ان کے کجاوے۔

1179 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ، قَالَ: اَهْدَيْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةً اَوْ قَالَ: هَدِيَّةً فَقَالَ: اَسْلَمْتَ؟ قُلْتُ: لَا قَالَ: اِنِّي نُهِيتُ عَنْ زَبْدِ الْمُشْرِكِينَ

حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو میں نے ایک اونٹنی ہدیہ دی' یا فرمایا: ہدیہ دیا' تو مجھے آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو مسلمان ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: ہم کو مشرکین کے ہدیے قبول کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

87- قَيْسُ بْنُ عَاصِمٍ التَّمِيمِيُّ

حضرت قیس بن عاصم تمیمی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1180 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت

1179- حديث صحيح . وعمران القطان صدوق يهم' وقد توبع . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3057' والترمذى رقم الحديث: 1577' والبيهقى جلد9صفحه216' من طريق المصنف . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه ابن الجارود رقم الحديث: 1110' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 4354' والطبرانى جلد 17صفحه364 من طريق عمران' به . وأخرجه البخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 428م' من طريق حجاج بن حجاج' عن قتادة' به .

1180- اسناده ضعيف' لجهالة مقسم والد مغيرة ' وشعبة بن التوأم . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب جلد 7 صفحه 103 الى ا' مصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة ' وأبو يعلى فى مسنديهما كما فى الاتحاف والبزار (1915- كشف)' والطبرانى جلد 18صفحه337 من طريق جرير' به . وأخرجه أحمد

قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الضَّبِّيُّ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ شُعْبَةَ بْنِ التَّوْءَمِ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ، اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِلْفِ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ: لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ وَتَمَسَّكُوا بِحِلْفِ الْجَاهِلِيَّةِ

ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اسلام میں قسم کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں قسم نہیں ہے، تم جاہلیت والی قسم کو اختیار کرو۔

1181 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ قَيْسٍ التَّمِيمِيِّ، اَنَّ اَبَاهُ، اَوْصَى بَنِيهِ عِنْدَ مَوْتِهِ فَقَالَ: إِذَا اَنَا مُتُّ، فَلَا تَنُوحُوا عَلَيَّ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت حکیم بن قیس تمیمی سے روایت ہے کہ ان کے والد نے اپنی موت کے وقت اپنے بیٹوں کو وصیت کی کہ جب میں مرجاؤں تو میرے اوپر نوحہ نہ کرنا کیونکہ رسول اللہ ﷺ پر نوحہ نہیں کیا گیا۔

رقم الحديث: 20632' وابنه في الزوائد رقم الحديث: 20633' والطبرى في التفسير جلد5صفحه55 وأبو يعلى كما في التحاف والطبراني جلد18 صفحه337 من طريق مغيرة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث:1206' والطحاوى في المشكل رقم الحديث:1616-5994' والطبرى جلد5صفحه55' وابن حبان رقم الحديث: 4369' من طرق عن جرير' عن مغيرة' عن أبيه عن شعبة قال: سأل قيس بن عاصم...... مرسلًا . وفي الباب عن جبير بن مطعم عند مسلم رقم الحديث: 2530' وغيره ' وعن عبد الله بن عمرو عند أحمد رقم الحديث: 6917' والبخارى في الأدب المفرد رقم الحديث: 570' وانظر الفتح جلد4صفحه472-474 .

1181- حديث صحيح . أخرجه ابن سعد جلد 7صفحه36-37' وأحمد رقم الحديث: 20631' والبخارى في الأدب المفرد رقم الحديث: 361' والنسائى رقم الحديث:1850' والطبراني جلد18صفحه339' والحاكم جلد1 صفحه382' وابن عبد البر في الاستيعاب جلد3صفحه1269' وغيرهم من طريق شعبة' به . صححه الحاكم' وأقره الذهبى . وأخرجه ابن حبان في الثقات جلد6صفحه320' والطبراني جلد18صفحه339' وابن عدى جلد 3 صفحه 1045' وبحشل في تاريخ واسط صفحه 132 من طريق زياد بن أبى زياد الجصاص' عن الحسن' عن قيس . وأخرجه بحشل صفحه184' والطبراني جلد18صفحه341' والحاكم جلد3صفحه611-612 من طريق آخر عن قيس .

وَسَلَّمَ لَمْ يُنِحْ عَلَيْهِ

88- وَالْهُلْبُ الطَّائِيُّ

حضرت ھلب الطائی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1182 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ قَبِيصَةَ بْنَ هُلْبٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ وَذَكَرَ الصَّدَقَةَ فَقَالَ: لَا يَجِيئَنَّ أَحَدُكُمْ بِشَاةٍ لَهَا يُعَارٌ

حضرت قبیصہ بن ھلب رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا' اور زکوٰۃ کا ذکر کیا تو فرمایا: تم میں کوئی بھی ایسی بکری نہ لائے جو ممیا رہی ہو (یعنی قیامت کے دن جس نے اپنی بکریوں کی زکوٰۃ نہ دی ہوگی' وہ اپنے کندھوں پر ایسی بکری لادے ہوگا اور وہ ممیا رہی ہوگی)۔

1183 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قبیصہ بن ہلب اپنے والد سے روایت

1182- حديث صحيح' رواية شعبة عن سماك صحيحة ' وقبيصة وان تفرد عنه سماك الا أنه ثقة ' وثقه العجلى وابـن حبـان' ومن جهله عرف غيره ما لم يعرفه . والحديث أخرجه أحمد رقم الحديث: 22031' وابنه فى زوائده رقم الحديث: 22020 مـن طريـق المصنف . وأخرجه عبد الله رقم الحديث: 22028 من طـريـق يـحيى بـن عبدويه ' عن شعبة ' به . و هاتان الروايتان فى المطبوع من رواية عبد الله عن أبيه ' والتـصـويـب من أطراف المسند جلد 5صفحه435 . ولـه شـاهـد عـن أبـى هريرة عند البخارى رقم الحديث: 3073' ومسلم رقم الحديث: 1831' وعن أبى حميد الساعدى .

1183- اسـنـاده صـحيح' كسابقه . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صفحه305' وأحـمـد رقم الحديث: 22030' وابنه فى زوائده رقم الحديث: 22029' وأبو داؤد رقم الحديث: 1041' والطبرانى جلد22صفحه163 مـن طرق عـن شـعبة ' بـه . وأخـرجـه عـبـد الـرزاق رقم الحديث: 3207' وأحـمـد رقـم الـحديث: 22017-22032-22033' وابـنـه عبـد الله رقم الحديث: 22018-22019-22021-22023-22025' والتـرمـذى رقـم الـحـديث: 252-301' وابـن مـاجـه رقـم الحديث: 809-929' والـطـبـرانـى جلد 22 صـفـحه163-165' والبيهـقى جلد2صـفحه295' وغيـرهـم مـن طرق عن سماك' به . وقال الترمذى:

عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ هُلْبٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ شِقَّيْهِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' آپ دونوں نماز کے بعد پھرتے تھے۔

89- وَاَحَادِيثُ اَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ

حضرت ابورزین العقیلی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1184 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ وَكِيعَ بْنَ عُدُسٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَمِّهِ اَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ اَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ وَهِيَ عَلَى رِجْلِ طَائِرٍ مُعَلَّقَةٌ مَا لَمْ يُحَدِّثْ

حضرت ابورزین العقیلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بندۂ مؤمن کا خواب نبوت کے اجزاء میں سے چالیسواں جزء ہے' یہ پرندے کے پاؤں سے معلق رہتی ہے' جب تک وہ کسی کو بیان نہ کرے' جب وہ اسے بیان کر دے تو گر جاتی ہے۔ راوی حدیث کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ آپ نے فرمایا:

حسن . وانظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 395-399 .

1184- اسناده ضعيف' وكيع بن عدس مجهول . وأخرجه الترمذی رقم الحديث: 2278' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 861' والخطيب فی الموضح جلد 2صفحه333 من طريق المصنف . وقال الترمذی: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16240-16250' والدارمی رقم الحديث: 2154' والبخاری فی التاريخ جلد 8 صفحه 178' والترمذی رقم الحديث: 2279' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1772' وابن حبان رقم الحديث: 6049' والطبرانی جلد19صفحه204-205' والحاكم جلد 4صفحه390 من طرق عن شعبة ' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبی . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 11صفحه50' وأحمد رقم الحديث: 16236' والبخاری فی التاريخ جلد8صفحه178' وأبو داؤد رقم الحديث: 5020' وابن ماجه رقم الحديث: 3914' وابن حبان رقم الحديث: 6055' والطبرانی جلد19صفحه204-205 من طرق عن يعلی بن عطاء ' به . وله شاهد من حديث أنس وأبی هريرة وأبی سعيد وابن عمر عند البخاری رقم الحديث: 6983-6989' ومسلم رقم الحديث: 2263-2265 .

بِهَا فَإِذَا حَدَّثَ بِهَا سَقَطَتْ قَالَ: وَاَحْسَبُهُ قَالَ: وَلَا تُحَدِّثْ بِهَا إِلَّا حَبِيبًا اَوْ لَبِيبًا

اور اسے صرف اپنے دوست یا کسی سمجھ دار آدمی سے بیان کرے۔

1185 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ وَكِيعَ بْنَ عُدُسٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ يُحْيِي اللّٰهُ الْمَوْتَى؟ قَالَ: اَمَا مَرَرْتَ بِوَادٍ مُمْحِلٍ ثُمَّ مَرَرْتَ بِهِ خَضِرًا قَالَ: بَلَى قَالَ: فَكَذَلِكَ النُّشُورُ اَوْ قَالَ: كَذَلِكَ يُحْيِي اللّٰهُ الْمَوْتَى

حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ مردے کو کیسے زندہ کرے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو کسی گری ہوئی بستی کے پاس سے نہیں گزرا؟ کیا تو سرسبز بستی کے پاس سے نہیں گزرا؟ انہوں نے عرض کی: کیوں نہیں! (گزرا ہوں)، فرمایا: اسی طرح زندہ ہونا ہے، یا فرمایا: اسی طرح اللہ تعالیٰ مُردوں کو زندہ کرے گا۔

1186 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1185- اسناده ضعيف، كسابقه . وأخرجه البيهقي في الأسماء والصفات صفحه507 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16238-16241، وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 639، والطبراني جلد19صفحه208 من طريق شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16237، وابن خزيمة في التوحيد صفحه 179، والحاكم جلد4 صفحه560، والبيهقي في الأسماء والصفات صفحه 507 من طريق حماد بن سلمة، عن يعلى، به . وصححه الحاكم، وأقره الذهبي . ورواه الأسود بن عبد الله بن حاجب، وعاصم بن لقيط وغيرهما، عن أبي رزين في أثناء حديث طويل . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16239-16251، وابن خزيمة في التوحيد صفحه186، وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 636، وعبد الله بن أحمد في السنة جلد 1صفحه286، و الطبراني جلد19 صفحه 211، وفي مسند الشاميين رقم الحديث: 319-395-602، والحاكم جلد4صفحه560، وصححه الحاكم، وتعقبه الذهبي .

1186- اسناده ضعيف، كسابقه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16234، وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 638، والطبراني جلد 19صفحه208 من طريق شعبة، به . ورواه الأسود بن عبد الله بن حاجب وعاصم بن لقيط في أثناء حديث . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16251، وابنه عبد الله في السنة جلد2صفحه485، وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 636، وابن خزيمة في التوحيد

عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ وَكِيعَ بْنَ عُدُسٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِى رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اُمِّى كَانَتْ تَصِلُ الرَّحِمَ وَتَفْعَلُ وَتَفْعَلُ وَمَاتَتْ مُشْرِكَةً فَاَيْنَ هِيَ؟ قَالَ: هِيَ فِي النَّارِ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَيْنَ اُمُّكَ؟ قَالَ: اَمَا تَرْضَى اَنْ تَكُونَ اُمُّكَ مَعَ اُمِّي

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ صلہ رحمی کرتی تھی اور یہ یہ (یعنی نیک) کام بھی کرتی تھی لیکن حالت شرک میں مرگئی ہے وہ کہاں ہے؟ فرمایا: وہ جہنم میں ہے کہا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کی والدہ کہاں ہیں؟ آپ نے ارشاد فرمایا: کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ تیری والدہ میری والدہ کے ساتھ ہو۔

1187 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِى النُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ اَبِى رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَبِى شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّعَنَ قَالَ: حُجَّ عَنْ اَبِيكَ اَوِ اعْتَمِرْ

حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے والد بہت بزرگ ہیں نہ وہ حج کی اور نہ ہی اورعمرہ کی طاقت رکھتے ہیں اور سواری پر سوار ہونے کی طاقت بھی نہیں رکھتے' آپ ﷺ نے فرمایا: تو اپنے باپ کی طرف سے حج اور عمرہ کر لے۔

1188 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت ابورزین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

صفحه186' والطبراني جلد19صفحه211' والحاكم جلد 4 صفحه560' وغيرهم' وصححه الحاكم' وتعقبه الذهبي بضعف أحد رجاله .

1187- حديث صحيح . أكرجه البيهقي جلد4صفحه329 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16244' وأبو داؤد رقم الحديث: 1810' والترمذى رقم الحديث: 930' والنسائى رقم الحديث: 2620-2636' وابن ماجه رقم الحديث: 2906' وابن خزيمة رقم الحديث: 3040' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1726' وابن حبان رقم الحديث: 3991' والطبرانى جلد 19صفحه203' والحاكم جلد1صفحه481' والبيهقى جلد4صفحه350' وغيرهم من طرق عن شعبة' به .

1188- اسناده ضعيف' وكيع بن حدس مجهول . وأخرجه البيهقى فى الأسماء والصفات صفحه 596' من طريق المصنف . وأخره أحمد رقم الحديث: 16232-16246' وابن ماجه رقم الحديث: 181' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 554' والطبرانى جلد19صفحه207' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 638' وغيره من طريق حماد' به . ورواه الأسود بن عبد الله بن حاجب وأبوه وعاصم بن

بْـنُ سَـلَـمَةَ، عَـنْ يَـعْـلَـى بْـنِ عَـطَاءٍ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُـدُسٍ، عَـنْ اَبِـى رَزِينٍ، قَالَ:قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:ضَحِكَ رَبُّنَا عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قُنوطِ عِبَادِهِ وَقُـرْبِ غِيَـرِهِ فَـقُـلْـتُ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَيَضْحَكُ الـرَّبُّ تَبَـارَكَ وَتَـعَالَى فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَلَّمَ:نَعَمْ فَقَالَ:لَنْ نَعْدَمَ مِنْ رَبٍّ يَضْحَكُ خَيْرًا

اکرم ﷺ نے فرمایا: ہمارا رب عزوجل خوش ہوتا ہے جب بندہ اس سے مایوس ہر کر دوسروں کے قریب ہوتا ہے میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ کا رب تبارک و تعالیٰ خوش ہوتا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! (حضرت ابورزین نے) عرض کی: جب ربِ تعالیٰ بھلائی پر خوش ہوتا ہے پھر تو ہم جیسے لوگ ہرگز مایوس نہیں ہوں گے۔

1189 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْـنُ سَـلَـمَةَ، عَـنْ يَـعْـلَـى بْـنِ عَـطَاءٍ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُـدُسٍ، عَـنْ اَبِـى رَزِينٍ، قَالَ:كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ يَكْرَهُ اَنْ يُسْاَلَ فَاِذَا سَاَلَهُ اَبُو رَزِينٍ اَعْـجَبَهُ قَالَ:قُلْتُ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيْنَ كَانَ رَبُّنَا عَزَّ وَجَـلَّ قَبْـلَ اَنْ يَـخْـلُـقَ الـسَّـمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ؟

حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سوال کرنے کو ناپسند کرتے تھے سو جب ابورزین سوال کرتے تو آپ پسند فرماتے کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارا رب عزوجل زمین و آسمان کی پیدائش سے پہلے کہاں تھا؟ آپ نے فرمایا: وہ عماء (جیسے اس کی شان کے لائق) میں تھا اس کے اوپر

لقيط، عن أبى رزين، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16251، وعبد الله فى السنة جلد2صفحه485، وابـن خـزيمة فى التوحيد صفحه186، والـطبرانى جلد19 صفحه 211، والـحاكم جلد4صفحه560، وصـحـحـه الـحاكم، وتعقبه الذهبى . ولاثبات صفة الضحك شواهد عدة عن أبى هريرة وغيره . انظر صحيح البخارى رقم الحديث:806، ومسلم رقم الحديث:182 .

1189- اسـنـاده ضـعيف، كسـابقه . وأخرجه البيهقى فى الأسماء والصفات صفحه376 مـن طريق المصنف . وأخـرجـه أحـمـد رقم الحديث:16233-16245، والتـرمـذى رقم الحديث: 3109، وابـن مـاجه رقم الـحديث: 182، وابـن أبـى عـاصـم فـى السـنة رقم الحديث: 640، وعـبـد الـلّٰـه بـن أحمد فى السنة جلد 1صفحه245، والـطبرى فى التفسير جلد12 صفحه 4، وفى التاريخ جلد 1صفحه37، وابن حبان رقم الحديث: 8141، والطبرانى جلد 19صفحه207، وغيـرهـم من طرق عن حماد بن سلمة، به . قال البيهـقـى: هـذا حديث تفرد به يعلى بن عطاء عن وكيع بن حدس . وله شاهد عن عمران عند البخارى رقم الحديث:3191 .

قَالَ: كَانَ فِي عَمَاءٍ مَا فَوْقَهُ هَوَاءٌ، وَمَا تَحْتَهُ هَوَاءٌ ثُمَّ خَلَقَ الْعَرْشَ عَلَى الْمَاءِ

بھی ہوا تھی اور نیچے بھی' پھر پانی پر اس نے عرش پیدا کیا۔

1190 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ وَكِيعِ بْنِ حُدُسٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كُلُّنَا يَرَى رَبَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: وَمَا آيَةُ ذَلِكَ فِي خَلْقِهِ؟ قَالَ: أَلَيْسَ كُلُّكُمْ يَرَى الْقَمَرَ مُخْلِيًا بِهِ؟ قُلْتُ: بَلَى قَالَ: فَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعْظَمُ

حضرت ابورزین عقیلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم سب قیامت کے دن اپنے رب کو دیکھیں گے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! (دیکھو گے) میں نے عرض کی: اس کی مخلوق میں کوئی نشانی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا تم چودھویں رات کے چاند کو دیکھتے نہیں؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں! فرمایا: اللہ عزوجل (اس سے) بہت بڑا ہے۔

90- وَطَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ الْيَمَامِيِّ

حضرت طلق بن علی یمامی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1191 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت

1190- اسناده ضعيف' كسابقه . وأخرجه الآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 606 من طريق المصنف . واخرجه أحمد رقم الحديث: 16231-16245' وأبو داؤد رقم الحديث: 4731' وابن ماجه رقم الحديث: 180' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 459' وعبد الله بن أحمد فى السنة جلد 1 صفحه 245-247' وابن خزيمة فى التوحيد صفحه 179' وابن حبان رقم الحديث: 6141' والطبرانى جلد19 صفحه206' والآجرى رقم الحديث: 605' والحاكم جلد 4 صفحه560' واللالكائى فى شرح أصول الاعتقاد جلد3 صفحه483 من طريق حماد بن سلمة' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4731' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 460' وعبد الله بن أحمد فى السنة جلد 1 صفحه244' وابن خزيمة فى التوحيد صفحه 178' والطبرانى جلد 19 صفحه206' واللالكائى جلد 3 صفحه 483' وغيرهم من طريق شعبة وهشيم' عن يعلى' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16251' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 636' وعبد الله بن أحمد فى السنة جلد2 صفحه485 .

1191- حديث حسن . وفى اسناده هنا أيوب عن عتبة' وهو ضعيف' لكنه متابع' وحسنه الحافظ فى الفتح

قَالَ: حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا وِتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ

کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک رات میں دو وتر نہیں ہیں۔

1192۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَيُّوبُ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت

جلد2 صفحه482 . وأخرجه محمد بن نصر المروزی فی قیام اللیل صفحه283 من طریق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد5صفحه552' وأحمد کما فی أطراف المسند جلد 2صفحه623' والطحاوی جلد1صفحه342' والطبرانی رقم الحدیث: 8247 من طریق أیوب بن عتبة ' به . وأخرجه ابن أبی شیبة جلد 2صفحه286' وأحمد رقم الحدیث: 16339' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1439' والترمذی رقم الحدیث: 470' والنسائی رقم الحدیث: 1678' وابن خزیمة رقم الحدیث: 1101' والطحاوی جلد1صفحه324' وابن حبان رقم الحدیث: 2449' والبیهقی جلد3 صفحه36' وغرهم من طریق ملازم بن عمرو' عن جده عبد الله بن بدر' عن قیس بن طلق' به ' وقال الترمذی: حسن غریب . قال عبد الحق الاشبیلی فی الأحکام الوسطی جلد 2صفحه47: وغیره یصحح الحدیث . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 16332 من طریق محمد بن جابر' عن عبد الله بن بدر' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 16339 من طریق سراج بن عقبة ' عن قیس' به . وانظر علل ابن أبی حاتم رقم الحدیث: 111' والفتح جلد2صفحه482 .

1192- حدیث صحیح . وأیوب متابع علیه .وأخرجه البیهقی فی المعرفة جلد 1صفحه232' والحازمی فی الاعتبار صفحه 40 من طریق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد5صفحه552' وأحمد رقم الحدیث: 16329' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 3335' والطحاوی جلد1صفحه75-76' والطبرانی رقم الحدیث: 8249' وابن عدی جلد 1صفحه344' وتمام فی الفوائد (197-198-الروض البسام)' والبیهقی فی المعرفة جلد1صفحه232' والحازمی صفحه 39 من طریق أیوب بن عتبة ' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 426' وابن أبی شیبة جلد 1 صفحه165' وأحمد رقم الحدیث: 16338' وأبو داؤد رقم الحدیث: 182-183' والترمذی رقم الحدیث: 85' والنسائی رقم الحدیث: 165' وفی الکبریٰ رقم الحدیث: 160' وابن ماجه رقم الحدیث: 483' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 1675' وابن الجارود رقم الحدیث: 20-21' والطحاوی جلد 1 صفحه 75-76' وابن حبان

بْـنُ عُتْبَةَ، عَـنْ قَيْـسِ بْـنِ طَلْـقٍ، عَنْ اَبِيـهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، يَكُونُ اَحَدُنَا فِى الصَّلَاةِ فَيَمَسُّ ذَكَرَهُ اَيُعِيدُ الْوُضُوءَ؟ قَالَ: لَا، اِنَّمَا هُوَ مِنْكَ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم میں سے کوئی نماز میں اپنے ذکر کو چھوئے تو اس کو دوبارہ وضو کرنا چاہیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! وہ تیرے جسم کا ٹکڑا ہی تو ہے۔

1193 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْـنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْـنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ اَنْ تَمْنَعَ زَوْجَهَا وَلَوْ عَلَى ظَهْرِ قَتَبٍ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے شوہر کو (جماع سے) روکے اگرچہ وہ تنور پر ہی کیوں نہ ہو۔

1194 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَيُّوبُ بْـنُ عُتْبَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سُئِلَ

حضرت قیس بن طلق اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ سے

رقم الحديث: 1119-1121' وتمام رقم الحديث: 196' والبيهقى جلد 1صفحه135' وفى الخلافيات جلد 2صفحه286-287' وغيرهم من طريق عبد الله بن بدر ومحمد بن جابر وغيرهما' عن قيس بن طلق' به .

1193- حديث صحيح' كسابقه . وأخرجه ابن سعد جلد 5صفحه552' والطبرانى رقم الحديث: 8248' وابن عدى جلد 1 صفحه 345 من طريق أيوب بن عتبة' به . وتابعه عبد الله بن بدر ومحمد بن جابر' عن قيس' به . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 4صفحه306' وأحمد رقم الحديث: 16331' والترمذى رقم الحديث: 1160' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8971' وابن حبان رقم الحديث: 4165' والطبرانى رقم الحديث: 8240-8235' والبيهقى جلد 7 صفحه 292' وغيرهم . وقال الترمذى: حسن .

1194- حديث صحيح' كسابقه . وأخرجه ابن سعد جلد 5صفحه552' والطبرانى رقم الحديث: 8253' وابن عدى جلد 1 صفحه 345 من طريق أيوب بن عتبة' به . وتابعه عبد الله بن بدر وغيره' عن قيس' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16328-16330' وأبو داؤد رقم الحديث: 629' والطحاوى جلد 1صفحه379' وابن حبان رقم الحديث: 2297' والطبرانى رقم الحديث: 8245' والبيهقى جلد2صفحه240 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُصَلِّي الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ؟ فَسَكَتَ حَتّٰى حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَصَلّٰى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ طَارَقَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

سوال کیا گیا: کیا آدمی ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ تو آپ خاموش رہے حتیٰ کہ جب نماز کا وقت ہوا تو آپ نے ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھائی جو آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان لٹک رہا تھا۔

91- وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمِ الْاَنْصَارِيِّ

حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم انصاری رضی اللہ عنہ کی احادیث

1195 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ فَدَلَكَ ذِرَاعَيْهِ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو کلائیوں تک ہاتھ دھوتے دیکھا۔

1196 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1195- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16488 من طريق المصنف . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 118، والروياني رقم الحديث: 1009، وابن حبان رقم الحديث: 1082-1083، والحاكم جلد 1صفحه161، والبيهقي جلد 1صفحه196 من طريق شعبة، به . وانظر الخلافيات للبيهقي جلد1صفحه429 .

1196- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16483-16486-16515، وعبد بن حميد رقم الحديث: 516، والبخاري رقم الحديث: 1024-1025، وأبو داؤد رقم الحديث: 1162، والنسائي رقم الحديث: 1518-1521، وابن خزيمة رقم الحديث: 1420، والبيهقي جلد 3صفحه348 من طريق ابن أبي ذئب، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4889، وأحمد رقم الحديث: 16502-16507، والدارمي رقم الحديث: 1542، والبخاري رقم الحديث: 1023، ومسلم رقم الحديث: 894، وأبو داؤد رقم الحديث: 1161-1163، والترمذي رقم الحديث: 556، والنسائي رقم الحديث: 1511-1518، وابن خزيمة رقم الحديث: 1410-1424، والبيهقي جلد 3صفحه347-348 من طرق عن الزهري، به .

اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِیمٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَیْدٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسْتَسْقِی فَحَوَّلَ النَّاسَ ظَهْرَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِدَاءَهُ وَصَلَّى رَكْعَتَیْنِ بِالنَّاسِ وَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ

رسول اللہ ﷺ نمازِ استسقاء کے لیے نکلے تو لوگ آپ کے پیچھے کھڑے ہو گئے' آپ نے قبلہ کی طرف منہ کیا اور اپنی چادر کو پلٹا اور لوگوں کو دو رکعتیں پڑھائیں اور اونچی آواز میں قراءت کی۔

1197 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِیمٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَیْدٍ، قَالَ: رَاَیْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِیًا فِی الْمَسْجِدِ وَاضِعًا اِحْدَى رِجْلَیْهِ عَلَى الْاُخْرَى

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں لیٹے ہوئے دیکھا' آپ نے اپنے ایک پاؤں کو دوسرے پاؤں پر رکھا ہوا تھا۔

1198 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عمرو بن یحییٰ انصاری اپنے والد سے

واخرجه مالك جلد 1صفحه190' وعبد الرزاق رقم الحديث: 4890' والحميدى رقم الحديث: 415-416' وأحمد رقم الحديث: 16495-16512-16520' والدارمى رقم الحديث: 1541 والبخارى رقم الحديث: 1005-1011-1012-1026-1027' ومسلم رقم الحديث: 894' وأبو داؤد رقم الحديث: 1164-1166-1167' والنسائى رقم الحديث: 1504' وابن ماجه رقم الحديث: 1267' وابن خزيمة رقم الحديث: 1406-1407-1414-1415' والطحاوى جلد 1صفحه324' وابن حبان رقم الحديث: 2867' والدارقطنى جلد2صفحه66' والبيهقى جلد3صفحه350 من طرق عن عباد بن تميم' به ۔

1197- حديث صحيح ۔ أخرجه مالك جلد 1صفحه172' والحميدى رقم الحديث:414' وأحمد رقم الحديث: 16477' وعبد بن حميد رقم الحديث: 517' والدارمى رقم الحديث: 2659' والبخارى رقم الحديث: 6287' ومسلم رقم الحديث: 2100' وأبو داؤد رقم الحديث:4866' والترمذى رقم الحديث: 2765' والنسائى رقم الحديث: 720' والطحاوى جلد 4صفحه277' وغيرهم من طرق عن الزهرى' به ۔

1198- حديث صحيح ۔ وخارجة بن مصعب ضعيف' وقد توبع' رواه مالك وابن عيينة' ووهيب' وغيرهم' عن

خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَ لَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ زَيْدٍ: اَلَا اَتَوَضَّأُ لَكُمْ وُضُوءَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْنَا: بَلَى فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ بِغَرْفَةٍ وَاحِدَةٍ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ فَاَقْبَلَ بِيَدِهِ وَاَدْبَرَ بِهَا وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ: هٰكَذَا كَانَ وُضُوءُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے ہم سے فرمایا کہ کیا میں تم کو رسول اللہ ﷺ کا وضو کر کے نہ بتاؤں! ہم نے عرض کی: کیوں نہیں! سو انہوں نے کلّی کی اور ایک چلو کے ساتھ تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالا' پھر تین مرتبہ اپنے چہرے کو دھویا' پھر کلائیوں کو دو دو مرتبہ دھویا' پھر اپنے سر کا مسح کیا یوں کہ اپنے ہاتھ کو آگے کیا اور پیچھے کیا' اور اپنے پاؤں کو تین مرتبہ دھویا' پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا وضو ایسا ہی تھا۔

1199 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت

عمرو بن يحيى' به ـ أخرجه الحميدى رقم الحديث: 4171' وأحمد رقم الحديث: 16516' والدارمى رقم الحديث: 700-701' والبخارى رقم الحديث: 185-191-197-199' ومسلم رقم الحديث: 235' وأبو داؤد رقم الحديث: 100-118-119' والترمذى رقم الحديث: 28-32-47' والنسائى رقم الحديث: 97-99' وابن ماجه رقم الحديث: 405-434-471' وابن الجارود رقم الحديث: 70-73' وابن خزيمة رقم الحديث: 172-173' والطحاوى جلد 1 صفحه30' وابن حبان رقم الحديث: 1084' والدارقطنى جلد 1 صفحه82' والبيهقى جلد 1 صفحه 50-59 ـ ورواه واسع بن حبان' عن عبد الله بن زيد ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 16504-16506' والدارمى رقم الحديث: 715' ومسلم رقم الحديث: 236' وأبو داؤد رقم الحديث: 120' والترمذى رقم الحديث: 35' وابن خزيمة رقم الحديث: 154' وابن حبان رقم الحديث: 1085' وغيرهم ـ

1199- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لحال محمد بن عمرو الواقفى' وقد اختلف فى اسناده' أخرجه البيهقى جلد 1 صفحه399 من طريق المصنف' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16523 عن زيد بن الحباب' عن محمد بن عمرو' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16525' والدارمى رقم الحديث: 1190-1191' والبخارى فى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 137-138' وابن الجارود رقم الحديث: 158' وابن حبان رقم الحديث: 1679' والدارقطنى جلد 1 صفحه241' والبيهقى جلد 1 صفحه390' وفى

مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْوَاقِفِيُّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ، اَنَّهُ رَاَى الْاَذَانَ فِي الْمَنَامِ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ قَالَ: فَاَذَّنَ بِلَالٌ قَالَ: وَجَاءَ عَمِّي اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَا اَرَى الرُّؤْيَا وَيُؤَذِّنُ بِلَالٌ قَالَ: فَاَقِمْ اَنْتَ قَالَ: فَاَقَامَ عَمِّي

ہے کہ انہوں نے خواب میں اذان پڑھتے ہوئے فرشتہ کو دیکھا' پس وہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئے اور آپ سے (اس خواب کا) تذکرہ کیا' تو آپ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دینے کا حکم دیا' اور میرے چچا نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! میں نے خواب دیکھا ہے' اور بلال اذان دیتے ہیں' آپ نے فرمایا: تو اقامت کہہ لیا کر۔ پس میرے چچا نے اقامت کہی۔

92- اَحَادِيثُ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ

حضرت معاویہ بن حکم رضی اللہ عنہ کی احادیث

1200 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي

حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے فال کے بارے

الدلائل جلد7صفحه17 من طريق محمد بن اسحاق قال: حدثني محمد بن ابراهيم بن الحارث التيمي' عن محمد بن عبد الله بن زيد بن عبد ربه' عن أبيه . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 194' والدارقطني جلد 1صفحه241 من طريق محمد بن عبد الرحمٰن ابن أبي ليلىٰ' عن عمرو بن مرة' عن عبد الرحمٰن بن أبي ليلىٰ' عن عبد الله بن زيد . قال الترمذى: عبد الرحمٰن بن أبي ليلىٰ لم يسمع من عبد الله بن زيد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16524' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1737' وابن خزيمة رقم الحديث: 373' من طريق الزهرى عن سعيد بن المسيب عن عبد الله بن زيد مطولًا' وهو منقطع بين سعيد وعبد الله .

1200- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23814' ومسلم رقم الحديث: 537 من طريق ابن أبي ذئب' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9500' وأحمد رقم الحديث: 23815-23819-23820' ومسلم رقم الحديث: 537' والطبراني جلد 19صفحه396' من طرق عن الزهرى' به . وهو جزء من الحديث الآتي .

سَلَمَةَ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطِّيَرَةِ فَقَالَ: هُوَ شَيْءٌ تَجِدُونَهُ فِي صُدُورِكُمْ فَلَا يَصُدَّنَّكُمْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ قَوْمًا يَأْتُونَ الْكُهَّانَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَأْتُوهُمْ

میں سوال کیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایسی بات ہے جو تم اپنے دلوں میں پاتے ہو' سو یہ تم کو ہرگز (اپنے کاموں سے) نہ روکے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کچھ لوگ کہانوں کے پاس جاتے ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ان کے پاس نہ جایا کرو۔

1201 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، وَأَبَانُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَطَسَ رَجُلٌ إِلَى جَنْبِي فَقُلْتُ: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ، فَرَمَانِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ: وَاثُكْلَ أُمِّيَاهُ، مَا لِي أَرَاكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ وَأَنَا أُصَلِّي فَجَعَلُوا يَضْرِبُونَ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَاذِهِمْ يُصَمِّتُونِي فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ

حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' تو میرے پہلو والے آدمی کو چھینک آئی' میں نے کہا: یرحمک اللہ! تو لوگ مجھے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنے لگے' میں نے کہا: اس کی ماں روئے! تمہیں کیا ہوا ہے کہ تم مجھے اس طرح دیکھ رہے ہو؟ اور میں نماز پڑھ رہا ہوں' پس وہ لوگ مجھے خاموش کروانے کے لیے اپنی رانوں پر ہاتھ مارنے لگے' سو جب رسول اللہ ﷺ اپنی نماز سے فارغ ہوئے' میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میں نے آپ سے پہلے اور آپ کے بعد بھی ایسا اچھا استاذ

1201- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد2صفحه250 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23817' والبخاري في القراءة خلف الامام رقم الحديث: 69' من طريق أبان بن يزيد وحده به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19501' وابن أبي شيبة جلد 7صفحه391' وأحمد رقم الحديث: 23813-23816-23818' والبخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 537' وأبو داؤد رقم الحديث: 930-3282-3909' والنسائي رقم الحديث: 1217' وابن حبان رقم الحديث: 165-2247 من طرق عن يحيى بن أبي كثير' به . وأخرجه البخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 418' وفي القراءة خلف الامام رقم الحديث: 68' وأبو داؤد رقم الحديث: 931 من طرق عن فليح' عن هلال بن أبي ميمونة' به .

فَبِأَبِي وَأُمِّي مَا رَأَيْتُ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحَدًا أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ، وَاللّٰهِ مَا كَهَرَنِي وَلَا سَبَّنِي وَلَا ضَرَبَنِي وَلَكِنَّهُ قَالَ لِي: إِنَّ صَلَاتَنَا هَذِهِ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ إِنَّمَا هُوَ الصَّلَاةُ وَالتَّسْبِيحُ وَالتَّحْمِيدُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ أَوْ كَالَّذِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ لِي غَنَمٌ تَرْعَى بَيْنَ أُحُدٍ وَالْجَوَّانِيَّةِ فِيهَا جَارِيَةٌ لِي فَاطَّلَعْتُهَا ذَاتَ يَوْمٍ وَإِذَا الذِّئْبُ قَدْ ذَهَبَ مِنْهَا بِشَاةٍ وَأَنَا مِنْ بَنِي آدَمَ آسَفُ كَمَا يَأْسَفُونَ فَرَفَعْتُ يَدِي فَصَكَكْتُهَا صَكَّةً فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَعَظَّمَ ذَلِكَ عَلَيَّ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَفَلَا أُعْتِقُهَا؟ قَالَ: ادْعُهَا فَدَعَوْتُهَا قَالَ: فَقَالَ لَهَا: أَيْنَ اللّٰهُ؟ قَالَتْ: فِي السَّمَاءِ قَالَ: مَنْ أَنَا؟ قَالَتْ: أَنْتَ رَسُولُ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اعْتِقْهَا فَإِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ فِينَا قَوْمًا يَخُطُّونَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَاكَ قُلْتُ: إِنَّ فِينَا قَوْمًا يَتَطَيَّرُونَ قَالَ: هُوَ شَيْءٌ يَجِدُونَهُ فِي صُدُورِهِمْ وَلَكِنْ لَا يَصُدَّنَّهُمْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ فِينَا قَوْمًا يَأْتُونَ الْكُهَّانَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَا تَأْتُوهُمْ

نہیں دیکھا' اللہ کی قسم! آپ نے مجھے نہ تو جھڑکا نہ گالی دی اور نہ مجھے مارا' لیکن مجھ سے یہ فرمایا: یہ نماز ہے اس میں لوگوں والی کلام نہیں ہے' یہ نماز صرف تسبیح وتحمید اور قرآن کی قراءة کا نام ہے' یا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ (فرماتے ہیں:) اور میرے پاس بکریاں تھیں' اُن بکریوں کو میری لونڈی اُحد اور جوانیہ کے درمیان چرایا کرتی تھی' ایک دن اس نے مجھے بتایا کہ ایک بھیڑیا میری ایک بکری لے گیا' اور میں بھی انسان تھا سو مجھے غصہ آیا جس طرح دوسرے لوگوں کو غصہ آتا ہے' تو میں نے اس کے منہ پر تھپڑ مار دیا' پھر میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' تو میں نے آپ سے اس بات کا تذکرہ کیا' آپ ﷺ اس بات پر مجھ سے سخت ناراض ہوئے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں اس کو آزاد نہ کردوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو بلاؤ' سو میں نے اسے بلوایا' کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: اللہ کہاں ہے؟ اس لونڈی نے کہا: آسمان میں' پھر آپ نے فرمایا: میں کون ہوں؟ اس لونڈی نے کہا: آپ اللہ کے رسول ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو آزاد کردے یہ تو مؤمنہ ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہماری قوم خط کھینچتی ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے انبیاء میں سے ایک نبی بھی خط کھینچتے تھے' سو جس کا خط اُن کے موافق ہوگیا وہ درست ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بے شک ہم میں کچھ لوگ وہ ہیں جو فال نکالتے ہیں' آپ نے فرمایا: وہ ایسی چیز

ہے جو لوگ اپنے سینوں میں پاتے ہیں' لیکن وہ انہیں ان کے کاموں سے نہ روکیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہماری قوم میں کچھ لوگ کہانوں کے پاس جاتے ہیں' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم ان کے پاس نہ جایا کرو!

93- وَسَفِينَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

1202 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَشْرَجُ بْنُ نُبَاتَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، عَنْ سَفِينَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ اِلَّا وَقَدْ اَنْذَرَ الدَّجَّالَ اُمَّتَهُ اَلَا وَاِنَّهُ اَعْوَرُ عَيْنِ الشِّمَالِ وَبِالْيُمْنَى ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَعْنِي مَكْتُوبٌ: ك ف ر، وَيَخْرُجُ مَعَهُ وَادِيَانِ اَحَدُهُمَا جَنَّةٌ وَاُخْرَى نَارٌ فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ فَيَقُولُ الدَّجَّالُ لِلنَّاسِ: اَلَسْتُ رَبَّكُمْ اُحْيِي وَاُمِيتُ؟ وَمَعَهُ نَبِيَّانِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے غلام حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو خطبہ دیا' تو فرمایا: کوئی نبی ایسا نہیں جس نے اپنی اُمت کو دجال سے نہ ڈرایا ہو (میں بھی اسی طرح اپنی اُمت کو ڈراتا ہوں) سنو! وہ بائیں آنکھ سے کانا ہوگا' اس کا دایاں ناخن سخت ہوگا' اس کی دو آنکھوں کے درمیان ک'ف'ر' (کافر) لکھا ہوگا' اور وہ دو وادیاں لے کر نکلے گا' ان میں سے ایک جنت ہوگی اور دوسری دوزخ' جس کو وہ دوزخ کہے گا وہ جنت ہوگی اور جس کو جنت کہے گا وہ دوزخ ہوگی۔ دجال لوگوں کو کہے گا: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں' میں

1202- اسناده حسن . والحشرج وسعيد الصحيح فيهما التوثيق' لتوثيق الكبار لهما وعدم الجرح المعتبر' وقال الحافظ ابن كثير فى النهاية فى الفتن والملاحم جلد 19 صفحه164 : اسناده لا بأس به ' ولكن فى متنه غرابة ونكارة . وقال الهيثمى فى المجمع جلد7 صفحه340: رجاله ثقات' وفى بعضهم كلام لا يضر . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21979' والرويانى رقم الحديث: 669' والطبرانى رقم الحديث: 6445' وابن عدى فى الكامل جلد 2 صفحه846 من طريق الحشرج به مع اختلاف فى بعض الفاظه .

مِنَ الْاَنْبِيَاءِ اِنِّي لَاَعْرِفُ اسْمَهُمَا وَاسْمَ آبَائِهِمَا لَوْ شِئْتُ اَنْ اُسَمِّيَهُمَا سَمَّيْتُهُمَا، اَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِهِ فَيَقُولُ: اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ اُحْيِي وَاُمِيتُ؟ فَيَقُولُ اَحَدُهُمَا: كَذَبْتَ فَلَا يَسْمَعُهُ اَحَدٌ مِنَ النَّاسِ اِلَّا صَاحِبُهُ وَيَقُولُ الْآخَرُ: صَدَقْتَ وَيَسْمَعُهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ فِتْنَةٌ ثُمَّ يَسِيرُ حَتّٰى يَاْتِيَ الْمَدِينَةَ فَيَقُولُ: هٰذِهِ قَرْيَةُ ذَاكَ الرَّجُلِ فَلَا يُؤْذَنُ لَهُ اَنْ يَدْخُلَهَا ثُمَّ يَسِيرُ حَتّٰى يَاْتِيَ الشَّامَ فَيُهْلِكُهُ اللّٰهُ عِنْدَ عَقَبَةِ اَفِيقٍ

زندہ کرتا اور مارتا ہوں؟ اور اس کے ساتھ انبیاء میں سے دو نبی ہوں گے' میں اُن دونوں کے ناموں کو جانتا ہوں' اگر میں چاہوں تو اُن دونوں کے نام لوں' اُن میں سے ایک اس کے دائیں طرف ہوگا اور دوسرا اس کے بائیں طرف ہوگا۔ وہ کہے گا: کیا تمہارا رب نہیں ہوں' میں زندہ کرتا اور مارتا ہوں' اُن میں سے ایک کہے گا: تو جھوٹا ہے' لوگوں میں سے اس کی کوئی بات نہیں سنے گا مگر اس کا ساتھی' اور دوسرا کہے گا: تو نے سچ کہا' اور لوگ اس کی بات سنیں گے' یہ آزمائش کا باعث ہوگا۔ پھر وہ چلے گا حتیٰ کہ مدینہ منورہ آئے گا' پس وہ کہے گا: اس بستی میں اس آدمی کے لیے اجازت نہیں ہے کہ یہ اس میں داخل ہو' پھر وہ چلے گا حتیٰ کہ ملک شام آئے گا' یہاں (وادی) عقبہ افیق کے پاس اللہ تعالیٰ اس کو ہلاک کرے گا۔

1203 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت سعید بن جمہان فرماتے ہیں کہ مجھے

1203- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم فى الامامة والرد على الرافضة رقم الحديث: 180' والبيهقى فى المدخل رقم الحديث: 52 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21978' والترمذى رقم الحديث: 2226' والطبرانى جلد7صفحه97' والبيهقى فى الدلائل جلد6صفحه342' وابن عساكر فى تاريخ دمشق السيرة النبوية جلد2صفحه278 من طرق عن الحشرج' به . وقال الترمذى: حديث حسن . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21969-21978' وأبو داؤد رقم الحديث: 4646-4647' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8155' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1181' والبزار رقم الحديث: 3827-3828' والرويانى رقم الحديث: 66-668' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3349' وابن حبان رقم الحديث: 6657-6943' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 3359' والطبرانى جلد1صفحه79' والحاكم جلد3صفحه71' وغيرهم من طرق عن سعيد بن جمهان' به . قال المروزى كما فى المنتخب من العلل للخلال صفحه127: ذكر لأبى عبد الله حديث سفينة صححه '

الْحَشْرَجُ بْنُ نُبَاتَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُمْهَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِي سَفِينَةُ، قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: الْخِلَافَةُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ سَنَةً ثُمَّ يَكُونُ مُلْكٌ ثُمَّ قَالَ سَفِينَةُ: اَمْسِكْ، خِلَافَةُ اَبِي بَكْرٍ وَخِلَافَةُ عُمَرَ ثِنْتَا عَشْرَةَ سَنَةً وَسِتَّةُ اَشْهُرٍ وَخِلَافَةُ عُثْمَانَ ثِنْتَا عَشْرَةَ سَنَةً وَسِتَّةُ اَشْهُرٍ ثُمَّ خِلَافَةُ عَلِيٍّ تَكْمِلَةُ الثَّلَاثِينَ قُلْتُ: فَمُعَاوِيَةُ؟ قَالَ: كَانَ اَوَّلَ الْمُلُوكِ

حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو خطبہ دیا' تو ارشاد فرمایا: خلافت میری اُمت میں تیس سال ہوگی' پھر بادشاہت ہوگی۔ پھر حضرت سفینہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ٹھہر جا! حضرت ابوبکر وحضرت عمر رضی اللہ عنہما کی خلافت بارہ سال چھ ماہ تک رہی' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت بارہ سال تک رہی' پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ تک خلافت تیس سال مکمل ہوگئی۔ (سعید بن جمہان فرماتے ہیں کہ) میں نے کہا: تو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ (کی خلافت)۔ تو حضرت سفینہ نے کہا: وہ پہلے بادشاہ ہیں۔

94- وَحَدِيثُ اَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ الثَّقَفِيِّ

حضرت اوس بن حذیفہ ثقفی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1204 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ،

حضرت عثمان بن عبداللہ بن اوس بن حذیفہ ثقفی اپنے دادا حضرت اوس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے

وقال: هو صحيح . وانظر جامع بيان العلم وفضله رقم الحديث: 2313 . وفي مسائل الامام أحمد لعبد اللّٰه رقم الحديث: 1833 . قال أحمد: وأما الخلافة' فنذهب الى حديث سفينة . وانظر فتاوى شيخ الاسلام جلد35 صفحه18' والسلسلة الصحيحة رقم الحديث: 460 .

1204- اسناده ضعيف . شيخ المصنف ليس بالقوى' وشيخ شيخه لم يوثقه الا ابن حبان . وأخرجه الخطيب في الموضع جلد1 صفحه326-327' وابن الأثير في أسد الغابة جلد1 صفحه168 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 5 صفحه 510' وابن أبي شيبة جلد 2 صفحه501-502' وفي مسنده رقم الحديث: 539' وأحمد رقم الحديث: 16211' وأبو داؤد رقم الحديث: 1393' وابن ماجه رقم الحديث: 1345 من طرق عن عبد اللّٰه بن عبد الرحمٰن الطائفي' به . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 600 من طريق آخر عن عثمان بن عبد اللّٰه' به .

قَالَ: حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَوْسِ بْنِ حُذَيْفَةَ الثَّقَفِيُّ، عَنْ جَدِّهِ اَوْسٍ قَالَ: قَدِمْنَا وَفْدَ ثَقِيفٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَ الْاَحْلَافِيُّونَ عَلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَاَنْزَلَ الْمَالِكِيِّينَ قُبَّتَهُ قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْتِينَا فَيُحَدِّثُنَا بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ حَتَّى يُرَاوِحَ بَيْنَ قَدَمَيْهِ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ فَكَانَ اَكْثَرُ مَا يُحَدِّثُنَا اشْتِكَاءَ قُرَيْشٍ يَقُولُ: كُنَّا بِمَكَّةَ مُسْتَذَلِّينَ مُسْتَضْعَفِينَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ انْتَصَفْنَا مِنَ الْقَوْمِ فَكَانَتْ سِجَالُ الْحَرْبِ عَلَيْنَا وَلَنَا فَاحْتَبَسَ عَنَّا لَيْلَةً عَنِ الْوَقْتِ الَّذِي كَانَ يَاْتِينَا فِيهِ ثُمَّ اَتَانَا فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، احْتَبَسْتَ عَنَّا اللَّيْلَةَ عَنِ الْوَقْتِ الَّذِي كُنْتَ تَاْتِينَا فِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ طَرَاَ عَلَيَّ حِزْبٌ مِنَ الْقُرْآنِ فَاَحْبَبْتُ اَنْ لَا اَخْرُجَ حَتَّى اَقْرَاَهُ اَوْ قَالَ: اَقْضِيَهُ قَالَ: فَلَمَّا اَصْبَحْنَا سَاَلْنَا اَصْحَابَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَحْزَابِ الْقُرْآنِ كَيْفَ تُحَزِّبُونَهُ؟ فَقَالُوا: ثَلَاثٌ وَخَمْسٌ وَسَبْعٌ وَتِسْعٌ وَاِحْدَى عَشْرَةَ وَثَلَاثَ عَشْرَةَ وَحِزْبُ الْمُفَصَّلِ

ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ ہم وفد ثقیف نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے' احلافیون حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے پاس ٹھہرے اور مالکین اپنے قبہ میں ٹھہرے' اور رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس عشاء کے بعد آئے' سو ہم سے آپ نے گفتگو فرمائی' حتیٰ کہ آپ کے قدمین مبارک کے درمیان لمبے قیام کی وجہ سے ورم پڑے ہوئے تھے' آپ ہم کو وہ سناتے جو قریش نے آپ کے ساتھ سلوک کیا تھا اور فرماتے' ہم مکہ میں گھٹیا اور کمزور سمجھے جاتے تھے' پھر جب مدینہ آئے تو لوگ دو حصوں میں بٹ گئے' پس جنگ کا ڈول ہمارے اور اُن کے درمیان رہا' ایک رات آپ اس وقت سے دیر سے آئے جس وقت پر پہلے آتے تھے' پھر جب ہمارے پاس آئے تو ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! آج آپ اس وقت سے دیر سے آئے ہیں جس وقت پر پہلے آپ ہمارے پاس آتے تھے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج کچھ قراءۃ القرآن کا کچھ حصہ رہ گیا تھا' میں نے پسند کیا کہ اس حصہ کو پڑھے بغیر نہ نکلوں' یا فرمایا کہ اسے پورا کر لوں' پھر جب صبح ہوئی تو ہم نے رسول اللہ ﷺ کے اصحاب سے آپ ﷺ کی تلاوت کے حصہ کے متعلق پوچھا کہ قرآن کی تلاوت کے کتنے حصے ہوتے ہیں؟ تو صحابہ نے بتایا: تین (سورۂ فاتحہ' البقرہ' آل عمران' النساء) و پانچ (مائدہ سے سورۃ التوبہ تک) سات (سورۂ یونس سے سورۂ نمل تک) نو (بنی اسرائیل سے سورۂ فرقان تک) گیارہ (سورۂ شعراء سے لے کر

سورۂ یٰسین تک اور والصافات سے حجرات تک)' آخری حزب مفصل تک۔

1205 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ اَوْسٍ، وَكَانَ اَوْسٌ جَدَّهُ قَالَ: اَشَارَ اِلَيَّ جَدِّى اَنْ اُنَاوِلَهُ نَعْلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّى فَنَاوَلْتُهُ فَلَبِسَهُمَا وَهُوَ يُصَلِّى فَلَمَّا صَلَّى قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى فِى نَعْلَيْهِ

حضرت ابن اوس سے روایت ہے اور حضرت اوس رضی اللہ عنہ ان کے دادا تھے' کہتے ہیں کہ ان کے دادا نے ان کی طرف اشارہ کیا اس حالت میں کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے کہ مجھے جوتے دیں' تو میں نے اُن کو دیئے' انہوں نے دونوں جوتوں کو پہنا نماز کی حالت میں' پس جب انہوں نے نماز پڑھ لی تو فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو نعلین مبارک میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

1206 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے

1205- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' ابن أوس لا يعرف . وأخرجه ابن سعد جلد5صفحه512' وأحمد رقم الحديث: 16202-16204-16212-16214-16226' والدارمي رقم الحديث: 698' والنسائي رقم الحديث: 83' وابن ماجه رقم الحديث: 1037' والطبراني رقم الحديث: 602-610' والبيهقي جلد 1صفحه46' والخطيب في الموضح جلد1صفحه323' وعند بعضهم زيادة ستأتي في الحديث رقم الحديث: 1207' وبعضهم أفرد الزيادة كالمصنف' وجاء في رواية الدارمي' والبيهقي' والخطيب: ابن عمرو بن أوس' عن جده . وفي رواية الطبراني رقم الحديث: 610: ابن أبي أوس' عن جده . وفي مسند أحمد رقم الحديث: 16225' والطبراني رقم الحديث: 602: عمرو بن أوس' عن جده . وهو خطأ' لأن أوسًا والد عمرو' وليس جده' وهو على الصواب في أطراف المسند رقم الحديث: 1109: ابن عمرو بن أوس' عن جده . وانظر الموضح للخطيب' وتعليق الشيخ المعلمي عليه . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 609 من طريق شعبة' عن يعلى بن عطاء' عن أبي أوس' عن جده . وأخرجه ابن سعد جلد5 صفحه512 من طريق عبد الملك بن المغيرة الطائفي' عن أوس .

1206- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17205' والنسائي رقم الحديث: 3993' والدارمي رقم الحديث: 2450' والطبراني رقم الحديث: 592 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه النسائي رقم

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، وَكَانَ فِي الْوَفْدِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُبَّةٍ وَمَا مِنَ الْقَوْمِ اَحَدٌ اِلَّا نَائِمٌ غَيْرِي فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَارَّهُ فَقَالَ: اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ: اَلَيْسَ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاِنِّي اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوا اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ فَاِذَا شَهِدُوهَا فَقَدْ مَنَعُوا دِمَاءَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ - اَوْ قَالَ: قَدْ مُنِعُوا - اِلَّا بِحَقِّهَا

ہیں اور وہ وفد میں شریک تھے' کہا کہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا' ایک قبہ میں اور قوم میں میرے علاوہ کوئی سویا ہوا نہیں تھا' تو ایک آدمی آیا' اس نے آپ سے آہستہ گفتگو کی' فرمایا: جا اس کو قتل کر دے! پھر اس کو بلوایا' فرمایا: کیا وہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں' تو اس نے کہا کہ جی ہاں! آپ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جہاد کروں یہاں تک کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور یہ کہ میں اللہ کا رسول ہوں' پس جب وہ اس کی گواہی دیں تو انہوں نے اپنے خون اور مال بچا لیے' یا فرمایا: وہ منع کر دیئے گئے مگر حق کے ساتھ۔

1207 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ اَوْسٍ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَوْكَفَ

حضرت ابن اوس رضی اللہ عنہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے تین مرتبہ استوکف کیا۔

الحديث: 3992' والطبراني رقم الحديث: 593-594' وعنه أبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه348 من طريق سماك بن حرب' عن النعمان' به' بنحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16208-16209' والنسائي رقم الحديث: 3994' وابن ماجه رقم الحديث: 3928' من طريق حاتم بن أبي صغيرة' عن النعمان بن سالم' عن عمرو بن أوس' عن أبيه' به . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 3991 معلقًا من طريق سماك عن النعمان بن سالم' عن رجل حدثه' به . ووصله في الكبرى كما في تحفة الأشراف رقم الحديث: 1738 .

1207- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' ابن أوس لا يُعرف . وأخرجه أبو نعيم في المعرفة جلد 2صفحه355 من طريق المصنف مقرونًا بغيره' وعنده: ابن عمرو بن أوس' عن جده . وهذا الحديث السابق برقم1205' فانظر تخريجه هناك .

ثَلَاثًا قُلْتُ :مَا اَسْتَوْكَفَ ثَلَاثًا؟ قَالَ:صَبَّ عَلَى يَدِهِ ثَلَاثًا

(راوی حدیث فرماتے ہیں کہ) میں نے پوچھا: استوکف تین مرتبہ کرنے کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا: آپ نے ہاتھ پر تین مرتبہ پانی ڈالا۔

1208 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِيِّ، عَنْ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، قَالَ :قَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ فَاَقَمْنَا عِنْدَهُ نِصْفَ شَهْرٍ فَرَاَيْتُهُ يَنْفَتِلُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

حضرت اوس ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارا وفد ثقیف نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' پس ہم آپ کے پاس پندرہ دن ٹھہرے سو میں نے آپ کو دائیں اور بائیں جانب تھوکتے ہوئے دیکھا۔

1209 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت اوس ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

1208- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف شيخه . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 935 الى المصنف . وأخرجه ابن سعد فى الطبقات جلد5صفحه512' والطبرانى رقم الحديث:597 من طريق قيس' به .

1209- حديث ضعيف' لاضطرابه . أخرجه البيهقى جلد 1صفحه287 من طريق المصنف' وقال هذا الاسناد غير قوى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16226' وابن حبان رقم الحديث: 1339' والطحاوى جلد 1صفحه96' والطبرانى رقم الحديث:506 من طرق عن حماد بن سلمة ' عن يعلىٰ' عن أوس بن أبى أوس' عن أبيه ' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صفحه90' وأحمد رقم الحديث: 16213' والطحاوى جلد 1صفحه97' والطبرانى رقم الحديث: 606 من طرق عن شريك' عن يعلى' به ' كرواية حماد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16201' وأبو داؤد رقم الحديث: 160' والطبرانى رقم الحديث: 603-607-608' والبيهقى جلد 1صفحه286' والحازمى فى الاعتبار صفحه 61' وأبو نعيم فى المعرفة جلد2صفحه335' من طرق عن هشيم' عن يعلى بن عطاء' عن أبيه ' عن أوس بن أبى أوس مرفوعًا' وقد أوراد ابن الجوزى هذا الطريق فى العلل المتناهية جلد 1صفحه348' ونقل عن أحمد أنه قال: هشيم يدلس' فلعله سمعه من بعض الضعفاء' ثم أسقطه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16203' عن يحيى' عن شعبة' عن يعلى بن أمية ' عن أوس بن أبى أوس مرفوعًا . والحديث أعله الحازمى بالاضطراب'

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَمَسَحَ عَلَى نَعْلَيْهِ

کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور اپنے نعلین پر مسح کیا۔

1210 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت اوس بن ابو اوس ثقفی رضی اللہ عنہما سے

وقال ومع هذا الاضطراب لا يمكن المسير اليه' ولو ثبت لكان منسوخًا . وضعف اسناده ابن عبد البر في الاستيعاب جلد 1 صفحه 120 . وقال ابن رجب في شرح العلل جلد 1 صفحه14: أتفق العلماء على عدم العمل بأحاديث المسح على النعلين . وقال البخارى في صحيحه: باب غسل الرجلين في النعلين ولا يُمسحُ على النعلين . وانظر الفتح جلد1 صفحه267-268 .

1210- حديث صحيح متنه' واسناده هنا موضوع' محمد بن سعيد كذاب . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5566' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 16206' والطبراني رقم الحديث: 587-588' والخطيب في الموضح جلد 2 صفحه246 من طريق محمد بن سعيد الأسدى' به . وقد صح الحديث من طريق أبي الأشعث الصنعاني عن أوس بن أوس . أخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه93' ومن طريقه ابن ماجه رقم الحديث: 1087' وأحمد رقم الحديث: 16280-17001' والترمذى رقم الحديث: 396' والنسائي رقم الحديث: 1380' وابن حبان رقم الحديث: 2781' وابن خزيمة جلد 3صفحه12 وتمام في فوائده (443-447-روض)' والحاكم جلد 1صفحه281' والبيهقي جلد 3صفحه227' وابن عساكر في تاريخه جلد 9صفحه398-402' وغيرهم من طرق عن أبي الأشعث' عن أوس' به . وقال الترمذى: حديث حسن . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين' وأقره الذهبي' وجود اسناده العقيلي جلد2صفحه211' والنووى كما في تحفة الأحوذى جلد 1صفحه352' والزبيدى كما في المستخرج محمود حداد جلد 1صفحه488 . وأخرجه الحاكم جلد 1صفحه282' والبيهقي جلد3صفحه227 من طريق ثور بن يزيد' عن عثمان الشيباني' عن أبي الأشعث' عن أوس' عن عمرو' به . والصحيح الوجه الأول' وعثمان مجهول' فلا عبرة بمخالفته . ورواه عبادة بن نُسي عن أوس . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 346 من طريق سعيد بن أبي هلال' عن عبادة' به . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 558 من طريق سعيد بن أبي هلال' عن محمد بن سعيد المصلوب' عن أوس' فرجع الى المصلوب . وانظر المعجم الكبير للطبراني جلد1صفحه183-186' والعلل للدارقطني جلد 1 صفحه 246' وفتح البارى

مَعْشَرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ الْاَزْدِيِّ، عَنْ اَوْسِ بْنِ اَبِي اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ صِيَامُ سَنَةٍ وَقِيَامُهَا

روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور جلدی جلدی چلا' سوار نہیں ہوا' تو اس کو اس کے ہر قدم کے بدلے ایک سال روزے رکھنے اور اس کی راتوں میں قیام کرنے کا ثواب عطا ہوگا۔

95- وَبِلَالٍ مَوْلَى اَبِي بَكْرٍ

غلام حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی احادیث

1211 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ، وَابْنُ نَافِعٍ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن کعبہ میں داخل ہوئے' تو آپ

شرح البخاری لابن رجب الحنبلی جلد8صفحہ97-100 .

1211- حدیث صحیح . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 4891' ومسلم رقم الحدیث: 1329' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2025' وابن حبان رقم الحدیث: 3203 من طریق عبید اللّٰه بن عمر العمری' عن نافع' به . وأخرجه مالك جلد 1 صفحه 398' وعبد الرزاق رقم الحدیث: 9064' والحمیدی رقم الحدیث: 149' وأبن أبی شیبة جلد 4صفحه12' وأحمد رقم الحدیث: 23940-23946-23967' وعبد بن حمید رقم الحدیث: 360' والبخاری رقم الحدیث: 1599-4289-4400' ومسلم رقم الحدیث: 1329' والنسائی رقم الحدیث: 2905' وابن ماجه رقم الحدیث: 3063' والطحاوی جلد 1صفحه389-390' وابن حبان رقم الحدیث: 3202-3204' والطبرانی رقم الحدیث: 1038-1042-1054' والبیهقی جلد2 صفحه 327 من طرق عن نافع' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 23396' والبخاری رقم الحدیث: 397-1167-1598' ومسلم رقم الحدیث: 1329' والترمذی رقم الحدیث: 874' والنسائی رقم الحدیث: 2906-2908' والطحاوی جلد 1صفحه389-390' والطبرانی رقم الحدیث: 1055' والبیهقی جلد2صفحه327-328 من طرق عن ابن عمر' انظر العلل للدارقطنی جلد7صفحه183 .

عُمَرَ، قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ الْكَعْبَةَ فَاَغْلَقَ عَلَيْهِ الْبَابَ وَدَخَلَ مَعَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ فَلَمَّا خَرَجُوا سَابَقْتُ النَّاسَ فَسَبَقْتُهُمْ فَقُلْتُ لِبِلَالٍ: اَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ حِيَالَ الْجَزْعَةِ

پر دروازہ بند کر دیا گیا' آپ کے ساتھ حضرت فضل بن عباس' حضرت عثمان بن طلحہ' حضرت اسامہ بن زید اور حضرت بلال رضی اللہ عنہم داخل ہوئے' پس جب یہ حضرات باہر نکلے' تو لوگ آگے بڑھے' سو میں بھی آگے بڑھا' میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے نماز کس جگہ پڑھی؟ تو انہوں نے بتایا کہ آگے والے کھجور کے ستونوں کے درمیان۔

1212 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم

1212- حديث صحيح' واسناد المصنف منقطع' ابن أبى ليلٰى لم يلق بلالًا' لكنه صح بذكر كعب بن عجرة بينهما كما أشير أليه' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23944-23964' والنسائى رقم الحديث: 106' والرويانى رقم الحديث: 733' والبزار رقم الحديث: 1370' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 144' والطبرانى رقم الحديث: 1088 من طرق عن شعبة' به . ورواه أبان بن تغلب ومحمد بن عبد الرحمٰن بن أبى ليلٰى وزيد بن أبى أنيسة وغيرهم' عن الحكم' به' كرواية شعبة . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 735' والحميدى رقم الحديث: 150' وأحمد رقم الحديث: 23944-23950' والطبرانى رقم الحديث: 1087-1089-1090 . ورواه الأعمش عن الحكم' واختلف عليه' فرواه شريك' والثورى' عن الأعمش' عن الحكم' عن ابن أبى ليلٰى' به' كرواية شعبة' وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 736' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 23962' والطبرانى رقم الحديث: 1086' والشاشى جلد 1 صفحه 111 . ورواه أبو معاوية الضرير وعلى بن مسهر وابن نمير وغيرهم' عن الأعمش' عن الحكم' عن ابن أبى ليلٰى' عن كعب بن عجرة' عن بلال . أخرجه ابن أبى شيبة جلد1 صفحه 22' وأحمد رقم الحديث: 23950' ومسلم رقم الحديث: 275' والترمذى رقم الحديث: 101' والنسائى رقم الحديث: 104' وابن ماجه رقم الحديث: 561 . والطبرانى رقم الحديث: 1060-1061' والبيهقى جلد 1صفحه61-271' وغيرهم . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 1062 من طريق ليث بن أبى سليم' عن الحكم' عن ابن أبى ليلٰى' عن كعب بن عجرة' عن بلال . ورواه زائدة بن قدامة' وعمار بن رزيق' عن الأعمش' عن الحكم' عن ابن أبى ليلٰى' عن البراء' عن بلال' به . أخرجه أحمد رقم

قَالَ: اَنْبَانَا الْحَكَمُ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِی لَيْلَى، يُحَدِّثُ اَنَّ بِلَالًا، قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ وَرَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ الْاَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ اَبِی لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ

ﷺ موزوں اور عمامہ پر مسح کرتے تھے۔ اور یہ حدیث امام اعمش نے حضرت حکم سے' انہوں نے ابن ابی لیلیٰ سے' انہوں نے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے' انہوں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔

1213- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ، يُحَدِّثُ عَنْ بِلَالٍ، مُؤَذِّنِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا نُهِينَا اِلَّا عَنْ صَلَاةٍ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَاِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَیْ شَيْطَانٍ اَوْ قَالَ: عَلَى قَرْنَیْ شَيْطَانٍ

مؤذن رسول اللہ ﷺ حضرت بلال رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو سورج طلوع ہونے سے پہلے نماز پڑھنے سے منع کیا گیا کیونکہ اس وقت سورج شیطان کے دو سینگوں کے' یا فرمایا: شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

96- وَشَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1214- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الحديث: 23961' والنسائی رقم الحديث: 105' والبزار رقم الحديث: 1359-1360' وانظر العلل لابن أبی حاتم جلد1 صفحه15-16' وعلل صحيح مسلم لابن عمار الشهيد صفحه62 .

1213- حديث صحيح . عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 495 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23933' والحارث فی مسنده (211-بغية)' والطبرانی رقم الحديث: 1070 من طريق شعبة ' به . ورواه أبو قطن ويحيی بن سعيد' عن شعبة ' به ' بلفظ: لم ننه عن الصلاة الا عند طلوع الشمس . أخرجه ابن منيع ومسدد كما فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 496-497 . ورواه الثوری عن قيس' فقال:...... الا عند غروب الشمس .

1214- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17167' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 3150 من

قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِیِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِرَجُلٍ يَحْتَجِمُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اَفْطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ

کہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا کہ ایک آدمی آپ کے پاس سے گزرا' اس نے پچھنا لگوایا ہوا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پچھنے لگانے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ گیا۔

1215 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ اَبِی قِلَابَةَ، عَنْ اَبِی

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دو باتیں نبی اکرم ﷺ سے یاد کی ہیں' آپ

طريق شعبة ' بـه . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7520' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 3149-3151' والطحاوى جلد2صفحه99' والطبرانی رقم الحديث: 7125-7126' والحاكم جلد2 صفحه428-429 من طرق عن عاصم' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7521' وأحمد رقم الحديث: 17153-17165' وأبو داؤد رقم الحديث: 2369' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 3150-3151' وابن حبان رقم الحديث: 3534' والبيهقی جلد4 صفحه268' وغيرهم من طرق عن أبی قلابة ' به .

1215- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17179' ومسلم رقم الحديث: 1955' وأبو داؤد رقم الحديث: 2815' والنسائی رقم الحديث: 4426' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1270' والطبرانی رقم الحديث: 7115 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8604' وأحمد رقم الحديث: 17154' والدارمی رقم الحديث: 1976' ومسلم رقم الحديث: 1955' والترمذی رقم الحديث: 1409' والنسائی رقم الحديث: 4417-4424' وابن ماجه رقم الحديث: 3170' وابن حبان رقم الحديث: 5883-5884' وابن الجارود رقم الحديث: 839-899' وغيرهم من طرق عن خالد الحذاء' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8603' وأحمد رقم الحديث: 17157' والنسائی رقم الحديث: 4425' والطبرانی رقم الحديث: 7121 من طريق أيوب' عن أبی قلابة ' به . ورُوی هذا الحديث عن خالد الحذاء' عن أبی قلابة ' عن أبی أسماء الرحبی' عن أبی الأشعث' عن شداد' بزيادة أبی أسماء . أخرجه النسائی رقم الحديث: 4423 وانظر جامع العلوم والحكم جلد1 صفحه372 (الحديث السابع عشر) .

اَلْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: خَصْلَتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ لِيُحِدَّ شَفْرَتَهُ ثُمَّ لِيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

نے فرمایا: (۱) بے شک اللہ عزوجل نے احسان ہر چیز پر ضروری کیا ہے' پس جب تم ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو (۲) اور جب تم قتل کرو تو اچھے طریقے سے قتل کرو (قصاص میں) اور چاہیے کہ ذبح کرنے والا چھری تیز کرے تا کہ اس کے ذبیحہ کو آرام پہنچے۔

1216 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ صَلَّى مُرَائِيًا فَقَدْ اَشْرَكَ، وَمَنْ صَامَ مُرَائِيًا فَقَدْ اَشْرَكَ، وَمَنْ تَصَدَّقَ مُرَائِيًا فَقَدْ اَشْرَكَ. فَقَالَ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ: اَفَلَا يَعْمِدُ اللّٰهُ اِلٰى مَا كَانَ لَهُ مِنْ ذٰلِكَ فَيَقْبَلَهُ وَيَدَعُ مَا سِوٰى ذٰلِكَ؟ قَالَ: فَقَالَ شَدَّادٌ: اَنَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: اَنَا خَيْرُ شَرِيكٍ اَوْ قَسِيمٍ، مَنْ اَشْرَكَ بِي فَعَمَلُهُ قَلِيلُهُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جس نے نماز ریاکاری کے لیے پڑھی اس نے شرک کیا' اور جس نے روزہ ریاکاری کے لیے رکھا اس نے شرک کیا' اور جس نے زکوٰۃ ریاکاری کے لیے دی اس نے بھی شرک کیا۔ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا وہ اللہ پر بھروسہ نہیں کرتا کہ جو ہونا تھا اس نے کیا ہے' پس وہ اس کو قبول کرے اور اس کے علاوہ کو چھوڑ دے؟ حضرت شداد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے کہ

1216- اسناده حسن' لحال شهر . وهذا الحديث لم يسمعه من شداد' بينهما عبد الرحمٰن ابن غنم' كما ذكره يونس بن حبيب عقب الحديث . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 28 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17180' والطبراني رقم الحديث: 7139' والبزار رقم الحديث: 3482' وابن عدى جلد 4 صفحه 1357' والحاكم جلد4صفحه329' وأبو نعيم في الحلية جلد1صفحه269' وابن عساكر في تاريخه جلد 26 صفحه178-169 من طريق عبد الحميد عن شهر' عن عبد الرحمٰن ابن غنم' عن شداد . وقال البزار: وهذا الحديث بهذا اللفظ لا نعلم يرويه الا شداد بن أوس . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17161' وابن ماجه رقم الحديث: 4205' والطبراني رقم الحديث: 7145-7160-7167' والحاكم جلد 4صفحه33' وأبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه268 من طرق عن شداد' وصححه الحاكم' وأقره الذهبي .

وَكَثِيرُهُ لِشَرِيكِي وَأَنَا مِنْهُ بَرِءٌ قَالَ أَبُو بِشْرٍ: وَوَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ لِأَبِي دَاوُدَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ شَدَّادٍ، وَهُوَ الصَّحِيحُ وَالْحَدِيثُ مُخْتَصَرٌ

میں شریک یا جو میرے مدمقابل ہے اس سے بہتر ہوں' جس نے میرے ساتھ شرک کیا چاہے تھوڑا ہو یا زیادہ ہو' میں اس کے عمل سے بَری ہوں۔ حضرت ابوبشر فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث ابوداؤد کی کتاب میں از عبدالحمید از حضرت شہر بن حوشب از عبدالرحمٰن بن غنم از شداد روایت پائی ہے اور یہ صحیح ہے اور حدیث مختصر ہے۔

1217 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ، حَدَّثَنَا شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ غَنْمٍ، أَنَّ شَدَّادَ بْنَ أَوْسٍ، حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ: لَيَحْمِلَنَّ شِرَارُ هَذِهِ الْأُمَّةِ عَلَى مَنْ مَضَى مِنْ قَبْلِهِمْ حَذْوَ الْقُذَّةِ بِالْقُذَّةِ

حضرت ابن غنم بیان کرتے ہیں کہ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے ان سے بیان کیا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے بیان فرمایا: اس اُمت کے بُرے لوگ ضرور اپنے سے پہلے لوگوں کے نقش قدم پر چلیں گے' جس طرح تیر کا ایک پَر دوسرے پَر کے برابر ہوتا ہے (مراد یہ ہے کہ اُن لوگوں کے طریقے کے مطابق چلو گے' جس طرح کہ آج معاشرہ میں سب کچھ ہو رہا ہے)۔

1218 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1217- اسناده حسن' لحال شهر . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17175' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 3459' والطبراني رقم الحديث: 7140' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 34' وابن عدى جلد 4صفحه1357! من طريق عبد الحميد بن بهرام' به . وله شاهد عن أبى سعيد الخدرى عند البخارى رقم الحديث: 7320' ومسلم رقم الحديث: 2669 .

1218- اسناده ضعيف' أبو بكر بن أبى مريم ضعيف اختلط . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17164' والترمذى رقم الحديث: 2459' وعبد الله بن أحمد فى زوائد الزهد رقم الحديث: 206' ومن طريقه القضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 185' والبزار رقم الحديث: 1218' والطبرانى رقم الحديث: 8143' وابن عدى جلد 2صفحه472' والحاكم جلد 1صفحه57' وأبو نعيم جلد 1صفحه267' والبيهقى جلد3 صفحه369 من طريق ابن المبارك' به . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 2459' وابن ماجه رقم

الْمُبَارَكِ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ، عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ اَتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنَّى عَلَى اللّٰهِ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سمجھ دار وہ ہے جو اپنی موت کے بعد والے مراحل کے لیے عمل کرے اور عاجز وہ ہے جو اپنی خواہشات کے مطابق عمل کرے اور اللہ تعالیٰ (کے کرم) پر اُمید رکھے۔

97- وَبَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَّةِ

حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

1219 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِی خَالِدُ بْنُ سُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِی بَشِيرُ بْنُ نَهِيكٍ، قَالَ: حَدَّثَنِی بَشِيرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِيرُ ابْنُ الْخَصَاصِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ بَشِيرًا وَكَانَ اسْمُهُ

حضرت بشیر بن نہیک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بشیر ابن خصاصیہ نے حدیث بیان کی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کا نام بشیر رکھا تھا' اس سے پہلے ان کا نام زحم تھا۔

الحديث: 4260' وابن عدى جلد 2صفحه472' والبيهقى جلد3صفحه369' والبغوى رقم الحديث: 4116-4117 من طرق عن ابن أبى مريم' به . قال الترمذى: هذا حديث حسن . وقال الحاكم: هذا حديث صحيح على شرط البخارى' ولم يخرجاه . وتعقبه الذهبى بقوله: لا والله' أبو بكر واه . والحديث أخرجه الطبرانى فى الكبير جلد7صفحه338' وفى الصغير جلد 2صفحه36 من وجه آخر عن شداد' وفيه رجل متروك .

1219- حديث صحيح . عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3991 الى المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 7صفحه55' والبخارى فى التاريخ جلد 2صفحه97 من طريق الأسود بن شيبان' به . وروى من طرق عن الأسود مقرونًا بالحديث الآتى . انظر تخريجه هناك . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20805-22006' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 830 من طريق آخر عن بشر' بتغير اسمه فقط .

قَبْلَ ذٰلِكَ: زَحْمٌ

1220 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سُمَيْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي بَشِيرُ بْنُ نَهِيكٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي بَشِيرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِيرُ ابْنُ الْخَصَاصِيَّةِ قَالَ: بَيْنَا اَنَا اُمَاشِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِذٌ بِيَدِهِ ۔ اَوْ قَالَ آخِذٌ بِيَدِي ۔ اِذْ قَالَ لِي: يَا ابْنَ الْخَصَاصِيَّةِ مَا اَصْبَحْتَ تَنْقِمُ عَلَى اللّٰهِ؟ اَصْبَحْتَ تُمَاشِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قُلْتُ: لَا اَنْقِمُ عَلَى اللّٰهِ شَيْءًا بِاَبِي اَنْتَ وَاُمِّي، كُلُّ خَيْرٍ صَنَعَ اللّٰهُ بِي كُلُّ خَيْرٍ

حضرت بشیر بن نہیک فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ کے بشیر حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا' آپ نے ان کا' یا فرمایا: میرا ہاتھ پکڑا ہوا تھا' اچانک مجھے فرمایا: اے ابن خصاصیہ! تو نے صبح اس حالت میں کی کہ تجھ سے اللہ ناراض نہیں ہے؟ تو نے صبح کی ہے کہ تُو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہا ہے۔ میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں! میں اللہ سے ناراض نہیں ہوں کسی شی پر' ہر بھلائی جو اللہ نے میرے ساتھ کی ہے وہ اللہ نے بہتر کی ہے۔ کہا کہ پس

1220- حديث صحيح . أخرجه الطحاوی جلد 1صفحه510 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 3 صفحه396' وأحمد رقم الحديث: 20806-22003' والنسائی رقم الحديث: 2047' وابن ماجه رقم الحديث: 1568' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1651 من طرق عن أسود به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3170' وأبو نعيم فی معرفة الصحابة جلد 3صفحه104 من طريق المصنف' عن الأسود' مقرونًا بالحديث السابق . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20807' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 775-829' وأبو داؤد رقم الحديث: 3230' وابن حبان رقم الحديث: 3170' والطبرانی رقم الحديث: 1230' وابن قانع فی معجم الصحابة جلد 1صفحه88-89' والحاكم جلد 1صفحه373' والبيهقی جلد 4صفحه80 من طريق لأسود' به ' كسابقه . قال ابن مهدی: كنت أكون مع عبد الله بن عثمان فی الجنائز' فلما بلغ المقابر' حدثته بهذا الحديث' فقال: حديث جيد' ورجل ثقة . ثم خلع نعليه' فمشی بين القبور . انظر سنن ابن ماجه رقم الحديث: 1568' وصحيح ابن حبان رقم الحديث: 3170 . وكذلك قال أحمد كما فی المغنی جلد 3صفحه514: انه جيد' أذهب اليه . وصححه الحاكم . وانظر السنن للبيهقی جلد 4صفحه80' والفتح جلد 3صفحه206' وأحكام الجنائز للألبانی صفحه199-200 .

صَنَعَ بِیَ اللّٰهُ قَالَ: فَاَتَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ: سَبَقَ هَؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا، سَبَقَ هَؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا ثُمَّ اَتَى عَلَى قُبُورِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ: اَدْرَكَ هَؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا، اَدْرَكَ هَؤُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا ثُمَّ حَانَتْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظْرَةٌ فَاِذَا رَجُلٌ يَمْشِي بَيْنَ الْقُبُورِ فِي نَعْلَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ اَلْقِ سِبْتِيَّتَيْكَ فَلَمَّا رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى بِهِمَا

رسول اللہ ﷺ مشرکوں کی قبروں پر آئے' آپ نے فرمایا: ان تمام لوگوں سے بھلائی آگے چلے گی' ان تمام سے بھلائی آگے چلی گئی' انہوں نے بہت زیادہ بھلائی کو پا لیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ کی نظر اچانک ایک آدمی پر پڑی جو قبروں کے درمیان جوتے پہن کر چل رہا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے جوتیوں والے! اپنی سبتی جوتیوں کو اتار دے! سو اس نے جب رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو اس نے دونوں جوتیوں کو پھینک دیا۔

1221 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ السَّدُوسِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ لَيْلَى امْرَاَةِ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَّةِ قَالَتْ. [illegible]تُ اَنْ اَصُومَ، يَوْمَيْنِ مُوَاصِلًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِبَشِيرٍ فَقَالَ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ وَقَالَ: يَفْعَلُ ذَلِكَ الْيَهُودُ وَلَكِنْ صُومُوا فَاِذَا كَانَ اللَّيْلُ فَاَفْطِرُوا

حضرت لیلیٰ' حضرت بشیر بن خصاصیہ رضی اللہ عنہما کی بیوی فرماتی ہیں کہ میں نے لگاتار دو روزے رکھنے کا ارادہ کیا' میں نے اس کا ذکر حضرت بشیر سے کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا کرنے سے منع کیا ہے اور پھر فرمایا کہ ایسا یہود کرتے ہیں لیکن تم روزہ رکھو' پھر جب رات ہو جائے تو افطار کرو۔

98- اَحَادِيثُ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ

حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1222 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

1221- حديث صحيح . اخرجه احمد رقم الحديث: 22005' وعبد بن حميد رقم الحديث: 429' والطبراني رقم الحديث: 1231 من طريق عبيد الله بن اياد' به بلفظ: النصارى .

1222- اسناده منقطع' سالم بن ابى الجعد لم يسمع من ابى أمامة . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2018 الى المصنف . واخرجه احمد رقم الحديث: 22273-22365' واحمد

قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ: كُنَّا قُعُودًا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَتْهُ امْرَاَةٌ وَمَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا اَوْ صَبِيَّانِ لَهَا حَامِلَتُهُمَا وَبُنَيٌّ آخَرُ قَالَ: وَاَحْسَبُهَا حَامِلًا قَالَ: وَاَحْسَبُهَا لَمْ تَسْاَلْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ شَيْءًا اِلَّا اَعْطَاهَا فَلَمَّا اَدْبَرَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَامِلَاتٌ وَالِدَاتٌ رَحِيمَاتٌ لَوْلَا مَا يَاْتِينَ اِلَى اَزْوَاجِهِنَّ دَخَلَ الْمُصَلِّيَاتُ مِنْهُنَّ الْجَنَّةَ

رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک آپ کے پاس ایک عورت آئی اور اس کے پاس اس کا ایک بچہ یا دو بچے تھے' وہ دونوں کو اُٹھائے ہوئے تھی' اور بیٹا اور بھی تھا' کہا کہ میرا گمان ہے کہ اسے اُٹھائے ہوئے تھی' کہا: اور میں نے خیال کیا کہ رسول اللہ ﷺ سے آج جو مانگے گی آپ اس کو ضرور عطا کریں گے۔ سو جب وہ چلی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بچوں کو اُٹھانے والی مائیں اپنے بچوں پر کتنی شفقت کرتی ہیں' اگر یہ اپنے شوہروں کی نافرمانی نہ کرتی ہوتیں تو ان میں سے نماز پڑھنے والی عورتیں جنت میں جاتیں۔

1223 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

من منيع في مسنده كما في الاتحاف رقم الحديث: 2019 من طريق شريك' وغيره' عن منصور' به . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2013' والروياني في مسنده رقم الحديث:1256' والطبراني رقم الحديث: 7985-7986' وفي الأوسط رقم الحديث: 7211' والحاكم جلد 4صفحه173' وأبو نعيم جلد 7صفحه131 من طرق عن سالم بن أبي الجعد' به . وقال الحاكم: صحيح الاسناد على شرط الشيخين' ولم يخرجاه' وقد أعضله شعبة .

1223- اسناده حسن' لحال اسماعيل بن عياش' وشيخه هنا شامي . وهذا الحديث والذي بعده حديث واحد . وأخرجه البيهقي جلد4صفحه193-194 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث:16308' وسعيد بن منصور رقم الحديث: 427' وابن أبي شيبة رقم الحديث: 10765' وأحمد رقم الحديث: 22348' وأبو داؤد رقم الحديث: 2870-3565' والترمذي رقم الحديث: 1265-2120' وابن ماجه رقم الحديث: 2405-2713' والطبراني رقم الحديث: 7615' والبيهقي جلد 6صفحه264' وغيرهم من طريق اسماعيل بن عياش' به . وقال الترمذي في الموضع الأخير: حسن صحيح . وفي الأول: حسن . وزاد في الثاني: غريب . وأخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 5782' وابن حبان

اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ، سَمِعَ اَبَا اُمَامَةَ، يَقُولُ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ، الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ حِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ، مَنِ ادَّعَى اِلَى غَيْرِ اَبِيهِ اَوِ انْتَمَى اِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ التَّابِعَةُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، اَلَا لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ اَنْ تُعْطِيَ مِنْ مَالِ زَوْجِهَا شَيْءًا اِلَّا بِاِذْنِهِ فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَلَا الطَّعَامَ؟ قَالَ: ذَاكَ اَفْضَلُ اَمْوَالِنَا

حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھا' میں نے آپ کو فرماتے سنا: بے شک اللہ عزوجل نے ہر حق والے کو حق دیا ہے' وارث کے لیے وصیت جائز نہیں' بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں اور ان کے حساب کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے' جس نے اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کیا' یا اپنے مالکوں کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کی تو اس پر اللہ کی قیامت تک لعنت ہوگی لگاتار' خبردار! کسی عورت کے لیے جائز نہیں کہ شوہر کے مال سے کوئی شی اس کی اجازت کے بغیر کسی کو دے۔ ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! کھانا بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ ہمارے مالوں میں افضل ہے۔

1224 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُرَحْبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ، سَمِعَ اَبَا اُمَامَةَ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدَّيْنُ مَقْضِيٌّ وَالْعَارِيَّةُ مُؤَدَّاةٌ، وَالْمِنْحَةُ مَرْدُودَةٌ، وَالزَّعِيمُ غَارِمٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرض ادا کرنا ہوتا ہے' اور مانگی گئی چیز واپس کرنی ہوتی ہے' اور دودھ دینے والا جانور جو کسی نے دیا ہو اس کو واپس کرنا ہوتا ہے اور قرض والا ضمانت والا ہوتا ہے۔

1225 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی

رقم الحديث: 5094' والطبراني رقم الحديث: 7637 وغيرهم من طريق آخر عن أبي أمامة . وبعض متن هذا الحديث متواتر . وانظر الرسالة للشافعي صفحه 139' والسنن للبيهقي جلد 6 صفحه 264' وفتح الباری جلد5صفحه372' والتلخيص الحبير جلد3صفحه92' والارواء جلد6صفحه87 .

1224- اسناده حسن . وهو جزء من الحديث السابق .

1225- اسناده حسن' لحال شهر بن حوشب . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22216' والطبراني رقم الحديث: 7572 من طريق هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22216-22307' والطبراني رقم

هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَبِى اُمَامَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْوُضُوءُ يُكَفِّرُ مَا قَبْلَهُ وَتَصِيرُ الصَّلَاةُ نَافِلَةً فَقِيلَ: اَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ وَلَا ثَلَاثٍ وَلَا اَرْبَعٍ وَلَا خَمْسٍ

اکرم ﷺ نے فرمایا: وضو پہلے گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور نماز اضافی ثواب ہے۔ آپ سے عرض کیا گیا: کیا آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ فرمایا: ایک' دو' تین' چار اور پانچ مرتبہ نہیں بلکہ کئی مرتبہ سنا ہے۔

1226 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَنَفِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِى اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ الْخَلْقَ وَقَضَى الْقَضِيَّةَ وَاَخَذَ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ فَاَهْلُ الْجَنَّةِ اَهْلُهَا وَاَهْلُ النَّارِ اَهْلُهَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے مخلوق کو پیدا فرمایا اور فیصلہ فرمایا اور انبیاء سے پختہ وعدہ لیا اور اس کا عرش پانی پر تھا' سو اہل جنت اس کے اہل ہو گئے اور اہل دوزخ اس کے اہل ہو گئے۔

1227 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

الحديث: 7571 من طريق قتادة' به . ورُوی بلفظ: اذا توضأ الرجل المسلم خرجت ذنوبه من سمعه وبصره...... أخرجه أحمد رقم الحديث: 22335' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 10643' والطبرانی رقم الحديث: 7560-7567' وغيرهم من طرق عن شهر' به .

1226- اسناده ضعيف جدًا' جعفر بن الزبير متروك . والحديث عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 3285 الی المصنف . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 7940 من طريق جعفر بن الزبير' به . وأخرجه الدارمی فی الرد علی الجهمية رقم الحديث: 42-244' وفی الرد علی بشر المريسی صفحه 87' والعقيلی فی الضعفاء جلد 1 صفحه 139' وأبو الشيخ فی العظمة رقم الحديث: 230 من طريق بشر بن نمير' عن القاسم' به . وبشر مثل جعفر بن الزبير .

1227- اسناده ضعيف جدًا' كسابقه . وأخرجه الطبرانی رقم الحديث: 7938 من طريق بشربن نمير' عن القاسم' به . وأخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 323' والطبرانی رقم الحديث: 7547' وابن عساكر (385/13- مخطوط) من طريق عمرو بن يزيد' عن أبی سلام' عن أبی أمامة . واسناده

جَعْفَرٌ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ، قَالَ:قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَاقٌّ وَلَا مَنَّانٌ وَلَا مُكَذِّبٌ بِالْقَدَرِ

اکرم ﷺ نے فرمایا: جنت میں نافرمان اور احسان جتلانے والا اور تقدیر کو جھٹلانے والا داخل نہیں ہوگا۔

1228 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَیْمَنَ، عَنْ اَبِی اُمَامَةَ، قَالَ:سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ:طُوبَی لِمَنْ رَآنِی وَآمَنَ بِی وَطُوبَی سَبْعًا لِمَنْ لَمْ یَرَنِی وَآمَنَ بِی

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: خوشخبری اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا اور خوشخبری ہے اس کے لیے سات مرتبہ جس نے مجھے دیکھا نہیں لیکن مجھ پر ایمان لایا۔

1229 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

ضعیف' لضعف عمرو' وابو سلام لم یسمع من أبی أمامة' وقد حسنه المنذری والألبانی . وانظر الصحیحة رقم الحدیث: 1785 .

1228- اسناده ضعیف' لجهالة أیمن . وعزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 1132 الی المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 22192-22268-22331' والبخاری فی التاریخ جلد2 صفحه 27' وابن حبان رقم الحدیث: 7233' وعبد اللّٰه فی زوائد المسند رقم الحدیث: 22193' والطبرانی رقم الحدیث: 8009 من طریق همام' به . وأخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 1483' والرویانی رقم الحدیث: 1266م' وعبد الله بن أحمد رقم الحدیث: 22193 من طریق قتادة' به . وقال البخاری: ولم یذكر قتادة سماعه من أیمن' ولا أیمن من أبی أمامة . وانظر المیزان جلد 1صفحه422 . ورُوی عن همام' عن قتادة' عن أیمن' عن أبی هریرة . أخرجه ابن حبان رقم الحدیث: 7232' والأول أولٰی' لكثرة من رواه . وانظر الصحیحة رقم الحدیث: 1241 .

1229- اسناده ضعیف' لضعف لیث وشیخه . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 22251 من طریف لیث' به . وأخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 909' ومن طریقه الخطابی فی العزلة صفحه 52 عن سفیان' عن أبی المهلب' عن عبید الله بن زَحر' به . ورواه علی بن صالح' والحسن بن صالح' عن أبی المهلب' عن عبید اللّٰه بن زَحر' عن علی بن یزید' به . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 22221-22252' وفی الزهد صفحه11 . ورُوی عن لیث' عن عبید الله بن زَحر' عن علی بن یزید' عن القاسم . أخرجه الطبرانی رقم

عَنْ لَيْثِ بْنِ اَبِى سُلَيْمٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِى اُمَامَةَ، قَالَ:قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اِنَّ مِنْ اَغْبَطِ النَّاسِ عِنْدِى عَبْدًا ذَا حَظٍّ مِنْ صَلَاةٍ اَطَاعَ رَبَّهُ وَاَكْثَرَ عِبَادَتَهُ فِى السِّرِّ، وَكَانَ لَا يُشَارُ اِلَيْهِ بِالْاَصَابِعِ وَكَانَ غَامِضًا فِى النَّاسِ، وَكَانَ عَيْشُهُ كَفَافًا عُجِّلَتْ مَنِيَّتُهُ وَقَلَّ تُرَاثُهُ وَقَلَّتْ بَوَاكِيهِ

اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے نزدیک قابل رشک وہ ہے جس کی نماز بہت زیادہ ہو اور وہ اپنے رب کی اطاعت کرتا ہو اور تنہائی میں اپنے رب کی کثرت سے عبادت کرتا ہو اور اس کی طرف انگلیوں سے اشارہ نہ کیا جاتا ہو اور لوگوں میں نامشہور ہو' اس کے پاس کھانا بطور کفایت ہو' اور اس کی وراثت کم ہو۔

1230 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

الحديث: 7860' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه25 . وأخرجه ابن المبارك فى الزهد (196-زوائد نعيم بن حماد)' ومن طريقه الترمذى رقم الحديث: 2347' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4044 عن يحيى بن أيوب' عن عبيد الله بن زَحر' عن على بن يزيد' به . وسقط من الزهد ذكر يحيى بن أيوب . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 7829' والحاكم جلد 4صفحه123 من طريق آخر عن يحيى بن أيوب' به . وقال الترمذى: حديث حسن . وقال الحاكم: هذا اسناد للشاميين صحيح عندهم' ولم يخرجاه . وتعقبه الذهبى فقال: لا' بل الى الضعف هو . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 4117 من طريق آخر عن أبى أمامة ' وفيه ضعيفان . وفى الباب عن معاذ . أخرجه وكيع فى أخبار القضاة جلد3صفحه17' واسناد تالف .

1230- اسناده ضعيف' لضعف الفرج بن فضالة' وعلى بن يزيد الألهانى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22272-22361' ومن طريقه ابن الجوزى فى العلل المتناهية جلد 2صفحه298' والعقيلى جلد 3صفحه255' والطبرانى رقم الحديث: 7803 من طريق الفرج' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22223-22334' والترمذى رقم الحديث: 1282-3195' والطبرانى رقم الحديث: 7804' والآجرى فى تحريم النرد والشطرنج والملاهى رقم الحديث: 59-60 من طريق عبيد الله بن زحر' عن على بن يزيد' به . وأشار الترمذى الى ضعفه وغرابته . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 910 من طريق عبد الله بن زحر' به ' وليس فيه على بن يزيد . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2168' وليس فيه على بن يزيد' والقاسم .

الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَزِيدَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ اَبِى اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَنِى هُدًى وَرَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ وَاَمَرَنِى بِمَحْقِ، الْمَعَازِفِ، وَالْمَزَامِيرِ، وَالْاَوْثَانِ وَالصُّلُبِ وَاَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ، وَحَلَفَ رَبِّى بِعِزَّتِهِ وَجَلَالِهِ اَوْ يَمِينِهِ: لَا يَشْرَبُ عَبْدٌ مِنْ عِبَادِى جَرْعَةً مِنْ خَمْرٍ مُتَعَمِّدًا فِى الدُّنْيَا اِلَّا سَقَيْتُهُ مَكَانَهَا مِنَ الصَّدِيدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْفُورًا لَهُ اَوْ مُعَذَّبًا، وَلَا يَسْقِيهِ صَبِيًّا ضَعِيفًا مُسْلِمًا اِلَّا سَقَيْتُهُ مَكَانَهَا مِنَ الصَّدِيدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْفُورًا لَهُ اَوْ مُعَذَّبًا وَلَا يَتْرُكُهَا مِنْ مَخَافَتِى اِلَّا سَقَيْتُهُ اِيَّاهَا فِى حَظِيرَةِ الْقُدْسِ، لَا يَحِلُّ بَيْعُهُنَّ وَلَا شِرَاؤُهُنَّ وَلَا التِّجَارَةُ فِيهِنَّ وَثَمَنُهُنَّ حَرَامٌ

اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے مجھے تمام جہان والوں کے لیے باعث رحمت اور ہدایت والا بنا کر بھیجا ہے اور مجھے حکم دیا موسیقی کے آلات اور مزامیر اور بتوں اور صلیب اور جاہلیت کے کام ختم کرنے کا' اور میرے رب نے اپنی عزت و جلال اور اپنی قسم کا حلف اُٹھا کر فرمایا ہے: میرے بندوں میں سے جس بندے نے شراب ایک گھونٹ بھی جان بوجھ کر پی دنیا میں تو میں اس کے بدلے اسے قیامت کے دن کھولتی ہوئی پیپ پلاؤں گا' اس کے بعد اس کو معاف کر دوں گا یا عذاب دوں گا اور مسلمانوں کا اگر کوئی نابالغ بچہ بھی شراب پئے گا تو میں اس کے بدلے قیامت کے دن اس کو پیپ پلاؤں گا' (اس کے بعد) چاہوں گا تو اس کو بخش دوں یا عذاب دوں گا اور جو اس کو میرے ڈر کی وجہ سے چھوڑ دے گا' میں اس کو حظیرۃ القدس کی شراب پلاؤں گا' ان (دونوں) کو فروخت کرنا اور خریدنا اور تجارت کرنا جائز نہیں ہے اور ان کی کمائی حرام ہے۔

1231 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى غَالِبٍ، عَنْ اَبِى اُمَامَةَ، قَالَ: اِذَا تَوَضَّاَ الْمُسْلِمُ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ فَاِنْ قَعَدَ قَعَدَ مَغْفُورًا لَهُ وَاِنْ صَلَّى كَانَتْ لَهُ فَضِيلَةً فَقِيلَ لَهُ: اَوَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ جب کوئی مسلمان وضو کرے تو اچھی طرح وضو کرے' پھر اگر وہ بیٹھا تو بخشا بخشایا بیٹھا اور اگر اس نے نماز پڑھی تو وہ اس کے لیے فضیلت کا باعث ہو

1231- حديث حسن' أبو غالب صدوق' وقد اختلف عليه في رفعه ووقفه' والصحيح الرفع لموافقته لغيره . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 93 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22250' والطبراني رقم الحديث: 8062 من طريق أبي غالب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22242' والطبراني رقم الحديث: 8061-8063 من طريق أبي غالب' به' مرفوعًا .

نَافِلَةً؟ قَالَ:إِنَّمَا كَانَتِ النَّوَافِلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جائے گی' ان سے عرض کیا: یانفل؟ فرمایا کہ نوافل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ہیں۔

1232 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي غَالِبٍ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ أَبِي أُمَامَةَ فَجِيءَ بِرُئُوسٍ مِنْ رُئُوسِ الْخَوَارِجِ فَنُصِبَتْ عَلَى دَرَجِ دِمَشْقَ فَقَالَ:كِلَابُ النَّارِ قَالَهَا ثَلَاثًا شَرُّ قَتْلَى قُتِلُوا تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ خَيْرُ قَتْلَى مَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ قَالَهَا ثَلَاثًا قُلْتُ:شَيْءً ا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ شَيْءً ا تَقُولُهُ بِرَأْيِكَ؟ فَقَالَ:إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ، إِنِّي إِذًا لَجَرِيءٌ بَلْ شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

حضرت ابوغالب فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا' آپ خارجیوں کے سروں کو لے کر آئے' پس انہیں دمشق کے دروازے پر لٹکایا۔(حضرت ابوامامہ نے) فرمایا: یہ جہنم کے کتے ہیں' یہ تین مرتبہ فرمایا' بدترین قتل کیے ہوئے جو آسمان کے نیچے قتل کیے گئے ہیں' وہ بہترین لوگ ہیں جنہوں نے ان کو قتل کیا ہے' تین مرتبہ فرمایا۔ میں نے عرض کیا: آپ نے اس بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ سنا ہے' یا اپنی رائے سے کہہ رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: میں اگر ایسے کروں تو میں بڑی جرأت کرنے والا ہوں گا' بلکہ یہ ایسی شی ہے جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنی ہے۔

1232- حديث صحيح' واسناد المصنف حسن' لحال أبى غالب' وقد توبع . وأخرجه البيهقى جلد 8صفحه188 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22262' والترمذى رقم الحديث: 3000' وعبد الله بن أحمد فى السنة رقم الحديث:1542' والطبرانى رقم الحديث:8034 من طريق حماد بن سلمة ' به . وقال الترمذى: حسن . وأكرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18663' والحميدى رقم الحديث: 908' وابن أبى شيبة جلد15صفحه307' وأحمد رقم الحديث: 22237' والترمذى رقم الحديث: 3000' وابن ماجه رقم الحديث: 176' وعبد الله ابن أحمد فى السنة رقم الحديث: 1543-1544' والطبرانى رقم الحديث: 8049-8052-8055-8056' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 58-60' والبيهقى جلد8صفحه188' والخطيب جلد 9صفحه394 من طرق عن أبى غالب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22205-22368' وعبد الله بن أحمد فى السنة رقم الحديث:1546' والطبرانى رقم الحديث: 7753' والحاكم جلد2صفحه149-150 من طرق أخرى عن أبى أمامة ' وصححه الحاكم' وأقره الذهبى .

1233 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ فَرْقَدٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمْرٍو الْبَجَلِيِّ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَبِيتُ قَوْمٌ مِنْ هَذِهِ الْاُمَّةِ عَلَى طُعْمٍ وَشُرْبٍ وَلَهْوٍ وَلَعِبٍ فَيُصْبِحُونَ قَدْ مُسِخُوا قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ وَلَيُصِيبَنَّهُمْ خَسْفٌ وَقَذْفٌ حَتَّى يُصْبِحَ النَّاسُ فَيَقُولُ خُسِفَ اللَّيْلَةَ بِبَنِي فُلَانٍ وَخُسِفَ اللَّيْلَةَ بِدَارِ فُلَانٍ خَوَاصَّ وَلَيُرْسِلَنَّ عَلَيْهِمْ حَاصِبًا حِجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ كَمَا اُرْسِلَتْ عَلَى قَوْمِ لُوطٍ عَلَى قَبَائِلَ مِنْهَا وَعَلَى دُورٍ وَلَيُرْسِلَنَّ عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ الَّذِي اَهْلَكَتْ عَادًا عَلَى قَبَائِلَ فِيهَا وَعَلَى دُورٍ بِشُرْبِهِمُ الْخَمْرَ وَلُبْسِهِمُ الْحَرِيرَ وَاتِّخَاذِهِمُ الْقَيْنَاتِ وَاَكْلِهِمُ الرِّبَا وَقَطِيعَتِهِمُ الرَّحِمَ وَخَصْلَةٌ نَسِيَهَا جَعْفَرٌ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اس اُمت سے ایک قوم رات گزارے گی کھانے پینے' کھیل تماشے میں' وہ صبح کریں گے اس حالت میں کہ وہ بندروں وخنزیروں کی شکلیں اختیار کر چکے ہوں گے' انہیں دھنسا دیا جائے گا اور سزا ملے گی حتیٰ کہ وہ لوگ صبح کریں گے تو کہیں گے: رات کو بنی فلاں دھنسا دیئے گئے' فلاں کے گھروں کو دھنسا دیا گیا' اور ان پر ضرور صبح کے وقت آسمان سے پتھر برسیں گے' جیسے کہ قوم لوط پر اُن کے قبائل پر ان کے گھروں پر برسے تھے اور ضرور اُن پر ہوا بھیجے گا جو اُن کو ہلاک کر دے گی جیسے ہلاک کیا قوم عاد کے قبائل کو اور ان کے گھروں کو' اور وہ شراب پئیں گے' اور ریشم پہنیں گے' گانے والی عورتوں کو جائز سمجھیں گے اور سود کھائیں گے اور قطع رحمی کریں گے اور ایک خصلت حضرت جعفر بھول گئے۔

1234 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ: تَرَكَ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ تبوک میں تین دن تک اپنے پاؤں

1233- اسناده ضعيف' لضعف فرقد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22285' والحاكم جلد 4صفحه515 من طريق جعفر بن سليمان' به . وقال الحاكم: صحيح على شرط مسلم لجعفر' فأما فرقد فانهما لم يخرجاه . وقال فرقد فى رواية أحمد: وحدثنى قتادة' عن سعيد بن المسيب . وحدثنى به ابراهيم النخعى' أن رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ......فذكره وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22842م' والطبرانى رقم الحديث: 7997 من طريق فرقد به .

1234- اسناده ضعيف جدًا' جعفر بن الزبير متروك . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 7558-7710 من طريقين ضعيفين عن أبى أمامة نحوه .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُوقَيْنِ فِي رِجْلِهِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ ثَلَاثًا

میں موقین (وہ موٹا موزہ جو باریک موزے پر پہنا جائے) یعنی موٹے موزوں کو پہننا ترک کیا تھا۔

1235 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ شَيْخٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَخٍ بَخٍ خَمْسٌ مَا اَثْقَلَهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ يَمُوتُ فَيَحْتَسِبُهُ وَالِدُهُ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ خوشخبریاں اس کے لیے جو دو بھاری چیزیں چھوڑے (ا) ''سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ'' اور ''اللہ اکبر'' اور نیک اولاد جو مر جاتی ہے تو اس کے والدین اس کی وفات پر صبر کریں۔

1236 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ لُقْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، عَنْ اَبِي اُمَامَةَ، قَالَ: قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا كَانَ بَدْءُ اَمْرِكَ؟ قَالَ: دَعْوَةُ اَبِي اِبْرَاهِيمَ وَبُشْرَى عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا، وَرَاَتْ اُمِّي اَنَّهُ خَرَجَ مِنْهَا نُورٌ اَضَاءَتْ مِنْهُ قُصُورُ الشَّامِ

حضرت امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ کی پیدائش کیسے ہوئی تھی؟ آپ نے فرمایا: میں اپنے والد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہوں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خوشخبری ہوں' میری ماں نے دیکھا کہ ان سے نور نکلا' اس سے شام کے محلات روشن ہوگئے۔

1235- اسناده ضعيف' لجهالة الراوى عن أبى أمامة . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث:4798 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث:22232 عن بهز' عن حماد' به . وأخرجه مسدد كما فى الاتحاف رقم الحديث:4799 من طريق يعلٰى بن عطاء' به . وقال البوصيرى: هذا اسناد ضعيف' لجهالة التابعى . انظر صحيح ابن حبان رقم الحديث: 1833' والصحيحة رقم الحديث: 1204 .

1236- اسناده ضعيف' لضعف الفرج . وأخرجه البيهقى فى الدلائل جلد 1صفحه84 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22315' والحارث فى مسنده (931-بغية)' والرويانى رقم الحديث: 1267' والطبرانى رقم الحديث: 7729' وابن عدى جلد6صفحه2055' من طريق الفرج' به . وقال ابن عدى: غير محفوظ . وله شاهد عن العرباض عند أحمد رقم الحديث: 17203' واسناده ضعيف . وانظر الصحيحة رقم الحديث:1546 .

1237 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَنَفِيُّ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْطَلِقَ بِرَجُلٍ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ مَكْتُوبٌ الصَّدَقَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا وَالْقَرْضُ الْوَاحِدُ بِثَمَانِيَةَ عَشَرَ؛ لِأَنَّ صَاحِبَ الْقَرْضِ لَا يَأْتِيكَ إِلَّا وَهُوَ مُحْتَاجٌ وَإِنَّ الصَّدَقَةَ رُبَّمَا وُضِعَتْ فِي غَنِيٍّ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی جنت کے دروازے کی طرف چلا اس نے اپنا سر اُٹھایا تو جنت کے دروازے پر لکھا ہوا تھا: صدقہ کا ثواب دس گنا ہے اور ایک قرض اٹھارہ گنا زیادہ ہوگا کیونکہ صاحبِ قرض تیرے پاس نہیں آئے گا مگر اس حال میں کہ وہ صرف محتاج ہوگا اور کبھی کبھار صدقہ مال دار کو دے دیا جاتا ہے۔

99- وَحَدِيثُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ الْبَدْرِيِّ

حضرت عامر بن ربیعہ البدری رضی اللہ عنہ کی احادیث

1238 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے

1237- اسناده ضعيف جدًا' جعفر بن الزبير متروك . وأخرجه الخطيب فى المدرج صفحه 376 من طريق المصنف . وقال: كذا رواه أبو داؤد الطيالسى' عن جعفر ابن الزبير' وفى المتن كلام أدرج فيه وليس منه' وهو قوله: لأن صاحب القرض...... الى آخر الحديث . هذا ليس من كلام النبى صلى الله عليه وآله وسلم' وانما حكاه جعفر عن بعض الفقهاء ولم يسمه' بين ذلك مكى بن ابراهيم البلخى فى روايته هذا الحديث عن جعفر بن الزبير . ثم أسنده عن مكى بن ابراهيم' وفصل المدرج من المسند . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 7976 من طريق القاسم' به . وله شاهد عن أنس عند ابن ماجه رقم الحديث: 2431' واسناده ضعيف .

1238- اسناده ضعيف' لضعف عاصم بن عبيد الله . وأخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 1 صفحه 180 من طريق المصنف . وأخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 1026' وابن أبى شيبة جلد 11 صفحه 507' وأحمد رقم الحديث: 15718-15727' وعبد بن حميد رقم الحديث: 317' وابن ماجه رقم الحديث: 907' وابن عدى جلد 5 صفحه 1868' واسماعيل بن اسحاق القاضى فى فضل الصلاة على النبى صلى الله عليه وآله وسلم رقم الحديث: 6' وغيرهم من طريق غندر' ووكيع' وحجاج وغيرهم عن شعبة'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّي عَلَيَّ اِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مَا دَامَ يُصَلِّي عَلَيَّ فَلْيُقِلَّ الْعَبْدُ اَوْ لِيُكْثِرْ

روایت کرتے ہیں انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا' آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ جو کوئی آدمی مجھ پر درود پڑھتا ہے' فرشتے وہ درود میری بارگاہ میں پہنچا دیتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود پڑھتا رہتا ہے' اب بندے کی مرضی ہے چاہے وہ کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔

1239 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ امْرَاَةً مِنْ فَزَارَةَ جِيءَ بِهَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَزَوَّجَتْ رَجُلًا عَلَى نَعْلَيْنِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَرَضِيتِ مِنْ نَفْسِكِ وَمَالِكِ بِنَعْلَيْنِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، فَاَجَازَهُ

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہما اپنے والد کے حوالے سے بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ فزارہ سے ایک عورت نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لائی گئی' اس نے کسی مرد سے شادی کی تھی دو جوتوں پر' تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تو دل سے راضی ہے اور تجھے جوتوں سے کیا فائدہ؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! (میں راضی ہوں) سو آپ نے اسے جائز قرار

بہ ۔ وخالفهم عيسى بن يونس' فرواه عن شعبة ' عن يعلى بن عطاء' عن عبد الله بن عامر' به ۔ أخرجه الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 1654' وقال: لم يرو هذا الحديث عن شعبة عن يعلى الا عيسى' ورواه الناس عن شعبة عن عاصم ۔ وأخرجه ابن المبارك فى مسنده رقم الحديث: 50' عن عاصم' به ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3115' ومن طريقه أبو نعيم فى الحلية جلد 1 صفحه 180 عن عبد الله بن عمر العمرى' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن عبد الله بن عامر' به ۔

1239- اسناده ضعيف' كسابقه' أخرجه البيهقى جلد7صفحه239 من طريق المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15717' والترمذى رقم الحديث: 1113' وابن عدى جلد 5صفحه1868' وغيرهم من طرق عن شعبة' به ۔ وأخرجه ابن أبى شيبة جلد4صفحه186' وأحمد رقم الحديث: 15174-15729' وابن ماجه رقم الحديث: 1888 من طريق الثورى' وأخرجه البزار رقم الحديث: 3815 من طريق شريك كلاهما عن عاصم' به ۔ وأنكر هذا الحديث أبو حاتم كما فى العلل لابنه جلد1 صفحه424' وقال الترمذى: حسن صحيح ۔

دیا۔

1240 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: مَا اُحْصِي ۔ اَوْ قَالَ: مَا اَكْثَرَ ۔ مَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَاكُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ اَن گنت دفعہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ روزہ کی حالت میں مسواک کرتے تھے۔

1241 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے

1240- اسناده ضعيف' كسابقه . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7484' وأحمد رقم الحديث: 15726' وعبد بن حميد رقم الحديث: 318' وأبو داؤد رقم الحديث: 2364' والترمذى رقم الحديث: 725' وابن خزيمة رقم الحديث: 2007' والعقيلى فى الضعفاء جلد 3صفحه334' وغيرهم من طريق الثورى' به . وقال الترمذى: حسن . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 141' وأبو داؤد رقم الحديث: 2364' وابن خزيمة رقم الحديث: 2007' وغيرهم من طريق ابن عيينة ' وشريك' عن عاصم بن عبيد الله ' به . وعلقه البخارى بصيغة التمريض . الفتح جلد 4صفحه158 . وفى مشروعية السواك مطلقًا للصائم وغيره أحاديث . انظر صحيح البخارى رقم الحديث: 887' وابن خزيمة رقم الحديث: 2007' والتلخيص الحبير جلد2صفحه214 .

1241- اسناده ضعيف' كسابقه' ولضعف الأشعث بن سعيد أبى الربيع السمان' وعمر ابن قيس . وأخرجه البيهقى من طريق يونس بن حبيب' عن الطيالسى . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث. 1020' عن يحيى بن حكيم' والدارقطنى جلد 1 صفحه 272 من طريق يعقوب بن اسماعيل كلاهما عن الطيالسى' عن الأشعث' وحده . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 345' والبزار رقم الحديث: 3812' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 460' من طريق الأشعث أبى الربيع السمان' به . وقال الترمذى: هذا الحديث ليس بذاك' لا نعرفه الا من حديث أشعث السمان' وأشعث بن سعيد أبو الربيع السمان يضعف فى الحديث . وقال الطبرانى: لم يرو هذا الحديث عن عاصم' الا أبو الربيع السمان . وقد ضعف الحديث جمع من الأئمة . انظر ضعفاء العقيلى جلد1صفحه31' والمحلى لابن حزم جلد3 صفحه231' والسنن للبيهقى جلد2صفحه12' ونصب الراية جلد1صفحه304 .

الْاَشْعَثُ بْنُ سَعِيدٍ اَبُو الرَّبِيعِ، وَعُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَا: حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَظْلَمَتْ مَرَّةً وَنَحْنُ فِي سَفَرٍ فَاشْتَبَهَتْ عَلَيْنَا الْقِبْلَةُ فَصَلّٰى كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا حِيَالَهُ فَلَمَّا انْجَلَتْ اِذْ بَعْضُنَا قَدْ صَلّٰى لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ وَبَعْضُنَا قَدْ صَلّٰى لِلْقِبْلَةِ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَضَتْ صَلَاتُكُمْ وَنَزَلَتْ (فَاَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ) (البقرة: **115**)

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ایک دفعہ سفر کی حالت میں اندھیرا ہو گیا اور ہم پر قبلہ مشتبہ ہو گیا' سو ہم میں سے ہر آدمی نماز پڑھنے لگا اپنے اندازے سے' جب اندھیرا ختم ہوا تو ہم میں سے بعض نے قبلہ کی سمت کی طرف نہیں نماز پڑھی تھی اور ہم میں سے بعض نے قبلہ کی جانب منہ کر کے نماز پڑھی تھی' سو ہم نے اس بات کا ذکر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں کیا تو آپ نے فرمایا: تمہاری نماز ہو گئی ہے اور یہ آیت نازل ہوئی: ''تم جس طرف بھی منہ کرو اُدھر اللہ عزوجل کی تجلیوں کا ظہور ہے''۔

1242 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّوَافِ فَانْقَطَعَتْ شِسْعُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَاوِلْنِي اُصْلِحْهُ قَالَ: هٰذَا اَثَرَةٌ وَلَا اُحِبُّ الْاَثَرَةَ

حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا طواف کرتے ہوئے تو آپ ﷺ کا تسمہ ٹوٹ گیا' میں نے عرض کیا: دیجئے! میں آپ کو صحیح کر دیتا ہوں' فرمایا کہ یا رسول اللہ! مجھے دیں میں ٹھیک کر دوں! تو آپ ﷺ نے جواب دیا: یہ خود غرضی ہے اور میں ایسی خود غرضی کو ناپسند کرتا ہوں۔

1242- اسناده ضعيف جدًا' عمر بن قيس متروك كما سبق . وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1284 الى المصنف . وأخرجه ابن عدى في جلد 5صفحه1868 من طريق عمر بن قيس' به . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3801' وأبو يعلى رقم الحديث: 7204' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 2840 من طريق عمر مولى آل منظور' عن عاصم' به . وعمر هذا لا يعرف' كما قال الهيثمي في المجمع جلد9صفحه21 .

100- وَحَدِيثُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ

حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ کی احادیث

1243 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي صَوْمِ الدَّهْرِ لَا صَامَ وَلَا اَفْطَرَ

حضرت مطرف بن عبداللہ بن شخیر اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے صوم الدھر کے متعلق فرمایا: نہ یہ روزہ ہے نہ افطار ہے۔

1244 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت مطرف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

1243- حديث صحيح . أخرجه النسائي رقم الحديث: 2380' وابن ماجه رقم الحديث: 1705 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه78' وأحمد رقم الحديث: 16347-16358-16388' وابن ماجه رقم الحديث: 1705' وابن حبان رقم الحديث: 3583' والحاكم جلد1صفحه435 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16351-16361-16363' والدارمي رقم الحديث: 1751' والنسائي رقم الحديث: 2379' وغيرهم من طرق عن قتادة' به . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 2378 من طريق الجريري' عن أبي العلاء يزيد بن عبد الله بن الشخير .

1244- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16348' ومسلم رقم الحديث: 2958' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1657' وابن حبان رقم الحديث: 3327' والحاكم جلد2صفحه533' وأبو نعيم في الحلية جلد 6 صفحه 281' والخطيب جلد 1صفحه359 من طرق عن هشام الدستوائي' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16367-16370' وعبد بن حميد رقم الحديث: 512' ومسلم رقم الحديث: 2958' والترمذي رقم الحديث: 3342-3354' والنسائي رقم الحديث: 3615' وفي الكبرى رقم الحديث: 11696' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1656-1658' وابن حبان رقم الحديث: 3327' وأبو نعيم في الحلية جلد6صفحه281' والبيهقي جلد4 صفحه61 من طرق عن قتادة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16368' وعبد بن حميد رقم الحديث: 514' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11695' وغيرهم من طريق غيلان بن جرير' عن مطرف' به .

هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْتُ عَلَى نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقْرَأُ اَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ وَهُوَ يَقُولُ: وَيَقُولُ ابْنُ آدَمَ: مَالِي مَالِي، وَهَلْ لَكَ مِنْ مَالِكَ ابْنَ آدَمَ اِلَّا مَا اَكَلْتَ فَاَفْنَيْتَ، اَوْ لَبِسْتَ فَاَبْلَيْتَ، اَوْ تَصَدَّقْتَ فَاَمْضَيْتَ

کہ انہوں نے فرمایا کہ میں اللہ کے نبی ﷺ کے پاس آیا آپ سورۂ ''الھاکم التکاثر'' پڑھ رہے تھے (کہ ''انسان کو کثرتِ مال (کی حرص) نے ہلاک کر دیا ہے'')۔ انسان کہتا ہے: میرا مال' حالانکہ میرا مال' اس کا مال وہی ہے جو اس نے کھالیا اور ضائع کر دیا یا پہن لیا اس کے بعد ضائع کر دیا یا صدقہ کر کے آگے بھیج دیا۔

101- وَحَدِيثُ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِى كَرِبَ

حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ کی احادیث

1245 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِى اَبُو الْجُودِيِّ الشَّامِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُهَاجِرِ، يُحَدِّثُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِى كَرِبَ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ ضَافَ قَوْمًا فَاَصْبَحَ الضَّيْفُ مَحْرُومًا اِلَّا كَانَ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ نَصْرُهُ حَتَّى يَاْخُذَ بِقِرَى لَيْلَتِهِ مِنْ زَرْعِهِ وَمَالِهِ

حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' ان کو صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے' فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کسی قوم کا مہمان ٹھہرا' پس صبح کو وہ مہمان محروم رہا تو اس کی مدد کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے یہاں تک کہ وہ رات کی مہمانی ان کی کھیتوں اور مال سے لے۔

1246 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مقدام رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ سے

1245- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لجهالة سعيد بن المهاجر' وقيل: ابن أبى المهاجر . وأخرجه البيهقى جلد 9 صفحه 197 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17236-17237' والدارمى رقم الحديث: 2043' وأبو داؤد رقم الحديث: 3751' والحاكم جلد 4صفحه132 من طرق عن شعبة' به .

1246- اسناده حسن' على بن أبى طلحة صدوق . وأخرجه سعيد بن منصور رقم الحديث: 172' وأحمد رقم الحديث: 17214-17242' وأبو داؤد رقم الحديث: 2899' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث:

عَنْ بُدَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَلْحَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ اَبِي عَامِرٍ الْهَوْزَنِيِّ، عَنِ الْمِقْدَامِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَالَيْنَا - قَالَ: وَرُبَّمَا قَالَ - فَاِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَاَنَا وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ اَعْقِلُ عَنْهُ وَاَرِثُهُ، وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يَعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جو مال چھوڑے تو اس نے اپنے ورثاء کے لیے چھوڑا اور اس نے قرض چھوڑا تو وہ میرے ذمہ ہے۔ بسا اوقات فرماتے: اللہ اور اس کے رسول کے ذمہ ہے' میں اس کا وارث ہوں جس کا کوئی وارث نہیں ہے' میں وارث ہو کر اس کی دیت ادا کروں گا' اور خالو وارث ہے جس کا کوئی وارث نہ ہو' خالو اس کی دیت دے گا اور اس کا وارث ہوگا۔

1247 - حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوکریمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

6356' وابن ماجه رقم الحديث: 2738' والطحاوى جلد 4صفحه397' وفى المشكل رقم الحديث: 2749' وابن حبان رقم الحديث: 6035' والطبرانى جلد 20صفحه264-265' والبيهقى جلد6 صفحه 214 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الطحاوى جلد4صفحه398' وفى المشكل رقم الحديث: 2748' والدارقطنى جلد4صفحه85-86' والحاكم جلد4صفحه344 من طريق حماد بن زيد' عن بديل' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2900' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 6355 وابن الجارود رقم الحديث: 965' والطبرانى جلد20صفحه265' والبيهقى جلد 6 صفحه 214 من طريق حماد بن زيد' به' بلفظ: الخال مولى من لا مولى له . وقال الحاكم صحيح على شرط الشيخين . وتعقبه الذهبى بقوله: على' قال أحمد: له أشياء منكرات . قلت: لم يخرج له البخارى . ورواه معاوية بن صالح' عن راشد بن سعد أنه سمع المقدام . ولم يذكر فيه أبا عامر . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17238' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 6419' والطحاوى جلد 4صفحه398' وفى المشكل رقم الحديث: 2750' والطبرانى جلد20صفحه266 . وقد صحح الطحاوى الوجهين عن راشد' ورجح الدارقطنى رواية شعبة' وحماد ابن زيد . انظر الجوهر النقى جلد 6صفحه214 . ورواه محمد بن الوليد الزبيرى' عن راشد بن سعد' عن ابن عائذ' عن المقدام' فذكر عبد الرحمٰن بن عائذ بدلا من أبى عامر . أخرجه ابن حبان رقم الحديث:612' والطبرانى رقم الحديث:627 .

1247- حديث صحيح . أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2812' والبيهقى جلد 9صفحه197 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17211-17235' والطبرانى جلد20صفحه263 من

عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي كَرِيمَةَ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيْلَةُ الضَّيْفِ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ مَنْ أَصْبَحَ الضَّيْفُ بِفِنَائِهِ فَهُوَ لَهُ عَلَيْهِ حَقٌّ - أَوْ قَالَ: دَيْنٌ - إِنْ شَاءَ اقْتَضَاهُ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَهُ

انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا کہ ایک رات کی مہمانی کرنا مسلمان پر لازم ہے' جس مہمان نے کسی کے صحن میں صبح کی تو اس کی مہمانگی اس پر حق ہے' یا فرمایا: قرض ہے' اگر چاہے تو وہ اس کا تقاضا کرے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے۔

102- وَحَدِيثُ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ السُّلَمِيِّ

حضرت عمرو بن عبسہ سلمی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1248 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَلِيلِ بْنُ عَطِيَّةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ

حضرت عمرو بن عبسہ سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے

طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17212-17234-17241' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 744' وأبو داؤد رقم الحديث: 375' وابن ماجه رقم الحديث: 3677' وهناد فى الزهد رقم الحديث: 1055' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2813' والطبرانى جلد20صفحه264 من طرق عن منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17213' والطبرانى جلد20صفحه282-284' والدارقطنى جلد4صفحه287 من طريق آخر عن المقداد . وانظر الحديث ما قبل السابق . وفى هذا الحديث بعض الخلافات اليسيرة على المقدام' فبعض الرواة سماه المقداد' وبعضهم جعله من مسند المقداد بن الأسود . انظر علل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 2361-2218 .

1248- اسناده نقطع' شهر بن حوشب لم يسمع من عمرو بن عبسة' كما قال غير واحد من أهل العلم' وبينهما فى هذا الحديث أبو ظبية' فقد أخرج أحمد رقم الحديث: 17064-19457' وعبد بن حميد رقم الحديث: 304 من طريق عبد الحميد بن بهرام' عن شهر' عن أبى ظبية' عن عمرو' ضمن حديث طويل . وعزاه الحافظ فى المطالب' والبوصيرى فى الاتحاف رقم الحديث: 2470 الى المصنف . وأخرجه مسدد كما فى الاتحاف من طريق عبد الجليل' به' مقتصرًا على المرفوع . وانظر السلسلة الصحيحة رقم الحديث: 1244' وجنة المرتاب صفحه469' والتحديث بما قيل لا يصح فيه حديث صفحه179 .

حَوْشَبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ السُّلَمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ - اَوْ قَالَ: فِي سَبِيلِ اللّٰهِ - كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا لَمْ يَخْضِبْهَا اَوْ يَنْتِفْهَا قُلْتُ لِشَهْرٍ: اِنَّهُمْ يُصَفِّرُونَ وَيَخْضِبُونَ بِالْحِنَّاءِ؟ قَالَ: اَجَلْ قَالَ: كَاَنَّهُ يَعْنِي السَّوَادَ

اسلام میں بزرگی پائی یا فرمایا: اللہ کی راہ میں' تو اس کے لیے یہ قیامت کے دن نور ہوگی جب تک وہ خضاب نہ لگائے' یا اس کی نفی نہ کرے۔ میں نے کہا: ایک ماہ کے لیے کیونکہ وہ زرد رنگ لگاتے ہیں اور مہندی کا خضاب لگاتے ہیں۔ کہا کہ ہاں' کہا کہ گویا کالا رنگ ہے (جس کی ممانعت کی گئی ہے)۔

1249 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ فُقَهَاءِ اَهْلِ الشَّامِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ، قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُنِي وَاَنَا رُبُعُ الْإِسْلَامِ، اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ تَبِعَكَ عَلَى هَذَا الْاَمْرِ؟ قَالَ: حُرٌّ وَعَبْدٌ يَعْنِي اَبَا بَكْرٍ وَبِلَالًا

حضرت قیس بن سعد جو کہ اہل شام کے فقہاء میں سے ہیں' حضرت عمرو بن عبسہ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں اسلام لانے والوں میں سے چوتھا تھا' میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس معاملہ میں آپ کی کس نے بات مانی ہے؟ فرمایا: ایک غلام اور ایک آزاد نے' یعنی حضرت ابوبکر اور حضرت بلال رضی اللہ عنہمانے۔

1250 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابونجیح سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

1249- حديث صحيح' وفي اسناد المصنف الربيع والرجل المبهم . وأخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 2صفحه15-16 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد4صفحه215-216' وأحمد رقم الحديث: 17057-17060' ومسلم رقم الحديث: 832' وأبو داؤد رقم الحديث: 1277' والترمذي رقم الحديث: 3579' والنسائي رقم الحديث: 583' وفي الكبرى رقم الحديث: 174-1460' وابن خزيمة رقم الحديث: 1147' والحاكم جلد 3صفحه66' وأبو نعيم في الدلائل صفحه 112' والبيهقي جلد2صفحه454' وفي الدلائل جلد2صفحه168 من طرق عن أبي أمامة ' عن عمرو بن عبسة ' مطولًا ومختصرًا . وأخرجه ابن سعد جلد 4صفحه215-217' وأحمد رقم الحديث: 19454' وعبد بن حميد رقم الحديث: 297-300' وعبد الله في زوائد الفضائل رقم الحديث: 299' والنسائي رقم الحديث: 583' وابن ماجه رقم الحديث: 1364' وغيرهم من طرق أخرى عن عمرو بن عبسة .

1250- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 10صفحه272 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم

هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ، عَنْ أَبِي نَجِيحٍ السُّلَمِيِّ، قَالَ: حَاصَرْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِصْنَ الطَّائِفِ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ بَلَغَ بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَهُوَ لَهُ عِدْلُ مُحَرَّرٍ فَبَلَغْتُ يَوْمَئِذٍ سِتَّةَ عَشَرَ سَهْمًا فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ رَمَى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ لَهُ دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ، وَمَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْإِسْلَامِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ أَعْتَقَ رَجُلًا مُسْلِمًا فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ جَاعِلٌ وِقَاءَ كُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَامِهِ مُحَرَّرَةً مِنَ النَّارِ، وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ أَعْتَقَتِ امْرَأَةً مُسْلِمَةً فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ جَاعِلٌ وِقَاءَ كُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَامِهَا عَظْمًا مِنْ عِظَامِهَا مُحَرَّرَةً مِنَ النَّارِ

نبی اکرم ﷺ کے ساتھ طائف کے قلعے کا محاصرہ کیے ہوئے تھے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس کو اللہ کی راہ میں حصہ ملا وہ اس کے لیے عدل ہوگا' مجھے اس دن سولہ حصے ملے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے اللہ عزوجل کی راہ میں تیر پھینکا اس کے لیے جنت میں ایک درجہ ہوگا اور جو اسلام میں بوڑھا ہوا وہ اس کے لیے قیامت کے دن نور ہوگا' جو مسلمان کسی مسلمان آدمی کو آزاد کرے گا تو بے شک اللہ عزوجل اس کی ہڈیوں میں سے ہر ہڈی کو جہنم سے اس کے بدلے آزاد کرے گا اور جو مسلمان عورت کسی مسلمان عورت کو آزاد کرے' بے شک اللہ عزوجل اس کی ہڈیوں میں سے ہر ہڈی کے بدلے قیامت کے دن اسے جہنم سے آزاد کرے گا۔

1251 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

الحديث: 19447' وأبو داؤد رقم الحديث: 3965' والترمذى رقم الحديث: 1638' والنسائى رقم الحديث: 3143' وابن حبان رقم الحديث: 2984-4615' والحاكم جلد 3صفحه50-49' والبيهقى جلد 9صفحه161' وغيرهم من طرق عن هشام' به . قال الترمذى: حسن صحيح . وقال الحاكم: صحيح عال . وأقره الذهبى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19448' والبيهقى جلد 9صفحه161 من طريق آخر عن قتادة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19459' وعبد بن حميد رقم الحديث: 302' وأبو داؤد رقم الحديث: 3966' والترمذى رقم الحديث: 1635' والنسائى رقم الحديث: 3144-3145' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 4350-4353' وابن ماجه رقم الحديث: 2812 والحاكم جلد2صفحه96 .

1251- اسناده منقطع' سليم بن عامر لم يدرك عمرو بن عبسة . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 1580 من

عَنْ اَبِی الْفَیْضِ الشَّامِیِّ، قَالَ:سَمِعْتُ سُلَیْمَ بْنَ عَامِرٍ، یَقُولُ:کَانَ بَیْنَ مُعَاوِیَةَ وَبَیْنَ الرُّومِ عَهْدٌ فَکَانَ یَسِیرُ فِی بِلَادِهِمْ حَتّٰی اِذَا انْقَضَی الْعَهْدُ اَغَارَ عَلَیْهِمْ وَاِذَا رَجُلٌ عَلٰی دَابَّةٍ اَوْ عَلٰی فَرَسٍ وَهُوَ یَقُولُ:اللّٰهُ اَکْبَرُ وَفَاءٌ لَا غَدْرٌ مَرَّتَیْنِ ۔ وَاِذَا هُوَ عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ السُّلَمِیُّ فَقَالَ لَهٗ مُعَاوِیَةُ:مَا تَقُولُ؟ فَقَالَ عَمْرٌو :سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ:مَنْ کَانَ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ قَوْمٍ عَهْدٌ فَلَا یَحُلَّنَّ عُقْدَةً وَلَا یَشُدَّهَا حَتّٰی یَمْضِیَ اَمَدُهَا اَوْ یَنْبِذَ اِلَیْهِمْ عَلٰی سَوَاءٍ فَرَجَعَ مُعَاوِیَةُ بِالنَّاسِ

حضرت امیر معاویہ اور روم کے درمیان معاہدہ تھا' حضرت امیر معاویہ روم کی طرف چل پڑے کہ جیسے ہی معاہدہ ختم ہوگا ان پر حملہ کر دیں گے' تو انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ جانور پر یا گھوڑے پر سوار تھا' کہہ رہا تھا: اللہ اکبر! وعدہ پورا کرنا ہے' اس میں دھوکہ نہیں کرنا ہے' اس نے دو مرتبہ کہا اور جب دیکھا تو وہ حضرت عمرو بن عبسہ سلمی تھے' ان کو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ (حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: میں نے وہی کہا جو میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے' آپ نے فرمایا: جس کا کسی قوم کے درمیان معاہدہ ہو' وہ ہرگز نہ گرہ کو کھولے' نہ اس کو باندھے یہاں تک کہ ان کے درمیان معاہدہ ختم ہو جائے۔ سو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ لوگوں کے ساتھ واپس آ گئے۔

103- وَاَحَادِیثُ خَالِدِ بْنِ الْوَلِیدِ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی احادیث

1252 ۔ حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن یزید اپنے والد سے

طریق المصنف' وقال: حسن صحیح . وأخرجه أبو عبید فی الأموال رقم الحدیث:448' وابن أبی شیبة جلد 12 صفحه459' وأحمد رقم الحدیث: 17056-17066-19455' وابن زنجویه فی الأموال رقم الحدیث: 660-661' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2759' والنسائی رقم الحدیث: 8732' وابن حبان رقم الحدیث: 4871' والبیهقی جلد9 صفحه231 وغیرهم من طریق شعبة' به .

1252- حدیث صحیح . وظاهر الاسناد هنا الرسال' لکن جاء تصریح الأشتر بالسماع من خالد عند غیر واحد من المخرجین کالنسائی والطبرانی والحاکم' وبصیغة العنعنة عند آخرین' فالاسناد متصل' أخرجه

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْاَشْتَرِ، قَالَ: كَانَ بَيْنَ عَمَّارٍ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ كَلَامٌ فَشَكَا عَمَّارٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا خَالِدُ، اِنَّهُ مَنْ يُعَادِي عَمَّارًا يُعَادِيهِ اللّٰهُ، وَمَنْ يُبْغِضْهُ يُبْغِضْهُ اللّٰهُ، وَمَنْ يَسُبَّ عَمَّارًا يَسُبَّهُ اللّٰهُ قَالَ سَلَمَةُ هَذَا اَوْ نَحْوَهُ

روایت کرتے ہیں' وہ حضرت اشتر سے کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت عمار اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کے درمیان گفتگو ہوئی تو حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس شکایت کی' تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: اے خالد! بے شک جس نے عمار سے دشمنی کی' اللہ تعالیٰ اس سے دشمنی رکھتا ہے اور جو اس سے بغض رکھے' اللہ اس سے بغض رکھتا ہے اور جو عمار کو گالی دے' اللہ اسے بُرا بھلا کہتا ہے۔ حضرت سلمہ نے بھی یہی یا اس کی مثل کہا ہے۔

1253 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

النسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8270' والحاکم جلد3صفحه389 من طریق المصنف' وفیه الأشتر' عن خالد . وقال الحاکم: صحیح الاسناد . وأقره الذهبی . وأخرجه أحمد رقم الحدیث:16867' وفی فضائل الصحابة رقم الحدیث: 1604' والطبرانی رقم الحدیث: 3831 من طریق شعبة' به . وأخرجه النسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8272' والطبرانی رقم الحدیث: 3830-3832-3833' والحاکم جلد3صفحه389-390' من طریق عبد الرحمٰن بن یزید' عن الأشتر' عن خالد . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 3834 والحاکم جلد3صفحه390-391 من طریق العوام بن حوشب' عن سلمة بن کهیل' فقال: عن علقمة بن قیس' عن خالد' مطولًا . وقال الحاکم: صحیح الاسناد علٰی شرط الشیخین...... علی أن شعبة أحفظ منه (یعنی العوام) . قال أبو حاتم وأبو زرعة کما فی العلل جلد 2 صفحه 356: أسقط العوام بن حوشب من هذا الاسناد عدة' ورواه شعبة...... (فذکره) .

1253- حدیث صحیح . أخرجه الحمیدی رقم الحدیث:562' ومن طریقه الطبرانی رقم الحدیث: 4121' وأحمد رقم الحدیث:16865' والبخاری فی التاریخ جلد 3صفحه143 من طرق عن ابن عیینة' به . وانظر الآحاد والمثانی جلد 1 صفحه 426' وأسد الغابة جلد 2صفحه92' والاصابة جلد2صفحه230-231 . وأخرجه مسلم رقم الحدیث:2613 من حدیث هشام بن حکیم أخی خالد بن حکیم عن النبی صلی اللّٰه علیه وآله وسلم .

عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ اَبِي نَجِيحٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَشَدُّهُمْ عَذَابًا لِلنَّاسِ فِي الدُّنْيَا

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب اس شخص کو ہوگا جو لوگوں کو دنیا میں عذاب دیتا ہے۔

104- الْمِقْدَادُ بْنُ الْاَسْوَدِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو حضرت مقداد بن اسود کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

1254 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ قَوْمٌ يُثْنُونَ عَلَى عُثْمَانَ وَيَمْدَحُونَهُ وَالْمِقْدَادُ فِي نَاحِيَةِ

حضرت ہمام بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک قوم آئی اور وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی تعریف کرنے لگے اور حضرت مقداد رضی اللہ عنہ مسجد کے ایک کونے میں تشریف فرما تھے جب حضرت مقداد نے

1254- حديث صحيح . وفي رواية ورقاء عن منصور ضعف' وقد توبع . وأخرجه الخطيب في المبهمات صفحه 201 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 9صفحه5' وأحمد رقم الحديث: 23878-23881 ومسلم رقم الحديث: 3002' وأبو داؤد رقم الحديث: 4804' وابن أبي الدنيا في الصمت رقم الحديث: 594' والطبراني جلد 20صفحه244 والبيهقي في الآداب رقم الحديث: 512' والخطيب في المبهمات صفحه 200 من طريق منصور' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 3002' والطبراني جلد 20صفحه243-244 من طريق الأعمش' عن ابراهيم' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 9صفحه5 ومن طريقه مسلم رقم الحديث: 3002' وابن ماجه رقم الحديث: 3742' وأحمد رقم الحديث: 23875-23877-23879' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 339' والترمذي رقم الحديث: 2393' والطبراني جلد20صفحه239-241-244-246' والبيهقي جلد 10 صفحه 242' وغيرهم من طرق عن المقداد .

الْمَسْجِدِ فَلَمَّا سَمِعَهُمْ يَمْدَحُونَهُ قَامَ فَتَنَاوَلَ الْحَصَى فَجَعَلَ يَحْثُو فِي وُجُوهِهِمْ فَقَالَ عُثْمَانُ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَّاحِينَ فَاحْثُوا فِي وُجُوهِهِمْ أَوْ قَالَ: فِي أَفْوَاهِهِمِ التُّرَابَ أَوْ قَالَ: الْحَصَى

انہیں ان (حضرت عثمان) کی تعریف کرتے سنا تو اُٹھ کھڑے ہوئے' کنکریاں پکڑیں اور ان کے منہ میں ڈالنے لگے' حضرت عثمان نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ (حضرت مقداد نے) فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جب تم کسی کو کسی کے منہ پر تعریف کرتے ہوئے دیکھو تو اس کے منہ میں کنکریاں یا مٹی ڈالو۔

1255,1256 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ، قَالَ: جَعَلَ رَجُلٌ يَمْدَحُ غُلَامًا لِعُثْمَانَ قَالَ: فَعَمِدَ الْمِقْدَادُ فَجَعَلَ يَحْثُو فِي وَجْهِهِ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِذَا رَأَيْتُمُ الْمَدَّاحِينَ فَاحْثُوا فِي وُجُوهِهِمُ التُّرَابَ

حضرت میمون بن ابی شبیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے غلام کی تعریف کرنے لگا تو حضرت مقداد اُٹھے اور اس کے منہ میں مٹی ڈالنے لگے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ (حضرت مقداد نے) فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جب تم تعریفیں کرنے والوں کو دیکھو تو ان کے مونہوں میں مٹی ڈالو۔

105- وَأَبُو مَالِكٍ الْأَشْعَرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1257,1258 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوسلام' حضرت حارث رضی اللہ عنہ سے

1255,1256-حديث صحيح . واسناد هنا معل بالانقطاع بين ميمون وبين المقداد' وبالمخالفة في المتن' حيث جعل القصة لغلام عثمان' والثابت كما في الحديث السابق أنها لعثمان نفسه . وأخرجه أبو نعيم في الحلية جلد4صفحه377 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23874' والطبراني جلد20صفحه243 من طريق شعبة' به . ورواه غير واحد عن المقداد . انظر الحديث السابق .

1257,1258-حديث صحيح . وقد صرح يحيى بالسماع عند ابن حبان . وهذا الحديث والذى يليه حديث

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَّامٍ، عَنْ اَبِى سَلَّامٍ، عَنِ الْحَارِثِ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاَنَا آمُرُكُمْ بِخَمْسٍ اَمَرَنِى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِنَّ: الْجَمَاعَةُ وَالسَّمْعُ وَالطَّاعَةُ وَالْهِجْرَةُ وَالْجِهَادُ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ، فَمَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ قِيدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ اَوِ الْإِيمَانِ مِنْ عُنُقِهِ اَوِ الْإِيمَانِ مِنْ رَاْسِهِ اِلَّا اَنْ يُرَاجِعَ، وَمَنْ دَعَا دَعْوَى جَاهِلِيَّةٍ فَهُوَ مِنْ جُثَا جَهَنَّمَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاِنْ صَامَ وَصَلَّى قَالَ: وَاِنْ صَامَ وَصَلَّى، تَدَاعُوا بِدَعْوَى اللّٰهِ الَّذِى سَمَّاكُمْ بِهَا الْمُسْلِمِينَ الْمُؤْمِنِينَ عِبَادَ اللّٰهِ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تم کو پانچ چیزوں کا حکم دیتا ہوں جس کا مجھے اللہ عزوجل نے حکم دیا ہے' (۱) جماعت (کو لازم پکڑنے) (۲) سننے (۳) اطاعت کرنے (۴) ہجرت کرنے (۵) اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کا' پس جو جماعت سے ایک بالشت پیچھے ہوا' اس نے اسلام کا یا ایمان کا پٹہ اپنی گردن سے اتار دیا' یا ایمان اپنے سر سے مگر یہ کہ وہ واپس آ جائے اور جو جاہلیت والا دعویٰ کرے گا وہ جہنم میں جھونکا جائے گا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اگرچہ وہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے۔ آپ نے فرمایا: اگرچہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے' تم اللہ کی

جزأه المصنف . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 2864 من طريق المصنف . وقال: حسن صحيح . وأخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه 359' والبخارى فى التاريخ جلد 2صفحه260' والترمذى رقم الحديث: 2863' وابن خزيمة رقم الحديث: 19' وابن حبان رقم الحديث: 6233 والطبرانى رقم الحديث: 2428' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 7' وابن منده فى الايمان رقم الحديث: 212' والحاكم جلد 1صفحه117' وأبو الشيخ فى الأمثال رقم الحديث: 336' وغيرهم من طريق أبان بن يزيد' به . وصححه الحاكم على شرط الشيخين' وأقره الذهبى . قال الترمذى: هذا حديث حسن صحيح غريب . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22961' والطبرانى رقم الحديث: 3427-3429-3431' والحاكم جلد 1صفحه117' واللالكائى فى أصول الاعتقاد رقم الحديث: 157' وابن منده فى الايمان رقم الحديث: 212' وابن الأثير فى أسد الغابة جلد 1صفحه383' وغيرهم من طرق عن يحيى بن أبى كثير' به . وأخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 1036' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8866' وابن خزيمة رقم الحديث: 483-930' والطبرانى رقم الحديث: 3430' والحاكم جلد 1 صفحه 236 والبيهقى جلد 2صفحه29-282' والمزى فى تهذيب الكمال جلد5صفحه217 من طريق آخر عن زيد بن سلام' به .

ذات کا دعویٰ کرو' جس نے تمہارا نام مسلمان' ایمان والے اللہ کے بندے رکھا۔

106- وَالْعِرْبَاضُ بْنُ سَارِيَةَ

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1259 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَغْفَرَ لِلصَّفِّ الْمُقَدَّمِ ثَلَاثًا وَلِلثَّانِي مَرَّةً

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پہلی صف کے لیے تین مرتبہ بخشش مانگی اور دوسری صف کے لیے ایک مرتبہ۔

1259- حديث صحيح ـ وخالد بن معدان كثير الارسال' وروى من طريقه عن جبير بن نفير' عن العرباض' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17181-17188' والدارمى رقم الحديث: 1268' وابن خزيمة رقم الحديث: 1558' والطبرانى جلد18صفحه256' والحاكم جلد1صفحه214-217 من طريق هشام' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى' به ـ وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 996 من طريق يزيد بن هارون' عن هشام' به ـ بادخال جبير بن نفير بين خالد والعرباض' والذى فى المطبوعة بدون ذكر جبير' ولكنه مذكور فى التحفة وجامع المسانيد ـ ورواه شيبان عن يحيى كذلك' بادخال جبير فى الاسناد ـ أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صفحه376' وأحمد رقم الحديث: 17197' والدارمى رقم الحديث: 1269' وابن حبان رقم الحديث: 2158-2159' والطبرانى جلد 18صفحه255 ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17197-17202' والنسائى رقم الحديث: 816' والطبرانى جلد18صفحه256 من طريق بحير بن سعد' عن خالد' عن جبير' به .

107- وَصَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ الْمُرَادِيُّ

1260 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَلَمَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ، اَنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ: اذْهَبْ بِنَا اِلَى هَذَا النَّبِيِّ فَقَالَ: لَا يَسْمَعَنَّ هَذَا فَيَصِيرَ لَهُ اَرْبَعَةُ اَعْيُنٍ، فَاَتَيَاهُ فَسَاَلَاهُ عَنْ تِسْعِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْءً ا، وَلَا تَقْتُلُوا، وَلَا تَسْرِقُوا، وَلَا تَزْنُوا، وَلَا تَسْحَرُوا، وَلَا تَاْكُلُوا الرِّبَا، وَلَا تَقْذِفُوا الْمُحْصَنَةَ، وَلَا تَفِرُّوا مِنَ الزَّحْفِ، وَلَا تَمْشُوا بِبَرِيءٍ اِلَى ذِي سُلْطَانٍ لِتَقْتُلُوهُ اَوْ لِتُهْلِكُوهُ، وَعَلَيْكُمْ خَاصَّةً يَهُودُ اَنْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ فَقَبَّلَا يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ وَقَالَا: نَشْهَدُ اَنَّكَ نَبِيٌّ قَالَ: فَمَا يَمْنَعُكُمَا مِنَ اتِّبَاعِي؟ فَقَالَا: اِنَّ

حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ کی احادیث

حضرت صفوان بن عسال المرادی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اہل کتاب کے دو آدمی تھے' اُن میں سے ایک اپنے ساتھی سے کہنے لگا: ہمارے ساتھ چلو! اس نبی کی طرف (جاتے ہیں)' اس نے کہا: یہ سن نہ لے ورنہ اس کی چار آنکھیں ہو جائیں گی' پس وہ دونوں آپ کے پاس آئے' ان دونوں نے نو واضح نشانیوں کے متعلق آپ سے سوال کیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (۱) تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ (۲) قتل نہ کرو (۳) زنا نہ کرو (۴) جادو نہ کرو (۵) سود نہ کھاؤ (۶) پاک دامن عورت پر تہمت نہ لگاؤ (۷) جنگ سے نہ بھاگو (۸) کسی بے گناہ کو کسی طاقتور کے پاس مت لے جاؤ کہ وہ اسے قتل کرے یا اس کو ہلاک کرے (۹) اور اے یہودیو! تم کو خصوصیت کے ساتھ تلقین ہے کہ تم ہفتہ کے دن کے معاملے میں حد سے تجاوز نہ کرو'

1260- اسناده ضعيف' عبد الله بن سلمة مختلط' وعمرو بن مرة سمعمنه بعد تغيره . وأخرجه الترمذی رقم الحديث: 3144' والبيهقی جلد 8صفحه166' والخطيب فی الموضح جلد1صفحه328 من طريق المصنف . وقال الترمذی: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18117-18121' والترمذی رقم الحديث: 3144' والنسائی رقم الحديث: 4089' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 8656' وابن ماجه رقم الحديث: 3705' والطبری جلد 15صفحه172' والطبرانی رقم الحديث: 7396' والحاكم جلد1صفحه9' وأبو نعيم فی الحلية جلد5 صفحه97' والبيهقی فی الدلائل جلد6صفحه268 من طرق عن شعبة' به . وقال الحاكم: صحيح' لا نعرف له علة بوجه من الوجوه .

دَاوُدَ دَعَا اَنْ لَا يَزَالَ فِي ذُرِّيَّتِهِ نَبِيٌّ وَاِنَّا نَخْشَى اِنْ تَبِعْنَاكَ اَنْ يَقْتُلَنَا الْيَهُودُ وَقَالَ اَبُو دَاوُدَ مَرَّةً: وَلَا تَقْذِفُوا الْمُحْصَنَةَ اَوْ لَا تفِرُّوا مِنَ الزَّحْفِ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: شَكَّ شُعْبَةُ

پس اُن دونوں نے آپ کے ہاتھ اور پاؤں کا بوسہ لیا' دونوں نے کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ بے شک آپ نبی ہیں' آپ نے فرمایا: تم دونوں کو میری اتباع سے کون سی رکاوٹ ہے؟ دونوں عرض کرنے لگے: بے شک داؤد علیہ السلام نے دعا مانگی تھی کہ ہمیشہ اُن کی اولاد میں نبوت رہے اور ہم ڈرتے ہیں کہ اگر ہم آپ کی اتباع کریں گے تو یہود ہم کو قتل کر دیں گے۔ امام ابوداؤد نے ایک مرتبہ کہا کہ تم پاک دامن عورت پر تہمت نہ لگاؤ اور جنگ کے دوران نہ بھاگو۔ ابوداؤد فرماتے ہیں کہ شعبہ کو شک ہے۔

1261 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1261- اسناده حسن' لحال عاصم . واختلف عليه فيه' فرواه حماد بن سلمة وعبدة بن سليمان وزياد بن الربيع اليحمدى وأبو جعفر الرازى' عن عاصم' به مرفوعًا . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 792-793' وأحمد رقم الحديث: 18114-18118' والدارمى رقم الحديث: 363' وابن ماجه رقم الحديث: 226' وابن خزيمة جلد 1صفحه97' والطحاوى جلد1صفحه82' وابن حبان رقم الحديث: 1319' والطبرانى رقم الحديث: 7359-7379-7388' والدارقطنى جلد 1صفحه196-197' والبيهقى فى المدخل على السنن رقم الحديث: 350' وابن عبد البر فى جامع بيان العلم رقم الحديث: 164-166 . ورواه شعبة والسفيانان وحماد بن زيد ومسعر ومالك بن مغول وأبو عوانة وغيرهم' عن عاصم' به موقوفًا . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 795' وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 117' وأحمد رقم الحديث: 18120-18125' والترمذى رقم الحديث: 3536' والنسائى رقم الحديث: 158' وابن حبان رقم الحديث: 1321' والطبرانى رقم الحديث: 7365-7368-7371' وأبو نعيم فى الحلية جلد4 صفحه183' والبيهقى جلد1صفحه276' وفى المدخل رقم الحديث: 349' وابن عبد البر فى جامع بيان العلم رقم الحديث: 167-168 . ورواه حبيب بن أبى ثابت وطلحة بن مصرف' عن زر' به موقوفًا . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 7350' والحاكم جلد1صفحه101 .

بْـنُ سَلَـمَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَهَمَّامٌ، وَشُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْـنِ حُبَيْـشٍ، قَالَ:غَدَوْتُ عَلَى صَفْوَانَ بْـنِ عَسَّالٍ الْمُرَادِيِّ فَقَالَ:مَا جَاءَ بِكَ يَا زِرُّ؟ قُلْتُ:اِبْتِغَاءَ الْعِلْمِ فَقَالَ:اَفَلَا اُبَشِّرُكَ؟ قَالَ اَبُو دَاوُدَ:قَالَ حَمَّادُ بْـنُ سَلَمَةَ:وَلَمْ يَقُلْهُ اَحَدٌ مِنْهُمْ وَرَفَعَ الْحَدِيثَ:اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ

میں صبح کے وقت حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: اے ابوذر! کیسے آئے ہو؟ میں نے کہا: علم کی تلاش کے لیے' فرمایا: کیا میں آپ کو خوشخبری نہ دوں؟ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حماد بن سلمہ نے کہا: اس کے بارے ان میں سے کسی ایک نے بھی یہ نہیں کہا کہ یہ حدیث مرفوع ہے کہ فرشتے اس طالب علم کی رضا حاصل کرنے کے لیے اُس کے (پاؤں کے) نیچے اپنے پَر بچھاتے ہیں۔

1262 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں صبح کو

1262- اسناده حسن' لحال عاصم . وهذا الحديث واللذان بعده حديث واحد جزأه المصنف . وأخرجه ابن حزم في المحلى جلد 2صفحه113 من طريق المصنف . وأخرجه ابن عبد البر في جامع بيان العلم رقم الحديث: 163 من طريق الحمادين' به . واخرجه أحمد رقم الحديث: 18114' والدارمي رقم الحديث: 363' والطحاوى جلد 1 صفحه 82' والبيهقى في المدخل الى السنن رقم الحديث: 350' وابن عبد البر في جامع بيان العلم رقم الحديث: 166 من طريق حماد بن سلمة وحده عن عاصم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18125' والترمذى رقم الحديث: 3035' والطحاوى جلد 1صفحه82' والطبراني رقم الحديث: 7360' وابن عبد البر رقم الحديث: 164 من طريق حماد بن زيد وحده عن عاصم' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 792-793-795' والحميدى رقم الحديث: 881' وابن ابى شيبة جلد 1صفحه117' واحمد رقم الحديث: 18116-18118-18120' والترمذى رقم الحديث: 96-2387-3535' والنسائى رقم الحديث: 126-127-158' وابن ماجه رقم الحديث: 478' وابن خزيمة رقم الحديث: 17-193-196' وابن حبان رقم الحديث: 1319-1321' والطبرانى رقم الحديث: 7761' وغيرهم من طرق أخرى عن عاصم' به . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 7348-7350' والحاكم جلد 1 صفحه 101' وابن عبد البر فى جامع بين العلم رقم الحديث: 162 من طرق عن زر' به . واخرجه أحمد رقم الحديث: 18122' والطحاوى جلد 1صفحه82' والطبرانى رقم الحديث: 7347' والحاكم جلد1صفحه101 من طريقين عن صفوان .

بْنُ سَلَمَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَهَمَّامٌ، وَشُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: غَدَوْتُ عَلَى صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ فَقُلْتُ: اِنَّهُ حَكَّ فِي نَفْسِي مِنَ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ شَيْءٌ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذٰلِكَ شَيْءً ا؟ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفْرًا - اَوْ مُسَافِرِينَ - فَاَمَرَنَا اَنْ نَمْسَحَ عَلَيْهِمَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ اِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ کے پاس آیا' میں نے کہا کہ میرے دل میں موزوں پر مسح کرنے کے متعلق کھٹک ہے' کیا آپ نے اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے کچھ سنا ہے؟ (حضرت صفوان رضی اللہ عنہ) فرمایا کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے' تو ہم کو آپ نے تین دن تین راتیں مسح کرنے کا حکم دیا' بول و براز اور سونے پر (یعنی بول و براز کرنے اور سونے پر موزے اتارنے کی ضرورت نہیں) سوائے جنابت کے (غسل کے کہ پھر موزوں کو اُتارنا پڑے گا)۔

1263 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَهَمَّامٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرٍّ، قَالَ: قُلْتُ لِصَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ: هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْهَوَى شَيْءً ا؟ قَالَ: نَعَمْ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ اَوْ غَزْوٍ فَنَادَاهُ اَعْرَابِيٌّ بِصَوْتٍ لَهُ جَهْوَرِيٍّ فَقَالَ: اَيَا مُحَمَّدُ، اَيَا مُحَمَّدُ، اَيَا مُحَمَّدُ فَقِيلَ لَهُ: وَيْحَكَ اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ، فَقَدْ نُهِيتَ عَنْ رَفْعِ الصَّوْتِ، فَمَا زَالَ يُنَادِيهِ هٰكَذَا فَاَجَابَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَدْرِ ذٰلِكَ فَقَالَ: هَاؤُمْ قَالَ: اَرَاَيْتَ الْمَرْءَ يُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

حضرت زر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے ہدی کے متعلق کچھ سنا ہے؟ (حضرت صفوان رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ہاں! ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر یا غزوہ میں تھے کہ ایک دیہاتی نے بلند آواز میں پکارا! یا محمد! یا محمد! یا محمد! اس کو کہا گیا: تیرے لیے بربادی ہو! اپنی آواز کو پست کر۔ آپ ﷺ کی بارگاہ میں آواز بلند کرنے سے منع کیا گیا ہے' پس وہ مسلسل بلند آواز سے ہی پکارتا رہا' تو نبی اکرم ﷺ نے بھی اسے اسی کی زبان میں جواب دیا' فرمایا: میں یہاں ہوں' اس نے عرض کی: آپ مجھے بتائیں کہ ایک آدمی کسی سے محبت کرتا ہے' اور اس سے اس کی ملاقات نہیں ہوئی' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

1263- اسنادہ حسن' کسابقہ . وانظر تخریجہ فیہ ' والحدیث مروی عن عدد من الصحابۃ ' ومذکور فی کتب المتواتر . وانظر ما سبق برقم154 .

آدمی جس سے محبت کرتا ہے اسی کے ساتھ ہوگا۔

1264 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، وَهَمَّامٌ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، قَالَ: مَا بَرِحَ صَفْوَانُ يُحَدِّثُنِي حَتَّى ذَكَرَ بَابَ التَّوْبَةِ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ عَرْضُهُ أَرْبَعُونَ عَامًا أَوْ مَسِيرَةَ أَرْبَعِينَ عَامًا لَا يَزَالُ مَفْتُوحًا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ قِبَلِهِ وَذَلِكَ قَوْلُهُ (يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا لَمْ تَكُنْ آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا)(الانعام: **158**)

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت صفوان رضی اللہ عنہ مجھ سے حدیثیں بیان کرتے رہے حتیٰ کہ آپ نے توبہ کے دروازے کے متعلق ذکر کیا' فرمایا: توبہ کے دروازہ کی چوڑائی مغرب کی جانب چالیس سال کی مسافت جتنی ہے' اس کا دروازہ ہمیشہ کے لیے کھلا رہے گا' حتیٰ کہ سورج اس طرف (یعنی مغرب) سے طلوع ہو اور یہی مطلب اللہ کے اس ارشاد کا ہے: ''جس دن آپ کے رب کی نشانیاں آئیں گی' اس دن اس کا ایمان لانا فائدہ نہیں دے گا''(الانعام: ۱۵۸)۔

108- وَعَبَّادُ بْنُ شُرَحْبِيلَ

حضرت عباد بن شرحبیل رضی اللہ عنہ کی حدیث

1265 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت عباد بن شرحبیل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1264- اسناده حسن' كسابقيه . وانظر تخريجه في الأول منهما' وله شاهد من حديث أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث:6506 .

1265- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد10صفحه2' والمزي في تهذيب الكمال جلد14صفحه126 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد6صفحه86' ومن طريقه ابن ماجه رقم الحديث: 2298' وابن أبي عاصم في الآحاد رقم الحديث: 1654' وأحمد رقم الحديث: 17556' وأبو داؤد رقم الحديث: 2620-2621' والحاكم جلد4صفحه133' وغيرهم من طريق شعبة' به . وصححه الحاكم' ووافقه الذهبي . وأخرجه ابن سعد جلد7 صفحه54-55' والنسائي رقم الحديث: 5424' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 8519 من طريق آخر عن أبي بشر' به . وقال الحافظ في الاصابة جلد2صفحه256: اسناده صحيح .

دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ شُرَحْبِيلَ، قَالَ: قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ وَقَدْ اَصَابَنِي جُوعٌ شَدِيدٌ فَدَخَلْتُ حَائِطًا فَاَخَذْتُ سُنْبُلًا فَاَكَلْتُ مِنْهُ وَجَعَلْتُ فِي ثَوْبِي فَجَاءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ فَضَرَبَنِي وَاَخَذَ مَا فِي ثَوْبِي قَالَ: فَانْطَلَقْنَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَلَّمْتَهُ اِذْ كَانَ جَاهِلًا، وَلَا اَطْعَمْتَهُ اِذْ كَانَ سَاغِبًا فَاَمَرَ لِي بِنِصْفِ وَسْقٍ مِنْ شَعِيرٍ

کہ میں مدینہ منورہ آیا اور مجھے سخت بھوک لگی ہوئی تھی' سو میں ایک باغ میں داخل ہوا تو میں نے ایک خوشہ لیا' اس سے کھایا اور کچھ اپنے کپڑے میں رکھ لیا' پس باغ کا مالک آیا تو اس نے مجھے مارا اور جو میرے کپڑے میں تھا وہ بھی لے لیا' سو ہم دونوں نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے' اور آپ سے اس بات کا تذکرہ کیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے اس کو سکھایا کیوں نہیں! جب کہ یہ جاہل تھا اور نہ تو نے اس کو کھلایا جبکہ یہ بھوکا تھا' پھر آپ نے مجھے نصف وسق جو کے دینے کا حکم فرمایا۔

109- عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ

حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ کی احادیث

1266 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ، قَالَ: لَقَدْ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَةً مَا اُحِبُّ اَنَّ لِي بِهَا حُمْرَ النَّعَمِ اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْيٍ فَاَعْطَى قَوْمًا وَمَنَعَ قَوْمًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّا نُعْطِي قَوْمًا نَخْشَى هَلَعَهُمْ

حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک بات بتائی جو میرے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے' (فرماتے ہیں کہ) رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ قیدی آئے' آپ نے کچھ لوگوں کو دیئے اور کچھ کو نہ دیئے' پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم ایسی قوم کو دیتے ہیں جن سے ہم کو بھوک اور جزع کا ڈر ہوتا ہے' اور اُن کو نہیں دیتے جن کے دل میں ایمان

1266- حديث صحيح . وفى الاسناد هنا مبارك بن فضالة وهو ضعيف' وقد توبع . وأخرجه ابن أبى عاصم فى الأحاد والمثانى رقم الحديث: 1665 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20692' والبخارى رقم الحديث: 923-3145-7535' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1664' وأبو نعيم فى الحلية جلد2صفحه11' والبيهقى جلد 7صفحه18 من طريق يونس بن عبيد وجرير بن حازم مفرقين عن الحسن' به .

وَجَزْعَهُمْ وَنَكِلُ قَوْمًا اِلَى مَا جَعَلَ اللّٰهُ فِي قُلُوبِهِمْ مِنَ الْاِيمَانِ مِنهُمْ عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ

ہوتا ہے' اُنہی میں سے عمرو بن تغلب ہے۔

1267 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: وَقَالَ عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ مِنَ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعْرُ وَاِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا كَاَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَاِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَةِ اَنْ يَكْثُرَ التُّجَّارُ وَيَظْهَرَ الْقَلَمُ

حضرت عمرو بن تغلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ تم ان لوگوں سے لڑو گے جن کے جوتے بالوں کے ہوں گے' اور قیامت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ تم ان لوگوں سے لڑو گے جن کے چہرے انگور کی طرح ہوں گے' اور قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ تجارت بہت زیادہ ہوگی اور قلم کا ظہور ہوگا۔

110- حَدِيثُ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيِّ

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1268 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ربیعہ بن کعب الاسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے

1267- حديث صحيح' واسناده هنا كسابقه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20693-20696' والبخاری رقم الحديث: 2927-3592' وابن ماجه رقم الحديث: 4098' والبيهقی جلد 9صفحه176 من طريق عن جرير بن حازم' عن الحسن' به . دون الفقرة الأخيرة منه . وأخرجه النسائی رقم الحديث: 4468' والحاكم جلد2صفحه7 من طريق وهب بن جرير' عن أبيه ' عن يونس بن عبيد' عن الحسن به ' بالفقرة الأخيرة فحسب . وصححه الحاكم علی شرطهما' وأقره الذهبی .

1268- حديث صحيح . أخرجه ابن سعد جلد4صفحه313' وأحمد رقم الحديث: 16626' والترمذی رقم الحديث: 3416' وغيرهم من طريق هشام' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2563' وأحمد رقم الحديث: 16624' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 10698' وابن ماجه رقم الحديث: 3879' وابن حبان رقم الحديث: 2595' والبيهقی جلد 2صفحه486' وغيرهم من طرق عن يحيی بن أبی كثير' به . وأخرج مسلم فی باب فضل السجود رقم الحديث: 489' وأبو داؤد رقم الحديث: 1320' والنسائی

قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيُّ، قَالَ: بِتُّ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ اُنَاوِلُهُ الْوَضُوءَ مِنَ اللَّيْلِ فَاَسْمَعُهُ الْهَوِيَّ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَاَسْمَعُهُ الْهَوِيَّ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے پاس رات گزارتا تھا' میں آپ کو رات کے وقت وضو کا پانی دیا کرتا تھا' سو میں نے رات کے وقت آپ کی آواز سنی' آپ پڑھ رہے تھے: ''سمع الله لمن حمده'' (یعنی سن لی اللہ نے اس شخص کی بات جس نے اس کی حمد کی) اور میں نے رات کے وقت آپ کو پڑھتے سنا: ''الحمد لله رب العالمين'' (تمام تر تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے)۔

1269 - حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ، قَالَ: كُنْتُ اَخْدِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ: يَا رَبِيعَةُ اَلَا تَتَزَوَّجُ؟ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ مَا عِنْدِي مَا يُقِيمُ امْرَاَةً وَمَا اُحِبُّ اَنْ يَشْغَلَنِي عَنْ خِدْمَتِكَ شَيْءٌ، ثُمَّ قَالَ لِي يَوْمًا آخَرَ: يَا رَبِيعَةُ اَلَا تَتَزَوَّجُ؟ فَقُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ

حضرت ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت کرتا تھا' آپ نے ایک دن فرمایا: اے ربیعہ! تو شادی کیوں نہیں کرتا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میرے پاس کوئی شی ہی نہیں کہ (میں) عورت کو ٹھہرا سکوں' مجھے یہ پسند بھی نہیں ہے کہ مجھے آپ کی خدمت سے کوئی شی مشغول کر دے۔ پھر مجھے ایک دن فرمایا: اے ربیعہ! تو شادی کیوں نہیں کر

رقم الحديث: 1137' وغيرهم أصل الحديث من طريق الهقل بن زياد' عن الأوزاعي' عن يحيى بن أبي كثير' به ' بلفظ: كنت أبيت مع رسول الله صلى الله عليه و آله وسلم فآتيه بوضوئه وحاجته ' فقال لي: سل . فقلت: أسألك مرافقتك في الجنة . قال: أو غير ذلك؟ فقلت: هو ذاك . قال: فأعني على نفسك بكثرة السجود . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16626 من طريق نعيم بن مجمر' عن ربيعة بن كعب' مطولًا .

1269- اسناده حسن . عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2048 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16627' وأبو يعلى كما في الاتحاف والطبراني رقم الحديث: 4578' ودعلج السجزي في مسند المقلين رقم الحديث: 19' والحاكم جلد 2صفحه172' من طريق المبارك بن فضالة' به . وعند جميعهم ما عدا الطبراني زيادة في آخره هي الحديث الآتي عند المصنف .

قَالَ: ثُمَّ قُلْتُ فِي نَفْسِي: وَاللّٰهِ لَرَسُولُ اللّٰهِ اَعْلَمُ بِمَا يُصْلِحُنِي مِنْ اَمْرِ دُنْيَايَ وَآخِرَتِي مِنِّي، وَاللّٰهِ لَئِنْ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثَّالِثَةَ لَاَقُولَنَّ نَعَمْ فَقَالَ لِي الثَّالِثَةَ: يَا رَبِيعَةُ آلَا تَزَوَّجُ؟ قَالَ: قُلْتُ: لِيَصْنَعْ رَسُولُ اللّٰهِ مَا شَاءَ فَقَالَ: انْطَلِقْ اِلَى آلِ فُلَانٍ نَاسٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقُلْ: رَسُولُ اللّٰهِ اَرْسَلَنِي يَقْرَاُ السَّلَامَ وَيَاْمُرُكُمْ اَنْ تُزَوِّجُونِي فُلَانَةَ فَاَتَيْتُهُمْ فَقُلْتُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُزَوِّجُونِي فُلَانَةَ فَقَالُوا: مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللّٰهِ وَبِرَسُولِ رَسُولِ اللّٰهِ، وَاللّٰهِ لَا يَرْجِعُ رَسُولُ رَسُولِ اللّٰهِ الْيَوْمَ اِلَّا بِحَاجَتِهِ، قَالَ: فَزَوَّجُونِي وَاَكْرَمُونِي فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآنِي كَئِيبًا حَزِينًا فَقَالَ: مَا لَكَ يَا رَبِيعَةُ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتَيْتُ قَوْمًا كِرَامًا فَاَكْرَمُونِي وَزَوَّجُونِي وَلَيْسَ عِنْدِي مَا اَسُوقُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُرَيْدَةُ الْاَسْلَمِيُّ اجْمَعْ لِي فِي وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَمَعَ لِي فِيهَا فَقَالَ: انْطَلِقْ بِهٰذَا اِلَيْهِمْ فَاَتَيْتُهُمْ فَقَبِلُوا ذٰلِكَ مِنِّي وَفَرِحُوا فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآنِي كَئِيبًا فَقَالَ: مَا لَكَ يَا رَبِيعَةُ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَتَيْتُ قَوْمًا كِرَامًا فَقَبِلُوا ذٰلِكَ مِنِّي وَفَرِحُوا وَلَيْسَ عِنْدِي مَا اُولِمُ قَالَ: يَا بُرَيْدَةُ اجْمَعُوا لَهُ فِي ثَمَنِ كَبْشٍ فَجَمَعُوا لِي فِي ثَمَنِ كَبْشٍ عَظِيمٍ ثُمَّ قَالَ: ائْتِ

لیتا؟ میں نے آپ سے پہلی والی بات عرض کی' کہا کہ پھر میں نے دل میں کہا: اللہ کی قسم! رسول اللہ مجھ سے زیادہ میرے معاملے کو جانتے ہیں جو میرے لیے دنیا اور آخرت کے لحاظ سے بہتر ہے' اللہ کی قسم! اگر رسول اللہ ﷺ نے مجھے تیسری مرتبہ فرمایا تو میں ضرور ہاں کروں گا۔ سو آپ نے مجھے تیسری مرتبہ فرمایا: اے ربیعہ! تو شادی کیوں نہیں کرتا؟ کہا کہ میں نے عرض کی: رسول اللہ جیسے چاہیں کریں! آپ نے فرمایا: انصار کے فلاں لوگوں کے پاس چلے جاؤ' ان سے کہنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے بھیجا ہے' آپ کو سلام کہہ رہے تھے اور تمہیں آپ حکم دیتے ہیں کہ تم میری فلاں عورت سے شادی کر دو۔ سو میں اُن کے پاس آیا' میں نے کہا: بے شک رسول اللہ ﷺ تم کو حکم دیتے ہیں کہ تم میری فلاں عورت سے شادی کر دو! انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے بھیجے ہوئے کو خوش آمدید! اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ کا قاصد آج اپنی ضرورت پوری کر کے واپس جائے گا۔ سو انہوں نے میری شادی کر دی اور میرا احترام کیا' پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ نے مجھے غمگین دیکھا تو آپ نے فرمایا: ربیعہ! تیری کیا حالت ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسی عزت والی قوم کے پاس آیا ہوں' انہوں نے میرا احترام کیا اور میری شادی کی اور میرے پاس حق مہر کے لیے پیسے بھی نہیں تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بریدہ الاسلمی! میرے لیے کھجور کی گٹھلی کے برابر سونے کو جمع کرو' پس

عَائِشَةَ فَقُلْ لَهَا يَقُولُ لَكِ رَسُولُ اللّٰهِ: اِدْفَعِي اِلَيْهِ ذَاكَ الطَّعَامَ فَاَتَيْتُهَا فَقَالَتْ: دُونَكَ الْمِكْتَلَ وَاللّٰهِ مَا عِنْدَنَا غَيْرُهُ، قَالَ: فَاَخَذْتُهُ وَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: انْطَلِقْ بِهٰذَا اِلَيْهِمْ فَلْيُصْلِحْ هٰذَا عِنْدَهُمْ خُبْزًا وَلْيُنْضِجْ هٰذَا عِنْدَهُمْ لَحْمًا فَاَتَيْتُهُمْ بِهِ فَقَالُوا: اَمَّا الْخُبْزُ فَنَحْنُ نَكْفِيكُمُوهُ وَاكْفُونَا اَنْتُمُ اللَّحْمَ، فَانْطَلَقْتُ بِالْكَبْشِ اِلَى اُنَاسٍ مِنْ اَصْحَابِي فَتَعَاوَنَّا عَلَيْهِ فَفَرَغْنَا مِنْهُ وَانْطَلَقْتُ بِهِ فَاَوْلَمْتُ فَدَعَوْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَجَابَنِي

میرے لیے جمع کیا گیا' سو میں وہ لے کر ان لوگوں کے پاس آیا تو انہوں نے مجھ سے یہ قبول کیا اور بڑے خوش ہوئے' پھر میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' آپ نے مجھے غمگین دیکھا تو فرمایا: اے ربیعہ! کیا ہوا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ایسی عزت والی قوم کے پاس سے آیا ہوں' انہوں نے مجھ سے حق مہر قبول کیا اور وہ بہت خوش ہوئے جبکہ میرے پاس ولیمہ کے لیے کوئی شی نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: اے بریدہ! اس کے لیے ایک بکرے کی قیمت جتنے پیسے جمع کرو! سو میرے لیے ایک بکرے جتنے پیسے جمع کیے گئے' پھر مجھ سے فرمایا: عائشہ کے پاس جاؤ' ان سے کہو کہ آپ کو رسول اللہ ﷺ نے کہا ہے کہ مجھے وہ غلہ دے دیں۔ سو میں آپ کے پاس آیا' آپ فرمانے لگیں: اللہ کی قسم! ہمارے پاس اس تھیلی کے علاوہ کوئی چیز نہیں ہے۔ میں نے اس کو پکڑا اور میں رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آیا' آپ نے فرمایا: ان کے پاس لے جا! تاکہ وہ تیرے لیے دو روٹیاں اور گوشت پکا دیں۔ سو میں ان کے پاس لے کر آیا تو انہوں نے کہا: بہرحال روٹیوں کے بارے تو ہم آپ کی کفایت کریں گے اور تم ہماری گوشت کے معاملے میں کفایت کرو۔ سو میں وہ بکرا اپنے ساتھیوں کے پاس لے کر آیا' انہوں نے اس پر ہمارے ساتھ تعاون کیا تو ہم اس سے فارغ ہو گئے اور میں اس کو لے چلا' پس میں نے ولیمہ کیا' پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کو دعوت دی تو آپ نے میری دعوت قبول فرمائی۔

1270 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِى عِمْرَانَ الْجَوْنِيّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيّ، قَالَ: اَعْطَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْضًا وَاَعْطَى اَبَا بَكْرٍ اَرْضًا قَالَ: فَاخْتَلَفْنَا فِي عِذْقٍ يَعْنِي نَخْلَةً فَقُلْتُ اَنَا: هِيَ مِنْ اَرْضِي وَقَالَ اَبُو بَكْرٍ: هِيَ مِنْ اَرْضِي فَقَالَ: يَا اَبَا بَكْرٍ اَمَا تَرَى انْظُرْ اَمَا تَرَى؟ اِنَّهَا مِنْ اَرْضِي فَاَبَى وَقَالَ لِي كَلِمَةً نَدِمَ عَلَيْهَا فَقَالَ: يَا رَبِيعَةُ قُلْ لِي مِثْلَ مَا قُلْتُ لَكَ حَتَّى تَكُونَ قِصَاصًا قَالَ: قُلْتُ لَا قَالَ: فَقَالَ: وَاللّٰهِ اِذًا لَاَسْتَعْدِيَنَّ عَلَيْكَ قَالَ: قُلْتُ: اَنْتَ، نَعَمْ فَانْطَلَقَ يَؤُمُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَّبَعْتُهُ وَجَاءَ نَاسٌ مِنْ قَوْمِي فَقَالَ: يَرْحَمُ اللّٰهُ اَبَا بَكْرٍ هُوَ الَّذِي قَالَ لَكَ مَا قَالَ وَيَسْتَعْدِي عَلَيْكَ فَانْطَلِقُوا مَعِي فَقُلْتُ لَهُمْ: اَتَدْرُونَ مِنْ هَذَا؟ هَذَا اَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ يَاْتِي رَسُولَ اللّٰهِ وَهُوَ غَضْبَانُ فَيَغْضَبُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِغَضَبِهِ وَيَغْضَبُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِغَضَبِ رَسُولِهِ فَيَهْلِكُ رَبِيعَةُ، ارْجِعُوا فَرَدَدْتُهُمْ وَانْطَلَقْتُ وَقَدْ سَبَقَنِي اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَّ

حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے زمین دی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو زمین دی۔ کہتے ہیں کہ ہمارا کھجور کے متعلق اختلاف ہو گیا تو میں نے کہا: یہ میری زمین میں ہے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ میری زمین میں ہے۔ پس انہوں نے کہا: اے ابوبکر! کیا رائے ہے آپ کی ذرا دیکھیں آپ کی کیا رائے ہے؟ یہ میری زمین میں ہے سو آپ نے انکار کر دیا' پھر مجھ سے آپ نے ایسی بات کی جس پر آپ نادم ہوئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ربیعہ! مجھے بھی وہی بات کہو جو میں نے تم سے کہی ہے' یہاں تک کہ تیرا بدلہ ہو جائے۔ کہا کہ میں نے عرض کی: نہیں! (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: اللہ کی قسم! تب تو میں تیرے خلاف ضرور مدد چاہوں گا' کہا کہ میں نے عرض کی: آپ ٹھیک ہے' سو آپ چلے تو نبی اکرم ﷺ امامت کروا رہے تھے اور میں آپ کے پیچھے آیا اور میری قوم کے لوگ بھی آئے' انہوں نے کہا: اللہ ابوبکر پر رحم فرمائے! وہ کیسے کر سکتے ہیں جو خود ہی آپ کے خلاف بات کریں گے۔ پس وہ میرے ساتھ چلے' میں نے ان کو کہا: تم جانتے ہو یہ کون ہے؟ یہ ابوبکر صدیق ہیں' دو

1270- اسناده حسن' كسابقه . وهذا الحديث جزء من الحديث السابق عند المخرجين' وقد أفرده المصنف هنا . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2945 الى المصنف مفردًا أيضًا . وكذلك أفرده الطبرانى رقم الحديث: 4577' وأخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه 313 من طريق أبى عمران الجونى' مرسلًا .

عَلَيْهِ فَلَمَّا جِئْتُ قَالَ لِي: يَا رَبِيعَةُ مَا لَكَ وَلِلصِّدِّيقِ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّهُ قَالَ لِي شَيْءً ا وَقَالَ لِي: قُلْ مِثْلَ مَا قُلْتُ لَكَ حَتّٰى يَكُونَ قِصَاصًا فَقُلْتُ: لَا أَقُولُ لَكَ مِثْلَ مَا قُلْتَ لِي قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَجَلْ فَلَا تَقُلْ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لَكَ وَلٰكِنْ قُلْ: يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ: يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ أَبَا بَكْرٍ، يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ أَبَا بَكْرٍ فَوَلّٰى أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَهُوَ يَبْكِي

میں سے دوسرے جو دونوں غار میں تھے۔ پس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو آپ کو غصہ تھا اور رسول اللہ ﷺ کے غصہ کی وجہ سے اللہ عزوجل ناراض ہوتا ہے‘ سو رسول اللہ ﷺ کی ناراضگی کی وجہ سے ربیعہ ہلاک ہو گیا‘ واپس جاؤ! پس میں نے اُن کو لوٹا دیا اور میں چل پڑا‘ آپ مجھ سے پہلے نبی ﷺ کے پاس پہنچ گئے‘ سو آپ کو بتایا تو جب میں آپ کے پاس آیا‘ مجھے آپ نے فرمایا: اے ربیعہ! تجھے اور صدیق کو کیا ہوا؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! انہوں نے مجھے کوئی بات کہی ہے‘ اور انہوں نے مجھ سے فرمایا کہ تم مجھے وہی کہو جو میں نے کہا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھیک ہے‘ تم نہ کہنا اس طرح جو اس نے کہا ہے۔ لیکن کہو: اے ابوبکر! اللہ آپ کو معاف فرمائے! سو میں نے کہا: اے ابوبکر! اللہ آپ کو معاف فرمائے! اے ابوبکر! اللہ آپ کی مغفرت فرمائے! تو حضرت ابوبکر اس حالت میں پلٹے کہ آپ رو رہے تھے۔

111- وَحَمْزَةُ بْنُ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيُّ

حضرت حمزہ بن عمرو اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1271 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں

1271- حديث صحيح‘ واسناد المصنف منقطع‘ قتادة لم يسمع من سليمان بن يسار . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 2293‘ والطحاوي جلد 2صفحه69‘ والطبراني رقم الحديث: 2981-2982‘ من طرق عن هشام‘ به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16080‘ والطبراني رقم الحديث: 2983 من طريق قتادة ‘ به . ورواه عمران بن أبي أنس‘ عن سليمان بن يسار‘ به . أخرجه النسائي رقم الحديث: 2295-2296‘ والروياني رقم الحديث: 1485‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 2153 . وقد اختلف على عمران في هذا .

قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ حَمْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ: اِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَاِنْ شِئْتَ فَاَفْطِرْ

نے رسول اللہ ﷺ سے سفر کی حالت میں روزہ رکھنے کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو روزہ رکھ اور اگر چاہے تو روزہ نہ رکھ۔

112- وَجَرْهَدٌ الْاَسْلَمِيُّ

حضرت جرہد اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1272 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت جرہد اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

انظر سنن النسائی رقم الحدیث: 2294-2301 . وأخرجه مسلم رقم الحدیث: 1121' والنسائی رقم الحدیث: 2301' وابن خزیمة رقم الحدیث: 2026' والطبرانی رقم الحدیث: 2981' والدارقطنی جلد2صفحه189' والبیهقی جلد4صفحه243 من طریق عروة بن الزبیر' عن أبی مرواح' عن حمزة .

1272- اسناده مضطرب . وهكذا روى المصنف هذا الحديث عن مالك' وقد اختلف على مالك وغيره في هذا الحديث اختلافًا كثيرًا حتى وصف غير واحد من الأئمة هذا الحديث بالاضطراب . انظر فتح الباری لابن رجب جلد2 صفحه 405-406' وللحافظ جلد 1صفحه478' وتغليق التعليق جلد2صفحه209' وتهذيب التهذيب جلد 2 صفحه69 . فأما رواية مالك عند غير المصنف: فقد روى عنه ' عن أبی النضر' عن زرعة ابن عبد الرحمٰن بن جرهد' عن أبيه ' عن جده . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15968' والطحاوی جلد1صفحه475' والطبرانی رقم الحدیث: 2143-2144' وغيرهم . وروى عنه' عن أبی النضر' عن زرعة' عن أبيه قال: كان جرهد' مرسلًا . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4014' والبخاری فی التاريخ جلد 2صفحه249' والبيهقی جلد2صفحه228' وغيرهم . وروى عنه ' عن أبی النضر' عن زرعة بن جرهد' عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15973 . ورواه ابن عيينة ' عن أبی النضر' واختلف عنه كذلك' فروى عنه ' عن أبی النضر' عن زرعة بن مسلم بن جرهد' عن أبيه ' عن جده . أخرجه الدارقطنی جلد 1صفحه224 . وروى عنه ' عن أبی النضر' عن زرعة بن مسلم بن جرهد' عن جده جرهد . أخرجه الحميدی رقم الحديث: 857' والبخاری فی التاريخ جلد 2صفحه249' والترمذی رقم الحديث: 2795 . وقال البخاری: هذا لا يصح . وقال

قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ، عَنِ ابْنِ جَرْهَدٍ، عَنْ جَرْهَدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَقَدْ كَشَفَ عَنْ فَخِذِهِ فَقَالَ: يَا جَرْهَدُ خَمِّرْ فَخِذَكَ فَإِنَّهَا مِنَ الْعَوْرَةِ

کہ نبی اکرم ﷺ ان کے پاس سے گزرے اس حالت میں کہ ان کی ران کھلی ہوئی تھی' آپ نے فرمایا: اے جرہد! اپنی ران کو ڈھانپ' کیونکہ ران بھی شرمگاہ کا حصہ ہے۔

113- وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی احادیث

1273 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدَ

حضرت ابوحوراء سعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ

الترمذي: ما أرى اسناده بمتصل . وروى عنه' عن أبي النضر' عن زرعة بن مسلم' أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم رأى جرهدًا' مرسلًا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15969 . وقد روى في هذا الحديث غير ذلك من الوجوه' منها ما أخرجه أحمد رقم الحديث: 15971' والترمذي رقم الحديث: 2798' وغيرهما من طريق أبي الزناد' عن ابن جرهد' عن أبيه . ومنها ما أخرجه أحمد رقم الحديث: 15970' والبخاري في التاريخ جلد2صفحه249 وغيرها من طريق أبي الزناد قال: حدثني آل جرهد' بنحوه . وكذلك روى عن أبي الزناد' عن زرعة بن عبد الرحمن بن جرهد عن جده جرهد . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15975' والبخاري في التاريخ جلد2صفحه248' وغيرهما . ورواه عبد الله بن محمد بن عقيل' عن عبد الله بن جرهد' عن أبيه جرهد . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15972' والترمذي رقم الحديث: 2797' وغيرهما . ومن طرق أخرى عن جرهد عند الطحاوي جلد1صفحه475' والطبراني رقم الحديث: 2145-2149' وغيرهما .

1273- حديث صحيح . أخرجه البزار رقم الحديث: 1336 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1727' والدارمي رقم الحديث: 1591' وأبو يعلى رقم الحديث: 6762' وابن خزيمة رقم الحديث: 2347' وابن حبان رقم الحديث: 722' والطبراني رقم الحديث: 2710' وغيرهم من طرق شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4984' وأحمد رقم الحديث: 1725' والطبراني رقم الحديث: 2711-2714' وغيرهما من طريق بريد بن أبي مريم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1723-1727' والطبراني رقم الحديث: 2713-2741' وغيرهما من طريق أبي الحوراء ربيعة

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی بُرَيْدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ السَّلُولِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْحَوْرَاءِ السَّعْدِيَّ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ: مَا تَذْكُرُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: اَخَذْتُ تَمْرَةً مِنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَاَلْقَيْتُهَا فِی فِيَّ فَنَزَعَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلُعَابِهَا فَاَلْقَاهَا فِی التَّمْرِ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، تَمْرَةٌ مِنْ صَبِيٍّ فَقَالَ: اِنَّا آلَ مُحَمَّدٍ لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ

میں نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے عرض کی: ہم کو نبی اکرم ﷺ کی بات سنائیں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے زکوٰۃ کی کھجور اُٹھائی تو میں نے اس کو منہ میں ڈال لیا' سو نبی اکرم ﷺ نے اس کھجور کو (میرے منہ سے) لعاب سمت نکال دیا اور کھجور پھینک دی' صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! بچے نے کھجور لی تھی' آپ ﷺ نے فرمایا: ہم آلِ محمد کے لیے زکوٰۃ حلال نہیں۔

1274 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی بُرَيْدُ بْنُ اَبِی مَرْيَمَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْحَوْرَاءِ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا: مَا تَذْكُرُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: كَانَ يَقُولُ: دَعْ مَا يَرِيبُكَ اِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ فَاِنَّ الصِّدْقَ طُمَانِينَةٌ وَاِنَّ الْكَذِبَ رِيبَةٌ

حضرت ابوالحوراء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے عرض کی کہ ہم کو نبی اکرم ﷺ کی حدیث سنائیں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے: جو چیز تجھے شک ڈالے اس کو چھوڑ دے کیونکہ سچائی میں طمانیت ہوتی ہے اور جھوٹ میں شک ہوتا ہے۔

بن شيبان' به . والحديث من رواية أبی هريرة أن الحسن بن علی أخذ تمرة...... عند البخاری رقم الحديث: 1485-1491-3072' ومسلم رقم الحديث: 1069 .

1274- حديث صحيح . أخرجه البزار رقم الحديث: 1336' وأبو نعيم فی أخبار أصبهان جلد 1 صفحه 45' والبيهقی جلد 5 صفحه 335 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1723-1727' والدارمی رقم الحديث: 2535' والترمذی رقم الحديث: 2518' والنسائی رقم الحديث: 5727' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 6762' وابن خزيمة رقم الحديث: 2348' وابن حبان رقم الحديث: 722' والحاكم جلد 2 صفحه 13-99' وغيرهم من طريق شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4984' والدولابی فی الذرية الطاهرة رقم الحديث: 135' والطبرانی رقم الحديث: 2708-2711' والحاكم جلد 2 صفحه 13 من طريق بريد' به . وقال الترمذی: حسن صحيح . وقال الحاكم: صحيح الاسناد .

وهذا الحديث ربما روی مع الذی قبله' والذی بعده فی سياق واحد' فانظر تخريجهما .

1275 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی بُرَيْدٌ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْحَوْرَاءِ، قَالَ: قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيّ: مَا تَذْكُرُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: يُعَلِّمُنَا هٰذَا الدُّعَاءَ: اللّٰهُمَّ اهْدِنِی فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِی فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِی فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَقِنِی شَرَّ مَا قَضَيْتَ، اِنَّكَ تَقْضِی وَلَا يُقْضٰی عَلَيْكَ، اِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

حضرت ابوالحوراء فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت امام حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے کہا کہ آپ ہم کو نبی اکرم ﷺ کے حوالہ سے کوئی بات سنائیں! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ ﷺ ہم کو یہ دعا سکھاتے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اهْدِنِی فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِی فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِی فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَقِنِی شَرَّ مَا قَضَيْتَ، اِنَّكَ تَقْضِی وَلَا يُقْضٰی عَلَيْكَ، اِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ''۔

1275- حديث صحيح . أخرجه البزار رقم الحديث: 1336 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1727، والدارمی رقم الحديث: 1599، وأبو يعلٰى رقم الحديث: 6759-6762، وابن خزيمة رقم الحديث: 1096، والدولابی فی الذرية الطاهرة رقم الحديث: 134، وابن حبان رقم الحديث: 722، والطبرانی رقم الحديث: 2707، وفی الدعاء رقم الحديث: 744، وغيرهم من طرق عن شعبة، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4984، وأحمد رقم الحديث: 1718-1723-1727، والدارمی رقم الحديث: 1600-1601، وأبو داؤد رقم الحديث: 1425-1426، والترمذی رقم الحديث: 464، وابن ماجه رقم الحديث: 1178، والنسائی رقم الحديث: 1744، وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 374، وابن خزيمة رقم الحديث: 1095، والدولابی فی الذرية الطاهرة رقم الحديث: 135-136، والحاكم جلد3صفحه172، والبيهقی جلد2صفحه209، وغيرهم من طريق بريد بن أبی مريم، به . وقال الترمذی: حديث حسن...... ولا نعرف عن النبی صلى الله عليه وآله وسلم فی القنوت فی الوتر شيئًا أحسن من هذا . وروته عائشة عن الحسن . أخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 375، والطبرانی رقم الحديث: 2700، والحاكم جلد 3صفحه172، وصححه الحاكم على شرطهما . وراجع الحديثين السابقين .

114- وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَرْجِسَ

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ کی حدیث

1276 ـــ حَدَّثَنَا قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَرْجِسَ، وَكَانَ قَدْ سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا قَالَ: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا تھا' کہا کہ نبی اکرم ﷺ جب سفر کا ارادہ فرماتے تھے تو یہ دعا پڑھتے تھے: ''اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ''۔

115- وَمُحَمَّدُ بْنُ صَفْوَانَ

حضرت محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ کی حدیث

1277 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت محمد بن صفوان رضی اللہ عنہ سے روایت

1276- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20791-20792' والدارمي رقم الحديث: 2672' والنسائي رقم الحديث: 5513' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 815' وغيرهم من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9231' وابن أبي شيبة جلد 10 صفحه359' وأحمد رقم الحديث: 20791-20795-20800' وعبد بن حميد رقم الحديث: 5009' ومسلم رقم الحديث: 1343' والترمذي رقم الحديث: 3439' والنسائي رقم الحديث: 5514-5515' وفي الكبرى رقم الحديث: 8801-10333' وابن ماجة رقم الحديث: 3888' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 813' وأبو نعيم في الحلية جلد3 صفحه122' والبيهقي جلد5 صفحه250 من طرق عن عاصم' به .

1277- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم في معرفة الصحابة جلد 2 صفحه74' والبيهقي جلد9 صفحه320 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15911' والطبراني جلد 19 صفحه236 من طريق شعبة به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2822' والنسائي رقم الحديث: 4324' وابن ماجة رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ، اَنَّهُ صَادَ اَرْنَبًا فَذَبَحَهَا بِمَرْوَةٍ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَاَمَرَهُ بِاَكْلِهَا

ہے کہ انہوں نے خرگوش کا شکار کیا اور اسے نوک دار پتھر سے ذبح کیا' پس نبی اکرم ﷺ کے پاس لائے تو اس کا ذکر کیا' تو آپ ﷺ نے اسے اس کو کھانے کا حکم دیا۔

116- وَسَلْمَانُ بْنُ عَامِرٍ

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث

1278 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حَفْصَةَ بِنْتَ سِيرِينَ، تُحَدِّثُ عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سلیمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی روزہ رکھے تو وہ روزہ کھجور سے افطار کرے' پس اگر اسے کھجور نہ ملے تو پانی سے افطار کرے' بے شک پانی بھی

الحديث: 3175' والطبراني جلد19 صفحه237' وغيرهم من طرق عن عاصم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15192' والنسائي رقم الحديث: 4411' وابن ماجة رقم الحديث: 3244' والطبراني جلد 19 صفحه326' وأبو نعيم في معرفة الصحابة جلد 2 صفحه73' والحاكم جلد 4 صفحه235' والبيهقي جلد 9 صفحه321' وغيرهم من طريق داؤد بن أبي هند وحصين' عن الشعبي' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي .

1278- اسناده ضعيف' لجهالة الرباب بنت صليع . وأخرجه البيهقي جلد4 صفحه239 من طريق المصنف' وقال: هكذا وجدته في المسند قد أقام اسناده أبو داؤد' وقد رواه محمود بن غيلان عن أبي داؤد دون ذكر الرباب' وروى عن روح بن عبادة عن شعبة موصولًا' ورواه سعيد بن عامر عن شعبة فغلط في اسناده . ورواه غندر وأبو الوليد ومسلم بن ابراهيم' عن شعبة' به' ولم يذكروا الرباب فيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16287-17918' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3315-6710' وابن قانع في معجم الصحابة جلد 1 صفحه285' والطبراني رقم الحديث: 6197 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17906' والترمذي رقم الحديث: 658-695' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3320' وغيرهم من طريق سفيان بن عيينة' عن عاصم' بهذا الاسناد' وذكر فيه الرباب .

قَالَ: إِذَا صَامَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى التَّمْرِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَى الْمَاءِ فَإِنَّهُ طَهُورٌ

پاک ہے۔

117- وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ

حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان رضی اللہ عنہ کی حدیث

1279 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدِ بْنِ قَارِظٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ، قَالَ: سَأَلَ طَبِيبٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضِفْدِعٍ يَجْعَلُهَا فِي دَوَاءٍ فَنَهَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهَا

حضرت عبدالرحمٰن بن عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سے طبیب نے مینڈک کے متعلق پوچھا کہ اس کو دواء میں ڈال لیں؟ تو نبی اکرم ﷺ نے اسے اس کو مارنے سے منع فرمایا۔

118- وَمَعْمَرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ

حضرت معمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

1280 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت معمر بن عبداللہ بن نضلہ رضی اللہ عنہ

1279- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 9صفحه258' و المزى فى تهذيب الكمال جلد 10صفحه405 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد7صفحه450' وأحمد رقم الحديث: 15795' وأبو داؤد رقم الحديث: 3871-5269' والنسائى رقم الحديث: 4366' والفسوى فى المعرفة جلد1صفحه285' والحاكم جلد4 صفحه410' والبيهقى جلد9صفحه318' وغيرهم من طرق عن ابن أبى ذئب' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وانظر تبييض الصحيفة لمحمد عمرو بن عبد اللطيف رقم الحديث:47 .

1280- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15798' وابن حبان رقم الحديث: 4936' والطبرانى جلد 20 صفحه446 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15797-27288-27289' والترمذى رقم الحديث: 1267' وابن ماجة رقم الحديث: 2154' وغيرهم من طرق عن ابن اسحاق'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَضْلَةَ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ

فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ذخیرہ اندوزی ہمیشہ گنہگار ہی کرتا ہے۔

1281 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَعْمَرٌ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: انْظُرُوا قُرَيْشًا فَاسْمَعُوا قَوْلَهُمْ وَدَعُوا فِعْلَهُمْ

حضرت معمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' تو میں نے آپ کو فرماتے سنا: قریش کو دیکھو تو ان کی بات سنو اور اُن کے فعل کو چھوڑ دو۔

بـه ـ وأخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه139' وأحمد رقم الحديث: 15799' والدارمی رقم الحديث: 2546' ومسلم رقم الحديث: 1605' وأبو داؤد رقم الحديث: 3447' والطبرانی جلد20صفحه445-446' والبيهقی جلد6صفحه30' وغيرهم من طريق ابن المسيب' به ـ

1281- اسناده ضعيف' لحال مجالد' وفيه خطأ' فقد ذكره ابن أبی حاتم فی العلل جلد 2صفحه362 من طريق المصنف بهذا الاسناد' ونقل عن أبيه قوله: هذا غلط' انما هو الشعبی' عن عامر بن شهر' عن النبی صلى اللّٰه عليه وآله وسلم ـ وأخرجه ابن قانع فی معجم الصحابة جلد30صفحه99-100 من طريق المصنف ـ والحديث أخرجه ابن سعد جلد6 صفحه28' وأحمد رقم الحديث: 15575-18311' وأبو يعلى رقم الحديث: 6864' وابن عدی جلد 3 صفحه1038 من طرق عن مجالد' عن الشعبی' عن عامر بن شهر ـ وعند أحمد فی الأول قرن مع مجالد اسماعيل بن أبی خالد ـ وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 4585 من طريق اسماعيل بن أبی خالد' عن الشعبی' عن عامر بن شهر ـ وأخرجه أحمد فی العلل جلد 3صفحه346' وابن أبی عاصم فی الأحاد والمثانی رقم الحديث: 2416 من طريق اسماعيل بن أبی خالد' عن مجالد' عن الشعبی' به ـ فعاد الحديث الى مجالد ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18312 من طريق شريك' عن اسماعيل بن أبی خالد' عن عطاء' عن عامر بن شهر ـ

119- وَمُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1282 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت محمد ابو سہل اپنے والد سے روایت کرتے

1282- اسناده ضعيف مضطرب . أخرجه الطبراني جلد 19 صفحه 226 من طريق سليمان بن حرب' عن حماد بن سلمة' به . وقال: هكذا رواه حماد بن سلمة . وخالف الناس فيه ' وقد اختلف الرواة عن الحجاج بن أرطاة في هذا الحديث' والصواب عندي والله أعلم ما رواه حفص بن غياث ويزيد بن هارون' عن الحجاج' عن محمد بن سليمان بن أبي حثمة ' عن عمه سهل بن أبي حثمة ' عن محمد بن مسلمة . وأخرج رواية حفص وزياد: ابن أبي شيبة جلد 4 صفحه 356 ومن طريقه ابن ماجة رقم الحديث: 1864' وأحمد رقم الحديث: 16071' والطبراني جلد 19 صفحه 224 وقد تابعهما آخرون . أخرجه سعيد بن منصور رقم الحديث: 519' وأحمد رقم الحديث: 18006' والبخاري في التاريخ جلد 1 صفحه 96' والطحاوي جلد 3 صفحه 13' والخطيب في الأسماء المبهمة صفحه 43 . ورواه أبو معاوية ' عن حجاج' عن سهل بن محمد بن أبي حثمة ' عن عمه سليمان بن أبي حثمة ' به . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 4 صفحه 356' والبخاري في التاريخ جلد 1 صفحه 97' والطبراني جلد 19 صفحه 225 . ورواه عبد الواحد بن زياد' عن حجاج' عن محمد بن سليمان بن أبي حثمة ' عن أبيه ' عن محمد بن مسلمة . أخرجه الطبراني جلد 19 صفحه 225' وغيره . ورواه أبو شهاب الحناط' عن الحجاج على وجهين آخرين' انظر التاريخ للبخاري جلد 1 صفحه 96-97' وشرح معاني الآثار جلد 3 صفحه 13' وسنن البيهقي جلد 7 صفحه 85 . ومهما يكن من أمر ترجيح هذه الطرق' فان مدارها على حجاج بن أرطاة' وهو ضعيف مدلس . وقد روى الحديث من وجوه أخر لا تخلو من مقال عن محمد بن مسلمة عند أحمد رقم الحديث: 18010' وابن حبان رقم الحديث: 4042' والطبراني جلد 19 صفحه 225' والحاكم جلد 3 صفحه 434' والخطيب في الأسماء المبهمة صفحه 43-44 . وله شاهد عن أبي حميد الساعدي عند أحمد رقم الحديث: 23650' والبزار رقم الحديث: 3713-3714 . ومن حديث جابر بن عبد الله عند أحمد رقم الحديث: 14626' وأبي داؤد رقم الحديث: 2082 . ولأصل الحديث شاهد من حديث أبي هريرة عند مسلم رقم الحديث: 1424 .

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْحَجَّاجِ، عَنْ مُحَمَّدِ اَبِی سَهْلٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: رَاَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ يُطَالِعُ امْرَاَةً مِنْ فَوْقِ اِجَّارٍ يَنْظُرُ اِلَيْهَا فَقُلْتُ لَهُ: اَتَفْعَلُ هٰذَا وَاَنْتَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: اِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِذَا اَلْقَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي قَلْبِ اَحَدِكُمْ خِطْبَةَ امْرَاَةٍ فَلَا بَاْسَ اَنْ يَنْظُرَ اِلَيْهَا

ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ اپنے گھر کی چھت سے ایک عورت کو دیکھ رہے تھے' میں نے کہا: آپ نبی اکرم ﷺ کے صحابی ہو کر ایسا کرتے ہیں؟ تو انہوں (حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ) نے کہا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: جب اللہ عزوجل تم میں سے کسی کے دل میں عورت کے نکاح کا پیغام ڈالے تو اس کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

120- وَمُعَيْقِيبُ بْنُ اَبِي فَاطِمَةَ

حضرت معیقیب بن ابی فاطمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1283 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مُعَيْقِيبٍ، قَالَ: سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَسْحِ الْحَصَاةِ فَقَالَ لِي: مَرَّةً اَوْ دَعْ

حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے کنکریوں کو چھونے کے متعلق سوال کیا' تو آپ نے مجھ سے فرمایا: ایک دفعہ (یا) فرمایا: اس کو چھوڑ دو۔

1283- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15548-23658-23659' ومسلم رقم الحديث: 546' وأبو داؤد رقم الحديث: 946' والطبراني جلد20صفحه351' والبيهقي جلد 2صفحه284 من طريق هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15550-23661' والبخاري رقم الحديث: 1207' ومسلم رقم الحديث: 546' وابن ماجة رقم الحديث: 1026' والترمذي رقم الحديث: 380' والنسائي رقم الحديث: 1191' والطبراني جلد 20 صفحه 350' والبيهقي جلد 2صفحه284' وغيرهم من طرق عن يحيى' به . وقال الترمذي: حسن صحيح .

121- وَرُكَانَةُ بْنُ عَبْدِ يَزِيدَ

حضرت رکانہ بن عبد یزید رضی اللہ عنہ کی حدیث

1284 - حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ

حضرت رکانہ بن عبد یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے نکاح میں ایک عورت تھی جس کا نام سہیہ تھا' میں نے اس کو طلاق بتہ دے دی' پس میں رسول

1284- اسناده ضعيف مضطرب . أخرجه البيهقي جلد 7صفحه342' والخطيب في الأسماء المبهمة صفحه113 من طريق المصنف' وقال البيهقي: عبد الله بن على الثاني هو عبد الله بن على بن السائب' وعبد الله بن على الأول هو ابن ركانة بن عبد يزيد . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 5صفحه65' والدارمي رقم الحديث: 2277' وأبو داؤد رقم الحديث: 2208' والترمذي رقم الحديث: 1177' وفي العلل الكبير صفحه 171' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1537' والعقيلي جلد 2صفحه89-90' وابن ماجة رقم الحديث: 2051' وابن حبان رقم الحديث: 4274' والطبراني رقم الحديث: 4612' وابن عدى جلد 3صفحه1080' والدارقطني جلد 4صفحه34' والبيهقي جلد 7صفحه342' والخطيب في المبهمات صفحه112 من طرق عن جرير بن حازم' به . وقال الترمذي: هذا حديث لا نعرفه الا من هذا الوجه . أخرجه الأول الحاكم جلد 2صفحه199 من طريق جرير بن حازم' عن الزبير' عن عبد اللّٰه . وأخرج الثاني الدارقطني جلد 4صفحه34 من طريق ابن المبارك' عن الزبير عن عبد الله . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2207' وابن قانع ومن طريقه الخطيب في المبهمات صفحه 113' والدارقطني جلد4صفحه33 والبيهقي جلد 7 صفحه 342' والخطيب في المبهمات صفحه 113 من طريق عبد الله بن على بن السائب' عن نافع بن عجير' عن ركانة' كما في الاسناد الثاني . وروى عن عبد اللّٰه بن على بن السائب' عن نافع' عن ركانة . أخرجه الشافعي في مسنده جلد 1صفحه73' وأبو داؤد رقم الحديث: 2206' والعقيلي جلد2صفحه282' والدارقطني جلد4 صفحه33' والحاكم جلد2صفحه199-200' وفي معرفة علوم الحديث صفحه175' والبيهقي جلد 7 صفحه 342 . وروى عن عبد اللّٰه بن على بن السائب' عن ركانة . أخرجه الطبراني رقم الحديث: 4613' والدارقطني جلد4صفحه34 .

جَدِّهِ .قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَسَمِعْتُ شَيْخًا بِمَكَّةَ فَقَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُجَيْرٍ، عَنْ رُكَانَةَ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ، قَالَ: كَانَتْ عِنْدِي امْرَاَةٌ يُقَالُ لَهَا: سُهَيَّةُ فَطَلَّقْتُهَا اَلْبَتَّةَ فَجِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي طَلَّقْتُ سُهَيَّةَ اَلْبَتَّةَ وَاللّٰهِ مَا اَرَدْتُ اِلَّا وَاحِدَةً قَالَ: آللّٰهِ مَا اَرَدْتَ اِلَّا وَاحِدَةً؟ قُلْتُ: آللّٰهِ مَا اَرَدْتُ اِلَّا وَاحِدَةً قَالَ: آللّٰهِ مَا اَرَدْتَ اِلَّا وَاحِدَةً؟ قُلْتُ: آللّٰهِ مَا اَرَدْتُ اِلَّا وَاحِدَةً فَرَدَّهَا عَلَيَّ عَلَى وَاحِدَةٍ

اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آیا تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے سہیّہ کو طلاق دے دی اور اللہ کی قسم! میرا ارادہ ایک طلاق کا تھا' آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تو نے ایک کا ارادہ کیا تھا؟ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں نے ایک کا ارادہ کیا تھا' آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! تو نے ایک کا ارادہ کیا تھا؟ میں نے عرض کی: اللہ کی قسم! میں نے ایک کا ارادہ کیا تھا' سو آپ نے مجھے وہ (سہیّہ) ایک طلاق دینے پر واپس کر دی۔

122- عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَبَّابٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن خباب رضی اللہ عنہ کی حدیث

1285 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَكَنُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ اَبِي هِشَامٍ، عَنْ فَرْقَدٍ اَبِي طَلْحَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَبَّابٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَضَّ عَلَى جَيْشِ الْعُسْرَةِ فَقَامَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقَالَ: مِائَةَ بَعِيرٍ بِاَحْلَاسِهَا وَاَقْتَابِهَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ،

حضرت عبدالرحمٰن بن خباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا' آپ نے جنگ تبوک کے لیے مال دینے پر اُبھارا' تو حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے' انہوں نے عرض کی: میرے ذمہ ایک سو اونٹ بمع سامان اور کجاوے اللہ کی راہ میں۔ آپ ﷺ نے دوبارہ اُبھارا' تو حضرت

1285- اسناده ضعيف' لجهالة فرقد أبي طلحة . وأخرجه ابن سعد جلد7صفحه78' وعبد بن حميد رقم الحديث: 311' والترمذی رقم الحديث: 3700' والدولابی فی الكنٰی جلد 2صفحه17' والخطيب فی تلخيص المتشابه جلد 1 صفحه 188 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16742-16743' وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 1280' والقطيعی فی زوائده علی فضائل الصحابة رقم الحديث: 822-823 من طرق عن سكن بن المغيرة' به .

ثُمَّ حَضَّ الثَّانِيَةَ فَقَامَ عُثْمَانُ فَقَالَ: مِائَتَىْ بَعِيرٍ بِأَحْلاسِهَا وَأَقْتَابِهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ، ثُمَّ حَضَّ الثَّالِثَةَ فَقَامَ عُثْمَانُ فَقَالَ: ثَلاثِمِائَةِ بَعِيرٍ بِأَحْلاسِهَا وَأَقْتَابِهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ: فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ عَنِ الْمِنبَرِ وَهُوَ يَقُولُ: مَا عَلَى عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ هَذَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاثًا

عثمان رضی اللہ عنہ دوسری مرتبہ کھڑے ہوئے' عرض کیا: میرے ذمہ بمع سازو سامان اور کجاوے کے دوسو اونٹ ہیں اللہ کی راہ میں۔ پھر آپ ﷺ نے تیسری مرتبہ اُبھارا' تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تیسری مرتبہ کھڑے ہوئے اور عرض کی: میرے ذمہ تین سو اونٹ ہیں بمع سازو سامان اور کجاوے کے۔ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ منبر سے اُترے اور آپ فرما رہے تھے: آئندہ عثمان کے اوپر کوئی گناہ نہیں وہ جو بھی عمل کرے' یہ آپ نے دومرتبہ یا تین مرتبہ فرمایا۔

123- وَعُبَيْدُ بْنُ خَالِدٍ

حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہ کی احادیث

1286 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت اشعث بن ابی الشعثاء اپنی پھوپھی سے' وہ

1286- اسناده ضعيف' لجهالة رهم بنت الأسود عمة الأشعث . وأخرجه الترمذى فى الشمائل صفحه75 من طريق المصنف به . وأخرجه ابن سعد جلد 6صفحه43' وأحمد فى العلل جلد2صفحه316' والبخارى فى التاريخ جلد 5 صفحه449' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9682-9683' وأبو الشيخ فى أخلاق النبى صلى الله عليه وآله وسلم صفحه108' والخطيب فى الجامع لأخلاق الراوى رقم الحديث: 200' وفى الموضح جلد1صفحه446' وغيرهم من طرق عن شعبة به . ورواه سفيان وأبو عوانة وشيبان وعمار بن زريق كذلك عن أشعث' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23135' وفى العلل جلد2صفحه317' والبخارى فى التاريخ جلد5صفحه438' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9684' وغيرهم . غير أن شيبان يقول: (حدثتنى عمتى عن عم أبى) . ويقول عمار بن رزيق: (عن أشعث عن امرأة منهم عن عمها) . ورواه سليمان بن قرم فقال: عن أشعث عن عمته رهم' عن عبيدة بن خلف . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23136' وغلط ابن عبد البر فى الاستيعاب جلد3صفحه1031' وغيره سليمان بن قرم فى قوله: ابن خلف .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ، عَنْ عَمَّتِهِ، عَنْ عَمِّهَا، قَالَ: كُنْتُ اَمْشِی وَعَلَیَّ بُرْدَةٌ لِی اَجُرُّهَا فَقَالَ رَجُلٌ: ارْفَعْ ثَوْبَكَ فَاِنَّهُ اَتْقَی وَاَبْقَی فَنَظَرْتُ فَاِذَا هُوَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّمَا هِیَ بُرْدَةٌ مَلْحَاءُ فَقَالَ: اَمَا لَكَ فِیَّ اُسْوَةٌ؟ فَنَظَرْتُ فَاِذَا اِزَارُهُ اِلَی نِصْفِ سَاقِهِ

ان کے چچا سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں چلا جا رہا تھا اور میرے اوپر چادر تھی' میں اسے گھسیٹا چلا جا رہا تھا کہ ایک آدمی نے کہا: اپنے کپڑے کو اُٹھا' بے شک یہ جسم کیلئے حفاظت کا ذریعہ بھی ہے اور اس میں کپڑے کی بقاء بھی ہے' میں نے دیکھا تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ سفید و سیاہ رنگ والی چادر ہے' آپ نے فرمایا: تیرے لیے میری زندگی میں اسوہ ہے' سو میں نے دیکھا کہ آپ کا تہبند آپ کی نصف پنڈلی تک تھا۔

1287 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ مَیْمُونٍ، یُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبِیعَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُبَیْدَ بْنَ خَالِدٍ، یَقُولُ: آخَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنَ رَجُلَیْنِ فَقُتِلَ اَحَدُهُمَا وَبَقِیَ الْآخَرُ ثُمَّ مَاتَ فَصَلَّوْا عَلَیْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا قُلْتُمْ؟ قَالُوا: دَعَوْنَا اللّٰهَ اَنْ یَغْفِرَ لَهُ وَیَرْحَمَهُ وَیُلْحِقَهُ

حضرت عبید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو آدمیوں کے درمیان بھائی چارہ قائم فرمایا' تو ان میں سے ایک شہید ہو گیا اور دوسرا زندہ رہا' اس کے بعد وہ بھی مر گیا' آپ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم کیا کہتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم اس کے لیے اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اس کی بخشش فرمائے اور اس پر رحم فرمائے اور اس کو اپنے ساتھی سے ملا دے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

1287- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 3صفحه371 من طريق المصنف . وأخرجه ابن المبارك في مسنده رقم الحديث: 79' وأحمد رقم الحديث: 16118-17950-17952' وأبو داؤد رقم الحديث: 2524' والنسائي رقم الحديث: 1984' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1394 من طرق عن شعبة به . ورواه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 4358 من طريق زيد بن أبي أنيسة عن عمرو بن مرة به ' وزاد: ففضل الذي مات على الذي قتل . وأحاديث الشهادة في سبيل الله كثيرة وفضلها عال' ولا يعارضها هذا الحديث فله محمله ' وانظر عون المعبود جلد7صفحه199' وبذل المجهود جلد12صفحه10 .

بِصَاحِبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَأَيْنَ صَلَاتُهُ بَعْدَ صَلَاتِهِ وَأَيْنَ عَمَلُهُ بَعْدَ عَمَلِهِ؟ وَأَظُنُّهُ قَالَ: وَأَيْنَ صَوْمُهُ بَعْدَ صَوْمِهِ؟ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَلَّذِي بَيْنَهُمَا أَبْعَدُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قَالَ عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ: فَأَعْجَبَنِي هَذَا الْحَدِيثُ لِأَنَّهُ أُسْنِدَ لِي

فرمایا: اس کی نماز اس کی نماز کے بعد کہاں گئی اور اس کا عمل اس کے عمل کے بعد کہاں گیا؟ اس کے روزے اس کے روزوں کے بعد کہاں گئے؟ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! ان دونوں کے درمیان (درجات میں) زمین و آسمان کا فرق ہے۔ حضرت عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ مجھے یہ حدیث بہت پسند ہے کیونکہ اس کی سند میرے حوالے سے ہے۔

124- وَسُوَيْدُ بْنُ قَيْسٍ

حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ کی حدیث

1288 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1288- حديث صحيح . وفي اسناده هنا قيس بن الربيع' وهو ضعيف' لكن تابعه الثوري' وهو ممن سمع سماكًا قبل الاختلاط . وأخرجه البيهقي جلد 6صفحه33 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19121' وفي العلل جلد 2صفحه317' والدارمي رقم الحديث: 2588' والبخاري في التاريخ جلد 4صفحه141' وأبو داؤد رقم الحديث: 3336' وابن ماجة رقم الحديث: 2220' والترمذي رقم الحديث: 1305' والنسائي رقم الحديث: 4606' وفي الكبرى رقم الحديث: 9670' وابن حبان رقم الحديث: 5147' والطبراني رقم الحديث: 6466' وأبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وآله وسلم صفحه 120' والحاكم جلد 2صفحه30' والبيهقي جلد 6صفحه32 من طريق الثوري' عن سماك بن حرب به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . وخالفهما شعبة كما سيأتي عند المصنف في الحديث التالي فرواه عن سماك عن أبي صفوان مالك بن عمير' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19122' وفي العلل جلد 2صفحه317' والبخاري في التاريخ جلد4صفحه142' وأبو داؤد رقم الحديث: 3337' وابن ماجة رقم الحديث: 2221' والنسائي رقم الحديث: 4607' وفي الكبرى رقم الحديث: 9672' والطبراني رقم الحديث: 7402' وأبو الشيخ صفحه 120' والحاكم جلد2صفحه30' وغيرهم .

قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ بَزًّا مِنْ هَجَرَ فَبِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَاوِيلَ وَثَمَّ وَزَّانٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: زِنْ وَارْجِحْ

میں اورمخرفہ نے ہجر (علاقہ) سے کپڑے خریدے، سو میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے اس سے شلوار خریدی، پھرایک وزن کرنے والے نے اس کا وزن پیسوں کے بدلے کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کوتول اور جھکتا ہواتول۔

125- وَمَالِكُ بْنُ عُمَيْرٍ

حضرت مالک بن عمیر رضی اللہ عنہ کی حدیث

1289 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا صَفْوَانَ مَالِكَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ: بِعْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجْلَ سَرَاوِيلَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ فَوَزَنَ لِي فَأَرْجَحَ

حضرت ابوصفوان مالک بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے ہجرت سے پہلے ایک شلوار خریدی تین درہموں کے ساتھ تو آپ نے مجھے اس کی قیمت زیادہ دی۔

126- وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاطِبٍ

حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ کی حدیث

1290 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت محمد بن حاطب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1289- اسناده مرجوح ـ وقد خولف فيه شعبة ـ أخرجه النسائی فی الكبری رقم الحديث: 9671، والبغوی فی معجمه كما فی الاصابة جلد 5صفحه741، والبيهقی جلد 6صفحه33 من طريق المصنف به، وراجع تخريج الحديث السابق ـ

1290- حديث صحيح ـ عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب (1/1812) الی المصنف ـ ورواه أحمد رقم الحديث: 15490-18307، والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 10863، وابن أبی الدنيا فی المرض والكفارات رقم الحديث: 192، والطبرانی جلد 19صفحه240 من طريق شعبة، به ـ وخالفه زكريا بن أبی زائدة ومسعر واسرائيل وشريك، وغيرهم، عن سماك عن محمد بن حاطب به بلفظ:

قَـالَ: حَـدَّثَـنَـا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَـاكِ بْنِ حَـرْبٍ، قَـالَ: سَـمِـعْـتُ مُحَمَّدَ بْنَ حَاطِبٍ، يَقُولُ: وَقَعَتْ عَـلَى يَدِى الْقِدْرُ فَاحْتَرَقَتْ فَانْطَلَقَتْ بِى اُمِّى اِلَى رَسُـولِ الـلّٰـهِ صَـلَّـى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَتْفُلُ عَـلَيْهَـا وَيَقُولُ: اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاَحْسَبُهُ قَالَ: وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِ

میرے ہاتھ پر ہانڈی گر گئی' تو وہ جل گیا' پس میری والدہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس لے آئی' تو آپ نے اس پر تھتکارا اور یہ دعا پڑھی: ''اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ' وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ''۔

127- وَثَعْلَبَةُ بْنُ الْحَكَمِ اللَّيْثِىُّ

حضرت ثعلبہ بن حکم لیثی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1291 - حَـدَّثَـنَـا يُـونُسُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت ثعلبہ بن الحکم لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

......فـجـعـل يتـفـل ويتـكـلـم بـكـلام ما أدرى ما هو' فسألت أمى بعد ذلك: ما كان يقول؟ قالت: كان يـقـول......فذكرت الحديث)' وفى رواية اسرائيل عند أحمد: ولا أدرى ما يقول' أنا أصغر من ذاك' وفى رواية شريك: فـلما كان فى امرة عثمان قلت لأمى: من كان ذلك الرجل؟ قالت: رسول الله صلى الله عـليه وآله وسلم ـ فعاد الحديث الى أم جميل أم محمد بن حاطب ـ أخرج أحاديث هؤلاء: أحمد رقم الحديث: 15492-18302-18303' والنسـائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10864-10865' وابن أبى عـاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 782-3204' والطبرانى جلد 19 صفحه 240-241' وغيرهم ـ ورواه عبد الرحمٰن بن عثمان بن ابراهيم بن محمد بن حاطب عن أبيه' عن جد أبيه محمد بن حاطب' عن أمـه أم جـمـيـل بـه بـأطـول من هـذا' وجعـلـه من مسند أم جميل صراحة ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 15491-27506' والبخارى فى التاريخ جلد 1 صفحه 17' وابن حبان رقم الحديث: 2977' وابـن أبـى عـاصـم فـى الآحـاد والمثانى رقم الحديث: 783-3205' والـطـبـرانى جلد 24 صـفـحه 363' وغيرهم ـ

1291- حـديـث صـحـيـح ـ أخـرجـه الـطبرانى رقم الحديث: 1375' وأبـو نـعـيـم فـى مـعـرفة الصحابة جلد 3 صفحه 255 مـن طـريـق الـمـصـنف ـ وأخرجه البخارى فى التاريخ جلد 2 صفحه 173' والـطبرانى رقم الحديث: 1375-1379' وأبو نعيم فى المعرفة جلد 3 صفحه 256' والحاكم جلد 2 صفحه 134' وغيرهم

دَاوُدَ، حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ثَعْلَبَةَ بْنَ الْحَكَمِ اللَّيْثِيَّ، يَقُولُ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتُهِبَتْ غَنَمٌ فَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَأُكْفِئَتِ الْقُدُورُ

کہ ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھے' تو رسول اللہ ﷺ نے مالِ غنیمت میں لوٹی گئی بکری پکانے سے منع فرمایا' تو ہانڈیاں اُلٹادی گئیں۔

128- وَابْنُ لَبِيدٍ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ

حضرت ابن لبید' انصار کے ایک آدمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1292 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

انصار کے ایک فرد حضرت ابن لبید رضی اللہ عنہ

من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18841' والبخارى فى التاريخ جلد 2صفحه173' وابن ماجة رقم الحديث: 3938' وابن حبان رقم الحديث: 5169' والطبرانى رقم الحديث: 1371-1374-1376-1378-1380' وغيرهم من طرق عن سماك' به . وخالف أسباط بن نصر الجماعة' فرواه عن سماك' عن ثعلبة' عن ابن عباس . أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 2 صفحه 173' والصغير جلد 1صفحه171' والطبرانى رقم الحديث: 10639' والحاكم جلد 2صفحه135 . قال البخارى: لا يصح فيه ابن عباس . وكذا قال أبو حاتم وأبو زرعة' كما فى العلل للرازى رقم الحديث: 2222 . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 1382 من طريق يزيد بن أبى زياد' عن ثعلبة' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم .

1292- اسناده منقطع' سالم بن أبى الجعد لم يسمع من زياد بن لبيد' كما قال البخارى وغيره' وانظر التاريخ الكبير جلد 3 صفحه 344' والصغير جلد 1صفحه41' والتهذيب جلد 3صفحه433 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17949' والطبرانى رقم الحديث: 5292' والحاكم جلد 1صفحه100 من طريق شعبة' به . وأخرجه أبو خيثمة فى العلم رقم الحديث: 52' وأحمد رقم الحديث: 17508-17948' والبخارى فى التاريخ جلد3صفحه344' وابن ماجة رقم الحديث: 4048' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 305' والطبرانى رقم الحديث: 5290-5291' وغيرهم من طرق عن الأعمش' عن سالم بن أبى الجعد' به . وله شاهد من حديث عوف بن مالك عند أحمد رقم الحديث: 24036 .

قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، سَمِعَ سَالِمَ بْنَ اَبِی الْجَعْدِ، یُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ لَبِیدٍ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ قَالَ:قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:هٰذَا اَوَانُ ذَهَابِ الْعِلْمِ اَوْ هٰذَا اَوَانُ انْقِطَاعِ الْعِلْمِ فَقَالَ ابْنُ لَبِیدٍ:یَا رَسُولَ اللّٰهِ، کَیْفَ وَفِینَا کِتَابُ اللّٰهِ نُعَلِّمُهُ اَبْنَاءَ نَا وَیُعَلِّمُهُ اَبْنَاؤُنَا اَبْنَاءَ هُمْ؟ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ یَا ابْنَ لَبِیدٍ اِنْ كُنْتُ لَاَحْسَبُكَ اَعْقَلَ رَجُلٍ بِالْمَدِینَةِ اَوَلَیْسَ الْیَهُودُ وَالنَّصَارٰی قَدْ اُوتُوا التَّوْرَاةَ وَالْاِنْجِیلَ ثُمَّ لَمْ یَنْتَفِعُوا مِنْ ذٰلِكَ بِشَیْءٍ؟

فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ وقت علم جانے کا ہے یا یہ فرمایا: یہ وقت ہے علم کے ختم ہونے کا۔ حضرت ابن لبید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیسے علم چلا جائے گا؟ حالانکہ ہمارے درمیان کتاب اللہ موجود ہے ہم اسے اپنے بیٹوں اور پوتوں کو سکھاتے ہیں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ابن لبید! تیری ماں تجھ پر روئے! میں تو تجھے مدینہ میں یہود کا سب سے بڑا سمجھدار آدمی سمجھتا ہوں کیا یہود و نصاریٰ کو تورات و انجیل نہیں دی گئی پھر انہوں نے اُن سے کسی شی کا نفع نہیں لیا۔

129- ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ کی حدیث

1293۔ حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ثابت بن ضحاک انصاری رضی اللہ عنہ

1293- حدیث صحیح ۔ أخرجه أبو نعیم فی معرفة الصحابة جلد3صفحه225' والبیهقی جلد10صفحه30 من طریق المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 16439' ومسلم رقم الحدیث:110' والترمذی رقم الحدیث: 1527' والطبرانی رقم الحدیث: 1332' وأبو نعیم فی الحلیة جلد3صفحه75' وغیرهم من طریق هشام' به ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث:15984' والنسائی رقم الحدیث:3780-3822' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 1535' وابن الجارود رقم الحدیث: 924' وابن حبان رقم الحدیث: 4367' والطبرانی رقم الحدیث: 1331-1337' وغیرهم من طرق عن یحیی بن أبی کثیر' به ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث:15972' والحمیدی رقم الحدیث:850' وأحمد رقم الحدیث: 16439' والبخاری رقم الحدیث: 1363-6105-6652' ومسلم رقم الحدیث: 110' وابن ماجة رقم الحدیث:2098' والنسائی رقم الحدیث: 3779' وابن حبان رقم الحدیث: 4366' والطبرانی رقم الحدیث:1324-1325-1330-1338' وأبو نعیم فی المعرفة جلد3صفحه226-227 .

قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى قِلَابَةَ، قَالَ: حَدَّثَنِى ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ الْاَنْصَارِيُّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمُؤْمِنِ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ، وَلَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ، وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ

بیان فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مؤمن پر اس نذر کو پورا کرنا ضروری نہیں جس کا وہ مالک نہیں' اور مؤمن کا لعنت کرنا اسے قتل کرنے کی طرح ہے' اور جس نے خودکشی کی' اس کو قیامت کے دن اسی چیز کے ساتھ عذاب دیا جائے گا' اور جس شخص نے غیر اسلام پر جھوٹی قسم اُٹھائی' وہ ایسے ہی ہے جیسے اس نے کہا۔

130- مُرَّةُ بْنُ كَعْبٍ

حضرت مرہ بن کعب رضی اللہ عنہ کی احادیث

1294 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ اَبِى الْجَعْدِ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، قَالَ قِيلَ لِكَعْبِ بْنِ مُرَّةَ اَوْ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ الْبَهْزِيِّ: حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلّٰهِ اَبُوكَ وَاحْذَرْ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت کعب بن مرہ یا مرہ بن کعب بہزی رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ آپ ہم کو رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث سنائیں اللہ کے لیے' تجھے تیرے باپ کی قسم! اور ڈر! آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو مسلمان آدمی کسی مسلمان آدمی کو آزاد کرے' تو وہ اس کے لیے جہنم سے کفارہ بن جائے گا' اس کے بدلے اللہ تعالیٰ اس کی

1294- اسناده منقطع' سالم لم يسمع من شرحبيل بن السمط . وهذا الحديث واللذان بعده قد جاء وا في سياق واحد عند بعض المخرجين' وسأخرجها كلها هنا . فأخرجه البيهقي جلد 10 صفحه272 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18090' وعبد بن حميد رقم الحديث: 372' والطحاوى جلد 1 صفحه323' والطبرانى جلد 30 صفحه 318' والحاكم جلد 1 صفحه328' والبيهقى جلد 3 صفحه355 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18091' وابن ماجة رقم الحديث: 1269' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4883' وغيرهم من طريق عمرو بن مرة' به . وأخرجه ابن المبارك فى مسنده رقم الحديث: 213 من طريق آخر عن شرحبيل' به .

يَقُولُ: اَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ اَعْتَقَ رَجُلًا مُسْلِمًا كَانَ فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ، يُجْزَى بِكُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَامِهِ عَظْمًا مِنْ عِظَامِهِ، وَاَيُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ اَعْتَقَ امْرَاَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ كَانَتَا فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ يُجْزَى بِكُلِّ عَظْمَيْنِ مِنْ عِظَامِهِمَا عَظْمًا مِنْ عِظَامِهِ، وَاَيُّمَا امْرَاَةٍ مُسْلِمَةٍ اَعْتَقَتِ امْرَاَةً مُسْلِمَةً كَانَتْ فِكَاكَهَا مِنَ النَّارِ تُجْزَى بِكُلِّ عَظْمٍ مِنْ عِظَامِهَا عَظْمًا مِنْ عِظَامِهَا

ہڈیوں کو اس کی ہڈیوں کے برابر جہنم سے آزاد کرے گا' اور جو مسلمان دو مسلمان عورتوں کو آزاد کرے گا اس کے بدلہ اللہ اس کی دو ہڈیوں کو اس کی دو ہڈیوں کے بدلے قیامت کے دن آزاد کرے گا' اور جو مسلمان عورت کسی مسلمان عورت کو آزاد کرے تو اللہ عزوجل اس کی ہر ہڈی کو اس عورت کی ہڈی کے بدلے آزاد کرے گا۔

1295 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمًا، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ مُرَّةَ اَوْ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مُضَرَ فَاَتَيْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اللّٰهَ قَدْ نَصَرَكَ وَاَعْطَاكَ وَاسْتَجَابَ لَكَ وَاِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا فَادْعُ اللّٰهَ لَهُمْ قَالَ: فَقَالَ: اللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا، مَرِيءًا مَرِيعًا، طَبَقًا غَدَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ قَالَ: فَمَا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الْاُخْرَى اَوْ نَحْوُهَا حَتّٰى مُطِرْنَا

حضرت کعب بن مرہ یا مرہ بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلۂ مضر پر بددعا فرمائی' سو میں آپ ﷺ کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! بے شک اللہ نے آپ کی مدد فرمائی اور آپ کو عطا کر دیا اور آپ کی دعا قبول کر لی' اور بے شک آپ کی قوم ہلاک ہو رہی ہے' آپ اللہ سے ان کے لیے دعا کریں! تو آپ ﷺ نے دعا کی: ''اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيثًا، مَرِيءًا مَرِيعًا، طَبَقًا غَدَقًا عَاجِلًا غَيْرَ رَائِثٍ نَّافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ ''فرمایا کہ پس دوسرے جمعہ تک ہم پر بارش ہوئی۔

1296 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1295- اسناده منقطع كسابقه . وهو جزء من الحديث السابق' وانظر الحديث الآتى . وللدعاء على مضر شاهد من حديث أبى هريرة وابن مسعود عند البخارى رقم الحديث: 1006-1007' ومن حديث أنس فى الاستسقاء عند البخارى رقم الحديث: 1013' ومسلم رقم الحديث: 897' وفيه: أن السماء أمطرت فى الحال بعد دعاء النبى صلى الله عليه وآله وسلم .

1296- اسناده منقطع سالم لم يسمع من مرة بن كعب وهو واللذان قبله جاء وا فى سياق واحد فانظر تخريجه

عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، اَنَّ كَعْبَ بْنَ مُرَّةَ، قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، جِئْتُكَ مِنْ عِنْدِ قَوْمٍ مَا يَخْطِرُ لَهُمْ بَعِيرٌ وَلَا يَتَزَوَّدُ لَهُمْ رَاعٍ

انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا: یارسول اللہ! میں اپنی قوم کے پاس سے آیا ہوں' نہ ان کا کوئی اونٹ ہے اور نہ ان کے پاس زادِراہ۔

131- وَابِصَةُ بْنُ مَعْبَدٍ

حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ کی حدیث

1297 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ سے روایت

فی الأول .

1297- حديث صحيح . وقد اختلف على هلال بن يساف فيه ' فروى عنه ' عن عمرو بن راشد' عن وابصة ' مباشرة . والوجهان الأولان محفوظان كما قال ابن حبان فى الصحيح' وابن حزم فى المحلى' وغيرهما . وكذلك الوجه الأخير ففيه: عن هلال أن زيادًا أخذ بيده فأوقفه على وابصة وقال: ان هذا حدثنى..... فذكره . وانظر المحلى جلد4 صفحه 53' وتهذيب السنن لابن القيم جلد 1صفحه337' والارواء جلد2صفحه323 . وقد أخرج الوجه الأول: الطحاوى جلد 1 صفحه393' والبيهقى جلد 3صفحه104' والخطيب فى المبهمات صفحه 321 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18029-18034' وأبو داؤد رقم الحديث: 682' والترمذى رقم الحديث: 231' والطحاوى جلد 1صفحه393' وابن حبان رقم الحديث:2199' والطبرانى جلد 22صفحه140' وابن حزم فى المحلى جلد4صفحه72' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 824 من طرق عن شعبة به . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2198' والطبرانى جلد 22صفحه140-141 من طريق عمرو بن مرة به . وأخرج الوجه الثانى: الحميدى رقم الحديث: 884' وأحمد رقم الحديث: 18036' والدارمى رقم الحديث: 1289' والترمذى رقم الحديث:230' والطحاوى جلد 1صفحه393' وابن حبان رقم الحديث:2200' والطبرانى جلد22 صفحه142' والبيهقى جلد3صفحه104-105 من طرق عن حصين بن عبد الرحمٰن عن هلال بن يساف' قال: أخذ زياد بن أبى الجعد بيدى ونحن بالرقة فقام بى على شيخ يقال له: وابصة بن معبد . فقال زياد: حدثنى هذا الشيخ..... فذكره . وأخرجه الطبرانى جلد 22

قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يِسَافٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ رَاشِدٍ، عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْصَرَ رَجُلًا يُصَلِّي فِي الصَّفِّ وَحْدَهُ فَاَمَرَهُ اَنْ يُعِيدَ الصَّلَاةَ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو اکیلا صف میں نماز پڑھ رہا تھا' آپ نے اسے حکم دیا کہ وہ اپنی نماز دوبارہ پڑھے۔

صفحه 141-142' والبيهقي جلد 3 صفحه 104 من طرق عن حصين به دون القصة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2482' وابن الجارود رقم الحديث: 319' والطبراني جلد 22 صفحه 141 من طريق هلال به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18032' والدارمي رقم الحديث: 1290' وابن حبان رقم الحديث: 2201' والطبراني جلد 22 صفحه 141-143' والبيهقي جلد 3 صفحه 105 من طريق زياد به . وأخرجه الوجه الثالث: ابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 192' وابن ماجة رقم الحديث: 1004' والطبراني جلد 22 صفحه 141 من طريق حصين' عن هلال' قال: أخذ زياد بيدى' وأوقفني على وابصة' فقال: ...... فذكره . وليد فيه: حدثنني هذا الشيخ' جعله من رواية هلال عن وابصة . وأخرجه الطبراني جلد 22 صفحه 142-143 من طريق حصين' عن هلال' عن وابصة بدون القصة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18033' والطبراني جلد 22 صفحه 143 من طريق هلال به . وقد روى الحديث أيضًا من وجوه أخرى عن وابصة بأسانيد فيها مقال . وانظر علل الرازى رقم الحديث: 271-281-474' ومعجم الطبراني جلد 22 صفحه 144-145' وسنن البيهقي جلد 3 صفحه 105 . وقد ضعف هذا الحديث الشافعي والبزار وابن عبد البر' ورجح أحمد وأبو حاتم في العلل رقم الحديث: 271 رواية عمرو بن مرة' بينما رجح الترمذى وغيره رواية حصين عن هلال عن زياد . ورجح بعضهم تعدد الوقائع' وانظر لمزيد من البحث: فتح البارى لابن رجب جلد 7 صفحه 127-131' ونصب الراية جلد 2 صفحه 38' وتحفة المحتاج لابن الملقن جلد 1 صفحه 461' وتهذيب سنن أبي داؤد لابن القيم جلد 1 صفحه 336' وفتح البارى لابن حجر جلد 2 صفحه 268 .

132- اَلْاَغَرُّ رَجُلٌ مِنْ جُهَيْنَةَ

حضرت الاغر، قبیلۂ جہینہ کے ایک آدمی کی حدیث

1298 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، سَمِعَ اَبَا بُرْدَةَ، يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا مِنْ جُهَيْنَةَ يُقَالُ لَهُ الْاَغَرُّ يُحَدِّثُ ابْنَ عُمَرَ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ تُوبُوا اِلَى رَبِّكُمْ فَاِنِّي اَتُوبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ

حضرت الاغر، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: اے لوگو! اپنے رب سے توبہ کرو، بے شک میں اللہ سے دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

1298- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 2702، وأبو نعيم في معرفة الصحابة جلد2صفحه400، والبيهقي في الآداب رقم الحديث: 1165، وابن الأثير في أسد الغابة جلد1صفحه125 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد6صفحه49، وأحمد رقم الحديث: 17880-17883-18318، وفي الزهد صفحه 39، والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 621، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10280-10281، وابن حبان رقم الحديث: 929، والطبراني رقم الحديث: 882 من طرق عن شعبة به وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 863، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10279، والطبراني رقم الحديث: 873، والخطيب جلد5صفحه220 من طريق مسعر، عن عمرو بن مرة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17881-17882-18317، ومسلم رقم الحديث: 2702، وأبو داؤد رقم الحديث: 1515، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10276-10277، وابن حبان رقم الحديث: 931، وحسين المروزي في زوائده على زهد ابن المبارك رقم الحديث: 1140، والطبراني رقم الحديث: 888-889، والحاكم في معرفة علوم الحديث صفحه115، والبيهقي في الآداب رقم الحديث: 1166 من طريق ثابت البناني، عن أبي بردة، به .

133- سَالِمُ بْنُ عُبَيْدٍ

حضرت سالم بن عبید رضی اللہ عنہ کی حدیث

1299 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت خالد بن عرفجہ اشجعی کہتے ہیں کہ لوگ

1299- اسناده ضعيف . خالد بن عرفطة مجهول، وفي اسناده اختلاف على منصور، فقد رواه ورقاء عنه وروايته عنه ضعيفة كما هنا، وأخرجه البخاري في التاريخ جلد 4صفحه107، والطحاوي جلد4صفحه301، والخطيب في تلخيص المتشابه صفحه 714 من طريق المصنف . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 5032، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10059، وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1300، وابن قانع في معجمه جلد 1 صفحه 283، من طرق عن ورقاء، به . ورواه جرير وأبو عوانة في رواية عنه واسرائيل والثوري من رواية أبي أحمد الزبيري عنه عن منصور، عن هلال بن يساف، عن سالم بن عبيد بلا واسطة . أخرجه البخاري في التاريخ جلد 4 صفحه 106، وأبو داؤد رقم الحديث: 5031، والترمذي رقم الحديث: 2740، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10055، وابن حبان رقم الحديث: 599، والطبراني رقم الحديث: 6368، والحاكم جلد4صفحه267، وقال: الوهم في رواية جرير هذه ظاهر، فان هلال بن يساف لم يدرك سالم بن عبيد ولم يره، وبينهما رجل مجهول . ورواه الثوري من طريق يحيى القطان وحسين بن حفص الأصبهاني وغيرهما وأبو عوانة من رواية يحيى بن اسحاق السيلحيني عنه عن منصور، عن هلال، عن رجل، عن سالم . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 10056، والطبراني رقم الحديث: 6369، والحاكم جلد4صفحه267 . وأخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 624 من طريق زائدة، والطحاوي جلد 4صفحه301 من طريق حبان بن هلال، عن أبي عوانة، ومن طريق قيس بن الربيع ثلاثتهم عن منصور، به، وفيه: رجل من أشجع . وأخرجه الحاكم جلد 4صفحه267 من طريق زائدة، وفيه رجل من النخع . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد 4صفحه107 من طريق أبي عوانة، وفيه: رجل من آل عرفطة . ورواه معاوية بن هشام، عن الثوري، عن منصور، عن هلال، عن رجل عن خالد بن عرفجة، عن آخر، عن سالم أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 10058، ورواه يحيى القطان عن الثوري عن منصور عن هلال عن رجل من آل خالد بن عرفجة عن آخر عن سالم .

قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْفَجَةَ الْأَشْجَعِيِّ، قَالَ: كَانُوا يَسِيرُونَ مَعَ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ الْأَشْجَعِيِّ فَعَطَسَ رَجُلٌ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ سَالِمٌ: وَعَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ، ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ لِلرَّجُلِ: لَعَلَّكَ كَرِهْتَ مَا قُلْتُ لَكَ؟ قَالَ: وَدِدْتُ أَنَّكَ لَمْ تَكُنْ ذَكَرْتَ أُمِّي بِخَيْرٍ وَلَا شَرٍّ فَقَالَ: إِنَّمَا أُحَدِّثُكَ مَا شَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَهُ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَيْكَ وَعَلَى أُمِّكَ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَوِ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَلْيَقُلْ لَهُ أَخُوهُ: يَرْحَمُكَ اللَّهُ وَلْيَقُلْ هُوَ: يَغْفِرُ اللَّهُ لِي وَلَكُمْ

حضرت سالم بن عبید اشجعی کے ساتھ چل رہے تھے کہ ایک آدمی کو چھینک آئی' اس نے کہا: السلام علیکم! حضرت سالم رضی اللہ عنہ نے کہا: وعلیک وعلی اُمک! پھر وہ تھوڑی دیر چلتا رہا' پھر حضرت سالم نے اس آدمی سے کہا: ہوسکتا ہے کہ تو نے اسے ناپسند کیا ہو' جو میں نے تجھ کو کہا ہے؟ فرمایا: میں نے چاہا کہ میں تیری ماں کا اچھائی سے ذکر کروں' پس فرمایا کہ میں تجھے رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث بتاتا ہوں' ایک آدمی کو رسول اللہ ﷺ کے پاس چھینک آئی' تو اس نے کہا: السلام علیکم! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وعلیك وعلی امك! جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو وہ کہے: الحمد للہ رب العالمین 'یا الحمد للہ علی کل حالٍ 'اور اس کا بھائی اسے جواباً کہے: یرحمك اللہ! اور وہ اس کے جواب میں کہے: ''یغفر اللہ لی ولکم''۔

134- قَيْسُ بْنُ أَبِي غَرَزَةَ

حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

1300 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا

حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس بازاروں میں تشریف

1300- حديث صحيح . أخرجه الطبراني جلد 18 صفحه 355 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18490' وأبو داؤد رقم الحديث: 3326' والترمذي رقم الحديث: 1208' وابن ماجه رقم الحديث: 2145' والطبراني جلد 18 صفحه 355' والبيهقي جلد 5 صفحه 265' وغيرهم من طرق عن الأعمش' به . وقال الترمذي: صحيح . وانظر تخريج الحديث الآتي .

وَائِلٍ، يُحَدِّثُ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِى غَرَزَةَ، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى السُّوقِ وَنَحْنُ نَبِيعُ الْاَوْسَاقَ وَنَحْنُ نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ اَحْسَنَ مِمَّا سَمَّيْنَا بِهِ اَنْفُسَنَا

لائے' ہم بازاروں میں خرید وفروخت کر رہے تھے اور ہم نے اپنا نام دلال رکھا تھا' اس کے بعد ہمارا نام آپ نے اس سے اچھا رکھا جو ہم نے خود اپنا نام رکھا ہوا تھا۔

1301 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، عَنْ اَبِى وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِى غَرَزَةَ، قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ اِنَّهُ يُخَالِطُ سُوقَكُمْ هَذِهِ لَغْوٌ وَحَلِفٌ فَشُوبُوهُ بِصَدَقَةٍ اَوْ بِشَىْءٍ مِنْ صَدَقَةٍ

حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: اے تاجروں کے گروہ! تم کو بازار میں بے ہودہ گوئی اور قسم اُٹھانی پڑتی ہیں' سو اس میں تم صدقہ یا صدقے کی طرح کسی شی کی آمیزش کرلیا کرو۔

135- حَرْمَلَةُ الْعَنْبَرِيُّ

حضرت حرملہ عنبری رضی اللہ عنہ کی احادیث

1302 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ضرغامہ بن علیبہ بن حرملہ العنبری رضی

1301- حديث صحيح . أخرجه الحاكم فى معرفة علوم الحديث صفحه 158' والبيهقى جلد5صفحه266 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16182-16183' والطبرانى جلد18 صفحه355' وابن عدى جلد2 صفحه814' والحاكم جلد2صفحه65' وغيرهم من طريق عن شعبة' به . وأخرجه مسدد وأحمد بن منيع فى مسنديهما كما فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1587-1589' والطبرانى والحاكم فى الموضعين السابقين من طريق سفيان وغيره عن حبيب بن أبى ثابت' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 438' وأحمد رقم الحديث: 16181' وأبو داؤد رقم الحديث: 3327' والترمذى رقم الحديث: 1208' والنسائى رقم الحديث: 4475' والطبرانى جلد 18 صفحه354-358' والحاكم جلد2صفحه5' وغيرهم من طرق عن أبى وائل' به .

1302- اسناده ضعيف' لجهالة ضرغامة وأبيه . وهذا الحديث والذى بعده حديث واحد' وقد أخرجه ابن أبى

قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي ضِرْغَامَةُ بْنُ عُلَيْبَةَ بْنِ حَرْمَلَةَ الْعَنْبَرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَكْبِ الْحَيِّ فَصَلَّى بِنَا صَلَاةَ الصُّبْحِ فَجَعَلْتُ اَنْظُرُ اِلَى الَّذِي اِلَى جَنْبِي فَمَا اَكَادُ اَنْ اَعْرِفَهُ اَيْ مِنَ الْغَلَسِ

اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے میرے والد نے اپنے والد سے حدیث بیان کی کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اپنے قبیلہ کی سواری میں' پھر ہم نے آپ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی تو میں نے اپنے پہلو میں ایک شخص کی طرف دیکھا تو میں اس کو اندھیرے کی وجہ سے پہچان نہیں سکا۔

1303 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا ضِرْغَامَةُ، قَالَ: حَدَّثَنِي اَبِي، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَكْبٍ مِنَ الْحَيِّ فَلَمَّا اَرَدْتُ الرُّجُوعَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوْصِنِي قَالَ: اتَّقِ اللّٰهَ، وَاِذَا كُنْتَ فِي مَجْلِسٍ فَقُمْتَ مِنْهُمْ فَسَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ مَا يُعْجِبُكَ فَأْتِهِ، وَاِذَا سَمِعْتَهُمْ يَقُولُونَ مَا تَكْرَهُ فَلَا تَأْتِهِ

حضرت ضرغامہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے اپنے والد سے روایت بیان کی کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اپنے قبیلہ کی سواری میں' جب میں نے واپسی کا ارادہ کیا تو میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے کوئی وصیت کریں! آپ نے فرمایا: اللہ سے ڈر اور جب تُو کسی مجلس میں ہو پھر تو اس مجلس سے اُٹھے تو جو تُو نے ان سے سنا ہے جو انہوں نے مجلس میں کہا اور تجھ کو پسند بھی ہے تو اس کو اپنا' اور جب تو انہیں سنے جو انہوں نے کہا اور تُو اس کو ناپسند کرتا ہو تو اس کو نہ اپنانا۔

عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 1192' وأبو نعیم فی الحلیة جلد 1 صفحه358 من طریق المصنف' وعند أبی نعیم الحدیث الثانی فقط . وأخرجه ابن سعد جلد 7 صفحه50' وعبد بن حمید رقم الحدیث: 432' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 1191' والطبرانی رقم الحدیث: 3476 من طرق عن قرة' به . وأخرجه الطحاوی جلد 1 صفحه177 من طریق قرة ' به ' بالحدیث الأول . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 18742 من طریق قرة ' بالحدیث الثانی فحسب . وانظر الاصابة جلد 2 صفحه51 . وأخرجه البخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 222' وأبو نعیم جلد 1 صفحه359 من طریق آخر عن حرملة بمعناه .

1303- اسناده ضعیف کسابقه ' وهو جزء منه .

136- جَابِرُ بْنُ سُلَيْمٍ الْهُجَيْمِيُّ

1304 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ مُوسَى، عَنْ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ الْهُجَيْمِيِّ، قَالَ: انْتَهَيْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْتَبٍ فِي بُرْدَةٍ لَهُ كَانِّي اَنْظُرُ اِلَى هُدَّابِهَا عَلَى قَدَمَيْهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَوْصِنِي قَالَ: اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْءًا وَلَوْ اَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِي اِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي وَاَنْ تَلْقَى اَخَاكَ وَوَجْهُكَ اِلَيْهِ مُنْبَسِطٌ، وَاِيَّاكَ وَاِسْبَالَ

حضرت جابر بن سلیم ہجیمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

حضرت جابر بن سلیم ہجیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ تک پہنچا اور آپ چادر میں لپٹے ہوئے تھے گویا کہ میں اب بھی آپ کے قدموں کی سرخی کی طرف دیکھ رہا ہوں میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے وصیت کریں! آپ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو! نیکی کی کسی شی کو حقیر نہ جاننا! اگرچہ تُو اپنے بھائی کو اپنے پانی کے ڈول سے پلائے اور یہ کہ تُو اپنے بھائی سے اس حالت میں ملے کہ تُو خوش ہو اور اپنا تہبند لٹکانے سے بچ کیونکہ تہبند کا لٹکانا تکبر ہے اگرچہ اس معاملہ میں کوئی

1304- حديث صحيح، واسناد المصنف ضعيف، لجهالة قرة بن موسى، ولكنه متابع . أخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1185، وابن قانع جلد 1صفحه142 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 7 صفحه 43، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9692-9693، وابن حبان رقم الحديث: 521 من طريق قرة بن خالد به . ورواه كذلك عقيل بن طلحة السلمي وأبو تميمة الهجيمي وعبد ربه الهجيمي وابن سيرين وغيرهم عن جاب بن سليم به . أخرجه ابن سعد جلد7صفحه43-44، وأحمد رقم الحديث: 20651-20652-20655، وهناد في الزهد رقم الحديث: 841، وحسين المروزي في زوائد الزهد على ابن المبارك رقم الحديث: 1017، والبخاري في التاريخ الصغير جلد 1 صفحه 117-118، وأبو داؤد رقم الحديث: 4075، والترمذي رقم الحديث: 2721، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9694-9695-9699، ومحمد بن نصر في تعظيم قدر الصلاة رقم الحديث: 807، وأبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وآله وسلم صفحه 109-113-241، والدولابي جلد1صفحه22، وابن حبان رقم الحديث: 522، والحاكم جلد 4صفحه186، وغيرهم . قال الترمذي: حسن صحيح . وصححه الحاكم، وأقره الذهبي . وانظر علل الرازي جلد2صفحه325 .

الْإِزَارِ فَإِنَّ إِسْبَالَ الْإِزَارِ مِنَ الْمَخِيلَةِ وَلَا يُحِبُّهَا اللّٰهُ، وَإِنِ امْرُؤٌ شَتَمَكَ وَعَيَّرَكَ بِأَمْرٍ هُوَ فِيكَ فَلَا تُعَيِّرْهُ بِأَمْرٍ هُوَ فِيهِ وَدَعْهُ يَكُونُ وَبَالُهُ عَلَيْهِ وَأَجْرُهُ لَكَ، وَلَا تَسُبَّنَّ شَيْءًا قَالَ: فَمَا سَبَبْتُ بَعْدَ قَوْلِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَابَّةً وَلَا إِنْسَانًا

تجھے گالی دے اور عار دلائے تو اس کی عار کی پروانہ کر' اس کو چھوڑ دے اس کو گناہ ہوگا اور تیرے لیے ثواب ہوگا اور ہرگز کسی شی کو گالی نہ دے۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان کے بعد میں نے کبھی کسی جانور اور انسان کو گالی نہیں دی۔

137- عَسْعَسُ بْنُ سَلَامَةَ

حضرت عسعس بن سلامہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1305 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ عَسْعَسِ بْنِ سَلَامَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَفَقَدَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ فَأُتِيَ بِهِ فَقَالَ: إِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أَخْلُوَ بِعِبَادَةِ رَبِّي وَأَعْتَزِلَ النَّاسَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَا تَفْعَلْهُ وَلَا يَفْعَلْهُ أَحَدٌ مِنْكُمْ - قَالَهَا ثَلَاثًا - فَلَصَبْرُ سَاعَةٍ فِي بَعْضِ مَوَاطِنِ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا خَالِيًا

حضرت عسعس بن سلامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ ایک سفر میں تھے کہ آپ کے صحابہ میں سے ایک آدمی گم ہو گئے' اُن کو آپ کے پاس لایا گیا' تو انہوں نے عرض کی: میرا ارادہ تھا کہ میں خلوت میں اپنے رب کی عبادت کروں او رلوگوں سے جدا رہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو اور تم میں سے کوئی بھی ایسا نہ کرے۔ یہ تین مرتبہ آپ نے ارشاد فرمایا' مسلمانوں کو بعض جگہوں میں ایک گھڑی صبر کرنا چالیس سال کی عبادت سے بہتر ہے اس عبادت سے جو تنہائی میں کی جائے۔

1305- اسناده مرسل' عسعس بن سلامة لم تثبت صحبته . كما سبق فى الترجمة . والحديث أخرجه البيهقى جلد10 صفحه 89 من طريق المصنف . وأخرجه الحارث فى مسنده (619-بغية) عن روح بن عبادة ' عن شعبة ' به . وللحديث شواهد' منها حديث ابن عمر' وانظر 2783' وحديث أبى أمامة عند أحمد رقم الحديث: 22345' وحديث أبى هريرة عند الترمذى رقم الحديث: 1650 .

138- عَمْرُو بْنُ حُرَيْثٍ

1306 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَرَأَ بِ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ فَلَمَّا أَتَى عَلَى هَذِهِ الْآيَةِ (وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ)(التكوير: 18) قُلْتُ فِي نَفْسِي: مَا اللَّيْلُ إِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحُ إِذَا تَنَفَّسَ؟

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کی حدیث

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے صبح کی نماز پڑھی، تو آپ نے (سورۃ) "إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ" پڑھی، جب آپ اس آیت پر آئے "وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ" میں نے اپنے دل میں کہا: "وَاللَّيْلُ إِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحُ إِذَا تَنَفَّسَ" کیا چیز ہے؟۔

139- قَيْسُ بْنُ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ

1307 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

حضرت قیس بن سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ فرماتے

1306- حديث صحيح وهو مكرر .

1307- حديث صحيح . أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2259 من طريق المصنف . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 2505، وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 2285-2842، والطحاوى جلد 2صفحه75، وفى المشكل رقم الحديث: 2258-2260-2261، وأبو نعيم جلد6صفحه84 من طريق شعبة، به . وأخرجه الطبرانى جلد 18 صفحه349 من طريق ابن أبى ليلىٰ، عن الحكم، به . وخالف سلمة بن كهيل الحكم فى اسناده، فرواه عن القاسم بن مخيمرة، عن أبى عمار الهمدانى، عن قيس . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5801، وابن أبى شيبة جلد 3 صفحه 56، وأحمد رقم الحديث: 23891-23894، وابن ماجه رقم الحديث: 1828، والنسائى رقم الحديث: 2506، وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 2841، وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1434، والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2262، والطبرانى جلد 18

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ، قَالَ: كُنَّا نَصُومُ عَاشُورَاءَ وَنُعْطِي زَكَاةَ الْفِطْرِ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ عَلَيْنَا صَوْمُ رَمَضَانَ وَالزَّكَاةُ فَلَمَّا نَزَلَا لَمْ نُؤْمَرْ بِهِمَا وَلَمْ نُنْهَ عَنْهُمَا وَكُنَّا نَفْعَلُهُ

ہیں کہ ہم عاشوراء کا روزہ رکھتے اور ہم صدقۂ فطر ادا کرتے' رمضان کے روزے کا حکم نازل ہونے سے پہلے اور زکوٰۃ کا حکم نازل ہونے سے پہلے' تو جب ان دونوں کا حکم نازل ہوا تو ہمیں ان دونوں کا نہ حکم دیا اور نہ ان دونوں سے منع کیا گیا اور ہم ایسا کرتے تھے۔

1308 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ، يَقُولُ: مَا رَاَيْتُ اَحَدًا كَانَ آمَرَ بِصَوْمِ عَاشُورَاءَ مِنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ وَاَبِي مُوسَى رَحِمَهُمَا اللّٰهُ

حضرت اسود بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی بن ابی طالب اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہما میں سے کسی کو بھی عاشوراء کے روزہ کا حکم دیتے ہوئے نہیں دیکھا۔

140- اَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ

حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1309 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

صفحه349' والبيهقي جلد4صفحه159' وغيرهم من طريق سفيان' عن سلمة بن كهيل' به . قال النسائي: سلمة بن كهيل خالف الحكم في اسناده' والحكم أثبت من سلمة بن كهيل .

1308- اسناده صحيح . عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1129 الى المصنف . وقال: هذا اسناد صحيح . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7836' وابن ابى شيبة جلد4صفحه56' والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 2536' والبيهقي جلد4صفحه286 من طرق عن أبى اسحاق' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد4صفحه56 عن أبى الأحوص' عن أبى اسحاق' عن الحارث' عن على وحده' وانظر الحديث السابق .

1309- حديث صحيح' وفي اسناد المصنف زمعة وابن فضالة' وهما يتعاضدان' وقد توبعا . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 840' وأحمد رقم الحديث: 23646' والدارمي رقم الحديث: 1676-2496'

قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ .قَالَ: اَبُو دَاوُدَ: وَاَخْبَرَنِي ابْنُ فَضَالَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ، قَالَ: بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنَ الْاَسْدِ عَلَى عَمَلٍ - اَوْ قَالَ: عَلَى الصَّدَقَةِ - فَلَمَّا جَاءَ جَاءَ بِمَالَيْنِ فَقَالَ: هَذَا مَالُكُمْ، وَهَذِهِ هَدِيَّةٌ اُهْدِيَتْ اِلَيَّ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ خَطِيبًا ثُمَّ قَالَ: مَا بَالُ رِجَالٍ نَبْعَثُهُمْ عَلَى بَعْضِ مَا وَلَّانَا اللّٰهُ فَيَجِيءُ بِمَالَيْنِ فَيَقُولُ: هَذَا مَالُكُمْ وَهَذِهِ هَدِيَّةٌ اُهْدِيَتْ اِلَيَّ، اَفَلَا جَلَسَ فِي بَيْتِ اَبِيهِ اَوْ فِي بَيْتِ اُمِّهِ يَنْظُرُ

رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ اسد کے ایک آدمی کو زکوٰۃ کا عامل مقرر کیا' جب وہ آیا تو وہ دو مال لے کر آیا' اس نے کہا: یہ آپ کا مال ہے اور یہ میرے لیے ہدیہ ہیں' سو یہ بات نبی اکرم ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: اُن مردوں کا کیا حال ہے جن کو ہم بھیجتے ہیں اُن کاموں پر جن کا اللہ نے ہم کو ولی بنایا ہے' تو وہ دو مال لے کر آتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ تمہارا مال ہے اور یہ مجھے ہدیہ دیا ہے' وہ اپنے باپ یا اپنی ماں کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھا رہتا کہ پھر دیکھے کہ اس کے پاس ہدیہ آتا ہے یا نہیں! اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! جو بھی آدمی اللہ کے مال سے کوئی چیز بغیر حق کے لے' وہ قیامت کے

والبخاری رقم الحديث: 925-2597-6636-7174' ومسلم رقم الحديث: 1832' وأبو داؤد رقم الحديث:2946' وابن خزيمة رقم الحديث:2339' ووكيع في أخبار القضاة جلد1صفحه57' والبيهقي جلد4صفحه159 من طرق عن الزهري' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 840' والبخاري رقم الحديث: 1500-6979-7197' ومسلم رقم الحديث: 1832' وابن زنجويه في الأموال رقم الحديث: 980' وابن خزيمة رقم الحديث: 2340' وابن حبان رقم الحديث: 4515' والبيهقي جلد4صفحه159 من طرق عن هشام بن عروة ' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1832' وابن خزيمة رقم الحديث:2382 من طريق أبي الزناد' عن عروة ' به . ورواه اسماعيل بن عياش' عن يحيى بن سعيد' عن عروة' به ' بلفظ: هدايا العمال غلول . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23649' والبزار (1599-كشف)' ووكيع في أخبار القضاة جلد1صفحه59' وابن عدي جلد 1صفحه295' والبيهقي جلد10صفحه138 . قال البزار: رواه اسماعيل بن عياش' فاختصره واخطأ فيه ' انما هو: عن الزهري' عن عروة ' عن أبي حميد' أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم بعث رجلا على الصدقة . وانظر الفتح جلد15صفحه221 .

اَيُهْدَى اِلَيْهِ اَمْ لَا؟ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَا يَاْخُذُ اَحَدٌ مِنْ هٰذَا الْمَالِ شَيْئًا بِغَيْرِ حَقِّهِ اِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَحْمِلُهُ عَلٰى عُنُقِهِ، اِنْ كَانَ بَعِيرًا جَاءَ لَهُ رُغَاءٌ وَاِنْ كَانَتْ بَقَرَةً جَاءَ لَهَا خُوَارٌ وَاِنْ كَانَتْ شَاةً جَاءَتْ تَيْعَرُ ثُمَّ قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى رَاَيْتُ عُفْرَةَ اِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ: اللّٰهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ قَالَ اَبُو حُمَيْدٍ بَصُرَ عَيْنَاىَ وَسَمِعَ اُذُنَىَّ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالشَّاهِدُ عَلٰى ذٰلِكَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ تَحُكُّ رُكْبَتِى رُكْبَتَهُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دن اسے اپنی گردن پر اُٹھائے ہوئے ہوگا' اگر وہ اونٹ ہوگا تو وہ اس کے اوپر بلبلا رہا ہوگا' اور اگر گائے ہوگی تو وہ ڈکار رہی ہوگی' اگر بکری ہوگی تو وہ آئے گی تو ممیا رہی ہوگی۔ پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے اپنے ہاتھ بلند کیے یہاں تک کہ میں نے آپ کی بغل کی سفیدی دیکھی' پھر آپ نے فرمایا: اے اللہ! کیا میں نے تیرا حکم پہنچا دیا! اے اللہ! گواہ رہنا۔ حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی دونوں آنکھوں سے دیکھا اور اپنے دونوں کانوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد سنا' اس بات کے گواہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں میرا گھٹنا زید بن ثابت کے گھٹنے کو چھو رہا تھا۔

141- وَاَبُو سَيَّارَةَ الْمُتَعِىُّ

حضرت ابوسیارہ متعی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1310 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوسیارہ متعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1310- اسناده منقطع' سليمان بن موسى لم يسمع من أبى سيارة . وأخرجه البيهقى جلد 4صفحه126 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6973' وأبو عبيد فى الأموال رقم الحديث: 1488' وابن سعد جلد 7 صفحه418' وابن أبى شيبة جلد3صفحه141' وأحمد رقم الحديث: 10089' وابن زنجويه فى الأموال رقم الحديث: 2016' وابن ماجه رقم الحديث: 1832' وأبو يعلى كما فى نصب الراية جلد 2صفحه391' والطبرانى جلد 22صفحه351-352' وغيرهم من طرق عن سعيد بن عبد العزيز' به . قال البخارى وأبو حاتم وغيرهما: لم يلق سليمان بن موسى أبا سيارة ' والحديث مرسل . وقال الترمذى: وليس زكاة العسل شىء يصح . وانظر العلل الكبير للترمذى

قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنْ أَبِي سَيَّارَةَ الْمُتَعِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي نَخْلًا قَالَ: أَدِّ الْعُشْرَ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، احْمِ لِي جَبَلَهَا فَحَمَاهُ لِي

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا کھجوروں کا باغ ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: عشر ادا کر' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس پہاڑ کو میرے لیے خاص کر دیں! تو آپ نے اس پہاڑ کو میرے لیے خاص کر دیا۔

142- عُمَيْرٌ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ

حضرت عمیر مولیٰ ابی اللحم رضی اللہ عنہ کی حدیث

1311 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عمیر مولیٰ ابی اللحم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

صفحه 102' ونصب الراية جلد2صفحه391' والتلخيص الحبير جلد 2صفحه167-168' وجنة المرتاب صفحه 319' والتحديث صفحه 91 . وله شاهد عن عبد الله بن عمرو عند أبی داؤد رقم الحديث: 1600' والنسائی رقم الحديث: 2498' والبيهقی جلد4صفحه126' وعن أبی هريرة عند عبد الرزاق رقم الحديث: 6972' والبيهقی جلد4صفحه126 .

1311- حديث صحيح . ورواية ابن المبارك عن ابن لهية قديمة صحيحة' وقد توبع ابن لهيعة عليه . وأخرجه أبو نعيم فی معرفة الصحابة جلد 3صفحه43 من طريق المصنف . وأخرجه الطبرانی جلد 17 صفحه68 من طريق عبد الله بن لهيعة' به . ورواه بشر بن المفضل وحفص بن غياث وعبدالرحمٰن بن اسحاق وهشام بن سعد وغيرهم' عن محمد بن زيد بن قنفذ' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9454' وأبو عبيد فی الأموال رقم الحديث: 882' وابن أبی شيبة جلد 12 صفحه406' وأحمد رقم الحديث: 21990-21991' وابن زنجويه فی الأموال رقم الحديث: 889 والدارمی رقم الحديث: 2478' وأبو داؤد رقم الحديث: 2730' والترمذی رقم الحديث: 1557' وابن ماجه رقم الحديث: 2855' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 2671-2672' وابن الجارود رقم الحديث: 1087' وابن حبان رقم الحديث: 1669' والطبرانی جلد 17صفحه67' والحاكم جلد 2صفحه131' والبيهقی جلد6 صفحه332' وغيرهم . وقال الترمذی: حسن صحيح . وصححه الحاكم' وقال البيهقی: أخرج مسلم بهذا الاسناد حديثًا آخر فی الزكاة' وهذا المتن أيضًا صحيح علی شرطه . وفی صحيح مسلم رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُقْبَةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ قُنْفُذٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عُمَيْرٌ، مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ وَهُوَ بَطْنٌ مِنْ غِفَارَ قَالَ: شَهِدْتُ مَعَ سَيِّدِي خَيْبَرَ فَلَمَّا فُتِحَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَقْسِمَ لِي فَاَبَى اَنْ يَقْسِمَ لِي وَاَعْطَانِي مِنْ خُرْثِيِّ الْمَتَاعِ

اور وہ قبیلہ غفار سے تھے فرماتے ہیں کہ میں اپنے آقا کے ساتھ خیبر میں تھا' پس جب خیبر فتح ہوا' تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ میرے لیے تقسیم کر دیں' تو آپ نے میرے لیے تقسیم کرنے سے انکار کر دیا' اور مجھے آپ نے لپ بھر کر سامان دیا۔

143- اَبُو اَبِي الْعُشَرَاءِ

حضرت ابوابی العشراء رضی اللہ عنہ کی حدیث

1312 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الْعُشَرَاءِ،

حضرت ابوالعشراء رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے عرض

الحديث: 1812 أن ابن عباس سئل عن العبد والمرأة يحضران المغنم هل يقسم لهما؟ فقال: ليس لهما شيء الا أن يحذيا . وانظر سنن البيهقي جلد6صفحه347 .

1312- اسناده ضعيف' لجهالة أبي العشراء' قال البخاري في التاريخ: في حديثه واسمه وسماعه من أبيه نظر . والحديث أخرجه ابن أبي شيبة جلد5صفحه393' وأحمد رقم الحديث: 18967-18970' وعبد بن حميد رقم الحديث: 473' والدارمي رقم الحديث: 1978' والبخاري في التاريخ جلد2صفحه22' وأبو داؤد رقم الحديث: 2825' والترمذي رقم الحديث: 1481' والنسائي رقم الحديث: 4420' وابن ماجه رقم الحديث: 3184' وأبو يعلى رقم الحديث: 1503-1504-6943' وابن الجارود رقم الحديث: 901' وتمام الرازي في جزء حديث أبي العشراء (1-26)' وأبو نعيم في الحلية جلد6صفحه257-341' والبيهقي جلد9صفحه246 من طرق عن حماد بن سلمة' به . قال الترمذي: حديث غريب' لا نعرفه الا من حديث حماد بن سلمة . وأخرجه تمام (27-29) من طريقين ضعيفين عن أبي العشراء' به . وانظر علل الترمذي الكبير صفحه 242' ونصب الراية جلد 4صفحه202' والتلخيص الحبير جلد4صفحه134' وتهذيب الكمال جلد34صفحه86 .

عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَمَا تَكُونُ الذَّكَاةُ اِلَّا فِي اللَّبَّةِ اَوِ الْحَلْقِ؟ قَالَ: لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَاَجْزَاَ عَنْكَ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: يَعْنِي فِي الْمُتَرَدِّيَةِ فِي الْبِئْرِ

کی: یارسول اللہ! اگر میں جانور کو حلق اور لبہ کے درمیان ذبح نہ کرسکوں تو (کیا حکم ہے)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو اس کی ران پر مارے تو تیرے لیے کافی ہے۔ امام ابوداؤد نے فرمایا: مراد یہ ہے کہ جو کنویں میں گر گیا ہے (ایسے جانور کی ران پر مارنا)۔

144- وَعَمْرُو بْنُ خَارِجَةَ

حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1313 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1313- حديث حسن . واسناده هنا ضعيف' لانقطاعه بين شهر بن حوشب وعمرو بن خارجة . وقد خالف مسلم بن ابراهيم المصنف فيه ' فرواه عن هشام' به ' بزيادة عبد الرحمٰن بن غنم . أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2532-3262' والطبراني جلد 17 صفحه32' وانظر التحفة جلد 8صفحه151 . وأخرجه بالوجه الأول كرواية المصنف: أحمد رقم الحديث: 17701-18107' والطبراني جلد 17صفحه35 من طريق همام' عن قتادة ' به . وانظر التحفة جلد8 صفحه 151 . ورواه بالوجه الثاني: شعبة وأبو عوانة وابن أبي عروبة وحماد بن سلمة وغيرهم' عن قتادة به ' بزيادة عبد الرحمٰن بن غنم في اسناده . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17707-18106-18108' والترمذى رقم الحديث: 2121' والنسائى رقم الحديث: 3643-3644' وابن ماجه رقم الحديث: 2712 وأبو يعلٰى رقم الحديث: 1508' والطبراني جلد17صفحه33' والدارقطني جلد 4صفحه152' والبيهقي جلد 6صفحه264 . وانظر التحفة جلد 8 صفحه 151 . ورواه هشيم' عن طلحة أبي محمد الباهلي' عن قتادة ' واختلف عنه ' فرواه سعيد ابن منصور عنه في السنن جلد1صفحه150' كرواية همام . ورواه زحمويه ' عن هشيم عند بحشل في تاريخ واسط صفحه116' والطبراني جلد17صفحه34 كرواية الجماعة عن قتادة . ورواه مطر الوراق' واختلف عليه' فرواه ابن أبي عروبة' عنه ' كرواية الجماعة عن قتادة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18112م' وانظر التحفة جلد 8صفحه151 . ورواه معمر عنه' كرواية همام . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16376 . ورواه اسماعيل بن أبي خالد' عن قتادة' عن عمرو بن خارجة ' فلم يذكر شهرًا ولا

قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ، قَالَ: إِنِّي لَتَحْتَ جِرَانِ نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهَا لَتَقْصَعُ بِجِرَّةٍ وَإِنَّ لُعَابَهَا لَيَسِيلُ بَيْنَ كَتِفَيَّ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ وَلَا تَجُوزُ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ، الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ، وَمَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوِ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

میں رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کی ٹھوڑی کے نیچے تھا اور وہ جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے دونوں کندھوں کے درمیان بہہ رہا تھا' میں نے آپ ﷺ سے سنا' آپ فرما رہے تھے: بے شک اللہ عزوجل نے ہر حق والے کا حق مقرر کر دیا ہے وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے اور بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں اور جس نے اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کی یا غلام نے اپنے آقا کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی نسبت کی تو اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

145- خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ

حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ کی احادیث

1314 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ

ابن غنم ۔ أخرجه النسائی رقم الحديث: 3645' والطبرانی جلد 17 صفحه 35 ۔ وقال أبو حاتم كما فی العلل لابنه رقم الحديث: 817: عن عبد الرحمٰن بن غنم أصح ۔ وأخرج عبد الرزاق رقم الحديث: 16307 عن سفيان' عن ليث' عن شهر' قال: أخبرنی من سمع النبی صلی الله عليه وآله وسلم ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17699 عن عبد الرزاق' به' وزاد: وعن ابن أبی ليلٰی' عن عمرو بن خارجة ۔

1314- حديث صحيح' واسناد المصنف منقطع' ابراهيم التيمی لم يسمع من أبی عبد الله الجدلی ۔ وقد اختلف فی اسناد هذا الحديث علی أوجه عدة' فروی عن ابراهيم التيمی' كما هنا ۔ وروی عنه' عن عمرو بن ميمون' عن أبی عبد الله الجدلی' عن خزيمة بن ثابت ۔ وروی عنه' عن عمرو بن ميمون' عن خزيمة ۔ وروی عنه' عن الحارث بن سويد' عن عمرو بن ميمون' عن خزيمة ۔ وروی عننه' عن الحارث' عن ابن مسعود وعن عمر' موقوفًا ۔ ورواه ابراهيم النخعی عن أبی عبد الله الجدلی' عن

قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسَافِرِ الْمَسْحَ ثَلَاثًا وَلَوِ اسْتَزَدْنَا لَزَادَنَا

فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسافر کے لیے تین دن موزوں پر مسح کرنے کی مدت مقرر فرمائی اور اگر ہم زیادہ مدت چاہتے تو آپ ہمارے لیے زیادہ کر دیتے۔

خزيمة وهو الحديث الآتى والنخعى انما أخذه من التيمى، كما سيأتى . وأصح هذه الأوجه هو الوجه الثانى من رواية التيمى، عن عمرو بن ميمون، عن أبى عبد الله الجدلى، عن خزيمة . وقد صححه أبو زرعة كما فى علل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 31، وصححه كذلك الترمذى . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 3756 من طريق أبى الأحوص سلام، به . وقال: أسقط أبو الأحوص من الاسناد عمرو بن ميمون . ورواه ابن عيينة وزائدة وجرير وغيرهم، عن منصور، عن ابراهيم التيمى، عن عمرو بن ميمون، عن أبى عبد الله الجدلى، به . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 434، وأحمد رقم الحديث: 21908، والترمذى فى العلل الكبير صفحه 53، وأبو عوانة جلد 1 صفحه 262، والطحاوى جلد 1 صفحه 81، وابن حبان رقم الحديث: 1332، والطبرانى رقم الحديث: 3754-3755-3757، والبيهقى جلد 1 صفحه 277، وغيرهم . ورواه سعيد بن مسروق الثورى، عن ابراهيم التيمى، به، كرواية زائدة عن منصور . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 790، والحميدى رقم الحديث: 435، وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 177، وأحمد رقم الحديث: 21920-21931، والترمذى رقم الحديث: 95، وابن حبان رقم الحديث: 1329-1330-1333، والطبرانى رقم الحديث: 3749-3753، والبيهقى جلد 1 صفحه 377، والخطيب جلد 2 صفحه 50 . ورواه الحسن بن عبيد الله، عن ابراهيم، به مثله . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 3758، والبيهقى جلد 1 صفحه 277 . وروى عن ابراهيم التيمى، عن عمرو بن ميمون، عن خزيمة باسقاط أبى عبد الله الجدلى . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 553 . وروى عن التيمى، عن الحارث بن سويد، عن عمرو بن ميمون، عن خزيمة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21902، وابن ماجه رقم الحديث: 554، والطبرانى رقم الحديث: 3759 . وروى عن التيمى، عن الحارث، عن ابن مسعود، عن عمر . أخرجه البيهقى جلد 1 صفحه 276-288 . وروى من وجه لا يصح عن الشعبى، عن أبى عبد الله الجدلى، به . أخرجه الترمذى فى العلل الكبير صفحه 54، والطبرانى رقم الحديث: 3761 .

1315 - حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، وَحَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ: لِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيهِنَّ

حضرت خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: موزوں پر مسح کی مدت مقیم کے لیے ایک دن اور ایک رات ہے اور مسافر کے لیے تین دن اور تین راتیں ہیں۔

1315- حديث صحيح . واسناده هنا منقطع كما تقدم بيانه في الحديث السابق . وأخرجه الطحاوي جلد 1 صفحه 81' والبيهقي جلد 1 صفحه 278 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21924' وأبو داؤد رقم الحديث: 157' وابن الجارود رقم الحديث: 86' و البغوي في الجعديات رقم الحديث: 181' والطحاوي جلد 1 صفحه 82' والطبراني رقم الحديث: 3763' وابن عدي جلد 2 صفحه 656 من طريق شعبة' عن الحكم وحماد' به . وأخرجه الطحاوي جلد 1 صفحه 81 من طريق شعبة' عن الحكم وحده به . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 3890-3892 من طريق الحكم' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 791' وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 177' وأحمد رقم الحديث: 21900-21918' والطحاوي جلد 1 صفحه 81-82' والطبراني رقم الحديث: 3764-3780' والخطيب جلد 8 صفحه 342 من طرق عن حماد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21911' والطبراني رقم الحديث: 3789 من طريق سفيان' عن حماد ومنصور' عن ابراهيم النخعي' به . وقال أحمد كما عند الطبراني: هذاخطأ . قال الطبراني: أراد أحمد بن حنبل أنه خطأ حديث منصور' عن ابراهيم' عن أبي عبد الله الجدلي . والصواب من حديث منصور: حديث عمرو بن ميمون . يعني حديث منصور' عن ابراهيم التيمي' عن عمرو بن ميمون . وأخرج الترمذي رقم الحديث: 96 وفي العلل الكبير صفحه 53' والبيهقي جلد 1 صفحه 277' وغيرهما من طريق زائدة عن منصور قال: كنا في حجرة ابراهيم النخعي' ومعنا ابراهيم التيمي' فذكرنا المسح على الخفين' فقال ابراهيم التيمي: حدثنا عمرو بن ميمون عن أبي عبد الله الجدلي...... وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21919-21930' والطحاوي جلد 1 صفحه 82' والطبراني رقم الحديث: 3781-3788 من طرق عن أبي معشر وغيره' عن ابراهيم النخعي' به .

146- ثَابِتُ بْنُ وَدِيعَةَ

حضرت ثابت بن ودیعہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

1316 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ، قَالَ: أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَقَالَ: أُمَّةٌ مُسِخَتْ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ

حضرت ثابت بن ودیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گوہ لائی گئی' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ ایک اُمت تھی جو مسخ کی گئی' اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

1317 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عامر بن سعد بجلی فرماتے ہیں کہ میں

1316- حديث صحيح . وقد اختلاف على زيد بن وهب فى هذا الحديث على أوجه ' فروى عنه كما هنا . وروى عنه ' عن ثابت بن وديعة . مباشرة وهو الحديث بعد الآتى وروى عنه ' عن عبد الرحمٰن بن حسنة . قال البخارى فى التاريخ جلد2صفحه171: حديث ثابت أصح ' وفى نفس الحديث نظر . وصححه الحافظ فى الفتح جلد9صفحه663 . وقد أخرجه الطحاوى جلد 4صفحه198 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 8صفحه79' وأحمد رقم الحديث: 17961' والدارمى رقم الحديث: 2022' والبخارى فى التاريخ جلد 2صفحه171' والنسائى رقم الحديث: 4333' والفسوى فى المعرفة جلد 1صفحه323' والطحاوى جلد 4صفحه198' والطبرانى رقم الحديث: 1363-1364' وأبو نعيم فى معرفة الصحابة جلد3صفحه231-232' والبيهقى جلد 9صفحه325 من طرق عن شعبة ' به . ورواه يزيد بن أبى زياد وحصين بن عبد الرحمٰن وعدى بن ثابت' عن زيد بن وهب عن ثابت بن وديعة ' وسيأتى من هذا الوجه فى الحديث بعد التالى ' فانظر تخريجه . ورواه الأعمش' عن زيد بن وهب' عن عبد الرحمٰن بن حسنة ' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 8صفحه78' وأحمد رقم الحديث: 17792' والبزار (1217-كشف)' والطحاوى جلد 4 صفحه197' وابن حبان رقم الحديث:5266' والبيهقى جلد9 صفحه325 من طريق الأعمش' به .

1317- حديث صحيح . وعامر البجلى ثقة من كبار التابعين' خرج له مسلم' وصحح له الترمذى' ووثقه ابن حبان . والحديث أخرجه البيهقى جلد 7صفحه289 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة

عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ الْبَجَلِیَّ، یَقُولُ: شَهِدْتُ ثَابِتَ بْنَ وَدِیعَةَ وَقَرَظَةَ بْنَ كَعْبٍ الْاَنْصَارِیَّ فِی عُرْسٍ وَاِذَا غِنَاءٌ فَقُلْتُ لَهُمَا فِی ذٰلِكَ فَقَالَا: اِنَّهُ رُخِّصَ فِی الْغِنَاءِ فِی الْعُرْسِ، وَالْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ فِی غَيْرِ نِيَاحَةٍ

حضرت ثابت بن ودیعہ اور حضرت قرظہ بن کعب انصاری رضی اللہ عنہما کی شادی میں موجود تھا کہ گانا شروع ہوگیا' میں نے ان مغنوں سے اس بارے بات کی تو انہوں نے فرمایا کہ شادی میں غناء کی اجازت دی گئی ہے' اور میت پر نوحہ کے بغیر رونے کی اجازت دی گئی ہے۔

1318 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی یَزِیدُ بْنُ اَبِی زِیَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ زَیْدَ

حضرت ثابت بن ودیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک دیہاتی گوہ لے کر

جلد 4 صفحہ 193' والحاكم جلد 2 صفحه 284 من طريق شعبة به . وصححه الحاكم وأقره الذهبي وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 4 صفحه 192' والنسائي رقم الحديث: 3383' والطبراني جلد 17 صفحه 247' والحاكم جلد 2 صفحه 184' والبيهقي جلد 7 صفحه 289' وغيرهم من طويق اسرائيل وشريك' عن أبي اسحاق' به . ولم يذكروا فيه ثابت بن وديعة . وللحديث شواهد في اللهو وضرب الدف عند النكاح عند البخاري من حديث عائشة رقم الحديث: 5162 . وفي البكاء على الميت حديث أسامة بن زيد وأنس بن مالك وغيرهما عند البخاري رقم الحديث: 1285 .

1318- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف يزيد بن أبي زياد' ولكنه متابع . وأخرجه أبو نعيم في معرفة الصحابة جلد 3 صفحه 233 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23363' والبخاري في التاريخ جلد 2 صفحه 171' والنسائي رقم الحديث: 4333' والطحاوي جلد 4 صفحه 198' والطبراني رقم الحديث: 1365 من طريق شعبة ' عن عدى بن ثابت' عن زيد بن وهب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17960' والبخاري في التاريخ جلد 2 صفحه 170' وأبو داؤد رقم الحديث: 3795' والنسائي رقم الحديث: 4332' وابن ماجه رقم الحديث: 3238' والطحاوي جلد 2 صفحه 197' والطبراني رقم الحديث: 1367 من طرق عن حصين بن عبدالرحمن' عن زيد' به . وروى عن حصين' عن زيد بن وهب' عن حذيفة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23363' والبزار (1215-كشف) . وقال: هكذا رواه حصين عن زيد . وخالفه الأعمش والحكم عن عتيبة وعدى بن ثابت' خالف كل واحد منهم صاحبه .

بْنَ وَهْبٍ الْجُهَنِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ، اَنَّ اَعْرَابِيًّا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اُمَّةٌ مُسِخَتْ وَمَا اَدْرِي لَعَلَّ هٰذَا مِنْهُ

آیا' تو اس نے آپ کے سامنے رکھ دی' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک اُمت تھی جس کو مسخ کیا گیا' اور میں نہیں جانتا شاید کہ یہ اسی سے ہے۔

147- هِشَامُ بْنُ عَامِرٍ

حضرت ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث

1319 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاذَةَ، تُحَدِّثُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ الْاَنْصَارِيِّ، مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يُصَارِمَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَاِنَّهُمَا نَاكِبَانِ عَنِ الْحَقِّ مَا دَامَا عَلَى صِرَامِهِمَا وَاِنَّ اَوَّلَهُمَا فَيْءًا يَكُونُ سَبْقُهُ بِالْفَيْءِ كَفَّارَةً لَهُ، وَاِنْ سَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَقْبَلْ سَلَامَهُ وَرَدَّ عَلَيْهِ سَلَامَهُ رَدَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ وَرَدَّ عَلَى الْآخَرِ شَيْطَانٌ، فَاِنْ مَاتَا عَلَى صِرَامِهِمَا لَمْ

حضرت ہشام بن عامر انصاری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کے صحابہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو تین دن تک چھوڑے رکھے کیونکہ دونوں حق سے دور رہیں گے جب تک دونوں اس حالت میں رہیں گے' ان دونوں میں سے جو پہل کرے گا تو یہ پہل کرنا اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا اور اگر وہ اس کو سلام کرے اور اس کا سلام قبول نہ کرے تو اس کے سلام کا جواب فرشتے دیں گے اور دوسرے جواب نہ دینے والے کا جواب شیطان دے گا' سو اگر دونوں

1319- حديث صحيح . أخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1537' والخطيب فى تلخيص المتشابه جلد 2 صفحه619 من طريق المصنف . وأخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث:784' وفى المسند رقم الحديث: 24' وأحمد رقم الحديث: 16301' وأبو يعلى كما فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4023' وابن حبان رقم الحديث: 5664' والطبرانى جلد 22صفحه175 من طريق شعبة' به . وأخرجه مسدد' وابن أبى شيبة فى مسنديهما كما فى الاتحاف رقم الحديث: 4020-4021' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 402-407' والحارث فى مسنده (873-بغية)' والطبرانى جلد22صفحه175' وأبو الشيخ فى التوبيخ رقم الحديث:46 من طريق يزيد الرشك' به .

يَدْخُلَا الْجَنَّةَ اَوْ قَالَ: لَنْ يَجْتَمِعَا فِي الْجَنَّةِ

ناراضگی کی حالت میں مر گئے تو دونوں جنت میں داخل نہیں ہوں گے' یا یہ فرمایا کہ دونوں جنت میں اکٹھے نہیں ہوسکیں گے۔

148- عَرْفَجَةُ

حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1320 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَبُو عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، سَمِعَ عَرْفَجَةَ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّهَا سَتَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ اَرَادَ اَنْ يُفَرِّقَ اَمْرَ هَذِهِ الْاُمَّةِ وَهُوَ جَمِيعٌ فَاضْرِبُوا رَاْسَهُ بِالسَّيْفِ كَائِنًا مَنْ كَانَ

حضرت عرفجہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا کہ عنقریب فسادات ہوں گے پس جو شخص اس اُمت کے معاملات میں فتنہ ڈالے اور وہ متحد ہوں' تو اُن کی گردن تلوار سے اُڑا دو خواہ وہ کوئی بھی ہو۔

149- الْمِنْهَالُ

حضرت منہال رضی اللہ عنہ کی حدیث

1321 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبدالملک بن منہال اپنے والد سے

1320- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 8 صفحه 168 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20292' ومسلم رقم الحديث: 1852 وأبو داؤد رقم الحديث: 4762' والنسائی رقم الحديث: 4034' والطبرانی جلد 17 صفحه 143 من طريق شعبة وحده به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1825 من طريق أبی عوانة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19021' ومسلم رقم الحديث: 1852' والنسائی رقم الحديث: 4032' وابن حبان رقم الحديث: 4577' والطبرانی جلد 17 صفحه 142-144' والحاكم جلد 2 صفحه 156' وغيرهم من طرق عن زياد بن علاقة' به . وصححه الحاكم' ووافقه الذهبی . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1852' والطبرانی جلد 17 صفحه 145' وغيره من طريق أبی يعفور' عن عرفجة . وأخرجه الطبرانی جلد 17 صفحه 144-145 من طرق عن عرفجة' به .

1321- اسناده ضعيف . وقد أخطأ فيه شعبة كما سبق' وعبد الملك بن المنهال انما هو عبد الملك بن قتادة' وهو مجهول . والحديث أخرجه ابن سعد جلد 7 صفحه 43 من المصنف . وأخرجه أحمد رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ الْمِنْهَالِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ الْبِيضِ وَيَقُولُ: هُنَّ صِيَامُ الدَّهْرِ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ایامِ بیض کے روزے رکھنے کا حکم دیتے' اور آپ فرماتے: یہ صیام الدھر (ہمیشہ کے روزہ کی طرح) کے روزے ہیں۔

150- مُعَاذُ ابْنُ عَفْرَاءَ

حضرت معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ کی حدیث

1322 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت نصر بن عبدالرحمٰن اپنے دادا سے روایت

الحديث: 20336' والنسائي رقم الحديث: 2429' وابن ماجه رقم الحديث: 1707' وابن حبان رقم الحديث: 3651' والطبراني جلد19 صفحه16' والبيهقي جلد4صفحه294 من طرق عن شعبة' به' مثل رواية المصنف . وكذا رواه بهز' عن شعبة' به' الا أنه قال: عن عبد الملك رجل من بني قيس بن ثعلبة عن أبيه' ولم يسمه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20334 . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 2430 من طريق عبد اللّٰه بن المبارك' عن شعبة' وقال: عبد الملك بن أبي المنهال . ورواه همام' عن أنس بن سيرين' فقال: عبد الملك بن قتادة بن ملحان' عن أبيه . أخرجه ابن سعد جلد7 صفحه43' وأحمد رقم الحديث: 20331-20335' وأبو داؤد رقم الحديث: 2449' والنسائي رقم الحديث: 2431' وابن ماجه رقم الحديث: 1707' والطبراني جلد19 صفحه15' والبيهقي جلد4صفحه294 من طريق عفان بن مسلم وحبان بن هلال وغيرهما عن همام به . وأخرجه ابن سعد جلد7صفحه43 عن المصنف أيضًا' عن همام' عن أنس' عن قتادة بن ملحان القيسي' عن أبيه . وقال: ولكن سليمان أبا داؤد اضطرب في اسناده' وفي الحديثين جميعًا' والحديث ما رواه عفان' وهو الثبت .

1322- اسناده ضعيف' لجهالة نصر بن عبد الرحمن وحده . وأخرجه الخطيب في تلخيص المتشابه جلد1 صفحه474 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17955-17956' والنسائي رقم الحديث: 517' والطحاوي جلد1 صفحه 303' والبيهقي جلد 2صفحه464' والخطيب في تلخيص المتشابه جلد 1صفحه474 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17955 من طريق حجاج' عن سعد' به .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ نَصْرَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّهِ، أَنَّهُ طَافَ مَعَ مُعَاذِ ابْنِ عَفْرَاءَ بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْعَصْرِ أَوْ بَعْدَ الصُّبْحِ وَلَمْ يُصَلِّ فَقُلْتُ: أَلَا تُصَلِّي فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ، وَبَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت معاذ بن عفراء کے ساتھ خانہ کعبہ کا طواف کیا' عصر کے بعد یا فجر کے بعد اور نماز نہیں پڑھی' تو میں نے کہا: آپ نے نماز نہیں پڑھی؟ آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے عصر کے بعد (نماز نفل پڑھنے سے) نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے' یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے اور فجر کے بعد یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے۔

151- مُجَمِّعُ بْنُ جَارِيَةَ

حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1323 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَعْلَبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَارِيَةَ، عَنْ عَمِّهِ مُجَمِّعٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت مجمع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت ابن مریم (عیسیٰ علیہ السلام)' دجال کو باب لُد پر قتل کریں گے۔

1323- اسناده ضعيف' لضعف شيخ المصنف' وجهالة شيخ الزهرى . وأخرجه الطبرانى جلد 19صفحه444 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15505-15506' والترمذى رقم الحديث: 2244' وابن حبان رقم الحديث: 6811' والطبرانى جلد 19صفحه443-445 من طرق عن الزهرى' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . ورواه سفيان بن عيينة عن الزهرى واختلف عنه ' فرواه الحميدى رقم الحديث: 828' ومن طريقه الطبرانى جلد 19 صفحه443 عن سفيان عن الزهرى' كرواية الجماعة عن الزهرى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15504 عن ابن عيينة ' عن الزهرى' عن عبيد الله بن ثعلبة ' عن عبد الله بن يزيد' عن مجمع . وعلى هذا الوجه الأخير رواه معمر عن الزهرى . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1018-19496' والطبرانى جلد 19 صفحه443 من طريق معمر' به . ويحتمل أن للزهرى فيه اسنادين على أن مداره على عبيد الله بن عبد الله بن ثعلبة' وهو مجهول . وللحديث شاهد فى صحيح مسلم رقم الحديث: 2937 من حديث النواس بن سمعان .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَقْتُلُ ابْنُ مَرْيَمَ الدَّجَّالَ بِبَابِ لُدٍّ

152- أَبُو طَلْحَةَ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1324 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویر ہو۔

153- الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

1325 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت صعب بن جثامہ اللیثی رضی اللہ عنہ سے

1324- حديث صحيح . وفي اسناده هنا زمعة بن صالح، وقد توبع . وأخرجه ابن عساكر جلد 19 صفحه391 من طريق عبد العزيز بن أبى سلمة الماجشون، عن الزهرى، به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد5 صفحه410، والحميدى رقم الحديث: 431، وأحمد رقم الحديث: 16391-16400، والبخارى رقم الحديث: 4002-5949، ومسلم رقم الحديث: 2106، والنسائى رقم الحديث: 5362-5363، وابن ماجه رقم الحديث: 3649، وأبو يعلى رقم الحديث: 1430، وابن حبان رقم الحديث: 5855، والطبرانى رقم الحديث: 4686-4692 من طرق عن الزهرى، به . ورواه زيد بن خالد، عن أبى طلحة، أخرجه ابن أبى شيبة جلد 5صفحه410، وأحمد رقم الحديث: 16389، والبخارى رقم الحديث: 3226-5958، ومسلم رقم الحديث: 2106، وأبو داؤد رقم الحديث: 4153-4155، والنسائى رقم الحديث: 5365، وابن حبان رقم الحديث: 5850، والطبرانى رقم الحديث: 4696-4698 .

1325- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 16476، والطبرانى رقم الحديث: 7433 من طريقين عن

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ اللَّيْثِيِّ، اَنَّهُ اَهْدَى اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمَ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ فَرَاَى الْكَرَاهِيَةَ فِی وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَلٰكِنَّا حُرُمٌ

روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں شکار کا گوشت ہدیہ دیا گیا' جبکہ آپ محرم تھے تو آپ نے اس آدمی کو واپس کر دیا' سو آپ نے اس آدمی کے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار دیکھے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم اس کو تجھے واپس نہ کرتے لیکن ہم حالت احرام میں ہیں۔

1326 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم

ابن أبی ذئب' بہ . ورواہ مالك واللیث وشعیب وابن جریج وغیرھم' عن الزھری' بہ' بلفظ: حماد وحش . أخرجہ مالك جلد 1صفحہ353' وعبد الرزاق رقم الحدیث: 8322' وأحمد رقم الحدیث: 16474-16475' والبخاری رقم الحدیث: 1825-2573-2596' ومسلم رقم الحدیث: 1193' والترمذی رقم الحدیث: 849' والنسائی رقم الحدیث: 2818 وابن ماجہ رقم الحدیث: 3090 وعبد اللہ بن أحمد فی زوائدہ علی المسند رقم الحدیث: 16733' وابن خزیمة رقم الحدیث: 2637' والطبرانی رقم الحدیث: 7441-7443 والبیھقی جلد5صفحہ191 . وأخرجہ مسلم رقم الحدیث: 1193' وعبد اللہ بن أحمد رقم الحدیث: 16722-16723' والطبرانی رقم الحدیث: 7440 من طریق ابراھیم بن سعد' عن صالح بن کیسان' عن الزھری' بہ' مثل روایة الجماعة' ورواہ جماعة بن زید' عن صالح' عن عبید اللہ' بہ' لیس فیہ الزھری . أخرجہ النسائی رقم الحدیث: 2189 . ورواہ ابن عیینة' عن الزھری' بہ' بلفظ: لحم حمار وحش . أخرجہ الحمیدی رقم الحدیث: 783' وأحمد رقم الحدیث: 16469' والدارمی رقم الحدیث: 1837' ومسلم رقم الحدیث: 1193 وعبد اللہ بن أحمد رقم الحدیث: 16709-16731' والبیھقی جلد5صفحہ192 . قال المعرفة للفسوی جلد 2صفحہ727' والفتح جلد4صفحہ31-33 .

1326- حدیث صحیح . وفی اسنادہ ھنا زمعة' ولکنہ متابع . وأخرجہ الحمیدی رقم الحدیث: 782' وأبو عبید فی الأموال رقم الحدیث: 728' وأحمد رقم الحدیث: 16469-16472-16717' وابن زنجویہ فی الأموال رقم الحدیث: 145-1087' والبخاری رقم الحدیث: 3012-3270' وأبو داؤد رقم الحدیث:

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا حِمَى اِلَّا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: چراگاہ کا محفوظ رکھنا کسی کے لیے جائز نہیں مگر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے۔

154- سُفْيَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيُّ

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1327 - حَدَّثَنَا يُوْنُسُ، حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ

حضرت سفیان بن عبداللہ ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے

3083-3084' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8624 وعبد اللّٰه بن أحمد فی زوائد المسند رقم الحدیث: 16730-16731' وابن حبان رقم الحدیث: 136-4684' والطبرانی رقم الحدیث: 7419-7428' والدارقطنی جلد 4صفحه238' والبیهقی جلد6صفحه146 من طرق عن الزهری' به .

1327- حدیث صحیح' واسناد المصنف ضعیف' لجهالة عبد الرحمٰن بن معاز' وقد توبع . وأخرجه النسائی فی الکبریٰ کما فی التحفة جلد 4صفحه20 عن محمد بن المثنی' عن المصنف' وعنده محمد بن عبد الرحمٰن بن ماعز . بدل عبد الرحمٰن بن ماعز العامری . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 15456' وابن ماجه رقم الحدیث: 3972' وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 22' وابن حبان رقم الحدیث: 5700' والطبرانی رقم الحدیث: 6396' والحاکم جلد 4 صفحه 313' والبیهقی فی الآداب رقم الحدیث: 394 من طرق عن ابراهیم بن سعد' به . وعندهم محمد بن عبد الرحمٰن ابن ماعز . وقال الحاکم: صحیح الاسناد . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 6397' من طریق معاویة بن یحیی والخطیب جلد 11 صفحه78 من طریق شعیب بن أبی حمزة کلاهما عن الزهری' به مثله . ورواه معمر وشعیب وابراهیم بن اسماعیل بن مجمع' عن الزهری' عن عبد الرحمٰن بن ماعز' کما عند المصنف . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 15457' والدارمی رقم الحدیث: 2714' والترمذی رقم الحدیث: 2410' والنسائی کما فی التحفة جلد4صفحه20' وابن أبی الدنیا فی الصمت رقم الحدیث: 7' وابن حبان رقم الحدیث: 5699' والبیهقی فی الآداب رقم الحدیث: 395 . وقال البیهقی: وهکذا رواه ابن المبارك عن معمر' عن الزهری' عن عبد الرحمٰن ابن ماعز وهو أصح . ورواه الزبیدی' عن الزهری فقال

قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاعِزٍ الْعَامِرِيِّ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أَخْبِرْنِي بِأَمْرٍ أَعْتَصِمُ بِهِ قَالَ: قُلْ: آمَنْتُ بِاللّٰهِ ثُمَّ اسْتَقِمْ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا أَكْثَرُ مَا تَخَافُ عَلَيَّ؟ قَالَ: فَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى لِسَانِ نَفْسِهِ

ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری ایک ایسے کام کے متعلق راہنمائی کریں جس کو میں مضبوطی سے تھام لوں' آپ ﷺ نے فرمایا: کہہ! میں اللہ پر ایمان لایا پھر اس پر استقامت اختیار کر۔ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کو مجھ پر سب سے زیادہ کس چیز کا خوف ہے؟ کہتے ہیں کہ آپ نے اپنے ہاتھ سے اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا۔

155- أُسَامَةُ بْنُ شَرِيكٍ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ کی احادیث

1328 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

ماعز عن عبد الرحمٰن . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5702 . وقال: ماعز بن عبد الرحيم . قاله الزبيرى وهو متقن . ورواه يونس عن الزهرى' عن محمد بن أبى سويد' عن جده سفيان . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5698 . ورواه عروة بن الزبير' عن سفيان بن عبد الله . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15454' ومسلم رقم الحديث: 38' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 21' وابن حبان رقم الحديث: 942' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 16 . ورواه عبد الله بن سفيان' عن أبيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15455-19450' والدارمى رقم الحديث: 2713' وابن أبى الدنيا فى الصمت رقم الحديث: 1' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11490' والخطيب جلد 2صفحه370' وانظر التحفة جلد4صفحه21 .

1328- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم فى معرفة الصحابة جلد 2صفحه185' والبيهقى فى المدخل الى السنن رقم الحديث: 657 من طريق المصنف . وهذا الحديث والذى بعده قد جاء فى سياق واحد عند أكثر المخرجين: وقد أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3855' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5881' والخطابى فى غريب الحديث جلد 1صفحه537' من طريق شعبة وحده به ' بالحديث الأول . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18477' والطبرانى رقم الحديث: 463' والحاكم جلد 1صفحه121 من

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَالْمَسْعُودِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ شَرِيكٍ، يَقُولُ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ كَأَنَّمَا عَلَى رُءُوسِهِمُ الطَّيْرُ وَجَاءَتْهُ الْأَعْرَابُ مِنْ جَوَانِبَ فَسَأَلُوهُ عَنْ أَشْيَاءَ لَا بَأْسَ بِهَا فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا عَلَيْنَا حَرَجٌ فِي كَذَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عِبَادَ اللَّهِ وَضَعَ اللَّهُ الْحَرَجَ - أَوْ قَالَ: رَفَعَ اللَّهُ الْحَرَجَ - إِلَّا امْرَأً اقْتَرَضَ امْرَأً ظُلْمًا فَذَلِكَ يَحْرَجُ وَيَهْلِكُ

کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اور آپ کے صحابہ آپ کے اردگرد ایسے بیٹھے ہوئے تھے جیسے ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوئے ہیں' اور دیہاتی لوگ آپ ﷺ کے پاس ایک طرف سے آئے' سو انہوں نے کچھ اشیاء کے متعلق آپ سے پوچھا جن میں کوئی حرج نہیں تھا' انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم پر کوئی حرج ہے فلاں فلاں چیز کے میں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے بندو! اللہ نے حرج کو ختم کر دیا' یا فرمایا: اللہ نے حرج کو اُٹھا دیا ہے' مگر ایسے کاموں کے لیے جو ظلماً کیے جاتے ہیں' سو یہ گناہ اور باعث ہلاکت ہے۔

وَسَأَلُوهُ عَنِ الدَّوَاءِ فَقَالَ: عِبَادَ اللَّهِ تَدَاوَوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَضَعْ دَاءً إِلَّا وَضَعَ لَهُ دَوَاءً

اور انہوں نے آپ سے دواء کے متعلق پوچھا' تو آپ نے فرمایا: اللہ کے بندو! دوائی لیا کرو کیونکہ کوئی

طریق شعبة وحده به . بالحدیثین معًا' وصححه الحاکم' وأقره الذهبی . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 18476' والطبرانی رقم الحدیث: 486' والخطیب فی الموضح جلد 2 صفحه110 من طریق المسعودی وحده بالحدیث الأول فقط' الا الخطیب فعنده الاثنان . والحدیث أخرجه ابن أبی شیبة جلد 7صفحه360' وأحمد رقم الحدیث: 18478' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2015' والترمذی رقم الحدیث: 2038' وابن حبان رقم الحدیث: 6064' والطبرانی رقم الحدیث: 484' والدارقطنی جلد 2صفحه251' والخطیب فی السابق واللاحق صفحه 180 من طرق عن زیاد بن علاقة بالحدیث الأول . وقال الترمذی: حسن صحیح . وأخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 824' وأحمد رقم الحدیث: 18479' وهناد فی الزهد رقم الحدیث: 1260' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 292' وابن ماجه رقم الحدیث: 3436' وابن حبان رقم الحدیث: 486' والطبرانی رقم الحدیث: 464' وفی الصغیر جلد1صفحه202' والخطیب جلد9صفحه197-198 من طرق عن زیاد بن علاقة بالحدیثین معًا .

إِلَّا دَاءً وَاحِدًا الْهَرَمَ فَكَانَ أُسَامَةُ قَدْ كَبِرَ فَقَالَ: فَهَلْ تَرَوْنَ لِي مِنْ دَوَاءٍ

بیماری ایسی نہیں جس کی اللہ نے دواء نہ بنائی ہو مگر ایک بیماری ہے جس کا علاج نہیں وہ بڑھاپا ہے۔ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بڑھاپے میں لوگوں سے کہتے: کیا تمہیں میرے لیے کوئی دوا مل سکتی ہے؟

1329 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَالْمَسْعُودِيُّ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ، قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ النَّاسُ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ لوگوں کو سب سے بہتر کون سی چیز دی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھا اخلاق۔

156- سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ الْأَنْصَارِيُّ

حضرت سہل بن ابی حثمہ انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

1330 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ،

حضرت عبدالرحمٰن بن مسعود بن نیار رضی اللہ عنہ

1329- اسناده صحيح . أخرجه أبو نعيم فى معرفة الصحابة جلد2صفحه185' والخطيب فى الجامع لأخلاق الراوى رقم الحديث:814 من طريق المصنف . وهو جزء من الحديث السابق . وقد أخرجه مفردًا الطبرانى فى مكارم الأخلاق رقم الحديث: 12 من طريق شعبة وحده به . وأخرجه وكيع فى الزهد رقم الحديث: 423' وهناد فى الزهد رقم الحديث: 1259' وابن حبان رقم الحديث: 478' والطبرانى رقم الحديث: 470' والبيهقى جلد10صفحه246' والخطيب فى الموضح جلد2صفحه110-111 من طرق عن زياد بن علاقة بالحديث الثانى .

1330- اسناده ضعيف' لجهالة عبد الرحمٰن بن مسعود بن نيار . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه194' والترمذى رقم الحديث: 643' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 2073 من طريق المصنف . وقال الترمذى: والعمل على حديث سهل بن أبى حثمة عند أكثر أهل العلم فى الخرص . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16138' والدارمى رقم الحديث: 2622' وابن زنجويه فى الأموال رقم الحديث: 1992-1993' وأبو داؤد رقم الحديث: 1605' والنسائى رقم الحديث: 2490' وابن الجارود رقم الحديث: 352' وابن خزيمة رقم الحديث: 2320' والطحاوى جلد2صفحه39' وابن حبان رقم

حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَسْعُودِ بْنِ نِيَارٍ، قَالَ اَتَانَا سَهْلُ بْنُ اَبِي حَثْمَةَ اِلَى مَجْلِسِنَا فَحَدَّثَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا خَرَصْتُمْ فَدَعُوا الثُّلُثَ فَاِنْ لَمْ تَدَعُوا الثُّلُثَ فَدَعُوا الرُّبُعَ

فرماتے ہیں کہ حضرت سہل بن ابی حثمہ ہماری مجلس میں آئے' پس انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم اندازہ لگاؤ تو تہائی کو چھوڑ دو' سو اگر تہائی کو نہیں چھوڑتے تو چوتھائی حصہ کو چھوڑ دو۔

157- جَعْدَةُ

حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

1331 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو اِسْرَائِيلَ الْجُشَمِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَعْدَةَ، يَقُولُ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلٌ يَقُصُّ عَلَيْهِ رُؤْيَا فَرَاَى رَجُلًا سَمِينًا فَجَعَلَ يَطْعُنُ بَطْنَهُ بِشَيْءٍ كَانَ فِي يَدِهِ وَيَقُولُ: لَوْ كَانَ بَعْضُ هَذَا فِي غَيْرِ هَذَا كَانَ خَيْرًا لَكَ

حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' اور ایک آدمی آپ کے سامنے خواب بیان کر رہا تھا' تو ایک آدمی کو جو کافی موٹا تھا وہ اپنے پیٹ میں کوئی شی مار رہا تھا جو اس کے ہاتھ میں تھی۔ اور آپ فرما رہے تھے: اگر کوئی اور شی اس کے علاوہ ہوتی تو تیرے لیے بہتر ہوتی۔

1332 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی

الحديث: 3280' والطبرانی رقم الحديث: 5626' والحاكم جلد1 صفحه 402' والبيهقی جلد4صفحه123' وغيرهم من طريق شعبة' به .

1331- اسناده ضعيف' لجهالة أبی اسرائيل الجشمی . وأخرجه ابن عدی فی الكامل جلد 3صفحه1128 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15910-19005' والطبرانی رقم الحديث: 2184' والحاكم جلد4 صفحه121' وغيرهم من طريق شعبة' به .

1332- اسناده ضعيف' كسابقه . وعزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6060 الی المصنف . وأخرجه ابن أبی شيبة فی المسند كما فی الاتحاف رقم الحديث: 6061' وأحمد رقم الحديث: 15908-15909' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 10903' وأبو يعلی كما فی الاتحاف

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْرَائِیلَ، عَنْ جَعْدَةَ، قَالَ: شَهِدْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاُتِیَ بِرَجُلٍ فَقِیلَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَذَا اَرَادَ اَنْ یَقْتُلَكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ تُرَعْ لَمْ تُرَعْ لَوْ اَرَدْتَ ذٰلِكَ لَمْ یُسَلِّطْكَ اللّٰهُ عَلَى قَتْلِی

اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا کہ ایک آدمی کو لایا گیا' سو عرض کی گئی: یارسول اللہ! اس نے آپ کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو فرمایا: تو نے خیال نہیں کیا' تو نے خیال نہیں کیا' اگر تو اس کا ارادہ بھی کر لیتا تو اللہ عزوجل تجھے میرے قتل پر طاقت نہ دیتا۔

158- نَوْفَلُ بْنُ مُعَاوِيَةَ

حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1333 - حَدَّثَنَا یُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِی بَکْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ،

حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے جان بوجھ کر نماز چھوڑی گویا اس کا اہل اور مال ہلاک ہو

رقم الحديث: 6062' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 544' والطبرانی رقم الحديث: 2138 من طريق شعبة' به . ولأصل القصة شاهد من حديث جابر عند البخاری رقم الحديث: 4135' ومسلم رقم الحديث: 843 .

1333- حديث صحيح' وقد خولف ابن أبی ذئب فيه . وأخرجه ابن الأثير فی أسد الغابة جلد 5 صفحه 372 من طريق الطيالسی عن أسد بن موسیٰ' عن ابن أبی ذئب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23692' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 3195' وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 5445' وابن قانع فی معجمه جلد 3 صفحه 154' وابن حبان رقم الحديث: 1468' والبيهقی جلد 1 صفحه 445 من طريق ابن أبی ذئب' به . وخالفه صالح بن كيسان وعبد الرحمٰن بن اسحاق' فروياه عن الزهری' عن أبی بكر' عن عبد الرحمٰن بن مطيع' عن نوفل' به . فزادا فی اسناده عبد الرحمٰن بن مطيع . أخرجه البخاری رقم الحديث: 3602' ومسلم رقم الحديث: 2886' وابن قانع جلد 3 صفحه 155 . ورواه عراك بن مالك' عن نوفل بن معاوية' وفيه أن الصلاة المقصودة هی صلاة العصر . أخرجه ابن أبی شيبة جلد 1 صفحه 342 والنسائی رقم الحديث: 477-479' وابن قانع جلد 3 صفحه 155 . وانظر فتح الباری لابن رجب جلد 4 صفحه 303-306 . وله شاهد عن بريدة فی صلاة القصر عند البخاری رقم الحديث: 553 .

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَمَالَهُ

گئے۔

159- حَارِثَةُ بْنُ وَهْبٍ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ کی احادیث

1334 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلَى اَهْلِ الْجَنَّةِ؟ كُلُّ ضَعِيفٍ مُتَضَعِّفٍ، لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ وَقَالَ: اَهْلُ النَّارِ كُلُّ جَوَّاظٍ عُتُلٍّ مُسْتَكْبِرٍ

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: کیا میں تم کو اہل جنت کے متعلق نہ بتاؤں! فرمایا: ہر وہ کمزور جس کو کمزور سمجھا جاتا ہو، یہ لوگ اگر اللہ پر قسم اُٹھالیں تو اللہ ان کی قسم پوری کرے اور فرمایا: دوزخ والے ہر قسم کے بدخلق، کینہ پرور اور متکبر لوگ ہیں۔

1335 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1334- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد10صفحه194 من طريق المصنف . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 6657' ومسلم رقم الحديث: 2853' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 11615' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1477' وابن حبان رقم الحديث: 5679 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18750' والبخاري رقم الحديث: 4918' وعبد بن حميد رقم الحديث: 476' ومسلم رقم الحديث: 2853' وأبو داؤد رقم الحديث: 4801' والترمذي رقم الحديث: 2605' وابن ماجه رقم الحديث: 4116' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1476' وغيرهم من طريق سفيان الثوري' عن معبد بن خالد' به .

1335- حديث صحيح . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 6678 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18748' والبخاري رقم الحديث: 1411-1424-7120' وعبد بن حميد رقم الحديث: 477-478' ومسلم رقم الحديث: 1011' والنسائي رقم الحديث: 2554' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1475' وابن أبي داؤد في البعث والنشور رقم الحديث: 37' والطبراني رقم الحديث: 3259-3260' وغيرهم من طريق شعبة' به .

عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ، سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: تَصَدَّقُوا فَيُوشِكُ الرَّجُلُ يَمْشِي بِصَدَقَتِهِ فَيَقُولُ الَّذِي يَأْتِيهِ بِهَا: لَوْ جِئْتَنَا بِالْأَمْسِ قَبِلْتُهَا فَأَمَّا الْآنَ فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهَا فَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا

کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: تم صدقہ کیا کرو' عنقریب ایسا وقت آئے گا کہ آدمی صدقہ لے کر نکلے گا' تو وہ آدمی جس کے پاس وہ لے کر آیا' کہے گا: اگر تو کل لے کر آتا تو میں اسے قبول کر لیتا' بہرحال اب مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں' پس وہ کسی ایسے آدمی کو نہیں پائے گا جو اس کو قبول کر لے۔

1336 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِيَّ، يَقُولُ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ أَكْثَرَ مَا كُنَّا وَآمَنَهُ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ

حضرت حارثہ بن وہب الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو دو رکعت نماز (یعنی قصر) منیٰ میں نماز پڑھائی حالانکہ ہم بہت زیادہ تھے اور حالت امن میں تھے۔

160- عِتْبَانُ بْنُ مَالِكٍ السَّالِمِيُّ

حضرت عتبان بن مالک سالمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1337 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عتبان مالک السالمی رضی اللہ عنہ فرماتے

1336- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18753' والبخارى رقم الحديث: 1083-1656' والنسائى رقم الحديث: 1445' والطبرانى رقم الحديث: 3245' والبيهقى جلد 3صفحه134' وغيرهم من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18749' ومسلم رقم الحديث: 696' وأبو داؤد رقم الحديث: 1965' والترمذى رقم الحديث: 882' والنسائى رقم الحديث: 1444' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1474' والطبرانى رقم الحديث: 3254' وأبو نعيم جلد4صفحه344' والبيهقى جلد 3 صفحه134 من طرق عن أبى اسحاق' به .

1337- حديث صحيح . أخرجه البخارى رقم الحديث: 424-1186' وابن ماجه رقم الحديث: 754' وابن خزيمة رقم الحديث: 1709' والطبرانى جلد18صفحه29' والبيهقى جلد 3صفحه53-87 من طريق ابراهيم بن سعد' به . والحديث يرويه كذلك مالك بن أنس ومعمر ويونس وعقيل والأوزاعى

قَالَ: حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ السَّالِمِيِّ، قَالَ: كُنْتُ أَؤُمُّ قَوْمِي بَنِي سَالِمٍ وَكَانَ إِذَا جَاءَتِ السُّيُولُ شَقَّ عَلَيَّ أَنْ أَجْتَازَ وَادِيًا بَيْنِي وَبَيْنَ الْمَسْجِدِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهُ يَشُقُّ عَلَيَّ أَنْ أَجْتَازَهُ فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تَأْتِيَنِي وَتُصَلِّيَ فِي بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذُهُ مُصَلًّى قَالَ: أَفْعَلُ فَجَاءَنِي الْغَدَ فَاحْتَبَسْتُهُ عَلَى خَزِيرَةٍ فَلَمَّا دَخَلَ لَمْ يَجْلِسْ حَتَّى قَالَ: أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ؟ فَأَشَرْتُ إِلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي أُصَلِّي فِيهِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ

ہیں کہ میں بنی سالم کی قوم کا امام تھا' جب سیلاب آتا تو مجھے اس وادی کو عبور کرنا بہت مشکل ہوتا جو میرے گھر اور مسجد کے درمیان تھی' پس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے اس نالہ کو پار کرنا مشکل ہے' اگر آپ پسند کریں تو آپ میرے ہاں تشریف لائیں اور میرے گھر میں ایک جگہ نماز پڑھیں تاکہ میں اس کو مسجد بنا لوں' آپ نے فرمایا: میں ایسا ہی کروں گا۔ پس آپ اگلے دن جب میرے پاس آئے تو میں نے آپ کے لیے قیمہ اور آٹے کا کھانا تیار کیا' سو آپ اس وقت تک نہیں بیٹھے یہاں تک کہ آپ نے فرمایا: تم کہاں پسند کرو گے کہ میں

وغيرهم' عن الزهري بهذا الاسناد . أخرجه مالك جلد 1صفحه172' وابن المبارك في مسنده رقم الحديث: 43' وعبد الرزاق رقم الحديث: 1929' وابن سعد جلد3صفحه550' وأحمد رقم الحديث: 23821-23824' والبخاري رقم الحديث: 5401-6423-6938' ومسلم رقم الحديث: 33' والنسائي رقم الحديث: 787-843-1326' وفي الكبرى رقم الحديث:10948' وابن خزيمة رقم الحديث: 1231-1653-1654' وابن حبان رقم الحديث: 223' والطبراني جلد18صفحه28-34' والدارقطني جلد2صفحه80' وابن منده في الايمان رقم الحديث:50' والبيهقي جلد 2صفحه181' وغيرهم . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23822' ومسلم رقم الحديث:33' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10946' وأبو يعلى رقم الحديث: 1505' وابن خزيمة في التوحيد صفحه 215' والطبراني جلد18صفحه25' وابن منده رقم الحديث: 52-53 من طريق أنس بن مالك' عن محمود بن الربيع' عن عتبان . وأخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 10944-10945' وابن خزيمة في التوحيد صفحه214-215' والطبراني جلد18صفحه26' وابن منده رقم الحديث: 51 من طريق أنس' عن عتبان مباشرة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16531' والطبراني جلد 18 صفحه 26 من طريق أبي بكر عن أنس' عن محمود' عن عتبان .

فَسَمِعَ بِهِ رِجَالُ الْاَنْصَارِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فَجَعَلُوا يَجِيئُونَ حَتَّى كَثُرُوا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ: مَا فَعَلَ مَالِكُ بْنُ الدُّخْشُمِ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ: ذَاكَ مُنَافِقٌ لَا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا يَقُولُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اَعْلَمُ اَمَّا نَحْنُ فَلَا نَرَى وُدَّهُ وَلَا حَدِيثَهُ اِلَّا اِلَى الْمُنَافِقِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ النَّارَ عَلَى مَنْ قَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْتَغِي بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰهِ قَالَ مَحْمُودٌ: فَحَدَّثْتُ هٰذَا الْحَدِيثَ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ اَبُو اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيُّ بِاَرْضِ الرُّومِ فِي غَزْوَةِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ فَاَنْكَرَ عَلَيَّ ذٰلِكَ اَبُو اَيُّوبَ فَقَالَ: مَا اَرَى قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا قَطُّ. قَالَ مَحْمُودٌ: فَآلَيْتُ اِنِ اللّٰهُ رَدَّنِي صَالِحًا اَنْ اَسْاَلَ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ هٰذَا الْحَدِيثِ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ اِنْ كَانَ حَيًّا، فَاَهْلَلْتُ مِنْ اِيلِيَاءَ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَوَجَدْتُ عِتْبَانَ شَيْخًا كَبِيرًا اَعْمَى يَؤُمُّ قَوْمَهُ فَانْتَسَبْتُ لَهُ فَعَرَفَنِي اَوْ قَالَ: سَاَلْتُهُ عَنْ هٰذَا الْحَدِيثِ قَالَ: فَحَدَّثَنِي كَمَا حَدَّثَنِي اَوَّلَ مَرَّةٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَنَحْنُ نَرَى اَنَّ ذَاكَ قَبْلَ اَنْ تَنْزِلَ مُوجِبَاتُ الْاُمُورِ، فَاِنَّهُ قَدْ نَزَلَ اَمْرٌ اَدْرَكْنَا الْعُلَمَاءَ وَهُمْ يَرَوْنَ ذَاكَ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ اَنْ لَا يَغْتَرَّ فَلَا يَغْتَرَّ، نَخْشَى اَنْ يَكُونَ الْاَمْرُ

تمہارے گھر میں نماز پڑھوں؟ میں نے ایک جگہ کی طرف اشارہ کیا' تو آپ نے اس جگہ دو رکعت نماز پڑھی۔ انصار کے لوگوں نے سنا کہ رسول اللہ ﷺ میرے گھر میں ہیں تو آنا شروع ہو گئے' یہاں تک کہ بہت زیادہ لوگ میرے گھر میں آ گئے۔ گھر والوں میں سے ایک آدمی نے کہا: مالک بن دخشم نے کیا کیا؟ تو گھر والوں میں سے ایک آدمی نے کہا: یہ منافق آدمی ہے' اللہ اور اس کے رسول سے محبت نہیں کرتا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ لا الہ الا اللہ نہیں کہتا! انہوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں! لیکن ہم نہیں دیکھتے کہ آپ سے محبت کرتا ہو اور نہ آپ سے گفتگو مگر منافقوں سے کرتا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے جہنم کی آگ اس پر حرام کر دی ہے جو لا الہ الا اللہ' اللہ کی رضا کے لیے کہتا ہے۔ حضرت محمود فرماتے ہیں: میں نے یہ حدیث حضرت ابوایوب کی مجلس میں بیان کی روم کی سرزمین میں یزید بن معاویہ کے جہاد میں۔ تو حضرت ابوایوب نے مجھ پر انکار کر دیا' فرمایا: میں نہیں سمجھتا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا ہو کبھی بھی۔ حضرت محمود فرماتے ہیں کہ میں قسم اُٹھاتا ہوں کہ اگر اللہ نے مجھے صحیح سالم لوٹایا تو میں حضرت عتبان بن مالک سے اس حدیث کے متعلق سوال کروں گا کہ اس مسجد میں اگر وہ زندہ ہوئے' پھر میں نے عمرہ کے لیے ایلیاء سے احرام باندھا' پھر میں مدینہ میں آیا' تو میں نے حضرت عتبان کو بتایا' یہ بہت بزرگ

قَدْ صَارَ اِلَيْهَا، اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ عَلٰى اَهْلِ هٰذِهِ الْكَلِمَةِ اُمُورًا نَخْشٰى اَنْ يَكُونَ الْاَمْرُ قَدْ صَارَ اِلَيْهَا

تھے اور نابینا ہو گئے تھے' وہ ایک قوم کو امامت کروا رہے تھے' میں نے آپ کو اپنی پہچان کروائی اور میں نے اس حدیث کے متعلق آپ سے پوچھا' تو انہوں نے پہلے کی طرح یہ حدیث مجھ سے بیان کی۔ امام زہری فرماتے ہیں: ہم خیال کرتے ہیں کہ یہ (حکم) واجبی اُمور کے نازل ہونے سے پہلے کا تھا' سواب حکم نازل ہو گیا ہے جسے علماء نے پالیا ہے اور وہ خیال کرتے ہیں جو تم میں سے طاقت رکھتا ہے' خراب نہ کرنا تو وہ خراب نہ کرے' ہم ڈرتے ہیں کہ یہ حکم ان کی طرف نہ پھر جائے' بے شک اللہ عزوجل نے اس کلمہ کے اہل پر یہ اُمور فرض کیے ہیں' ہم خوف کرتے ہیں کہ یہ حکم ان کی طرف نہ پھر جائے۔

161- مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث

1338 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ، اَنَّهُ عَقَلَ مَجَّةً مَجَّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَارِهِمْ

حضرت محمود بن ربیع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (مجھے) یاد ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک کلی درہموں میں ڈالی۔

1338- حديث صحيح . أخرجه البخارى رقم الحديث: 1185' وابن ماجه رقم الحديث: 754' وابن خزيمة رقم الحديث: 1709' وفى التوحيد رقم الحديث: 502 من طريق ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 839' ومسلم رقم الحديث: 33' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10947' والطبرانى جلد18صفحه32-33 من طرق عن الزهرى' به .

162- سَلَمَةُ بْنُ الْمُحَبَّقِ الْهُذَلِيُّ

حضرت سلمہ بن المحبق الہذلی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1339 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبَّقِ الْهُذَلِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دِبَاغُ الْاَدِيمِ ذَكَاتُهُ

حضرت سلمہ بن المحبق الہذلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: چمڑے کی دباغت اس کو پاک کردیتی ہے۔

1339- اسناده ضعيف' لجهالة جون عن قتادة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20083' والدارقطني جلد1صفحه45' والبيهقى جلد1صفحه21 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15950' والنسائى رقم الحديث: 4254' والطحاوى جلد1صفحه471' والطبرانى رقم الحديث: 6342' والدارقطنى جلد1صفحه45' والحاكم جلد4صفحه141 من طريق هشام' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . والحديث يرويه كذلك شعبة وهمام' عن قتادة ' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20073-20074' وأبو داؤد رقم الحديث: 4125' وابن حبان رقم الحديث: 4522' والطبرانى رقم الحديث: 6340' والدارقطنى جلد1صفحه46' والبيهقى جلد1صفحه21' وغيرهم . وخالفهم ابن أبى عروبة ' فرواه عن قتادة ' عن الحسن' عن سلمة بن المحبق' ولم يذكر جون بن قتادة فيه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20079' والطبرانى رقم الحديث: 6343' وغيرهما . ورواه هشيم' عن منصور بن زاذان' عن الحسن' عن جون بن قتادة ' قال: خرجنا مع النبى صلى الله عليه وآله وسلم . أخرجه الترمذى فى العلل الكبير صفحه 284 . وقد وهم الأئمة هشيمًا فى هذا الاسناد . انظر تهذيب الكمال جلد 5صفحه163' والتلخيص الحبير جلد 1صفحه49 . وانظر أيضًا الخلافيات للبيهقى جلد 1 صفحه208-209 .

163- اَبُو سَعْدٍ الزُّرَقِيُّ

1340 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي الْفَيْضِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُرَّةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعْدٍ الزُّرَقِيِّ، اَنَّ رَجُلًا، مِنْ اَشْجَعَ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ قَالَ: مَا يُقَدَّرْ فِي الرَّحِمِ يَكُنْ

حضرت ابوسعد زرقی رضی اللہ عنہ کی حدیث

حضرت ابوسعد زرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبیلہ اشجع کے ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ سے عزل کے متعلق سوال کیا' تو آپ نے فرمایا: جو رحم میں مقدر ہے اگر اس نے ہونا ہے' تو وہ ہو کر رہے گا۔

164- عُرْوَةُ بْنُ الْجَعْدِ الْبَارِقِيُّ

1341 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْعَيْزَارِ بْنِ حُرَيْثٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْجَعْدِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت عروہ بن الجعد البارقی رضی اللہ عنہ کی حدیث

حضرت عروہ بن الجعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک بھلائی رکھ دی گئی ہے۔

1340- اسناده ضعيف' لجهالة عبد اللّٰه بن مرة . واخرجه أحمد رقم الحديث: 15770' والنسائى رقم الحديث: 3328' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 367' والطبرانى جلد22صفحه313 وغيرهم من طرق عن شعبة' به .

1341- حديث صحيح . وتقدم برقم رقم الحديث: 1153 بهذا الاسناد والمتن' وفى آخره زيادة مع تصريح أبى اسحاق بالسماع .

165- صَخْرٌ الْغَامِدِيُّ

حضرت صخر الغامدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1342 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ حَدِيدٍ، يُحَدِّثُ عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا قَالَ: وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً بَعَثَهَا مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ وَكَانَ صَخْرٌ رَجُلًا تَاجِرًا كَانَ يُرْسِلُ غِلْمَانَهُ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ فَكَثُرَ مَالُهُ حَتَّى كَانَ لَا يَدْرِي أَيْنَ يَضَعُهُ

حضرت صخر الغامدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میری اُمت کے صبح کے کاموں میں برکت عطا فرما! فرمایا: اور رسول اللہ ﷺ جب کسی لشکر کو بھیجتے تو ان کو دن کے اوّل حصہ میں بھیجتے تھے' اور حضرت صخر رضی اللہ عنہ تاجر آدمی تھے' اپنے غلاموں کو اوّل دن میں بھیجتے تھے' پس اُن کا مال بہت زیادہ ہوگیا' حتیٰ کہ وہ نہیں جانتے تھے کہ اسے کہاں رکھیں۔

1342- اسناده ضعيف' لجهالة عمارة بن حديد . وأخرجه البيهقي جلد 9صفحه151' والخطيب جلد 2صفحه107' من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19499' وعبد بن حميد رقم الحديث: 431' والدارمي رقم الحديث: 2440' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8833' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 1721' وابن حبان رقم الحديث: 4755' والطبراني رقم الحديث: 7275' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2673 من طريق شعبة' به . ورواه هشيم وغيره كذلك عن يعلى بن عطاء' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19497' وأبو داؤد رقم الحديث: 2606' والترمذي رقم الحديث: 1212' وابن ماجه رقم الحديث: 2236' وابن حبان رقم الحديث: 4754' والطبراني رقم الحديث: 7276 . وقال الترمذي: حديث حسن . وقال أبو حاتم في العلل رقم الحديث: 2300: لا أعلم في: اللّٰهم بارك لأمتي في بكورها . حديثًا صحيحًا . قال العقيلي جلد 1صفحه236: روى من غير وجه بأسانيد ثبت .

166- يَزِيدُ بْنُ الْاَسْوَدِ السُّوَائِيُّ

حضرت یزید بن الاسود السوائی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1343 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ يَزِيدَ بْنِ الْاَسْوَدِ السُّوَائِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ بِمِنًى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ اِذَا رَجُلَانِ فِي مُؤَخِّرِ الْمَسْجِدِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَ النَّاسِ فَاُتِيَ بِهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مَنَعَكُمَا اَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا؟ قَالَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَا تَفْعَلَا

حضرت جابر بن یزید بن اسود السوائی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو مسجد خیف منٰی میں صبح کی نماز پڑھائی' جب آپ اپنی نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے دو آدمی دیکھے' جو مسجد میں پیچھے بیٹھے ہوئے تھے' ان دونوں نے جماعت کے ساتھ نماز نہیں پڑھی' تو اُن دونوں کو نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا' وہ ڈر رہے تھے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کو کون سی چیز مانع تھی کہ تم نے ہمارے ساتھ نماز نہیں پڑھی؟ اُن دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم گھر میں نماز پڑھ چکے تھے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم دونوں گھر میں نماز پڑھ لیا

1343- اسناده حسن ۔ أخرجه الطحاوی جلد 1 صفحه363 من طريق المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17514' والدارمي رقم الحديث: 1374' وأبو داؤد رقم الحديث: 575-576' وابن حبان رقم الحديث: 1546' والطبراني جلد 22 صفحه232' والدارقطني جلد 1 صفحه413 والبيهقي جلد2 صفحه300' وغيرهم من طريق شعبة' به ۔ ورواه هشيم والثوري وهشام بن حسان وغيرهم' عن يعلى بن عطاء' به ۔ أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحه274' وعبد الرزاق رقم الحديث: 3934' وأحمد رقم الحديث: 17509-17513' والترمذي رقم الحديث: 219' والنسائي رقم الحديث: 857' وابن حبان رقم الحديث: 1565' والطبراني جلد22 صفحه232-234' والحاكم جلد 1 صفحه244' والبيهقي جلد2 صفحه301' وغيرهم ۔ وقال الترمذي: حسن صحيح ۔ ورواه عبد الملك بن عمير' عن جابر بن يزيد' به ۔ أخرجه الدارقطني جلد 1 صفحه414 ۔ ولأصل الحديث شاهد من حديث أبي ذر عند مسلم رقم الحديث: 648 ۔

دَ صَلَّيْتُمَا فِي رِحَالِكُمَا ثُمَّ أَتَيْتُمَا الْإِمَامَ وَهُوَ يُصَلِّي فَصَلِّيَا مَعَهُ فَإِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ أَوْ تَطَوُّعٌ

کرو پھر تم مسجد میں آؤ تو امام نماز پڑھا رہا ہو تو دونوں اس کے ساتھ نماز پڑھ لیا کرو وہ تمہارے لیے نوافل یا اضافہ ہو جائیں گے۔

1344 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ، يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ فَتَنَاوَلْتُ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ أَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَأَبْرَدُ مِنَ الثَّلْجِ

حضرت جابر بن یزید بن اسود اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں مسجد میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' میں نے اپنا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں دیا' تو آپ کے ہاتھ سے مشک سے زیادہ خوشبو تھی اور برف سے زیادہ ٹھنڈک۔

167- عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَوَالَةَ الْأَزْدِيُّ

حضرت عبداللہ بن حوالہ ازدی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1345 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عبداللہ بن حوالہ ازدی رضی اللہ عنہ فرماتے

1344- اسناده حسن . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17513' والدارمي رقم الحديث: 1374' والبخاري في التاريخ جلد 8 صفحه 317' والطبراني جلد 22 صفحه 235' والبيهقي في الدلائل جلد 1 صفحه 256 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17511' والطبراني جلد 22 صفحه 236 من طريق أبي عوانة وغيلان بن جامع' عن يعلى بن عطاء' به . وله شاهد من حديث أبي جحيفة عند البخاري رقم الحديث: 3553 .

1345- حديث صحيح . ورواية الحمادين عن الجريري قبل الاختلاط . وأخرجه أبو نعيم في الأمامة والرد على الرافضة رقم الحديث: 152 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 194' والقطيعي في زوائد الفضائل رقم الحديث: 825 من طريق حماد بن سلمة وحده به . وزاد القطيعي في آخره الحديث الآتي . وأخرجه أحمد في مسند عبد الله بن حوالة رقم الحديث: 17045' وفي فضائل الصحابة رقم الحديث: 719 من طريق ابن علية' عن الجريري' به' بنحوه . وفيه: ابن حوالة' ولم يسمه . ورواه كهمس بن الحسن' عن عبد الله بن شقيق قال: حدثني رجل من عترة

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، كِلَاهُمَا عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوَالَةَ الْأَزْدِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي ظِلِّ دُومَةٍ وَكَاتِبٌ يُمْلِي عَلَيْهِ فَقَالَ: يَا ابْنَ حَوَالَةَ أَلَا أَكْتُبُكَ؟ قُلْتُ: مَا خَارَ اللَّهُ لِي وَرَسُولُهُ فَجَعَلَ يُمْلِي وَيُمْلِي قَالَ: وَنَظَرْتُ فَإِذَا اسْمُ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَعَرَفْتُ أَنَّهُمَا لَا يُكْتَبَانِ إِلَّا فِي خَيْرٍ، قَالَ لِي: يَا ابْنَ حَوَالَةَ: أَلَا أَكْتُبُكَ؟ قُلْتُ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، ثُمَّ قَالَ: يَا ابْنَ حَوَالَةَ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا نَشَأَتْ فِتْنَةٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي؟ قُلْتُ: مَا خَارَ اللَّهُ لِي وَرَسُولُهُ ثُمَّ قَالَ: يَا ابْنَ حَوَالَةَ كَيْفَ أَنْتَ إِذَا نَشَأَتْ أُخْرَى الَّتِي قَبْلَهَا كَنَفْحَةِ أَرْنَبٍ كَأَنَّهَا صَيَاصِي بَقَرٍ؟ قُلْتُ: مَا خَارَ اللَّهُ لِي وَرَسُولُهُ قَالَ: وَمَرَّ رَجُلٌ مُقَنَّعٌ فَقَالَ: هَذَا وَأَصْحَابُهُ يَوْمَئِذٍ عَلَى الْحَقِّ فَأَتَيْتُهُ فَأَخَذْتُ بِمَنْكِبِهِ وَأَقْبَلْتُ بِوَجْهِهِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: هَذَا فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ

ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ ایک سایہ دار درخت کے نیچے تشریف فرما تھے' ایک کاتب آپ کی طرف سے لکھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: اے ابن حوالہ! کیا میں تیرے لیے لکھ دوں؟ میں نے عرض کی: مجھے پتا نہیں ہے کہ میرے لیے اللہ اور اس کے رسول نے کیا اختیار کیا! پس آپ دوبارہ لکھوانے لگے' وہ کتاب لکھنے لگا' میں نے دیکھا کہ اس میں حضرات ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کا نام لکھا ہوا تھا' سو میں نے پہچان لیا کہ ان دونوں کے لیے بھلائی ہی لکھی ہو گی' مجھے آپ نے فرمایا: اے ابن حوالہ! میں تیرے لیے لکھ دوں؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں! پھر فرمایا: اے ابن حوالہ! تیری کیا حالت ہو گی جب فتنے پیدا ہوں گے' اُن فتنوں میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے بہتر ہو گا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہو گا۔ میں نے عرض کی: میرے لیے اللہ اور اس کے رسول نے کیا اختیار کیا ہے؟ پھر فرمایا: اے ابن حوالہ! تیری کیا حالت ہو گی جب دوسرا فتنہ ہو گا جو اس سے پہلے ہو گا' ایسے ہو گا جیسے کہ خرگوش کی پھونک ہوتی ہے گویا کہ گائے کے سینگ ہیں! میں نے عرض کی: میرے لیے اللہ اور اس نے رسول نے کیا اختیار کیا ہے؟ کہتے ہیں کہ ایک آدمی اِدھر سے گزرا' اس نے اپنے آپ کو چادر سے ڈھانپا ہوا تھا' فرمایا: یہ اور اس کے ساتھی اس دن حق پر ہوں گے' سو میں اس کے پاس آیا'

یقال له: زائدة بن حوالة أو مزيدة بن حوالة ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 20369 .

اس کو میں نے کندھوں سے پکڑا' میں نے اس کا چہرہ رسول اللہ ﷺ کی طرف کیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ؟ آپ نے فرمایا: یہ ہی ہے' تو وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔

1346 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَوَالَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ: تَهْجُمُونَ عَلَى رَجُلٍ مُعْتَجِرٍ بِبُرْدَةٍ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ يُبَايِعُ النَّاسَ قَالَ: فَهَجَمْنَا عَلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مُعْتَجِرٌ بِبُرْدَةٍ يُبَايِعُ النَّاسَ

حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن فرمایا: تم ایک آدمی کے پاس اچانک آؤ گے جو اپنے آپ کو چادر سے لپیٹے ہوگا' وہ اہل جنت سے ہوگا' لوگ اس کی بیعت کریں گے۔ حضرت حوالہ فرماتے ہیں: سو ہم حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس اچانک آئے تو آپ چادر کو لپیٹے ہوئے تھے اور لوگوں سے بیعت کر رہے تھے۔

168- نُقَادَةُ الْاَسَدِيُّ

حضرت نقادہ اسدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1347 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ بُرْزِينَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ الرِّيَاحِيُّ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ، عَنِ الْبَرَاءِ

حضرت نقادہ اسدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ایک آدمی کی طرف بھیجا کہ اس سے اونٹنی لے کر آؤ (میں اس کے پاس گیا) اس

1346- حديث صحيح . واسناده هنا كسابقه . وأخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1292' والقطيعي في زوائد الفضائل رقم الحديث: 824-845' والحاكم جلد 3صفحه98 من طريق حماد ابن سلمة وحده به ' وصححه الحاكم' وأقره الذهبي .

1347- اسناده ضعيف' لجهالة البراء السليطي . وأخرجه الروياني في مسنده رقم الحديث:1462 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20754' وابن ماجه رقم الحديث: 4134' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1061' والروياني رقم الحديث: 1462' والطبراني في الدعاء رقم الحديث:2014 من طريق غسان بن برزين' به .

السَّلِيطِيِّ مِنْ بَنِي عَبْسٍ، عَنْ نُقَادَةَ الْاَسَدِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ اِلَى رَجُلٍ يَسْتَحْمِلُهُ فِي نَاقَةٍ لَهُ فَاَبَى فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ فَبَعَثَهُ اِلَى رَجُلٍ آخَرَ يَسْتَحْمِلُهُ: فَبَعَثَ اِلَيْهِ بِنَاقَةٍ فَجَاءَ بِهَا نُقَادَةُ يَقُودُهَا فَلَمَّا نَظَرَ اِلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ فِيهَا وَفِيمَنْ بَعَثَ بِهَا قَالَ نُقَادَةُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَفِيمَنْ جَاءَ بِهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: وَفِيمَنْ جَاءَ بِهَا قَالَ: فَقَدِمْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحُلِبَتْ فَدَرَّتْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَ فُلَانٍ وَوَلَدَهُ الْمَانِعَ الْاَوَّلَ، وَقَالَ لِصَاحِبِ النَّاقَةِ: اللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ فُلَانٍ يَوْمًا بِيَوْمٍ

نے دینے سے انکار کر دیا' پس وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو اس کے متعلق بتایا تو آپ نے اسے دوسرے آدمی کی طرف بھیجا کہ اس سے لے کر آ و تو اس نے اپنی اونٹنی دے دی۔ حضرت نقادہ اس کو نکیل ڈال کر لے آئے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف دیکھا تو فرمایا: اللہ اس میں برکت دے اور جس نے یہ بھیجی ہے' اس کے مال میں برکت دے! حضرت نقادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! جو لے کر آیا ہے اس کے حق میں بھی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لے کر آیا اس (کے (مال) میں برکت دے! سو میں اس کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آیا' اس کا دودھ دوہا گیا تو اس نے بہت دودھ دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! فلاں کے مال اور اولاد میں برکت دے اور پہلے کے حق میں دعا کی جس نے اونٹنی نہیں دی تھی اور اونٹنی دینے والے کے حق میں یہ دعا کی: اے اللہ! فلاں کو رزق دے دن بدن۔

169- اَلْحَكَمُ بْنُ عَمْرٍو

حضرت حکم بن عمرو رضی اللہ عنہ کی حدیث

1348 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عاصم الاحول فرماتے ہیں کہ میں نے

1348- اسناده صحيح . أخرجه البيهقي جلد1صفحه191 من طريق يونس بن حبيب عن الطيالسي بهذا الاسناد سواء . ورواه غير واحد عن الطيالسي' فقالوا: عن أبي حاجب' عن الحكم بن عمرو . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20676' والبخاري في التاريخ جلد 4صفحه185' وأبو داؤد رقم الحديث: 82' والترمذي رقم الحديث: 64' والنسائي رقم الحديث: 342' وابن ماجه رقم الحديث: 373' وابن حبن

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا حَاجِبٍ، يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ، مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُتَوَضَّاَ مِنْ فَضْلِ وَضُوءِ الْمَرْاَةِ .هٰكَذَا حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ، وَقَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ: عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي حَاجِبٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو

حضرت ابوحاجب سے سنا' وہ نبی اکرم ﷺ کے صحابہ میں سے کسی سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنے سے منع کیا۔ اسی طرح ہم کو ابوداؤد نے بیان کیا اور عبدالصمد بن عبدالوارث' حضرت شعبہ سے' وہ حضرت عاصم سے' وہ ابوحاجب سے' وہ حکم بن عمرو سے روایت کرتے ہیں۔

170- مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی حدیث

1349 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

رقم الحديث: 1260' والدارقطني جلد 1صفحه53' والبيهقي جلد 1صفحه191 . وقال الترمذي: حديث حسن . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17898 عن عبد الصمد' عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17896' والطحاوي جلد 1صفحه24' و الطبراني رقم الحديث: 3156' والبيهقي جلد 1صفحه191 من طريق شعبة' به' وفيه التصريح بتسمية الصحابي الحكم . ورواه سليمان التيمي' عن أبي حاجب' عن رجل من أصحاب النبي صلى الله عليه وآله وسلم' كرواية يونس عن الطيالسي . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه33' وأحمد رقم الحديث: 20674' والبخاري في التاريخ جلد4 صفحه185' والترمذي رقم الحديث: 63' والطبراني رقم الحديث: 3154-3157 .

1349- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20550' والدارمي رقم الحديث: 1254' والبخاري في رفع اليدين رقم الحديث: 7-98' وأبو داؤد رقم الحديث: 745' والنسائي رقم الحديث: 879-1084' وابن حبان رقم الحديث: 1863' والطبراني جلد 19صفحه284 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه234' وأحمد رقم الحديث: 20554-20556' والبخاري في رفع اليدين رقم الحديث: 53-65' ومسلم رقم الحديث: 391' والنسائي رقم الحديث: 1023-1055-1085-1086' وابن ماجه رقم الحديث: 859' والطحاوي جلد 1 صفحه 196' والطبراني جلد 19صفحه284-286'

عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

کہ نبی اکرم ﷺ دونوں ہاتھ اُٹھاتے تھے جب نماز شروع کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے اپنا سرانور اُٹھاتے تھے۔

171- عَمْرُو بْنُ أُمَيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1350 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ، رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میرے باپ نے مجھ سے بیان کیا کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

1351 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری اپنے والد سے

والبيهقي جلد2صفحه25، وغيرهم من طرق قتادة، به . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 737، ومسلم رقم الحديث: 391، وغيرهما من طريق أبي قلابة، عن مالك بن الحويرث .

1350- حديث صحيح . وهكذا رواه المصنف عن حرب بن شداد، فقال: عن يحيى بن أبي كثير، عن جعفر بن عمرو بن أمية، عن أبيه . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 119 من طريق ابن مهدي، عن حرب، عن يحيى، عن أبي سلمة، عن جعفر، به . زاد أبا سلمة . وهكذا رواه جماعة بن يحيى . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه23-178، وفي المسند رقم الحديث: 903-905، وأحمد رقم الحديث: 22539، والدارمي رقم الحديث: 716، والبخاري رقم الحديث: 204-205، وابن ماجه رقم الحديث: 562، وابن خزيمة رقم الحديث: 181، وابن حبان رقم الحديث: 1343، وابن قانع جلد 2صفحه210-211، وغيرهم . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 179 .

1351- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17651، والبخاري رقم الحديث: 2923، ومسلم رقم

اِبْـرَاهِيـمُ بْـنُ سَـعْـدٍ، عَـنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي جَعْـفَـرُ بْـنُ عَـمْـرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، قَـالَ: رَاَيْـتُ رَسُـولَ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو بکری کی دستی کا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا، پھر آپ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

172- قُطْبَةُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1352 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الحديث: 355 من طريق ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 675 من طريق ابراهيم' عن صالح بن كيسان' عن الزهرى . زاد صالح بن كيسان . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 898' وأحمد رقم الحديث: 22532' والدارمى رقم الحديث: 733' والبخارى رقم الحديث: 5422-5462' ومسلم رقم الحديث: 355' والترمذى رقم الحديث: 1836' وابن ماجه رقم الحديث: 490' والبيهقى جلد1صفحه154 من طرق عن الزهرى' به .

1352- حديث صحيح . أخرجه الخطيب فى المبهمات صفحه 270 من طريق المصنف . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 457' والنسائى رقم الحديث: 949' وابن حبان رقم الحديث: 1814' وابن قانع جلد2 صفحه 363' والطبرانى جلد 19 صفحه17 من طريق شعبة' به . وأخرجه البزار رقم الحديث: 3704' والطبرانى جلد19صفحه18 من طريق المسعودى' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2719' والحميدى رقم الحديث: 825' وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه353' وأحمد رقم الحديث: 18923' والدارمى رقم الحديث: 1301-1302' والبخارى فى التاريخ جلد 7 صفحه190-191' وفى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 38' ومسلم رقم الحديث: 457' والترمذى رقم الحديث: 306' وابن ماجه رقم الحديث: 816' وابن خزيمة رقم الحديث: 527-1591' وابن قانع جلد2صفحه363' والطبرانى جلد19 صفحه17-19' وغيرهم من طرق عن زياد بن علاقة' به .

وَالْـمَسْـعُـودِيُّ، قَـالَا: أَنْبَأَنَـا زِيَـادُ بْـنُ عِلَاقَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ قُطْبَةَ بْنَ مَالِكٍ، يَقُولُ: صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُـولِ الـلّٰـهِ صَـلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ فَقَرَأَ بِـقَـافٍ، قَـرَأَ (وَالـنَّـخْلَ بَاسِقَاتٍ)(ق: 10) قَالَ الْـمَسْـعُـودِيُّ فِـي حَـدِيثِـهِ: فَـلَمَّا قَرَأَ (وَالنَّخلَ بَاسِقَاتٍ) (ق: 10) قُلْتُ فِي نَفْسِي: مَا بُسُوقُهَا؟

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز فجر پڑھی' آپ نے اس میں سورۂ قاف پڑھی تو ''وَالـنَّـخْـلِ بَـاسِـقَاتٍ ''(ق:۱۰) حضرت مسعودی اس حدیث میں فرماتے ہیں کہ جب آپ نے ''وَالـنَّـخْلَ بَاسِقَاتٍ '' (ق:۱۰) پڑھی' تو میں نے دل میں کہا: ''بُسُوْقُهَا'' کیا ہے؟

173- ثَعْلَبَةُ بْنُ زَهْدَمٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ثعلبہ بن زہدم رضی اللہ عنہ کی رسول اللہ ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1353 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت اسود بن ھلال رضی اللہ عنہما بنی ثعلبہ بن

1353- حـديـث صـحيـح . وقد اختلف على الأشعث فيه ' فرواه شعبة عنه كما هنا . ورواه الثورى عنه ' وسمى المبهم كما أشير اليه عقب الحديث . ورواه أبو الأحوص وأبو عوانة ' عن الأشعث' عن أبيه ' عن رجل مـن بـنـى ثـعـلبة . ولـعـل الأشعث أخذه من الاثنين' وحدث به على الوجهين' مرة يسمى الرجل' ومرة يبهـمـه ' فالرواة عنه أئمة كبار . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 4850' والبيهقى جلد 8صفحه27 من طريـق الـمصنف . وأخرجه البزار (918-كشف) مـن طـريـق الـمصنف' وفيه: عن الأسود بن ثعلبة . وأخـرجـه الـنسـائـى رقم الحديث: 4851 مـن طـريـق شعبة ' بـه . وأخـرجـه أحمد رقم الحديث: 16664-23250' والـنسائى رقم الحديث: 4852 مـن طـريـق أبى عوانة . وأخرجه هناد فى الزهد رقم الحديث: 962' والنسائى رقم الحديث: 4853 من طريق أبى الأحوص كلاهما عن أشعث' عن أبيه ' عن رجـل من بنى ثعلبة . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد3صفحه212' وفى المسند رقم الحديث: 634' وهناد فى الزهد رقم الحديث: 963' والنسائى رقم الحديث: 4848-4849' والبزار (917-كشف)' والفسوى فى المعرفة جلد4 صفحه86' وابن قانع فى المعجم جلد1صفحه125' والطبرانى رقم الحديث: 1384' والبيهقى جلد8صفحه345' وغيرهم من طريق الثورى عن أشعث' عن الأسود بن هلال .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِی الشَّعْثَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ هِلَالٍ، يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِی ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ اَنَّ اُنَاسًا مِنْهُمْ اَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانُوا بَنُو ثَعْلَبَةَ اَصَابُوا رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هٰؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ، قَتَلَتْ فُلَانًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى اُخْرَى وَذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّدَقَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَدُ الْمُعْطِي الْعُلْيَا، اُمَّكَ وَاَبَاكَ، وَاُخْتَكَ وَاَخَاكَ، ثُمَّ اَدْنَاكَ اَدْنَاكَ هٰكَذَا قَالَ شُعْبَةُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ وَقَالَ الثَّوْرِيُّ: عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ

یربوع کے ایک آدمی کے حوالہ سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ ان کی قوم سے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور بنوثعلبہ نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے کسی کو مارا تھا' ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ بنوثعلبہ بن یربوع ہیں' انہوں نے فلاں کو مارا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی جان کی دوسرے پر جنایت نہیں ہے اور نبی اکرم ﷺ نے صدقہ کا ذکر کیا۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اوپر والا دینے والا ہاتھ ہے' تیری ماں اور تیرے باپ اور تیری بہن اور تیرے بھائی کا ہے' پھر اس سے کم درجہ رشتہ والے کا' پھر اس سے کم رشتہ والے کا۔ حضرت شعبہ نے بنی ثعلبہ کے ایک آدمی سے اسی طرح روایت کیا ہے۔ ثوری کہتے ہیں: ثعلبہ بن زہدم روایت ہے۔

174- عَرْفَجَةُ بْنُ اَسْعَدَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عرفجہ بن اسعد رضی اللہ عنہ کی رسول اللہ ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1354 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت عبدالرحمٰن بن طرفہ اپنے دادا حضرت عرفجہ

1354- حديث صحيح . وعبد الرحمٰن بن طرفة وثقه العجلي وابن حبان' وخرج له في صحيحه وأخرجه ابن سعد جلد 7 صفحه 45' وأحمد رقم الحديث: 20284' وابو داؤد رقم الحديث: 4233' والترمذي رقم الحديث: 1770' وفي العلل الكبير صفحه 290' والنسائي رقم الحديث: 5177' وأبو يعلى رقم الحديث: 1501-1502' وابن حبان رقم الحديث: 5462' وعبد الله بن أحمد في زوائد المسند رقم الحديث: 20278' والطبراني جلد 17 صفحه 146 من طرق عن أبي الأشهب' به . وأخرجه النسائي رقم

الْاَشْهَبِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ، عَنْ جَدِّهِ عَرْفَجَةَ بْنِ اَسْعَدَ اَنَّهُ اُصِيبَ اَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاتَّخَذَ اَنْفًا مِنْ وَرِقٍ فَاَنْتَنَ عَلَيْهِ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَتَّخِذَ اَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ

بن اسعد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کی ناک زمانۂ جاہلیت میں یوم کلاب کے موقع پر ضائع ہوگئی' تو انہوں نے چاندی کی ناک بنوائی' سو اس میں بدبو پیدا ہوگئی تو نبی اکرم ﷺ نے اُن کو سونے کی ناک بنانے کا حکم دیا۔

175- جُنْدَبُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی رسول اللہ ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1355 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اندھا دھند جھنڈے کے تلے مارا جائے' اس کی عصبیت کی مدد

الحديث: 5176 من طريق عبد الرحمٰن' به . وروى عن عبد الرحمٰن' عن أبيه ' عن جده . أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 20289' وابن قانع جلد2صفحه281 . والمحفوظ الأول . قاله المزى فى التهذيب جلد17صفحه192' وقال الحافظ فى أطراف المسند جلد4 صفحه341: عن أبيه ' عن جده . غريب جدًا . وروى عن عبد الرحمٰن' عن جده' مرسلًا . أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 618' وأحمد رقم الحديث: 19028-20283' وأبو داؤد رقم الحديث: 4232' وعبد الله فى الزوائد رقم الحديث: 20285-20286-20288 . وروى عن عبد الرحمٰن' عن أبيه ' عن عرفجة ' مرسلًا . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث:4234 .

1355- حديث صحيح' وفى اسناده هنا عمران القطان' وهو ضعيف . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 4579' والطبرانى رقم الحديث: 1671 من طريق المصنف . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 4126' والطبرانى رقم الحديث: 1671 من طريق عمران' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1850 من طريق آخر عن أبى مجلز' به .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَنْصُرُ الْعَصَبَةَ وَيَغْضَبُ لِلْعَصَبَةِ فَقَتِيلُ جَاهِلِيَّةٍ

کی اور عصبیت کے لیے غصہ کیا تو وہ جاہلیت کی موت مارا گیا۔

فائدہ: یعنی وہ شرعی جہاد نہ ہو تو ایسی صورت میں مارا جانے والا شہید نہیں ہے۔

176- قَيْسُ بْنُ عَاصِمٍ

حضرت قیس بن عاصم رضی اللہ عنہ کی حدیث

1356- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ، أَنَّ أَبَاهُ، أَوْصَى فَقَالَ: إِذَا أَنَا مِتُّ، فَلَا تَنُوحُوا عَلَيَّ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُنَحْ عَلَيْهِ

حضرت حکیم بن قیس بن عاصم سے روایت ہے کہ ان کے والد نے وصیت کی کہ جب میں مر جاؤں تو مجھ پر نوحہ نہ کرنا کیونکہ رسول اللہ ﷺ پر نوحہ نہیں کیا گیا۔

177- سَلْمَانُ بْنُ عَامِرٍ

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ کی حدیث

1357- حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَاصِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ حَفْصَةَ بِنْتَ سِيرِينَ، تُحَدِّثُ عَنِ الرَّبَابِ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا صَامَ أَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى التَّمْرِ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَعَلَى الْمَاءِ فَإِنَّهُ طَهُورٌ

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی روزہ رکھے تو وہ کھجور کے ساتھ افطار کرے، پس اگر کھجور نہ ملے تو پانی سے افطار کرے کیونکہ پانی پاک ہے۔

1356- حديث صحيح سبق تخريجه .

1357- اسناده ضعيف لجهالة الرباب بنت صليح وسبق تخريجه .

178- مُعَاوِيَةُ اللَّيْثِيُّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت معاویہ لیثی رضی اللہ عنہ کی نبی اکرم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1358 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ اللَّيْثِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُصْبِحُ النَّاسُ مُجْدِبِينَ فَيَأْتِيهِمُ اللّٰهُ بِرِزْقٍ مِنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُونَ مُشْرِكِينَ فَيَقُولُونَ: مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا

حضرت معاویہ لیثی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ صبح کرتے ہیں بھوکے تو اللہ اُن کو اپنی جانب سے رزق دیتا ہے سو مشرکین صبح کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ فلاں ستارے کی وجہ سے ہم پر بارش برسی۔

179- سُوَيْدُ بْنُ مُقَرِّنٍ

حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ کی حدیث

1359 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1358- اسناده ضعيف' لضعف عمران القطان . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15576' وابن أبي عاصم في الأحاد والمثاني رقم الحديث: 940' والبزار (663- كشف) من طريق المصنف . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد 7 صفحه 329 معلقًا والطبراني جلد 19 صفحه 430' وابن قانع في معجمه جلد 3 صفحه 77 من طريق عمران القطان' به . وله شاهد عن زيد بن خالد عند البخاري رقم الحديث: 1038' ومسلم رقم الحديث: 71 .

1359- حديث صحيح . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 5012' والمزي في تهذيب الكمال جلد 33 صفحه 402 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15741' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 179' ومسلم رقم الحديث: 1658' والطبراني رقم الحديث: 6453' وابن قانع جلد 1 صفحه 292-293 من طريق شعبة' به . ورواه معاوية بن سويد وهلال بن يساف' عن سويد' به .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ: مَا اسْمُكَ؟ قُلْتُ: شُعْبَةُ قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو شُعْبَةَ وَكَانَ لَطِيفًا عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ، قَالَ: لَطَمَ رَجُلٌ غُلَامًا لَهُ اَوْ اِنْسَانًا فَقَالَ سُوَيْدٌ: اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الصُّورَةَ مُحَرَّمَةٌ؟ لَقَدْ رَاَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةِ اِخْوَةٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا اِلَّا خَادِمٌ فَلَطَمَهُ اَحَدُنَا فَاَمَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُعْتِقَهُ

کہ ایک آدمی نے ایک غلام یا آدمی کو تھپڑ مارا۔ تو حضرت سوید نے فرمایا کہ کیا تجھے معلوم نہیں کہ انسان کی صورت قابل احترام ہے میں نے اپنے آپ کو سات بھائیوں میں دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ہمارا ایک ہی غلام تھا' ہم میں سے کسی ایک نے اسے مارا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے آزاد کرنے کا حکم دیا۔

180- هِلَالٌ الْمَازِنِيُّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ

حضرت ہلال مازنی رضی اللہ عنہ کی حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

1360- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي حَمْزَةَ، سَمِعْتُ هِلَالًا

حضرت ہلال مازنی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سوید بن مقرن رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں

أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 17937' وأحمد رقم الحديث: 23792' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 176-178' ومسلم رقم الحديث: 1658' وأبو داؤد رقم الحديث: 5166-5167' والترمذی رقم الحديث: 1542' والطبرانی رقم الحديث: 4651-4652' وابن قانع جلد 1صفحه293' والحاكم جلد3صفحه295 . وقال الترمذی: حسن صحيح .

1360- اسناده ضعيف' لجهالة أبی حمزة وهلال . وعزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2288 الی المصنف . وأخرجه ابن أبی شيبة فی المسند كما فی الاتحاف رقم الحديث: 2289' وأحمد رقم الحديث: 22794' والبخاری فی التاريخ جلد 8صفحه204 معلقًا وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1084' وابن قانع جلد 1صفحه293' والبيهقی جلد 8صفحه302 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15742 من طريق شعبة' به' ولم يسم هلالًا .

الْمَازِنِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ مُقَرِّنٍ، يَقُولُ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَرَّةٍ انْتَبِذُ فِيهَا فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَنَهَانِي فَكَسَرْتُ الْجَرَّةَ

رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک مٹکا لے کر آیا' اس میں نبیذ بنی ہوئی تھی' میں نے اس کے متعلق آپ سے پوچھا تو آپ نے مجھے منع کر دیا' سو میں نے اس مٹکے کو توڑ دیا۔

181- حَنْظَلَةُ بْنُ الرَّاهِبِ

حضرت حنظلہ بن الراھب رضی اللہ عنہ کی حدیث

1361 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْأَنْصَارِيِّ، أَنَّ رَجُلًا سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتَّى تَمَسَّحَ وَقَالَ: لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي لَمْ أَكُنْ مُتَوَضِّئًا أَوْ قَالَ: لَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتَّى تَمَسَّحَ فَرَدَّ عَلَيْهِ

حضرت حنظلہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا' تو آپ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا یہاں تک کہ آپ نے تیمم کیا' اور آپ نے فرمایا: مجھے تیرے سلام کے جواب دینے سے کوئی چیز مانع نہیں تھی سوائے اس کے کہ میں وضو کی حالت میں نہیں تھا' یا یہ فرمایا کہ آپ نے اس کا جواب نہیں دیا یہاں تک کہ آپ نے تیمم کر لیا' اس کے بعد آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا۔

182- أَبُو سَعِيدِ بْنُ الْمُعَلَّى

حضرت ابوسعید بن المعلّٰی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1362 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوسعید بن المعلّٰی رضی اللہ عنہ سے روایت

1361- اسناده ضعيف' لابهام الراوى عن حنظلة . وعزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 105 الى المصنف . وله شاهد' وعن المهاجر بن قنفذ عند أحمد رقم الحديث: 19056' وأبى داؤد رقم الحديث:17 .

1362- حديث صحيح . أخرجه البيهقى جلد2صفحه368 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17884' والدارمى رقم الحديث: 1500-3374' والبخارى رقم الحديث: 4703-5006' وأبو

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ وَاَنَا اُصَلِّي، قَالَ: فَدَعَانِي قَالَ: فَصَلَّيْتُ ثُمَّ جِئْتُ فَقَالَ: مَا مَنَعَكَ اَنْ تُجِيبَنِي حِينَ دَعَوْتُكَ؟ اَمَا سَمِعْتَ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ: (يَا اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ)(الانفال: 24)؟ لَاُعَلِّمَنَّكَ اَعْظَمَ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ اَنْ اَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ: فَمَشَيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى كِدْنَا اَنْ نَبْلُغَ بَابَ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ: نَسِيَ فَذَكَّرْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّكَ قُلْتَ لِي كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي اُوتِيتُهُ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تھے اور میں نماز پڑھ رہا تھا' فرمایا کہ مجھے آپ نے بلوایا' کہا کہ میں نے نماز پڑھی پھر میں آیا' تو آپ نے فرمایا: تجھے کون سی ممانعت تھی جس وقت میں نے تجھے بلوایا تھا تو تُو نے مجھے جواب نہ دیا؟ کیا تو نے اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد نہیں سنا کہ (اللہ) فرماتا ہے: ''اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے بلانے پر فوراً حاضر ہو جایا کرو جس میں تمہاری زندگی ہو'' (الانفال: ۲۴) کیا میں تم کو قرآن کی سب سے بڑی سورت نہ سکھاؤں اس مسجد سے نکلنے سے پہلے؟ کہا کہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ چلا یہاں تک کہ آپ مسجد سے نکلنے کے قریب ہو گئے' میں نے سمجھا شاید آپ بھول گئے میں نے آپ کو یاد کروایا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے یہ یہ فرمایا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ''الحمد للہ رب العالمین'' سبع مثانی ہے اور قرآن عظیم جو مجھے دیا گیا ہے۔

183- عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ السُّلَمِيُّ

حضرت عتبہ بن عبدالسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1363- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عتبہ بن عبدالسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت

داؤد رقم الحديث: 1458' والنسائی رقم الحديث: 912 وابن ماجه رقم الحديث: 3785' وابن حبان رقم الحديث: 777' وابن قانع جلد1 صفحه186' والطبرانی جلد22صفحه303 من طرق شعبة' به .

1363- حديث صحيح . وأبو المثنى ثقة' وثقه العجلی وابن حبان وابن عبد البر . وأخرجه البيهقی جلد9 صفحه164 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 7صفحه430' وأحمد رقم الحديث: 17694'

قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، قَالَ: حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو السَّكْسَكِيُّ، عَنْ اَبِی الْمُثَنَّى الْمُلَيْكِيِّ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ السُّلَمِيِّ، وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْقَتْلَى ثَلَاثَةٌ: رَجُلٌ مُؤْمِنٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَلَقِيَ الْعَدُوَّ فَقَاتَلَ حَتَّى يُقْتَلَ فَذَلِكَ الْمُمْتَحَنُ فِي خَيْمَةِ اللّٰهِ تَحْتَ عَرْشِهِ لَا يَفْضُلُهُ النَّبِيُّونَ اِلَّا بِدَرَجَةِ النُّبُوَّةِ، وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ قَرَفَ عَلَى نَفْسِهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا لَقِيَ الْعَدُوَّ فَقَاتَلَ حَتَّى يُقْتَلَ فَذَلِكَ مَصْمَصَةٌ مَحَتْ ذُنُوبَهُ وَخَطَايَاهُ، اِنَّ السَّيْفَ مَحَّاءٌ لِلْخَطَايَا وَقِيلَ لَهُ: اُدْخُلْ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ الثَّمَانِيَةِ شِئْتَ فَاِنَّهَا ثَمَانِيَةُ اَبْوَابٍ، وَلِجَهَنَّمَ سَبْعَةُ اَبْوَابٍ بَعْضُهَا اَفْضَلُ مِنْ بَعْضٍ، وَرَجُلٌ مُنَافِقٌ خَرَجَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَقَاتَلَ حَتَّى يُقْتَلَ فَذَاكَ فِي النَّارِ اِنَّ السَّيْفَ لَا يَمْحُو النِّفَاقَ

ہے انہیں رسول اللہ ﷺ کی صحبت حاصل ہے' کہ آپ ﷺ نے فرمایا: شہید تین ہیں' وہ بندہ مؤمن جو اپنا نفس اور اپنا مال لے کر نکلا' پھر دشمن سے اس کا آمنا سامنا ہوا اور وہ لڑا یہاں تک کہ شہید ہو گیا' اس کو اللہ کے خیمہ میں جگہ مل گئی' عرش کے نیچے انبیاء اس سے افضل صرف درجۂ نبوت کی وجہ سے ہوں گے۔ اور وہ مردِ مؤمن جس نے ساری زندگی گناہ کیے' اس کا دشمن سے آمنا سامنا ہوا تو وہ لڑا اور شہید ہو گیا' وہ گناہوں سے پاک ہو جائے گا کیونکہ تلوار گناہ معاف کر دیتی ہے' اس کو کہا جائے گا: جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جا! کیونکہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں اور جہنم کے بھی سات دروازے ہیں' (جنت کے دروازے) بعض بعض سے افضل ہیں۔ ایک وہ منافق آدمی جو اپنی جان اور اپنے مال کے ساتھ نکلا یہاں تک کہ وہ شہید ہوا تو وہ جہنم میں ہوگا' کیونکہ تلوار نفاق کو ختم نہیں کرتی۔

184- سُفْيَانُ بْنُ الْحَكَمِ اَوِ الْحَكَمُ بْنُ سُفْيَانَ

حضرت سفیان بن حکم' یا حکم بن سفیان رضی اللہ عنہ کی حدیث

1364 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدَ

حضرت حکم یا ابوحکم (بن سفیان) رضی اللہ عنہ بنی

والدارمی رقم الحدیث: 2416' والفسوی فی المعرفة جلد 2صفحه342' وابن حبان رقم الحدیث: 4663' والطبرانی جلد17 صفحه 125-126' والبیهقی فی البعث رقم الحدیث: 235-458 من طریق صفوان بن عمرو' به .

1364- حدیث مضطرب الاسناد . أخرجه البیهقی جلد 1صفحه161 من طریق المصنف . وأخرجه البغوی فی

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ الْحَكَمِ، اَوْ اَبِی الْحَكَمِ رَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ اَبِيهِ،

ثقیف کے آدمی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور (تعلیم اُمت کے لیے) اپنی

الجعديات رقم الحديث: 821' وابن قانع في معجمه جلد1صفحه205-316' والطبراني رقم الحديث: 3176' والبيهقي جلد1 صفحه161 من طريق شعبة' به. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17886' وابن قانع جلد 1صفحه206 من طريق منصور' به. وقد اختلف على مجاهد فيه على عشرة أقوال' سردها المزى في تهذيبه جلد7صفحه96. فقيل: عن مجاهد' عن الحكم أو ابن الحكم عن أبيه. أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 168. وقيل: عن مجاهد' عن الحكم بن سفيان' عن أبيه. أخرجه الطبراني رقم الحديث: 3178. وقيل: عن مجاهد' عن الحكم غير منسوب' عن أبيه. أخرجه النسائي رقم الحديث: 134. وقيل: عن مجاهد' عن رجل من ثقيف' عن أبيه. أخرجه أحمد رقم الحديث: 23274' وأبو داؤد رقم الحديث: 167' والحاكم جلد 1صفحه171' والبيهقي جلد1صفحه161. قال المزى: فهذه أربعة أقوال فيها: عن أبيه. وقيل: عن مجاهد' عن سفيان بن الحكم أو الحكم بن سفيان عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم. أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 586-587' وأحمد رقم الحديث: 23519' وعبد بن حميد رقم الحديث: 485' وأبو داؤد رقم الحديث: 166' وابن قانع جلد1صفحه206' والطبراني رقم الحديث: 3181. وقيل: عن مجاهد' عن الحكم بن سفيان' من غير شك. أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه128' وفي مسنده رقم الحديث: 585' والنسائي رقم الحديث: 135' وابن ماجه رقم الحديث: 461' وابن قانع جلد1صفحه206' والطبراني رقم الحديث: 3175-3180-3182-3183. وقيل: عن مجاهد' عن الحكم' أو أبو الحكم بن سفيان. أخرجه الطبراني رقم الحديث: 3176-3177-3184. وقيل: عن مجاهد' عن رجل من ثقيف يقال له: الحكم بن سفيان' أو ابن أبي سفيان. وقيل عن مجاهد' عن أبي الحكم أو أبي الحكم بن سفيان. أخرجه الطبراني رقم الحديث: 3179. وقيل: عن مجاهد' عن رجل من ثقيف' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم. أخرجه أحمد رقم الحديث: 23520. قال المزى: فهذه ستة أقوال ليس فيها: عن أبيه. وقال الترمذي جلد 1صفحه72: اضطربوا في هذا الحديث. وقال الحافظ في تهذيبه جلد2صفحه426: وقال الخلال عن ابن عيينة: الحكم ليست له صحبة. وكذا نقله الترمذي في العلل صفحه37 عن البخاري' وقال ابن أبي حاتم في العلل رقم الحديث: 103 عن أبيه: الصحيح: الحكم بن

اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّاَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ

شرمگاہ پر پانی چھڑکا۔

185- عُمَارَةُ بْنُ رُوَيْبَةَ

حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1365 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَزَائِدَةُ، عَنْ حُصَيْنٍ، قَالَ: رَاَى عُمَارَةُ بْنُ رُوَيْبَةَ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ يَعْنِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ شُعْبَةُ: فَشَتَمَهُ اَوْ نَالَ مِنْهُ وَقَالَ زَائِدَةُ: قَبَّحَ اللّٰهُ هَاتَيْنِ الْيَدَيْنِ مَا زَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى هٰكَذَا وَاَشَارَ اَبُو دَاوُدَ بِالسَّبَّابَةِ

حضرت حصین فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمارہ بن رویبہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا' اور اُن کو بشر بن مروان کی صحبت حاصل تھی' انہوں نے جمعہ کے دن دعا میں ہاتھ بلند کیے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے اُن کو بُرا بھلا کہا۔ حضرت زائدہ نے کہا کہ اللہ ان دونوں ہاتھوں کو ذلیل کرے! رسول اللہ ﷺ نے اس طرح زیادہ نہیں کیا۔ امام ابوداؤد نے سبابہ انگلی سے اشارہ کیا۔

سفيان' عن أبيه . وكذا قال الترمذى فى العلل عن البخارى والذهلى عن ابن المدينى' وصحح ابراهيم الحربى وأبو زرعة وغيرهما أن للحكم بن سفيان صحبة' فالله أعلم' وفيه اضطراب كثير . وانظر تاريخ البخارى جلد2صفحه329-330' وتمام المنة صفحه66 .

1365- حديث صحيح . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1794 من طريق المصنف' عن شعبة وحده به . وأخرجه ابن قانع جلد 2صفحه244-245 من طريق شعبة' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1104' وابن قانع جلد 2صفحه245 من طريق زائدة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 5279' وابن أبى شيبة جلد2صفحه116' وأحمد رقم الحديث: 17263-18325' والدارمى رقم الحديث: 1568-1569' ومسلم رقم الحديث: 874' والترمذى رقم الحديث: 515' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1581-1582' والنسائى رقم الحديث: 1411' وفى الكبرى رقم الحديث: 1714-1715' وابن خزيمة رقم الحديث: 1793-1794' وابن حبان رقم الحديث: 882 من طرق عن حصين به نحوه.

186- الشَّرِيدُ بْنُ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيُّ

حضرت شرید بن سوید ثقفی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1366 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ الثَّقَفِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ مَجْذُومًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُبَايِعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُلْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ فَإِنِّي قَدْ بَايَعْتُهُ

حضرت عمرو بن شرید ثقفی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مجذوم کو نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لایا گیا تا کہ آپ کی بیعت کرے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو کہو کہ لوٹ جائے بلاشبہ میں نے اس کی بیعت کرلی ہے۔

1367 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے روایت

1366- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد8صفحه132' وفي المسند رقم الحديث: 909' وأحمد رقم الحديث: 19486' ومسلم رقم الحديث: 2231' والطبراني رقم الحديث: 7247 من طريق شريك' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد8صفحه132' وفي المسند رقم الحديث: 909' وأحمد رقم الحديث: 19492' ومسلم رقم الحديث: 2231' والنسائي رقم الحديث: 4193' وفي الكبرى رقم الحديث: 8715' وابن ماجه رقم الحديث: 3544 من طريق هشيم' عن يعلى بن عطاء' به . ونحوه .

1367- حديث صحيح . وأخرجه المزي في تهذيب الكمال جلد15صفحه228 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد8صفحه505' وفي المسند رقم الحديث: 913' وأحمد رقم الحديث: 19482' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 869' ومسلم رقم الحديث: 2255' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 240' وابن ماجه رقم الحديث: 3758' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1571' وابن قانع جلد 1صفحه342' والطبراني رقم الحديث: 7237' وفي الأوسط رقم الحديث: 2429 من طريق عبد الله بن عبد الرحمن الطائفي' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 809' وابن أبي شيبة جلد 8صفحه504' وأحمد رقم الحديث: 19485' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 799' ومسلم رقم الحديث: 2255' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10836' وابن حبان رقم الحديث: 5782' والطبراني رقم الحديث: 7238-7239 من طرق عن ابراهيم بن ميسرة' عن

اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ، قَالَ: وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اسْتَنْشَدَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِائَةَ قَافِيَةٍ مِنْ شِعْرِ اُمَيَّةَ بْنِ اَبِي الصَّلْتِ كُلَّمَا اَنْشَدْتُهُ قَافِيَةً قَالَ: هِيهِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَادَ لَيُسْلِمُ فِي شِعْرِهِ

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ مجھے امیہ بن صلت کے قافیہ والے سوشعر سناؤ! میں جب کوئی قافیہ سنا دیتا تو آپ فرماتے: اور سناؤ! پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب تھا کہ (امیہ) مسلمان ہو جاتا اپنے اشعار کی وجہ سے۔

1368 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْمَرْءُ اَوْلَى بِسَقَبِهِ قَالَ: فَقُلْتُ لِعَمْرٍو: مَا سَقَبُهُ؟ قَالَ شُفْعَتُهُ

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن' حضرت عمرو بن شرید سے' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پڑوسی زیادہ حق دار ہوتا ہے سقبہ کا۔ میں نے حضرت عمرو سے عرض کی: سقبہ سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: اس کا شفعہ کرنا۔

187- الْجَرَّاحُ وَاَبُو سِنَانِ الْاَشْجَعِيَّانِ

حضرت جراح اورابوسنان اشجعیان رضی اللہ عنہما کی احادیث

1369 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

عمرو بن الشريد' به ' نحوه' بدون الزيادة في آخرة: ان كاد ليسلم' أو: فلقد كاد يسلم شعره . وأخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث:910' وأحمد رقم الحديث: 19494' ومسلم رقم الحديث:2255 عن ابراهيم بن ميسرة ' عن عمرو أو يعقوب بن عاصم' به .

1368- حديث صحيح مكرر .

1369- حديث صحيح' واسناد المصنف منقطع' قتادة لم يسمع من خلاس بن عمرو . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18483' والخطيب في المبهمات صفحه 474 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 4099 من طريق هشام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 4276-4278' وأبو داؤد رقم الحديث:2119 من طرق عن قتادة عن خلاس ' وأبي حسان به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18489' وأبو داؤد رقم الحديث: 2115' والترمذي رقم الحديث: 1145' والنسائي رقم الحديث: 3524' وابن

قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ خِلَاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، قَالَ: اُتِيَ ابْنُ مَسْعُودٍ فِي امْرَاَةٍ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا فَاَبَى اَنْ يَقُولَ فِيهَا شَيْءًا فَاُتِيَ فِيهَا بَعْدَ شَهْرٍ فَقَالَ: اَقُولُ فِيهِ: اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنْكَ وَاِنْ كَانَ خَطَأً فَمِنِّي، لَهَا صَدَقَةُ اِحْدَى نِسَائِهَا وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ اَشْجَعَ فَقَالَ: قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا بِذَلِكَ فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ فَقَالَ: هَلُمَّ شَاهِدَيْنِ عَلَى هَذَا فَشَهِدَ اَبُو سِنَانٍ وَالْجَرَّاحُ رَجُلَانِ مِنْ اَشْجَعَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو لایا گیا ایک عورت کا مسئلہ پوچھنے کے لیے جس کا شوہر فوت ہو گیا اور اس نے اس کے ساتھ نہ دخول کیا نہ اس کے لیے حق مہر مقرر کیا' تو آپ نے فوراً اس مسئلہ کے بارے کچھ کہنے سے انکار کر دیا' ایک ماہ بعد معاملہ پیش کیا گیا تو آپ نے فرمایا: میں اس مسئلہ کے متعلق کہتا ہوں کہ اے اللہ! اگر یہ مسئلہ درست ہے تو یہ تیری طرف سے ہے اور اگر یہ غلط ہے تو یہ میری طرف سے ہے۔ (مسئلہ کا جواب یہ ہے کہ) اس کے لیے مہر اس کی عورتوں کی طرح ہے اور اس کے لیے میراث بھی ہے' اور اس پر عدت بھی ہے۔ تو قبیلہ اشجع کا ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم میں بروع بنت واشق کے مسئلہ میں یہی فیصلہ کیا تھا' (حضرت عبداللہ نے) فرمایا: اس پر دو گواہ لاؤ! پس حضرت ابوسنان اور حضرت جراح نے اشجع کی طرف سے گواہی دی۔

188- سَلَمَةُ بْنُ قَيْسٍ

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ عنہ کی حدیث

1370 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سلمہ بن قیس اشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

ماجه رقم الحديث: 1891' وابن الجارود رقم الحديث: 718' والحاكم جلد 2صفحه180 من طريق ابراهيم' عن علقمة' عن ابن مسعود' وقال الترمذی: حسن صحيح . وصححه الحاكم . وروی من طرق أخرى . انظر تفصيل ذلك في السنن للنسائي رقم الحديث: 3354-3358' والكبرى رقم الحديث: 5521-5523' والسنن للبيهقي جلد7صفحه244-247' والارواء جلد6صفحه357-360 .

1370- حديث صحيح . أخرجه الطحاوی جلد1صفحه121' وابن قانع في معجمه جلد 1صفحه275'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ وَقَالَ لِي: إِذَا كَتَبْتُ إِلَيْكَ فَقَدْ حَدَّثْتُكَ فَقَالَ: سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْثُرْ، وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: جب تو وضو کرے تو ناک صاف کر لیا کر اور جب استنجاء کے لیے ڈھیلے استعمال کرے تو طاق عدد لیا کر۔

189- طَارِقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُحَارِبِيُّ

حضرت طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1371 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت طارق رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے

والطبرانی رقم الحديث: 6308 من طريق شعبة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 856' وابن أبى شيبة جلد 1صفحه27' وفى المسند رقم الحديث: 710' وأحمد رقم الحديث: 19010-19013' والترمذى رقم الحديث: 27' والنسائى رقم الحديث: 43-89' وابن ماجه رقم الحديث: 406' وابن قانع جلد 1صفحه276' وابن حبان رقم الحديث: 1436' والطبرانى رقم الحديث: 6315 من طرق عن منصور' به' نحوه . والحديث فى الالزامات للدارقطنى صفحه 116 . وقال الترمذى: حسن صحيح . وله شاهد عن أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث: 162' ومسلم رقم الحديث: 237 .

1371- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 27265' وابن قانع فى معجمه جلد 2صفحه44' والطبرانى رقم الحديث: 8166 من طريق شعبة' به . وأخرجه ابن قانع جلد 2صفحه44 من طريق ورقاء' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 478' والطبرانى رقم الحديث: 8168 من طريق أبى الأحوص سلام' به . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 8168 من طريق قيس' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1688' وابن أبى شيبة جلد 2صفحه364' وفى المسند رقم الحديث: 821' وأحمد رقم الحديث: 27266' والترمذى رقم الحديث: 571' وابن ماجه رقم الحديث: 1021' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1322' والنسائى رقم الحديث: 725' وابن خزيمة رقم الحديث: 877' وابن قانع جلد 2صفحه44' والطبرانى رقم الحديث: 8169-8172' وفى الأوسط رقم الحديث: 3307'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَوَرْقَاءُ، وَسَلَّامٌ، وَقَيْسٌ، كُلُّهُمْ عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ، عَنْ طَارِقٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا كُنْتَ فِي صَلَاةٍ فَلَا تَبْزُقْ تُجَاهَ وَجْهِكَ وَلَا عَنْ يَمِينِكَ وَلَكِنِ ابْزُقْ تُجَاهَ يَسَارِكَ إِذَا كَانَ فَارِغًا وَإِلَّا فَتَحْتَ قَدَمِكَ وَقَالَ قَيْسٌ: الْيُسْرَى

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب تو نماز میں ہو تو اپنے سامنے اور دائیں طرف نہ تھوک' لیکن اگر تجھے تھوکنا ہی ہے تو بائیں طرف تھوک' جب نماز سے فارغ ہو جائے تو اس کو اپنے قدم کے نیچے دفن کر دے۔ اور حضرت قیس نے فرمایا: یعنی بائیں (قدم) کے۔

190- عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ

حضرت عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ کی حدیث

1372 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: خَطَبَنَا عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ فَقَالَ فِي خُطْبَتِهِ: أَلَا وَقَدْ رَأَيْتُنِي لَسَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ قَرِيبًا مِنْ شَهْرٍ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتَّى قَرِحَتْ

حضرت خالد بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم کو حضرت عتبہ بن غزوان نے خطبہ دیا اور اپنے خطبہ میں فرمایا: میں اُن سات میں ساتواں تھا جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے' ہمارے پاس تقریباً ایک ماہ تک کھانے کے لیے درختوں کے پتوں کے سوا کچھ نہیں تھا' یہاں تک کہ ہمارے مسوڑھے اس سے پھٹ گئے۔

والحاكم جلد 1 صفحه 256' والبيهقي جلد 2 صفحه 292 من طرق عن منصور' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي .

1372- حديث صحيح . أخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 534' وأحمد رقم الحديث: 17611' ومسلم رقم الحديث: 2967' والنسائي في الكبرىٰ كما في تحفة الأشراف جلد 7 صفحه 233' والطبراني جلد 17 صفحه 114 من طريق سليمان بن المغيرة ' به ' مطولًا . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 13 صفحه 376' وأحمد رقم الحديث: 20629' ومسلم رقم الحديث: 2967' والطبراني جلد 17 صفحه 113-114 من طرق عن حميد بن هلال' به ' مطولًا ومختصرًا . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 13 صفحه 376' وفي المسند رقم الحديث: 564' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 358' والطبراني جلد 17 صفحه 114' وأبو نعيم في الحلية جلد 2 صفحه 256 من طرق عن خالد' وغيره ' به ' مطولًا .

اَشَدَاقُنَا مِنْهُ

191- جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ السُّوَائِيُّ

حضرت جابر بن سمرہ السوائی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1373 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ السُّوَائِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: اِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ فَقَالَ كَلِمَةً لَمْ اَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِاَبِي: مَا قَالَ؟ قَالَ: فَاحْذَرُوهُمْ

حضرت جابر بن سمرہ السوائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ میں ارشاد فرماتے سنا: قیامت سے پہلے جھوٹے ہوں گے آپ نے ایک کلمہ فرمایا جس کو میں نے نہیں سمجھا' میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ آپ نے کیا فرمایا؟ تو انہوں نے فرمایا: "فَاحْذَرُوْهُمْ" (تم ان سے اپنے آپ کو بچانا)۔

1374 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: اَلَا اِنَّ الْاِسْلَامَ لَا يَزَالُ عَزِيزًا اِلَى اثْنَيْ عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ اَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِاَبِي: مَا قَالَ؟ فَقَالَ: كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ میں فرماتے سنا: خبردار! اسلام ہمیشہ غالب رہے گا' بارہ خلیفوں تک۔ پھر آپ نے ایک بات ارشاد فرمائی' میں اسے نہ سمجھ سکا' میں نے اپنے والد سے پوچھا: آپ نے کیا فرمایا؟ تو انہوں نے کہا کہ آپ نے فرمایا: وہ سب (خلیفہ) قریش سے ہوں گے۔

1373- حديث صحيح مكرر .

1374- حديث صحيح مكرر .

192- عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُسْرٍ السُّلَمِيُّ

1375 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بُسْرٍ السُّلَمِيَّ، قَالَ: أَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلْقَتْ لَهُ أُمِّي قَطِيفَةً فَجَلَسَ عَلَيْهَا فَأَتَتْهُ بِتَمْرٍ فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَيَقُولُ بِالنَّوَى هٰكَذَا - وَلَوَى أَبُو دَاوُدَ أُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى - كَمَا يَرْمِي بِالنَّوَاةِ فَوْقَ أُصْبُعِهِ ثُمَّ دَعَا بِشَرَابٍ فَشَرِبَ ثُمَّ سَقَى الَّذِي عَنْ يَمِينِهِ فَقَالَتْ أُمِّي: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ادْعُ اللّٰهَ لَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ

حضرت عبداللہ بن بسرالسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

حضرت عبداللہ بن بسر سلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو میری والدہ نے آپ کے لیے چادر بچھائی' پس آپ اس پر تشریف فرما ہوئے' سو آپ کے پاس کھجوریں لائی گئیں تو آپ اس سے کھانے لگے اور فرمانے لگے: گٹھلیاں ایسے۔ امام ابوداؤد نے شہادت والی اور درمیانی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا' جیسے گٹھلی کو انگلی کے اوپر رکھ کر پھینکا جاتا ہے' پھر آپ نے پانی منگوا کر اسے نوش فرمایا' پھر اپنے دائیں جانب والوں کو پینے کے لیے دے دیا۔ میری والدہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے دعا کریں! تو نبی اکرم ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! ان کو ان کے رزق میں برکت دے' اور ان کو بخش دے اور ان

1375- حديث صحيح . أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10124 من طريق المصنف . وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 506' وأحمد رقم الحديث: 17731' ومسلم رقم الحديث: 2042' وأبو داؤد رقم الحديث: 3729' والترمذي رقم الحديث: 3576' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10125' وابن حبان رقم الحديث: 5298' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 920' والبيهقي جلد7صفحه274 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17714' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10126' وابن حبان رقم الحديث: 5298' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 921' والحاكم جلد4صفحه107 من طرق عن عبد اللّٰه بن بسر' نحوه . وأخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10123 من طريق يحيى بن حماد' عن شعبة' عن يزيد بن حمير' عن عبد اللّٰه بن بسر' عن أبيه .

پر رحم فرما!

193- طَارِقُ بْنُ شِهَابٍ الْاَحْمَسِيُّ

حضرت طارق بن شہاب الاحمسی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1376 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَغَزَوْتُ فِي خِلَافَةِ اَبِي بَكْرٍ فِي السَّرَايَا وَغَيْرِهَا

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں آپ کے ساتھ جنگوں وغیرہ میں جہاد کیا۔

1377 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُخَارِقٍ، قَالَ: سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ، يَقُولُ: قَدِمَ وَفْدُ بَجِيلَةَ عَلَى

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بجیلہ کا وفد نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' آپ نے ارشاد فرمایا: احمسین سے ابتداء کرو اور ہمارے لیے دعا

1376- اسناده صحيح . أخرجه ابن سعد جلد 6صفحه66' وابن الأثير فى أسد الغابة جلد 3صفحه70' وابن عساكر فى تاريخه جلد 24صفحه428 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 6صفحه66' وابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 531' وأحمد رقم الحديث: 18849-18855' والبخارى فى التاريخ جلد 4صفحه353' وابن قانع فى معجمه جلد 2صفحه45' والطبرانى رقم الحديث: 8204-8205' والحاكم جلد 3صفحه80' وابن عبد البر فى الاستيعاب جلد 2صفحه2755' وابن عساكر جلد 24صفحه427-428 من طرق عن شعبة' به . وصححه الحاكم' وقال الحافظ فى الاصابة جلد3صفحه510: هذا اسناد صحيح .

1377- حديث صحيح . عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 4596' والبوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4757 الى المصنف . وأخرجه ابن عساكر جلد 24صفحه422 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18853 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18854' والطبرانى رقم الحديث: 8211 من طريق مخارق' به . وانظر الاصابه جلد3صفحه510-511 .

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: ابْدَئُوا بِالْأَحْمَسِيِّينَ وَدَعَا لَنَا

فرمائی۔

194- عُرْوَةُ بْنُ مُضَرِّسٍ

حضرت عروہ بن مضرس رضی اللہ عنہ کی حدیث

1378 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ أَبِي السَّفَرِ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسِ بْنِ أَوْسِ بْنِ لَامٍ، قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمْعٍ فَقُلْتُ: هَلْ لِي مِنْ حَجٍّ؟ فَقَالَ: مَنْ صَلَّى مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ وَوَقَفَ مَعَنَا هَذَا الْمَوْقِفَ حَتَّى يُفِيضَ، أَفَاضَ قَبْلَ ذَلِكَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا تَمَّ حَجُّهُ وَقَضَى تَفَثَهُ

حضرت عروہ بن مضرس بن اوس بن لام رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس مزدلفہ میں آیا' میں نے عرض کی: کیا میرے اوپر حج لازم ہے؟ آپ نے فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ یہ نماز پڑھ لی اور ہمارے ساتھ اس جگہ ٹھہرا یہاں تک کہ وہ لوٹ گیا جہاں سے وہ پہلے لوٹا تھا' عرفات سے رات یا دن کو تو اس کا حج مکمل ہوگیا' اس نے اپنی میل کچیل دور کردی۔

1378- حديث صحيح ـ أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد7صفحه189 من طريق المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18328-18329-18330' والدارمى رقم الحديث: 1896' والنسائى رقم الحديث: 3043' وابن قانع فى معجمه رقم الحديث: 783' وابن حبان رقم الحديث: 3850' والطبرانى جلد 17 صفحه150' والحاكم جلد 1صفحه463' وأبو نعيم فى الحلية جلد 7صفحه189 من طريق شعبة' به ـ وأخرجه الطبرانى جلد17صفحه150' والدارقطنى جلد2صفحه240' من طريق عبد الله بن أبى السفر' به ـ وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 900-901' وأحمد رقم الحديث: 16254-18328' والدارمى رقم الحديث: 1895' وأبو داؤد رقم الحديث: 1950' والترمذى رقم الحديث: 891' والنسائى رقم الحديث: 3042' وابن ماجه رقم الحديث: 3016' وأبو يعلى رقم الحديث: 946' وابن الجارود رقم الحديث: 467' وابن حبان رقم الحديث: 3851' والطبرانى جلد 17صفحه149' والحاكم جلد 1 صفحه463' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه334' والبيهقى جلد5صفحه116 من طرق عن الشعبى' به ـ وصححه الحاكم' وأقره الذهبى ـ

195- ابْنُ اَبِی الْجَدْعَاءِ

حضرت ابن ابی الجدعاء رضی اللہ عنہ کی حدیث

1379 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالَ لَهُ ابْنُ اَبِي الْجَدْعَاءِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ اُمَّتِي اَكْثَرُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ

حضرت عبداللہ بن شقیق' نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں' ان کو ابن ابی الجدعاء کہا جاتا تھا' انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: میری اُمت کے ایک آدمی کی شفاعت سے بنی تمیم سے زیادہ لوگ جنت میں جائیں گے۔

196- عَطِيَّةُ الْقُرَظِيُّ

حضرت عطیہ القرظی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1380 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عطیہ القرظی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1379- حديث صحيح . أخرجه ابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 571' وأحمد رقم الحديث: 15897' والدارمی رقم الحديث: 2811' وابن ماجه رقم الحديث: 4316 من طريق وهيب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23154' والبخاری فی التاريخ جلد5صفحه26 تعليقًا والترمذی رقم الحديث: 2438' وابن خزيمة فی التوحيد رقم الحديث: 469-470' وابن قانع فی معجمه رقم الحديث: 530-591' وابن حبان رقم الحديث: 7376' والحاكم جلد 1صفحه70' والبيهقی فی الدلائل جلد6صفحه378' وفی البعث والنشور رقم الحديث: 261 من طرق عن خالد' به . وقال الترمذی: حسن صحيح غريب . وصححه الحاكم' وأقره الذهبی . وللحديث شواهد كثيرة أوردها الحافظ ابن كثير فی النهاية فی الفتن والملاحم جلد20صفحه236 باب ذكر شفاعة المؤمنين لأهاليهم . وانظر الصحيحة رقم الحديث: 2178 .

1380- حديث صحيح . وقد صرح عبد الملك بن عمير بالتحديث عند أحمد وغيره . وسماع شعبة منه قبل

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ، قَالَ: كُنْتُ فِي سَبْيِ قُرَيْظَةَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْ أَنْبَتَ أَنْ يُقْتَلَ فَكُنْتُ فِيمَنْ لَمْ يُنْبِتْ فَتُرِكْتُ

میں قریظہ کے قیدیوں میں بھی شامل تھا' رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا: جس کے زیر ناف بال اُگے ہیں اس کو قتل کر دیا جائے' سو میں اُن میں شامل تھا جن کے زیر ناف بال نہیں اُگے تھے' پس مجھے چھوڑ دیا گیا۔

197- عَمْرُو بْنُ الْحَمِقِ

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ کی احادیث

1381 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عمرو بن حمق رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں

التغير . وأخرجه الخطيب في المبهمات صفحه 227 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18742' والحميدى رقم الحديث: 888' وابن أبى شيبة جلد 12صفحه384-539' وفى المسند رقم الحديث: 525' وأحمد رقم الحديث: 18798-19440-19441-22711-22712' وأبو داؤد رقم الحديث: 4404-4405' والترمذى رقم الحديث: 1584' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 2189' والنسائى رقم الحديث: 3430' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 8620-8621' وابن ماجه رقم الحديث: 2541-2542' وابن حبان رقم الحديث: 4783' والطبرانى جلد17صفحه165' والحاكم جلد3صفحه35' والخطيب فى المبهمات صفحه 227م' والبيهقى جلد9صفحه63' وغيرهم من طرق عن عبد الملك بن عمير' به . قال الترمذى: حسن صحيح . وصححه الحاكم' والجورقانى فى الأباطيل جلد2صفحه169 . وفى الباب عن كثير بن السائب قال: حدثنى أبناء قريظة أنهم عرضوا على رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآله وسلم يوم قريظة ' فمن كان محتلمًا...... فذكر الحديث بنحوه . أخرجه النسائى رقم الحديث: 3429' والجورقانى جلد2صفحه169 .

1381- حديث صحيح . وفى اسناده هنا محمد بن أبان وهو ضعيف' والسدى وهو صدوق' لكنهما متابعان . وأخرجه البيهقى جلد 9صفحه142 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21997' والبخارى فى التاريخ تعليقًا جلد 2صفحه322' والبزار رقم الحديث: 2308-2309' وابن حبان رقم الحديث: 5982' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 203' والفسوى فى المعرفة جلد3 صفحه192-193' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 2551' وفى الصغير رقم الحديث: 584' وأبو

قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَمِقِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَمِنَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ عَلَى نَفْسِهِ ثُمَّ قَتَلَهُ فَاَنَا بَرِيءٌ مِنَ الْقَاتِلِ وَاِنْ كَانَ الْمَقْتُولُ كَافِرًا

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی آدمی کسی آدمی کو امن دے اپنی ذات پر پھر اس کو مارے تو میں قاتل سے بَری ہوں اگرچہ مقتول کافر ہو۔

1382 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ شَدَّادٍ، قَالَ: كُنْتُ اَبْطَنَ شَيْءٍ بِالْمُخْتَارِ يَعْنِي الْكَذَّابَ قَالَ: فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ: دَخَلْتَ وَقَدْ قَامَ جِبْرِيلُ قَبْلُ مِنْ هَذَا

حضرت رفاعہ بن شداد سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں پسندیدہ چیز کو دل میں چھپالیا کرتا تھا' یعنی بہت زیادہ جھوٹ بولنے کا عادی تھا' کہتے ہیں: ایک دن میں ان کے پاس حاضر ہوا تو انہوں نے کہا: تُو حاضر ہوا حالانکہ اس سے پہلے اس کرسی پر حضرت جبریل کھڑے

نعيم فى الحلية جلد9صفحه24 من طرق عن السدى' به . وأخرجه الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 7781 من طريق آخر عن رفاعة' به . ورواه عبد الملك بن عمير' عن رفاعة . كما فى الحديث الآتى' وانظر البحر الزخار جلد6صفحه286 .

1382- حديث صحيح . أخرجه البيهقى جلد 9صفحه142-143 من طريق المصنف . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8741' والحاكم جلد4صفحه353 من طريق قرة بن خالد' به . وأخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 863' وأحمد رقم الحديث: 21996-21998' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8739-8740' وابن ماجه رقم الحديث: 2688' والبزار رقم الحديث: 2306' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 2345' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 201-202 من طرق عن عبد الملك' به . وأخرجه الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 8428 من طريق عبد الملك' عن شداد بن الحكم' عن عمرو بن الحمق . وأخرجه البزار رقم الحديث: 2307 من طريق عبد الملك' عن عامر بن شداد' عن عمرو بن الحمق . ويظهر أن رفاعة بن شداد' وعامر بن شداد' وشداد بن الحكم' ثلاثتهم راوٍ واحد' كان عبد الملك يخطئ فى اسمه . وانظر السلسلة الصحيحة رقم الحديث: 441 . وقد صحح الحديث الحاكم' وأقره الذهبى' وصححه أيضًا الحافظ فى الفتح جلد6صفحه617' والبويرى فى الزوائد جلد2صفحه355 .

الْكُرْسِيِّ قَالَ: فَاَهْوَيْتُ اِلَى قَائِمِ سَيْفِي فَقُلْتُ: مَا اَنْتَظِرُ اَنْ اَمْشِيَ بَيْنَ رَاْسِ هَذَا وَجَسَدِهِ حَتّٰى ذَكَرْتُ حَدِيثًا حَدَّثَنِيهِ عَمْرُو بْنُ الْحَمِقِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا اَمِنَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ عَلَى دَمِهِ ثُمَّ قَتَلَهُ رُفِعَ لَهُ لِوَاءُ الْغَدْرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَكَفَفْتُ عَنْهُ

تھے۔ کہتے ہیں: میں نے اپنی تلوار کا قبضہ پکڑنے کیلئے ہاتھ بڑھایا تو میں نے (اپنے آپ سے) کہا: میں اس کے سر اور اس کے جسم کے درمیان چلنے کا انتظار نہیں کروں گا' یہاں کہ میں اس حدیث کا ذکر کروں گا جسے عمرو بن الحمق نے بیان کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب آدمی کا خون دوسرے آدمی سے محفوظ ہو جائے' پھر وہ اسے قتل کر دے تو اس کیلئے بغاوت کا جھنڈا بلند کیا جائے گا اور میں اس سے باز رہوں گا۔

198- عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبْزَى

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1383 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْرَانَ، عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبْزَى، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ لَا يُتِمُّ التَّكْبِيرَ

حضرت ابن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی تو آپ تکبیر مکمل نہیں کہتے تھے۔

1383- حديث باطل' تفرد به الحسن بن عمران' وهو مجهول . وأخرجه البخاری فی التاريخ جلد 2 صفحه300-301' وأبو داؤد رقم الحديث: 837 من طريق المصنف' وسمی البخاری فی احدی رواياته ابن عبد الرحمٰن سعيدًا . وقال: قال أبو داؤد: وهذا عندنا لا يصح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15388-15406 من طريق شعبة' عن الحسن' عن عبد الله بن عبد الرحمٰن بن أبزیٰ . وأخرجه البخاری فی التاريخ جلد2صفحه300 عن أبی عاصم' عن شعبة' عن الحسن' عن عبد الله بن عبد الرحمٰن بن أبزیٰ' عن أبيه' أنه صلی خلف النبی صلی الله عليه وآله وسلم بمنی' وكبر النبی صلی الله عليه وآله وسلم اذا خفض ورفع .

199- سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ وَخَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ

حضرت سلیمان بن صرد اور حضرت خالد بن عرفطہ رضی اللہ عنہما کی احادیث

1384 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي جَامِعُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ وَخَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ فَذَكَرَا رَجُلًا مَاتَ فِي بَطْنِهِ وَاَحَبَّا اَنْ يَحْضُرَا جَنَازَتَهُ فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ: اَلَمْ يَقُلْ، اَوْ اَلَمْ تَسْمَعْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الَّذِي يَقْتُلُهُ بَطْنُهُ لَمْ يُعَذَّبْ فِي قَبْرِهِ ؟ فَقَالَ الْآخَرُ: بَلَى

حضرت عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سلیمان بن صرد اور حضرت خالف بن عرفطہ رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا' دونوں نے ایک بچے کا ذکر کیا جو اپنی والدہ کے پیٹ میں فوت ہو گیا تھا' دونوں نے اس کے جنازہ میں شریک ہونے کو پسند کیا تو اُن میں سے ایک دوسرے سے کہنے لگا: کیا آپ نے نہیں فرمایا' یا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے نہیں سنا کہ جو اپنی والدہ کے پیٹ میں مر جاتا ہے اس کو قبر میں عذاب نہیں ہوتا؟ تو دوسرے نے کہا: ہاں!

1385 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1384- حديث صحيح ـ أخرجه البيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 152 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 868' وأحمد رقم الحديث: 22553' والنسائي رقم الحديث: 2051' وابن قانع في معجمه جلد 1 صفحه289' وابن حبان رقم الحديث: 2933' والطبراني رقم الحديث: 4101 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 4102-4104' والبيهقي في عذاب القبر رقم الحديث: 153 من طريق جامع ابن شداد' به . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 4105-4108 من طريق عبد الله بن يسار' به . وأخرجه رقم الحديث: 18338' والترمذي رقم الحديث: 1064' والطبراني رقم الحديث: 4109-6486 من طريق أبي اسحاق' عن خالد بن عرفطة' وسليمان بن صرد' به . قال الترمذي: حسن غريب .

1385- حديث صحيح ـ أخرجه الطبراني رقم الحديث: 6485 من طريق شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة في

عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ الْاَحْزَابِ: اَلْاٰنَ نَغْزُوهُمْ وَلَا يَغْزُونَا

کہ نبی اکرم ﷺ نے احزاب کے دن فرمایا: اب ہم ان سے جہاد کریں گے اور وہ ہمارے ساتھ جہاد نہیں کریں گے۔

200- كُرْزُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْخُزَاعِیُّ

حضرت کرز بن علقمہ خزاعی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1386 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ كُرْزِ بْنِ عَلْقَمَةَ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، هَلْ لِلْاِسْلَامِ مِنْ مُدَّةٍ اَوْ مُنْتَهًی يَنْتَهِی اِلَيْهِ؟ قَالَ: نَعَمْ وَايْمُ اللّٰهِ مَا مِنْ اَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ اَرَادَ اللّٰهُ بِهِمْ خَيْرًا اِلَّا اَدْخَلَ عَلَيْهِمُ الْاِسْلَامَ قَالَ: ثُمَّ مَهْ؟ قَالَ: ثُمَّ تَقَعُ

حضرت کرز بن علقمہ الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا اسلام کی مدت یا انتہاء ہے جس پر اس کی انتہاء ہوگی؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اللہ کی قسم! عرب وعجم میں سے کوئی گھر ایسا نہیں ہوگا جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ کرلے گا تو اس گھر میں اسلام داخل کرے گا۔ عرض کی: پھر کیا ہوگا؟ فرمایا: پھر فتنے ہوں گے گویا کہ وہ اندھیرے

المسند رقم الحديث: 867‘ وأحمد رقم الحديث: 18334‘ والبخاری رقم الحديث: 4109-4110‘ وابن قانع فی معجمه جلد 1 صفحه289‘ والطبرانی رقم الحديث: 6484‘ وأبو نعيم فی الحلية جلد7صفحه133 من طريق أبی اسحاق‘ به .

1386- حديث صحيح . أخرجه الحميدی رقم الحديث: 574‘ وابن أبی شيبة جلد 15صفحه13‘ واحمد رقم الحديث: 15958‘ وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 2305‘ والبزار (3353- كشف)‘ وابن قانع فی معجمه جلد 2صفحه373‘ والطبرانی جلد 19صفحه197‘ والحاكم جلد 1صفحه34 من طرق عن ابن عيينة‘ به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20742‘ وأحمد رقم الحديث: 15959‘ والبزار (3354- كشف)‘ وابن قانع جلد 2 صفحه 372-373‘ والطبرانی جلد 19صفحه197‘ والحاكم جلد 1صفحه34 وابن الأثير فی الأسد جلد 4 صفحه 469 من طرق عن الزهری‘ به . وصححه الحاكم . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15960‘ والبزار (3355- كشف) من طريق عبد الواحد بن قيس‘ عن عروة‘ به .

الْفِتَنُ كَأَنَّهَا الظُّلَمُ فَقَالَ الرَّجُلُ: كَلَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَقَالَ: بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ تَعُودُونَ أَسَاوِدَ صُبًّا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

ہیں۔ اس آدمی نے عرض کی: اگر اللہ نے چاہا تو ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں (ایسا ہوگا)' اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! تم رات کے وقت کالے سانپوں کی طرح ہو جاؤ گے' حالت یہ ہوگی کہ تم میں سے ایک دوسرے کی گردن مار رہا ہوگا۔

201- رِفَاعَةُ بْنُ عَرَابَةَ الْجُهَنِيُّ

حضرت رفاعہ بن عرابہ الجہنی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1387 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ عَرَابَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ

حضرت رفاعہ بن عرابہ الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے حتیٰ کہ جب ہم مقام کدید یا قدید پر پہنچے تو ہم میں سے کچھ لوگ اپنے گھر جانے کی اجازت مانگنے لگے' سو آپ نے ان کو

1387- حديث صحيح . وقد صرح يحيى بالسماع من هلال . وهذا الحديث والذى بعده حديث واحد . وأخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد6صفحه286 من طريق المصنف' الا أن فيه: عن رفاعة عن أبيه . ولعل ذكر أبيه خطأ . وأخرجه عبد الله بن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 1573' وأحمد رقم الحديث: 16260' والدارمى رقم الحديث: 1490' والبزار (3543-كشف)' والطبرانى رقم الحديث: 4559 من طريق هشام الدستوائى' به . ورواه ابن المبارك فى المسند رقم الحديث: 42' وفى الزهد رقم الحديث: 918 عن هشام' به ' ولم يذكر عطاء . قال ابن صاعد: هكذا قال لنا يعنى الحسين المروزى عن ابن المبارك ونقص فى الاسناد عطاء بن يسار . ثم أسنده رقم الحديث: 919 عن الحسين المروزى وغيره' عن هشام' به ' بذكر عطاء فيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16263' والدارمى رقم الحديث: 1489' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10309' وابن ماجه رقم الحديث: 1367' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 2560-2561' وابن حبان رقم الحديث: 212' والطبرانى رقم الحديث:4560 من طريق يحيى بن أبى كثير' به ' مختصرًا ومطولًا .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى إِذَا كُنَّا بِالْكَدِيدِ أَوْ قَالَ: بِقُدَيْدٍ جَعَلَ رِجَالٌ مِنَّا يَسْتَأْذِنُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ فَيَأْذَنُ لَهُمْ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَقَالَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ: مَا بَالُ شِقِّ الشَّجَرَةِ الَّتِي تَلِي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْغَضَ إِلَيْكُمْ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ فَلَمْ تَرَ عِنْدَ ذٰلِكَ مِنَ الْقَوْمِ إِلَّا بَاكِيًا فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنَّ الَّذِي يَسْتَأْذِنُكَ بَعْدَ هٰذَا لَسَفِيهٌ قَالَ: فَحَمِدَ اللّٰهَ وَقَالَ خَيْرًا وَقَالَ: أَشْهَدُ عِنْدَ اللّٰهِ لَا يَمُوتُ عَبْدٌ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ صِدْقًا مِنْ قَلْبِهِ ثُمَّ يُسَدِّدُ إِلَّا سَلَكَ فِي الْجَنَّةِ وَقَالَ: وَعَدَنِي رَبِّي أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ وَإِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا يَدْخُلُوهَا حَتّٰى تَبَوَّئُوا أَنْتُمْ وَمَنْ صَلُحَ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَذَرَارِيِّكُمْ مَسَاكِنَ فِي الْجَنَّةِ

اجازت دی' اس کے بعد آپ نے اللہ کی حمد اور بھلائی کے الفاظ کہے' پھر فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے' درخت کا وہ حصہ جو اللہ کے رسول ﷺ کے قریب ہے وہ اُن کو دوسرے حصہ سے زیادہ ناپسند ہے' تو آپ کے پاس جتنے لوگ تھے وہ رونے لگے' ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے بعد آپ سے جو اجازت چاہے گا وہ بیوقوف ہوگا۔ فرمایا کہ آپ نے اللہ کی حمد اور بھلائی کے الفاظ کہے اور فرمایا: میں اللہ کے ہاں گواہی دوں گا جو بندہ اس حالت میں مرے جو اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کی ذات کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں' صدقِ دل سے اور اچھی نیت سے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ اور فرمایا: میرے رب نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ میری اُمت کے ستّر ہزار لوگ بغیر حساب و عذاب کے جنت میں داخل ہوں گے اور مجھے اُمید ہے کہ وہ اس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہوں گے جب تک کہ تم اور تمہاری ازواج اور تمہاری اولاد جو نیک ہوں' جنت میں داخل نہ ہو جائیں۔

1388 ـــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا مَضَى ثُلُثُ

حضرت رفاعہ الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب رات کا تہائی حصہ چلا جاتا ہے' یا یہ فرمایا: دو تہائی حصہ چلا جاتا ہے' اللہ تعالیٰ آسمانِ دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے' اور فرماتا ہے:

1389- حديث صحيح . وهو جزء من الحديث السابق . وله شاهد من حديث أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 1145' ومسلم رقم الحديث: 758 .

اللَّيْلِ - اَوْ قَالَ: ثُلُثَا اللَّيْلِ - يَنْزِلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَى سَمَاءِ الدُّنْيَا وَقَالَ: لَا اَسْاَلُ عَنْ عِبَادِى اَحَدًا غَيْرِى مَنْ ذَا الَّذِى يَسْتَغْفِرُنِى اَغْفِرُ لَهُ؟ مَنْ ذَا الَّذِى يَدْعُونِى اَسْتَجِيبُ لَهُ؟ مِنْ ذَا الَّذِى يَسْاَلُنِى اُعْطِهِ؟ حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ

میرے بندوں میں سے کوئی بندہ میرے علاوہ کسی سے نہ مانگے' کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اس کو معاف کر دوں گا؟ کون ہے جو مجھ سے دعا کرے کہ میں اس کی دعا قبول کروں؟ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے تو اس کو عطا کیا جائے گا' حتیٰ کہ فجر طلوع ہو جاتی ہے۔

202- عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُكَيْمٍ

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ کی حدیث

1389 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1389- حديث صحيح . والكتابة أحد أوجه التحمل الصحيحة' وقد جاء في بعض الطرق رواية ابن عكيم له عن مشيخة له من جهينة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 202' وابن سعد جلد6صفحه113' وابن أبي شيبة جلد 8 صفحه 503' وأحمد رقم الحديث: 18802-18807' وأبو داؤد رقم الحديث: 4172' والنسائي رقم الحديث: 4260' وابن ماجه رقم الحديث: 3613' والطحاوي جلد 1صفحه468' وفي المشكل رقم الحديث: 3328' وابن حبان رقم الحديث: 1278' وتمام في فوائده (143-الروض البسام)' والبيهقي جلد 1صفحه14) من طرق عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه503' وأحمد رقم الحديث: 18804-18805' وعبد بن حميد رقم الحديث: 487' والترمذي رقم الحديث: 1729' والنسائي رقم الحديث: 4261' وابن ماجه رقم الحديث: 3613' وابن حبان رقم الحديث: 1277' وغيرهم من طرق عن الحكم' به . ورواه خالد الحذاء' عن الحكم' واختلف عليه' انظر مسند أحمد رقم الحديث: 17705' وسنن أبو داؤد رقم الحديث: 4128' والاعتبار للحازمي صفحه56' والروض البسام جلد1صفحه198 . وأخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2575' وابن حبان رقم الحديث: 1279' والطحاوي جلد 1صفحه468' والبيهقي جلد 1صفحه25 من طريق القاسم بن مخيمرة' عن ابن عكيم' عن مشيخة له' أن كتاب رسول الله أتاهم......الحديث . وأما الضطراب في اسناده' فقد رد بأن ابن عكيم سمعه من مشيخة له من جهينة' وهم صحابة' فلا تضر

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ، قَالَ: قُرِءَ عَلَيْنَا كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِاَرْضِ جُهَيْنَةَ: اَنْ لَا تَسْتَمْتِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِشَيْءٍ اِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

ہم پر رسول اللہ ﷺ کا خط پڑھا گیا' اور (اس وقت) ہم سرزمین جہینہ میں تھے۔ (اس خط میں یہ تھا:) مردار کی کھال اور پٹھوں سے تم کوئی فائدہ نہ اُٹھاؤ۔

203- الْجَارُوْدُ بْنُ الْمُعَلَّى

حضرت جارود بن المعلّٰی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1390 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت جارود (بن المعلّٰی) رضی اللہ عنہ فرماتے

جهالتهم . وأما رواية المصنف فهي مرسلة كما قاله الخطابي والبيهقي . وانظر معالم السنن جلد 4صفحه200-203' ومسائل عبد الله بن أحمد لأبيه رقم الحديث: 43' ولابن هانى جلد 1صفحه22' والخلافيات للبيهقي جلد 1صفحه225-239' ومعرفة السنن له جلد 1صفحه146' والتمهيد لابن عبد البر جلد 4صفحه163' ونصب الراية جلد 1صفحه121' والفتح جلد 9صفحه659' والتلخيص الحبير جلد1صفحه46' والارواء جلد 1صفحه76-79' والروض البسام جلد 1 صفحه194-199 .

1390- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لجهالة أبي مسلم الجذمي' وللاضطراب في اسناده . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20776' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 5796 من طريق المصنهف . وخالف المصنف أبو معشر البراء وفيه ضعف فأخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1640' والطبراني رقم الحديث: 2109' والخطيب في الموضح جلد 4صفحه303 من طريق أبي معشر البراء' عن المثنى بن سعيد' عن قتادة ' عن ابن باباه' عن عبد الله بن عمرو' عن الجارود . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20778' وابن أبي عاصم رقم الحديث: 1641' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 919-1539' والطحاوى جلد4صفحه133' وفي المشكل رقم الحديث: 4713' وابن حبان رقم الحديث: 4887' والطبراني رقم الحديث: 2114-2216' والبيهقي جلد 6صفحه190 من طريق عن قتادة' عن يزيد' عن أبي مسلم' به . ورواه أبان' عن قتادة ' عن يزيد' عن أخيه مطرف' عن أبي مسلم' به . أخرجه ابن الأثير

قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ اَبِي مُسْلِمٍ الْجَذَمِيِّ، عَنِ الْجَارُودِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کی گمراہی (اس کا) آگ میں جلنا ہے۔

فی أسد الغابة جلد 1صفحه310-311-312 . وأخرجه أبو نعيم جلد9صفحه33 من طريق شعبة ' عن قتادة ' عن مطرف' عن أبيه ' مرفوعًا . ورواه أيوب' واختلف عليه فيه ' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 20777' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5797' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 1639' والطحاوى جلد 4صفحه133' وفى المشكل رقم الحديث: 4720' والطبرانى رقم الحديث: 2118' والبيهقى جلد6صفحه190 من طريق حماد بن زيد' ووهيب' عن أيوب' عن يزيد' عن أبى مسلم' به . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5798 من طريق جرير' عن أيوب' عن أبى مسلم' باسقاط يزيد . ورواه الجريرى وخالد الحذاء' اختلف عليهما فيه ' فأخرجه الدارمى رقم الحديث: 2604' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5794-5795' والطحاوى جلد 4صفحه133' وفى المشكل رقم الحديث: 4723' والبيهقى جلد 6صفحه190 من طريق الحذاء' عن يزيد' عن أبى مسلم' به . وأخرجه ابن أبى عاصم رقم الحديث: 1638 من طريق الحذاء' عن الجريرى' عن يزيد' عن أخيه مطرف' عن أبى مسلم . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 2125 من طريق الحذاء' عن الجريرى' عن يزيد' عن مطرف' عن الجارود . وأخرجه ابن أبى عاصم رقم الحديث: 1637' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 4725' والطبرانى رقم الحديث: 2122 من طرق عن الجريرى عن يزيد عن مطرف عن أبى مسلم به . وأخرجه الدارمى رقم الحديث: 2605 عن الجريرى عن يزيد عن أبى مسلم به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2774' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5793' والطبرانى رقم الحديث: 2110-2111' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 4724' والبيهقى جلد6صفحه191 من طريق خالد الحذاء' عن يزيد' عن أخيه مطرف' عن الجارود' به . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 2113 من طرق الحذاء أيضًا' عن مطرف' عن أبى مسلم' به . وأخرجه ابن سعد جلد 7صفحه34' وأحمد رقم الحديث: 16357' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5790' وابن ماجه رقم الحديث: 2502' والطحاوى جلد4 صفحه133' وفى المشكل رقم الحديث: 4722' وابن حبان رقم الحديث: 4888' والبيهقى جلد6

204- مِحْجَنٌ

حضرت محجن رضی اللہ عنہ کی احادیث

1391 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ رَجَاءٍ، عَنْ مِحْجَنٍ، قَالَ: اَخَذَ مِحْجَنٌ بِيَدِي حَتّٰى انْتَهَيْنَا اِلَى مَسْجِدِ الْبَصْرَةِ فَاِذَا بُرَيْدَةُ الْاَسْلَمِيُّ قَاعِدٌ عَلٰى بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ وَفِي الْمَسْجِدِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ: سَكْبَةُ يُطِيلُ الصَّلَاةَ قَالَ: وَكَانَ فِي بُرَيْدَةَ مُزَاحَةٌ قَالَ بُرَيْدَةُ: يَا مِحْجَنُ اَلَا تُصَلِّي كَمَا يُصَلِّي سَكْبَةُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ مِحْجَنٌ شَيْءًا وَقَالَ لِي مِحْجَنٌ: اَخَذَ بِيَدِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى

حضرت رجاء' حضرت محجن رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا یہاں تک کہ ہم بصرہ کی مسجد تک پہنچ گئے' تو (وہاں) حضرت بریدہ الاسلمی مسجد کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر بیٹھے ہوئے تھے اور مسجد کے اندر ایک آدمی تھا' اس کو سکبہ کہا جاتا تھا' وہ بڑی لمبی نماز پڑھتا تھا' اور حضرت بریدہ مزاحی تھے۔ حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے محجن! کیا آپ نماز ایسے ہی پڑھتے ہیں جیسے سکبہ نماز پڑھتا ہے؟ حضرت محجن رضی اللہ عنہ نے ان کو کوئی جواب نہیں دیا۔ اور مجھ سے حضرت محجن رضی اللہ عنہ نے

صفحه 191' من طريق حميد' عن الحسن' عن مطرف' عن أبيه' مرفوعًا . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18604' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 5791 من طريق حبيب بن الشهيد وأشعث بن عبد الملك' عن الحسن' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم' مرسل .

1391- حديث صحيح . ورجاء وثقه العجلي وابن حبان' ولم يجرح . وهذا الحديث والذي بعده حديث واحد . وأخرجه ابن الأثير في أسد الغابة جلد 5صفحه69 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20364' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 341' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2284' والطبراني جلد20 صفحه 296-297 ومن طريقه المزي في تهذيب الكمال جلد 9صفحه160-161 من طرق عن أبي عوانة ' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 15 صفحه140' وفي المسند رقم الحديث: 596' وأحمد رقم الحديث: 20363' وابن أبي عاصم رقم الحديث: 2283 من طريق شعبة' عن أبي بشر' به . وروى كهمس بن الحسن هذا الحديث عن عبد الله بن شقيق' عن محجن' ولم يذكر رجاء بن أبي رجاء . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20362' والطبراني جلد 20 صفحه 297-298' والحاكم جلد 4صفحه427' وصححه الحاكم . وعبد الله بن شقيق ممن سمع من محجن' فيحتمل صحة الوجهين .

صَعِدْنَا اُحُدًا فَاَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ وَقَالَ: وَيْلٌ لِاُمِّهَا مِنْ قَرْيَةٍ يَدَعُهَا اَهْلُهَا اَعْمَرَ مَا كَانَتْ، يَجِيءُ الدَّجَّالُ فَيَجِدُ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْهَا مَلَكًا مُصْلِتًا فَلَا يَدْخُلُهَا

فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا یہاں تک کہ ہم اُحد پر چڑھ گئے۔ آپ نے مدینہ کی طرف دیکھا اور فرمایا: ہلاکت ہے اس کی ماں کے لیے بستی سے جو اس میں رہنے کو چھوڑ دے' دجال آئے گا وہ مدینہ کے ہر دروازے پر فرشتے کو کھڑا ہوا دیکھے گا' وہ مدینہ میں داخل نہیں ہوگا۔

1392 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ رَجَاءٍ، عَنْ مِحْجَنٍ، قَالَ: اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي حَتَّى انْتَهَيْنَا اِلَى سُدَّةِ الْمَسْجِدِ فَاِذَا رَجُلٌ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ وَيَرْكَعُ وَيَسْجُدُ فَقَالَ لِي: مَنْ هٰذَا؟ فَقُلْتُ: هٰذَا فُلَانٌ فَجَعَلْتُ اُطْرِيهِ وَاَقُولُ: هٰذَا هٰذَا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُسْمِعْهُ فَتُهْلِكَهُ ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتَّى بَلَغَ بَابَ حُجْرَةٍ ثُمَّ اَرْسَلَ يَدَهُ مِنْ يَدِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ دِينِكُمْ اَيْسَرُهُ قَالَهَا ثَلَاثًا

حضرت محجن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا یہاں تک کہ ہم مسجد کے دروازے پر پہنچ گئے' وہاں ایک آدمی رکوع اور سجدے رکوع اور سجدے کر رہا تھا تو مجھے آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: یہ فلاں آدمی ہے' میں نے تعریف ومبالغہ آرائی سے کام لیتے ہوئے کہا: یہی ہے' یہی ہے۔ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اسے نہ سنا کہ تُو اسے ہلاک کر دے تو پھر آپ مجھے لے کر چلے یہاں تک کہ اپنے گھر کے دروازے تک پہنچ گئے' پھر میرا ہاتھ اپنے ہاتھ سے چھوڑ دیا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا بہترین دین وہ ہے جو زیادہ آسان ہو۔ یہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

205- عَائِذُ بْنُ عَمْرٍو الْمُزَنِيُّ

حضرت عائذ بن عمرو المزنی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1393 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عائذ بن عمرو المزنی رضی اللہ عنہ صحابیؑ

1392- حديث صحيح وهو جزء من الحديث السابق .

1393- اسناده ضعيف، فيه أبو شمر، وهو لين الحديث . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو شِمْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَائِذَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ، صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ: قُلْتُ: اَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حنتم، نقیر اور مزفت کے برتنوں سے منع کیا۔ راوی فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: کیا آپ نبی اکرم ﷺ سے روایت بیان کرتے ہیں؟ فرمایا: نبی اکرم ﷺ سے۔

206- اَبُو حَازِمٍ

حضرت ابوحازم رضی اللہ عنہ کی حدیث

1394 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَرَاَى اَبِي فِي الشَّمْسِ

حضرت قیس بن ابوحازم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ میرے والد کو سورج (کی دھوپ) میں کھڑے ہوئے دیکھا، سو آپ نے اُن کو حکم دیا، یا اشارہ کیا کہ سایہ کے قریب ہو

الحديث: 2247 الى المصنف . وأخرجه مسدد كما فى الاتحاف رقم الحديث: 2248، وابن أبى شيبة جلد7صفحه474، وفى المسند رقم الحديث: 921، ومن طريقهما الطبرانى جلد 18صفحه18، وأحمد رقم الحديث: 20657، والرويانى فى المسند رقم الحديث: 775 من طريق شعبة، به .

1394- حديث صحيح، ورواية المصنف مرسلة . وأخرجه الحاكم جلد4صفحه272 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 6صفحه23، وأحمد رقم الحديث: 15556، والطبرانى رقم الحديث: 7281 من طرق عن شعبة، به، مرسلًا . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد2صفحه116 من طريق عيسى بن يونس وابن نمير، عن اسماعيل بن أبى خالد، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15557، والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 1209، وأبو داؤد رقم الحديث: 4822، وابن خزيمة رقم الحديث: 693، وابن حبان رقم الحديث: 2800، والحاكم جلد 4صفحه271، والمزى فى تهذيب الكمال جلد 33صفحه219-220 من طريق يحيى القطان ووكيع وعلى بن مسهر وغيرهم، عن اسماعيل بن أبى خالد، عن قيس بن أبى حازم، عن أبيه .

فَاَمَرَهُ ۔اَوْ اَوْمَا اِلَيْهِ ۔اَنِ اذْنُ اِلَى الظِّلِّ

جاؤ۔

207- بِشْرُ بْنُ سُحَيْمٍ

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ کی حدیث

1395 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِى ثَابِتٍ، سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهُ اَنْ يُنَادِىَ بِمِنًى اَنْ لَا يَدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَاَنَّ هٰذِهِ اَيَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے منیٰ میں حکم دیا اعلان کا کہ جنت میں صرف مسلمان ہی داخل ہوں گے اور یہ (عید کے) دن کھانے اور پینے کے ہیں۔

1395- حديث صحيح ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 15468' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 2894' والطبرانى رقم الحديث: 1207' وابن قانع فى معجمه جلد 1صفحه79' والبيهقى جلد4صفحه298 من طرق عن شعبة' به ـ وأخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 15264' وأحمد رقم الحديث: 18976' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 2892' وابن ماجه رقم الحديث: 1720' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 996' والطبرانى رقم الحديث: 1205' وابن قانع جلد 1صفحه78-79 من طرق عن حبيب بن أبى ثابت' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18975' والدارمى رقم الحديث: 1773' والنسائى رقم الحديث: 5009' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 2895' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 997' وابن خزيمة رقم الحديث: 2960' وابن قانع جلد 1صفحه79' والطبرانى رقم الحديث: 1213-1215 من طرق عن عمرو بن دينار' عن نافع' به ـ وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 2897 من طريق قتيبة بن سعيد' عن عمرو' عن نافع' أن النبى صلى الله عليه وآله وسلم......مرسلًا ـ وله شاهد عن نبيشة الهذلى' وكعب بن مالك' وكلاهما عند مسلم رقم الحديث: 1141-1142 ـ وانظر الارواء جلد4 صفحه128-131 ـ

208- اَبُو حَدْرَدٍ الْاَسْلَمِيُّ

حضرت ابوحدرد الاسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1396 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ الْقُرَشِيِّ، اَنَّ اَبَا حَدْرَدٍ اسْتَعَانَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِكَاحٍ فَقَالَ: كَمْ اَصْدَقْتَ؟ قَالَ: مِائَتَيْ دِرْهَمٍ قَالَ: لَوْ كُنْتُمْ تَغْرِفُونَ مِنْ بُطْحَانَ مَا زِدْتُمْ

حضرت محمد بن ابراہیم القرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوحدرد رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے نکاح کے سلسلہ میں مدد چاہی تو آپ نے فرمایا: تو نے کتنا مہر مقرر کیا ہے؟ عرض کی: دوسو درہم۔ آپ نے فرمایا: اگر تم بطحان سے چلّو بھر لیتے تو تم زیادہ نہ کرتے۔

1396- حديث صحيح، واسناد المصنف مرسل . وزهير بن محمد، رواية أهل العراق عنه مستقيمة وهذه منها، وقد توبع على هذا الحديث، وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1906 الى المصنف . وأخرجه سعيد بن منصور رقم الحديث: 604، وابن أبى شيبة جلد4صفحه189 من طريق هشيم، ويزيد ابن هارون عن يحيى بن سعيد، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 10409، وأحمد رقم الحديث: 15744-15745، وأحمد بن منيع كما فى الاتحاف والحارث بن أبى أسامة (483-بغية)، والطبرانى جلد 22صفحه352، والحاكم جلد 2 صفحه178، والبيهقى جلد 7صفحه235، وابن الأثير فى أسد الغابة جلد 6صفحه70 من طريق سفيان الثورى، ويزيد بن هارون، عن يحيى بن سعيد الأنصارى، عن محمد بن ابراهيم، عن أبى حدرد، أنه أتى النبى صلى الله عليه وآله وسلم، فذكره . وقال الحاكم: صحيح الاسناد، وأقره الذهبى . وأخرجه الطبرانى جلد22صفحه353، وفى الأوسط رقم الحديث: 7563 من طريق عطاء بن يسار، عن أبى حدرد، بنحوه . وقال: والمشهور من حديث يحيى بن سعيد الأنصارى، عن محمد بن ابراهيم التيمى، عن أبى حدرد .

209- الْحَجَّاجُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْاَسْلَمِیُّ

حضرت حجاج بن حجاج اسلمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1397 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت حجاج بن حجاج الاسلمی رضی اللہ عنہ سے

1397- اسناده مرسل ضعيف' فيه لم يسم' والحجاج بن الحجاج لم يوثقه الا ابن حبان . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13956' والدارمی رقم الحديث: 2259' والبخاری فی التاريخ جلد 2صفحه371 معلقًا وأبو داؤد رقم الحديث: 2064' والترمذی رقم الحديث: 1153 معلقًا والنسائی رقم الحديث:3329' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 2379' والرويانی رقم الحديث: 1471' وابن حبان رقم الحديث: 4230' والبيهقی جلد 7 صفحه464 من طريق ابن المبارك والثوری وغيرهما' عن هشام بن عروة' عن أبيه' عن الحجاج' عن أبيه الحجاج بن مالك . وأخرجه النسائی فی الكبرى رقم الحديث: 5438 من طريق الثوری' عن هشام بن عروة' عن أبيه' عن حجاج الأسلمی' قال: قلت: يا رسول الله...... وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15771' والترمذی رقم الحديث: 1153 من طريق يحيى القطان' وابن نمير' وحاتم ابن اسماعيل' عن هشام بن عروة' عن الحجاج' عن أبيه' به' ولم يذكروا عروة . ورواه ابن أبی عيينة عن هشام' به' الا أنه قال: الحجاج بن أبی الحجاج' عن أبيه . أخرجه الترمذی فی العلل الكبير صفحه 168' وقال: سألت محمدًا عن هذا الحديث' فقال: الصحيح: الحجاج بن الحجاج' عن أبيه' ولا أعرف لهٗ عن النبی صلی الله عليه وآلہٖ وسلم غير هذا الحديث الواحد' ومن قال: الحجاج بن أبی الحجاج فهو خطأ . وقال فی الجامع: وحديث ابن عيينة غير محفوظ' والصحيح ما روى هؤلاء' عن هشام بن عروة' عن أبيه . وقال: حسن صحيح . وأخرجه البيهقی جلد7صفحه464 عن أبی الزناد' عن عروة' عن حجاج بن حجاج' عن أبيه . وأخرجه البخاری فی التاريخ جلد2صفحه371' عن عروة' عن حجاج بن حجاج صاحب النبی صلی الله عليه وآلہٖ وسلم' عن النبی صلی الله عليه وآلہٖ وسلم . ورواه عثمان بن عثمان الغطفانی' عن هشام' عن أبيه' عن عائشة' أن رجلا سأل النبی صلی الله عليه وآلہٖ وسلم......الحديث' فجعله من مسند عائشة . أخرجه البزار (1445-كشف)' وقال: أخطأ فيه عثمان' انما يرويه هشام' عن أبيه' عن حجاج بن حجاج' عن أبيه .

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَمَّنْ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرَّضَاعِ؟ قَالَ: غُرَّةُ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ

روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سی چیز مجھ سے دودھ پلانے کی مذمت کرے گی؟ آپ نے فرمایا: ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنا۔

210- اَبُو السَّائِبِ

حضرت ابوسائب رضی اللہ عنہ کی حدیث

1398 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَاْخُذَنَّ اَحَدُكُمْ مَتَاعَ صَاحِبِهِ لَاعِبًا جَادًّا وَاِذَا اَخَذَ اَحَدُكُمْ عَصَا صَاحِبِهِ فَلْيَرُدَّهَا عَلَيْهِ قَالَ اَبُو بِشْرٍ: هٰكَذَا هُوَ فِي كِتَابِي عَنْ اَبِي دَاوُدَ وَالنَّاسُ يَقُولُونَ: عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ

حضرت عبداللہ بن سائب اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی بھی اپنے ساتھی کا سامان نہ لے کھیل اور ہنسی کی صورت میں اور جب تم میں کوئی اپنے ساتھی کا عصا لے تو اس کو واپس کر دے۔ ابوبشر فرماتے ہیں: میری کتاب میں اسی طرح ہے۔ حضرت ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ لوگ بیان کرتے ہیں از

1398- حديث صحيح . واسناده هنا منقطع بين عبد الله بن السائب وجده' بينهما أبوه السائب بن يزيد كما نبه عليه أبو بشر يونس بن حبيب' وكما سيتضح من التخريج' فقد أخرجه أحمد رقم الحديث: 17971' وعبد بن حميد رقم الحديث: 436' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 241' وأبو داؤد رقم الحديث: 5003' والترمذی رقم الحديث: 2160' والخرائطی فی مساوئ الأخلاق رقم الحديث: 684-685' والطبرانی رقم الحديث: 6641' والحاكم جلد 3 صفحه 637' والبيهقی جلد 6 صفحه 92-100' وغيرهم من طرق عن ابن أبی ذئب' عن عبد الله بن السائب بن يزيد' عن أبيه ' عن جده . وعند الخرائطی: عبد الله بن يزيد بن السائب . وقال الترمذی: هذا حديث حسن غريب' لا نعرفه الا من حديث ابن أبی ذئب . وقال البيهقی كما فی التلخيص الحبير جلد 3 صفحه 46: اسناده حسن . وحديث أبی حميد أصح ما فی الباب . وله شاهد عن ابن عمر وأبی حميد الساعدی . انظر نصب الراية جلد 4 صفحه 168' والتلخيص الحبير جلد 3 صفحه 46 .

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

ابوذئب از حضرت عبداللہ بن سائب' وہ اپنے والد سے' وہ ان کے دادا سے۔

211- مَالِكُ بْنُ نَضْلَةَ اَبُو اَبِى الْاَحْوَصِ

حضرت مالک بن نضلہ ابوابی الاحوص رضی اللہ عنہ کی حدیث

1399 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، اَنْبَاَنَا اَبُو اِسْحَاقَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْاَحْوَصِ، يَقُولُ: اَتَى اَبِى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَرُبَّمَا قَالَ: عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ اَتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - فَرَآهُ قَشِفَ الْهَيْئَةِ فَقَالَ: هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: مِنْ اَىِّ الْمَالِ؟

حضرت ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوالاحوص رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میرے والد نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے' اور کبھی کہتے: میرے والد نے روایت بیان کی کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے تو آپ نے انہیں بُری حالت میں دیکھا' آپ نے فرمایا: کیا تیرے پاس مال نہیں ہے؟ میں نے عرض کی:

1399- حديث صحيح . أخرجه ابن سعد جلد 6صفحه28' وأحمد رقم الحديث: 15932' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1263' وابن حبان رقم الحديث: 5416' والطبرانى جلد 19صفحه277' والحاكم جلد4 صفحه 181' والبيهقى فى الأسماء والصفات صفحه341 من طرق عن شعبة' به ' وعند بعضهم زيادة متن الحديث الآتى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17268' وأبو داؤد رقم الحديث: 4063' والترمذى رقم الحديث: 2006' والنسائى رقم الحديث: 5309' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 1262' والطبرانى جلد19صفحه276-280' والبيهقى جلد 10صفحه10 من طرق عن أبى اسحاق' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 883' وأحمد رقم الحديث: 17267' والبخارى فى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 239' والنسائى رقم الحديث: 3797' وابن ماجه رقم الحديث: 2109' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 1261' وابن حبان رقم الحديث: 3410-5417' والطبرانى جلد19صفحه383 من طرق عن أبى الأحوص' به' بنحوه' وعند بعضهم زيادة قصة أخرى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15933 عن بهز بن أسد' عن حماد بن سلمة' عن عبد الملك بن عمير' عن أبى الأحوص' أن أباه...... قال الترمذى: حسن صحيح . وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وقال ابن كثير فى التفسير جلد4صفحه212: وهذا حديث جيد قوى .

قُلْتُ:مِنْ كُلِّ الْمَالِ مِنَ الْإِبِلِ وَالرَّقِيقِ وَالْخَيْلِ وَالْغَنَمِ قَالَ:فَإِذَا آتَاكَ اللّٰهُ مَالًا فَلْيُرَ عَلَيْكَ اَثَرُهُ ثُمَّ قَالَ: هَلْ تُنْتِجُ اِبِلُ اَهْلِكَ صِحَاحًا آذَانُهَا فَتَعْمَدَ اِلَى مُوسَى فَتَقْطَعَ آذَانَهَا فَتَقُولَ:هٰذِهِ بُحُرٌ، وَتَشُقَّهَا اَوْ تَشُقَّ جُلُودَهَا فَتَقُولَ:هٰذِهِ صُرُمٌ وَتُحَرِّمَهَا عَلَيْكَ وَعَلَى اَهْلِكَ؟ فَكُلُّ مَالٍ آتَاكَ اللّٰهُ لَكَ حِلٌّ قَالَ شُعْبَةُ:هَذَا يَقُولُهَا اَحْيَانًا وَاَحْيَانًا لَا يَقُولُهَا:وَمُوسَى اللّٰهِ اَحَدُّ مِنْ مُوسَاكَ، وَسَاعِدُ اللّٰهِ اَشَدُّ مِنْ سَاعِدَيْكَ وَرُبَّمَا قَالَ:وَمُوسَى اللّٰهِ اَحَدُّ وَسَاعِدُ اللّٰهِ اَشَدُّ

جی ہاں! ہے۔فرمایا: کون سا مال ہے؟ میں نے عرض کی: ہر قسم کا مال ہے' اونٹ ' غلام' گھوڑے' بکریاں وغیرہ وغیرہ۔آپ نے فرمایا: جب اللہ نے تجھے مال دیا ہے تو وہ چاہتا ہے کہ تجھ پر اس کا اثر بھی دکھائی دے۔ پھر آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی کے ہاں صحیح و سلامت کانوں والا اونٹ کا بچہ پیدا ہوتا ہے' پھر تم استرے سے اس کے کان کاٹ دیتے ہو اور کہتے ہو کہ یہ بُحُر ہے' اس کا چمڑا کاٹ دیتے ہو اور کہتے ہو کہ یہ صُرُم ہے' اس کو اپنے اوپر اور اپنے اہل خانہ پر حرام خیال کرتے ہو؟ فرمایا: سو ہر مال جو اللہ نے تم کو دیا ہے وہ تمہارے لیے حلال ہے۔ حضرت شعبہ کبھی یہ فرماتے تھے' اور کبھی یہ نہیں فرماتے تھے کہ اللہ کا استرا تمہارے استرے سے زیادہ تیز ہے' اور اللہ کی کلائی (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) تمہاری کلائی سے زیادہ تیز ہے' بسا اوقات یہ فرماتے کہ اللہ کا استرا اور اللہ کی کلائی بہت زیادہ سخت ہے۔

1400 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَجُلٌ نَزَلْتُ بِهِ فَلَمْ يُكْرِمْنِي وَلَمْ يَضِفْنِي وَلَمْ يَقْرِنِي ثُمَّ نَزَلَ بِي اَاَجْزِيهِ اَمْ اَقْرِيهِ؟ قَالَ:بَلِ اقْرِهِ

حضرت ابوالاحوص اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے' عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی ہوں' میں کسی کے پاس جاؤں تو وہ میرا احترام اور میری مہمان نوازی نہ کرے' پھر وہی آدمی میرے پاس آئے تو کیا میں اس کو وہی جزاء دوں یا اس کی عزت کروں؟ فرمایا: تو اس کی عزت کر۔

1400- حديث صحيح وهو جزء من الحديث السابق .

212- غَالِبُ بْنُ اَبْجَرَ

حضرت غالب بن ابجر رضی اللہ عنہ کی حدیث

1401 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَعْقِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ، عَنْ نَاسٍ مِنْ مُزَيْنَةَ الظَّاهِرَةِ اَنَّ اَبْجَرَ اَوِ ابْنَ اَبْجَرَ سَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَمْ يَبْقَ مِنْ مَالِي اِلَّا حُمُرِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَطْعِمْ اَهْلَكَ مِنْ سَمِينِ مَالِكَ فَاِنَّمَا كَرِهْتُ لَهُمْ جَوَالَّ الْقَرْيَةِ

قبیلہ مزینہ ظاہرہ کے لوگوں میں سے حضرت ابجر یا ابن ابجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا' سو عرض کی: یارسول اللہ! میرے مال میں سے صرف ایک سرخ پرندہ باقی ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے اہل خانہ کو اپنے مال سے موٹا تازہ کھلا کیونکہ میں ان کے لیے کمزور دبلا پتلا ہونا ناپسند کرتا ہوں۔

1401- اسناده ضعيف' فيه مجاهيل' واضطراب كثير . وأخرجه ابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1134' والطبرانى جلد18صفحه226 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 8صفحه77-78' وعنه ابن أبى عاصم رقم الحديث: 1131 عن وكيع' عن شعبة' عن عبيد بن الحسن' عن ابن معقل' عن أناس بن مزينة ' عن غالب بن أبجر . ولم يذكر عبد الله بن بسر . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3810' والطبرانى جلد 18صفحه266 من طريق ابن عيينة ' عن مسعر' عن عبيد بن الحسن' عن ابن معقل وسماه فى رواية الطبرانى: عبد الله عن رجلين من مزينة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 8728' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 1133 عن ابن عيينة ' عن مسعر' عن عبيد بن الحسن' عن عبد الله بن معقل' عن رجلين . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد8صفحه265' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 1132' والطبرانى جلد 18صفحه267 من طريق شريك' عن منصور' عن عبيد بن الحسن' عن غالب' به . وأخرجه الطبرانى جلد 18صفحه267 من طريق ابن أبى عمر' عن ابن عيينة ' عن مسعر' عن عبيد بن الحسن' عن رجل' عن رجلين . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 8صفحه265' وابن أبى عاصم رقم الحديث:1132' والطبرانى جلد18صفحه267 من طريق شريك' عن منصور به .

213- سَلَمَةُ بْنُ يَزِيدَ

حضرت سلمہ بن یزید رضی اللہ عنہ کی احادیث

1402 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سلمہ بن یزید الجعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کی: میری ماں فوت ہوگئی ہے وہ مہمان نوازی کرتی اور پڑوسی اور یتیم کو کھانا کھلاتی تھی' حالانکہ اُس نے زمانۂ جاہلیت میں بچی

1402- حديث صحيح' واسناده المصنف ضعيف' لجهالة يزيد بن مرة وضعف سليمان' وهو ابن قرم بن معاذ' وقد صح من وجه آخر . فأخرجه أحمد رقم الحديث: 15965' والبخارى فى التاريخ جلد 4صفحه73' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11649' والطبرانى رقم الحديث: 6319-6320 من طرق عن داؤد بن أبى هند' عن الشعبى' عن علقمة بن قيس' عن سلمة بن يزيد . ورواه اسماعيل بن ابراهيم' عن ابن أبى هند' عن الشعبى' عن علقمة' عن ابنى مليكة' به . أخرجه ابن عساكر جلد 17صفحه117 . وسلمة بن يزيد هو أحد ابنى مليكة . انظر علل الدارقطنى جلد 5صفحه161 . ورواه زكريا بن أبى زائدة' عن الشعبى مرسلًا' وقال زكريا: فحدثنى أبو اسحاق أن الشعبى حدثه عن علقمة' عن عبد الله بن مسعود . أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 4صفحه73' وأبو داؤد رقم الحديث: 4717' والبزار رقم الحديث: 1596' والطبرانى رقم الحديث: 10059 من طرق عن يحيى بن زكريا' عن أبيه' به . ورواه اسرائيل' عن أبى اسحاق . أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 4صفحه73 . وأخرجه البزار رقم الحديث: 1605 من طريق شريك' عن أبى اسحاق' عن علقمة وأبى الأحوص' عن ابن مسعود . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 3787' والبخارى فى التاريخ جلد 3صفحه73' والبزار (3478-كشف)' والطبرانى رقم الحديث: 10017' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه238-239 من طريق أبى اليقظان' عن ابراهيم' عن علقمة والأسود' وابن مسعود' قال: جاء ابنا مليكة' وأبو اليقظان ضعيف . وقد رواه محمد بن أبان' عن عاصم' عن زر' عن ابن مسعود . أخرجه البزار رقم الحديث: 1825' والشاشى رقم الحديث: 648' والطبرانى رقم الحديث: 10236' وقال البزار: لا نعلم رواه عن عاصم' عن زر' عن عبد الله الا محمد بن أبان .

فَقُلْتُ: اِنَّ اُمِّي مَاتَتْ وَكَانَتْ تَقْرِي الضَّيْفَ وَتُطْعِمُ الْجَارَ وَالْيَتِيمَ وَكَانَتْ وَادَتْ وَادًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَلِي سَعَةٌ مِنْ مَالٍ اَفَيَنْفَعُهَا اَنْ اَتَصَدَّقَ عَنْهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَنْفَعُ الْإِسْلَامُ اِلَّا مَنْ اَدْرَكَهُ اِنَّهَا وَمَا وَادَتْ فِي النَّارِ قَالَ: فَرَاَى ذٰلِكَ قَدْ شَقَّ عَلَيَّ فَقَالَ: وَاُمُّ مُحَمَّدٍ مَعَهَا مَا فِيهِمَا مِنْ خَيْرٍ

بھی زندہ درگور کی تھی' میرے پاس وسیع مال ہے کیا اس کو نفع ہوگا اگر میں اس کی طرف سے صدقہ کروں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام نفع نہیں دیتا مگر اس کو جس نے اسلام کو پایا' بلاشبہ تو جہنم میں ہے' آپ نے دیکھا کہ یہ بات اس آدمی پر دشوار گزری' آپ نے فرمایا: اُم محمد اس کے ساتھ ہے' ان دونوں کاموں (یعنی مہمان نوازی' پڑوسیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے) میں اس کے لیے فائدہ نہیں ہے۔

1403 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ يَزِيدَ الْجُعْفِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي قَوْلِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: (اِنَّا اَنْشَاْنَاهُنَّ اِنْشَاءً فَجَعَلْنَاهُنَّ اَبْكَارًا عُرُبًا اَتْرَابًا) (الواقعة: **36**) قَالَ: مِنَ الثَّيِّبِ وَغَيْرِ الثَّيِّبِ

حضرت سلمہ بن یزید الجعفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اللہ عزوجل کے اس ارشاد ''اِنَّا اَنْشَاْنَاهُنَّ اِنْشَاءً فَجَعَلْنَاهُنَّ اَبْكَارًا عُرُبًا اَتْرَابًا'' کے متعلق فرماتے سنا' فرمایا: اس سے مراد شادی شدہ اور غیر شادی شدہ ہیں۔

1404 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ

حضرت سنان بن سلمہ اپنے والد سے روایت بیان

1403- اسناده ضعيف' لضعف جابر الجعفي . وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 4136 الى المصنف وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 6321' وابن الأثير في أسد الغابة جلد 2صفحه436 من طريق المصنف . وعند الطبراني: سفيان' وعند ابن الأثير: شعبة بدلًا من: شيبان . وأخرجه الطبري في التفسير جلد27صفحه106' وابن أبي حاتم في التفسير لابن كثير جلد 8صفحه9' والطبراني رقم الحديث: 6322' وابن قانع في معجمه جلد 1صفحه274' والبيهقي في البعث والنشور رقم الحديث: 381 من طريق شيبان'به .

1404- اسناده ضعيف' نحاز بن جدى الجعفي لم يوثقه الا ابن حبان' وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3459 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15954' والبخاري في التاريخ جلد 8صفحه132 من طريق المصنف' عن سلمة' وهو ابن المحبق . وأخرجه أحمد رقم

بْـنُ شَـدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ نَحَّازِ بْنِ جُـدَيِّ الْجُعْفِيِّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ اَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيـهِ، قَـالَ: كُـنَّـا مَـعَ رَسُـولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ فَـاَمَـرَ بِـقُدُورٍ فَاُكْفِئَتْ وَكَانَ فِيهَا لُحُومُ حُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہم (خیبر میں) رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے' آپ نے ہانڈیوں کے متعلق حکم دیا تو ان کو اُلٹا دیا گیا' حالانکہ اس دن اُن میں پالتو گدھوں کا گوشت تھا۔

214- عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَعْمَرَ

حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر رضی اللہ عنہ کی احادیث

1405 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت بکیر بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے

الحديث: 15948' والحارث بن أبى أسامة (515-بغية)' والطبرانى رقم الحديث: 6346 من طريق حرب بن شداد' به .

1405- حديث صحيح . وهو الذى بعده حديث واحد . وأخرجه البيهقى جلد 5صفحه173 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18795-18997' وعبد بن حميد رقم الحديث: 310' والدارمى رقم الحديث: 1894' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 4180' والطحاوى جلد 2 صفحه210' وفى المشكل رقم الحديث: 4861' وابن قانع فى معجمه جلد 2صفحه166' والدارقطنى جلد2صفحه241 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 899' وابن أبى شيبة فى مسنده رقم الحديث: 731' وأحمد رقم الحديث: 18796' والبخارى فى التاريخ جلد 5صفحه243 تعليقًا وأبو داؤد رقم الحديث: 1950' والترمذى رقم الحديث: 889' والنسائى رقم الحديث: 3016-3044' وفى الكبرى رقم الحديث: 4012' وابن ماجه رقم الحديث: 3015' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 957' وابن الجارود رقم الحديث: 468' والطحاوى جلد 2 صفحه209-210' وفى المشكل رقم الحديث: 3369-4860' وابن خزيمة رقم الحديث: 2822' وابن قانع فى معجمه جلد 2صفحه165' وابن حبان رقم الحديث: 3892' والدارقطنى جلد2صفحه240' والحاكم جلد 1صفحه464' وأبو نعيم فى الحلية جلد7صفحه119-120' والبيهقى جلد 5 صفحه116-173 من طرق عن الثورى' عن بكير بن عطاء' به .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَعْمَرَ، يَقُولُ: شَهِدْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْحَجُّ عَرَفَةُ، الْحَجُّ عَرَفَاتٌ مَنْ اَدْرَكَ عَرَفَةَ قَبْلَ اَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ اَدْرَكَ الْحَجَّ اَوْ تَمَّ حَجُّهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ حاضر تھے جب آپ نے فرمایا: حج (وقوف) عرفہ کا نام ہے حج عرفات (میں وقوف) کا نام ہے جو طلوعِ فجر سے پہلے عرفہ کو پالے (یعنی وہاں پہنچ جائے) اس نے حج پالیا یا اس کا حج مکمل ہوگیا۔

1406 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَعْمَرَ، يَقُولُ: شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَيَّامُ مِنًى ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ مَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن یعمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کے ساتھ تھا' آپ نے فرمایا: منیٰ کے دن تین دن ہیں' جس نے دو دن میں جلدی کی اس پر بھی کوئی گناہ نہیں اور جس نے تاخیر کی' اس پر بھی گناہ نہیں ہے۔

215- بِشْرُ بْنُ حَزْنٍ

حضرت بشر بن حزن رضی اللہ عنہ کی حدیث

1407 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت بشر بن حزن النصری فرماتے ہیں کہ

1406- حديث صحيح وهو جزء من الحديث السابق .

1407- حديث صحيح . أخرجه البيهقي في الدلائل جلد 2صفحه134' ومن طريقه ابن عساكر في تاريخه جلد17 صفحه 83 من طريق المصنف . قال ابن أبي حاتم في العلل رقم الحديث: 2546: سألت أبي عن حديث رواه أبو داؤد الطيالسي......فذكره . فسمعت أبي يقول: هذا خطأ' انما هو: عبدة بن حزن . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد6صفحه113 عن محمود' عن الطيالسي' به' وفيه: عبدة بن حزن . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد6 صفحه 113' والنسائي في الكبرى رقم الحديث:11324' وابن قانع جلد 2صفحه188' وابن عساكر جلد 17 صفحه 83 من طريق غندر و خالد' عن شعبة ' به ' وفيه: ابن حزن . وأخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 577' وابن قانع جلد 2صفحه188 من طريق غندر وشريك' عن شعبة ' به ' وفيه عبدة بن حزن . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد 6 صفحه113' وابن عساكر جلد17صفحه84 من طريق ابن بشار' عن الطيالسي وابن أبي عدى عن شعبة به .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ بِشْرِ بْنِ حَزْنٍ النَّصْرِیِّ، قَالَ: افْتَخَرَ اَصْحَابُ الْاِبِلِ وَالْغَنَمِ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: بُعِثَ دَاوُدُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَهُوَ رَاعِی غَنَمٍ وَبُعِثَ مُوسَی وَهُوَ رَاعِی غَنَمٍ وَبُعِثْتُ اَنَا وَاَنَا اَرْعَی غَنَمًا لِاَهْلِی بِجِیَادٍ

اونٹوں کے مالک اور بکریوں کے مالک نبی اکرم ﷺ کے پاس فخر کرنے لگے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: حضرت داؤد علیہ السلام کو مبعوث کیا گیا اور وہ بکریاں چراتے تھے‘ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو مبعوث کیا گیا تو وہ بھی بکریاں چراتے تھے اور میں مبعوث کیا گیا ہوں تو میں نے بھی اپنے اہل کے لیے عمدہ بکریاں چرائیں۔

216- یَزِیدُ اَبُو حَکِیمٍ

حضرت یزید ابوحکیم رضی اللہ عنہ کی حدیث

1408 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ حَکِیمِ بْنِ اَبِی یَزِیدَ، عَنْ اَبِیهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوا النَّاسَ یُصِیبُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ فَاِذَا اسْتَشَارَ اَحَدُکُمْ اَخَاهُ فَلْیَنْصَحْهُ

حضرت حکیم بن ابویزید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو بلواؤ‘ ان میں بعض کو بعض سے دکھ پہنچتا ہے‘ پس جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی سے مشورہ لے تو اس کو چاہیے کہ وہ اس کی خیر خواہی کرے (یعنی اچھا مشورہ دے)۔

1408- اسناده ضعيف‘ لجهالة حكيم بن أبي يزيد . وعزاه الحافظ في الاصابة جلد6صفحه654‘ والبوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1598 الى المصنف . وأخرجه الطبراني جلد22صفحه354 من طريق همام‘ به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 154493‘ وعبد بن حميد رقم الحديث: 438‘ والطحاوي جلد 4صفحه11‘ والطبراني جلد 22صفحه354 من طرق عن عطاء بن السائب‘ به . وأخرجه الطبراني جلد 22صفحه354 من طريق حماد بن زيد‘ عن عطاء‘ عن حكيم‘ مرسلًا . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14875 من طريق عطاء بن السائب‘ عن رجل‘ عن خالد أو نسيب له‘ عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . واستوعب الحافظ في الاصابة جلد 7 صفحه 467 ذكر الخلاف في اسناده ‘ وقال: والاضطراب فيه من عطاء بن السائب‘ فانه كان اختلط .

217- اَبُو عَقْرَبٍ

حضرت ابوعقرب رضی اللہ عنہ کی حدیث

1409 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، عَنْ اَبِى نَوْفَلِ بْنِ اَبِى عَقْرَبٍ، قَالَ: سَاَلَ اَبِى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمْ يَوْمًا مِنَ الشَّهْرِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، زِدْنِى زِدْنِى قَالَ: صُمْ يَوْمًا مِنَ الشَّهْرِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، زِدْنِى زِدْنِى فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمْ يَوْمًا مِنَ الشَّهْرِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ بِى قُوَّةً فَزِدْنِى فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمْ يَوْمَيْنِ مِنَ الشَّهْرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ بِى قُوَّةً فَزِدْنِى حَتّٰى ظَنَنْتُ اَنَّهُ لَنْ يَزِيدَنِى فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ

حضرت ابونوفل بن ابی عقرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد نے رسول اللہ ﷺ سے روزہ کے متعلق پوچھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینے میں ایک روزہ رکھا کرو' عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے زیادہ کریں' میرے لیے زیادہ کریں! فرمایا: مہینے میں ایک روزہ رکھا کر' عرض کی: یارسول اللہ! میرے لیے زیادہ کریں' میرے لیے زیادہ کریں! آپ نے فرمایا: مہینہ میں ایک روزہ رکھا کر! عرض کی: یارسول اللہ! مجھ میں قوت ہے' میرے لیے زیادہ کریں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینے میں دودن روزے رکھا کر' عرض کی: یارسول اللہ! مجھ میں قوت ہے' میرے لیے زیادہ کریں! یہاں تک کہ مجھے گمان ہو گیا کہ آپ میرے لیے ہرگز زیادہ نہیں کریں گے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہینے میں تین روزے رکھ لیا کر۔

1409- حديث صحيح' وظاهر اسناده هنا الارسال' لكنه جاء متصلا فى رواية غيره . وأخرجه ابن الأثير فى أسد الغابة جلد 6 صفحه 218 من طريق الطيالسى مقرونًا بغيره . وفيه: أبو نوفل' عن أبيه . وأخرجه مسدد' وابن أبى شيبة كما فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1599-1600' وأحمد رقم الحديث: 20682' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 731' والنسائى رقم الحديث: 2433' والطبرانى جلد 22صفحه316 من طرق عن الأسود بن شيبان' به . وقال الحافظ فى الاصابة جلد7صفحه279: اسناده حسن .

218- وَحْشِيُّ بْنُ حَرْبٍ

حضرت وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ کی حدیث

1410 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِى سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَدِيّ بْنِ الْخِيَارِ، قَالَ: اَقْبَلْنَا مِنَ الرُّومِ فَلَمَّا قَرُبْنَا مِنْ حِمْصَ قُلْنَا: لَوْ مَرَرْنَا بِوَحْشِيّ فَسَاَلْنَاهُ عَنْ قَتْلِ حَمْزَةَ فَلَقِينَا رَجُلًا فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: هُوَ رَجُلٌ قَدْ غَلَبَتْ عَلَيْهِ الْخَمْرُ فَاِنْ اَدْرَكْتُمَاهُ وَهُوَ صَاحٍ لَمْ تَسْاَلَاهُ عَنْ شَيْءٍ اِلَّا اَخْبَرَكُمَا وَاِنْ اَدْرَكْتُمَاهُ شَارِبًا فَلَا تَسْاَلَاهُ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى انْتَهَيْنَا اِلَيْهِ قَدْ اُلْقِىَ لَهُ شَيْءٌ عَلٰى بَابِهِ وَهُوَ جَالِسٌ صَاحٍ فَقَالَ: ابْنُ الْخِيَارِ؟ قُلْتُ: نَعَمْ مَا رَاَيْتُكَ مُنْذُ حَمَلْتُكَ اِلَيَّ اُمُّكَ بِذِى طُوًى اِذْ وَضَعَتْكَ فَرَاَيْتُ قَدَمَيْكَ فَعَرَفْتُهُمَا قَالَ: قُلْتُ: جِئْنَاكَ نَسْاَلُكَ عَنْ قَتْلِ حَمْزَةَ فَقَالَ: سَاُحَدِّثُكُمَا كَمَا حَدَّثْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَاَلَنِى، كُنْتُ عَبْدًا لِآلِ مُطْعِمٍ

حضرت عبیداللہ بن عدی بن خیار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم روم سے واپس آئے تو جب ہم حمص کے قریب ہوئے تو ہم نے کہا: اگر ہم حضرت وحشی کے پاس جائیں تو ہم ان سے حضرت حمزہ کے قتل کی تفصیل پوچھتے ہیں' سو ہم ایک آدمی سے ملے' ہم نے اس سے حضرت وحشی کا ذکر کیا' اس نے کہا: وہ ایسا آدمی ہے جس پر نشہ غالب رہتا ہے' اگر تم اس کو پاؤ' اور وہ صحیح ہو تو تم اس سے کوئی شی بھی پوچھو گے وہ تم کو بتائے گا' اگر تم اس حالت میں پاؤ کہ اس نے شراب پی ہو تو تم دونوں اس سے کچھ نہ پوچھنا۔ سو ہم دونوں چلے یہاں تک کہ ان کے پاس پہنچ گئے' انہوں نے دروازے پر کوئی شی ڈالی ہوئی تھی اور وہ درست حالت میں بیٹھے ہوئے تھے' انہوں نے کہا: اے ابن خیار! میں نے عرض کی: جی ہاں! میں نے آپ کو اس وقت دیکھا جب آپ کی والدہ آپ کو حالت حمل میں میرے پاس ذی طویٰ میں لائی تھی' جب اس نے تجھے جنا' تو میں نے تیرے پاؤں کو دیکھا

1410- حديث صحيح . وفي اسناده هنا شذوذ . وأخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 484' والبيهقي جلد 9صفحه97 من طريق المصنف . وأما الاسناد المحفوظ' فقد أخرجه أحمد رقم الحديث: 16121' والبخاري رقم الحديث: 4072 من طريق حجين بن المثنى' عن عبد العزيز بن أبي سلمة الماجشون' عن عبد الله بن الفضل' عن سليمان بن يسار' عن جعفر بن عمرو الضمري' قال: خرجت مع عبيد الله بن عدى بن الخيار .

فَقَالَ لِی ابْنُ اَخِی مُطْعِمٍ: اِنْ اَنْتَ قَتَلْتَ حَمْزَةَ بِعَمِّی فَاَنْتَ حُرٌّ فَانْطَلَقْتُ یَوْمَ اُحُدٍ مَعِی حَرْبَتِی وَاَنَا رَجُلٌ مِنَ الْحَبَشَةِ اَلْعَبُ بِهَا لَعِبَهُمْ فَخَرَجْتُ یَوْمَئِذٍ مَا اُرِیدُ اَنْ اَقْتُلَ اَحَدًا وَلَا اُقَاتِلَهُ اِلَّا حَمْزَةَ فَخَرَجْتُ فَاِذَا اَنَا بِحَمْزَةَ کَاَنَّهُ بَعِیرٌ اَوْرَقُ مَا یَرْفَعُ لَهُ اَحَدٌ اِلَّا قَمَعَهُ بِالسَّیْفِ فَهِبْتُهُ وَبَادَرَ اِلَیْهِ رَجُلٌ مِنْ وَلَدِ سِبَاعٍ فَسَمِعْتُ حَمْزَةَ یَقُولُ: اِلَیَّ یَا ابْنَ مُقَطِّعَةِ الْبُظُورِ فَشَدَّ عَلَیْهِ فَقَتَلَهُ وَجَعَلْتُ اَلُوذُ مِنْهُ فَلُذْتُ بِشَجَرَةٍ وَمَعِی حَرْبَتِی حَتّٰی اِذَا اسْتَمْکَنْتُ مِنْهُ هَزَزْتُ الْحَرْبَةَ حَتّٰی رَضِیتُ مِنْهَا ثُمَّ اَرْسَلْتُهَا فَوَقَعَتْ بَیْنَ ثُنْدُوَتَیْهِ وَذَهَبَ لِیَقُومَ فَلَمْ یَسْتَطِعْ فَقَتَلْتُهُ ثُمَّ اَخَذْتُ حَرْبَتِی مَا قَتَلْتُ اَحَدًا وَلَا قَاتَلْتُهُ فَلَمَّا جِئْتُهُ عُتِقْتُ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَرَدْتُ الْهَرَبَ مِنْهُ اُرِیدُ الشَّامَ فَاَتَانِی رَجُلٌ فَقَالَ: وَیْحَکَ یَا وَحْشِیُّ وَاللّٰهِ مَا یَاْتِی مُحَمَّدًا اَحَدٌ فَیَشْهَدُ بِشَهَادَتِهِ اِلَّا خَلّٰی عَنْهُ فَانْطَلَقْتُ فَمَا شَعَرَ بِی اِلَّا وَاَنَا قَائِمٌ عَلٰی رَاْسِهِ اَشْهَدُ بِشَهَادَةِ الْحَقِّ فَقَالَ: اَوَحْشِیٌّ؟ قُلْتُ: نَعَمْ وَحْشِیٌّ قَالَ: وَیْحَکَ حَدِّثْنِی عَنْ قَتْلِ حَمْزَةَ فَاَنْشَاْتُ اُحَدِّثُهُ کَمَا حَدَّثْتُکُمَا فَقَالَ: وَیْحَکَ یَا وَحْشِیُّ غَیِّبْ عَنِّی وَجْهَکَ فَلَا اَرَاکَ فَکُنْتُ اَتَّقِی اَنْ یَرَانِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَبَضَ اللّٰهُ نَبِیَّهُ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَلَمَّا کَانَ مِنْ اَمْرِ مُسَیْلِمَةَ مَا کَانَ وَانْبَعَثَ اِلَیْهِ الْبَعْثُ انْبَعَثْتُ مَعَهُ وَاَخَذْتُ

تو میں نے انہیں پہچان لیا۔ کہا کہ میں نے عرض کی: ہم آپ سے حضرت حمزہ کے قتل کی تفصیل پوچھنے آئے ہیں' انہوں نے فرمایا کہ میں تم دونوں سے ایسے ہی بیان کروں گا جس طرح میں نے رسول اللہ ﷺ سے بیان کیا تھا جس وقت آپ نے مجھ سے پوچھا تھا' میں آل مطعم کا غلام تھا' مجھے مطعم کے بھائی کے بیٹے نے کہا: اگر تو حضرت حمزہ کو قتل کرے گا میرے چچا کے بدلے میں تو اس کے بعد تُو آزاد ہوگا۔ سو میں اُحد کے دن اپنے نیزہ کو ساتھ لے کر چلا' میں حبشی آدمی تھا' میں کھیل میں بڑی مہارت رکھتا تھا' سو میں اُحد کے دن نکلا' میر ارادہ حضرت حمزہ کے قتل کے علاوہ کسی اور کو قتل کرنے کا نہیں تھا۔ میں نے دیکھا وہ مست خاکستری اونٹ کی طرح لگ رہے تھے اور کوئی بھی آپ کے سامنے آنے کی جرأت نہ کر رہا تھا' میں موقع کی تلاش کرنے لگا' اسی دوران سباع کی اولاد میں سے ایک فرد سامنے آ نکلا تو میں نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا: اے ختنہ کرنے والی کے بیٹے! میرے سامنے آ! (یہ کہہ کر) آپ نے اس پر حملہ کیا اور اسے موت کے گھاٹ اتار دیا' میں درختوں میں چھپتا چھپاتا آپ پر حملے کی تیاری کرنے لگا اور میرے پاس چھوٹا نیزہ تھا یہاں تک کہ جب میں قدرت یا غلبہ پانے کے قریب ہوا تو میں نے اپنے چھوٹے نیزے کو حرکت دی' جب مجھے اطمینان ہوگیا تو میں نے اسے آپ پر پھینک دیا اور وہ آپ کی دونوں ٹانگوں کے درمیان سے نکل گیا' آپ نے

حَرْبَتِی فَالْتَقَیْنَا فَبَادَرْتُهُ اَنَا وَرَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَرَبُّكَ اَعْلَمُ اَیُّنَا قَتَلَهُ فَاِنْ كُنْتُ قَتَلْتُهُ فَقَدْ قَتَلْتُ خَیْرَ النَّاسِ وَشَرَّ النَّاسِ، فَقَالَ سُلَیْمَانُ بْنُ یَسَارٍ:سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ یَقُولُ: كُنْتُ فِی الْجَیْشِ یَوْمَئِذٍ فَسَمِعْتُ قَائِلًا یَقُولُ فِی مُسَیْلِمَةَ:قَتَلَهُ الْعَبْدُ الْاَسْوَدُ

کھڑے ہونے کی کوشش کی لیکن بے سود' پھر میں نے اپنا چھوٹا نیزہ لیا' اس کے ساتھ میں نے کسی اور کو قتل نہیں کیا تھا اور نہ کسی کو قتل کروں گا' جب میں واپس آیا تو میں آزاد کر دیا گیا' جب نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو میں بھاگ کر ملک شام کی طرف چلا گیا' تو ایک شخص مجھے آ کر کہنے لگا: اے وحشی! تجھ پر افسوس! جو شخص محمد ﷺ کے پاس کلمہ شہارت پڑھتا ہوا جائے گا تو نبی اکرم ﷺ ایسے شخص کو قتل نہیں کرتے' تو میں وہاں سے چل پڑا تو میں آپ کے پس پشت کے بالکل قریب کھڑے ہو کر کلمہ شہادت پڑھنے لگا تو آپ نے پوچھا: کیا تُو وحشی ہے؟ میں نے عرص کی: ہاں! یا رسول اللہ! فرمایا: تجھ پر افسوس! تو مجھے حضرت حمزہ کے قتل کا واقعہ سنا! تو میں نے وہ ماجرا سنایا جس طرح میں نے تم دونوں کو سنایا ہوا ہے' پھر آپ نے فرمایا: اے وحشی! تجھ پر افسوس! تُو میری نظروں سے دور ہو جا! تیرا چہرہ میں نہ دیکھوں۔ تو میں اپنے آپ کو اس بات سے بچاتا تھا کہ کہیں نبی اکرم ﷺ مجھے دیکھ نہ لیں' یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ کا انتقال ہو گیا۔ جب مسیلمہ والا معاملہ پیش آیا' جو لشکر اس کی طرف روانہ ہوا ان میں میں بھی شامل تھا' تو میں نے اپنا چھوٹا نیزہ لیا' جب ہم ایک دوسرے کے مدمقابل ہوئے تو میں نے اس کی طرف جلدی سے حملہ کر دیا' اسی طرح ایک انصاری شخص نے بھی اس پر حملہ کر دیا' تیرا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ ہم میں سے اسے کس نے قتل کیا؟ اگر میں نے قتل کیا ہے تو میں نے

لوگوں میں سے بہتر کو بھی شہید کیا ہے اور بدترین کو بھی قتل کیا ہے۔ سلیمان بن یسار بھی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اس دن میں بھی لشکر میں تھا تو میں نے مسیلمہ بن کذاب کے متعلق کسی کو کہتے ہوئے سنا کہ اسے کالے غلام نے قتل کیا ہے۔

219- صُهَيْبٌ

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کی حدیث

1411 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي لَيْلَى، عَنْ صُهَيْبٍ، قَالَ: تَلَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْآيَةَ (لِلَّذِينَ اَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ) (يونس: 26) قَالَ: اِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ نَادَى مُنَادٍ: يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ اِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ مَوْعُودًا فَيَقُولُونَ: وَمَا هُوَ؟ اَلَيْسَ قَدْ بَيَّضَ وُجُوهَنَا وَثَقَّلَ مَوَازِينَنَا وَاَدْخَلَنَا الْجَنَّةَ؟ فَيُقَالُ لَهُمْ ذٰلِكَ ثَلَاثًا

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ''لِلَّذِينَ اَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ '' فرمایا: جب اہل جنت جنت میں داخل ہوں گے' ایک آواز دینے والا آواز دے گا: اے جنت والو! تمہارے لیے اللہ کے ہاں وعدہ ہے' وہ کہیں گے: وہ کیا ہے؟ کیا ہمارے چہروں کو سفید اور ہمارے میزان کو بھاری اور ہم کو جنت میں داخل نہیں کیا ہے! اُن کو یہ تین مرتبہ کہا جائے گا' فرمایا کہ پس اللہ تبارک و تعالیٰ ان پر تجلی فرمائے گا' وہ اس کی طرف دیکھیں گے تو

1411- حديث صحيح . اخرجه الآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 604' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1 صفحه 155 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18955-18961' ومسلم رقم الحديث: 181' والترمذى رقم الحديث: 2552-3105' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11234' وابن ماجه رقم الحديث: 187' والبزار رقم الحديث: 2087' والطبرى فى التفسير جلد 11 صفحه 106' وابن حبان رقم الحديث: 7441' والطبرانى رقم الحديث: 7315 من طرق عن حماد' به . وقال الترمذى: حديث حماد بن سلمة' هكذا روى غير واحد عن حماد بن سلمة مرفوعًا .

قَالَ: فَيَتَجَلَّى لَهُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَيَكُونُ ذَلِكَ عِنْدَهُمْ أَعْظَمَ مِمَّا أُعْطُوا

وہ ان کے ہاں اس سے بہت بڑی نعمت ہو گی جو اُن کو عطا کیا گیا تھا۔

220- حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی احادیث

1412 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ صَالِحًا أَبَا الْخَلِيلِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا.

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو بیع کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جدا ہونے تک اگر دونوں سچ بولیں اور (مال کی حالت و کیفیت) بیان کر دیں تو اُن دونوں کی بیع میں برکت دی جائے گی اور اگر دونوں جھوٹ بولیں اور چھپائیں تو دونوں کی بیع میں برکت ختم کر دی جائے گی۔

1413 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ،

حضرت ہمام از قتادہ از صالح از عبداللہ بن حارث از حکیم بن حزام از نبی کریم ﷺ اسی کی مثل حدیث

1412- حديث صحيح . أخرجه الطحاوى جلد4صفحه13 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15363' والبخارى رقم الحديث: 2079-2082-2110' ومسلم رقم الحديث: 1532' وأبو داؤد رقم الحديث: 3459' والترمذى رقم الحديث: 1246' والنسائى رقم الحديث: 4476' والطبرانى رقم الحديث: 3115' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2051 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15360-15614' والنسائى رقم الحديث: 4476' وابن حبان رقم الحديث: 4904' والطبرانى رقم الحديث: 3117-3118 من طريق سعيد بن أبى عروبة وحماد بن سلمة' عن قتادة' به .

1413- حديث صحيح . أخرجه الطحاوى جلد4صفحه13 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15359' والبخارى رقم الحديث: 2108-2114' والطبرانى رقم الحديث: 3116 من طرق عن همام' عن قتادة' به . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 2114' مسلم رقم الحديث: 1532 من طريق همام' عن أبى التياح به .

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هٰذَا قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَقَالَ هَمَّامٌ: حَدَّثَنَا اَبُو التَّيَّاحِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هٰذَا

روایت کی۔

1414 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَلْحَفْتُ فِي الْمَسْاَلَةِ فَقَالَ: مَا اَنْكَرَ مَسْاَلَتَكَ يَا حَكِيمُ اِنَّ هٰذَا الْمَالَ حُلْوٌ خَضِرٌ اَوْسَاخُ اَيْدِي النَّاسِ وَاِنَّ يَدَ اللّٰهِ الْعُلْيَا وَيَدُ الْمُعْطِي فَوْقَ الْمُعْطَى وَاَسْفَلُ الْاَيْدِي يَدُ الْمُعْطَى

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا اور میں نے سوال کرنے میں خوب مبالغہ کیا' آپ نے فرمایا: اے حکیم! مجھے آپ کو یہ مال دینے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے' بے شک یہ میٹھا اور سرسبز ہے' لوگوں کے ہاتھ پھیلاتا ہے اور بے شک اوپر والا ہاتھ اللہ کا ہے اور دینے والے کا ہاتھ لینے والے سے اوپر ہوتا ہے اور سب سے نیچے لینے والے کے ہاتھ ہوتے ہیں۔

1415 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1414- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 15356' وابن خزيمة في التوحيد رقم الحديث: 85-86' والطبراني جلد 3صفحه193' والحاكم جلد 3صفحه484' من طرق عن ابن أبي ذئب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15612 وغير موضع' والبخاري رقم الحديث: 2750-3143-6441' ومسلم رقم الحديث: 1035' وابن حبان رقم الحديث: 3220' وغيرهم من طرق عن عروة ' وسعيد بن المسيب' عن حكيم' به .

1415- حديث حسن . واسناده هنا ضعيف منقطع' فيه عبد الله بن عصمة' وهو مجهول . وأخرجه البيهقي جلد5 صفحه313 من طريق هشام' به ' ثم قال: لم يسمعه يحيى بن أبي كثير من يوسف' انما سمعه من يعلى بن حكيم' عن يوسف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14214' وأحمد كما في تهذيب الكمال جلد 15صفحه310' وأطراف المسند جلد2صفحه283' والنسائي كما في تحفة الأشراف جلد3صفحه76' وابن الجارود رقم الحديث: 602' وابن حبان رقم الحديث: 4983' والطبراني رقم

هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِصْمَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي اَشْتَرِي بُيُوعًا مَا يَحِلُّ لِي مِمَّا يَحْرُمُ عَلَيَّ؟ فَقَالَ لِي: إِذَا بِعْتَ بَيْعًا فَلَا تَبِعْهُ حَتَّى تَقْبِضَهُ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے کئی چیزیں خریدیں میرے لیے کیا حلال ہے اس میں سے جو مجھ پر حرام کی گئی آپ نے مجھے فرمایا: جب تُو خرید کر لے تو اس کومت فروخت کر یہاں تک کہ تو اس پر قبضہ نہ کر لے۔

الحديث: 3108' والدارقطني جلد 3صفحه8-9' والبيهقي جلد 5صفحه313 من طرق عن يحيى بن أبي كثير' عن يعلى بن حكيم' عن يوسف' به . وأخرجه احمد رقم الحديث: 15351' والنسائي في الكبرى كما في تحفة الأشراف من طريق يحيى' عن رجل' عن يوسف' به . وأخرجه النسائي في الكبرى كما في التحفة والطبراني رقم الحديث: 3107 من طريق يوسف بن ماهك' عن ابن عصمة' عن حكيم' به ' نحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15365' والنسائي رقم الحديث: 4616 من طريق عطاء بن أبي رباح عن عصمة عن حكيم به بنحوه . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 14212 من طريق معمر وابن سيرين عن أيوب عن يوسف عن رجل: أن حكيم بن حزام......مرسلًا . وقد رواه يوسف بن ماهك عن حكيم مرسلًا . وسيأتي برقم1456 . وأخرجه النسائي في الكبرى (تحفة-3434)' والطبراني رقم الحديث: 3146 من طريق ابن سيرين عن حكيم نحوه ولم يسمعه منه انما سمعه من أيوب عن يوسف عن حكيم . قاله الترمذي . وانظر تخريجه برقم1456 . وأخرجه احمد رقم الحديث: 15364' والنسائي رقم الحديث: 4615' والطبراني رقم الحديث: 3096 من طريق عطاء بن أبي رباح' عن صفوان بن موهب' عن عبد الله بن محمد بن صيفي' عن حكيم . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 3132 من طريق عطاء عن حكيم . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 6صفحه365-366' والنسائي رقم الحديث: 4617' والطحاوي جلد4صفحه38' وابن حبان رقم الحديث: 4985' والطبراني رقم الحديث: 3110 من طرق عن عطاء' عن حزام بن حكيم' عن أبيه .

221- وَالِدُ اَبِی الْمَلِیحِ وَاسْمُهُ اُسَامَةُ بْنُ عُمَيْرٍ

حضرت ابوالملیح کے والد حضرت اسامہ بن عمیر رضی اللہ عنہ کی احادیث

1416 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الْمَلِيحِ الْهُذَلِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَقْبَلُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

حضرت ابوالملیح الہذلی اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک گھر میں تھے، میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ بغیر وضو کے نماز اور خیانت کے صدقہ کو قبول نہیں کرتا۔

1417 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ، عَنْ اَبِيهِ،

حضرت ابوالملیح الہذلی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ہم ایک سفر میں بارش

1416- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه42 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد1 صفحه5، وأحمد20727، والدارمي رقم الحديث: 692، وأبو داؤد رقم الحديث: 59، والنسائي رقم الحديث: 2523، وابن ماجه رقم الحديث: 271، وابن حبان رقم الحديث: 1705، والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 964، وصححه وغيرهم من طرق عن شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20733، والنسائي رقم الحديث: 139، والبزار رقم الحديث: 2329، وغيرهم من طرق عن قتادة، به .

1417- حديث صحيح، واسناد المصنف ضعيف، فيه عباد بن منصور، لين الحديث، لكنه متابع . ورواه قتادة وأبو قلابة وأبو بشر الحلبي وغيرهم، عن أبي المليح، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1924، وابن أبي شيبة جلد2 صفحه 234، وأحمد رقم الحديث: 20739، والبخاري في التاريخ جلد2 صفحه 21، وأبو داؤد رقم الحديث: 1058، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 927، وابن ماجه رقم الحديث: 936، والبزار رقم الحديث: 2334، وابن حبان رقم الحديث: 2079، والحاكم جلد1

قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى: الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ

والے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے تو آپ نے منادی کو حکم فرمایا کہ نداء کرے کہ نماز اپنی سواریوں پر ہی پڑھ لو۔

222- اُبَيُّ بْنُ مَالِكٍ

حضرت اُبی بن مالک رضی اللہ عنہ کی احادیث

1418 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ زُرَارَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أُبَيِّ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا ثُمَّ دَخَلَ النَّارَ فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ

حضرت ابی بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے والدین میں سے دونوں کو یا کسی ایک کو پایا' پھر وہ جہنم میں داخل ہوگیا تو اللہ اس کو (اپنی رحمت سے) دور کردے گا۔

1419 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مالک یا ابو مالک یا ابن مالک رضی اللہ عنہ

صفحه 293' والبيهقى جلد 3صفحه71' وصححه الحاكم' وأقره الذهبى . وانظر علل ابن أبى حاتم رقم الحديث:576 .

1418- حديث صحيح . عزاه الذهبى فى التجريد جلد 1صفحه4' والحافظ فى الاصابة جلد 1صفحه28 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19051-20343' والبخارى فى التاريخ جلد2صفحه40' وابن قانع جلد1صفحه7' والطبرانى رقم الحديث:544' وغيرهم من طرق عن شعبة ' به . وله شاهد فى صحيح مسلم رقم الحديث: 2551 من حديث أبى هريرة .

1419- اسناده ضعيف' لضعف على بن زيد بن جدعان . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20345' وأبو يعلى رقم الحديث: 926' والطبرانى جلد19صفحه300 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20346' والطبرانى جلد 19 صفحه299-300 من طرق عن على بن زيد' به . وللحديث بأجزائه الثلاثة شواهد' منها ما أخرجه البخارى رقم الحديث: 6005 من حديث سهل بن سعد . ومسلم رقم الحديث: 2983 من حديث أبى هريرة بلفظ: أنا وكافل اليتيم كهاتين فى الجنة . ومنها ما أخرجه مسلم رقم الحديث: 2551 من حديث أبى هريرة بلفظ: رغم أنف من أدرك أبويه عند الكبر أحدهما

عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهُ: مَالِكٌ اَوْ اَبُو مَالِكٍ اَوِ ابْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ ضَمَّ يَتِيمًا بَيْنَ مُسْلِمِينَ اِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ حَتّٰى يَسْتَغْنِيَ عَنْهُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ اَلْبَتَّةَ، وَمَنْ اَدْرَكَ وَالِدَيْهِ اَوْ اَحَدَهُمَا ثُمَّ دَخَلَ النَّارَ فَاَبْعَدَهُ اللّٰهُ، وَاَيُّمَا مُسْلِمٍ اَعْتَقَ رَقَبَةً مُسْلِمَةً كَانَتْ لَهُ فِكَاكًا مِنَ النَّارِ

نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جس نے یتیم کی کفالت کی مسلمانوں کے درمیان اس کو اپنے کھانے اور پینے میں شریک کیا حتیٰ کہ اسے اس (کھانے پینے کی مجبوری) سے بے پرواہ کر دیا تو اس کے لیے یقیناً جنت واجب ہوگئی اور جس نے ماں باپ دونوں یا کسی ایک کو (بڑھاپے کی حالت میں) پایا پھر وہ جہنم میں داخل ہوگیا تو اللہ عزوجل اس کو دور کر دے گا اور جو مسلمان، مسلمان غلام کو آزاد کرے گا، یہ اس کے لیے جہنم میں جانے کے لیے رکاوٹ بن جائے گا۔

223- يَعْلَى بْنُ مُنْيَةَ

حضرت یعلی بن منیہ رضی اللہ عنہ کی احادیث

1420 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت یعلی بن منیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

أو كليهما فلم يدخل الجنة .

1420- حديث صحيح، واسناد المصنف فيه ارسال . والصواب: عن عطاء، عن صفوان بن يعلى بن أمية، عن أبيه . قال المزى فى التهذيب جلد20صفحه72 . وأخرجه البيهقى جلد 5صفحه57 من طريق المصنف . ورواه منصور بن زاذان، وعبد الملك بن أبى سليمان العرزمى، وأبو بشر، وغيرهم، عن عطاء، به، كما رواه قتادة هنا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17993-17996، وأبو داؤد رقم الحديث: 1820، والترمذى رقم الحديث: 835، وابن خزيمة رقم الحديث: 2672، والطحاوى جلد 2صفحه127، وغيرهم . ورواه عمرو بن دينار، وابن جريج، وهمام، والليث، وغيرهم، عن عطاء بن أبى رباح، عن صفوان بن يعلى بن أمية، عن أبيه، به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17977، والبخارى رقم الحديث: 1847-4985، ومسلم رقم الحديث: 1180، وأبو داؤد رقم الحديث: 1822، والترمذى رقم الحديث: 836، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7982، وغيرهم . قال الترمذى: والصحيح ما رواه عمرو بن دينار، عن عطاء، عن صفوان بن يعلىٰ، عن أبيه، عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . وأخرجه مالك

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى رَجُلًا عَلَيْهِ جُبَّةٌ عَلَيْهَا اَثَرُ خَلُوقٍ اَوْ صُفْرَةٌ فَقَالَ: اخْلَعْهَا عَنْكَ واجْعَلْ فِي عُمْرَتِكَ مَا تَجْعَلُ فِي حَجِّكَ قَالَ قَتَادَةُ: وَقُلْتُ لِعَطَاءٍ: كُنَّا نَسْمَعُ اَنْ قَالَ: شُقَّهَا، قَالَ: هَذَا فَسَادٌ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ

کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک آدمی پر جبہ دیکھا اس پر خلوق یا زردی کے اثرات تھے آپ نے فرمایا: اس کو اپنے آپ سے اُتار دو اور اپنے عمرہ میں وہی کر جو اپنے حج کے دوران کرتا ہے۔ حضرت قتادہ نے فرمایا: اور میں نے حضرت عطاء سے پوچھا کہ ہم نے سنا کہ آپ نے فرمایا تھا کہ اسے پھاڑ دے؟ فرمایا کہ یہ فساد ہے اور اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں فرماتا۔

1421 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ اَوِ ابْنِ اُمَيَّةَ قَالَ: قَاتَلَ رَجُلَانِ فَعَضَّ اَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَقَلَعَ ثَنِيَّتَهُ فَخَاصَمَهُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَعَضُّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْبَكْرُ فَاَطَلَّهَا قَالَ الْحَكَمُ: اَتَدْرِي مَا اَطَلَّهَا؟ قُلْتُ: اَبْطَلَهَا؟ قَالَ: نَعَمْ

حضرت یعلیٰ بن منیہ یا ابن منیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو آدمی آپس میں لڑ پڑے ایک نے دوسرے کو دانت سے کاٹا اس نے اس کے منہ سے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس کے آگے والے دانت ٹوٹ گئے پس یہ جھگڑا نبی اکرم ﷺ کے پاس لے گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو ایسے کاٹتا ہے جیسے اونٹ تو آپ نے اسے (یعنی دانت توڑنے کی دیت کو) باطل قرار دیا۔ حضرت حکم نے فرمایا: کیا تو جانتا ہے کہ "اطلھا" کیا ہے؟ میں نے کہا: اسے باطل قرار دینا فرمایا: ہاں!

جلد1صفحہ328 عن حميد بن قيس، عن عطاء بن أبي رباح، أن أعرابيًا......

1421- حديث صحيح . أخرجه النسائي رقم الحديث: 4777-4778، وغيره من طرق عن شعبة، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 17547 من طريق حميد بن قيس، عن مجاهد، به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 17547، وابن أبي شيبة جلد9صفحہ336، وأحمد رقم الحديث: 17983-17995، والبخاري رقم الحديث: 6893، ومسلم رقم الحديث: 1673، وأبو داؤد رقم الحديث: 4584، والنسائي رقم الحديث: 4786 من طرق عن صفوان بن يعلى بن أمية، عن أبيه . وانظر تحفة الأشراف جلد9صفحہ117، وأطراف المسند جلد5صفحہ463 .

224- اَبُو عَزَّةَ الْهُذَلِيُّ

حضرت ابوعزہ الہذلی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1422 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ الْهُذَلِيِّ، عَنْ أَبِي عَزَّةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا أَرَادَ اللَّهُ قَبْضَ عَبْدٍ بِأَرْضٍ جَعَلَ لَهُ بِهَا حَاجَةً

حضرت ابوعزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب اللہ کسی بندے کو کسی جگہ میں مارنا چاہتا ہے تو اس کے لیے اس جگہ کوئی حاجت پیدا فرما دیتا ہے۔

225- عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر الصدیق رضی اللہ عنہما کی حدیث

1423 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ عنہما سے

1422- اسناده صحيح . أخرجه البخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 1282' وفي التاريخ جلد 8 صفحه 419' والبزار (2154- كشف)' والطبراني جلد 22صفحه276' والحاكم جلد1صفحه42 من طرق عن حماد بن زيد' به . وأخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 543' وأحمد رقم الحديث: 15578' والبخاري في التاريخ جلد8 صفحه420' والترمذي رقم الحديث: 2147' وفي العلل الكبير صفحه320' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1069' وأبو يعلى رقم الحديث: 927' وابن قانع جلد3صفحه236' وابن حبان رقم الحديث: 6151' والطبراني جلد22 صفحه 276' والحاكم جلد 1صفحه42 من طريق أيوب' به' نحوه . وصححه الترمذي' والحاكم' وأقره الذهبي . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 461 من طريق معمر' عن أيوب' عن أبي المليح' عن أسامة . وحماد بن زيد أثبت في أيوب . وأخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 8412' وابن عدي في الكامل جلد 4 صفحه 1634' وأبو نعيم في الحلية جلد 8صفحه374 من طريق عبيد الله بن أبي حميد وهو متروك عن أبي المليح' به نحوه . ورواه أبو اسحاق' عن مطر بن عكامس .

1423- اسناده ضعيف' لضعف صدقة بن موسى' وجهالة زيد بن قيس . وأخرجه أبو نعيم جلد 4صفحه141 من

قَالَ: حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ قَيْسٍ اَوْ قَيْسِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ قَاضِي الْمِصْرَيْنِ شُرَيْحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَدْعُو صَاحِبَ الدَّيْنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ: يَا ابْنَ آدَمَ فِيمَ اَضَعْتَ حُقُوقَ النَّاسِ؟ فِيمَ اَذْهَبْتَ اَمْوَالَهُمْ؟ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ لَمْ اُفْسِدْهُ وَلَكِنْ اُصِبْتُ اِمَّا غَرَقًا وَاِمَّا حَرَقًا فَيَقُولُ عَزَّ وَجَلَّ: اَنَا اَحَقُّ مَنْ قَضَى عَنْكَ الْيَوْمَ فَتَرْجَحُ حَسَنَاتُهُ عَلَى سَيِّئَاتِهِ فَيُؤْمَرُ بِهِ اِلَى الْجَنَّةِ

روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ قیامت کے دن قرض والے کو بلائے گا' فرمائے گا: اے ابن آدم! تو نے لوگوں کے حقوق کیوں ضائع کیے؟ تو اُن کے اموال کو کیوں لیتا رہا؟ وہ بندہ عرض کرے گا: اے میرے رب! میں نے اس کو برباد نہ کیا لیکن میں نے اس لیے کیا کہ یہ برباد نہ ہو جائے یا جل نہ جائے۔ اللہ عزوجل فرمائے گا: میں آج تیری طرف سے قرض ادا کرنے کا زیادہ حق دار ہوں' سو اس کی نیکیوں کو اس کی بُرائیوں پر زیادہ کر دیا جائے گا اور اس کو جنت میں جانے کا حکم دے دیا جائے گا۔

226- قَبِيصَةُ بْنُ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيُّ

حضرت قبیصہ بن مخارق الہلالی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1424- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت قبیصہ بن مخارق الہلالی رضی اللہ عنہ

طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 1707-1708' والبزار رقم الحديث: 2272' وأبو نعيم فى الحلية جلد4 صفحه141 من طرق عن صدقة' به' نحوه . وقال أبو نعيم: غريب من حديث شريح' تفرد به صدقة' عن أبى عمران .

1424- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 7صفحه23 من طريق المصنف . وأخرجه معمر فى جامعه رقم الحديث: 20008' والحميدى رقم الحديث: 819' وأحمد رقم الحديث: 20620' والنسائى رقم الحديث: 2590' وابن خزيمة رقم الحديث: 2359-2361' وابن الجارود رقم الحديث: 367' والطحاوى جلد2صفحه17' والطبرانى جلد 18صفحه370' والدارقطنى جلد 2صفحه119-120' والبيهقي جلد6صفحه63 من طرق عن هارون بن رئاب' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد3صفحه210' والدارمى رقم الحديث: 1685' ومسلم رقم الحديث: 1044' وأبو داؤد رقم الحديث: 1640 من طرق عن حماد بن زيد' به .

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ الْأُسَيْدِيِّ، عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ الْعَدَوِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ، قَالَ: تَحَمَّلْتُ حَمَالَةً فَقَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْاَلُهُ فِيهَا فَقَالَ: اَقِمْ يَا قَبِيصَةُ حَتَّى تَأْتِيَنَا الصَّدَقَةُ فَنَأْمُرَ لَكَ بِهَا ثُمَّ قَالَ: يَا قَبِيصَةُ اِنَّ الْمَسْاَلَةَ لَا تَحِلُّ اِلَّا لِاِحْدَى ثَلَاثٍ رَجُلٍ تَحَمَّلَ حَمَالَةً فَسَاَلَ فِيهَا حَتَّى يُصِيبَهَا ثُمَّ يُمْسِكَ، وَرَجُلٍ اَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اجْتَاحَتْ مَالَهُ فَسَاَلَ حَتَّى يُصِيبَ سَدَادًا مِنْ عَيْشٍ - اَوْ قَالَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ — ثُمَّ يُمْسِكَ، وَرَجُلٍ اَصَابَتْهُ حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ فَقَامَ ثَلَاثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَا مِنْ قَوْمِهِ فَقَالُوا: قَدْ اَصَابَتْ فُلَانًا فَاقَةٌ اَوْ حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ فَسَاَلَ حَتَّى يُصِيبَ سَدَادًا مِنْ عَيْشٍ - اَوْ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ - ثُمَّ يُمْسِكَ وَمَا سِوَاهُنَّ مِنَ الْمَسَائِلِ سُحْتًا يَاْكُلُهَا صَاحِبُهَا سُحْتًا قَالَهَا مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا

فرماتے ہیں کہ میں نے کسی کا قرض ادا کرنے کی ذمہ داری لے لی' سو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا (اس قرضی کی ادائیگی میں مدد کے لیے) تو میں نے آپ سے (مدد کا) سوال کیا' آپ نے فرمایا: اے قبیصہ! ٹھہر جا! یہاں تک کہ ہمارے پاس صدقہ (کا مال) آئے' ہم تجھے اس سے دینے کا حکم دیں گے۔ پھر فرمایا: اے قبیصہ! بے شک مانگنا جائز نہیں ہے سوائے تین آدمیوں کے' (۱) ایک وہ جس نے کسی کا قرض ادا کرنے کی ذمہ داری لی ہو' وہ اس کے لیے مانگے یہاں تک کہ اس کا قرض ادا کردے پھر رُک جائے (۲) ایک وہ آدمی جس کے مال پر تباہی آئی تو مال ختم ہوگیا تو وہ مانگے یہاں تک کہ اس کی زندگی گزارنے کے لیے کافی ہو جائے' پھر وہ مانگنے سے رُک جائے (۳) اور ایک وہ آدمی جس کو سخت ضرورت ہو تو اس کی قوم سے تین معزز آدمی کھڑے ہوں' وہ کہیں کہ اس کو سخت ضرورت یا سخت فاقہ پہنچا ہے' وہ مانگ لے یہاں تک کہ اس کی ضروریات کے لیے کافی ہو جائے' پھر مانگنے سے باز آجائے۔ ان صورتوں کے علاوہ مانگ کے کھانا حرام کھانا ہے' یہ آپ نے دو یا تین مرتبہ فرمایا۔

227- اَبُو اَبِي مَالِكٍ الْاَشْجَعِيُّ

حضرت ابوابی مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1425 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابو مالک الاشجعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1425- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 2صفحه213 من طريق المصنف . وأخرجه الترمذي رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِى مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِى: يَا اَبَهْ اَلَيْسَ قَدْ صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ اَبِى بَكْرٍ وَخَلْفَ عُمَرَ؟ قَالَ: بَلَى فَقُلْتُ: اَفَكَانُوا يَقْنُتُونَ فِي الْفَجْرِ؟ قَالَ: يَا بُنَيَّ مُحْدَثَةٌ

کہ میں نے اپنے والد سے عرض کی: اے ابا جان! کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی ہے؟ فرمایا: کیوں نہیں! میں نے عرض کی: کیا یہ حضرات فجر میں قنوت پڑھتے تھے؟ فرمایا: اے بیٹے! یہ بدعت ہے۔

228- اَبُو رُهْمٍ الْغِفَارِيُّ وَاسْمُهُ كُلْثُومُ بْنُ الْحُصَيْنِ الْغِفَارِيُّ

حضرت ابورھم الغفاری اوران کا نام حضرت کلثوم بن حصین الغفاری رضی اللہ عنہ ہے، کی حدیث

1426 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوحازم الغفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

الحديث: 403 من طريق أبى عوانة' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 27253-27254' والترمذى رقم الحديث: 402' والنسائى رقم الحديث: 1079' وابن ماجه رقم الحديث: 1241' والطحاوى جلد 1صفحه249' والعقيلى جلد2صفحه119' وابن حبان رقم الحديث: 1989' والطبرانى رقم الحديث: 8178-8179 من طرق عن أبى مالك الأشجعى' عن أبيه . وقال الترمذى: حسن صحيح' وحسننه الحافظ فى التلخيص جلد1صفحه246 . وانظر ضعفاء العقيلى جلد 2 صفحه119' والارواء جلد2صفحه182 .

1426- اسناده ضعيف' لجهالة أبى حازم . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6297 الى المصنف . وأخرجه الدارقطنى جلد 4صفحه101 من طريق قيس' به . وأخرجه ابن قانع جلد 2 صفحه393' والطبرانى جلد19صفحه186' والدارقطنى جلد 4صفحه101 من طريق قيس' عن محمد بن على' عن اسحاق بن عبد الله بن أبى فروة' عن أبى حازم' به' وفيه: يوم خيبر . واسحاق متروك . وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 6876' والطبرانى جلد19صفحه186' والبيهقى جلد6 صفحه326 من طريق اسماعيل بن عياش' عن اسحاق بن أبى فروة' عن أبى حازم' به . وفى البيهقى: يوم خيبر أو يوم حنين' أنا أشك . وانظر نصب الراية جلد 4صفحه414 . وفى اسهام النبى صلى الله عليه وآله وسلم

قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ اَبِي حَازِمِ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَوْلَايَ اَبُو رُهْمٍ، قَالَ: حَضَرْتُ حُنَيْنًا اَنَا وَاَخِي، وَمَعَنَا فَرَسَانِ فَاَسْهَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَا اَرْبَعَةَ اَسْهُمٍ وَلِي وَلِاَخِي سَهْمَيْنِ فَبِعْنَا سَهْمَيْنِ مِنْ حُنَيْنٍ بِبَكْرَيْنِ

کہ مجھے حضرت ابورھم کے دوغلاموں نے بتایا' کہا کہ میں اور میرا بھائی بھی حنین کی جنگ میں حاضر ہوئے اور ہمارے ساتھ دوگھوڑے تھے' نبی کریم ﷺ نے ہمیں چار حصے دیئے' میرے اور میرے بھائی کے لیے دو دو حصے' سو ہم نے حنین کے دو حصے دوکرین کے بدلے فروخت کردیئے۔

229- زَيْدُ بْنُ خَالِدِ الْجُهَنِيُّ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ کی احادیث

1427 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَفَهُ فِي اَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا

حضرت زید بن خالد (الجہنی) رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس غازی کے لیے اللہ کی راہ میں سامان تیار کیا گیا اس نے بھاری ثواب پالیا اور جو اس کے پیچھے اس کے اہل خانہ کے پاس رہا اس کی عدم موجودگی میں تو اس نے بھی جہاد کا ثواب پالیا۔

1428 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَلَمْ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اچھی طرح وضو کیا پھر دو رکعتیں (تحیۃ الوضو کی) پڑھیں اور وہ ان دونوں میں بھولا نہیں تو اس کو بخش دیا گیا۔

للفرس سهمين ولصاحبه سهمًا' حديث ابن عمر عند البخاري رقم الحديث: 2863' ومسلم رقم الحديث:1762 .

1427- حديث صحيح مكرر .

1428- حديث صحيح . واسناده هنا منقطع بين زيد بن أسلم وزيد بن خالد بينهما عطاء بن يسار وهو مكرر .

يَسْهُو فِيهِمَا غُفِرَ لَهُ

1429 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيمَنْ زَنَى وَلَمْ يُحْصِنْ جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے فیصلہ کے وقت موجود تھا جو آپ نے اس شخص کے بارے میں فرمایا جس نے زنا کیا اور وہ شادی شدہ نہ ہو تو اس کو سو کوڑے مارے جائیں اور ایک سال کے لیے اسے جلاوطن کیا جائے۔

1430 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ وَزَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَا: اخْتَصَمَ رَجُلَانِ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا: اَنْشُدُكَ

حضرت زید بن خالد جہنی اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ دو آدمی اپنا جھگڑا رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آئے ان میں سے ایک کہنے لگا: میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں آپ ہمارے درمیان کتاب اللہ کی روشنی میں فیصلہ فرمائیں۔ اس کا مدمقابل

1429- حديث صحيح أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 5198 من طريق المصنف . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 6831، والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 7234، والطبرانی رقم الحديث: 5197، والبغوی رقم الحديث: 2581 من طريق عبد العزيز بن أبی سلمة به . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 2649، والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 7235-7237، والطبرانی رقم الحديث: 5194 من طرق عن الزهری به .

1430- حديث صحيح . أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 5199 من طريق المصنف . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 7194 من طريق ابن أبی ذئب وحده به . وأخرجه مالك جلد 2صفحه822، والشافعی فی الرسالة صفحه 248، والحميدی811، وابن أبی شيبة جلد 10صفحه159، وأحمد رقم الحديث: 17083، والبخاری رقم الحديث: 6633، ومسلم رقم الحديث: 1697-1698، وأبو داؤد رقم الحديث: 4445، والترمذی رقم الحديث: 1433، والنسائی رقم الحديث: 5425-5426، وفی الكبریٰ رقم الحديث: 7190-7193، وابن ماجه رقم الحديث: 2549، وابن حبان رقم الحديث: 4437، والطبرانی رقم الحديث: 5190-5191 من طرق عن الزهری، به .

ـنَهٗ لَمَا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ قَالَ: فَقَامَ خَصْمُهٗ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ ابْنِی كَانَ عَسِيفًا عَلٰى هٰذَا ـ يَعْنِي اَجِيرًا ـ وَاِنَّهٗ زَنٰى بِامْرَاَتِهٖ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ فَلَمَّا سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ اَخْبَرُونِی اَنَّ عَلٰى ابْنِی جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ وَاَنَّ عَلٰى امْرَاَةِ هٰذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِی نَفْسِی بِيَدِهٖ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ، اَمَّا الْمِائَةُ الشَّاةِ وَالْخَادِمُ فَهُمَا رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ، وَاغْدُ يَا اُنَيْسُ عَلَى امْرَاَةِ هٰذَا فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا فَسَاَلَهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

کھڑا ہوا اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا بیٹا اس کے ہاں ملازم تھا اس نے اس کی عورت سے زنا کیا سو میں نے اس کے بدلے اس کو ایک سو بکریاں اور خادم دیئے ہیں جب میں نے علماء سے پوچھا تو مجھے انہوں نے بتایا کہ آپ کے بیٹے پر سو کوڑے حد اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اس عورت پر رجم والی حد ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں تم دونوں کے درمیان کتاب اللہ کی روشنی میں فیصلہ کروں گا رہ گئی بات سو بکریوں اور خادموں کی تو وہ تجھے واپس کیے جائیں گے اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے حد اور ایک سال کی جلاوطنی ہے اور اے انیس! اس عورت کے پاس صبح کو جاؤ اگر وہ زنا کا اقرار کرے تو اسے رجم کردو سو صبح وہ اس کے پاس گئے اور اس سے پوچھا تو اس نے اعتراف کیا پس اس کو رجم کیا گیا۔

1431 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت زید بن خالد جہنی اور حضرت ابوہریرہ رضی

1431- حديث صحيح، واسناد المصنف ضعيف، لضعف زمعة . وأخرجه الطبراني رقم الحديث: 5205 من طريق المصنف . وأخرجه مالك جلد 2صفحه826، والشافعي في المسند جلد 2صفحه156، وفي الأم جلد7صفحه181، وعبد الرزاق رقم الحديث: 13598، والحميدي رقم الحديث: 812، وابن أبي شيبة جلد 9صفحه513، وأحمد رقم الحديث: 17100، والدارمي رقم الحديث: 2322، والبخاري رقم الحديث: 2232، ومسلم رقم الحديث: 1704، وأبو داؤد رقم الحديث: 4469، والترمذي رقم الحديث: 1433، والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7260، وابن ماجه رقم الحديث: 2565، وابن الجارود رقم الحديث: 821، وابن حبان رقم الحديث: 4444، والطبراني رقم الحديث: 5201-5207، والدارقطني جلد3صفحه162، والبيهقي جلد8صفحه242-244 من طرق عن الزهري، به .

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا زَنَتْ اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَلْيَجْلِدْهَا فَاِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا فَاِنْ عَادَتْ فَلْيَجْلِدْهَا فَاِنْ عَادَتْ فِي الرَّابِعَةِ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ

اللہ عنہما دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی ایک کی لونڈی زنا کرے تو اس کو کوڑے مارو اگر دوبارہ کرے تو اس کو کوڑے مارو اگر پھر دوبارہ کرے تو اس کو کوڑے مارو اور اگر چوتھی مرتبہ کرے تو اس کو فروخت کر دو اگرچہ بالوں کی رسّی کے بدلے۔

1432 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْءَمَةِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَاْتِي السُّوقَ فَلَوْ رَمَيْنَا بِالنَّبْلِ رَاَيْنَا مَوَاقِعَهَا

حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے پھر ہم بازار آتے تھے اگر ہم کمان کے ساتھ تیر پھینکتے تو ہم اس کے گرنے کی جگہ معلوم کر لیتے تھے۔

230- عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَلْقَمَةَ الثَّقَفِيُّ

حضرت عبدالملک بن علقمہ الثقفی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1433 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ الْحَنَّاطُ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ هَانِءِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ قَعَاصٍ، عَنْ اَبِي حُذَيْفَةَ، عَنْ

حضرت عبدالملک بن علقمہ ابی علقمہ الثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ثقیف کا وفد رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' انہوں نے آپ کو ہدیے دیئے تو آپ

1432- حديث صحيح . وصالح مولى التوأمة ثقة على الصحيح اختلط' وسماع ابن أبي ذئب منه قديم والحديث مكرر .

1433- اسناده ضعيف' لجهالة أبي حذيفة . وأخرجه ابن الأثير في أسد الغابة جلد 3 صفحه 510 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 6 صفحه 551' وفي المسند رقم الحديث: 612' والبخاري في التاريخ جلد 5 صفحه 250' والنسائي رقم الحديث: 3767' وابن قانع جلد 2 صفحه 157' والمزي في تهذيب الكمال جلد 18 صفحه 400 من طرق عن اسماعيل بن عياش' عن يحيى بن هانئ' عن أبي حذيفة ' عن عبد الملك بن محمد' عن عبد الرحمٰن بن علقمة ' به .

عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَلْقَمَةَ اَبِی عَلْقَمَةَ الثَّقَفِيِّ، اَنَّ وَفْدَ ثَقِيفٍ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَهْدَوْا اِلَيْهِ هَدِيَّةً فَقَالَ: اَصَدَقَةٌ اَمْ هَدِيَّةٌ؟ فَاِنَّ الصَّدَقَةَ يُبْتَغٰى بِهَا وَجْهُ اللّٰهِ وَاِنَّ الْهَدِيَّةَ يُبْتَغٰى بِهَا وَجْهُ الرَّسُولِ وَقَضَاءُ الْحَاجَةِ فَسَاَلُوْهُ فَمَا زَالُوا يَسْاَلُونَهُ حَتّٰى مَا صَلَّوُا الظُّهْرَ اِلَّا مَعَ الْعَصْرِ

نے فرمایا: کیا یہ صدقہ ہے یا ہدیہ؟ بے شک صدقے سے اللہ کی رضا مطلوب ہوتی ہے اور ہدیہ کے ساتھ رسول کو رضا مطلوب ہوتی ہے۔ پس انہوں نے آپ سے سوال پوچھنے شروع کر دیئے یہاں تک کہ آپ نے ظہر کی نماز عصر کے وقت پر پڑھائی (یعنی عصر کا وقت قریب آ گیا تھا)۔

231- عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ

حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ کی حدیث

1434 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَيْكَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: تَزَوَّجْتُ بِنْتَ

حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بنت ابی اھاب کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ پاک میں شادی کی' پس ایک حبشی عورت آئی'

1434- حديث صحيح . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 3603' وابن حبان رقم الحديث: 4216' والطبرانی جلد17 صفحه 353' من طريق حماد بن زيد' به' وعند أبی داؤد والطبرانی: عن ابن أبی مليكة ' قال: حدثنی عقبة بن الحارث وحدثنيه صاحب لی عنه هو عبيد بن أبی مريم . وأنا لحديث صاحبی أحفظ . وأخرجه الطبرانی جلد17 صفحه 353' والدارقطنی جلد 4صفحه177 من طريقين عن أيوب' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 15436' والحميدی رقم الحديث: 579' وابن أبی شيبة جلد4 صفحه196' وأحمد رقم الحديث: 19443' والدارمی رقم الحديث: 2260' والبخاری رقم الحديث: 2660' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 6026-6027' وابن حبان رقم الحديث: 4217-4218' والطبرانی جلد 17صفحه351-354' والبيهقی جلد7صفحه463 من طرق عن ابن أبی مليكة ' عن عقبة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13968' وأحمد رقم الحديث: 16193-19442' والبخاری رقم الحديث: 5104' وأبو داؤد رقم الحديث: 3604' والترمذی رقم الحديث: 1151 والنسائی رقم الحديث: 3330' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 6028' والبيهقی جلد 7صفحه463' من طرق عن ابن أبی مليكة ' قال: حدثتنی عبيد بن أبی مريم وقد سمعته من عقبة عن عقبة .

اَبِی اِهَابٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْ اَمَةٌ سَوْدَاءُ فَذَكَرَتْ اَنَّهَا قَدْ اَرْضَعَتْنَا جَمِيعًا فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّهَا كَاذِبَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَكَيْفَ وَقَدْ قِيلَ ثُمَّ عَاوَدْتُهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ عَاوَدْتُهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ: دَعْهَا عَنْكَ

اس نے بتایا کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے' سو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' میں نے آپ سے یہ بات ذکر کی اور میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ جھوٹی عورت ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیسے (جھوٹ بولتی ہے)' بے شک وہ کہا گیا' پھر دوبارہ میں نے عرض کی تو آپ نے دوبارہ وہی پہلے والی بات فرمائی' میں نے پھر تیسری مرتبہ آپ سے عرض کی تو آپ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو۔

232- قُدَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ الْكِلَابِيُّ

حضرت قدامہ بن عبداللہ بن عمار الکلابی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1435 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ الْمَكِّيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ قُدَامَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى نَاقَةٍ صَهْبَاءَ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا اِلَيْكَ اِلَيْكَ

حضرت قدامہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یوم نحر کے دن جمرے کو کنکری مارتے ہوئے دیکھا' آپ اپنی اونٹنی صہباء پر تھے نہ مارا اور نہ پیچھے ہٹایا جارہا تھا نہ ہٹو ہٹو کہا جارہا تھا۔

1435- حديث صحيح . وأيمن بن نابل ثقة على الراجح . وأخرجه الشافعي في الأم جلد 2صفحه213' وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 578' وأحمد رقم الحديث: 15452' والدارمي رقم الحديث: 1907' والبخاري في التاريخ جلد 7صفحه178' والترمذي رقم الحديث: 903' وابن ماجه رقم الحديث: 3035' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1499' والنسائي رقم الحديث: 3061' وابن خزيمة رقم الحديث: 2878' وابن قانع جلد 2 صفحه 358' والطبراني جلد 19صفحه38' وابن عدى جلد 1صفحه424-425' والحاكم جلد 1صفحه446' والبيهقي جلد 5صفحه130 من طرق عن أيمن بن نابل' به . قال الترمذي: حديث حسن صحيح .

233- طِخْفَةُ الْغِفَارِيُّ

حضرت طخفہ الغفاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

1436 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت حارث بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کہتے

1436- اسناده مضطرب ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 23665' والبخارى فى التاريخ جلد4صفحه366 من طريق ابن أبى ذئب' عن الحارث بن عبد الرحمٰن' قال: كنت مع أبى سلمة' فأتانا ابن لعبد الله بن طهفة ' فقال أبو سلمة: ألا تخبرنا عن خبر أبيك' قال: حدثنى أبى عبد الله بن طهفة ـ ورواه يحيى بن أبى كثير' واختلف عليه' فقيل: عنه' عن أبى سلمة بن عبد الرحمٰن' عن يعيش بن طخفة بن قيس' عن أبيه ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 15583' وأبو داؤد رقم الحديث: 5040' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6622-6695' وابن قانع جلد 2صفحه52' والطبرانى رقم الحديث: 8232' والبيهقى فى الآداب رقم الحديث: 977 ـ وقيل: عنه ' عن أبى سلمة ' عن يعيش بن قيس بن طخفة' عن أبيه ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 23667' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6621' وابن ماجه رقم الحديث: 752 ـ وقيل: عنه' عن أبى سلمة ' عن ابن طخفة' عن أبيه ـ أخرجه البخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 1187 ـ وقيل: عنه ' عن محمد بن ابراهيم' عن عطية بن قيس' عن أبيه ـ وهو وهم ـ أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6619 ـ وقيل: عنه' عن محمد بن ابراهيم' عن ابن يعيش بن طغفة أو ابن طخفة عن أبيه ـ أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6696' والحاكم جلد4صفحه271 ـ وقيل: عنه' عن ابن لقيس بن طغفة أو ابن طخفة عن أبيه ' من غير ذكر لأبى سلمة ولا لمحمد بن ابراهيم بينهما ـ أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6697' وابن حبان رقم الحديث: 5550 ـ وقيل عنه: عن قيس بن طهفة ' عن أبيه ' من غير ذكر لأحد بينه وبين قيس ـ أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3723 ـ وقد رواه آخرون' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 23663' والطبرانى رقم الحديث: 8226 من طريق محمد بن عمرو بن حلحلة ' عن نعيم بن عبد الله' عن أبى طخفة ' عن أبيه ـ وقيل فيه: عن أبى هريرة ـ ولا يصح وقيل فيه: عن أبى ذر ولا يصح كذلك ـ وانظر تاريخ البخارى جلد4صفحه366' وعلل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 2186-2305' وتهذيب التهذيب جلد 5 صفحه10 ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23664' وابن قانع جلد2صفحه51-52 ـ

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَجَاءَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طِخْفَةَ الْغِفَارِیُّ فَقَالَ لَهُ اَبُو سَلَمَةَ: حَدِّثْنَا حَدِيثَ اَبِيكَ فَقَالَ: نَعَمْ حَدَّثَنِی اَبِی اَنَّ الضِّيفَانَ كَثُرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَاْخُذُ بِيَدِ ضَيْفِهِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَاْخُذُ بِيَدِ ضَيْفِهِ، فَانْطَلَقَ بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى رَحْلِهِ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ اَعِنْدَكِ شَیْءٌ؟ قَالَتْ: نَعَمْ حَيْسَةٌ صَنَعْتُهَا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَهَاتِيهَا قَالَ: فَاُتِیَ بِهَا فَاَكَلْنَا حَتَّى مَا نَنْظُرُ اِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ: يَا عَائِشَةُ اَعِنْدَكِ شَرَابٌ تَسْقِينَا؟ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، لَبَنٌ يَسِيرٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَتْنَا بِهِ فَشَرِبْنَا حَتَّى مَا نَنْظُرُ اِلَيْهِ ثُمَّ نِمْنَا فَلَمَّا كَانَ الصُّبْحُ اَوْ لَمَّا اَصْبَحْنَا جَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوقِظُنَا وَكَذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ قَالَ: فَاَتَى عَلَیَّ وَاَنَا نَائِمٌ عَلَى وَجْهِی فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ فَقُلْتُ: اَنَا هَذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ هَذِهِ ضِجْعَةٌ يَكْرَهُهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن طخفہ الغفاری کے پاس تھے کہ آپ کو حضرت ابوسلمہ نے کہا: ہم کو اپنے والد کے حوالہ سے حدیث بیان کریں' فرمایا: ہاں! فرمایا: مجھ سے میرے والد نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس مہمان بہت زیادہ ہو گئے تو ایک آدمی نے ایک مہمان کا ہاتھ پکڑ لیا اور ایک نے ایک اور مہمان کا ہاتھ پکڑ لیا تو رسول اللہ ﷺ ہم کو اپنے گھر لے کر چلے' پس فرمایا: اے عائشہ! کیا تیرے پاس کوئی شی ہے؟ انہوں (حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا) نے عرض کی: جی ہاں! حیسہ ہے جو میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے بنایا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو لے آؤ! کہا کہ وہ لایا گیا' سو ہم نے کھایا یہاں تک کہ ہم نے کوئی شی نہ چھوڑی۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تیرے پاس پینے کے لیے کوئی شی ہے تو ہم کو پلاؤ؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! تھوڑا سا دودھ ہے اللہ کے رسول ﷺ کے لیے۔ سو ہمارے پاس لایا گیا ہم دونوں نے اس سے پیا یہاں تک کہ ہم نے کوئی شی نہیں چھوڑی' پھر ہم سو گئے' جب صبح ہوئی یا ہم نے صبح کی تو رسول اللہ ﷺ ہم کو جگانے لگے' اور آپ ایسے ہی کرتے تھے۔ کہا کہ آپ میرے پاس آئے ہیں' میں اپنے چہرے کے بل لیٹا ہوا تھا۔ تو آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں ہوں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح لیٹنے کو اللہ عزوجل ناپسند فرماتا ہے۔

234- اَبُو شُرَيْحٍ

حضرت ابوشریح رضی اللہ عنہ کی حدیث

1437 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ اَبِي شُرَيْحٍ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ لَا يُؤْمِنُ وَاللّٰهِ مَنْ لَا يَاْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا بَوَائِقُهُ؟ قَالَ: شَرُّهُ

حضرت ابوشریح الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! وہ ایمان والانہیں ہے اللہ کی قسم! وہ ایمان والانہیں ہے اللہ کی قسم! وہ ایمان والانہیں ہے جس کا پڑوسی اس کے شر سے محفوظ نہ ہو۔

235- لَقِيطُ بْنُ صَبِرَةَ

حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1438 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عاصم بن لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ اپنے

1437- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 27206' والبخارى رقم الحديث: 6016' والطبرانى جلد 22 صفحه 187' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 9534' من طرق عن ابن أبى ذئب' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16419' والبخارى رقم الحديث: 6016 تعليقًا والحاكم جلد 1 صفحه 10 من طرق عن ابن أبى ذئب' عن المقبرى' عن أبى هريرة . وقيل لأبى حاتم: قال أحمد بن حنبل: جميعًا صحيحين . قال: يحتمل أن يكون جميعًا صحيحين . العلل رقم الحديث: 2203' وانظر العلل للدارقطنى جلد 8 صفحه 160-161' والفتح جلد 10 صفحه 444 .

1438- حديث صحيح . وفى اسناده هنا الحسن بن أبى جعفر' وهو ضعيف' لكنه متابع . وأخرجه الشافعى فى مسنده جلد 1 صفحه 94' وعبد الرزاق رقم الحديث: 79-80' وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 11-27' وأحمد رقم الحديث: 17879' والدارمى رقم الحديث: 711' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 166' وأبو داؤد رقم الحديث: 142-144' والترمذى رقم الحديث: 38-788' والنسائى رقم الحديث: 87-114' وفى الكبرى رقم الحديث: 3047-6698' وابن ماجه رقم الحديث: 448' وابن

قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ الْمَكِّيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَافِدَ قَوْمِي فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْوُضُوءِ فَقَالَ: إِذَا تَوَضَّأْتَ فَخَلِّلِ الْأَصَابِعَ وَبَالِغْ فِي الِاسْتِنْشَاقِ مَا لَمْ تَكُنْ صَائِمًا وَلَا تَضْرِبْ ظَعِينَتَكَ كَمَا تَضْرِبُ أَمَتَكَ

والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور میری قوم کا وفد میرے ساتھ تھا' سو میں نے آپ سے وضو کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا: جب تو وضو کرے تو انگلیوں کا خلال کر اور ناک میں پانی ڈالنے میں خوب مبالغہ کر' اگر تو روزے دار نہ ہو اور اپنے چہرے پر پانی زور سے نہ مار جیسے کہ تو اپنی لونڈی کو مارتا ہے۔

236- سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1439 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت

الجارود رقم الحديث: 80' وابن خزيمة رقم الحديث: 168' وابن قانع في معجم الصحابة جلد3صفحه9' وابن حبان رقم الحديث: 1054' والطبراني جلد 19صفحه216' والحاكم جلد 1صفحه147-148' والبيهقي جلد 1صفحه50-52-76' من طرق عن اسماعيل بن كثير المكي' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وصححه الحاكم .

1439- حديث صحيح . أخرجه الحميدي رقم الحديث: 401' وابن أبي شيبة جلد 1صفحه279' وأحمد رقم الحديث: 16134' وأبو داؤد رقم الحديث: 695' والنسائي رقم الحديث: 747' وابن خزيمة رقم الحديث: 803' والطحاوي جلد 1صفحه458' وفي المشكل رقم الحديث: 2613' وابن حبان رقم الحديث: 2373' والطبراني رقم الحديث: 5624' والحاكم جلد 1صفحه251-252' والبيهقي جلد 2صفحه272 من طرق عن سفيان' به . وصححه الحاكم' وأقره الذهبي . قال البيهقي: قد أقام اسناده سفيان بن عيينة ' وهو حافظ ثقة . ورواه داؤد بن قيس الفراء' عن نافع' واختلف عليه ' فروى عنه موصولًا مرسلًا . انظر مصنف عبد الرزاق رقم الحديث: 2303' وسنن البيهقي جلد 2 صفحه272' وشرح السنة للبغوي رقم الحديث: 537' وانظر أيضًا التاريخ للبخاري جلد 6صفحه393' وفتح الباري لابن رجب جلد 4صفحه27 . وقال أحمد كما في الفتح لابن رجب: صالح' ليس باسناد بأس . وقال

قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ اَبِى حَثْمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا صَلَّى اَحَدُكُمْ فَلْيَدْنُ مِنْ قِبْلَتِهِ لَا يَقْطَعِ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنے قبلہ کے قریب ہو تا کہ شیطان اس کی نماز کو نہ توڑے۔

237- كَعْبُ بْنُ عَاصِمٍ

حضرت کعب بن عاصم رضی اللہ عنہ کی حدیث

1440 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ صَفْوَانَ، عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ، عَنْ كَعْبِ بْنِ عَاصِمٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّيَامُ فِى السَّفَرِ

حضرت کعب بن عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفر کی حالت میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں ہے۔

العقيلى جلد4صفحه196: حديث سهل هذا ثابت . وقال ابن عبد البر فى التمهيد جلد4صفحه195: حديث مختلف فى اسناده' ولكنه حديث حسن .

1440- حديث صحيح . أخرجه الحميدى رقم الحديث: 864' وابن أبى شيبة جلد 3صفحه14' وأحمد رقم الحديث: 23731' والدارمى رقم الحديث: 1718' وابن ماجه رقم الحديث: 1664' والنسائى رقم الحديث: 2254' والرويانى رقم الحديث: 1531' وابن خزيمة رقم الحديث: 2016' والطحاوى جلد2صفحه63' وابن قانع جلد 2 صفحه 276' والطبرانى جلد19صفحه172' والحاكم جلد 1صفحه433' والبيهقى جلد4صفحه242 من طرق عن سفيان' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4469' وأحمد رقم الحديث: 23730' والدارمى رقم الحديث: 1717' والطحاوى جلد2صفحه63' وابن قانع جلد 2صفحه277' والطبرانى جلد 19صفحه171-175' وفى الأوسط رقم الحديث: 9193' والبيهقى جلد4صفحه242 من طرق عن الزهرى' به .

238- ابْنُ بُحَيْنَةَ

حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1441 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ، يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبْصَرَ رَجُلًا يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَقَدْ اُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آلصُّبْحُ اَرْبَعًا آلصُّبْحُ اَرْبَعًا

حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا' وہ فجر کی دو رکعتیں ادا کر رہا تھا اس حالت میں کہ نماز کے لیے اقامت کہی جا چکی تھی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا صبح کی چار رکعتیں ہیں؟ کیا صبح کی چار رکعتیں ہیں؟

239- حَنْظَلَةُ الْاُسَيْدِيُّ

حضرت حنظلہ اُسیدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1442 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت حنظلہ اُسیدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1441- حديث صحيح أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه34' والطحاوى جلد 1صفحه372 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 11صفحه253' وفى المسند رقم الحديث: 839' وأحمد رقم الحديث: 22971-22978' والدارمى رقم الحديث: 1457' والبخارى رقم الحديث: 663' والنسائى فى الكبرىٰ كما فى التحفة جلد 6صفحه477' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 885' وأبو عوانة جلد2صفحه34' والطحاوى جلد 1صفحه372' والبيهقى جلد 2صفحه481 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22976' والبخارى رقم الحديث: 663' ومسلم رقم الحديث: 65' والنسائى رقم الحديث: 866' وابن ماجه رقم الحديث: 1153' وابن أبى عاصم رقم الحديث: 884' وأبو عوانة جلد 2صفحه34' والطحاوى جلد 1صفحه372' والبيهقى جلد 2 صفحه 481 من طرق عن سعد بن ابراهيم' به ' نحوه . وقد وقع فى اسم ابن بحينة اختلاف ووهم .

1442- حديث صحيح . وفى اسناده هنا عمران القطان وهو صدوق وعنعنه قتادة . وأخرجه أحمد رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، عَنْ حَنْظَلَةَ الْأُسَيْدِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُمْ تَكُونُونَ كَمَا تَكُونُونَ عِنْدِي لَأَظَلَّتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ بِأَجْنِحَتِهَا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اسی حالت پر رہو جیسے تم میرے پاس ہوتے ہو تو فرشتے تم کو اپنے پروں سے ڈھانپ لیں۔

240- اَبُو وَاقِدٍ اللَّيْثِيُّ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1443 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوواقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم

الحدیث: 19068' والترمذی رقم الحدیث: 2452' وابن قانع جلد 1صفحه202 من طریق المصنف . وقال الترمذی: حسن غریب من هذا الوجه . وأخرجه ابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 1202' والطبرانی رقم الحدیث: 3493 من طریق عمرو بن مرزوق' عن عمران القطان' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 17646-19067' ومسلم رقم الحدیث: 2750' والترمذی رقم الحدیث: 2514' وابن ماجه رقم الحدیث: 4239' وابن أبی عاصم رقم الحدیث: 1201' وابن قانع جلد 1 صفحه 201-202' والطبرانی رقم الحدیث: 3491-3492' والبیهقی فی الشعب رقم الحدیث: 1095 من طرق عن أبی عثمان النهدی' عن حنظلة' وفیه قصة . وقال الترمذی: حسن صحیح . وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 3490 من طریق آخر عن حنظلة .

1443- حدیث صحیح . أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 3294 من طریق ابراهیم بن سعد' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 20763' والحمیدی رقم الحدیث: 848' وابن أبی شیبة جلد 15صفحه101' وأحمد رقم الحدیث: 21950-21952' والترمذی رقم الحدیث: 2180' وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 76' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 11185' وأبو یعلیٰ رقم الحدیث: 1441' وابن حبان رقم الحدیث: 6702' والطبرانی رقم الحدیث: 3290-3293' من طرق عن الزهری' به . وقال الترمذی: حسن صحیح . وله شاهد عن أبی سعید عند البخاری رقم الحدیث: 3456' ومسلم رقم الحدیث: 2669 .

قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِیمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا الزُّهْرِیُّ، عَنْ سِنَانِ بْنِ اَبِی سِنَانٍ الدُّؤَلِیِّ، عَنْ اَبِی وَاقِدٍ اللَّیْثِیِّ، قَالَ: کُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِحُنَیْنٍ وَنَحْنُ حَدِیثُو عَهْدٍ بِکُفْرٍ فَمَرَرْنَا عَلَی شَجَرَةٍ یَضَعُ الْمُشْرِکُونَ عَلَیْهَا اَسْلِحَتَهُمْ یُقَالُ لَهَا: ذَاتُ اَنْوَاطٍ فَقُلْنَا: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اجْعَلْ لَنَا ذَاتَ اَنْوَاطٍ کَمَا لَهُمْ ذَاتُ اَنْوَاطٍ فَقَالَ: اللّٰهُ اَکْبَرُ قُلْتُمْ کَمَا قَالَ اَهْلُ الْکِتَابِ لِمُوسَی عَلَیْهِ السَّلَامُ (اجْعَلْ لَنَا اِلَهًا کَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ) (الاعراف: 138) ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّکُمْ سَتَرْکَبُونَ سَنَنَ مَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے حنین میں اور ہم زمانۂ کفر والی باتیں کرر ہے تھے سوہم ایسے درخت کے پاس سے گزرے جس پر مشرکوں نے اپنا اسلحہ رکھا ہوا تھا' اس کو ذات انواط کہا جاتا تھا۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے لیے بھی ذات انواط بنائیں جیسے ان کے لیے ذات انواط ہے' تو آپ نے فرمایا: اللہ اکبر! تم ایسے کہتے ہو جیسے اہل کتاب نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا تھا: ہمارے لیے بھی ایسے خدا بناؤ جیسے ان کے لیے خدا ہے۔ (الاعراف:۱۳۸) پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم عنقریب اپنے سے پہلے لوگوں کے طریقے پر چلو گے۔

241- اَبُو عَیَّاشٍ الزُّرَقِیُّ

حضرت ابوعیاش الزرقی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1444 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوعیاش الزرقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1444- حدیث صحیح ۔ وقد توبع ورقاء فی روایته عن منصور وأخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 5138' والبیهقی جلد 3 صفحه 254 من طریق المصنف ۔ وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 4237' وابن أبی شیبة جلد2صفحه465' وفی المسند رقم الحدیث: 815' وأحمد رقم الحدیث: 16630-16632' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1236' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحدیث: 2179' والنسائی رقم الحدیث: 1548-1549' وابن الجارود رقم الحدیث: 232' والطبری فی تفسیره جلد 5صفحه257' والطحاوی جلد 1صفحه318' وابن حبان رقم الحدیث: 2875-2876' والطبرانی رقم الحدیث: 5132-5133-5135-5137-5140' والدارقطنی جلد 2 صفحه 60' والحاکم جلد 1صفحه337' والبیهقی جلد 3صفحه257' والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 1096 من طرق عن منصور' به ۔ ورواه ابن جریج وعمر بن ذر وخلاف بن عبد الرحمٰن وغیرهم' عن مجاهد' مرسلًا ۔ أخرجه

قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ اَبِی عَیَّاشٍ الزُّرَقِیِّ، قَالَ: کُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِعُسْفَانَ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ صَلَاةُ الظُّهْرِ وَعَلَی خَیْلِ الْمُشْرِکِینَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِیدِ قَالَ: فَصَلَّی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاَصْحَابِهِ الظُّهْرَ فَقَالَ الْمُشْرِکُونَ: اِنَّ لَهُمْ صَلَاةً بَعْدَ هَذِهِ اَحَبُّ اِلَیْهِمْ مِنْ اَبْنَائِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ یَعْنُونَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَنَزَلَ جِبْرِیلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ عَلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَاَخْبَرَهُ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآیَةُ (وَاِذَا کُنْتَ فِیهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ) (النساء: **102**) الْآیَةَ اِلَی آخِرِهَا فَحَضَرَتِ الْعَصْرُ فَصَفَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَصْحَابَهُ صَفَّیْنِ وَعَلَیْهِمُ السِّلَاحُ فَکَبَّرَ وَالْعَدُوُّ بَیْنَ یَدَیِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَکَبَّرُوا جَمِیعًا وَرَکَعُوا جَمِیعًا ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

کہ ہم مقامِ عسفان میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے ظہر کی نماز کا وقت ہوا اور مشرکوں کے گھوڑوں پر خالد بن ولید تھے' کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو ظہر کی نماز پڑھائی' مشرکین کہنے لگے: ان کو اس نماز کے بعد والی نماز زیادہ محبوب ہے' اپنے بیٹوں اور اپنے اموال اور اپنی جانوں سے' ان کی مراد عصر کی نماز تھی۔ سو حضرت جبریل علیہ السلام' رسول اللہ ﷺ کے پاس ظہر اور عصر کے درمیان آئے' آپ کو بتایا اور یہ آیت نازل ہوئی: ''وَاِذَا کُنْتَ فِیهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ'' پوری آیت آخر تک' سو نمازِ عصر کا وقت ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کرام کی دو صفیں بنائیں اور وہ اسلحہ زیب تن کیے ہوئے تھے' سو آپ نے تکبیر کہی اور دشمن نبی اکرم ﷺ کے سامنے تھے تو تمام صحابہ کرام نے بھی تکبیر کہی اور تمام نے اکٹھے رکوع بھی کیا' پھر رسول اللہ ﷺ نے سجدہ کیا اور اس صف نے بھی سجدہ کیا جو آپ کے ساتھ تھی اور دوسری صف والے کھڑے رہے ان کی

عبد الرزاق رقم الحدیث: 4236' وابن أبی شیبة جلد2صفحه463' والطبری فی التفسیر جلد5 صفحه257 . وقال الترمذی فی العلل الکبیر صفحه 98: سألت محمدًا' وقلت: أی الروایات فی صلاة الخوف أصح؟ فقال: کل الروایات عندی صحیح' وکل یستعمل' وانما هو علی قدر الخوف' الا حدیث مجاهد' عن أبی عیاش الزرقی' فانی أراه مرسلًا . قال البیهقی جلد 3صفحه257: وهذا اسناد صحیح أی حدیث أبی عیاش وقد رواه قتیبة بن سعید' عن جریر' فذکر فیه سماع مجاهد من أبی عیاش . وقد صرح بسماع مجاهد من أبی عیاش داؤد بن عیسٰی عن منصور عند الطبرانی' وکذا رواه بالسماع أبو خیثمة عن جریر . وانظر علل ابن أبی حاتم رقم الحدیث: 272' وسنن الدارقطنی جلد2صفحه60' وفتح الباری لابن رجب جلد8صفحه344-347' والاصابة جلد7 صفحه294 .

وَالصَّفُّ الَّذِی یَلِیهِ وَالْآخَرُونَ قِیَامٌ یَحْرُسُونَهُمْ، فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ إِلَى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَسَجَدَ الْآخَرُونَ ثُمَّ تَقَدَّمَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ، وَتَأَخَّرَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً أُخْرَى فَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفُّ الَّذِی یَلِیهِ وَالْآخَرُونَ قِیَامٌ یَحْرُسُونَهُمْ فَلَمَّا فَرَغُوا سَجَدَ هَؤُلَاءِ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَيَّاشٍ: فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الصَّلَاةَ مَرَّتَيْنِ مَرَّةً بِعُسْفَانَ وَمَرَّةً فِي أَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ

حفاظت کے لیے۔ پس جب رسول اللہ ﷺ سجدے سے فارغ ہوئے اور دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوئے تو دوسری صف والوں نے سجدہ کیا پھر یہ پہلی صف والوں کی جگہ چلے گئے اور وہ ان کی جگہ چلے گئے' آپ نے ان کو دوسری رکعت پڑھائی' سو تمام لوگوں نے اکٹھے رکوع کیا' پھر رسول اللہ ﷺ نے سجدہ کیا اور اس صف والوں نے سجدہ کیا جو آپ کے قریب تھے اور دوسرے ان کی حفاظت کے لیے کھڑے رہے' پس جب یہ سجدہ سے فارغ ہوئے تو انہوں نے سجدہ کیا' پھر رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیر دیا۔ حضرت ابوعیاش فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ نماز دو مرتبہ پڑھائی' ایک مرتبہ مقامِ عسفان میں اور ایک مرتبہ بنی سلیم کے علاقے میں۔

242- أَبُو بَصْرَةَ الْغِفَارِيُّ

حضرت ابوبصرہ الغفاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

1445- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عمر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام

1445- حديث صحيح، واسناد المصنف ضعيف، عبد الملك بن عمير تغير حفظه، وكان يدلس، وقد عنعنه، لكنه متابع . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 985 الى المصنف . وأخرجه الطبرانى رقم الحديث: 2160 من طريق أبى عوانة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23899 من طريق شيبان، عن عبد الملك بن عمير، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27273، والطبرانى رقم الحديث: 2161 من طريق مرثد بن عبد الله اليزنى، عن أبى بصرة . وأخرجه الفسوى فى المعرفة جلد2صفحه294، وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 1002، والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 582، وابن قانع جلد1صفحه150، والطبرانى رقم الحديث: 2159 من طرق عن أبى

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ الْمَخْزُومِيِّ، اَنَّ اَبَا بَصْرَةَ لَقِيَ اَبَا هُرَيْرَةَ وَهُوَ جَاءٍ فَقَالَ: مِنْ اَيْنَ اَقْبَلْتَ؟ قَالَ: اَقْبَلْتُ مِنَ الطُّورِ صَلَّيْتُ فِيهِ قَالَ: اَمَا اِنِّي لَوْ اَدْرَكْتُكَ لَمْ تَذْهَبْ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصَى

مخزومی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبصرہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملے اور وہ (حضرت ابوبصرہ) کہیں سے آئے تھے پس (حضرت ابوہریرہ نے) فرمایا: کہاں سے آئے ہو؟ کہا کہ طور سے آیا ہوں میں نے اس جگہ نماز پڑھی۔ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: اگر میں تجھے پاتا تو تُو نہ جاتا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ اپنی سواریاں تین مسجدوں مسجد حرام مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کے علاوہ (سفر) کے لیے تیار نہ کرو۔

243- اَبُو سَلَمَةَ

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1446 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا حضرت ابوسلمہ رضی

هريرة، عن أبی بصرة ۔ وروی هذا الحديث عن أبی هريرة، عن بصرة بن أبی بصرة، وهو وهم ۔ انظر الاستيعاب جلد 1صفحه184، والتمهيد جلد 23صفحه36، وأسد الغابة جلد 1صفحه237 ۔ قال الحافظ فی الاصابة ترجمة بصرة جلد 1صفحه320: وقال ابن حبان: يقال: له صحبة ۔ وانما عرض القول فيه للاختلاف فی الحديث المروی عنه هل هو عنه أو عن أبيه؟ وله شاهد عن أبی سعيد عند البخاری رقم الحديث: 1864، ومسلم رقم الحديث: 827، وعن أبی هريرة عند مسلم رقم الحديث: 1397 .

1446- حديث صحيح، واسناد المصنف ضعيف، سماع المصنف من المسعودی حال اختلاطه، وعون بن عبد الله، قيل: لم يسمع من أحد من الصحابة ۔ وأخرجه الطبرانی جلد 23صفحه262 من طريق المصنف ۔ وأخرجه ابن سعد جلد 8صفحه89، وأحمد رقم الحديث: 26711، والترمذی رقم الحديث: 3511، والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 10909-10911، وابن ماجه رقم الحديث: 1598، والطبرانی جلد 23صفحه247 من طرق عن عمر بن أبی سلمة، عن أمه، به ۔ وقال الترمذی:

قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَوْنَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَابُ بِمُصِيبَةٍ فَيَقُولُ: إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللّٰهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيبَتِي فَأْجُرْنِي فِيهَا وَأَعْقِبْنِي مِنْهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَعْطَاهُ اللّٰهُ ذَلِكَ قَالَتْ: فَلَمَّا تُوُفِّيَ أَبُو سَلَمَةَ قُلْتُ: اللّٰهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ: وَأَعْقِبْنِي خَيْرًا مِنْهَا، فَقُلْتُ: مَنْ خَيْرٌ مِنْ أَبِي سَلَمَةَ؟ ثُمَّ قُلْتُهَا فَأَرْجُو أَنْ يَكُونَ قَدْ أَجَرَنِي فِي مُصِيبَتِي وَأُعْقِبْتُ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس بندہ کو کوئی مصیبت پہنچے تو وہ پڑھے: انا للّٰہ وانا الیہ راجعون! اے اللہ! میں تجھ سے اپنی اس مصیبت پر ثواب چاہتا ہوں' مجھے اس میں اجر دے' مجھے اس کے بعد بہتری عطا کر! تو اللہ عزوجل ضرور اسے اس سے بہتر دے گا۔ (حضرت اُم سلمہ) فرماتی ہیں: جب حضرت ابوسلمہ کا وصال ہوگیا تو میں نے عرض کی: اے اللہ! مجھے اس مصیبت پر صبر کی وجہ سے اجر دے' میں چاہتی ہوں اس سے بہتر مجھے عطا کر! میں نے کہا کہ حضرت ابوسلمہ سے بہتر کہاں؟ پھر میں نے عرض کی: میں نے اُمید کی اپنی اس مصیبت پر اجر وثواب کی اور مجھے اس کے بدلے رسول اللہ ﷺ دیے گئے۔

244- عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1447- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے

غريب من هذا الوجه' وروى هذا الحديث من غير وجه عن أم سلمة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16388' والفسوى جلد1صفحه246 من طرق المطلب' عن أم سلمة' به . وقد أخرجه أحمد رقم الحديث: 26739' وأبو داؤد رقم الحديث: 3119' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10910' وابن حبان رقم الحديث: 2949' والطبرانى جلد23صفحه250' والحاكم جلد2صفحه179' والبيهقى جلد7صفحه131 من طرق عن عمر بن أبى سلمة' عن أمه عن النبى صلى الله عليه وآله مسلم' بدون ذكر أبى سلمة فيه . وأخرجه مالك جلد1صفحه236' وابن سعد جلد8صفحه89 .

1447- حديث صحيح . وفى اسناده هنا خطأ' انما هو حديث سمرة بن جندب' وأبو حرة واصل بن عبد

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو حُرَّةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، قَالَ: وَلَا اَعْلَمُهُ اِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّاَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ اَفْضَلُ

ہیں کہ میں صرف نبی اکرم ﷺ کے حوالہ سے ہی جانتا ہوں کہ آپ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن وضو کیا' اس نے اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو غسل کرنا افضل ہے۔

1448 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی کام کے (نہ کرنے) پر قسم اُٹھائی پھر اس کے علاوہ میں

الرحمٰن مضعف فی روايته عن الحسن . وأخرجه البيهقی جلد 1صفحه296 من طريق المصنف . وأخرجه العقيلی جلد 2 صفحه167' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث: 7765' والبيهقی جلد 1صفحه296 من غير شك من طرق عن أبی حُرة' به . قال الحافظ فی التلخيص الحبير جلد2صفحه67: ورواه أبو حُرة' عن الحسن' عن عبد الرحمٰن بن سمرة' ووهم فی اسم صحابيه . وقال أيضًا: والصواب كما قال الدارقطنی: عن قتادة' عن الحسن' عن سمرة' وكذلك قال العقيلی . وقال فی المطالب رقم الحديث: 679 وعزاه الی المصنف: المشهور عن الحسن فی هذا: عن سمرة بن جندب' لا عن عبد الرحمٰن بن سمرة . وأما حديث سمرة بن جندب' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 20189-20272' والدارمی رقم الحديث: 1548' وأبو داؤد رقم الحديث: 354' والترمذی رقم الحديث: 497' والنسائی رقم الحديث: 1379' وابن خزيمة رقم الحديث: 1757' وغيرهم من طرق عن الحسن عن سمرة بن جندب .

1448- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 20647' والدارمی رقم الحديث: 2351' والبخاری رقم الحديث: 7146' ومسلم رقم الحديث: 1652' والنسائی رقم الحديث: 3792 من طرق عن جرير ابن حازم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20644-20646' والدارمی رقم الحديث: 2352' والبخاری رقم الحديث: 7147' ومسلم رقم الحديث: 1652' وأبو داؤد رقم الحديث: 2929' والترمذی رقم الحديث: 1529' والنسائی رقم الحديث: 3800 من طرق عن الحسن' به . قال أبو داؤد: أحاديث أبی موسی' وعدی بن حاتم' وأبی هريرة فی هذا الحديث' روی عن كل واحد منهم فی بعض الرواية الحنث قبل الكفارة' وفی بعض الرواية الكفارة قبل الحنث .

وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ ثُمَّ لِيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ

بہتری دیکھی تو وہ وہ کام کرے جو بہتر ہے پھر اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔

245- يَسَارٌ الْاَنْصَارِيُّ

حضرت یسار الانصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث

1449 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جِسْرُ بْنُ فَرْقَدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَلِيطُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، قَالَ: بَايَعَ جَدِّي رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سلیط بن عبداللہ بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دادا نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تھی۔

246- عُبَادَةُ بْنُ قُرْطٍ

حضرت عبادہ بن قرط رضی اللہ عنہ کی حدیث

1450 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عبادہ بن قرص رضی اللہ عنہ سے روایت

1449- اسناده ضعيف' لضعف جسر بن فرقد' وجهالة سليط . والحديث عزاه الحافظ في الاصابة جلد 6 صفحه 682' وفي المطالب رقم الحديث: 4488' والبوصيرى في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث:6162 الى المصنف . وقال البوصيرى عن البخارى: هذا اسناد مجهول .

1450- اسناده صحيح . أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 7260 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20770-20771' والحارث في مسنده (1079-بغية)' وابن قانع جلد2صفحه192 من طريق سليمان بن المغيرة' به . وأخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 7259 من طريق قرة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 20769' والدارمي رقم الحديث: 2771 من طريق اسماعيل وحماد بن زيد' عن أيوب' عن حميد بن هلال' عن عبادة بن قرط بدون ذكر أبي قتادة . قال الحافظ في الاصابة جلد3صفحه628 بعد أن أورد طريق أيوب عند أحمد: وأدخل أحمد في مسنده والحارث والطيالسي وغيرهم بين حميد وعبادة رجلًا' وهو أبو قتادة العدوى . وقد أدخل الحاكم جلد 4صفحه261-262

قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ، وَسُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْعَدَوِيِّ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ قُرْصٍ - وَقَالَ سُلَيْمَانُ: ابْنِ قُرْطٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ - قَالَ: وَاللَّهِ إِنَّكُمْ لَتَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِيَ أَدَقُّ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعَرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُوبِقَاتِ

ہے اور سلیمان نے کہا: ابن قرط اور انہیں شرف صحابیت حاصل ہے انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! جو کام تم کرتے ہو وہ تمہاری آنکھوں کے بال سے کم حیثیت رکھتے ہیں ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ان کاموں کو ہلاک کرنے والا شمار کرتے تھے۔

247- أَبُو مَحْذُورَةَ سَمُرَةُ بْنُ مِعْيَرٍ

حضرت ابومحزورہ سمرہ بن معیر رضی اللہ عنہ کی حدیث

1451 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابن ابومحذورہ اپنے والد سے روایت

بين حميد وعبادة رجلين، هما عبد الله بن الصامت، عن أبي قتادة. ويروى بهذا اللفظ من حديث أنس عند البخاري رقم الحديث: 6492.

1451- حديث صحيح. وقد خولف المصنف في اسناده. فأخرجه ابن أبي شيبة جلد1 صفحه203، وأحمد رقم الحديث: 27293، والدارمي رقم الحديث: 1199-1200، وأبو داؤد رقم الحديث: 502، والترمذي رقم الحديث: 192، والنسائي رقم الحديث: 629، وابن ماجه رقم الحديث: 709، وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 792، وابن الجارود رقم الحديث: 162، وابن خزيمة رقم الحديث: 377، وأبو عوانة جلد1 صفحه330، والطحاوي جلد 1 صفحه130-135، وابن حبان رقم الحديث: 1681، والطبراني رقم الحديث: 6728، والبيهقي جلد 1 صفحه416 من طرق عن همام، عن عامر الأحول، عن مكحول، عن ابن محيريز، عن أبي محذورة. وأخرجه مسلم رقم الحديث: 379، والنسائي رقم الحديث: 630، وأبو عوانة جلد1 صفحه330، والطبراني رقم الحديث: 6730، وفي الأوسط رقم الحديث: 1660-3091، والدارقطني جلد 1 صفحه227، والبيهقي جلد 1 صفحه416 من طرق عن عامر الأحول، عن مكحول، عن ابن محيريز، عن أبي محذورة. وفي كثير من هذه الروايات ذكر ألفاظ الأذان والاقامة تفصيلًا، ورواية هشام الدستوائي عن عامر الأحول عند مسلم وغيره أثبت الروايات. والله أعلم. وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 505 عن عبد الملك بن أبي محذورة، عن

قَـالَ: حَـدَّثَـنَـا هَـمَّـامٌ، عَنْ عَـامِرٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مَـكْـحُولٍ، عَـنِ ابْـنِ اَبِـى مَـحْـذُورَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَـالَ: عَـلَّـمَـنِى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَذَانَ تِسْعَةَ عَشَـرَ حَرْفًا قَالَ اَبُو بِشْرٍ: وَذَكَرُوا اَنَّـهُ عَـنْ مَـكْـحُـولٍ عَنْ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنِ ابْنِ اَبِى مَحْذُورَةَ عَنْ اَبِيهِ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اذان کے سترہ کلمات سکھائے تھے۔ ابوبشر نے فرمایا کہ انہوں نے مکحول سے‘ انہوں نے ابن محیریز سے‘ انہوں نے اپنے والد سے روایت کی۔

248- اَبُو اُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ

حضرت ابواسید الساعدی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1452 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابواُسید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت

ابن محيريز‘ عن أبى محذورة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15417‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 503‘ وابن ماجه رقم الحديث: 708‘ والنسائى رقم الحديث: 631‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 379 من طريق عبد العزيز بن عبد الملك بن أبى محذورة‘ عن ابن محيريز‘ عن أبى محذورة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15416‘ والبخارى فى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 139‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 504‘ من طريق عبد الملك بن أبى محذورة‘ عن أبى محذورة . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 191‘ والنسائى رقم الحديث: 628‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 378‘ من طريق عبد العزيز بن عبد الملك وأبيه‘ عن أبى محذورة .

1452- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 2511 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16092‘ والبخارى رقم الحديث: 3807‘ ومسلم رقم الحديث: 2511‘ والترمذى رقم الحديث: 3911‘ والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8339‘ والطبرانى جلد 19 صفحه 261 من طرق عن شعبة‘ به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16094-16095‘ والبخارى رقم الحديث: 3790-6053‘ ومسلم رقم الحديث: 2511‘ والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8340‘ والطبرانى جلد 19 صفحه 266 من طرق عن شعبة‘ به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16095‘ والبخارى رقم الحديث: 6053‘ ومسلم رقم الحديث: 2511‘ والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8340‘ والطبرانى جلد 19

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي اُسَيْدٍ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَيْرُ دُوْرِ الْاَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُو عَبْدِ الْاَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ وَبَنُو سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُوْرِ الْاَنْصَارِ خَيْرٌ قَالَ: فَقِيلَ: فُضِّلَ عَلَيْنَا؟ قَالَ: فَقِيلَ: قَدْ فَضَّلَكُمْ عَلَى كَثِيرٍ

ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: انصار کے گھروں سے بنونجار کا گھر بہتر ہے' پھر بنوعبدالاشہل کا' پھر بنوحارث بن خزرج کا اور بنوساعدہ کا اور انصار کے ہر گھر میں بھلائی ہے۔ کہتے ہیں کہ عرض کی گئی: ہم پر بھی فضیلت ہے؟ آپ نے فرمایا: بلاشبہ تمہیں بہت زیادہ فضیلت دی گئی ہے۔

249- عَتَّابُ بْنُ اَسِيدٍ

حضرت عتاب بن اُسید رضی اللہ عنہ کی حدیث

1453 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ اَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ اَبِي عَقْرَبٍ، عَنْ عَتَّابٍ

حضرت عتاب بن اُسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے' فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے کام کی وجہ سے صرف دوگرہ لگائی گئی چادروں کو حاصل کیا' جس کام کو کرنے کی

صفحه 266 من طريق أبي سلمة بن عبد الرحمٰن وابراهيم بن محمد بن طلحة' عن أبي أسيد الساعدي . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 1197' وأحمد رقم الحديث: 392-12044-13116' والبخاري رقم الحديث: 5300' ومسلم رقم الحديث: 2511' والترمذي رقم الحديث: 3910' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8336 من طريق يحيى بن سعيد وحميد' عن أنس' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم .

1453- اسناده حسن . عزاه ابن كثير في جامع المسانيد جلد 8صفحه536' والحافظ في الاصابة جلد 4صفحه429' والبوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3144 الى المصنف . وأخرجه البخاري في تاريخه جلد 7 صفحه 54 تعليقًا والطبراني جلد17صفحه161' وأبو نعيم في الحلية جلد9صفحه21 من طريق خالد بن أبي عثمان' به . وقال الحافظ: اسناده حسن . وانظر التاريخ للبخاري جلد 6صفحه356' وتهذيب الكمال جلد 19 صفحه 282' وتهذيب التهذيب جلد - صفحه89 .

بْنِ اَسِيدٍ، قَالَ: مَا اَصَبْتُ فِي عَمَلِيَ الَّذِي اسْتَعْمَلَنِي عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا بُرْدَيْنِ مُعَقَّدَيْنِ كَسَوْتُهُمَا مَوْلَايَ كَيْسَانَ

ذمہ داری نبی اکرم ﷺ نے مجھے دی تھی اور وہ دو چادریں بھی میں نے اپنے غلام کیسان کو پہنا دیں۔

250- وَاثِلَةُ بْنُ الْاَسْقَعِ

حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ کی حدیث

1454 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ فَضَالَةَ، حَدَّثَنِي اَبُو سَعْدٍ الشَّامِيُّ، قَالَ: رَاَيْتُ وَاثِلَةَ بْنَ الْاَسْقَعِ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ يُصَلِّي فِي مَسْجِدِ دِمَشْقَ وَعَلَيْهِ نَعْلَانِ فَبَزَقَ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى ثُمَّ عَرَكَهَا بِالْاَرْضِ فَلَمَّا صَلَّى قُلْتُ: اَتَصْنَعُ هٰذَا وَاَنْتَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: هٰكَذَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَ

حضرت ابوسعید الشامی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ کو جامع مسجد دمشق میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا' انہوں نے دو نعل (جوتے) پہنے ہوئے تھے' سو انہوں نے اپنے بائیں قدم کے نیچے تھوکا' پھر اس کو زمین پر رگڑ دیا' پس جب انہوں نے نماز پڑھ لی' میں نے عرض کی: آپ نے یہ کیا؟ حالانکہ آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں' آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے ہی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

251- عُمَرُ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1455 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1454- اسناده ضعيف' لضعف الفرج بن فضالة' وجهالة أبي سعد. وهو مكرر 1106.

1455- حديث صحيح. وقد اختلف في اسناده' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 16384' وابنه في زوائده رقم الحديث: 16383' وأبو داؤد رقم الحديث: 3777' وابن حبان رقم الحديث: 5211-5215' والطبراني رقم الحديث: 8300 من طرق عن سليمان بن بلال' عن أبي وجزة' به. وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16374' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10107-10108' والطبراني رقم الحديث: 8301 من

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِی وَجْزَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِی سَلَمَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَمِّ اللّٰهَ - يَعْنِی عَلَى الطَّعَامِ - وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بسم اللہ پڑھ کر کھاؤ اور دائیں جانب سے اور اپنی طرف سے کھاؤ۔

252- حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کی احادیث

1456 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدَ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

طرق عن هشام‘ عن أبی وجزة ‘ عن رجل من مزينة ‘ عن عمر بن أبی سلمة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 16377‘ والترمذی رقم الحديث: 1857‘ وفی العلل الكبير صفحه 307‘ والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10104-10106‘ وابن ماجه رقم الحديث: 3265‘ وابن قانع جلد2صفحه225‘ والطبرانی رقم الحديث: 8299‘ والبيهقی فی الشعب رقم الحديث: 5834 من طريق هشام بن عروة ‘ عن أبيه ‘ عن عمر بن أبی سلمة . وقال النسائی عن حديث هشام‘ عن أبی وجزة ‘ عن رجل‘ عن عمر: هذا الصواب عندنا . انظر التحفة جلد8صفحه132 . ومال الى هذا ابن المدينی والبيهقی . انظر الشعب رقم الحديث: 5834 . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 570‘ وابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 810‘ وأحمد رقم الحديث: 16375‘ والدارمی رقم الحديث: 2025-2051‘ والبخاری رقم الحديث: 5377‘ ومسلم رقم الحديث: 2022‘ والترمذی فی العلل الكبير صفحه 307‘ والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10109‘ وابن ماجه رقم الحديث: 3267‘ والطبرانی رقم الحديث: 8299‘ والبيهقی جلد 7صفحه277‘ وفی الشعب رقم الحديث: 5843‘ وفی الآداب رقم الحديث: 629‘ والبغوی رقم الحديث: 2823 من طريق وهب بن كيسان‘ عن عمر . قال البخاری كما فی العلل الكبير للترمذی: كان حديث أبی وجزة أصح . وانظر التحفة جلد8صفحه131‘ والفتح جلد9صفحه524 .

1456- اسناده منقطع‘ يوسف بن ماهك لم يسمع من حكيم بن حزام‘ بينهما عبد الله بن عصمة ‘ وهو مجهول . وانظر الحديث رقم الحديث: 1415 . وأخرجه البيهقی جلد5صفحه267 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15347-15350‘ وابن ماجه رقم الحديث: 2187‘ والطبرانی

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، اَخْبَرَنِی جَعْفَرُ بْنُ اِيَاسَ، قَالَ: سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ مَاهَكَ، يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، الرَّجُلُ يَطْلُبُ مِنِّی الْبَيْعَ وَلَيْسَ عِنْدِی اَفَاَبْتَاعُهُ لَهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک آدمی مجھ سے بیع کرنا چاہتا ہے حالانکہ میرے پاس کوئی چیز ہے ہی نہیں کیا میں اس کے لیے فروخت کروں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو چیز تیرے پاس نہیں ہے اس کو نہ فروخت کر۔

1457 - حَدَّثَنَا دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِی بِشْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ مَاهَكَ، يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، قَالَ: بَايَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا اَخِرَّ اِلَّا وَاَنَا قَائِمٌ

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی یہ کہ میں (جنگ سے) پیچھے نہیں ہٹوں گا اور کھڑا ہی رہوں گا

رقم الحديث: 3097 من طرق عن شعبة ' به ' وعند أحمد زيادة متن الحديث الآتی . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15346-15611 ' وأبو داؤد رقم الحديث: 3503 ' والترمذی رقم الحديث: 1232 ' والنسائی رقم الحديث: 4627 ' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 6206 ' وابن ماجه رقم الحديث: 2187 ' والطبرانی رقم الحديث: 3098-3099 ' والبيهقی جلد 5 صفحه 317 من طرق عن أبی بشر جعفر بن اياس ' به . وأخرجه الشافعی فی الرسالة صفحه 336-337 ' وفی مسنده جلد 2 صفحه 295 ' وأحمد رقم الحديث: 15348 ' والترمذی رقم الحديث: 1233-1235 ' والنسائی فی الكبرٰی كما فی التحفة جلد 3 صفحه 79 ' والطبرانی رقم الحديث: 3100-3105 ' وفی الأوسط رقم الحديث: 581 ' وفی الصغير جلد 2 صفحه 4 ' والبيهقی جلد 5 صفحه 339-267 ' من طريق حماد بن زيد وابن سيرين وغيرهما عن أيوب عن يوسف به . وقال الترمذی: حديث حسن .

1457- اسناده منقطع ' كسابقه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15347 ' والنسائی رقم الحديث: 1083 ' والطبرانی رقم الحديث: 3106 ' وابن عساكر فی تاريخه جلد 15 صفحه 107 من طرق عن شعبة ' به . وعند أحمد وابن عساكر هذا الحديث والذی قبله حديث واحد . وأخرجه الطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 204 من طريق ابن أبی عروبة ' عن أبی بشر جعفر بن أبی وحشية ' به .

253- كُدَيْرٌ الضَّبِّيُّ

حضرت کدیر الضبی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1458 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ كُدَيْرًا الضَّبِّيَّ، قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَسَمِعْتُهُ مِنْهُ مِنْ خَمْسِينَ سَنَةً قَالَ شُعْبَةُ: وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ أَبِي إِسْحَاقَ، مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً أَوْ أَكْثَرَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ شُعْبَةَ مِنْ خَمْسٍ أَوْ سِتٍّ وَأَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ أَبُو بِشْرٍ: وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ أَبِي دَاوُدَ مُنْذُ أَكْثَرَ مِنْ خَمْسِينَ سَنَةً قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ: وَسَمِعْتُهُ مِنْ يُونُسَ مُنْذُ سَبْعِينَ سَنَةً قَالَ الشَّيْخُ أَبُو نُعَيْمٍ: سَمِعْتُهُ مُنْذُ سِتٍّ وَسَبْعِينَ سَنَةً قَالَ: أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ

حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت کدیر الضبی رضی اللہ عنہ سے سنا' ابواسحاق نے فرمایا کہ میں نے ان (حضرت کدیر الضبی رضی اللہ عنہ) سے اس وقت سنا جب اُن کی عمر پچاس سال تھی۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابواسحاق سے سنا اس وقت کہ اُن کی عمر چالیس سال یا اس سے زیادہ تھی۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبہ سے سنا کہ اس وقت جب اُن کی عمر پچاس سال یا ساٹھ یا چالیس تھی۔ ابوبشر فرماتے ہیں کہ میں نے ابوداؤد سے سنا اس وقت اُن کی عمر پچاس سال تھی۔ ابومحمد فرماتے ہیں کہ میں نے یونس سے سنا' اس وقت اُن کی عمر ستر سال تھی۔ الشیخ ابونعیم فرماتے ہیں: میں نے ان سے سنا

1458- اسناده ضعيف' لارساله ' كدير تابعي كما سبق . وأخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 2729' وأبو نعيم في الحلية جلد 4صفحه346' والبيهقي جلد10صفحه158' وابن الأثير في أسد الغابة جلد 4صفحه463 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19691' وابن أبي عاصم رقم الحديث: 2730' وابن خزيمة رقم الحديث: 2503' والطبراني جلد19صفحه187' وأبو نعيم في الحلية جلد4صفحه346' والبيهقي جلد4صفحه186' والخطيب جلد13صفحه426 من طرق عن أبي اسحاق به . ورواه زهير بن معاوية ' عن أبي اسحاق' به ' وفيه: أنه أتى رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم . أخرجه ابن قانع في معجمه جلد2صفحه384 عن البغوي' عن جده' عن الحسن الأشيب' عن زهير' به . وقال: كذا قال ابن منيع: عن كدير أنه أتى . ولم ير كدير النبي صلى الله عليه وآله وسلم' وانما هو: عن رجل' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم .

قَالَ: قُلِ الْعَدْلَ وَاَعْطِ الْفَضْلَ قَالَ: فَإِنْ لَمْ اُطِقْ ذَلِكَ؟ قَالَ: فَاَطْعِمِ الطَّعَامَ وَاَفْشِ السَّلَامَ قَالَ: فَإِنْ لَمْ اُطِقْ ذَلِكَ اَوْ لَمْ اَسْتَطِعْ؟ قَالَ: فَهَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَانْظُرْ بَعِيرًا مِنْ اِبِلِكَ وَسِقَاءً وَانْظُرْ اَهْلَ بَيْتٍ لَا يَشْرَبُونَ الْمَاءَ اِلَّا غِبًّا فَاسْقِهِمْ فَإِنَّكَ لَعَلَّكَ اَنْ لَا يَنْفُقَ بَعِيرُكَ وَلَا يَنْخَرِقَ سِقَاؤُكَ حَتّٰى تَجِبَ لَكَ الْجَنَّةُ

اس وقت جبکہ ان کی عمر چھہتر سال تھی۔ انہوں نے فرمایا کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے عمل کے متعلق بتائیں جس کی وجہ سے میں جنت میں داخل ہو جاؤں! آپ نے فرمایا: میانہ روی اختیار کر اور زائد مال (اللہ کی راہ میں) دے دو۔ عرض کی: اگر میں اس کی طاقت نہ رکھوں؟ فرمایا: تو کھانا کھلا اور سلام عام کر۔ انہوں نے عرض کی: اگر میں اس کی طاقت نہ رکھوں؟ آپ نے فرمایا: کیا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ عرض کی: جی ہاں! فرمایا: اپنے اونٹوں میں ایک اونٹ اور ایک مشکیزہ دیکھ اور اپنے اہل خانہ کو دیکھ جو دوری کی وجہ سے پانی نہ پیتے ہوں' سو ان کو پانی پلا' اُمید ہے کہ تیرا اونٹ ختم نہیں ہوگا اور نہ تیرا مشکیزہ پھٹے گا مگر تیرے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔

254- عَمُّ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ

حضرت خارجہ بن صلت رضی اللہ عنہ کے چچا کی حدیث

1459 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت خارجہ بن صلت رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے

1459- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21884' وأبو داؤد رقم الحديث: 3897' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10871' وعنه ابن السني في عمل اليوم والليلة رقم الحديث: 630 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد7صفحه411' وفي المسند رقم الحديث: 631-632' وأحمد رقم الحديث: 21884' وأبو داؤد رقم الحديث: 3896' والطحاوي جلد 4صفحه126' وابن حبان رقم الحديث: 6111' والطبراني جلد 17صفحه190' والحاكم جلد 1صفحه559-560' والبيهقي في الدلائل جلد 7صفحه91-92 من طرق عن زكريا بن أبي زائدة' عن الشعبي' به . وله شاهد عن أبي سعيد عند البخاري رقم الحديث: 2276' ومسلم رقم الحديث: 2201 .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِی السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِیِّ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الصَّلْتِ، عَنْ عَمِّهِ، اَنَّهُمْ جَائُوا مِنْ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرُّوا بِحَیٍّ مِنْ اَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَقَالُوا: جِئْتُمْ مِنْ عِنْدِ هٰذَا النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: فَفِيكُمْ رَاقٍ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: فَأُتِیَ بِرَجُلٍ مُقَيَّدٍ فَقَرَاَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اُمَّ الْقُرْآنِ ثَلَاثًا بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِیِّ فَاَمَرُوا لَهُمْ بِشَیْءٍ فَقَالُوا: لَا حَتّٰی نَسْاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلْ فَلَعَمْرِی لَمَنْ اَكَلَ بِرُقْيَةِ بَاطِلٍ لَقَدْ اَكَلْتَ بِرُقْيَةِ حَقٍّ

روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس سے آئے' وہ عرب کے ایک قبیلہ کے پاس سے گزرے انہوں نے کہا: کیا آپ اس نبی ﷺ کے پاس سے آئے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! انہوں نے کہا: تمہارے پاس کوئی دَم ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! پس وہ ایک آدمی لے کر آئے' اس آدمی پر ان میں سے کسی نے سورۂ فاتحہ تین دن ورات تک پڑھی' سوانہوں نے ان کو کوئی شی دینے کا ارادہ کیا تو انہوں نے کہا: ہم نہیں لیں گے یہاں تک کہ ہم نبی اکرم ﷺ سے پوچھ لیں۔ پس ایک آدمی نے آپ سے پوچھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کھاؤ! کیونکہ کوئی ناجائز دَم کر کے بھی کھاتا ہے' بلاشبہ تم تو جائز دَم کر کے کھا رہے ہو۔

255- عَمْرُو بْنُ سَلِمَةَ الْجَرْمِیُّ

حضرت عمرو بن سلمہ الجرمی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1460 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عمرو بن سلمہ الجرمی فرماتے ہیں کہ اُن کے

1460- حديث صحيح' واسناد المصنف مرسل . أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3962 من طريق المصنف . وقد اختلف على مسعر فى هذا الحديث' فأخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه336' وأحمد رقم الحديث: 20705' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3964 من طريق يزيد بن هارون وعبد الواحد بن واصل' عن مسعر' به' مرسلًا' كرواية المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 7 صفحه89' وابن أبى شيبة جلد 1 صفحه344' وأحمد رقم الحديث: 20347' وأبو داؤد رقم الحديث: 587' وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 2596 من طريق وكيد ويوسف' عن مسعر' عن عمرو' عن أبيه . وقد رواه أبو قلابة وغيره عن عمرو . أخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه337' وأحمد رقم الحديث: 20706 من طريق خالد الحذاء' عن أبى قلابة' عن عمرو' قال: كانوا يأتونا الركبان من قبل

قَالَ: حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بْنُ حَبِيبٍ الْجَرْمِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَلِمَةَ الْجَرْمِيُّ، اَنَّ اَبَاهُ، وَنَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ اَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَنْ يُصَلِّي لَنَا ـ اَوْ مَنْ يُصَلِّي بِنَا؟ فَقَالَ: يُصَلِّي لَكُمْ ـ اَوْ يُصَلِّي بِكُمْ ـ اَكْثَرُكُمْ اَخْذًا لِلْقُرْآنِ ـ اَوْ اَكْثَرُكُمْ جَمْعًا لِلْقُرْآنِ قَالَ: فَقَدِمُوا فَمَا وَجَدُوا اَحَدًا مَعَهُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا مَعِي فَقَدَّمُونِي فَصَلَّيْتُ بِهِمْ وَاَنَا غُلَامٌ عَلَيَّ شَمْلَةٌ لِي قَالَ مِسْعَرٌ: فَاَنَا اَدْرَكْتُهُ يُصَلِّي بِهِمْ وَيُصَلِّي عَلَى جَنَائِزِهِمْ لَا يُنَازِعُهُ اَحَدٌ حَتَّى مَضَى

والد اور اُن کی قوم سے ایک گروہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے‘ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کو نماز کون پڑھائے گا؟ یا ہم کس کے ساتھ نماز پڑھیں گے؟ آپ نے فرمایا: تم کو وہ نماز پڑھائے‘ یا تم اس کے پیچھے پڑھو جو قرآن کا سب سے زیادہ قاری ہو‘ یا جسے تم میں سے زیادہ قرآن یاد ہو۔ کہتے ہیں کہ وہ آگے بڑھے اور انہیں میرے سوا زیادہ قرآن یاد رکھنے والا نہ ملا (اس وقت سب سے زیادہ قرآن پاک مجھے یاد تھا) پس مجھے آگے کیا گیا‘ سو میں نے اُن کو نماز پڑھائی حالانکہ میں بچہ تھا‘ مجھ پر ایک چادر تھی۔ حضرت مسعر فرماتے ہیں: میں نے انہیں نماز پڑھاتے پایا اور انہیں لوگوں کی نمازِ جنازہ پڑھاتے ہوئے دیکھا‘ کوئی بھی ان سے اس معاملہ میں جھگڑتا نہیں تھا حتیٰ کہ وہ چل بسے۔

رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآله وسلم . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 4302‘ والنسائى رقم الحديث: 635‘ والدارقطنى جلد 2صفحه42‘ والحاكم جلد 3صفحه47 من طريق حماد بن زيد‘ عن أيوب‘ عن أبى قلابة‘ عن عمرو‘ عن أبيه‘ ثم سمعه أيوب من عمرو . وأخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه336-337‘ وابن أبى شيبة جلد 1صفحه343‘ وأحمد رقم الحديث: 20704‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 585‘ وابن الجارود رقم الحديث: 309‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 1512‘ والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3963 من طرق‘ عن أيوب‘ عن عمرو‘ به‘ مثله . وأخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه 337‘ وابن أبى شيبة جلد 1صفحه343‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 586‘ والنسائى رقم الحديث: 766‘ وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 2599‘ والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3964 من طريق عاصم الأحول‘ عن عمرو قال: لما رجع قومى من عند النبى صلى الله عليه وآله وسلم قالوا......فذكر نحوه .

256- عَمْرُو بْنُ اُمَيَّةَ الضَّمْرِیُّ

حضرت عمرو بن امیہ الضمر ی رضی اللہ عنہ کی حدیث

1461 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِی حُمَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِیُّ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: اَتَی عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَی عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ الضَّمْرِیِّ وَهُوَ يَسُومُ بِمِرْطٍ فِی السُّوقِ فَقَالَ: مَا تَصْنَعُ يَا عَمْرُو؟ قَالَ: اَشْتَرِی هَذَا فَاَتَصَدَّقُ بِهِ فَقَالَ لَهُ: فَاَنْتَ اِذًا، قَالَ: ثُمَّ مَضَی ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ: يَا عَمْرُو مَا صَنَعَ الْمِرْطُ؟ قَالَ: اشْتَرَيْتُهُ فَتَصَدَّقْتُ بِهِ قَالَ: عَلَی مَنْ؟ قَالَ: عَلَی الرَّقِيقَةِ؟ قَالَ: وَمَنْ رَقِيقَةٌ؟ قَالَ: امْرَاَتِی، قَالَ: وَتَصَدَّقْتَ بِهِ عَلَی امْرَاَتِكَ؟ قَالَ: اِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا اَعْطَيْتُمُوهُنَّ مِنْ شَیْءٍ فَهُوَ لَكُمْ صَدَقَةٌ فَقَالَ: يَا عَمْرُو لَا تَكْذِبْ عَلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَاللّٰهِ لَا اُفَارِقُكَ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن امیہ الضمر ی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ' حضرت عمرو بن امیہ الضمر ی کے پاس آئے اور یہ بازار میں چادریں فروخت کر رہے تھے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: اے عمرو! تو کیا کرتا ہے؟ (حضرت عمرو نے) عرض کی: میں اس سے کوئی شی خریدتا ہوں اور اس کے بعد صدقہ کرتا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اس وقت تُو؟ کہا کہ پھر حضرت عمر چلے گئے' پھر واپس لوٹے' فرمایا: اے عمرو! تو نے چادر سے کیا کیا؟ عرض کی: میں نے اس کو فروخت کیا اور میں نے اس کو صدقہ کر دیا' فرمایا: کس پر؟ عرض کی: اپنی لونڈی پر' فرمایا: کون سی لونڈی؟ عرض کی: میری بیوی' فرمایا: تو نے اپنی بیوی پر صدقہ کیا ہے؟ عرض کی کہ میں نے رسول اللہ ﷺ

1461- اسناده ضعيف' لضعف محمد بن أبی حميد . وأخرجه البزار (1507-كشف) والبيهقی جلد 4صفحه178' وفی الشعب رقم الحديث: 17654 من طريق المصنف . وعند البزار زيادة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 17654' والبيهقی جلد4صفحه178 من طريقين عن محمد بن أبی حميد' به . ورواه حاتم بن اسماعيل' واختلف عليه' فأخرجه البخاری فی التاريخ جلد 3صفحه434 عن زكريا بن عدی' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 9184 عن القعنبی كلاهما عن حاتم بن اسماعيل' عن يعقوب بن عمرو' عن الزبرقان بن عبد الله بن عمرو بن أمية ' عن أبيه ' عن عمرو' مختصرًا .

حَتَّى تَأْتِيَ عَائِشَةَ فَتَسْأَلَهَا، قَالَ: فَانْطَلَقَا حَتَّى دَخَلَا عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَ لَهَا عَمْرٌو: يَا أُمَّتَاهُ هَذَا عُمَرُ يَقُولُ لِي: لَا تَكْذِبْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَشَدْتُكِ بِاللّٰهِ أَسَمِعْتِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا أَعْطَيْتُمُوهُنَّ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ لَكُمْ صَدَقَةٌ؟ قَالَتْ: اللّٰهُمَّ نَعَمْ، اللّٰهُمَّ نَعَمْ

کوفرماتے سنا ہے: اللہ کی قسم! تم جوشی اپنی بیوی کو دووہ تمہارے لیے صدقہ ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا: اے عمرو! رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ نہ بولو' کہا کہ اللہ کی قسم! میں آپ سے جدا نہیں ہوں گا یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاؤں آپ سے پوچھو۔ پس کہا: وہ دونوں چلے یہاں تک کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' حضرت عمرو نے آپ سے عرض کی: اے امی جان! یہ حضرت عمر ہیں' مجھے کہتے ہیں کہ تم رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ نہ باندھو' ہم آپ کو اللہ کی قسم دیتے ہیں! کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے سنا ہے کہ جو تم ان (عورتوں) کو کوئی شی دو وہ تمہارے لیے صدقہ ہوگی؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہاں (یعنی میں نے سنا ہے)۔

257- عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ

حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1462 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کعبہ کے اندر نماز پڑھی۔

1462- حديث صحيح . وفي اسناده هنا ارسال . وأخرجه البيهقي جلد 2صفحه328 من طريق المصنف' وقال: تفرد به حماد بن سلمة' وفيه ارسال بين عروة وعثمان . وأخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث:716' وأحمد رقم الحديث:15424' وابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث:612' والطبراني رقم الحديث:8398 من طرق عن حماد بن سلمة' به' وفي آخره زيادة عند ابن أبي شيبة وأحمد .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْكَعْبَةِ

258- الْمُطَّلِبُ

حضرت مطلب رضی اللہ عنہ کی حدیث

1463 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعِ بْنِ الْعَمْيَاءِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ الْمُطَّلِبِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّلَاةُ مَثْنَى مَثْنَى، وَتَشَهَّدٌ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ،

حضرت مطلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نماز دو دو رکعتیں ہیں، ہر دو رکعتوں میں التحیات ہے اور فقیر اور مسکین والی حالت بنا کر دعا مانگنا اور آپ نے اپنے ہاتھوں کو سمیٹا اور دعا کی: اے اللہ! اے اللہ! جو ایسا نہ کرے وہ نقصان میں ہے، وہ نقصان میں ہے۔

1463- حديث ضعيف مضطرب الاسناد . وأخرجه الترمذى فى العلل الكبير صفحه81' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1586' والبيهقى جلد 2صفحه488 من طريق المصنف . واختلف على عبد ربه بن سعيد فيه ' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 17563-17564' وأبو داؤد رقم الحديث: 1296' والعقيلى جلد 2صفحه311' وابن ماجه رقم الحديث: 1325' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 616-1441' وابن خزيمة رقم الحديث: 1212' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1587' وابن قانع جلد 3صفحه103 من طرق عن شعبة ' به . وخالف الليث بن سعد شعبة فيه فقال: عن عبد ربه بن سعيد' عن عمران بن أبى أنس' عن عبد الله بن نافع بن العمياء' عن ربيعة بن الحارث' عن الفضل بن عباس' عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم . أخرجه ابن المبارك فى مسنده رقم الحديث: 54' وأحمد رقم الحديث: 17560' والترمذى رقم الحديث: 385' وفى العلل الكبير صفحه82' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 615-1440' والعقيلى جلد 2صفحه310' وابن خزيمة رقم الحديث: 1213' والطبرانى جلد18صفحه295' وفى الأوسط رقم الحديث: 8632' والبيهقى جلد2صفحه488 . ورجح الامام أحمد والبخارى وأبو حاتم وغيرهم رواية الليث' وأن شعبة أخطأ فى اسناده . انظر التاريخ للبخارى جلد 3صفحه284' والمسند جلد 4صفحه167' والجامع للترمذى جلد2صفحه226-227' والعلل الكبير صفحه80-81' والمعرفة والتاريخ للفسوى جلد2صفحه202' والعلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 324-365' ومعالم السنن للخطابى جلد1صفحه279 .

وَتَبَأّسْ، وَتَمَسْكَنْ، وَاَقْنِعْ يَدَكَ وَقُلْ: اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ
فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَهِيَ خِدَاجٌ فَهِيَ خِدَاجٌ

259- عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کی حدیث

1464 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِي رَبَاحٍ، يَقُولُ: بَيْنَمَا ابْنُ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُنَا اِذْ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ، وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ تَفْضُلُ بِمِائَةٍ قَالَ عَطَاءٌ: فَكَاَنَّهُ مِائَةُ اَلْفٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا اَبَا مُحَمَّدٍ، هَذَا الْفَضْلُ الَّذِي تَذْكُرُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحْدَهُ اَوْ فِي الْحَرَمِ؟ قَالَ: لَا بَلْ فِي الْحَرَمِ فَاِنَّ الْحَرَمَ كُلَّهُ مَسْجِدٌ

حضرت عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس دوران کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ہمیں خطبہ دے رہے تھے' اچانک فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا مسجد حرام کے علاوہ دوسری مسجدوں سے ہزار درجہ فضیلت رکھتی ہے اور مسجد حرام کی نماز اس سے سو درجہ فضیلت رکھتی ہے۔ میں نے عرض کی: اے ابو محمد! یہ فضیلت صرف مسجد حرام کے اندر ہے یا سارے حرم میں؟ فرمایا: نہیں! بلکہ سارے حرم میں' بے شک حرم سارے کا سارا مسجد ہے۔

1464- حديث صحيح . وفي اسناده هنا الربيع بن صبيح' وهو ضعيف' لكنه متابع . وأخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 3 صفحه 322' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 4143 من طريق المصنف . وأخرجه الطبراني في الكبير (270- قطعة من الجزء13) من طريق الربيع بن صبيح' به . وأخرجه مسدد' وأحمد بن منيع في مسنديهما كما في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 989-990' وأحمد رقم الحديث: 16162' وعبد بن حميد رقم الحديث: 520' والحارث في مسنده (395-بغية)' والبزار رقم الحديث: 2196' والطحاوي جلد3صفحه127' وفي المشكل رقم الحديث: 597-598' وابن حبان رقم الحديث: 1620' والبيهقي جلد 5صفحه246' وفي الشعب رقم الحديث: 4142 من طريق حبيب المعلم' عن عطاء' به .

260- اَبُو جُحَيْفَةَ

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1465 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ اَبِى جُحَيْفَةَ، قَالَ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ مِنْهُ بَيْضَاءُ وَاَشَارَ اِلَى الْعَنْفَقَةِ قَالَ: فَقِيلَ لَهُ: مِثْلُ مَنْ اَنْتَ يَوْمَئِذٍ يَا اَبَا جُحَيْفَةَ؟ قَالَ: اَبْرِى النَّبْلَ وَاَرِيشُهَا

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' آپ کے یہ بال سفید تھے اور اشارہ آپ نے ہونٹ سے نیچے والے بالوں کی طرف کیا' آپ (یعنی ابوجحیفہ) سے عرض کی گئی: اے ابوجحیفہ! آپ اس دن کیا کرتے تھے؟ فرمایا: تیر بناتا تھا اور اس پر پر لگاتا تھا۔

261- اَبُو بُرْدَةَ

حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1466 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ' یہ حضرت ابوموسیٰ کے

1465- حديث صحيح' وهو مكرر .

1466- حديث منكر . قاله النسائى . أخرجه البيهقى جلد 8 صفحه 298 من طريق المصنف' به . عن أبى بردة . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 7 صفحه 516-517' والنسائى رقم الحديث: 5693' والطبرانى جلد 22 صفحه 198-199' والدارقطنى جلد 4 صفحه 259 من طرق عن أبى الأحوص' به' عن أبى بردة بن نيار . وقال الحافظ فى الاصابة جلد 7 صفحه 50 فى ترجمة أبى بردة' غير منسوب: غاير من جمع مسند الطيالسى بينه وبين أبى بردة بن نيار . وقال أبو زرعة: وهم أبو الأحوص' فقال: عن سماك' عن القاسم' عن أبيه' عن أبى بردة . قلب من الاسناد موضعًا' وصحف فى موضع . أما القلب: فقوله: عن أبى بردة . أراد عن ابن بريدة' ثم احتاج أن يقول: ابن بريدة' عن أبيه . فقلب الاسناد بأسره' وأفحش فى الخطأ . وأفحش من ذلك' وأشنع تصحيفه فى متنه: اشربوا فى الظروف' ولا تسكروا . من العلل لابن أبى حاتم جلد 2 صفحه 24 . وقال النسائى: هذا حديث منكر' غلط فيه أبو الأحوص' لا نعلم أن أحدًا تابعه عليه من أصحاب سماك بن حرب' وسماك ليس بالقوى' وكان يقبل التلقين . قال أحمد بن حنبل: كان أبو الأحوص يخطئ فى هذا الحديث . خالفه شريك فى اسناده' وفى لفظه . وقال الدارقطنى: وهم فيه أبو الأحوص فى اسناده ومتنه . وقال غيره: عن سماك' عن القاسم' عن ابن بريدة' عن أبيه: ولا تشربوا مسكرًا .

قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِى بُرْدَةَ، وَلَيْسَ بِابْنِ اَبِى مُوسَى اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اشْرَبُوا وَلَا تَسْكَرُوا

بیٹے نہیں ہیں' فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پیو اور نشہ نہ کرو۔

262- اُذَيْنَةُ

حضرت اذینہ رضی اللہ عنہ کی حدیث

1467 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اَبِى اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اُذَيْنَةَ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَاَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَاْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ

حضرت عبدالرحمٰن بن اذینہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی کام (کے نہ کرنے) پر قسم اُٹھائے' پھر وہ اس کے علاوہ میں بھلائی دیکھے تو وہ اس کو اختیار کرے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

263- اَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْفِهْرِىُّ

حضرت ابوعبدالرحمٰن الفہری رضی اللہ عنہ کی حدیث

1468 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوعبدالرحمٰن الفہری رضی اللہ عنہ فرماتے

1467- اسناده ضعيف' لارساله ' أذينة لم يدرك النبى صلى الله عليه وآله وسلم . علل الترمذى الكبير صفحه 25' وانظر تاريخ البخارى جلد2صفحه61 . وأخرجه ابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 2727 من طريق المصنف . وأخرجه الترمذى فى العلل الكبير صفحه251' وابن قانع جلد1صفحه52' والطبرانى رقم الحديث: 873 من طرق عن أبى الأحوص سلام بن سليم' به .

1468- اسناده ضعيف' لجهالة أبى همام عبد الله بن يسار . وأخرجه ابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث: 863 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد14صفحه529' وأحمد رقم الحديث: 22520-22521' والدارمى رقم الحديث: 2456' وأبو داؤد رقم الحديث: 5233' والطبرانى جلد22صفحه288 من طرق عن حماد بن سلمة ' به . وقال أبو داؤد: أبو عبد الرحمٰن الفهرى ليس له الا هذا الحديث' وهو حديث نبيل جاء به حماد بن سلمة .

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ وَيُكْنَى اَبَا هَمَّامٍ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْفِهْرِيِّ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُنَيْنٍ فَسِرْنَا فِي يَوْمٍ قَائِظٍ شَدِيدِ الْحَرِّ فَنَزَلْنَا تَحْتَ ظِلَالِ الشَّجَرِ فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ لَبِسْتُ لَامَتِي وَرَكِبْتُ فَرَسِي فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي فُسْطَاطِهِ فَقُلْتُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ قَدْ حَانَ الرَّوَاحُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَقَالَ: اَجَلْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بِلَالُ فَثَارَ مِنْ تَحْتِ سَمُرَةٍ كَاَنَّ ظِلَّهُ ظِلُّ طَيْرٍ فَقَالَ: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَاَنَا فِدَاؤُكَ قَالَ: اَسْرِجْ لِي فَرَسِي فَاَتَاهُ بِدَفَّتَيْنِ مِنْ لِيفٍ لَيْسَ فِيهِمَا اَشَرٌ وَلَا بَطَرٌ قَالَ: فَرَكِبَ فَرَسَهُ ثُمَّ سِرْنَا يَوْمَنَا فَلَقِينَا الْعَدُوَّ وَتَشَامَّتِ الْخَيْلَانِ، فَقَاتَلْنَاهُمْ فَوَلَّى الْمُسْلِمُونَ مُدْبِرِينَ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ، يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِلَيَّ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ فَاقْتَحَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَرَسِهِ وَحَدَّثَنِي مَنْ كَانَ اَقْرَبَ اِلَيْهِ مِنِّي اَنَّهُ اَخَذَ حَفْنَةً مِنْ تُرَابٍ فَحَثَا بِهَا فِي وُجُوهِ الْقَوْمِ وَقَالَ: شَاهَتِ الْوُجُوهُ قَالَ يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ: فَاَخْبَرَنَا اَبْنَاؤُهُمْ عَنْ آبَائِهِمْ اَنَّهُمْ قَالُوا: مَا بَقِيَ مِنَّا اَحَدٌ اِلَّا امْتَلَاَتْ عَيْنَاهُ وَفَمُهُ مِنَ

ہیں کہ ہم غزوۂ حنین میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے‘ ہم شدید گرمی کے دن چلے‘ پس ہم ایک سایہ دار درخت کے نیچے اُترے‘ سو جب سورج ڈھل گیا تو میں نے اپنا اسلحہ لگایا اور اپنے گھوڑے پر سوار ہوا‘ پس میں رسول اللہ ﷺ بارگاہ میں آیا اور آپ ﷺ اپنے خیمے میں تھے۔ میں نے عرض کی: السلام علیک یا رسول اللہ ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کوچ کا وقت آ گیا ہے‘ یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: ہاں! پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! کیکر کے درخت کے نیچے سے اس طرح نکل جاؤ جیسے کسی پرندے کا سایہ ہو۔ انہوں (حضرت بلال) نے عرض کی: لبیک وسعدیک! میں آپ پر فدا ہوں! آپ نے فرمایا: میرے گھوڑے پر میرے لیے زین باندھ! سو حضرت بلال آئے ایسی زین لے کر جس کے دونوں پلوؤں میں چھال بھری ہوئی تھی‘ ان میں کوئی غرور وتکبر نہیں تھا۔ کہا کہ اس کے بعد آپ اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے‘ پھر ہم بھی چلے‘ پس جب ہمارا دشمن سے آمنا سامنا ہوا اور دونوں جماعتوں کے گھوڑے ایک دوسرے میں گھس گئے تو ہم ان سے لڑے‘ سو مسلمان پیٹھ پھیر کے بھاگ گئے‘ جیسے اللہ نے ارشاد فرمایا تو رسول اللہ ﷺ فرمانے لگے: اے اللہ کے بندو! میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں! اے لوگو! میرے پاس آ جاؤ‘ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔ پھر رسول اللہ ﷺ گھوڑے سے نیچے اترے اور مجھے اس نے بتایا جو مجھ سے زیادہ آپ کے قریب تھا‘ آپ نے مٹی کی ایک مٹھی

التُّرَابِ وَسَمِعْنَا صَلْصَلَةً مِنَ السَّمَاءِ كَمَرِّ الْحَدِيدِ عَلَى الطَّسْتِ الْجَدِيدِ فَهَزَمَهُمُ اللّٰهُ

لی وہ مٹی کی مٹھی آپ نے کافروں کے چہروں پر پھینک دی۔ اور فرمایا: ان کے چہرے بگڑ جائیں! یعلیٰ بن عطاء فرماتے ہیں: ہم کو اُن کے بیٹوں نے اپنے باپوں کے حوالہ سے بتایا کہ وہ کہنے لگے: ہم میں کوئی بھی باقی نہیں رہا کہ جس کی آنکھیں اور منہ مٹی سے بھر نہ گیا ہو اور ہم نے آواز سنی جیسے آسمان سے لوہے کو طشت پر مارنے سے پیدا ہوتی ہے، پس اللہ نے ان کو شکست دی۔

264- رِفَاعَةُ الْبَدْرِيُّ

حضرت رفاعہ البدری رضی اللہ عنہ کی حدیث

1469 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت رفاعہ البدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1469- حديث صحيح . وهذا اسناد ضعيف، لحال يحيى بن على بن خلاد، وهو يحيى بن على ابن يحيى بن خلاد . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 861، والترمذى رقم الحديث: 302، والنسائى رقم الحديث: 666، وابن خزيمة رقم الحديث: 545، والطحاوى جلد 1 صفحه232، وفى المشكل رقم الحديث: 1593، والطبرانى رقم الحديث: 4527، والحاكم جلد 1 صفحه243، والبيهقى جلد 2 صفحه 373-380، والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 553 من طرق عن يحيى بن على، عن أبيه، عن جده، به . وقال الترمذى: حسن . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3739، والنسائى رقم الحديث: 1313، والطبرانى رقم الحديث: 4520، والحاكم جلد 1 صفحه242 من طرق عن داؤد بن قيس، عن على بن يحيى، عن أبيه، عن رفاعة . ورواه اسحاق بن أبى طلحة واختلف عليه، فرواه همام، عن اسحاق، عن على بن يحيى، عن أبيه عن رفاعة، نحوه . وأخرجه الدارمى رقم الحديث: 1335، وأبو داؤد رقم الحديث: 858، والنسائى رقم الحديث: 1135، وابن ماجه رقم الحديث: 460، وابن الجارود رقم الحديث: 194، والطبرانى رقم الحديث: 4525، والحاكم جلد 1 صفحه 241 . وخالفه حماد، فرواه عن اسحاق، عن على بن يحيى، عن رفاعة . لم يذكر أباه . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 857، والطبرانى رقم الحديث: 4526، والحاكم جلد 1 صفحه242، والبيهقى جلد2 صفحه373 . والقول قول

قَالَ: حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ خَلَّادٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ رِفَاعَةَ الْبَدْرِيِّ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ قَالَ رِفَاعَةُ: وَنَحْنُ عِنْدَهُ اِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ كَالْبَدَوِيِّ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى فَاَخَفَّ صَلَاتَهُ ثُمَّ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَعَلَيْكَ، اَعِدْ صَلَاتَكَ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَكَبُرَ ذٰلِكَ عَلَى النَّاسِ اَنَّهُ

رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے' حضرت رفاعہ نے فرمایا: اور ہم آپ کے اردگرد تھے کہ ایک دیہاتی آدمی آیا' پس وہ مسجد میں داخل ہوا' اس نے نماز پڑھی' تو مختصر نماز پڑھی' پھر نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آیا' آپ کو سلام کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نماز کو دوبارہ پڑھ' تو نے نماز نہیں پڑھی' صحابہ کرام پر یہ بات شاق گزری کہ جس نے نماز مختصر پڑھی' اس نے گویا نماز ہی نہ پڑھی' سو اس نے دو مرتبہ یا تین مرتبہ ایسا کہا' ہر دفعہ آپ اس سے ہی اسی طرح فرماتے (تو نے نماز نہیں

همام' وحماد أخطأ في فيه . انظر التاريخ للبخاري جلد 3صفحه320' والعلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 221-222 . ورواه ابن عجلان واختلف عليه' فرواه الليث وغير واحد عنه' مثل رواية همام عن اسحاق . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه287' وأحمد رقم الحديث: 19019' والنسائي رقم الحديث: 1052-1312' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 6073-6074' وابن حبان رقم الحديث: 1787' والطبراني رقم الحديث: 4521-4524' والبيهقي جلد 2صفحه372-373 . وأخرجه الطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1594-6075 من طريق ابن عجلان' عمن أخبره' عن علي' عن أبيه' عن رفاعة' به' واسناده ضعيف . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 860' والطبراني رقم الحديث: 4528' والحاكم جلد 1 صفحه 243' والبيهقي جلد 2صفحه133-372-373 من طريق اسحاق' عن علي' يحيى' عن رفاعة . ورواه محمد بن عمرو واختلف عليه' فأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 859' والبيهقي جلد2صفحه374 من طريق محمد بن عمرو' عن علي بن يحيى' عن أبيه' عن رفاعة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 19017' والطبراني رقم الحديث: 4529' والبيهقي جلد 2 صفحه 373' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 554 من طرق عن محمد بن عمرو' عن علي بن يحيى' عن رفاعة' ولم يذكر أباه . وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 221 . وأخرجه الطحاوي جلد1صفحه232 من طريق شريك بن أبي نمر' عن علي' عن رفاعة . وانظر العلل لابن أبي حاتم أيضًا . والروايات مطولة ومختصرة .

مَنْ اَخَفَّ صَلَاتَهُ لَمْ يُصَلِّ، فَفَعَلَ ذٰلِكَ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا، كُلَّ ذٰلِكَ يَقُولُ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَرِنِي وَعَلِّمْنِي فَاِنِّي بَشَرٌ اُصِيبُ وَاُخْطِءُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلَاةِ فَتَوَضَّاْ كَمَا اَمَرَكَ اللّٰهُ، ثُمَّ كَبِّرْ فَاِنْ كَانَ مَعَكَ قُرْآنٌ فَاقْرَاْهُ وَاِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَكَ قُرْآنٌ فَاحْمَدِ اللّٰهَ وَهَلِّلْهُ وَكَبِّرْهُ، فَاِذَا رَكَعْتَ فَارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ ثُمَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ فَاعْتَدِلْ قَائِمًا، ثُمَّ اسْجُدْ فَاعْتَدِلْ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ رَاْسَكَ فَاعْتَدِلْ قَاعِدًا حَتّٰى تَقْضِيَ صَلَاتَكَ، فَاِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُكَ وَاِنِ انْتَقَصْتَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَاِنَّمَا انْتَقَصْتَ مِنْ صَلَاتِكَ فَكَانَتْ هٰذِهِ اَهْوَنُ عَلَى النَّاسِ اَنَّهُ مَنِ انْتَقَصَ انْتَقَصَ مِنْ صَلَاتِهِ وَلَمْ تَذْهَبْ كُلُّهَا

پڑھی (دوبارہ پڑھ)۔ اس دیہاتی نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے دکھائیں اور سکھائیں کیونکہ میں انسان ہوں غلطی بھی اور درستگی بھی کرتا ہوں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کا ارادہ کرے تو وضو کر جیسے اللہ نے حکم دیا ہے' پھر اللہ اکبر کہہ' سو اگر تجھے قرآن یاد ہے تو اس کو پڑھ' اور اگر تجھے قرآن یاد نہیں تو اللہ کی حمد کر اور اس کی تہلیل و بڑائی بیان کر' پس جب تو رکوع کرے تو رکوع بڑے اطمینان سے کر' پھر جب اپنا سر اُٹھائے تو سیدھا کھڑا ہو جا' پھر سجدہ کر تو سجدہ میں تعدیل کر' پھر جب سر اُٹھائے تو قعدہ میں تعدیل کر' حتیٰ کہ تیری نماز مکمل ہو جائے' جب تو نے یہ کر لیا تو تیری نماز مکمل ہو گئی' اور اگر کوئی کمی کی تو تیری نماز میں کمی ہو گئی' یہ لوگوں پر آسان ہے کیونکہ جس نے اپنی نماز میں کمی کی' اس نے اپنی نماز میں کمی کی اور ساری (نماز ضائع) نہیں جائے گی۔

اَحَادِيثُ النِّسَاءِ

265- فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ اَبِيهَا

عورتوں کی احادیث

حضرت سیّدہ فاطمہ بنت سیّدنا حضرت محمد ﷺ کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

1470 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول

1470- حديث صحيح . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 7078 من طريق المصنف . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 6285-6286' ومسلم رقم الحديث: 2450' والطبراني جلد 22صفحه419 من طرق عن أبي عوانة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26456' والبخاري رقم الحديث: 3624' وفي

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ فِرَاسِ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، مَا يُغَادِرُ مِنَّا وَاحِدَةً، إِذْ جَائَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي مَا تُخْطِءُ مِشْيَتُهَا مِنْ مِشْيَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا، فَلَمَّا رَآهَا قَالَ: مَرْحَبًا بِابْنَتِي فَاَقْعَدَهَا عَنْ يَمِينِهِ، اَوْ عَنْ يَسَارِهِ، ثُمَّ سَارَّهَا بِشَيْءٍ فَبَكَتْ، فَقُلْتُ لَهَا اَنَا مِنْ بَيْنِ نِسَائِهِ: خَصَّكِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَيْنِنَا بِالسِّرَارِ وَاَنْتِ تَبْكِينَ؟ ثُمَّ سَارَّهَا بِشَيْءٍ فَضَحِكَتْ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهَا: اَقْسَمْتُ عَلَيْكِ بِحَقِّي، اَوْ بِمَا لِي عَلَيْكِ مِنَ الْحَقِّ، لَمَا اَخْبَرْتِينِي، قَالَتْ: مَا كُنْتُ لِاُفْشِيَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ، قَالَتْ: فَلَمَّا تُوُفِّيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلْتُهَا، فَقَالَتْ: اَمَّا الْآنَ فَنَعَمْ، اَمَّا بُكَائِي، فَاِنَّ

اللہ ﷺ کے پاس تھیں' اس بیماری میں جس میں آپ نے وصال فرمایا اور ہم میں سے کوئی بھی آپ سے جدا نہیں ہونا چاہتا تھا' اچانک حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں' آپ کا چلنا رسول اللہ ﷺ کی طرح کا چلنا تھا' جب آپ نے انہیں (یعنی اپنی لخت جگر کو) دیکھا تو فرمایا: میری بیٹی کو خوش آمدید! پھر آپ ﷺ نے انہیں اپنے دائیں یا بائیں طرف بٹھالیا' پھر آپ کے ساتھ کوئی راز کی بات کی تو آپ رو پڑیں' میں نے ان سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ اپنی بیویوں کے درمیان آپ کو راز کے لیے خاص کیا تو آپ رو پڑیں' پھر آپ کے ساتھ کوئی سرگوشی کی تو آپ ہنس پڑیں۔ میں نے ان سے کہا: میں آپ کو قسم دیتی ہوں اس حق کی جو میرا آپ پر (ماں ہونے کے حوالے سے حق) ہے' آپ مجھے اس کی وجہ بتائیں۔ تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے راز کو ظاہر نہیں کروں گی۔ پس جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا تو میں نے آپ

الأدب المفرد رقم الحديث: 1030' ومسلم رقم الحديث: 2450' وابن ماجه رقم الحديث: 1621' والطبراني جلد 22صفحه418 من طريق فراس' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26457' والبخاری رقم الحديث: 3715' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 947-971' ومسلم رقم الحديث: 2450' وأبو داؤد رقم الحديث: 5217' والترمذی رقم الحديث: 3872' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 8369' والطبرانی جلد 22صفحه419-421 من طرق عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26463 من طريق جعفر بن عمرو بن أمية' عن فاطمة' قال: أخبرنی رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أنی أول أهله لحوقا به . وأخرجه الترمذی رقم الحديث: 3873-3893 من طريق أم سلمة' عن فاطمة .

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِي: اِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَعْرِضُ عَلَيَّ الْقُرْآنَ كُلَّ عَامٍ مَرَّةً، فَعَرَضَهُ عَلَيَّ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ، وَلَا أُرَى اَجَلِي اِلَّا قَدِ اقْتَرَبَ فَبَكَيْتُ، فَقَالَ لِي: اتَّقِي اللّٰهَ وَاصْبِرِي؛ فَاِنِّي اَنَا لَكِ نِعْمَ السَّلَفُ، ثُمَّ قَالَ: يَا فَاطِمَةُ، اَمَا تَرْضَيْنَ اَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ، اَوْ سَيِّدَةَ نِسَاءِ هَذِهِ الْاُمَّةِ، فَضَحِكْتُ

سے پوچھا' آپ نے فرمایا: اب بتاتی ہوں! رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ بے شک جبریل میرے پاس ہر سال قرآن کا ایک مرتبہ دور کرتے تھے' اس سال انہوں نے میرے ساتھ دو مرتبہ دور کیا ہے' مجھے یقین ہے کہ میری موت کا وقت قریب ہے' تو میں رو پڑی' پھر مجھ سے آپ نے فرمایا: تو اللہ سے ڈرنا اور صبر کرنا' کیونکہ میں تیرے لیے آگے بہترین پیش رو ہوں گا۔ پھر فرمایا: اے فاطمہ! کیا تو اس بات پر راضی نہیں کہ تُو تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار یا اس اُمت کی سردار ہو قیامت کے دن' تو میں ہنس دی۔

1471 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَتْ لِي فَاطِمَةُ: يَا اَنَسُ، طَابَتْ اَنْفُسُكُمْ اَنْ تَحْثُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التُّرَابَ؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت سیّدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے انس! تمہارے دلوں نے کیسے گوارا کیا کہ تم رسول اللہ ﷺ پر مٹی ڈالو!

قَالَ ثَابِتٌ: وَقَالَتْ فَاطِمَةُ، وَرَسُولُ اللّٰهِ

حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی

1471- حديث صحيح أخرجه البيهقي جلد 7صفحه212 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 2 صفحه 311' وأحمد رقم الحديث: 13139' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1362' والبخاري رقم الحديث: 4462' والدارمي رقم الحديث: 87' وابن ماجه رقم الحديث: 1630' وأبو يعلى رقم الحديث: 3379' وابن حبان رقم الحديث: 6622' والحاكم جلد 1صفحه381' والبيهقي في الدلائل جلد 7صفحه212' والخطيب جلد6صفحه262' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 3831 من طرق حماد' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6673' وأحمد رقم الحديث: 13054' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 380' والنسائي رقم الحديث: 1843' وابن ماجه رقم الحديث: 1629' وأبو يعلى رقم الحديث: 3441' وابن حبان رقم الحديث: 6621' والطبراني في الصغير جلد2صفحه112' والبيهقي جلد4صفحه71 من طرق عن ثابت به .

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَوْتِ، اَوْ قَالَتْ وَهُوَ ثَقِيلٌ: يَا اَبَتَاهُ، اِلَى جِبْرِيلَ يَنْعَاهُ، يَا اَبَتَاهُ، مِنْ رَبِّهِ مَا اَدْنَاهُ، يَا اَبَتَاهُ، جِنَانُ الْفِرْدَوْسِ مَاْوَاهُ، يَا اَبَتَاهُ، اَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ

اللہ عنہا نے عرض کی جس وقت رسول اللہ ﷺ حالت وصال میں یا بیماری میں تھے: اے میرے ابا جان! میں ابھی جبریل علیہ السلام کو آپ کے وصال کی خبر کرتی ہوں' اے میرے ابا جان! آپ کا اپنے رب کے قریب مقام ہو' اے میرے ابا جان! جنت الفردوس آپ کا ٹھکانہ ہو' اے میرے ابا جان! آپ نے اپنے رب کی دعوت کو قبول کیا۔

266- مُسْنَدُ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَا رَوَى الْاَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

مسند اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا وہ احادیث جو حضرت اسود' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں

1472 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت اسود رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ

1472- حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه308' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 883 من طريق المصنف . وأخرجه الطحاوى جلد 3صفحه36 من طريق المصنف عن شعبة وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25065' وأبو عوانة جلد 1صفحه309' وابن حبان رقم الحديث: 1367 من طريق أبى عوانة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25449' وأبو داؤد رقم الحديث: 268 من طريق شعبة ' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1237' وابن أبى شيبة جلد 4صفحه254' وأحمد رقم الحديث: 24325' والدارمى رقم الحديث: 1073' ومسلم رقم الحديث: 293' والترمذى رقم الحديث: 132' والنسائى رقم الحديث: 372' وابن ماجه رقم الحديث: 636' وابن الجارود رقم الحديث: 106' وأبو عوانة جلد 1صفحه309' والبيهقى جلد1صفحه310' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 317 من طرق عن منصور' به . وأخرجه ابن ابى شيبة جلد 4صفحه254' وأحمد رقم الحديث: 26022' والبخارى رقم الحديث: 302' ومسلم رقم الحديث: 293' وأبو داؤد رقم الحديث

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَاَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُ اِحْدَانَا اِذَا كَانَتْ حَائِضًا اَنْ تَلْبَسَ ثَوْبًا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا

عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو حکم دیتے تھے کہ جب کوئی ہم میں سے حیض والی ہوتی کہ وہ کپڑا رکھ لے پھر آپ اس کے ساتھ مباشرت کرتے (یعنی وطی نہیں کی جاسکتی باقی اعضاء سے فائدہ اُٹھایا سکتا ہے)۔

1473 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، وَمَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا دباء اور مزفت سے۔

273' وابن ماجه رقم الحديث: 635' وابو عوانة جلد 1صفحه309' والحاكم جلد 1صفحه172' والذهبى فى السير جلد 11صفحه494 من طريق عبد الرحمٰن بن الأسود عن أبيه' به . واخرجه أحمد رقم الحديث: 24967' والنسائى رقم الحديث: 373' وابن حبان رقم الحديث: 1368 من طريق عائشة .

1473- حديث صحيح . أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6829' والطحاوى جلد 4صفحه224 من طريق المصنف' عن شعبة عن منصور وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25710' ومسلم رقم الحديث: 1995' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6830 من طريق شعبة' عن الأعمش ومنصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25710' ومسلم رقم الحديث: 1995' والنسائى رقم الحديث: 5642' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 6831 من طريق سفيان' عن الأعمش ومنصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25055' ومسلم رقم الحديث: 1995 من طريق الأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26416' والبخارى رقم الحديث: 5595' ومسلم رقم الحديث: 5995' والطحاوى جلد4صفحه224 من طريق منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25710' ومسلم رقم الحديث: 1995' والنسائى رقم الحديث: 5642' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 6830-6831 من طريق سفيان' عن حماد' عن ابراهيم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24070' ومسلم رقم الحديث: 1995' والنسائى رقم الحديث: 5697 من طرق عن عائشة .

1474 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، وَالْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا ثُمَّ لَا يَحْرُمُ مِنْهُ شَيْءٌ

حضرت اسود رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی قربانی کے جانور کو قلادہ ڈالتی تھی' پھر آپ اس سے کوئی چیز حرام نہیں کرتے۔

1475 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اسود رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ

1474- حديث صحيح . أخرجه البغوى في الجعديات رقم الحديث: 877 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25450' والنسائى رقم الحديث: 2784 من طريق غندر وخالد' عن شعبة عن منصور وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25622 من طريق سفيان' عن منصور والأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26302' والبخارى رقم الحديث: 1703' وابن خزيمة رقم الحديث: 2608 من طريق منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25914' والبخارى رقم الحديث: 1702' ومسلم رقم الحديث: 1321' والنسائى رقم الحديث: 2777' وابن ماجه رقم الحديث: 3095' والطحاوى جلد 2 صفحه 265 من طريق الأعمش' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1321' والنسائى رقم الحديث: 2789 من طريق ابراهيم' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1759 من طريق ابراهيم النخعى' عن عائشة . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 209' وأحمد رقم الحديث: 24536' والبخارى رقم الحديث: 1704' ومسلم رقم الحديث: 1321' وأبو داؤد رقم الحديث: 1757-1759' والترمذى رقم الحديث: 908' والنسائى رقم الحديث: 2783-2794' وابن ماجه رقم الحديث: 3098' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4659' وابن الجارود رقم الحديث: 423' والطحاوى جلد 2صفحه265-266' والبيهقى جلد5 صفحه223' والبغوى رقم الحديث: 1890 من طرق عن عائشة .

1475- حديث صحيح . أخرجه النسائى رقم الحديث: 2695' والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 880 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26439' والبخارى رقم الحديث: 1538' ومسلم رقم الحديث: 1190' والنسائى رقم الحديث: 2693-2694' وابن خزيمة رقم الحديث: 2585' وابن حبان رقم الحديث: 3767' والبيهقى جلد 5صفحه34 من طريق منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26122' وابن خزيمة رقم الحديث: 2587 من طريق شعبة' عن الحكم وحماد وسليمان ومنصور' عن

عَنْ مَنْصُورٍ، سَمِعَ إِبْرَاهِيمَ، يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ شَعْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں: گویا میں اب بھی دیکھ رہی ہوں رسول اللہ ﷺ کے بالوں کی مانگ پر مشک کی چمک' حالانکہ آپ حالت احرام میں تھے۔

1476 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اسود رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ

ابراهيم' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 215' وأحمد رقم الحديث: 24978' ومسلم رقم الحديث: 1190' وأبو داؤد رقم الحديث: 1746' والنسائى رقم الحديث: 2692-2697-2701' والطحاوى جلد 2صفحه129' وابن حبان رقم الحديث: 1376' والبيهقى جلد 5 صفحه 34-35' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1864 من طريق ابراهيم النخعى' به . وسيأتى من طريق شعبة عن الحكم عن ابراهيم برقم رقم الحديث: 1482 . وسيأتى من طريق أبى اسحاق وعبد الرحمٰن بن الأسود عن الأسود برقم رقم الحديث: 1490-1497 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26316' والدارمى رقم الحديث: 1808' والبخارى رقم الحديث: 5928' ومسلم رقم الحديث: 1189-1190-1191' والنسائى رقم الحديث: 2687' وابن ماجه رقم الحديث: 2927' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4391' والطحاوى جلد 2صفحه130' وابن حبان رقم الحديث: 372' والبيهقى جلد 5صفحه34-35 من طرق عن عائشة .

1476- حديث صحيح . أخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 879 من طريق المصنف . وأخرجه احمد رقم الحديث: 25451' والنسائى رقم الحديث: 754 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26345' والبخارى رقم الحديث: 508' ومسلم رقم الحديث: 512 من طريق منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25971' والبخارى رقم الحديث: 514' ومسلم رقم الحديث: 512' وابن خزيمة رقم الحديث: 825-826' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 547 من طريق الأعمش' عن ابراهيم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25051' من طريق حماد عن ابراهيم' به . وأخرجه مالك جلد 1صفحه117' والحميدى رقم الحديث: 177' وأحمد رقم الحديث: 25191' والبخارى رقم الحديث: 382-511-519' ومسلم رقم الحديث: 512' وأبو داؤد رقم الحديث: 712-714' والنسائى رقم الحديث: 166-168' وابن خزيمة رقم الحديث: 825' وابن حبان رقم الحديث: 2346-2348'

عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَإِذَا اَرَدْتُ اَنْ اَقُومَ انْسَلَلْتُ انْسِلَالًا

عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے آگے لیٹی ہوتی اس حالت میں کہ آپ نماز پڑھ رہے ہوتے، پس جب میں اُٹھنا چاہتی تو میں آہستہ سے کھسک جاتی تھی۔

1477 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ، وَالْاَعْمَشُ، قَالَ: سَمِعْتُ اِبْرَاهِيمَ، يُحَدِّثُ عَنِ الْاَسْوَدِ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَائِشَةَ فَسَقَطَ فُسْطَاطٌ عَلَى اِنْسَانٍ فَضَحِكُوا فَقَالَتْ عَائِشَةُ: لَا سَخَرَ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً

حضرت اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے کہ ایک خیمہ ایک آدمی پر گر پڑا' تو وہ ہنس پڑے' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مذاق نہ اُڑاؤ! میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: کسی مسلمان کو کانٹا چبھ جائے یا اس سے زیادہ کوئی چیز تو اس کے بدلے اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند کرتا ہے اور اس کی ایک غلطی معاف کرتا ہے۔

1478 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اسود رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ

وغيرهم من طرق عن عائشة .

1477- حديث صحيح . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 7488' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 878 من طريق المصنف' عن شعبة' عن منصور وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26420' ومسلم رقم الحديث: 2572' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7488 من طريق منصور' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25442 من طريق شعبة' عن الأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24202-26218' ومسلم رقم الحديث: 2572' والترمذي رقم الحديث: 965' والبيهقي جلد 3صفحه373-374 من طريق الأعمش' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وأخرجه مالك جلد 2صفحه941' وأحمد رقم الحديث: 24617-25303' والبخاري رقم الحديث: 5640' ومسلم رقم الحديث: 2572' وابن حبان رقم الحديث: 2919-2925' والحاكم جلد 4 صفحه 319' والبيهقي جلد3صفحه373 من طرق عن عائشة .

1478- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 7صفحه223 من طريق المصنف' وأخرجه أحمد رقم

عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْعِتْقِ فَأَرَادَ مَوَالِيهَا أَنْ يَشْتَرِطُوا وَلَاءَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ، وَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا، وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا، وَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ، فَقِيلَ: هَذَا مِمَّا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ: هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ

عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ رضی اللہ عنہا نے حضرت بریرہ کو خرید کر آزاد کرنے کا ارادہ کیا تو اس کے موالیوں نے ولاء کی شرط لگانے کا ارادہ کیا' سو میں نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: اس کو خرید لو! اور ولاء اس کی ہوتی ہے جو آزاد کرتا ہے اور ان (حضرت بریرہ کو ان) کے خاوند کے حوالہ سے اختیار دیا گیا' اور اُن کا شوہر آزاد تھا اور نبی اکرم ﷺ کے پاس گوشت لایا گیا' عرض کی گئی: یہ وہ ہے جو حضرت بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

1479 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اسود بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت

الحديث: 25626' والبخاری رقم الحديث: 1494-6717-6751' والدارمی رقم الحديث: 2294' ومسلم رقم الحديث: 1075' والنسائی رقم الحديث: 2613-3450' والبيهقی جلد 7صفحه224' من طريق شعبة' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24196-25405' والبخاری رقم الحديث: 2536' وأبو داؤد رقم الحديث: 2235' والترمذی رقم الحديث: 1155-1256-2125' والنسائی رقم الحديث: 3449' وابن ماجه رقم الحديث: 2074' والطحاوی جلد 3صفحه82' وابن حبان رقم الحديث: 4271' والبيهقی جلد 7صفحه223' من طرق عن ابراهيم' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24099' والبخاری رقم الحديث: 2561-2563' ومسلم رقم الحديث: 1504' وأبو داؤد رقم الحديث: 3930' والترمذی رقم الحديث: 1154-2124' والنسائی رقم الحديث: 3451' وابن ماجه رقم الحديث: 2521' وابن حبان رقم الحديث: 4272' والبيهقی جلد7صفحه132 من طريق عروة عن عائشة ۔

1479- حديث صحيح ۔ أخرجه الترمذی رقم الحديث: 875 من طريق المصنف ۔ وقال: حسن صحيح ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25477' والنسائی رقم الحديث: 2902' وفی الكبری رقم الحديث: 3884-5903' وابن حبان رقم الحديث: 3817 من طريق شعبة' به ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث:

عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، اَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ، قَالَ لَهُ: اَخْبِرْنِی بِمَا، كَانَتْ تَقْضِی اِلَيْكَ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَ الْاَسْوَدُ: اَخْبَرَتْنِی اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: لَوْلَا اَنَّ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ فَلَمَّا مَلَكَ ابْنُ الزُّبَيْرِ هَدَمَهَا وَجَعَلَ لَهَا بَابَيْنِ

ہے کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے ان کو کہا کہ مجھے بتائیں کہ اُم المؤمنین آپ سے کیا فیصلہ چاہتی ہیں؟ حضرت اسود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے آپ نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان (حضرت عائشہ) کو فرمایا: اگر تیری قوم کا زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتا تو میں ضرور کعبہ کو گرا دیتا اور اس کے دو دروازے بنا دیتا‘ پس جب حضرت عبداللہ بن زبیر بادشاہ بنے تو انہوں نے کعبہ کو گرایا اور اس کے دو دروازے بنائے۔

1480 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی بَيْتِهِ؟ قَالَتْ: كَانَ يَكُونُ فِی مِهْنَةِ اَهْلِهِ، فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ خَرَجَ فَصَلَّى

حضرت اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر میں کیا کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ اپنے گھر والوں کے ساتھ کام کرواتے تھے‘ پھر جب نماز کا وقت ہو جاتا تو نماز کے لیے نکل جاتے تھے۔

1481 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اسود رضی اللہ عنہ‘ حضرت عائشہ رضی اللہ

24753‘ والبخاری رقم الحديث: 126‘ والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 2537 من طريق أبی اسحاق‘ به . وأخرجه مالك جلد 1صفحه363‘ وأحمد رقم الحديث: 25502‘ والدارمی رقم الحديث: 1875‘ والبخاری رقم الحديث: 1586‘ ومسلم رقم الحديث: 1333‘ والنسائی رقم الحديث: 2900-2901-2910‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 4363‘ والطحاوی جلد2صفحه185‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 3019-3023‘ وابن حبان رقم الحديث: 3815-3816 من طرق عن عائشة .

1480- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24272-24992-25751‘ والبخاری رقم الحديث: 5363‘ وفی الأدب المفرد رقم الحديث: 538‘ والترمذی رقم الحديث: 2489‘ والبيهقی جلد 2 صفحه215 من طريق شعبة‘ به . وقال الترمذی: حسن صحيح .

1481- حديث صحيح . أخرجه البيهقی جلد 1صفحه202 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبی شيبة

عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنُبًا فَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَأْكُلَ تَوَضَّأَ

عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب جنبی ہوتے تو آپ سونے کا ارادہ فرماتے یا کھانے کا' تو آپ وضو کر لیتے۔

1482 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْأَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت اسود رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں: گویا میں اب بھی رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں' اور آپ حالت احرام میں تھے۔

1483 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے

جلد 1صفحه61' وأحمد رقم الحديث: 25638' ومسلم رقم الحديث: 305' وأبو داؤد رقم الحديث: 224' والنسائى رقم الحديث: 255' والدارمى رقم الحديث: 2084' وابن ماجه رقم الحديث: 591' وابن خزيمة رقم الحديث: 215' وأبو عوانة جلد 1صفحه278' والطحاوى جلد 1 صفحه125' والبيهقى جلد 1صفحه203 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26385' والدارمى رقم الحديث: 763 من طريق عبد الرحمٰن ابن الأسود' عن أبيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث:24926' والبخارى رقم الحديث:288 من طريق آخر عن عائشة .

1482- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25627' والبخارى رقم الحديث: 271-5918' ومسلم رقم الحديث: 1190' والنسائى رقم الحديث: 2692' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 84' والطحاوى جلد2صفحه129' والبيهقى جلد 5صفحه34 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26122' وابن خزيمة رقم الحديث: 2587 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25627' وابن خزيمة رقم الحديث: 2587 من طريق شعبة' عن حماد والأعمش ومنصور' عن ابراهيم' به . وسبق برقم رقم الحديث: 1475 من حديث منصور عن ابراهيم .

1483- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25474' والبخارى رقم الحديث: 1146' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 1389' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 264' وابن حبان رقم الحديث: 2593-2638 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24387-24750-24823-26199'

عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَسْوَدَ، يَقُولُ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ، فَقَالَتْ: كَانَ يَنَامُ اَوَّلَ اللَّيْلِ فَاِذَا كَانَ السَّحَرُ اَوْتَرَ ثُمَّ يَاْتِي فِرَاشَهُ، فَاِنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ اِلَى اَهْلِهِ اَلَمَّ بِهِمْ ثُمَّ يَنَامُ فَاِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ وَرُبَّمَا قَالَتْ: اَلْاَذَانَ وَثَبَ، وَمَا قَالَتْ: قَامَ فَاِنْ كَانَ جُنُبًا اَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ، وَمَا قَالَتْ: اغْتَسَلَ وَاِنْ لَمْ يَكُنْ جُنُبًا تَوَضَّاَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلَاةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا' تو آپ فرمانے لگیں کہ آپ ﷺ رات کے اوّل حصہ میں آرام کرتے تھے' جب سحری کا وقت ہوتا تو آپ وتر پڑھتے' پھر اپنے بستر پر آتے' پس اگر آپ کو اپنے اہل خانہ سے کوئی حاجت ہوتی تو آپ ضرور پوری کرتے' پھر سو جاتے' جب اذان سنتے تو بسا اوقات وہ عرض کرتیں: اذان اور تثویب' اور آپ یہ کہتیں: آپ کھڑے ہوتے' پس اگر آپ جنبی ہوتے تو اپنے اوپر پانی بہاتے اور اگر جنبی نہ ہوتے تو وضو کرتے' پھر نماز کے لیے نکل جاتے۔

1484 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابواسحاق سے روایت ہے کہ میں نے

ومسلم رقم الحديث: 739' والنسائی رقم الحديث: 1639' وابن ماجه رقم الحديث: 1365' وابن ماجه رقم الحديث: 2589 من طرق عن أبی اسحاق' به . وانظر الفتح جلد3صفحه32 .

1484- حديث صحيح أخرجه أبو عوانة جلد2صفحه263 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25476' والدارمی رقم الحديث: 1441' والبخاری رقم الحديث: 593' ومسلم رقم الحديث: 835' وأبو داؤد رقم الحديث: 1279' والنسائی رقم الحديث: 575' وأبو عوانة جلد 2 صفحه 263' والطحاوی جلد1صفحه300' وابن حبان رقم الحديث: 1570-1571' والبيهقی جلد 2 صفحه 458 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24867 من طريق اسرائيل' عن أبی اسحاق' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25302' والبخاری رقم الحديث: 592' ومسلم رقم الحديث: 835' والنسائی رقم الحديث: 576' وأبو عوانة جلد 2صفحه263' والطحاوی جلد 1 صفحه300' وابن حبان رقم الحديث: 1572 من طريق الأسود وحده به . وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 2 صفحه352' وأحمد رقم الحديث: 26086' والطحاوی جلد 1صفحه301' والبيهقی جلد2صفحه458 من طريق مسروق وحده به . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 194' وابن أبی شيبة جلد2صفحه351' وأحمد رقم الحديث: 26210' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1503' والدارمی رقم الحديث: 1442'

عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْاَسْوَدَ، وَمَسْرُوقًا، يَشْهَدَانِ عَلَى عَائِشَةَ قَالَتْ: مَا دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ اِلَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

حضرت اسود و حضرت مسروق سے سنا' وہ دونوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر گواہی دیتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی میرے پاس عصر کے بعد آتے تو آپ دو رکعتیں ادا کرتے تھے۔

1485 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثٍ: عَنِ النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ، وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتّٰى يَبْرَاَ، وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتّٰى يَعْقِلَ

حضرت اسود' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے' وہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: تین آدمیوں سے قلم اُٹھالیا گیا ہے' سونے والے سے یہاں تک کہ جاگ جائے اور مجنون سے یہاں تک کہ وہ ٹھیک ہو جائے اور بچے سے یہاں تک کہ وہ سمجھدار ہو جائے۔

1486 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت اسود' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

والبخاری رقم الحديث: 590-591-1631' ومسلم رقم الحديث: 835' والنسائی رقم الحديث: 573-577' وابن خزيمة رقم الحديث: 1278' وأبو عوانة جلد 2صفحه264' والطحاوی جلد 1 صفحه 301' وابن حبان رقم الحديث: 1573-1577' والبيهقی جلد 2صفحه457-458' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث:782-783 من طرق عن عائشة .

1485- اسناده ليس بالقوی' حماد بن سلمة روايته عن حماد بن أبی سليمان فيها تخليط . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24738-24747-25157' والدارمی رقم الحديث: 2301' وأبو داؤد رقم الحديث: 4398' والنسائی رقم الحديث: 3432' وابن ماجه رقم الحديث: 2041' وابن الجارود رقم الحديث: 148-808' وابن حبان رقم الحديث: 142' والحاكم جلد2صفحه59' والبيهقی جلد 6صفحه84 من طرق عن حماد بن سلمة' به' وقال الحاكم: صحيح علی شرط مسلم .

1486- حديث صحيح 'واسناد المصنف ليس بالقوی' كسابقه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26291 من طريق حماد بن سلمة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24325-25604' والدارمی رقم الحديث: 1073' والبخاری رقم الحديث: 301-2030' ومسلم رقم الحديث: 297 من طرق عن منصور' عن ابراهيم' به' بدون ذكر (النخعی) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25413 من طريق المغيرة' عن

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ، فَيُخْرِجُ رَاْسَهُ مِنْ بَابِ الْمَسْجِدِ فَاَغْسِلُهُ بِالْخَطْمِيِّ وَاَنَا حَائِضٌ

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اعتکاف کی حالت میں اپنا سر مسجد سے باہر نکالتے تھے تو میں اس کو خطمی سے دھوتی تھی حالانکہ میں حیض سے ہوتی تھی۔

1487 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اُهْدِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَبٌّ فَلَمْ يَاْكُلْهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَفَلَا نُطْعِمُهُ الْمَسَاكِينَ؟ فَقَالَ: لَا تُطْعِمُوهُمْ مِمَّا لَا تَاْكُلُونَ

حضرت اسود، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو گوہ ہدیہ دی گئی، آپ نے اس کو نہیں کھایا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم مساکین کو نہ کھلائیں! آپ نے فرمایا: جو تم خود نہیں کھاتے کسی اور کو نہ کھلاؤ۔

1488 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اسود فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

ابراهيم، عن عائشة، به، ليس فيه الأسود . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 3668 من طريق القاسم بن محمد، عن عائشة .

1487- اسناده ليس بالقوى، كسابقه . وأخرجه البيهقى جلد 9صفحه325 من طريق المصنف . وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3265 الى المصنف . وقال البيهقى: تفرد به حماد بن أبى سليمان، موصولا . وقيل عنه عن ابراهيم عن عائشة، مرسلا . وأخرجه مسدد كما فى الاتحاف رقم الحديث: 3266، وأحمد رقم الحديث: 24780-24961-25153، والطحاوى جلد4صفحه201، والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث:5116 من طريق حماد، به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 8صفحه79 ومن طريقه أبو يعلى رقم الحديث: 4461 عن عبيد بن سعيد، عن الثورى، عن منصور، عن ابراهيم، به، نحوه . وقال أبو زرعة كما فى العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1504: هذا خطأ أخطأ فيه عبيد، قال: عن منصور، وانما هو: حماد . والصحيح ما حدثنا به قبيصة، عن الثورى، عن حماد، عن ابراهيم، قال: أهدى لعائشة ضباب . وأخرجه ابن منيع كما فى الاتحاف رقم الحديث:3268 من طريق شعبة .

1488- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25710، ومسلم رقم الحديث: 1995، والنسائى فى

قَالَ:اَخْبَرَنِی حَمَّادٌ، عَنْ اِبْرَاهِیمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، قَالَ:قُلْتُ لِعَائِشَةَ:مَا نَهَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَوْعِيَةِ؟ قَالَتْ:نَهَانِی عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: رسول اللہ ﷺ نے کن برتنوں سے منع کیا ہے؟ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے) فرمایا: مجھے آپ ﷺ نے دباء اور مزفت سے منع کیا ہے۔

1489 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا لَمْ يَكُنْ جُنُبًا تَوَضَّاَ ثُمَّ صَلَّی رَكْعَتَيْنِ يَعْنِی رَكْعَتَیِ الْفَجْرِ ثُمَّ خَرَجَ اِلَی الصَّلَاةِ

حضرت اسود' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب حالت جنابت میں نہیں ہوتے تھے تو آپ وضو کرتے پھر فجر کی دوسنتیں ادا کرتے پھر نماز کے لیے نکل کر جاتے تھے۔

1490 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ اَنْ يُحْرِمَ ادَّهَنَ بِاَطْيَبِ طِيبٍ يَجِدُهُ حَتّٰی اَرَی وَبِيصَهُ فِی لِحْيَتِهِ وَرَاْسِهِ

حضرت اسود' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب احرام باندھنے کا ارادہ کرتے تو تیل اور خوشبو لگاتے' جو میسر ہوتی یہاں تک کہ اس کی سفیدی آپ کے سرانور اور داڑھی میں دکھائی دیتی۔

1491 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اُقَلِّدُ هَدْیَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

حضرت اسود' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی قربانی کے جانور کو ہار پہناتی' اور ہدی کا

الکبریٰ رقم الحدیث: 6828-6830' والطحاوی جلد 4صفحہ224 من طریق شعبة' به . وأخرجه الطحاوی جلد4صفحہ224 من طریق حماد' به .

1489- حدیث صحیح . أخرجه ابن ماجه رقم الحدیث:1146 من طریق سلام' به' من غیر ذکر الجنابة .

1490- حدیث صحیح . أخرجه النسائی رقم الحدیث: 2699 من طریق أبی الأحوص سلام' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث:24826-26033' وابن ماجه رقم الحدیث:928 من طریق أبی اسحاق' به .

1491- حدیث صحیح . أخرجه النسائی رقم الحدیث: 2795 من طریق سلام' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث:26033 من طریق أبی اسحاق' به .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَخْرُجُ الْهَدْيُ مُقَلَّدًا وَيُقِيمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالًا مَا يَمْتَنِعُ مِنَ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ

جانور اس حال میں نکلتا کہ اس کے گلے میں ہار ہوتا اور نبی اکرم ﷺ جب حالت احرام میں نہ ہوتے تو آپ کو اپنی ازواج میں سے کسی بھی زوجہ سے کوئی چیز رکاوٹ نہ ہوتی۔

1492 ـ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيدَ، يُحَدِّثُ عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا شَبِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ شَعِيرٍ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتّٰى قُبِضَ

حضرت اسود' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وصال تک لگاتار تین دن پیٹ بھر کر جو کی روٹی نہیں کھائی۔

1493 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت اسود' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

1492- حديث صحيح . أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2357' وفى الشمائل رقم الحديث: 149' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4072 من طريق المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه 401' وأحمد رقم الحديث: 24709' وفى الزهد (صفحه: 30)' ومسلم رقم الحديث: 2970' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 143' وابن ماجه رقم الحديث: 3346' وأبو يعلى رقم الحديث: 4541' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 4073 من طريق شعبة ' به . وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 4540 من طريق اسرائيل' عن أبى اسحاق' به ' نحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26410' والبخارى رقم الحديث: 6454-5416' ومسلم رقم الحديث: 2970' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 6637' وابن ماجه رقم الحديث: 3344' وأبو يعلى رقم الحديث: 4539 من طريق ابراهيم' عن الأسود' به ' نحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26219' والبخارى رقم الحديث: 6455' ومسلم رقم الحديث: 2970' من طرق عن عائشة .

1493- اسناده ضعيف' شريك سيئ الحفظ' وسماع زهير من أبى اسحاق بأخرة ' وأبو اسحاق مدلس' وقد عنعن . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 68' وأحمد رقم الحديث: 26256' والترمذى رقم الحديث: 107' والنسائى رقم الحديث: 252-428' وابن ماجه رقم الحديث: 579' وتمام فى فوائده (214- الروض البسام)' والحاكم جلد 1 صفحه 153' والبيهقى جلد 1 صفحه 179' والبغوى رقم

شَرِيكٌ، وَزُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

1494 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ اَبِي زَائِدَةَ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْتَنِعُ مِنْ وَجْهِي، وَهُوَ صَائِمٌ . يَعْنِي: يُقَبِّلُهَا

حضرت اسود' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ میرے چہرہ کا بوسہ لیتے تھے اس حالت میں جبکہ آپ روزہ سے ہوتے تھے۔

1495 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت اسود' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

الحديث: 249 من طريق شريك وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24922-25246' وأبو داؤد رقم الحديث: 250' والحاكم جلد1صفحه153' والبيهقي جلد1 صفحه179 من طريق زهير وحده به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26200' والنسائي رقم الحديث: 252-428 من طريق الحسن بن صالح عن أبي اسحاق' به .

1494- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26174' والنسائي رقم الحديث: 1651' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 3089 من طريق عمر بن أبي زائدة' به بلفظ: ما كان رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم يتمتع من وجهي وهو صائم' وما مات حتى كان أكثر صلاته قاعدًا . وذكر النسائي خلافا فيه على أبي اسحاق' فانظره جلد3صفحه222 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24200' والبخاري رقم الحديث: 1927' ومسلم رقم الحديث: 1106' وغيرهم من طرق عن ابراهيم' عن الأسود' وعلقمة' عن عائشة بلفظ: (كان يقبل وهو صائم) .

1495- حديث صحيح . أخرجه النسائي رقم الحديث: 3625' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 6450' وأبو الشيخ في أخلاق النبي صلى الله عليه وآله وسلم (صفحه: 305) من طريق حسن بن عياش' عن الأعمش' به بلفظ: ما ترك رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم درهما ولا دينارا' ولا شاة ولا بعيرا' ولا أوصى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24222' ومسلم رقم الحديث: 1635' وأبو داؤد رقم الحديث: 2863' والنسائي رقم الحديث: 3623' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 6449' وابن ماجه رقم الحديث: 2695' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4542' وأبو الشيخ (صفحه: 305) من طريق أبي معاوية وغيره' عن الأعمش'

مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُوصِ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے (کوئی بھی) وصیت نہیں فرمائی۔

1496 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَاَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَدْرِ، تَعْنِي: الْحِجْرَ، اَمِنَ الْبَيْتِ؟ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: قُلْتُ فَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ يُدْخِلُوهَا الْبَيْتَ؟ قَالَ: عَجَزَ قَوْمُكِ عَنِ النَّفَقَةِ قَالَتْ: قُلْتُ: فَلِمَ جَعَلُوا بَابَهُ مُرْتَفِعًا؟ قَالَ: فَعَلَ ذَلِكَ قَوْمُكِ لِيُدْخِلُوا مَنْ شَائُوا وَيَمْنَعُوا مَنْ شَائُوا، وَلَوْلَا اَنْ قَوْمَكِ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَمَا اَخَافُ اَنْ تُنْكِرَهُ قُلُوبُهُمْ لَاَدْخَلْتُ مَا تَرَكُوا وَاَلْزَقْتُ بَابَهُ بِالْاَرْضِ

حضرت اسود بن یزید' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حطیم کعبہ کے متعلق سوال کیا' یعنی حجر اسود کا کہ کیا خانہ کعبہ میں شامل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: ان لوگوں کو کیا رکاوٹ تھی کہ انہوں نے اس کو کعبہ میں داخل نہ کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری قوم کے اخراجات کم ہو گئے تھے' فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: آپ اونچا دروازہ کیوں نہیں بنا دیتے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس لیے کیا تا کہ تمہاری قوم جسے چاہے داخل ہونے دے اور جسے چاہے روک نہ دے' اگر تیری قوم زمانہ

عن أبي وائل' عن مسروق' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24085' والبخاري رقم الحديث: 2741-4459' ومسلم رقم الحديث: 1636' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 386' والنسائي رقم الحديث: 33-3626' وفي الكبرى رقم الحديث: 6451' وابن ماجه رقم الحديث: 1626' والبيهقي في الدلائل جلد7صفحه226 من طريق ابن عون' عن ابراهيم' عن الأسود' عن عائشة ' قالت: يقولون: ان رسول اللّٰه صلى الله عليه وآله وسلم أوصى الى علي......فلقد انخنث في حجري فما شعرت أنه قد مات' فمتى أوصى اليه؟

1496- حديث صحيح . أخرجه البخاري رقم الحديث: 1584-7243' والدارمي رقم الحديث: 1876' ومسلم جلد 2 صفحه 973' وأبو يعلى رقم الحديث: 4627' والطحاوي جلد2صفحه184' والبيهقي جلد 5 صفحه 89 من طريق سلام' به . وأخرجه مسلم جلد 2صفحه973' وابن ماجه رقم الحديث: 2955' والطحاوي جلد2صفحه184 من طريق أشعث' به .

جاہلیت کے قریب نہ ہوتی (تو میں ایسا ضرور کرتا) اور میں نے خوف کیا کہ ان کے دل انکار نہ کریں تو جو جگہ چھوٹ گئی اس کو میں (کعبہ کے اندر) داخل کرتا اور دروازے کو زمین سے ملا دیتا۔

1497 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ الْكُوفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْاَسْوَدِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: كَاَنِّي اَنْظُرُ اِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حضرت عبدالرحمٰن بن اسود اپنے والد سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں: گویا کہ میں اب بھی رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں' جبکہ آپ حالت احرام میں تھے۔

1498 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ

حضرت اسود' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سانپ اور

1497- حديث صحيح . وفي اسناده هنا أنس بن مالك الكوفي' مجهول . وأخرجه الخطيب في المتفق والمفترق (148/1 ب) من طريق المصنف . وأخرجه الخطيب في المتفق والمفترق (148/5 أ) من طريق الدارقطني' باسناده عن عبد الجبار بن محمد العطاردي' عن أنس بن مالك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26172-26206' والبخاري رقم الحديث: 5923' ومسلم رقم الحديث: 1190' والنسائي رقم الحديث: 2699 من طريق عبد الرحمٰن بن الأسود' به .

1498- حديث صحيح . أخرجه الطحاوي جلد 4 صفحه 326 من طريق أبي داؤد الطيالسي' عن أبي الأحوص' عن مغيرة' به . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3517 من طريق أبي الأحوص عن مغيرة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24064' ومسلم رقم الحديث: 2193 من طريق هشيم' عن مغيرة' به' بلفظ: رخص رسول اللّٰه صلى الله عليه وآله وسلم لأهل بيت من الأنصار في الرقية من الحمة . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 7 صفحه 392' وأحمد رقم الحديث: 25780' والبخاري رقم الحديث: 5741' ومسلم رقم الحديث: 2193' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7539' والطحاوي جلد 4 صفحه 328 من طريق عبد الرحمٰن بن الأسود' عن أبيه' مثله . وانظر مصنف ابن أبي شيبة جلد 7 صفحه 395' والفتح جلد 10 صفحه 205-206 .

عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي رُقْيَةِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ

بچھو کے (ڈسنے پر) دَم کی اجازت دی۔

1499 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اِبْرَاهِيمَ، يُحَدِّثُ عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اِنْ كَانَتِ الْمَرْاَةُ لَتُجِيرُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ

حضرت اسود' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اگر کوئی عورت مسلمانوں میں سے کسی کو پناہ دے' تو دے سکتی ہے۔

1500 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ الْاَسْوَدِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ وَلَا يَمَسُّ مَاءً

حضرت اسود' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ حالت جنابت میں سوجاتے تھے اور پانی کو چھوتے تک نہیں تھے۔

1499- اسناده صحيح . أخرجه البيهقي جلد 8 صفحه 194 من طريق المصنف . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2620 الى المصنف . وأخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 8683 من طريق شعبة ' به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2764 من طريق منصور ' عن ابراهيم ' به .

1500- اسناده صحيح . وقد أنكر الحفاظ على أبي اسحاق قوله في هذا الحديث: ولا يمس ماء . كما سيأتي . والحديث أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه 201 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1082 ' وأحمد رقم الحديث: 24799 ' وأبو داؤد رقم الحديث: 228 ' والترمذي رقم الحديث: 119 ' وابن ماجه رقم الحديث: 583 ' والطحاوي جلد 1 صفحه 124 ' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 268 من طرق عن سفيان ' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 62 ' وأحمد رقم الحديث: 25178-25416 ' ومسلم في التمييز (صفحه: 181) ' والترمذي رقم الحديث: 118 ' والنسائي في الكبرى كما في التحفة جلد 11 صفحه 379-381 ' وابن ماجه رقم الحديث: 582 ' والطحاوي جلد 1 صفحه 125 ' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 7589 ' من طريق عن أبي اسحاق ' به .

267- عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت علقمہ بن قیس کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ احادیث

1501 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّبِّيُّ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفَضِّلُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ أَوْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ؟ فَقَالَتْ: كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً، وَأَيُّكُمْ يَسْتَطِيعُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن کوئی فالتو عمل بھی کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ آپ ﷺ کا عمل مبارک دائمی ہوتا تھا اور تم میں سے کون استطاعت رکھتا ہے اس عمل کی جو رسول اللہ ﷺ کرتے تھے۔

1502 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت علقمہ

1501- حديث صحيح، واسناد المصنف ضعيف، لضعف سليمان بن معاذ . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26417، والبخاری رقم الحديث: 1987-6466، ومسلم رقم الحديث: 783، وأبو داؤد رقم الحديث: 1370، والترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 310، والنسائی فی الكبریٰ كما فی التحفة جلد 12 صفحه 245، وابن خزيمة رقم الحديث: 1281، وابن حبان رقم الحديث: 322 من طرق عن منصور، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25478، والبخاری رقم الحديث: 43-6462، ومسلم رقم الحديث: 783-785، والترمذی رقم الحديث: 2856، والنسائی رقم الحديث: 1641-5050، وابن ماجه رقم الحديث: 4238، وابن حبان رقم الحديث: 323، والبيهقی جلد 3 صفحه 17، والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 933-934 من طرق عن عائشة .

1502- حديث صحيح . أخرجه البيهقی جلد 4 صفحه 229-230 من طريق المصنف . وأخرجه النسائی رقم الحديث: 3087-3091 من طريق ابن أبی عدی، عن شعبة، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24994، والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 3088-3092 من طريق ابن مهدی، وغندر، عن شعبة، عن الحكم،

عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ عَلْقَمَةَ، وَشُرَيْحَ بْنَ أَرْطَاةَ، كَانَا عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا: سَلْهَا عَنِ الْقُبْلَةِ لِلصَّائِمِ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: مَا كُنْتُ لِأَرْفُثَ عِنْدَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ، فَقَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِرْبِهِ

اورشریح بن ارطاۃ' دونوں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے' ان میں سے ایک کہنے لگے: تم آپ (حضرت عائشہ) رضی اللہ عنہا سے روزہ کی حالت میں بوسہ لینے کے متعلق پوچھو' تو ان میں سے ایک نے کہا: میں ایسی گندی بات اُم المؤمنین سے نہیں پوچھوں گا' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ بوسہ لیتے تھے روزہ کی حالت میں لیکن آپ کا اپنے نفس پر تم سب سے زیادہ کنٹرول تھا۔

1503 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتُمَ أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَيَّارٌ أَبُو الْحَكَمِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ عَائِشَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا أَبُو هُرَيْرَةَ، فَقَالَتْ: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْتَ الَّذِي تُحَدِّثُ أَنَّ امْرَأَةً عُذِّبَتْ فِي هِرَّةٍ لَهَا رَبَطَتْهَا لَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا فَقَالَ أَبُو

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھے کہ ہمارے پاس حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ آئے' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے ابوہریرہ! آپ اس عورت والی حدیث بیان کرتے ہیں کہ جس کو عذاب دیا گیا تھا جس نے بلی کو باندھا تھا اور اس کو کھانے اور پینے کے لیے نہیں دیتی

عن ابراهيم' قال: دخل علقمة' وشريح' مرسلًا . وأخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 3093 من طريق ابراهيم' عن علقمة' عن رجل من النخع ولم يسمه عن عائشة .

1503- اسناده ضعيف' لضعف أبي عامر الخزاز . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 10738 من طريق المصنف . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4637 الى المصنف . وأخرجه البزار (3506- كشف) من طريق أبي عامر الخزاز' به . وقال: لا نعلم روى علقمة عن أبي هريرة الا هذا . وروى من طرق عن أبي هريرة عند أحمد رقم الحديث: 8186-9892-10592' والبخاري رقم الحديث: 3318' ومسلم رقم الحديث: 2243' وأبي يعلىٰ رقم الحديث: 5935-5942' وصحيح مسلم رقم الحديث: 904' والفتح جلد6صفحه357 . وله شاهد عن ابن عمر وجابر وغيرهما عند أحمد رقم الحديث: 14457-27009' والبخاري رقم الحديث: 2365-3318' ومسلم رقم الحديث: 2242' وابن حبان رقم الحديث: 546 .

هُرَيْرَةَ: سَمِعْتُهُ مِنْهُ، يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: اَتَدْرِي مَا كَانَتِ الْمَرْاَةُ؟ قَالَ: لَا، قَالَتْ: إِنَّ الْمَرْاَةَ مَعَ مَا فَعَلَتْ كَانَتْ كَافِرَةً، إِنَّ الْمُؤْمِنَ اَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ اَنْ يُعَذِّبَهُ فِي هِرَّةٍ، فَإِذَا حَدَّثْتَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْظُرْ كَيْفَ تُحَدِّثُ

تھی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے وہ نبی اکرم ﷺ سے سنی ہے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ کو معلوم ہے کہ وہ عورت کون تھی؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: نہیں! آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہ عورت جس نے یہ کیا تھا وہ کافرہ تھی' کیونکہ مؤمن اللہ کے ہاں زیادہ عزت والا ہوتا ہے' اس کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب نہیں دے سکتا' جب آپ رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے حدیث بیان کریں تو دیکھا کریں کہ کیسے بیان کررہے ہو۔

268- هَمَّامُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت ہمام بن حارث کی ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ احادیث

1504 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابراہیم سے روایت ہے کہ حضرت ہمام

1504- حديث صحيح' واسناد المصنف مرسل . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24984 عن غندر' عن شعبة' به' مثل رواية المصنف . وخالفهما عفان ويحيى بن سعيد وبهز وغيرهم' فرووه عن شعبة' عن الحكم' عن ابراهيم' عن همام' عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26309' وأبو داؤد رقم الحديث: 371' والنسائي رقم الحديث: 296' وابن خزيمة رقم الحديث: 288' والطحاوي جلد 1صفحه48 . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 288' والطحاوي جلد 1صفحه48' والبيهقي جلد 2صفحه417 من طريقين عن الحكم' به' مثله . ورواه كذلك الأعمش ومنصور وحماد بن أبي سليمان' عن ابراهيم' به . أخرجه الشافعي في الأم جلد 1صفحه56' وعبد الرزاق رقم الحديث: 1439' والحميدي رقم الحديث: 186' وابن أبي شيبة جلد 1صفحه84' وأحمد رقم الحديث: 25653' ومسلم رقم الحديث: 288' والترمذي رقم الحديث: 116' والنسائي رقم الحديث: 297' وابن ماجه رقم الحديث: 538' وابن الجارود رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، أَنَّ هَمَّامَ بْنَ الْحَارِثِ كَانَ نَازِلًا عَلَى عَائِشَةَ فَاحْتَلَمَ، فَأَبْصَرَتْهُ جَارِيَةٌ لِعَائِشَةَ يَغْسِلُ أَثَرَ الْجَنَابَةِ مِنْ ثَوْبِهِ، فَأَخْبَرَتْ عَائِشَةَ، فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ عَائِشَةُ: لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَمَا أَزِيدُ أَنْ أَفْرُكَهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بن حارث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں مہمان ٹھہرے تو اُن کو رات کو احتلام ہو گیا' آپ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) کی لونڈی نے دیکھا' تو وہ کپڑے سے احتلام کے نشانات دھو رہے تھے' اس نے حضرت عائشہ کو خبر دی' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا (نے ہمام کی طرف) کسی کو بھیجا کہ اُن کو بلوالاؤ' (آپ رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ) میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں پر کچھ دیکھتی تو ان کو صرف رگڑ تی تھی۔

269- مَسْرُوقٌ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت مسروق کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1505 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت مسروق' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

الحديث: 135' وابن خزيمة رقم الحديث: 288' وأبو عوانة جلد 1صفحه205-206' والطحاوى جلد 1صفحه48-50' والبيهقى جلد 2صفحه417' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 298 . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صفحه84' وأحمد رقم الحديث: 24703' ومسلم رقم الحديث: 288' وأبو داؤد رقم الحديث: 372' والنسائى رقم الحديث: 299-300' وابن ماجه رقم الحديث: 539' وابن الجارود رقم الحديث: 136-137' وابن خزيمة رقم الحديث: 288' وأبو عوانة جلد1صفحه205' والطحاوى جلد 1صفحه51' وابن حبان رقم الحديث: 1379-1380' والدارقطنى جلد 1صفحه125' والبيهقى جلد2صفحه416-417' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث:298 من طرق عن عائشة .

1505- حديث صحيح أخرجه النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11055 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24240-24736' والبخارى رقم الحديث:2226-4542' وأبو داؤد رقم الحديث: 3490' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11055 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الضُّحَى، يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا نَزَلَتِ الْآيَاتُ الْاَوَاخِرُ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَرَاَهَا عَلَى النَّاسِ وَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جب سورۃ البقرہ کی آخری آیات اُتری تو رسول اللہ ﷺ مسجد کی طرف نکلے آپ نے اس کی تلاوت صحابہ پر کی اور شراب کی تجارت کو حرام قرار دیا۔

1506 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الضُّحَى، يُحَدِّثُ

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہم کو رسول

الحديث: 24239' والبخارى رقم الحديث: 4540' والدارمى رقم الحديث: 2572' ومسلم رقم الحديث: 1580' وأبو داؤد رقم الحديث: 3491' وابن ماجه رقم الحديث: 3382 من طرق عن الأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25004' والدارمى رقم الحديث: 2573' والبخارى رقم الحديث: 2084-4542' ومسلم رقم الحديث: 1580' والنسائى رقم الحديث: 4679 من طريق منصور' عن أبى الضحى' به . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 4543 من طرق منصور والأعمش' عن أبى الضحى به .

1506- حديث صحيح . أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 4267 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25440' والنسائى رقم الحديث: 3202-3444 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26065' والبخارى رقم الحديث: 5262' ومسلم رقم الحديث: 1477' وأبو داؤد رقم الحديث: 2203' والترمذى رقم الحديث: 1179' والنسائى رقم الحديث: 3444' وابن ماجه رقم الحديث: 2052' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4372 من طرق عن الأعمش به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 234' وأحمد رقم الحديث: 25707' والدارمى رقم الحديث: 2274' والبخارى رقم الحديث: 5263' ومسلم رقم الحديث: 1477' والترمذى رقم الحديث: 1179' والنسائى رقم الحديث: 3203' وابن الجارود رقم الحديث: 740' والبيهقى جلد7صفحه345 من طريق الشعبى' عن مسروق' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1477' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4371 من طريق الأسود عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25415 من طريق ابراهيم النخعى عن عائشة .

عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: خَيَّرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَاهُ، أَفَكَانَ طَلَاقًا؟

اللہ ﷺ نے اختیار دیا' تو ہم نے آپ کو اختیار کیا اور طلاق کو نہیں اختیار کیا۔

1507 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الضُّحَى، يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا مَسَحَ وَجْهَهُ وَصَدْرَهُ أَوْ قَالَ: مَسَحَ عَلَى صَدْرِهِ وَقَالَ: أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا قَالَتْ: فَلَمَّا كَانَ مَرَضُهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ، جَعَلْتُ آخُذُ يَدَهُ لِأَجْعَلَهَا عَلَى صَدْرِهِ وَأَقُولُ هَذِهِ الْمَقَالَةَ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مریض کی عیادت کرتے تو اس کے چہرے اور سینے کو چھوتے' یا فرمایا: سینے کو چھوتے اور پڑھتے تھے: ''أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا '' پس جب آپ اس مرض میں تھے جس میں آپ نے وصال فرمایا تو میں آپ کا ہاتھ پکڑتی تا کہ آپ کے سینے پر رکھوں اور یہ وظیفہ پڑھوں' تو آپ

1507- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24990' ومسلم رقم الحديث: 2191' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10934' والبيهقي جلد 3صفحه381 من طريق شعبة' به . وأخرجه معمر في جامعه رقم الحديث: 19783' وأحمد رقم الحديث: 25003' والبخاري رقم الحديث: 5743' ومسلم رقم الحديث: 2191' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10848' وابن ماجه رقم الحديث: 1619' وابن حبان رقم الحديث: 2970 من طريق الأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24882' ومسلم رقم الحديث: 2191' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10849' وابن ماجه رقم الحديث: 3520 من طريق أبي الضحى' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25045' والبخاري رقم الحديث: 5675' ومسلم رقم الحديث: 2191' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10850' وابن حبان رقم الحديث: 2972 من طريق مسروق' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26443' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1495' والبخاري رقم الحديث: 5744' ومسلم رقم الحديث: 2191' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10858-10859-10858' وابن حبان رقم الحديث: 6099 من طريق عروة والأسود وأبي الجوزاء' عن عائشة ' نحوه مختصرًا .

يَدِى وَقَالَ:اللّٰهُمَّ ادْخِلْنِى الرَّفِيقَ الْاَعْلٰى

ﷺ نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ سے کھینچ لیا اور کہا: ''اَللّٰهُمَّ ادْخِلْنِى الرَّفِيقَ الْاَعْلٰى''۔

1508 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَجَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ اَبِى الضُّحَى، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِى ذَاتَ لَيْلَةٍ، فَفَقَدْتُهُ، وَظَنَنْتُ اَنَّهُ اَتَى بَعْضَ جَوَارِيهِ، فَالْتَمَسْتُهُ فِى ظُلْمَةِ اللَّيْلِ ــ قَالَ جَرِيرٌ: وَلَمْ يَقُلْهُ شُعْبَةُ ــ قَالَتْ: فَانْتَهَيْتُ اِلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَوَضَعْتُ يَدِى عَلَيْهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِى مَا اَسْرَرْتُ

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ایک رات میرے پاس تھے' سو میں نے آپ کو (رات کے وقت بستر پر) گم پایا' تو میں نے گمان کیا کہ ہوسکتا ہے آپ کسی اور بیوی کے گھر چلے گئے ہوں' سو میں نے رات کے اندھیرے میں آپ کو تلاش کیا۔ حضرت جریر نے فرمایا: یہ الفاظ امام شعبہ نے نہیں کہے۔ آپ فرماتی ہیں کہ میں آپ کے پاس پہنچی' اور آپ سجدہ

1508- اسناده صحيح . وهكذا رواه المصنف عن شعبة وجرير . وأخرجه أحمد رقم الحديث:25183' والنسائى رقم الحديث: 1123-1124 من طريق غندر عن شعبة ' ومحمد بن قدامة بن أعين عن جرير كلاهما عن منصور' عن هلال بن يساف' عن عائشة . والحديث عن مسروق عند النسائى رقم الحديث:5549 بلفظ: أعوذ بعفوك من عقابك' وأعوذ برضاك من سخطك' وأعوذ بك منك . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 10صفحه223 من طريق ابراهيم' عن عائشة' بنحو رواية المصنف . وأخرجه مالك جلد 1صفحه214' وأحمد رقم الحديث: 15696' ومسلم رقم الحديث: 486' وأبو داؤد رقم الحديث: 879' والترمذى رقم الحديث: 3493' والنسائى رقم الحديث: 1129' وابن ماجه رقم الخديث: 3841' وابن خزيمة رقم الحديث: 654-655-671 من طريق أبى هريرة والأعرج وعروة ومحمد بن الحارث' عن عائشة ' بلفظ: أعوذ برضاك من سخطك' وبمعافاتك من عقوبتك' وبك منك' لا أحصى ثناء عليك' أنت كما أثنيت على نفسك' ونحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث:25219' ومسلم رقم الحديث: 485' والنسائى رقم الحديث: 1130-3971-3972 من طريق ابن أبى مليكة ' عن عائشة ' بلفظ: سبحانك وبحمدك' لا اله الا أنت . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25798 من طريق صالح بن سعيد عن عائشة ' بلفظ: رب اعط نفسى تقواها' زكها أنت خير من زكاها' أنت وليها ومولاها .

وَمَا اَعْلَنْتُ

کی حالت میں تھے' میں نے اپنا ہاتھ آپ پر رکھا' تو میں نے سنا آپ دعا کر رہے تھے: ''اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ''۔

1509 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، اَوْ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اسْتَاْذَنَ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: بِئْسَ عَبْدُ اللّٰهِ وَاَخُو الْعَشِيرَةِ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ، فَاَقْبَلَ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ، كَانَ لَهُ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً

حضرت مسروق یا حضرت عروہ بن مغیرہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ سے اجازت چاہی' تو آپ نے فرمایا: اللہ کا بُرا بندہ اور خاندان کا بُرا بھائی ہے' پھر وہ آپ کے پاس آیا تو آپ نے اس سے خندہ پیشانی سے ملے گویا کہ اس کا آپ کے ہاں مقام تھا۔

1510 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ اَبِى الشَّعْثَاءِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ عَمَلِ النَّبِيِّ

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم ﷺ کے عمل مبارک کے متعلق پوچھا' تو آپ رضی

1509- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24549' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10066 من طريق شعبة' به ' عن مسروق' وحده . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25445 من طريق شعبة ' به ' عن عروة وحده . وأخرجه مالك جلد 2صفحه903' وأحمد رقم الحديث: 25293' والبخارى رقم الحديث: 6032' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 388-755' ومسلم رقم الحديث: 2591' وأبو داؤد رقم الحديث: 4793' والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 1124' والخطيب فى المبهمات صفحه373 من طرق عن عائشة .

1510- حديث صحيح . أخرجه البيهقى جلد 3صفحه3 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25186' والبخارى رقم الحديث: 1132-6461' والنسائى رقم الحديث: 1615' والبيهقى جلد 3صفحه4 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26433' والبخارى رقم الحديث: 1133' ومسلم رقم الحديث: 741' وأبو داؤد رقم الحديث: 1317' والبيهقى جلد 3 صفحه17 من طرق عن أشعث' به .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: كَانَ اَحَبُّ الْعَمَلِ اِلَيْهِ الدَّائِمَ قُلْتُ: فَاَیَّ حِينٍ كَانَ يَقُومُ؟ قَالَتْ: كَانَ اِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ قَامَ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: يَعْنِي الدِّيكَ

اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ کے ہاں سب سے پسندیدہ عمل وہ تھا جس پر ہمیشگی ہو میں نے عرض کی: کس وقت آپ رات کو اُٹھتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جس وقت چیخ کی آواز سنتے اُٹھ جاتے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: یعنی مرغ (کی آواز) کو۔

1511 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ، وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: (وَلَقَدْ رَآهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِينِ)(التکویر: 23)(وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً اُخْرَى)(النجم: 13) فَقَالَتْ: اَنَا اَوَّلُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ قَالَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هُوَ جِبْرِيلُ رَاَيْتُهُ مَرَّتَيْنِ رَاَيْتُهُ بِالْاُفُقِ الْاَعْلَى وَرَاَيْتُهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِينِ

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ تبارک وتعالیٰ کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا: ''وَلَقَدْ رَآهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِينِ'' (التکویر:۲۳)''وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ''(النجم:۱۳) آپ فرماتی ہیں: میں اس آیت کی تاویل کرتی ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے کہا: تو آپ نے فرمایا: وہ جبریل امین تھے میں نے ان کو دومرتبہ دیکھا ایک مرتبہ افق الاعلیٰ میں دیکھا اور ایک مرتبہ افق المبین میں دیکھا۔

1512 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ،

حضرت مسروق' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ ہم قربانی کا

1511- حديث صحيح . أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 11532 من طريق يزيد بن زريع' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26035-26082' ومسلم رقم الحديث: 177' والترمذي رقم الحديث: 3068' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 11408' والطبري في التفسير جلد 27 صفحه 50-51 من طرق عن داؤد' به . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 3235-4612-4855' ومسلم رقم الحديث: 177' والترمذي رقم الحديث: 3278 من طرق عن الشعبي' به . وأخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 11147 من طريق ابراهيم النخعي' عن مسروق' به .

1512- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف جابر الجعفي . وأخرجه الطحاوي جلد 4 صفحه 185 من طريق شعبة' به' بلفظ عشرين . وانظر ما سيأتي برقم 1632' وانظر كذلك 1846 .

قَالَتْ: كُنَّا نَأْكُلُ لُحُومَ الْاَضَاحِي بَعْدَ عَاشِرَةٍ

گوشت دسویں دن (یعنی عاشورہ محرم کی دسویں تاریخ) کے بعد بھی کھاتے تھے۔

1513 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَشْعَثَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ وَقَالَتْ مَرَّةً: فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ فِي طُهُورِهِ اِذَا تَوَضَّاَ وَفِي انْتِعَالِهِ اِذَا انْتَعَلَ وَفِي تَرَجُّلِهِ اِذَا تَرَجَّلَ

حضرت مسروق' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ حتی الوسع دائیں طرف سے کام کرنے کو پسند کرتے تھے' اور آپ رضی اللہ عنہا نے ایک مرتبہ فرمایا: ہر نیک کام میں' اپنی پاکی حاصل کرنے میں' جب کہ آپ وضو کرتے' اور نعلین پہننے میں جب کہ آپ نعلین پہنتے اور کنگھی کرنے میں جب کہ آپ کنگھی کرتے۔

1514 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مسروق فرماتے ہیں کہ ایک یہودی عورت

1513- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25586-25705' والبخارى رقم الحديث: 5380' ومسلم رقم الحديث: 268' وأبو داؤد رقم الحديث: 4140' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 85' والنسائى رقم الحديث: 112-419-5355' وابن خزيمة رقم الحديث: 179-244' وأبو الشيخ فى أخلاق النبى صلى الله عليه وآله وسلم صفحه 282 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25804' ومسلم رقم الحديث: 268' والترمذى رقم الحديث: 608' وابن ماجه رقم الحديث: 401' وابن حبان رقم الحديث: 5456' وأبو الشيخ صفحه 282' عن طريق أشعث به' وأخرجه النسائى رقم الحديث: 5074' من طريق آخر عن أشعث عن الأسود عن عائشة' وقال المزى فى التحفة جلد 11 صفحه 375' المحفوظ حديث أشعث بن أبى الشعثاء' عن أبيه' عن مسروق عن عائشة .

1514- حديث صحيح . أخرجه البيهقى فى عذاب القبر رقم الحديث: 192 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25458' والبخارى رقم الحديث: 1372' والنسائى رقم الحديث: 1307' والبيهقى فى عذاب القبر رقم الحديث: 193 من طريق شعبة' به . وأخرجه الآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 842 من طريق أشعث' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 3 صفحه 373' وأحمد رقم الحديث: 24224' والبخارى رقم الحديث: 6366' ومسلم رقم الحديث: 586' وعبد الله بن أحمد فى السنة صفحه 219' والنسائى رقم الحديث: 2066' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 843' والبيهقى فى عذاب القبر

عَنْ اَشْعَثَ قَالَ: سَمِعْتُ اَبِی یُحَدِّثُ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: جَاءَ تْ یَهُودِیَّةٌ اِلَی عَائِشَةَ تَسْاَلُهَا فَقَالَتْ لِعَائِشَةَ: اَعَاذَكِ اللّٰهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، فَجَاءَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَسَاَلَتْهُ عَائِشَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ: فَمَا سَمِعْتُهُ بَعْدُ یُصَلِّی صَلَاةً اِلَّا تَعَوَّذَ فِیهَا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی' اس نے آپ سے سوال کیا' اس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: آپ کو اللہ عذابِ قبر سے محفوظ رکھے! سو نبی اکرم ﷺ تشریف لائے' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ سے پوچھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عذابِ قبر حق ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے بعد میں نے آپ سے ہر نماز کے بعد یہ سنا کہ آپ اس میں عذابِ قبر سے پناہ مانگتے تھے۔

1515- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَشْعَثَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبِی یُحَدِّثُ، عَنْ مَسْرُوقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ، وَعِنْدَهَا رَجُلٌ كَاَنَّهُ كَرِهَ، قَالَتْ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّهُ اَخِی مِنَ الرَّضَاعَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرْنَ مَا

حضرت مسروق' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اس حالت میں کہ ایک آدمی میرے پاس تھا' گویا آپ نے اس کو ناپسند کیا' آپ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ میرا رضاعی بھائی ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیکھو! کون ان کے بھائی ہیں

رقم الحديث: 190-191 من طريق مسروق' به . وأخرجه مالك جلد 1 صفحه 187' وأحمد رقم الحديث: 26376' والدارمی رقم الحديث: 1535' والبخاری رقم الحديث: 1049' ومسلم رقم الحديث: 586' والنسائی رقم الحديث: 2063' وابن حبان رقم الحديث: 2840' والآجری فی الشريعة رقم الحديث: 844' والبيهقی فی عذاب القبر رقم الحديث: 114-195-195 من طرق عن عائشة .

1515- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24676-25457' والدارمی رقم الحديث: 2261' والبخاری رقم الحديث: 5102' ومسلم رقم الحديث: 1455' وأبو داؤد رقم الحديث: 2058' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 2285 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25832' والبخاری رقم الحديث: 2647' ومسلم رقم الحديث: 1455' وأبو داؤد رقم الحديث: 2058' والنسائی رقم الحديث: 3312' وابن ماجه رقم الحديث: 1945' وابن الجارود رقم الحديث: 691 من طرق عن أشعث' به .

اِخْوَانُكُنَّ، فَاِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ

کیونکہ رضاعی بھائی (بچپن میں) دودھ پینے سے ہوتا ہے۔

270- الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت قاسم کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1516 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا هُوَ اِلَّا الْحَجُّ، فَلَمَّا كُنْتُ بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَنَا اَبْكِي فَقَالَ لِي: مَا يُبْكِيكِ قُلْتُ: حِضْتُ، وَدِدْتُ اَنِّي لَمْ اَكُنْ حَجَجْتُ، فَقَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، اِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى بَنَاتِ آدَمَ، انْسُكِي

حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج کے لیے نکلے' جب میں مقامِ سرف پہنچی تو مجھے حیض آ گیا' سو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی' مجھ سے آپ نے فرمایا: تم کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کی: مجھے حیض آ گیا ہے' اب میں حج نہیں کر سکوں گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سبحان اللہ! یہ وہ شی ہے جسے اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی

1516- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25880' ومسلم رقم الحديث: 1211' وأبو داؤد رقم الحديث: 1782 من طرق عن حماد' به . وأخرجه مالك جلد 1 صفحه410-411' والشافعي في مسنده جلد 1 صفحه605' والحميدى رقم الحديث: 206' وأحمد رقم الحديث: 26388' والدارمى رقم الحديث: 1853' والبخارى رقم الحديث: 294-305-1650' ومسلم رقم الحديث: 1211' والنسائى رقم الحديث: 289' وابن ماجه رقم الحديث: 2963' وابن خزيمة رقم الحديث: 2905' وابن حبان رقم الحديث: 3834-3835' والبيهقى جلد 1 صفحه 308 من طرق عن عبد الرحمٰن بن القاسم' به . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 1560-1787' ومسلم رقم الحديث: 1211' وأبو داؤد رقم الحديث: 2005-2006' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4232 من طرق عن القاسم' به مطولًا ومختصرًا .

الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ اَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ قَالَ:فَلَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَصْحَابِهِ:مَنْ شَاءَ مِنكُمْ جَعَلَهَا عُمْرَةً، اِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْىٌ وَذَبَحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرَ، فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةُ النَّفْرِ طَهُرْتُ فَقُلْتُ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَرْجِعُ صَوَاحِبِي بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ، وَارْجِعُ بِحَجٍّ، فَبَعَثَ مَعِي ابْنَ اَبِي بَكْرٍ فَاعْتَمَرْتُ مِنَ التَّنْعِيمِ

بیٹیوں پر لکھ دیا ہے' تو تمام مناسک حج ادا کر سوائے طواف کعبہ کے۔ فرمایا کہ جب آپ مکہ مکرمہ پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: تم میں سے جو چاہے اسے عمرہ بنا لے جس کے پاس قربانی کا جانور ہو۔ اور رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے ذبح کی' پھر جب واپس جانے کی رات ہوئی میں حیض سے پاک ہوگئی' تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ساتھ والے حج اور عمرہ دونوں کر کے جارہے ہیں' اور میں صرف حج کر کے جارہی ہوں' پس میرے ساتھ آپ نے حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما کو بھیجا' تو میں نے تنعیم کے مقام سے عمرہ کا احرام باندھا۔

1517 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الطَّائِفِيُّ، قَالَ:اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:مَا نَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْعَتَمَةِ وَلَا سَمَرَ بَعْدَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نہ عشاء سے پہلے سوتے تھے اور نہ عشاء کے بعد گفتگو کرتے تھے۔

1517- حديث صحيح' واسناد المصنف ليس بالقوى' لحال عبد الله بن عبد الرحمٰن الطائفى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26323' وابن ماجه رقم الحديث: 702' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4784' والبيهقى جلد 1 صفحه 451-452 من طريق الطائفى' به . ووقع فى سنن البيهقى: (عبد الله بن عامر الطائفى)' ومثله فى مختصره للذهبى جلد 1صفحه442 . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5547 من طريق هشام بن عروة' عن أبيه' عن عائشة . وأخرجه البزار (378- كشف) من طريق ابن أبى مليكة' عن عروة' عن عائشة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2137 عن ابن جريج قال: حدثنى من أصدق عن عائشة . وأخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 4878' والبيهقى جلد1صفحه452 من طريق أبى حمزة عيسى بن سليم' عن عائشة' ولم يدركها .

1518 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا بوسہ لیا' اس حالت میں جبکہ وہ وصال فرما چکے تھے۔

1519 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: قَالَ شُعْبَةُ: يُعْجِبُنِي، لِأَنَّهُ قَالَ: مِنَ الْجَنَابَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن میں جنابت کا غسل کرتے تھے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حضرت امام شعبہ نے فرمایا کہ یہ (حدیث) مجھے پسند ہے کیونکہ انہوں نے ''مِنَ الْجَنَابَةِ'' کہا ہے۔

1520 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد سے' وہ

1518- اسناده ضعيف' قيد بن الربيع وعاصم بن عبيد الله ضعيفان . وأخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه105 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25753' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1524' وأبو داؤد رقم الحديث: 3163' والترمذى رقم الحديث: 9189' وفى الشمائل رقم الحديث: 326' وابن ماجه رقم الحديث: 1456' والبيهقى جلد 3صفحه407' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1470 من طريق الثورى' عن عاصم بن عبيد' به . وقال الترمذى: حديث عائشة حديث حسن صحيح .

1519- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25433' والبخارى رقم الحديث: 263' والنسائى رقم الحديث: 233-410' وابن خزيمة رقم الحديث: 250' وابن حبان رقم الحديث: 1262-1264 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25634' والبخارى رقم الحديث: 261' ومسلم رقم الحديث: 321' والنسائى رقم الحديث: 409' وابن حبان رقم الحديث: 1111' والبيهقى جلد 1 صفحه194 من طرق عن القاسم بن محمد' به .

1520- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 1504' وابن أبى حاتم فى مقدمة الجرح جلد 1 صفحه 164' والبيهقى جلد 7صفحه220 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25432'

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا اَرَادَتْ اَنْ تَشْتَرِىَ بَرِيرَةَ فَتُعْتِقَهَا، وَاَرَادَ مَوَالِيهَا اَنْ يَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ، فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ ذَاكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اشْتَرِيهَا وَاَعْتِقِيهَا، فَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ قَالَتْ: وَاُتِىَ بِلَحْمٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: هَذَا اَهْدَتْهُ اِلَيْنَا بَرِيرَةُ، تُصُدِّقَ بِهِ عَلَيْهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ قَالَ: وَخُيِّرَتْ وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا قَالَ شُعْبَةُ: ثُمَّ سَاَلْتُهُ بَعْدُ، فَقَالَ: مَا اَدْرِى اَهُوَ حُرٌّ اَمْ عَبْدٌ؟ قَالَ شُعْبَةُ: فَقُلْتُ لِسِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ: اِنِّى اَتَّقِى اَنْ اَسْاَلَهُ عَنِ الْاِسْنَادِ فَسَلْهُ اَنْتَ، قَالَ: وَكَانَ فِى خُلُقِهِ، فَقَالَ لَهُ سِمَاكٌ بَعْدَمَا حَدَّثَ: اَحَدَّثَكَ هَذَا اَبُوكَ عَنْ عَائِشَةَ؟ فَقَالَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بریرہ (رضی اللہ عنہا) کو آزاد کرنے کے لیے خریدا' اور اس کے موالیوں نے ولاء کی شرط لگائی' تو حضرت عائشہ نے اس کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو خریدو اور آزاد کر دو' کیونکہ ولاء اس کے لیے ہوتی ہے جو آزاد کرے۔ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) فرماتی ہیں: اور گوشت لایا گیا' آپ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کی: یہ ہدیہ ہے جو حضرت بریرہ نے ہم کو دیا ہے جو اُن پر صدقہ کیا گیا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔ کہا: اور انہیں (حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کو) اختیار دیا گیا اور اُن کا شوہر آزاد تھا۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: پھر میں نے اس کے بعد آپ سے سوال کیا تو آپ نے فرمایا: میں

والبخاری رقم الحدیث: 2578' ومسلم رقم الحدیث: 1075-1504' والنسائی رقم الحدیث: 3454-4675' وغیرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24883' ومسلم رقم الحدیث: 1190' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2234' والنسائی رقم الحدیث: 3453' وغیرهم من طریق سماك' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24233-24883' ومسلم رقم الحدیث: 1075-1504' والدارمی رقم الحدیث: 2295-2296' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2234' والنسائی رقم الحدیث: 3448-3453' وابن خزیمة رقم الحدیث: 2449' وابن حبان رقم الحدیث: 4269 من طریق هشام بن عروة' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' به . وأخرجه مالك جلد 2 صفحه 562' وأحمد رقم الحدیث: 25507' والبخاری رقم الحدیث: 5279' ومسلم رقم الحدیث: 1075-1504' والنسائی رقم الحدیث: 3447' وابن ماجه رقم الحدیث: 2076' وابن حبان رقم الحدیث: 5116' والبیهقی جلد6 صفحه161 من طرق عن القاسم' به .

عَبْدُ الرَّحْمَنِ:نَعَمْ، فَلَمَّا خَرَجَ، قَالَ لِي سِمَاكٌ:يَا شُعْبَةُ اسْتَوْثَقْتُ لَكَ مِنْهُ

نہیں جانتا کہ وہ آزاد تھے یا غلام؟ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میں نے حضرت سماک بن حرب سے عرض کی: میں ڈرتا ہوں کہ میں ان سے اس کی سند کے متعلق پوچھوں' آپ ان سے پوچھیں اور یہ ان کے اخلاق میں سے ہے تو اُن کو حضرت سماک نے بتایا اسے کرنے کے بعد' کہا: یہ آپ کے ابوحضرت عائشہ سے بیان کرتے ہیں۔ تو حضرت عبدالرحمٰن نے فرمایا: ہاں! پس جب وہ چلے گئے تو مجھے حضرت سماک نے کہا: اے شعبہ! میں نے ان سے آپ کے لیے پختگی لے لی ہے۔

1521 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، قَالَ:حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْلَالِهِ وَعِنْدَ إِحْرَامِهِ

حضرت قاسم بن محمد' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگاتی تھی' حلال ہونے کے وقت بھی (یعنی بغیر حالت احرام کے وقت) اور احرام کے وقت بھی۔

1521- حديث صحيح' واسناده المصنف ضعيف' لحال عباد بن منصور' ولكنه قد توبع . وأخرجه الطبرانى فى مسند الشاميين جلد2صفحه269 من طريق المصنف . وخالف المصنف محمد بن بكر' فرواه عن عباد بن منصور' عن عطاء عن عائشة . ذكره الدارقطنى فى العلل (5ب/ق:34-أ) . وأخرجه أحمد رقم الحديث:25566 من طريق عباد بن منصور' عن القاسم ويوسف بن ماهك وعطاء بن أبى رباح' عن عائشة . قال الدارقطنى: فصح القولان جميعا عن عباد . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 210-212' وأحمد رقم الحديث: 25563-25563' والدارمى رقم الحديث: 1810' والبخارى رقم الحديث: 1539-1754' ومسلم رقم الحديث: 1190' وأبو داؤد رقم الحديث: 1745' والترمذى رقم الحديث: 917' والنسائى رقم الحديث: 2684' وابن ماجه رقم الحديث: 2926' وأبو يعلى رقم الحديث: 4712' وابن خزيمة رقم الحديث: 2581' وابن حبان رقم الحديث:3766' والبيهقى جلد5 صفحه34 من طرق عن القاسم' به .

1522 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اسْتُحِيضَتِ امْرَاَةٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاُمِرَتْ قُلْتُ: مَنْ اَمَرَهَا، النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: لَسْتُ اُحَدِّثُكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَتْ: فَاُمِرَتْ اَنْ تُؤَخِّرَ الظُّهْرَ، وَتُعَجِّلَ الْعَصْرَ،

حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد سے وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ نبی اکرم ﷺ کے زمانۂ مبارک میں ایک عورت مستحاضہ ہوگئی' اسے حکم دیا گیا' میں نے عرض کی: اس کو کس نے حکم دیا؟ نبی اکرم ﷺ نے؟ فرمایا کہ میں آپ کو نبی اکرم ﷺ کے حوالہ سے کوئی نہیں بیان کروں گا' فرماتی ہیں کہ اسے حکم دیا گیا کہ تُو ظہر کو

1522- اسناده صحيح . أخرجه البيهقى جلد1صفحه352' والخطيب فى المبهمات صفحه126 من طريق المصنف . وقال البيهقى: ورواه معاذ بن معاذ' عن شعبة ' وفيه: قال: فقلت لعبد الرحمٰن: عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم؟ فقال: لا أحدثك عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم بشىء . وكذلك قاله النضر بن شميل عن شعبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25430' والدارمى رقم الحديث: 783' وأبو داؤد رقم الحديث: 294' والنسائى رقم الحديث: 358' والبيهقى جلد1صفحه352 من طرق عن شعبة ' به . ورواه محمد بن اسحاق' عن عبد الرحمٰن' عن أبيه ' بلفظ: (فأمرها الببى صلى الله عليه وآله وسلم......)' وسمى المستحاضة سهلة بنت سهيل . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24923-25130' والدارمى رقم الحديث: 790-782' وأبو داؤد رقم الحديث: 295' والبيهقى جلد 1 صفحه352 . وقال البيهقى: خالف محمد بن اسحاق شعبة فى رفعه ' وسمى المستحاضة . ونقل البيهقى عن أبى بكر بن اسحاق عن بعض مشايخه أنه قال: لم يسند هذا الخبر غير محمد بن اسحاق' ولم يذكر شعبة النبى صلى الله عليه وآله وسلم' وأنكر أن يكون الخبر مرفوعا' وأخطأ أيضًا فى تسمية المستحاضة . قال الحافظ فى التخليص جلد1صفحه171' وقيل: ان ابن اسحاق وهم فيه . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 359' والبيهقى جلد 1 صفحه 353 من طريق الثورى' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن أبيه ' عن زينب بنت جحش' فجعله من مسند زينب بنت جحش ورفعه . وأخرجه البيهقى جلد1صفحه353' والخطيب فى المبهمات صفحه126 من طريق ابن عيينة ' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن أبيه ' مرسلًا' أن امرأة من المسلمين استحيضت' فسألت النبى صلى الله عليه وآله وسلم.....فذكر الحديث مرفوعًا .

وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا، وَتُؤَخِّرَ الْمَغْرِبَ، وَتُعَجِّلَ الْعِشَاءَ، وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا، وَتَغْتَسِلَ لِلصُّبْحِ غُسْلًا

مؤخر کر اور عصر کی نماز میں جلدی کر' اور ان دونوں کے لیے غسل ایک ہی ہے اور مغرب کو مؤخر کر' اور عشاء کی نماز میں جلدی کر' اور ان دونوں کے لیے ایک غسل کر اور فجر کی نماز کے لیے ایک غسل کر۔

1523 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَقَدْ رَاَيْتُنِي اَفْرُكُ الْجَنَابَةَ عَنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَغْسِلُ مَكَانَهُ

حضرت قاسم' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں سے منی دیکھتی تو کھرچ دیتی تھی اور اس جگہ کو دھوتی نہیں تھی۔

1524 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنَ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ

حضرت قاسم' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن میں غسل کرتے تھے۔

1525 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت قاسم' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

1523- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف عباد بن منصور . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 288' والبيهقى جلد2صفحه417 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26308 من طريق أبى قطن' عن عباد' به . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 288' وأبو عوانة جلد1 صفحه204' والطحاوى جلد1صفحه51' والبيهقى جلد2صفحه417 من طريقين عن القاسم' به .

1524- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' كسابقه .

1525- حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد 4صفحه17 من طريق المصنف بلفظه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26075-26372' والبخارى رقم الحديث: 2697' ومسلم رقم الحديث: 1718' وأبو داؤد رقم الحديث: 4606' وابن ماجه رقم الحديث: 14' وأبو عوانة جلد 4صفحه18' وابن حبان رقم الحديث: 26-27' والدارقطنى جلد4 صفحه 225' والبيهقى جلد 10صفحه119' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 103 من طرق عن ابراهيم بن سعد' به ' بلفظ: من أحدث فى أمرنا هذا ما ليس منه فهو رد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25511-26234' والبخارى فى خلق أفعال العباد رقم

اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ فَعَلَ فِي اَمْرِنَا مَا لَا يَجُوزُ فَهُوَ رَدٌّ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہمارے دین میں ایسا کام ایجاد کیا جو ہمارے معاملہ (شریعت) میں جائز نہیں' تو وہ مردود ہے۔

1526 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي اِلَى ثَوْبٍ مَمْدُودٍ اِلَى سَهْوَةٍ لَنَا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَقَالَ: اَخِّرِي هَذَا عَنِّي قَالَتْ عَائِشَةُ: فَجَعَلْنَاهُ وَسَائِدَ

حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ایک ایسے کپڑے کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے تھے جو سامنے لٹک رہا تھا' جس میں تصویریں تھیں' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو مجھ سے دور کرلو! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: سو ہم نے اس کے تکیے بنالیے۔

الحديث: 29' ومسلم رقم الحديث: 1718' وأبو داؤد رقم الحديث: 4606' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 52-53' وأبو عوانة جلد 4صفحه18-19' والدارقطني جلد4صفحه227 من طرق عن سعد بن ابراهيم' به . وأخرجه الدارقطني جلد4صفحه227 من طريق آخر عن القاسم' به .

1526- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25431' والدارمي رقم الحديث: 2665' ومسلم رقم الحديث: 2106' والنسائي رقم الحديث: 760' وابن خزيمة رقم الحديث: 844' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25881' والبخاري رقم الحديث: 2479-5954' ومسلم رقم الحديث: 2107' والنسائي رقم الحديث: 5371' وابن ماجه رقم الحديث: 3653' وابن حبان رقم الحديث: 5860' والبيهقي جلد 7صفحه269' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 3215 من طرق عن عبد الرحمٰن' به' بنحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26146' والطحاوي جلد 4صفحه283' وابن حبان رقم الحديث: 5843 من طريق أسامة بن زيد' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن أمه أسماء بنت عبد الرحمٰن' عن عائشة' نحوه . وأخرجه معمر في جامعه رقم الحديث: 19484' وابن أبي شيبة جلد 8صفحه483' وأحمد رقم الحديث: 25672' والبخاري رقم الحديث: 6109' ومسلم رقم الحديث: 2107' وابن حبان رقم الحديث: 5847' والطحاوي جلد 4صفحه283' والبيهقي جلد7صفحه267 من طرق الزهري وغيره' عن القاسم بن محمد' به .

1527 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ عُثْمَانَ بْنَ مَظْعُونٍ، وَهُوَ مَيِّتٌ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: قَالَ اَشْعَثُ بْنُ سَعِيدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَفِي هَذَا الْاِسْنَادِ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَعَلَ ذٰلِكَ بَكَى حَتَّى رَاَيْتُ الدُّمُوعَ تَجْرِي عَلَى خَدَّيْهِ

حضرت قاسم بن محمد' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' آپ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا بوسہ لیا' جبکہ اُن کا وصال ہو چکا تھا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ حضرت اشعث بن سعید نے اس حدیث کی اسناد میں یہ الفاظ زیادہ کیے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے جب بوسہ لیا' تو آپ روئے یہاں تک کہ میں نے آپ کے دونوں رخساروں پر آنسو بہتے دیکھے۔

1528 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءٍ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، اَخْبَرَهُ اَنَّ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ، قَالَتْ: اشْتَرَيْتُ نُمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ، فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَامَ عَلَى الْبَابِ وَلَمْ يَدْخُلْ، فَعَرَفْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَتُوبُ

حضرت قاسم بن محمد نے فرمایا کہ ان کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا' آپ فرماتی ہیں کہ میں نے ایک پردہ خریدا' جس میں تصویریں تھیں' پس نبی اکرم ﷺ تشریف لائے' تو آپ دروازے پر کھڑے ہو گئے' اور اندر داخل نہیں ہوئے' سو میں نے ناپسندیدگی کے آثار آپ کے چہرے سے پہچان لیے' میں نے عرض

1527- اسناده ضعيف لضعف قيس وعاصم وأشعث' سبق تخريجه .

1528- حديث صحيح . أخرجه البخاري رقم الحديث: 5957 من طريق جويرية ابن أسماء' به . وأخرجه مالك جلد2 صفحه966' وأحمد رقم الحديث: 24462-24554-25911-26132' والبخاري رقم الحديث: 5961-7557' ومسلم رقم الحديث: 2107' والنسائي رقم الحديث: 5377' وابن ماجه رقم الحديث: 2151' والطحاوي جلد4 صفحه 282-283' وابن حبان رقم الحديث: 5845' والبيهقي جلد7صفحه270 من طرق عن نافع' به' وبعض الطرق مختصر . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 251' وأحمد رقم الحديث: 24607' والدارمي رقم الحديث: 2665' والبخاري رقم الحديث: 6109' ومسلم رقم الحديث: 2107' والنسائي رقم الحديث: 5378' وابن ماجه رقم الحديث: 3653' و بن خزيمة رقم الحديث: 844 من طرق عن القاسم' به' نحوه مطولًا ومختصرًا .

اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَرَّتَيْنِ مَاذَا اَتَيْتُ؟ قَالَ: مَا هٰذِهِ النُّمْرُقَةُ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اشْتَرَيْتُهَا لِتَجْلِسَ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدَهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ هٰذِهِ التَّصَاوِيرَ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يُقَالُ لَهُمْ اَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ، وَاِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ مِثْلُ هٰذِهِ الصُّوَرِ - اَوِ الصُّورَةِ - لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ

کی: یارسول اللہ! میں اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دومرتبہ توبہ کرتی ہوں، میں نے کیا کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ پردہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اس لیے خریدا ہے تاکہ اس پر آپ بیٹھیں اور ٹیک لگائیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک وہ لوگ جو تصویریں بناتے ہیں اُن کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور اُن کو کہا جائے گا کہ اُن کو زندہ کرو جن کو تم نے بنایا، اور وہ گھر جس میں اس طرح کی تصاویر ہوں یا تصویر ہو اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

1529 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ سُمَيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَ اَبُو دَاوُدَ: وَحَدَّثَنَاهُ اَيْضًا رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ لِي اَبِي: اَيْ بُنَيَّةُ اَيُّ يَوْمٍ هٰذَا؟ قُلْتُ: هٰذَا يَوْمُ الِاثْنَيْنِ قَالَ: فَاَيَّ يَوْمٍ مَاتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قُلْتُ: يَوْمَ الِاثْنَيْنِ

حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم اپنے والد سے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میرے والد نے مجھ سے فرمایا: اے میری بیٹی! یہ دن کون سا ہے؟ میں نے عرض کی: یہ پیر کا دن ہے، آپ نے فرمایا: کون سے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا تھا؟ میں نے عرض کی: پیر کے دن۔

1530 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت قاسم بن محمد، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ

1529- حديث صحيح . وفي اسنادي المصنف سمية، وهي مجهولة، والرجل المبهم من أهل مكة، ولم أقف عليه من هذين الوجهين عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25049، وعبد بن حميد رقم الحديث: 1493، والبخاري رقم الحديث: 1387، وابن حبان رقم الحديث: 6615، والطبراني رقم الحديث: 40، والبيهقي في الدلائل جلد 7 صفحه 233 من طريق عروة، عن عائشة، قالت: قال لي أبو بكر: أي يوم توفي رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم؟ قلت: يوم الاثنين . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24834 من طريق القاسم، عن عائشة .

1530- اسناده ضعيف، موسى بن تليدان لم أعرفه، وقد يكون ابن سخبرة كما سيأتي . وأخرجه أبو نعيم في

مُوسَى بْنُ تَلِيدَانَ مِنْ آلِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَعْظَمُ النِّكَاحِ بَرَكَةً أَيْسَرُهَا مُئُونَةً فَقَالَ لَهُ أَبِي: أَعَائِشَةُ أَخْبَرَتْكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَكَذَا حُدِّثْتُ وَهَكَذَا حَفِظْتُ

عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ سب سے زیادہ بابرکت وہ نکاح ہے جو تھوڑے سے پیسوں سے ہو‘ میرے والد نے ان سے پوچھا: اے عائشہ! کیا تو رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے خبر دے رہی ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھ سے ایسے ہی حدیث بیان کی گئی ہے‘ اور اسی طرح میں نے یاد کی ہے۔

1531 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ تَلِيدَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: الطَّعِينُ وَالْمَجْنُوبُ وَالنُّفَسَاءُ وَالْبَطِنُ شَهَادَةٌ فَقَالَ لَهُ أَبِي: عَائِشَةُ حَدَّثَتْكَ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: هَكَذَا حَدَّثَتْنِي وَهَكَذَا حَفِظْتُ

حضرت قاسمؒ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ مجنون‘ نفاس والی عورتیں اور پیٹ کی بیماری میں مرنے والے شہید ہیں‘ میرے والد نے ان سے کہا: حضرت عائشہ نے تجھ سے یہ رسول اللہ ﷺ کے حوالہ سے یہ حدیث بیان کی ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھ سے انہوں نے اسی طرح بیان

الحلية جلد2 صفحه186‘ والخطيب في الموضح جلد 1صفحه297 من طريق المصنف . ورواه حماد بن سلمة‘ عن ابن سخبرة‘ عن القاسم‘ عن عائشة‘ مرفوعًا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25162‘ وابن أبي عمر العدني وأحمد بن منيع في مسنديهما كما في الاتحاف بذيل المطالب للبوصيري (3,2/1906)‘ والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 9274‘ والحاكم جلد 2صفحه178‘ وأبو نعيم في الحلية جلد2 صفحه186‘ والبيهقي جلد7صفحه235‘ والخطيب في الموضح جلد1صفحه297 من طرق عن حماد‘ به . وعند الحاكم: عمر بن طفيل بن سخبرة . وعند البيهقي عن الحاكم: عمرو بن طفيل بن سخبرة . وفي الحلية: يزيد بن سخبرة . وانظر أطراف المسند جلد9 صفحه 203 . وأخرجه ابن منيع وابن أبي شيبة وأبو يعلىٰ في مسانيدهم كما في الاتحاف (6-4/1906)‘ والخطيب جلد 1صفحه297 من طريق يزيد بن هارون‘ عن عيسى بن ميمون‘ عن القاسم‘ به‘ مرفوعًا كذلك .

1531- اسناده ضعيف‘ كسابقه . وعزاه الحافظ في المطالب (3/2098) الى المصنف‘ ولم أقف عليه عند غيره . وللحديث شواهد كثيرة في الصحيحين وغيرهما . انظر ما سبق برقم 563-579-583 . وانظر الفتح جلد6 صفحه42-44‘ والتلخيص الحبير جلد2صفحه141 .

کیا' اوراسی طرح میں نے یاد کی ہے۔

1532 - حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَوَّلِ اللَّيْلِ فَظَنَنْتُ اَنَّهُ اَتَى بَعْضَ نِسَائِهِ فَتَبِعْتُهُ فَانْتَهَى اِلَى الْبَقِيعِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ، وَاِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ، اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُمْ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُمْ ثُمَّ الْتَفَتَ فَرَآنِي، فَقَالَ: وَيْحَهَا لَوْ تَسْتَطِيعُ اَنْ لَا تَفْعَلَ مَا فَعَلَتْ

حضرت قاسم بن محمد' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو رات کے اوّل حصہ میں (بستر پر) نہ پایا تو میں نے گمان کیا کہ آپ اپنی کسی اورزوجہ کے پاس چلے گئے ہوں گے' سومیں آپ کوڈھونڈتے ہوئے جنت بقیع کی طرف گئی' آپ نے کہا: ''السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ، وَاِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ، اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُمْ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُمْ'' پھر آپ نے توجہ فرمائی تو آپ نے مجھے دیکھا' آپ نے فرمایا: تیری

1532- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف عاصم' وقد اختلاف على شريك في هذا الحديث' فأخرجه أحمد رقم الحديث: 24519 عن الأسود بن عامر' عن شريك' عن عاصم' عن القاسم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24845 عن الأسود كذلك' عن شريك' عن يحيى ابن سعيد' عن القاسم به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24469' وأبو داؤد كما في التحفة جلد1صفحه449' والنسائي رقم الحديث: 3975' وابن ماجه رقم الحديث: 1546 من طريق ابراهيم بن أبي العباس ومحمد بن الصباح واسماعيل بن موسى وعلي بن حجر' عن شريك' عن عاصم' عن عبد الله بن عامر بن ربيعة ' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25510' ومسلم رقم الحديث: 974' وأبو داؤد كما في التحفة جلد12صفحه241' والنسائي رقم الحديث: 2038' وفي الكبرى رقم الحديث: 10931 من طريق زهير واسماعيل ابن جعفر وعبد العزيز' عن شريك' عن عطاء بن يسار' عن عائشة ' نحوه . وروى عن عائشة من وجهين آخرين' فاخرجه أحمد رقم الحديث: 25897' ومسلم رقم الحديث: 974' والنسائي رقم الحديث: 2036-3973-3974' من طريق محمد بن قيس بن مخرمة ' عن عائشة ' نحوه مطولًا . وأخرجه مالك جلد1صفحه242' وأحمد رقم الحديث: 24656' والنسائي رقم الحديث: 2037 من طريق علقمة بن أبي علقمة ' عن أمه ' عن عائشة نحوه' وفيه أن عائشة رضي الله عنها أمرت جاريتها بريرة بتتبع النبي صلى الله عليه وآله وسلم .

بربادی ہو! اگر تو طاقت رکھتی تو ایسے نہ کرتی جو تو نے کیا ہے۔

1533 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: نَاوِلِينِى الْخُمْرَةَ فَقَالَتْ: اِنِّى حَائِضٌ فَقَالَ: اِنَّ حَيْضَتَكِ لَيْسَتْ فِى يَدِكِ فَنَاوَلْتُهَا اِيَّاهُ

حضرت قاسم بن محمد' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے چٹائی پکڑاؤ! تو انہوں نے عرض کی: میں حالت حیض میں ہوں' آپ نے فرمایا: حیض تیرے ہاتھ میں نہیں ہے تو میں نے آپ کو وہ پکڑا دی۔

1534 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، قَالَ: سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اُطَيِّبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحِلِّهِ وَلِحُرْمِهِ

حضرت قاسم بن محمد' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگاتی حالت احرام کے علاوہ بھی اور حالت احرام میں بھی۔

1533- حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه313' والبيهقى جلد1صفحه186 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24739-25443' والدارمى رقم الحديث: 777-1076' وابن حبان رقم الحديث: 1358 من طريق شعبة' به . وأخرجه احمد رقم الحديث: 24230-25961' ومسلم رقم الحديث: 298' وأبو داؤد رقم الحديث: 261' والترمذى رقم الحديث: 134' والنسائى رقم الحديث: 271' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 258 من طرق عن الأعمش' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24876' ومسلم رقم الحديث: 298' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 258 من طرق عن ثابت بن عبيد' به .

1534- حديث صحيح أخرجه أحمد رقم الحديث: 25859' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4161 من طريق ابن علية' عن أيوب' به . وقد اختلف على أيوب فيه ' فأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4162 عن عبد الله ابن محمد الضعيف' عن عبد الوهاب الثقفى' عن أيوب' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن أبيه ' به . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 4163 من الطريق السابق نفسه' عن أيوب' عن هشام بن عروة ' عن أبيه ' عن عائشة . وانظر العلل للدارقطنى (5ب/ق:33-ب) .

1535 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِي مُلَيْكَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: تَلَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ: (آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ) (آل عمران: 7) الْآيَةَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ سَمَّاهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكُمْ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَاحْذَرُوهُمْ قَالَهَا ثَلَاثًا

حضرت قاسم بن محمد، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ''آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ'' (آل عمران:۷) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل نے تمہارے لیے ان کے نام رکھے ہیں، سو جب تم اُن کو دیکھوتو اُن سے ڈرو، یہ جملہ آپ نے تین مرتبہ فرمایا۔

1536 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ

حضرت قاسم، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

1535- حديث صحيح . أخرجه الآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 770، وابن أبى حاتم فى التفسير جلد2صفحه64، ولاطبرى فى تفسيره جلد3صفحه179، والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 771 من طرق عن حماد، به . وقال أبو نعيم: رواه حماد بن سلمة أيضًا، عن عبد الرحمٰن بن القاسم، عن أبيه، عن عائشة . تفرد به الوليد بن مسلم . وقد تابع يزيد بن ابراهيم حمادًا عليه عن ابن أبى مليكة، وهو الحديث الآتى . وخالفهما أيوب وروح بن القاسم ونافع بن عمر وحماد بن يحيى الأبح وأبو عامر الخزاز، فرووه عن ابن أبى مليكة، عن عائشة، بدون ذكر القاسم . أخرجه عبد الرزاق فى التفسير جلد1صفحه116، وسعيد بن منصور فى التفسير رقم الحديث: 492، وأحمد رقم الحديث: 24256، والترمذى رقم الحديث: 2993، وابن ماجه رقم الحديث: 47، والطبرى جلد3صفحه178-180، وابن حبان رقم الحديث: 76، والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 42-149-151، والبيهقى جلد 6 صفحه546 .

1536- حديث صحيح . أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2993 من طريق المصنف . وقال: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26240، والبخارى رقم الحديث: 4547، ومسلم رقم الحديث: 2665، وأبو داؤد رقم الحديث: 4598، والترمذى رقم الحديث: 2994، والطبرى جلد3صفحه179، وابن أبى حاتم فى التفسير جلد2صفحه64، وابن حبان رقم الحديث: 73، وأبو نعيم فى الحلية جلد2صفحه185 من طرق عن يزيد بن ابراهيم، به . وانظر بقية تخريجه فى الحديث السابق .

بْنُ اِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ اَبِى مُلَيْكَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هٰذِهِ الْآيَةِ (فَأَمَّا الَّذِينَ فِى قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ)(آل عمران: 7) الْآيَةَ فَقَالَ قَدْ سَمَّاهُمُ اللّٰهُ لَكُمْ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَاحْذَرُوهُمْ

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس آیت کے متعلق پوچھا: ''فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ '' تو آپ نے فرمایا: اللہ نے تمہارے لیے ان کے نام رکھے ہیں' پس جب تم ان کو دیکھو تو اُن سے بچو۔

1537 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ اَبَا قُعَيْسٍ، اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ، قَالَتْ: فَكَرِهْتُ اَنْ آذَنَ لَهُ، فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ: ائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ وَإِنَّمَا اَرْضَعَتْنِي الْمَرْاَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ، قَالَ: فَائْذَنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمُّكِ قَالَ: وَكَانَ اَبُو قُعَيْسٍ اَخَا اَفْلَحَ زَوْجِ ظِئْرِ عَائِشَةَ

حضرت قاسم' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوقعیس نے مجھ سے (گھر میں داخل ہونے کی) اجازت مانگی' فرماتی ہیں کہ میں نے ان کو اجازت دینا ناپسند کیا' سو میرے پاس نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو میں نے اس کے متعلق آپ سے سوال کیا' آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو اجازت دے دو! کیونکہ وہ تمہارا چچا ہے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے دودھ عورت نے پلایا ہے' مرد نے نہیں پلایا۔ آپ نے فرمایا: اس کو اجازت دے دو! کیونکہ وہ تمہارا چچا ہے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: ابوقعیس افلح کے بھائی اس عورت کے شوہر تھے جس کا دودھ حضرت عائشہ نے پیا تھا۔

1537- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف' لضعف عباد بن منصور ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25865' وابن الأثير فى أسد الغابة جلد 6صفحه254 من طريق عباد' به ـ وأخرجه مالك جلد 2 صفحه 602' والحميدى رقم الحديث: 229-230' وأحمد رقم الحديث: 24100' والدارمى رقم الحديث: 2254' والبخارى رقم الحديث: 5103-5238-6156' ومسلم رقم الحديث: 1445' وأبو داؤد رقم الحديث: 2057' والترمذى رقم الحديث: 1148' والنسائى رقم الحديث: 3315-3318' وابن ماجه رقم الحديث: 1948-1949 من طريق عروة' عن عائشة .

271- عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عروہ بن زبیر کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ احادیث

1538 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى ذِئْبٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نِيَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِىَ بِظَبْيَةِ خَرَزٍ فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْحُرَّةِ وَالْاَمَةِ

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ‘ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس علاقۂ خرز کی ہرنی لائی گئی تو آپ نے اسے آزاد اور لونڈی عورت کے درمیان تقسیم کردیا۔

1539 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِىِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا سَبَّحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عروہ‘ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چاشت کے نفل نہیں پڑھے اور میں انہیں پڑھتی

1538- حدیث صحیح . أخرجه البیهقی جلد6صفحه347 من طریق المصنف . وأخرجه أبو عبید فی كتاب الأموال رقم الحدیث: 607‘ وأحمد رقم الحدیث: 25300‘ وابن زنجویه فی الأموال رقم الحدیث: 884‘ وأبو داؤد رقم الحدیث: 2952‘ وأبو یعلی رقم الحدیث: 4923‘ والحاكم جلد 2صفحه137‘ والبیهقی جلد6صفحه349 من طرق عن ابن أبی ذئب‘ به . وقال الحاكم: صحیح الاسناد .

1539- حدیث صحیح . أخرجه البیهقی جلد3صفحه49 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 26053‘ والبخاری رقم الحدیث: 1177 من طریق ابن أبی ذئب‘ به . وأخرجه مالك جلد 1صفحه152‘ وعبد الرزاق رقم الحدیث: 4867‘ وابن أبی شیبة جلد 2صفحه406‘ وأحمد رقم الحدیث: 25912‘ وعبد ابن حمید رقم الحدیث: 1478‘ والدارمی رقم الحدیث: 1463‘ والبخاری رقم الحدیث: 1129‘ ومسلم رقم الحدیث: 718‘ وأبو داؤد رقم الحدیث: 1293‘ والنسائی فی الكبری رقم الحدیث: 480‘ وأبو عوانة جلد2صفحه267‘ وابن حبان رقم الحدیث: 312-2532‘ والبیهقی جلد6صفحه349 من طرق عن الزهری‘ به .

الضُّحَى وَاَنَا اُسَبِّحُهَا

ہوں۔

1540 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ زَوْجِي مَا عِنْدَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَمَا تُرِيدِينَ؟ اَتُرِيدِينَ اَنْ تَرْجِعِي اِلَى رِفَاعَةَ، لَا حَتَّى تَذُوقِينَ مِنْ عُسَيْلَتِهِ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اپنے خاوند کو کپڑے کے پلو کی مثل پایا ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرا کیا ارادہ ہے! کیا تو رفاعہ کی طرف دوبارہ واپس جانا چاہتی ہے؟ نہیں جاسکتی یہاں تک کہ تو اس کا ذائقہ چکھ لے اور وہ تیرا ذائقہ چکھ لے۔

1541 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

1540- حديث صحيح أخرجه الشافعي في مسنده جلد 2صفحه69' وعبد الرزاق رقم الحديث: 11131' والحميدي رقم الحديث: 226' وأحمد رقم الحديث: 24144' والدارمي رقم الحديث: 2272' والبخاري رقم الحديث: 5792-6084' ومسلم رقم الحديث: 1433' والترمذي رقم الحديث: 1118' والنسائي رقم الحديث: 3411' وابن ماجه رقم الحديث: 1932' وأبو يعلى رقم الحديث: 4423' وابن الجارود رقم الحديث: 683' والطبري في التفسير جلد 2صفحه476' وتمام في الفوائد (805- الروض البسام)' والبيهقي جلد 7صفحه373-374' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2361 من طرق عن الزهري' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25962' والدارمي رقم الحديث: 2273' والبخاري رقم الحديث: 5317-5265' ومسلم رقم الحديث: 1433' والطبري جلد 2 صفحه 476' والبيهقي جلد 7 صفحه 374 من طريق هشام' عن أبيه . وأخرجه مالك جلد 2صفحه531' وأحمد رقم الحديث: 24195' وأبو داؤد رقم الحديث: 2309' والنسائي رقم الحديث: 3407' وأبو يعلى رقم الحديث: 4965' والطبري جلد 2صفحه476-477' وابن حبان رقم الحديث: 4119-4120-4122' والبيهقي جلد7 صفحه375 من طريق القاسم والأسود' عن عائشة' مختصرًا .

1541- حديث صحيح . أخرجه البخاري رقم الحديث: 250' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 255 من طريق ابن أبي ذئب' به . وأخرجه مالك جلد 1صفحه44' والشافعي في مسنده جلد 1صفحه114' وعبد

اَبِی ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَنَا وَرَسُولُ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ ذٰلِكَ الْقَدَحُ يَوْمَئِذٍ يُدْعَى الْفَرَقُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے' ان دنوں اس (برتن) کوفرق کہا جاتا تھا۔

1542 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ،

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ

الرزاق رقم الحديث: 1027' والحميدى رقم الحديث: 159' وابن ابى شيبة جلد 1صفحه35' وأحمد رقم الحديث: 24997' والدارمى رقم الحديث: 755-756' ومسلم رقم الحديث: 319' وأبو داؤد رقم الحديث: 238' والنسائى رقم الحديث: 72-228-231-343' وابن ماجه رقم الحديث: 376' وابن الجارود رقم الحديث: 57' وابن حبان رقم الحديث: 1108' والبيهقى جلد 1صفحه187 من طرق عن الزهرى' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26449' والبخارى رقم الحديث: 263-7339' والنسائى رقم الحديث: 232-409' وابن خزيمة رقم الحديث: 119 من طرق عن عروة ' به ' نحوه .

1542- حديث صحيح الا تسميته المستحاضة (زينب) كما تبين فى التعليق السابق . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25138' والبخارى رقم الحديث: 327' وأبو داؤد رقم الحديث: 291' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 321' والطحاوى جلد 1صفحه99 من طريق ابن أبى ذئب' عن الزهرى' عن عروة وعمرة ' به . وسيأتى حديث عمرة برقم 1688 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24567' والدارمى رقم الحديث: 774' ومسلم رقم الحديث: 334' وأبو داؤد رقم الحديث: 285-288' والنسائى رقم الحديث: 203-205' وابن ماجه رقم الحديث: 626' وأبو عوانة جلد 1 صفحه322' والطحاوى جلد 1صفحه99' وابن حبان رقم الحديث: 1353' والحاكم جلد 1صفحه173 من طرق عن الزهرى' عن عروة وعمرة ' به . وقال الدارقطنى: ورواية الزهرى عن عروة وعمرة صحيح . وأخرجه الدارمى رقم الحديث: 781-784-789' ومسلم رقم الحديث: 334' وأبو داؤد رقم الحديث: 290' والترمذى رقم الحديث: 129' والنسائى رقم الحديث: 202-206-350' والبيهقى جلد 1صفحه331 من طرق عن الزهرى' عن عروة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26047' وأبو داؤد رقم الحديث: 292' والنسائى رقم الحديث: 207' وأبو عوانة جلد1صفحه322-323' وأبو داؤد رقم الحديث: 279 من طريق عراك عن عروة به .

اَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ، اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ، فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُصَلِّي، فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

عنہا استحاضہ والی ہوگئیں' تو نبی اکرم ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا گیا' تو آپ نے ان کو حکم دیا کہ وہ غسل کریں اور نماز پڑھے پس وہ ہر نماز کے وقت غسل کرتی تھیں۔

1543 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْعِبَادُ عِبَادُ اللّٰهِ وَالْبِلَادُ بِلَادُ اللّٰهِ فَمَنْ أَحْيَا مِنْ مَوَاتِ الْأَرْضِ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ وَلَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندے اللہ کے بندے ہیں' شہر اللہ کے شہر ہیں' سو جس نے غیرآباد زمین کو آباد کیا وہ اس کے لیے ہے' اور ظالم کے پسینہ کا کوئی حق نہیں۔

1544 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

1543- اسناده ضعيف' لضعف زمعة' وقد توبع على بعضه . وأخرجه ابن عدى جلد 3صفحه1086' والدارقطنى جلد 3 صفحه 217' والبيهقى جلد 6صفحه142 من طريق المصنف . وأخرجه أبو يوسف فى الخراج صفحه 181' وأبو يعلى كما فى نصب الراية جلد 4صفحه288 من طريق هشام' عن أبيه' عن عائشة' بدون قوله: العباد عباد الله' والبلاد بلاد الله . وأخرجه مالك جلد 2صفحه743' والشافعى جلد 2صفحه267-269' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 5762' ويحيى بن آدم فى الخراج رقم الحديث: 266-268-272' وأبو عبيد فى الأموال رقم الحديث: 704 من طريق هشام' عن أبيه' مرسلًا . وقال ابن عدى: ومن أحيا مواتًا . قد رواه عن الزهرى غير زمعة' وأما قوله: العباد عباد الله' ولابلاد بلاد الله . يقوله زمعة . وقال أبو حاتم كما فى العلل لابنه رقم الحديث: 1422 عن هذا الحديث: هذا حديث منكر' انما يروى من غير حديث الزهرى' عن عروة' مرسلًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24927' والبخارى رقم الحديث: 2335' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 5759 من طريق عروة' عن عائشة بلفظ: من أعمر أرضًا ليست لأحد فهو أحق . وانظر كتاب الخراج ليحيى بن آدم رقم الحديث: 266' ونصب الراية جلد4صفحه288-290' وفتح البارى جلد5صفحه18 .

1544- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف زمعة . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 208' وأحمد رقم الحديث: 25684-25929' والنسائى رقم الحديث: 2793' وابن الجارود رقم الحديث:

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہدی (قربانی کے جانور) کو ہار پہناتی تھی اور آپ کسی چیز سے پرہیز نہیں کرتے تھے۔

1545 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

423' والطحاوی جلد 2 صفحه266' وابن حبان رقم الحديث: 4012 من طريق الزهری' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24568' والدارمی رقم الحديث: 1942' والبخاری رقم الحديث: 1698' وأبو داؤد رقم الحديث: 1758' والنسائی رقم الحديث: 2774' وابن ماجه رقم الحديث: 3094' والطحاوی جلد2صفحه266' وابن حبان رقم الحديث: 4013' والبيهقی جلد5صفحه234 من طريق الزهری' عن عروة وعمرة' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25916' وأبو يعلی رقم الحديث: 4394-4505' والطحاوی جلد2صفحه466' وفی المشكل رقم الحديث: 5529' وابن حبان رقم الحديث: 4010' والبيهقی جلد5صفحه233 من طريق هشام' عن عروة ' به .

1545- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' كسابقه . وسياق المصنف فيه أن الحبشة كانوا نساء' والصواب: أنهم رجال' كما دل عليه' أو الحديث: (يلعبون) . وكذا هو عند كل من أخرج الحديث من هذا الطريق . وأخرجه احمد رقم الحديث: 26371' والبخاری رقم الحديث: 3530-5190' والنسائی رقم الحديث: 1594' وفی الكبری رقم الحديث: 8952-8953' وابن حبان رقم الحديث: 5871-5876 من طرق عن الزهری' به ' دون قصة عمر . وقد روی الزهری' عن سعيد بن المسيب' عن أبی هريرة ' قصة انكار عمر' وقول النبی صلی الله عليه وآله وسلم: دعهم يا عمر . أخرجه معمر فی جامعه رقم الحديث: 19724' وأحمد رقم الحديث: 866' والبخاری رقم الحديث: 2901' ومسلم رقم الحديث: 893 . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 2907' ومسلم (19/892) من طريق محمد بن عبد الرحمٰن' عن عروة ' به ' وفيه قصة الجاريتين' وانكار أبی بكر عليهما' وليس لعمر فيه ذكر . وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 254' وأحمد رقم الحديث: 26002' ومسلم (20/892)' والنسائی رقم الحديث: 1593' وفی الكبری رقم الحديث: 8952-8953 من طريق هشام بن عروة ' عن أبيه ' به مختصرًا . وأخرجه الترمذی رقم الحديث: 3691' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 8957 من طريق يزيد بن رومان' عن عروة ' عن عائشة وفيه أن حبشية تزفن أی: ترقص والصبيان حولها' وفيه قصة عمر

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَتِ الْحَبَشَةُ يَدْخُلُونَ الْمَسْجِدَ، فَجَعَلُوا يَلْعَبُونَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي، وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ جَارِيَةً حَدِيثَةَ السِّنِّ، فَجَاءَ عُمَرُ فَنَهَاهُنَّ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْهُنَّ يَا عُمَرُ ثُمَّ قَالَ: هُنَّ بَنَاتُ أَرْفِدَةَ

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ حبشی مسجد میں داخل ہوتے تو کھیلنے لگ جاتے' اور رسول اللہ ﷺ میرے لیے پردہ بن جاتے' اور میں اُن حبشیوں کی طرف دیکھتی' میں کمسن لڑکی تھی' پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے تو آپ نے اُن کو منع کیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! انہیں چھوڑ دو! پھر فرمایا: یہ ارفدہ کی بیٹیاں ہیں۔

1546 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

أيضًا' فالله أعلم . وأخرجه النسائي في الكبرٰى رقم الحديث: 8958 من طريق عكرمة' عن عائشة بلفظ: خذن بنات أرفدة . وأخرجه معمر في جامعه رقم الحديث: 19736' وأحمد رقم الحديث: 26093' ومسلم رقم الحديث: 893' والنسائي في الكبرٰى رقم الحديث: 8958 من طرق أخرى عن عائشة .

1546- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' كسابقه . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1247' وأحمد رقم الحديث: 26379' والدارمي رقم الحديث: 1063' والبخاري رقم الحديث: 2046' والنسائي رقم الحديث: 384' وفي الكبرٰى رقم الحديث: 3372-3373-3375-3377-3381-3382 من طرق عن الزهري' به . وأخرجه مالك جلد1صفحه60' والحميدي رقم الحديث: 184' وأحمد رقم الحديث: 25969' والدارمي رقم الحديث: 1064' والبخاري رقم الحديث: 2028' ومسلم (9/297)' وأبو داؤد رقم الحديث: 2469' والنسائي رقم الحديث: 275-386' وابن ماجه رقم الحديث: 633-1778' وابن الجارود رقم الحديث: 104' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 312' وابن حبان رقم الحديث: 1359 من طرق عن عروة' به . وأخرجه مالك جلد1صفحه312' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 26452' ومسلم (6/297)' وأبو داؤد رقم الحديث: 2467' والنسائي في الكبرٰى رقم الحديث: 3374' والبيهقي جلد4صفحه315' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1836 عن الزهري' عن عروة' عن عمرة' عن عائشة' بنحوه . وقال البخاري: هو صحيح عن عروة وعمرة' ولا أعلم أحدًا قال: (عن عروة' عن عمرة) غير مالك وعبيد الله بن عمر . انظر تحفة الأشراف جلد12صفحه79' وكتاب الأحاديث التي

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ أُرَجِّلُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ يُخْرِجُ رَأْسَهُ إِلَى عَتَبَةِ بَابِ الْحُجْرَةِ فَأُرَجِّلُهُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سرانور پر کنگھی کرتی اس حالت میں جبکہ آپ حالت اعتکاف میں ہوتے' آپ اپنا سرانور باب عتبہ سے حجرہ کی طرف نکالتے تو میں آپ کے سرانور پر کنگھی کرتی۔

1547 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ عُتْبَةَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ، قَالَ لِأَخِيهِ سَعْدٍ: إِذَا قَدِمْتَ مَكَّةَ فَاقْبِضِ ابْنَ أَمَةِ زَمْعَةَ فَإِنَّهُ مِنِّي، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ جَاءَ سَعْدٌ إِلَيْهِ، فَجَاءَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَأَخَذَ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ عتبہ بن ابی وقاص نے اپنے بھائی حضرت سعد سے کہا: جب تُو مکہ جائے تو زمعہ کی لونڈی کا بچہ لے آنا کیونکہ وہ مجھ سے ہے۔ پس جب فتح (مکہ) کا دن آیا تو حضرت سعد اس کو لے آئے' اس کے بعد

خولف فيها مالك للدارقطني رقم الحديث: 2' والعلل له (5ب/1:45-أ) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24565' والبخاري رقم الحديث: 2029' ومسلم (7/297)' وأبو داود رقم الحديث: 2468' والترمذي رقم الحديث: 804-805' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3375' وابن ماجه رقم الحديث: 1776' وابن الجارود رقم الحديث: 409' وابن حبان رقم الحديث: 3672' والبيهقي جلد 4صفحه315 من طرق عن الليث ومالك ويونس' عن الزهري' عن عروة وعمرة' عن عائشة . وانظر التحفة جلد12صفحه72-79-418 .

1547- حديث صحيح واسناده ضعيف' كسابقه . وأخرجه مالك جلد 2صفحه739' وابن المبارك في مسنده رقم الحديث: 333' والشافعي في مسند جلد2صفحه60-59' وعبد الرزاق رقم الحديث: 13818' والحميدي رقم الحديث:239' وأحمد رقم الحديث: 6817-7182' والدارمي رقم الحديث:2242' ومسلم رقم الحديث: 1457' وأبو داؤد رقم الحديث: 2273' والنسائي رقم الحديث:3484-3487' وابن ماجه رقم الحديث:2004' وابن الجارود رقم الحديث:730' والطحاوي جلد3صفحه113-114' وفي المشكل رقم الحديث:4244' وابن حبان رقم الحديث:4105' والدارقطني جلد 3صفحه314' وتمام في الفوائد (809-الروض البسام)' والبيهقي جلد7صفحه412-402' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث:2378 من طرق عن الزهري' به .

بِيَدِهِ، فَقَالَ سَعْدٌ:ابْنُ اَخِي، عَهِدَ اِلَيَّ اَنَّهُ ابْنُهُ، قَالَ:فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ:اَخِي مِنْ جَارِيَةِ اَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ قَالَ:فَاخْتَصَمَا اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدٌ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ اَخِي عَهِدَ اِلَيَّ اِذَا قَدِمْتُ مَكَّةَ اَنْ اَقْبِضَ ابْنَ اَمَةِ زَمْعَةَ فَاِنَّهُ ابْنُهُ، فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ:ابْنُ اَمَةِ اَبِي مِنْ جَارِيَةِ اَبِي وُلِدَ عَلَى فِرَاشِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ، الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ، وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ بِنْتَ زَمْعَةَ لِمَا رَاَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ، فَمَا رَآهَا حَتَّى لَقِيَ اللّٰهَ

ابن زمعہ آیا' اس نے حضرت سعد کے ہاتھ سے اس کو پکڑ لیا' حضرت سعد نے کہا: یہ میرے بھائی کا بیٹا ہے اس نے مجھ سے عہد کیا کہ وہ اس کا بیٹا ہے۔ عبد بن زمعہ نے کہا: میرا بھائی ہے میرے باپ کی لونڈی سے ہے' میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ کہا کہ دونوں اپنا جھگڑا رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آئے۔ حضرت سعد نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے بھائی نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ جب میں مکہ مکرمہ جاؤں تو ابن زمعہ کی لونڈی کا بچہ لے آؤں۔ حضرت عبد بن زمعہ نے عرض کی کہ یہ میرے باپ کی لونڈی کا بچہ ہے' میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبد! یہ تیرا ہے' بچہ بستر والے کا ہے اور زانی کے لیے پتھر ہیں' اے سودہ! اس سے پردہ کر۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو عتبہ کے مشابہ دیکھا تھا' سو حضرت سودہ نے اس کو نہیں دیکھا یہاں تک کہ اللہ سے جاملیں۔

1548 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کھانا آ جائے اور نماز کا وقت بھی ہو تو پہلے کھانا کھالو۔

1548- حديث صحيح . أخرجه الحميدى رقم الحديث:182' وأحمد رقم الحديث: 24166-24291' والدارمى رقم الحديث:1284' والبخارى رقم الحديث: 671-5465' ومسلم رقم الحديث:558' وابن ماجه رقم الحديث:935' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2803-2807' ومسلم رقم الحديث:557 .

فَابْدَئُوا بِالْعَشَاءِ

1549 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ فَدَعُوهُ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ مرجائے تو اس کے لیے دعا کرو۔

1550 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ وَقَّاصٍ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي اُمِّي،

حضرت حسن' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میرے پاس

1549- حديث صحيح أخرجه أبو الشيخ فى طبقات الأصبهانى جلد2صفحه6' وأبو نعيم فى أخبار أصفهان جلد 2 صفحه 346 من طريق المصنف . وأخرجه الدارمى رقم الحديث: 2265' وأبو داؤد رقم الحديث: 4899' والترمذى رقم الحديث: 3895' وابن حبان رقم الحديث: 3018-3019' وابن عدى جلد 5صفحه1829' والبيهقى فى الآداب رقم الحديث: 60' وفى الشعب رقم الحديث: 8718' والخطيب جلد12صفحه360 من طريق الثورى وغيره عن هشام به .

1550- حديث صحيح' وأسانيده هنا ضعيفة ' الحسن بن وقاص الأنصارى وأمه مجهولان' والمبارك بن فضالة وبحر السقاء ضعيفان . وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 1528' وابن ماجه رقم الحديث: 3668 من طريق الحسن' عن صعصعة عم الأحنف' عن عائشة' بنحو سابقه . ووقع فى المطبوع من المنتخب: صعصعة عن الأحنف . وهو خطأ . وأخرج رواية عروة أحمد رقم الحديث: 24101-25371' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1471' والترمذى رقم الحديث: 1913' من طريق الزهرى' به نحوه' دون قوله: ما يبكيك يا عائشة . وقال الترمذى حسن . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24616-26102' والبخارى رقم الحديث: 1418-5995' ومسلم رقم الحديث: 2629' والترمذى رقم الحديث: 1915 من طريق الزهرى' عن عبد الله بن أبى بكر بن حزم' عن عروة ' عن عائشة ' به . وانظر الفتح جلد 10صفحه427-428 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24655' ومسلم رقم الحديث:2630' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 4093 من طريق عراك' عن عائشة ' به ' بنحو رواية الحسن . وفى كل روايات الحديث أن المرأة كان معها (ابنتان) الا عند المصنف والطبرانى ففيهما (ابنان) .

أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ.قَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ:وَأَخْبَرَنَاهُ ابْنُ فَضَالَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:دَخَلَتْ عَلَيَّ سَائِلَةٌ وَمَعَهَا ابْنَانِ لَهَا، فَأَمَرْتُ لَهَا بِثَلَاثِ تَمَرَاتٍ، فَأَطْعَمَتْ صَبِيَّيْهَا تَمْرَةً تَمْرَةً وَأَدْخَلَتْ تَمْرَةً فِي فِيهَا، فَأَكَلَ الصَّبِيَّانِ تَمْرَتَيْهِمَا، ثُمَّ لَحَظَا إِلَى أُمِّهِمَا، فَأَخْرَجَتِ التَّمْرَةَ مِنْ فِيهَا، فَشَقَّتْهَا بَيْنَهُمَا، فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُلْتُ:يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ الْيَوْمَ عَجَبًا، قَالَ:وَمَا ذَلِكَ؟ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ:وَمَا تَعْجَبِينَ مِنَ امْرَأَةٍ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا بِرَحْمَتِهَا وَلَدَهَا

ایک مانگنے والی آئی' اور اس کے ساتھ اس کے دو بیٹے بھی تھے' میں نے اس کو تین کھجوریں دینے کے لیے حکم دیا' اس نے ایک ایک کھجور اپنے دونوں بیٹوں کو دی اور ایک کھجور اپنے منہ میں ڈالی تو بچوں نے اپنی کھجوریں کھالی تھیں' پھر وہ اپنی ماں کو دیکھنے لگے' سو اس نے اپنے منہ سے وہ کھجور بھی نکال کر اُن کے درمیان آدھی آدھی تقسیم کر دی' پس رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے' تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آج میں نے عجیب معاملہ دیکھا ہے' آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کیا؟ تو میں نے آپ کو بتایا' تو آپ نے فرمایا: تو اس عورت پر تعجب کر رہی ہے' اللہ نے اس عورت کو اپنے دونوں بچوں پر شفقت کرنے کی وجہ سے بخش دیا ہے۔

وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ:بَحْرٌ السَّقَّاءُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، فَذَكَرَ نَحْوًا مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ، قَالَتْ:دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا أَبْكِي، فَقَالَ:مَا يُبْكِيكِ يَا عَائِشَةُ؟ قُلْتُ:يَا رَسُولَ اللَّهِ الْوَالِدَةُ وَرَحْمَتُهَا وَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنِ ابْتُلِيَ بِشَيْءٍ مِنْهُنَّ فَأَحْسَنَ صُحْبَتَهُنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ

امام ابوداؤد فرماتے ہیں کہ بحر السقاء نے از حضرت زہری از حضرت عروہ از حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کی ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے اس حالت میں کہ میں رو رہی تھی' آپ نے فرمایا: اے عائشہ! تو کیوں رو رہی ہے؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ماں کی اپنے بچوں پر شفقت کی وجہ سے اور میں نے آپ کو واقعہ کی خبر دی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی ان میں سے کسی چیز کے ساتھ (یعنی بچیوں) آزمایا گیا پھر اس نے ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا' تو وہ قیامت کے دن اس کے لیے پردہ ہو جائیں گی۔

1551 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

1551- حديث صحيح' واسناد المصنف منقطع' ابن عيينة لم يسمع هذا الحديث من الزهري . وأخرجه

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِامْرَاَةٍ قَدْ سَرَقَتْ، فَقَالُوا مَنْ يَجْتَرِءُ عَلَيْهِ اِلَّا حِبُّهُ اُسَامَةُ، فَاَتَاهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا اُسَامَةُ اَتَدْرِي كَيْفَ هَلَكَتْ بَنُو اِسْرَائِيلَ، اِنَّهُمْ كَانُوا اِذَا سَرَقَ الشَّرِيفُ مِنْهُمْ لَمْ يُقْطَعْ فَقَطَعَهَا، قَالَ: وَكَانَتِ امْرَاَةً مَخْزُومِيَّةً

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک عورت لائی گئی جس نے چوری کی ہوئی تھی' اُن لوگوں نے کہا: اس بات کو کرنے کی جرأت آپ ﷺ کے محبوب اسامہ ہی کر سکتے ہیں' پس وہ (حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ) آئے' تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے اسامہ! کیا تجھے معلوم ہے کہ بنواسرائیل کیسے ہلاک ہوئے کیونکہ جب اُن کا کوئی امیر چوری کرتا تو اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا' اور جب کوئی غریب آدمی کرتا تو اس کے ہاتھ کاٹے جاتے تھے' کہتے ہیں: اور وہ عورت قبیلہ مخزومیہ کی تھی۔

1552 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

النسائی رقم الحدیث: 4912 من طریق سفیان' به . وقال: قیل لسفیان: من ذکره؟ قال: أیوب بن موسی' عن الزهری . وأخرجه البخاری وأخرجه رقم الحدیث: 3733' والنسائی رقم الحدیث: 4910 من طریق سفیان' عن أیوب بن موسی' عن الزهری . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 18830' وأحمد رقم الحدیث: 25336' والدارمی رقم الحدیث: 2307' والبخاری رقم الحدیث: 6700-6788' ومسلم رقم الحدیث: 168' وأبو داؤد رقم الحدیث: 4397' وابن ماجه رقم الحدیث: 2547' والترمذی رقم الحدیث: 1430' والنسائی رقم الحدیث: 4913-4918' وابن الجارود رقم الحدیث: 804-805' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 1681' وابن حبان رقم الحدیث: 4402' والبیهقی جلد 8 صفحه253' والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 2603 من طرق عن الزهری' به .

1552- حدیث صحیح وجزؤه الأخیر لم أقف علیه عند غیر المصنف . وأخرجه الحمیدی رقم الحدیث: 195' وأحمد رقم الحدیث: 25978' والدارمی رقم الحدیث: 1589' ومسلم رقم الحدیث: 737' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1338' والترمذی رقم الحدیث: 459' والنسائی رقم الحدیث: 1716' وأبو عوانة جلد 2صفحه325' وتمام فی الفوائد (394- الروض البسام) من طرق عن هشام' به بنحوه' ضمن حدیث طویل' ولیس فیه جزؤه الأخیر .

عَوَانَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِخَمْسٍ، وَقَالَ: نَحْنُ اَهْلُ بَيْتٍ نُوتِرُ بِخَمْسٍ

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ پانچ (رکعت) وتر پڑھتے تھے اور ہم اہل بیت بھی پانچ رکعت وتر پڑھتے تھے۔

1553 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي الْمُؤَمَّلِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْطَجِعُ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ فجر کی دو رکعتیں (سنت) پڑھ کر لیٹ جاتے تھے۔

1554 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَالِحُ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

1553- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24948' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1484 من طريق عفان وسليمان بن حرب' عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24904-26212' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1418' والدارمي رقم الحديث: 1454-1481' والبخاري رقم الحديث: 626-631' وأبو داؤد رقم الحديث: 1335-1336' والترمذي رقم الحديث: 440-441' والنسائي رقم الحديث: 1695-1761' وابن ماجه رقم الحديث: 1198' وابن حبان رقم الحديث: 2431' والبيهقي جلد 3صفحه7 من طرق عن الزهري' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25773-26212' والبخاري رقم الحديث: 1160' ومسلم رقم الحديث: 736 من طرق عن عروة ' به . ورواه أبو سلمة عن عائشة بلفظ: كان النبي صلى الله عليه وآله وسلم اذا صلى' فان كنت مستيقظة حدثني' والا اضطجع . أخرجه البخاري رقم الحديث: 1161' وغيره .

1554- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف صالح بن أبي الأخضر . وأخرجه ابن سعد جلد2صفحه295' وابن عبد البر في التمهيد جلد22صفحه297' من طريق حماد بن سلمة ' وابن حبان رقم الحديث: 6632' من طريق الدراوردي كلاهما عن هشام' عن أبيه ' به نحوه . ورواه مالك جلد 1صفحه231 عن هشام' عن أبيه ' مرسلا . وأخرجه ابن سعدجلد 2صفحه295' وأحمد رقم الحديث: 4762-25085' وابن ماجه رقم الحديث: 1558 من طريق ابن أبي مليكة' والقاسم' عن عائشة . واسنادهما ضعيف . وفي الباب عن أنس وابن عمر وغيرهما عند ابن سعد جلد2صفحه298' وأحمد رقم الحديث: 4762-12415' ومسلم رقم الحديث: 966 . وانظر نصب الراية جلد 2

بْنُ اَبِی الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُلْحِدَ لَهُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے لیے لحد بنائی گئی تھی۔

1555 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِیَاسُ بْنُ دَغْفَلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ اَبِی رَبَاحٍ، یَقُولُ: اَخْبَرَنِی عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: کَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّی، وَاَنَا بَیْنَهُ وَبَیْنَ الْقِبْلَةِ

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے تھے' اور میں آپ کے اور قبلہ کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔

1556 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے' وہ حضرت

صفحه596' والبداية والنهاية جلد 8صفحه136-138' والتلخيص الحبير جلد 2صفحه127' وأحكام الجنائز للألباني صفحه144 .

1555- حديث صحيح . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2373' وأحمد رقم الحديث: 24606-25688 من طريق عطاء' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24686-25173 من طريق قتادة ' عن عطاء' عن عائشة ' بدون ذكر عروة ' قال الدارقطني في العلل (5/أ ق:48-ب): الأول يعني بذكر عروة أصح . وسيأتي من رواية سعد بن ابراهيم وأبي بكر بن حفص' عن عروة برقم 1560-1561 . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2374-2375' والحميدي رقم الحديث: 171' وأحمد رقم الحديث: 24708-24991' والدارمي رقم الحديث: 1420' والبخاري رقم الحديث: 383-512-515' ومسلم رقم الحديث: 512' وأبو داؤد رقم الحديث: 711' والنسائي رقم الحديث: 758' وابن ماجه رقم الحديث: 956' وابن خزيمة رقم الحديث: 822-824' والبيهقي جلد 2صفحه275' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث:546 من طرق أخرى عن عروة ' به .

1556- حديث صحيح . أخرجه مالك جلد 1صفحه223' والشافعي جلد 1صفحه386' وعبد الرزاق رقم الحديث: 6176' وابن سعد جلد 2صفحه281' وأحمد رقم الحديث: 25642' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1493-1505' والبخاري رقم الحديث: 1264-1271-1272' ومسلم رقم الحديث: 941' وأبو داؤد رقم الحديث: 3151-3152' والترمذي رقم الحديث: 996' والنسائي رقم الحديث: 1898' وابن ماجه رقم الحديث: 1469' وأبو يعلى رقم الحديث: 4402-4451-4495' وابن حبان رقم

وَزَائِـدَةُ بْنُ قُدَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَـنْ عَـائِشَةَ، قَـالَـتْ: كُـفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّـمَ فِي ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ، لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو تین کپڑوں میں کفن دیا گیا' جس میں عمامہ اور قمیص نہیں تھی۔

1557 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَـالَـتْ: تَـزَوَّجَـنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْـهِ وَسَـلَّمَ وَاَنَا بِنْتُ سِتٍّ اَوْ سَبْعٍ بِمَكَّةَ، وَبَنَى بِي بِـالْـمَدِينَةِ وَاَنَا بِنْتُ تِسْعٍ، فَاَتَتْنِي نِسْوَةٌ، وَاَنَا جَـارِيَةٌ مُـجَـمَّـمَةٌ، اَلْعَـبُ عَلَى اُرْجُوحَةٍ فَهَيَّاْنَنِي وَاَهْدَيْنَنِي اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے' وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب مکہ میں مجھ سے شادی کی تو میں اس وقت سات یا چھ سال کی تھی اور آپ نے مجھ سے جب مدینہ منورہ میں زفاف فرمایا تو میں نو سال کی تھی۔ سو میرے پاس عورتیں آئیں اور میں کم سن لڑکی تھی' اپنی گڑیوں سے کھیل رہی تھی' تو انہوں نے میرا

الحديث: 3037' والبيهقى جلد 3 صفحه 399-400' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1476 من طرق عن هشام بن عروة ' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6171' وأحمد رقم الحديث: 25991-26319' والنسائى رقم الحديث: 1896 من طرق عن عروة' به ' مطولًا ومختصرًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24669' ومسلم رقم الحديث: 941 من طريق أبى سلمة' عن عائشة .

1557- حديث صحيح . أخرجه ابن سعد جلد 8 صفحه 59' وأحمد رقم الحديث: 26440' وأبو داؤد رقم الحديث: 4935' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4600' والطبرانى (19/23) من طريق حماد بن سلمة ' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 1422' وأبو داؤد رقم الحديث: 2121-4933-4936' والنسائى رقم الحديث: 3256' وابن ماجه رقم الحديث: 1876' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4498' وابن الجارود رقم الحديث: 711' والطبرانى (2,21/23)' والبيهقى جلد 7 صفحه 114-148-253' وغيرهم من طرق عن هشام' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1422' والطبرانى (20/23) من طريق الزهرى' عن عروة ' به . ورواه الأسود وابن أبى مليكة وأبو عبيدة وأبو سلمة عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24198' ومسلم رقم الحديث: 1422' والنسائى رقم الحديث: 3279' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 5365-5368-5370 .

بناؤ سنگھار کیا اور مجھے رسول اللہ ﷺ کے حوالے کر دیا۔

1558 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ رَجُلٌ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: بِئْسَ اَخُو الْعَشِيرَةِ قَالَ: فَلَمَّا دَخَلَ اَلَانَ لَهُ، قَالَتْ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُلْتَ كَذَا وَكَذَا، ثُمَّ اَلَنْتَ لَهُ فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ اِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِى يَتَّقِيهِ النَّاسُ - اَوْ يَتْرُكُهُ النَّاسُ - خَشْيَةَ فُحْشِهِ اَوْ شَرِّهِ

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' آپ نے فرمایا: قبیلہ کا بدترین آدمی ہے' پس جب وہ داخل ہوا تو آپ نے اس کے لیے نرمی کی' (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ایسے ایسے فرمایا تھا' پھر آپ نے اس کے لیے نرمی کی ہے۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! اللہ کے ہاں قیامت کے دن بدترین لوگ وہ ہوں گے جن کے شر سے لوگ ڈرتے ہوں گے' یا لوگ اس کو چھوڑ دیں اس کی بے حیائی کے ڈر سے یا اس کے شر کی وجہ سے۔

1559 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

1558- حديث صحيح ـ أخرجه الحميدى رقم الحديث: 249' وأحمد رقم الحديث: 24152' والبخارى رقم الحديث: 6054-6131' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 1311' ومسلم رقم الحديث: 2591' وأبو داؤد رقم الحديث: 1491' والترمذى رقم الحديث: 1996' وفى الشمائل رقم الحديث: 350' وابن أبى الدنيا فى مداراة الناس رقم الحديث: 14' والبيهقى جلد 10صفحه245' وفى الشعب رقم الحديث: 8101 من طرق عن سفيان' به ـ وأخرجه معمر فى جامعه رقم الحديث: 20144' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1509' والبخارى رقم الحديث: 6032' ومسلم رقم الحديث: 2591' وأبو نعيم فى الحلية جلد 6صفحه335 من طرق عن ابن المنكدر' به ـ وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 1067' وابن أبى الدنيا رقم الحديث: 17 من طريق عبد الله ابن دينار' عن عروة' به ـ

1559- حديث صحيح ـ أخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1564 من طريق المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25472-25742' والبخارى رقم الحديث: 4435' ومسلم رقم الحديث: 2444'

عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ حَتَّى يُخَيَّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، قَالَتْ: فَلَمَّا كَانَ مَرَضُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي مَاتَ فِيهِ عَرَضَتْ لَهُ بُحَّةٌ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: (مَعَ الَّذِينَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ)(النساء : 69) الْآيَةَ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَعَلِمْنَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخَيَّرُ

سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ ہم گفتگو کرتی تھیں کہ نبی اکرم ﷺ نے اس وقت تک وصال نہیں فرمایا یہاں تک کہ آپ کو دنیا وآخرت کے درمیان اختیار دیا گیا۔ آپ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ اس بیماری میں مبتلا تھے جس میں آپ نے وصال فرمایا' آپ کیلئے خالص مشروب پیش کیا گیا' تو میں نے سنا تو آپ ﷺ پڑھ رہے تھے: ''مَعَ الَّذِينَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ '' (النساء:۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم جان گئے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کو دنیا میں رہنے کا اختیار دیا گیا۔

1560 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ

حضرت عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول

والنسائی فی الکبرٰی رقم الحدیث: 1094' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 4534' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 1564 من طریق عن شعبة' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 26362' والبخاری رقم الحدیث: 4586' ومسلم رقم الحدیث: 2444' وابن ماجه رقم الحدیث: 1620 من طریق ابراهیم بن سعد' عن أبیه' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24627' والبخاری رقم الحدیث: 4437 من طریق الزهری' عن عروة' به ـ وأخرجه البخاری رقم الحدیث: 6348-6509' ومسلم رقم الحدیث: 2444 من طریق الزهری' عن عروة وسعید بن المسیب' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 26389' والبخاری رقم الحدیث: 4463' ومسلم رقم الحدیث: 2444' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 4584-4585 من طرق عن عائشة ـ

1560- حدیث صحیح أخرجه البیهقی جلد2صفحه275 من طریق المصنف ـ وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24708' وأبو داؤد رقم الحدیث: 701' والبغوی فی الجعدیات رقم الحدیث: 1562-1563 من طرق عن شعبة' به ـ

الزُّبَيْرِ، يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَاَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ مُعْتَرِضَةٌ قَالَ شُعْبَةُ: قَالَ سَعْدٌ: وَاَحْسَبُهُ قَالَتْ: وَاَنَا حَائِضٌ

اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میں آپ کے آگے لیٹی ہوئی ہوتی تھی۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد نے کہا: میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: اور میں حالت حیض میں ہوتی تھیں۔

1561 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: مَا تَقُولُونَ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ؟ قَالَ: فَقَالُوا الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْاَةُ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: اِنَّ الْمَرْاَةَ اِذًا دَابَّةُ سُوءٍ لَقَدْ رَاَيْتُنِي وَاَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتِرَاضَ الْجَنَازَةِ وَهُوَ يُصَلِّي

حضرت عروہ بن زبیر نے فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ تم کیا کہتے ہو کہ نماز کو کون سی چیز توڑتی ہے؟ انہوں نے عرض کی: کتا' گدھا اور عورت (توڑتے ہیں) تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تب تو عورت بُرا جانور ہوا بلاشبہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے آگے لیٹی ہوئی ہوتی تھی جس طرح جنازہ آگے رکھا ہوتا ہے' اور آپ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔

1562 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

1561- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24991-25068' ومسلم رقم الحديث: 512' وابن حبان رقم الحديث: 2390' والبيهقي جلد2صفحه275 من طرق عن شعبة به .

1562- حديث صحيح . أخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 4415' وابن حبان رقم الحديث: 1499 من طريق ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه الشافعي في مسنده جلد 1صفحه146' والحميدى رقم الحديث: 174' وابن أبى شيبة جلد1 صفحه 320' وأحمد رقم الحديث: 24142-26153' والدارمي رقم الحديث: 1219' والبخارى رقم الحديث: 372-578' ومسلم رقم الحديث: 645' والنسائى رقم الحديث: 545-1361' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 1443' وابن ماجه رقم الحديث: 669' وابن خزيمة رقم الحديث: 350' والطحاوى جلد1صفحه176' وابن حبان رقم الحديث: 1500' والبيهقى جلد 1 صفحه 454 من طرق عن الزهرى به . وأخرجه مالك جلد 1صفحه5' والشافعي جلد1صفحه146' وأحمد رقم الحديث: 25493-26265' والبخارى رقم الحديث: 867-872' ومسلم رقم الحديث: 645' وأبو داؤد رقم الحديث: 423' والترمذى رقم الحديث: 153' والنسائى رقم الحديث: 544'

سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنَّ نِسَاءٌ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ ہم مہاجر عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ فجر کی نماز پڑھتی تھیں چادروں میں لپٹ کر اور ہم اندھیرے کی وجہ سے پہچانی نہیں جاتی تھیں۔

1563 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: تَمَتَّعْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَعْنِي بِالْعُمْرَةِ - وَلَمْ اَسُقِ الْهَدْيَ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تمتع کیا یعنی عمرہ اور میں نے قربانی نہیں کی۔

1564 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

والطحاوى جلد 1صفحه176' وابن حبان رقم الحديث: 1498' والبيهقى جلد 1صفحه454' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 353من طريق القاسم وعمرة' عن عائشة .

1563- حديث صحيح . أخرجه البخارى رقم الحديث: 316 من طريق ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه الشافعى فى مسنده جلد 1صفحه585' والحميدى رقم الحديث: 203' وأحمد رقم الحديث: 6248' والبخارى رقم الحديث: 1638-1692' ومسلم رقم الحديث: 1211' وأبو داؤد رقم الحديث: 1781' والنسائى رقم الحديث: 242-2763' وابن الجارود رقم الحديث: 421-422' وابن خزيمة رقم الحديث: 2789-2948' وابن حبان رقم الحديث: 3926-3927' وابن حبان رقم الحديث: 3926-3927' والبيهقى جلد 5صفحه3 من طرق عن الزهرى' به ' مطولًا ومختصرًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25628-25629' والبخارى رقم الحديث: 1786-4408' ومسلم رقم الحديث: 1211' وأبو داؤد رقم الحديث: 1778-1779' والنسائى رقم الحديث: 2716' وابن ماجه رقم الحديث: 3000' وابن حبان رقم الحديث: 3942 من طرق عن عروة ' به .

1564- حديث صحيح . أخرجه الخطيب فى المبهمات صفحه291 من طريق المصنف . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 3731' ومسلم رقم الحديث: 1459' والدارقطنى جلد 4صفحه240 من طريق ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13836' والحميدى رقم الحديث: 239-240' وابن سعد جلد 4صفحه63' وأحمد رقم الحديث: 24570-25937' والبخارى رقم الحديث: 6770-6771'

سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ قَائِفٌ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَزَيْدٌ عَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ قَدْ غَطَّيَا رُءُوسَهُمَا وَبَدَتْ أَقْدَامُهُمَا، فَقَالَ الْقَائِفُ: إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ فَسُرَّ بِذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْبَرَ بِذَلِكَ عَائِشَةَ

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ قیافہ شناس رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو دیکھا حضرت اسامہ بن زید اور حضرت زید دونوں نے اپنے آپ پر چادر اوڑھی ہوئی تھی' اور اُن دونوں کے سر ڈھانپے ہوئے تھے اور اُن دونوں کے پاؤں ننگے تھے' قیافہ شناس نے کہا کہ یہ قدم ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں۔ سو اس بات سے رسول اللہ ﷺ بہت زیادہ خوش ہوئے اور یہ بات آپ نے حضرت عائشہ کو بتائی۔

1565 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے' وہ حضرت

ومسلم رقم الحديث: 1459' وأبو داؤد رقم الحديث: 2267-2268' والترمذی رقم الحديث: 2129' والنسائی رقم الحديث: 3494' وابن ماجه رقم الحديث: 2349' وأبو يعلى رقم الحديث: 4422' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 4781' وابن حبان رقم الحديث: 7057' والدارقطنی جلد4صفحه240' والبيهقی جلد10صفحه262-263' والخطيب صفحه292' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 2381 من طرق عن الزهری' به .

1565- اسناده ضعيف' لحال ابن أبی الزناد فی رواية العراقيين عنه ' وقد تابعه عليه السفيانان ويحيى بن سعيد الأموی وجرير بن عبد الحميد وأبو اسحاق الفزاری وعمر بن حفص المغيطی وغيرهم' عن هشام' به . وخالفهم أبو أسامة حماد بن أسامة وأبو معاوية ويحيى بن أبی زائدة ' فقالوا: عن هشام' عن رجل' عن أبی سلمة ' عن عائشة . أخرج حديث الأولين: الحميدی رقم الحديث: 261' وأحمد رقم الحديث: 24164-26320' والترمذی فی العلل الكبير صفحه 379' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 8942-8944' وابن ماجه رقم الحديث: 1979' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1880' وابن حبان رقم الحديث: 4691' والطبرانی (47/23)' والدارقطنی فی العلل (5ب/ ق:11-ب)' وأبو نعيم فی الحلية جلد 7صفحه140' والبيهقی جلد10صفحه18) تعليقًا وانظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 2284 . وأخرج رواية الآخرين: ابن أبی شيبة جلد 12صفحه508' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 8943' والبيهقی جلد 10صفحه18 تعليقًا وانظر العلل لابن أبی حاتم . وروى عن أبی

اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: دَعَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى السِّبَاقِ فَسَابَقَنِي فَسَبَقْتُهُ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے ساتھ دوڑ کا مقابلہ کیا' پس میں نے آپ کے ساتھ دوڑ لگائی' تو میں آپ سے آگے نکل گئی۔

1566 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ،

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

اسحاق الفزاری' وعن أبيه ' عن هشام' وعن أبی سلمة ' عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24165' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحديث: 8945' والطبرانی (47/23)' والبيهقی جلد 10 صفحه 17-18 . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2578 ومن طريقه البيهقی جلد10صفحه18 من طريق أبی اسحاق الفزاری' عن هشام' عن أبيه ' وعن أبی سلمة ' عن عائشة . وهكذا فی عون المعبود جلد2صفحه334 . وجاء فی التحفة جلد12صفحه355 فی ترجمة عروة ' عن أبی سلمة ' عن عاائشة ' وغيرها محقق التحفة ليوافق ما فی المطبوع! وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26295 من طريق حماد بن سلمة ' عن هشام' عن أبی سلمة ' عن عائشة . هكذا فی المطبوع' والذی فی أطراف المسند جلد 9 صفحه 155' عن حماد' عن هشام' عن أبيه ' عن عائشة . وانظر العلل الكبير للترمذی صفحه379 . وروی عن حماد بن سلمة ' عن علی بن زيد بن جدعان' عن أبی سلمة ' عن عائشة . أخرجه ابن أبی شيبة جلد 12 صفحه 509' وأحمد رقم الحديث: 25025-26441' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 3367' والطبرانی (46/23) . وروی عن حماد' عن القاسم' عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25527 .

1566- اسناده حسن' لحال سليمان بن موسیٰ' فانه صدوق . وأخرجه الشافعی جلد2صفحه13' وعبد الرزاق رقم الحديث: 10472' والحميدی رقم الحديث: 228' وابن أبی شيبة جلد 4صفحه128' وأحمد رقم الحديث: 25365' والدارمی رقم الحديث: 2184' وأبو داؤد رقم الحديث: 2083' والترمذی رقم الحديث: 1102' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 5394' وابن ماجه رقم الحديث: 1879' وابن الجارود رقم الحديث: 700' والطحاوی جلد3صفحه7' وابن حبان رقم الحديث: 4074' والحاكم جلد2صفحه168' والبيهقی جلد7 صفحه105-125' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 2262 من طرق عن ابن جريج به . وحسنه الترمذی' وصححه الحاكم علی شرط الشيخين .

قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ، وَاَيُّمَا امْرَاَةٍ نُكِحَتْ بِغَيْرِ وَلِيٍّ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ بَاطِلٌ بَاطِلٌ، فَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلِيٌّ فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نکاح ولی کی اجازت کے بغیر نہیں ہوتا اور جو عورت اپنا نکاح اپنے ولی کی اجازت کے بغیر کسی سے کرے' اس کا نکاح باطل ہے' باطل ہے' باطل ہے اور جس کا کوئی ولی نہ ہو' اس کا ولی بادشاہ ہوتا ہے۔

فائدہ: یہ حدیث پاک امام شافعی کی دلیل ہے جبکہ فقہ حنفی کے مطابق لڑکی اور لڑکا بالغ ہو جائیں تو وہ اپنا نکاح اپنی مرضی سے کر سکتے ہیں لیکن بہتری اسی میں ہے کہ ماں باپ کی رضامندی کے ساتھ ہو۔

1567 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ الْغِفَارِيِّ، قَالَ: خَاصَمْتُ اِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي عَبْدٍ دُلِّسَ لَنَا، فَاَصَبْنَا مِنْ غَلَّتِهِ، وَعِنْدَهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، فَحَدَّثَهُ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى اَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خراج کا ضمان کے ساتھ فیصلہ فرمایا ہے۔

1567- اسناده ضعيف' مخلد بن خفاف مجهول' وله متابعات يتقوى بها . وأخرجه البيهقي جلد 5صفحه321 من طريق المصنف . وأخرجه الشافعي جلد 2صفحه295' وأحمد رقم الحديث: 26041' وأبو داؤد رقم الحديث: 3509' والترمذي رقم الحديث: 1285' والنسائي رقم الحديث: 4502' وابن ماجه رقم الحديث: 2242' وأبو يعلى رقم الحديث: 4537' وابن الجارود رقم الحديث: 627' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2830' والطحاوي جلد 4 صفحه 21' والعقيلي جلد 4صفحه231' وابن حبان رقم الحديث: 4928' وابن عدي جلد 6صفحه2436' والدارقطني جلد 3صفحه53' والحاكم جلد2صفحه15' وتمام في الفوائد (691-692-الروض البسام)' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2119 من طرق عن ابن أبي ذئب' به . قال الترمذي: حسن صحيح . ورواه هشام بن عروة عن أبيه' عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24558' وأبو داؤد رقم الحديث: 3510' وابن ماجه رقم الحديث: 2243' وأبو يعلى رقم الحديث: 4614' وابن الجارود رقم الحديث: 626 .

1568 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْاَصْبَهَانِيِّ، عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ مَوْلًى لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَا هُنَا اَحَدٌ مِنْ اَهْلِ قَرْيَتِهِ؟ قَالُوا: نَعَمْ، فَاَعْطَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيرَاثَهُ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک غلام فوت ہوگیا' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کا اس بستی میں کوئی رشتہ دار ہے؟ تو لوگوں نے عرض کی: جی ہاں ہے! پس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی وراثت اسے عطا کردی۔

1569 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صلوٰۃ کسوف

1568- اسناده صحيح' مجاهد بن وردان' أثنى عليه شعبة' ووثقه أبو حاتم' وذكره ابن حبان في الثقات' وقال: يخطئ . وقال ابن معين: لا أعرفه . وأخرجه البيهقي جلد 6صفحه243 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25459' وأبو داؤد رقم الحديث: 2902' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 6391' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4647' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 976-979' والبيهقي جلد6صفحه243' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2230 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 11صفحه412' وأحمد رقم الحديث: 25098' وأبو داؤد رقم الحديث: 2903' والترمذي رقم الحديث: 2105' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 6393' وابن ماجه رقم الحديث: 2733' والطحاوي جلد4صفحه404' وفي المشكل رقم الحديث: 977-978' والبيهقي جلد 6صفحه243' والمزي في تهذيب الكمال جلد27صفحه239-240 من طريق الثوري وقيس بن الربيع' عن عبد الرحمٰن' به . وقال الترمذي: حسن .

1569- حديث صحيح . أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 1880 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24517 من طريق سليمان بن كثير' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24410' والبخاري رقم الحديث: 1065' ومسلم رقم الحديث: 901' وأبو داؤد رقم الحديث: 1180-1188-1181' والترمذي رقم الحديث: 561-563' والنسائي رقم الحديث: 1493-1496' وابن ماجه رقم الحديث: 1263' وابن خزيمة رقم الحديث: 1379' وابن حبان رقم الحديث: 2549-2850' والبغوي في شرح

عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جَھَرَ بِالْقِرَاءَ ةِ فِی صَلَاةِ الْکُسُوفِ

میں جہری قراءت فرمائی۔

1570 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَبِی الْاَخْضَرِ، قَالَ: قَالَ الزُّھْرِیُّ: وَاَخْبَرَنِی عُرْوَۃُ بْنُ الزُّبَیْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَجَعَ مِنْ غَارِ حِرَاءٍ، انْتَھَی اِلَی خَدِیجَةَ، فَقَالَ: زَمِّلُونِی زَمِّلُونِی فَزُمِّلَ، ثُمَّ قَالَ: یَا خَدِیجَةُ وَاللّٰہِ لَقَدْ اَشْفَقْتُ عَلَی نَفْسِی فَقَالَتْ لَہُ خَدِیجَةُ: اَبْشِرْ فَوَاللّٰہِ لَا یُخْزِیکَ اللّٰہُ اَبَدًا، اِنَّکَ لَتَصْدُقُ الْحَدِیثَ، وَتَصِلُ الرَّحِمَ، وَتَقْرِی الضَّیْفَ، وَتُعِینُ عَلَی نَوَائِبِ الْحَقِّ، فَانْطَلِقْ فَانْطَلَقَتْ بِہِ اِلَی وَرَقَةَ، وَکَانَ شَیْخًا اَعْمَی، یَقْرَاُ الْاِنْجِیلَ بِالْعِبْرَانِیَّةِ، فَقَالَتْ: اَیِ ابْنَ عَمِّ اسْمَعْ مَا یَقُولُ ابْنُ اَخِیکَ، فَقَالَ لَہُ وَرَقَةُ: مَاذَا

حضرت عروہ بن زبیر' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غارِ حرا سے واپس آئے تو حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے چادر اوڑھا دو' مجھے چادر اوڑھا دو۔ پس آپ کو چادر اوڑھا دی گئی' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے خدیجہ! اللہ کی قسم! میں اپنے اوپر خوف کرتا ہوں' تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہ نے آپ سے کہا: خوشخبری ہو! اللہ کی قسم! اللہ آپ کو کبھی رسوا نہیں کرے گا کیونکہ آپ سچی بات کہتے ہیں' اور رشتہ داری جوڑتے ہیں' اور مہمانوں کی عزت کرتے ہیں' اور حق بات کی رہنمائی کرتے ہیں' سو وہ آپ ﷺ کو حضرت ورقہ کی طرف لے گئیں' وہ نابینا بزرگ تھے وہ

السنة رقم الحديث: 1146 من طرق عن الزهرى' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 180' وأحمد رقم الحديث: 24091' والبخارى رقم الحديث: 1044-1058' ومسلم رقم الحديث: 901' وأبو داؤد رقم الحديث: 1187' وابن خزيمة رقم الحديث: 1378 من طرق عن عروة' به .

1570- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لتضعف صالح بن أبى الأخضر . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9719' وأحمد رقم الحديث: 25907-26001' والبخارى رقم الحديث: 4953-6982' ومسلم رقم الحديث: 160' والترمذى رقم الحديث: 3632' والطبرى فى التفسير جلد30 صفحه162' وفى التاريخ جلد 2 صفحه298' وأبو عوانة جلد1 صفحه110-112' وابن حبان رقم الحديث: 33' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 969' والحاكم جلد3 صفحه183-184' وأبو نعيم فى الدلائل جلد1 صفحه213-215' والبيهقى جلد9 صفحه5-6' وفى الدلائل جلد2 صفحه135-136' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 3735 من طرق عن الزهرى' به .

تَـقُـولُ يَا ابْنَ اَخِي؟ فَاَخْبَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَـلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هُوَ وَاللّٰهِ النَّامُوسُ الَّذِي اُنْزِلَ عَلَى مُوسَى فَلَيْتَنِي حَيًّا يَوْمَ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ فَانْصُرَكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا قَالَ: وَمُخْرِجِيَّ قَوْمِي؟ قَالَ: نَعَمْ، لَمْ يَاْتِ اَحَدٌ بِمِثْلِ مَا جِئْتَ بِهِ اِلَّا عُودِيَ وَاُوذِيَ، فَلَيْتَنِي فِيهَا جَذَعًا

انجیل کو عبرانی زبان میں پڑھتے تھے' حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اے میرے چچا کے بیٹے! سنئے آپ کے بھائی کا بیٹا کیا کہتا ہے؟ حضرت ورقہ نے آپ سے کہا: اے میرے بھتیجے! آپ کیا کہتے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں بتایا' تو انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! یہ وہ ناموس ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اترا' کاش میری اس وقت تک زندگی ہو جس وقت آپ کی قوم آپ کو (آپ کے شہر) مکے سے نکالے گی' میں آپ کی اس وقت مدد کرتا۔ آپ نے فرمایا: میری قوم مجھے نکالے گی؟ اس نے کہا: ہاں! جو کوئی بھی آپ کی مثل احکام لے کر آیا اسے اذیت دی گئی' کاش میں اس وقت آپ کی مدد کرتا۔

1571 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ، عَنْ بُرْدٍ اَبِي الْعَلَاءِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَسْتَفْتِحُ الْبَابَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي، فَيَجِيءُ يَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ، فَيَفْتَحُ لِي، ثُمَّ يَرْجِعُ اِلَى صَلَاتِهِ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے دروازہ کھٹکھٹایا' اور رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے' آپ آئے اور آپ کا رخ قبلہ کی طرف تھا' سو آپ نے میرے لیے دروازہ کھولا اور پھر اپنی نماز پڑھنے کے لیے واپس ہو گئے۔

1572 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَالِحُ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

1571- اسناده معلول' كما سياتي . واخرجه احمد رقم الحديث: 26014' وأبو داؤد رقم الحديث: 922' والترمذي رقم الحديث: 601' والنسائي رقم الحديث: 1205' وأبو يعلى رقم الحديث: 4406' وابن حبان رقم الحديث: 2355' والدارقطني جلد2 صفحه80' والبيهقي جلد 2 صفحه265' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 747 من طرق عن برد' به . وقال الترمذي: حسن غريب .

بْنُ اَبِی الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِی عُرْوَةُ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: کَانَ اَوَّلُ مَا بُدِءَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةَ، لَا يَرَى فِي مَنَامِهِ رُؤْيَا اِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ، وَحُبِّبَ اِلَيْهِ الْخَلَاءُ، فَكَانَ يَمْكُثُ الْاَيَّامَ فِي غَارِ حِرَاءَ يَتَعَبَّدُ حَتّٰى فَجَاهُ الْحَقُّ يَوْمًا وَهُوَ فِي غَارِ حِرَاءَ

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (کو عطائے نبوت) کی ابتداء سچے خوابوں سے کی گئی جو آپ خواب میں دیکھتے' وہ خواب صبح روشن کی طرح ظاہر ہو جاتے اور آپ ﷺ کو تنہائی محبوب کردی گئی' سو آپ غارِ حرا میں چند دن ٹھہرتے' وہاں عبادت کرتے یہاں تک کہ ایک دن آپ کے پاس پیغامِ حق (وحی) بھی آپ پر غارِ حراء میں ہی آیا۔

1573 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ اَبِی الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ سَوْدَةَ وَهَبَتْ، يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ بِمَكَانِهَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہ نے اپنی باری رسول اللہ ﷺ کی عائشہ کو ہبہ کردی (یعنی جس دن حضور ﷺ کو حضرت سودہ کے پاس ٹھہرنا ہوتا تھا وہ دن مجھے دے دیا)۔

1574 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے' وہ حضرت

1572- حدیث صحیح' واسناد المصنف ضعیف' لضعف صالح . وأخرجه الآجری فی الشریعة رقم الحدیث:968 من طریق المصنف .

1573- حدیث صحیح . وابن أبی الزناد ضعیف فی روایة العراقیین عنه وقد توبع . وأخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 2135 ومن طریقه البیهقی جلد7صفحه74 ومنه طریق ابن أبی الزناد به ' مطولًا . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24440' والبخاری رقم الحدیث: 5212' ومسلم رقم الحدیث: 1463' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8934' وابن ماجه رقم الحدیث: 1972' وابن حبان رقم الحدیث: 4211' والبیهقی جلد7صفحه74' والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 2324 من طرق عن هشام بن عروة ' عن أبیه ' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24903' والدارمی رقم الحدیث: 2214' والبخاری رقم الحدیث: 2593' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2138' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 8923' وابن ماجه رقم الحدیث: 1970-2347' وابن الجارود رقم الحدیث: 725 من طرق عن الزهری' عن عروة' به .

سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَتْ قُرَيْشٌ تَقُولُ نَحْنُ قُطَّانُ الْبَيْتِ لَا نُفِيضُ اِلَّا مِنْ مِنًى، وَكَانَ النَّاسُ يُفِيضُونَ مِنْ عَرَفَاتٍ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى (ثُمَّ اَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ)(البقرة: 199)

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ قریش کہتے تھے: ہم تو نہیں لوٹیں گے مگر منیٰ سے اور لوگ عرفات سے ہی واپس لوٹتے' پس اللہ تبارک و تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''ثُمَّ اَفِيضُوا مِنَ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ '' ''پھر وہیں سے واپس لوٹو جہاں سے لوگ واپس آتے ہیں''۔

1575 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِي حُمَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ يَاْتِي عَلَيْنَا

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ ہم پر رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایسا وقت بھی آیا کہ چالیس

1574- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 7صفحه138 من طريق المصنف . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث:3018 من طريق الثورى' به . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 1665-4520' ومسلم رقم الحديث: 1219' وأبو داؤد رقم الحديث: 1910' والترمذى رقم الحديث:884' والنسائى رقم الحديث: 3012' والطبرى فى التفسير جلد 2صفحه291' وابن خزيمة رقم الحديث: 3058' وابن أبى حاتم فى التفسير رقم الحديث:1860 من طرق عن هشام' به .

1575- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' لضعف شيخه . وأخرجه معمر فى جامعه رقم الحديث: 20625' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1489' وأحمد رقم الحديث: 26119' والبخارى رقم الحديث: 6458' ومسلم رقم الحديث: 2972' والترمذى رقم الحديث: 2471' وابن ماجه رقم الحديث: 4144' وابن حبان رقم الحديث: 6361 من طرق عن هشام بن عروة' عن أبيه' عن عائشة بلفظ: (كان يأتى علينا الشهر) . وأخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 1508' والبخارى رقم الحديث: 2567-6459' ومسلم رقم الحديث: 2972' وغيرهم من طريق أبى حازم' عن يزيد بن رومان' عن عروة' به . وفيه ثلاثة أهلة فى شهرين' ولم أر فى طرق الحديث ذكر الأربعين ليلة كما عند المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24465-24605 من طريق أبى حازم' عن عروة' بدون ذكر يزيد بن رومان . ورواه أبو سلمة عن عائشة عند أحمد رقم الحديث: 25530-26046' وابن ماجه رقم الحديث: 4145 .

عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعُونَ لَيْلَةً مَا يُوقَدُ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارُ مِصْبَاحٍ وَلَا غَيْرِهِ قَالَ: قُلْتُ: فَبِمَ كُنْتُمْ تَعِيشُونَ؟ قَالَتْ: الْاَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ

راتوں تک رسول اللہ ﷺ کے گھر میں نہ چراغ کی آگ جلی اور نہ کچھ جلتا تھا۔ تو (حضرت عروہ کہتے ہیں کہ) میں نے عرض کی: پھر آپ گزارہ کیسے کرتے تھے؟ تو آپ فرمانے لگیں: دو کالی چیزوں' کھجور اور پانی سے۔

1576 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، وَزَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ، طَلَّقَ امْرَاَتَهُ، فَاَبَتَّ طَلَاقَهَا، فَتَزَوَّجَهَا بَعْدَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الزَّبِيرِ، فَاَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَتْ اَنَّهُ لَا يَسْتَطِيعُ اَنْ يَاْتِيَهَا، وَاَهْوَتْ اِلَى هُدْبَةٍ مِنْ جِلْبَابِهَا، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّمَا عِنْدَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا، ثُمَّ قَالَ: فَاِنَّكِ لَا تَحِلِّينَ لَهُ حَتّٰى يَذُوقَ مِنْ عُسَيْلَتِكِ

حضرت عروہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت رفاعہ قرظی رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی' تو طلاقِ بائنہ دی' انہوں نے ان کے بعد حضرت عبدالرحمٰن بن زبیر سے شادی کر لی' پس وہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئی' سو ذکر کیا کہ وہ وطی کرنے کے قابل نہیں ہے' اور انہوں نے اپنے کپڑے کے پلو سے اشارہ کیا۔ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسکرا کر ہنس پڑے' پھر آپ نے فرمایا: تو اپنے پہلے شوہر کے لیے حلال نہیں ہو سکتی یہاں تک کہ وہ (دوسرا شوہر) تیرے شہد کا ذائقہ نہ چکھ لے۔

272- اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ احادیث

1577 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ

1576- حديث صحيح سبق تخريجه .

1577- حديث صحيح . اخرجه البيهقي جلد1 صفحه174 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم

السَّائِبِ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ، بَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ، ثُمَّ اَخَذَ بِيَمِينِهِ، فَصَبَّ عَلَى شِمَالِهِ، فَغَسَلَ فَرْجَهُ حَتَّى يُنْقِيَهُ ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلَاثًا، وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا، وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا، وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا، ثُمَّ صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ وَجَسَدِهِ الْمَاءَ، فَإِذَا فَرَغَ غَسَلَ قَدَمَيْهِ

رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو پہلے اپنے ہاتھ دھوتے' پھر بائیں ہاتھ میں پانی لے کر دائیں کو دھوتے' پھر اپنی شرم گاہ کو دھوتے یہاں تک کہ اسے پاک کرتے' پھر آپ تین دفعہ کلی کرتے' اور تین دفعہ ناک میں پانی ڈالتے' اور اپنے چہرے کو تین دفعہ دھوتے' اور اپنی کلائیوں کو تین دفعہ دھوتے اور پھر اپنے سر اور جسم پر پانی ڈالتے' پس جب غسل سے فارغ ہو جاتے تو اپنے دونوں پاؤں دھوتے۔

1578 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِی كَثِيرٍ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ،

حضرت ابوسلمہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سال میں کسی

الحديث: 24692 من طريق حماد بن سلمة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25322-25448' والنسائي رقم الحديث: 246' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 237' وابن حبان رقم الحديث: 1191' من طرق عن عطاء' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25150' والبخاري رقم الحديث: 251' ومسلم رقم الحديث: 316' والنسائي رقم الحديث: 420' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 225 من طرق عن أبي سلمة' به . ورواه عروة بن الزبير والأسود بن يزيد' عن عائشة . أخرجه مالك جلد 1صفحه44' وعبد الرزاق رقم الحديث: 999' والحميدي رقم الحديث: 163' وابن أبي شيبة جلد1صفحه63' والدارمي رقم الحديث: 754' والبخاري رقم الحديث: 248' ومسلم رقم الحديث: 316' وأبو داؤد رقم الحديث: 242-243' والترمذي رقم الحديث: 104' والنسائي رقم الحديث: 421' وابن خزيمة رقم الحديث: 242' والبيهقي جلد1صفحه175' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 246-247 .

1578- حديث صحيح . أخرجه الطحاوي جلد 2صفحه83' والبيهقي جلد2صفحه210 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25599-26166' والبخاري رقم الحديث: 1970' ومسلم جلد2 صفحه 811' والنسائي رقم الحديث: 2179' وابن خزيمة رقم الحديث: 2079' وغيرهم من طرق عن هشام' به بزيادة فيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26006' وابن خزيمة رقم الحديث: 1283-2078 من طرق عن يحيى' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 173' وأحمد رقم الحديث: 26353' وعبد

عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَصُومُ مِنَ السَّنَةِ شَهْرًا اِلَّا شَعْبَانَ فَاِنَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ

مہینہ کے بھی روزے نہیں رکھتے تھے سوائے شعبان کے آپ پورے شعبان کے روزے رکھتے۔

1579 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ

حضرت ابوسلمہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بن حميد رقم الحديث: 1514' والبخاري رقم الحديث: 1969' ومسلم رقم الحديث: 1156' وأبو داؤد رقم الحديث: 2434' والترمذي رقم الحديث: 737' والنسائي رقم الحديث: 2176-2178' وابن ماجه رقم الحديث: 1710' وابن الجارود رقم الحديث: 400' وابن خزيمة رقم الحديث: 2133 من طرق عن أبي سلمة' به نحوه . وروى عبد الله بن أبي قيس وربيعة الجرشي وجبير بن نفير وعروة وخالد بن سعد' عن عائشة' نحو هذا الحديث . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25589' وأبو داؤد رقم الحديث: 2431' والترمذي رقم الحديث: 745' والنسائي رقم الحديث: 2180-2185' وابن ماجه رقم الحديث: 1649-1739' وابن خزيمة رقم الحديث: 2135' وغيرهم' وانظر ما سبق برقم1494 .

1579- حديث صحيح أخرجه أحمد رقم الحديث: 25910-26239' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 3059 من طريق ابن أبي ذئب' به . ورواه عقيل ومعمر' عن الزهري' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25995' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 3057-3058 . وروى عن الزهري عن عروة عن عائشة أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 3055-3056' والزهري واسع الرواية فيحتمل أنها عنده ورواه يحيى بن أبي كثير واختلف عليه فروى عنه عن أبي سلمة عن عائشة ' أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 3061-3062 من طريق الأوزاعي وهشام الدستوائي عن يحيى . وتابعه صالح بن أبي حسان والحارث بن عبد الرحمٰن' عن أبي سلمة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26239' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 3059-3060 . وروى عن يحيى بن أبي كثير' عن أبي سلمة ' عن عروة ' عن عائشة . زاد فيه (عروة) . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26188' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 3063-3064 من طريق هشام الدستوائي وعلي بن المبارك' عن يحيى . ورواه شيبان بن عبد الرحمٰن ومعاوية بن سلام' عن يحيى' عن أبي سلمة ' عن عمر بن عبد العزيز' عن عروة' عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26435' ومسلم رقم الحديث: 1106' والنسائي في الكبرىٰ رقم

عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ

روزے کی حالت میں میرا بوسہ لیتے تھے۔

1580۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ، وَابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ، يَنْزِلُ عَلَيْهِ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ

حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عائشہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں دس سال تک رہے، آپ پر وحی اترتی رہی اور مدینہ شریف میں دس سال۔

1581۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ،

حضرت ابوسلمہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

الحديث: 3066-3067 . وروى عن قتادة ، عن يحيى بن أبى كثير ، عن أبى سلمة ، عن زينب بنت أم سلمة ، عن أم سلمة . أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 3068 وقال: هذا خطأ من حديث قتادة .

1580- حديث صحيح . أخرجه ابن أبى شيبة جلد14صفحه290 ، وأحمد رقم الحديث: 2696 ، وعبد بن حميد رقم الحديث: 1519 ، والبخارى رقم الحديث: 4464-4978 ، والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 7977 ، والطبرانى رقم الحديث: 10726 من طريق شيبان ، عن يحيى بن أبى كثير ، به .

1581- حديث صحيح . أخرجه الشافعى جلد 2 صفحه 183 ، والحميدى رقم الحديث: 281 ، وابن أبى شيبة جلد 7 صفحه 458-459 ، وأحمد رقم الحديث: 24128 ، والبخارى رقم الحديث: 242 ، ومسلم رقم الحديث: 2001 ، والنسائى رقم الحديث: 4650 ، وابن ماجه رقم الحديث: 3386 ، وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4523 ، وابن الجارود رقم الحديث: 855 ، والطحاوى جلد 4صفحه216 ، وابن حبان رقم الحديث: 5393 ، والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 3009 من طرق عن سفيان ، به . وأخرجه مالك جلد2صفحه845 ، وعبد الرزاق رقم الحديث: 17002 ، وأحمد رقم الحديث: 25613 ، والدارمى رقم الحديث: 2103 ، والبخارى رقم الحديث: 5586 ، ومسلم رقم الحديث: 2001 ، وأبو داؤد رقم الحديث: 3682 ، والترمذى رقم الحديث: 1863 ، والنسائى رقم الحديث: 5610 ، وابن حبان رقم الحديث: 5372-5397 ، والدارقطنى جلد4صفحه251 ، والبيهقى جلد8صفحه291 ، والبغوى فى شرح

عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

نے فرمایا: ہر نشہ دینے والی شراب حرام ہے۔

1582 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، يُحَدِّثُ قَالَ: سُئِلَتْ عَائِشَةُ: اَىُّ الْعَمَلِ كَانَ اَحَبَّ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَتْ: اَدْوَمُهُ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ کون سا عمل رسول اللہ ﷺ کو زیادہ پسند تھا؟ تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جس پر ہمیشگی ہو۔

1583 - حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، عَنْ اَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَوْ اَبِى هُرَيْرَةَ - لَيْسَ الشَّكُّ مِنْ اَبِى دَاوُدَ - اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' ابوداؤد کی طرف سے شک نہیں ہے' کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے آپ کو اتنے ہی کام کا مکلّف بناؤ جتنی تم طاقت رکھتے ہو۔

1584 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنِى حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِى كَثِيرٍ، عَنْ اَبِى

حضرت ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور اور کشمش

السنة رقم الحديث: 3008 من طرق عن الزهرى' به .

1582- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25471-25512' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1513' والبخارى رقم الحديث: 6465' ومسلم رقم الحديث: 783 وغيرهم من طرق عن شعبة' به' عن عائشة' قالت: سئل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم: أى العمل أحب الى الله؟ فقال: أدومه . هكذا مرفوعًا' وعند المصنف موقوفًا من كالم عائشة' وانظر الحديث الذى بعده .

1583- حديث صحيح وهو جزء من الحديث السابق . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25512م' من طريق شعبة به والشك فيه من سعد بن ابراهيم .

1584- رجال اسناده ثقات' وقد يكون فيه خطأ' فقد جاء فى المسند هكذا . بينما أخرجه البخارى فى التاريخ جلد2 صفحه178' تعليقًا والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6801 من طريق الطيالسى عن حرب بن شداد' عن يحيى بن أبى كثير' عن كلاب بن على' عن أبى سلمة . ورواه عبد الله بن رجاء' عن حرب

سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْخَلِيطَيْنِ

کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا۔

1585 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا اَلْفَاهُ السَّحَرُ اِلَّا نَائِمًا تُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوسلمہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ آپ سحری سو کر ہی کرنا پسند تھی' آپ کی مراد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

1586 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ،

حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز

بن شداد' فقال: ثمامة بن كلاب . أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 2صفحه178 . وتابعه على بن مبارك' عن يحيى بن أبى كثير' مثله . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26099' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 6802 عن محمد بن المثنى' عن أبى عامر' عن على . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 6803 عن ابن المثنى' عن عثمان بن عمر' عن على' عن يحيى' عن أبى سلمة' عن أبى قتادة . وكلاب بن على غلط' والصواب: ثمامة بن كلاب . قاله البخارى فى التاريخ جلد2صفحه178 . وثمامة مجهول .

1585- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26368' والبخارى رقم الحديث: 1133' وأبو داؤد رقم الحديث: 1318' وأبو يعلى رقم الحديث: 4835' وابن حبان رقم الحديث: 2637' والبيهقى جلد3صفحه3 من طريق ابراهيم بن سعد' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25739' والحميدى رقم الحديث: 189' ومسلم رقم الحديث: 742' وابن ماجه رقم الحديث: 1197' وأبو عوانة جلد2صفحه306' وابن حبان رقم الحديث: 4662' من طرق عن سعد بن ابراهيم' به .

1586- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26165-25600' والدارمى رقم الحديث: 1482' ومسلم رقم الحديث: 738' والنسائى رقم الحديث: 1780' وابن خزيمة رقم الحديث: 1102 من طرق عن هشام به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24561' والبخارى رقم الحديث: 619 مختصرًا ومسلم رقم الحديث: 738' وأبو داؤد رقم الحديث: 1340' والنسائى رقم الحديث: 1755-1778' وابن ماجه رقم الحديث: 1196' وغيرهم من طرق أخرى عن يحيى بن أبى كثير' به . وليس عند البخارى ذكر الصلاة بعد الوتر .

قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ، فَقَالَتْ: كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً، يُصَلِّي ثَمَانٍ، ثُمَّ يُوتِرُ كَأَنَّهُ يُوتِرُ بِتِسْعٍ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ، وَهُوَ جَالِسٌ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ، يَعْنِي مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ

کے متعلق پوچھا۔تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ تیرہ رکعت ادا کرتے تھے' آٹھ رکعت پڑھتے تھے پھر ایک وتر پڑھتے تھے گویا کہ آپ نویں کو وتر بناتے' پھر دو رکعت بیٹھ کر پڑھتے تھے' پس جب آپ رکوع کا ارادہ کرتے تو آپ کھڑے ہو جاتے' پھر آپ رکوع کرتے پھر دو رکعت اذان اور اقامت کے درمیان پڑھتے یعنی فجر کی (سنتیں)۔

1587 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي

حضرت ابوسلمہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں' وہ نبی اکرم ﷺ سے کہ آپ نے

1587- رجال اسناده ثقات' لكنه منقطع' الزهري لم يسمعه من أبي سلمة . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث:3290' والنسائي رقم الحديث: 3844' والفسوي في المعرفة جلد 3صفحه3' والبيهقي جلد 10صفحه69 من طريق ابن المبارك' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26140' والبخاري في التاريخ الكبير جلد 4صفحه2 تعليقًا وفي الصغير جلد 2صفحه181' وأبو داؤد رقم الحديث: 3291' والترمذي رقم الحديث: 1524' والنسائي رقم الحديث: 3846' وابن ماجه رقم الحديث: 2125' والفسوي في المعرفة جلد 3صفحه3' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2158' والبيهقي جلد 10صفحه69' والخطيب جلد5صفحه127' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2447 من طريق الليث وعثمان بن عمر بن فارس وابن وهب وغيرهم' عن يونس' به . وأخرجه البخاري في الصغير جلد2صفحه181' والفسوي جلد 3صفحه3 من طريق عبد الله بن المبارك' عن يونس' عن الزهري: وبلغني عن أبي سلمة . وقال الترمذي: هذا الحديث لا يصح' لأن الزهري لم يسمع هذا الحديث من أبي سلمة . قال: سمعت محمدًا يقول: روى غير واحد منهم موسى بن عقبة وابن أبي عتيق عن الزهري' عن سليمان بن أرقم' عن يحيى بن أبي كثير' عن أبي سلمة ' عن عائشة ' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . قال محمد: والحديث هو هذا . انظر العلل الكبير للترمذي صفحه 250 . وقال أبو داؤد: سمعت أحمد بن شبويه يقول: قال ابن المبارك يعني في هذا الحديث: حدث أبو سلمة . فدل ذلك على أن الزهري لم يسمعه من أبي سلمة . وقال: سمعت أحمد بن حنبل يقول:

سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فرمایا: نافرمانی میں کوئی نذر نہیں' اور اس کا کفارہ قسم کا

أفسدوا علينا هذا الحديث . وقال الحافظ في الفتح جلد 11 صفحه587' رواته ثقات' لكنه معلول' فان الزهري رواه عن أبي سلمة' ثم بين أنه حمله عن سليمان بن أرقم' عن يحيى بن أبي كثير' عن أبي سلمة' فدلسه باسقاط اثنين' وحسن الظن بسليمان' وهو عند غيره ضعيف باتفاقهم . وأخرجه الفسوي جلد 3 صفحه4 من طريق عنبسة بن خالد' عن يونس' عن الزهري . قال: أخبرني أبو سلمة . هكذا جاء في المطبوع . وأخرجه البيهقي من طريق الفسوي' وفيه: (عن الزهري قال: حدث أبو سلمة) . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 3847 من طريق أبي ضمرة أنس بن عياض' عن يونس' عن الزهري' قال: (حدثنا أبو سلمة) . هكذا في المطبوع' والذي في التحفة جلد12 صفحه367 (حدث أبو سلمة) . وكذا ذكره الدارقطني في العلل (5/ق:70-ب) عن أبي ضمرة . ورواية الزهري عن سليمان بن أرقم' عن يحيى بن أبي كثير' عن أبي سلمة أخرجها البخاري في الصغير جلد 2 صفحه180' وأبو داؤد رقم الحديث: 3293' والترمذي رقم الحديث: 1525' والنسائي رقم الحديث: 3848' والطحاوي رقم الحديث: 2159' وابن عدي جلد3 صفحه1102-1103' وتمام في الفوائد (942- الروض البسام)' والبيهقي جلد10 صفحه69 من طريق موسى ابن عقبة ومحمد بن أبي عتيق' عن الزهري . قال الدارقطني: الصحيح حديث ابن أبي عتيق و موسى بن عقبة' عن الزهري . وسليمان بن أرقم ضعيف' وخالفه علي بن المبارك وغيره' فرووه عن يحيى بن أبي كثير عن محمد بن الزبير عن أبيه' عن عمران بن حصين . قال أبو داؤد: قال أحمد بن محمد المروزي: انما الحديث حديث علي بن المبارك' عن يحيى بن أبي كثير' عن محمد بن الزبير' عن أبيه عن عمران بن حصين عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . قال أبو داؤد: أراد ان سليمان بن أرقم وهم فيه' وحمله عنه الزهري' وأرسله عن أبي سلمة' عن عائشة . وكذلك قال البيهقي جلد 10 صفحه69 . فرجع الحديث الى حديث عمران الذي سبق برقم 878' ولفظه: لا نذر في غضب' وكفارته كفارة يمين . وفيه محمد بن الزبير' وهو متروك . وفي مسند أحمد رقم الحديث: 26141 عن عثمان بن عمر بن فارس' عن يونس' عن الزهري' عن عروة' عن عائشة..... لحديث . والظاهر أن في الحديث خطأ نسخيا أو طباعيا بحيث أدخل متن حديث في اسناد آخر' لأن الحافظ لم يذكره في الفتح ولا في التلخيص' ولا في أطراف المسند جلد 9 صفحه151' واستدركه محقق أطراف المسند من المطبوع' ومما يزيد الريبة

وَسَلَّمَ قَالَ: لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ، وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

کفارہ ہے۔

1588 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي

حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: کیا رسول اللہ ﷺ

فيه عدم وجود ذكر له في أي من الكتب السابقة التي تناولت هذا الحديث مع أهمية هذا الاسناد الصحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24121' والبخاري رقم الحديث: 6700' وأبو داؤد رقم الحديث: 3289' والترمذي رقم الحديث: 1526' وابن ماجه رقم الحديث: 2126' وابن خزيمة رقم الحديث: 2241' حديث القاسم' عن عائشة' مرفوعًا: من نذر أن يطيع الله فليطعه' ومن نذر أن يعصه فلا يعصه . وزاد بعضهم: وقال: يكفر عن يمينه كما عند الطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1514-2144 . وقال الحافظ في التلخيص: قال ابن القطان: عندي شك في رفع هذه الزيادة . وانظر التاريخ الكبير جلد 4صفحه2' والصغير جلد 2صفحه181' والمعرفة للفسوي جلد3صفحه3-5' ومعالم السنن للخطابي جلد 4صفحه54-55' والكامل جلد 3صفحه1103' والسنن للبيهقي جلد 10صفحه69' وشرح السنة للبغوي جلد10صفحه33-35' والفتح جلد 11صفحه587' والتلخيص جلد4صفحه175' والارواء جلد8صفحه216 .

1588- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه61' وأحمد رقم الحديث: 25013' والبخاري رقم الحديث: 286 من طريق هشام و همام وشيبان' عن يحيى' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1073' وابن أبي شيبة جلد1صفحه60-61' وأحمد رقم الحديث: 24129' ومسلم رقم الحديث: 305' وأبو داؤد رقم الحديث: 222-223' والنسائي رقم الحديث: 256-258' وابن ماجه رقم الحديث: 584-593' وأبو يعلى رقم الحديث: 4782' وابن خزيمة رقم الحديث: 213' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 277-278' والطحاوي جلد 1صفحه126' وابن حبان رقم الحديث: 1217' والدارقطني جلد1صفحه125-126' والبيهقي جلد1صفحه200' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 265-266 من طريق الزهري ومحمد بن عمرو' عن أبي سلمة' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25639' والبخاري رقم الحديث: 288' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9041 من طريق الزهري وأبي الأسود محمد بن عبد الرحمٰن' عن عروة' عن عائشة . وانظر العلل للدارقطني (5/أ-68-ب' 69-أ) .

سَلَمَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ، وَهُوَ جُنُبٌ؟ قَالَتْ: نَعَمْ وَيَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

حالت جنابت میں سوتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: ہاں! اور آپ ﷺ نماز جیسا وضو کرتے تھے (پھر سوتے تھے)۔

1589 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي خَالِيَ الْحَارِثُ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: اَشَارَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْقَمَرِ فَقَالَ: اسْتَعِيذِي بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهِ فَاِنَّهُ الْغَاسِقُ اِذَا وَقَبَ

حضرت ابوسلمہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چاند کی طرف اشارہ کیا' تو آپ نے دعا کی: ''اسْتَعِيذِي بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهِ فَاِنَّهُ الْغَاسِقُ اِذَا وَقَبَ''، ''میں نے اللہ سے اس کے شر سے پناہ مانگتی ہوں' اس کے اندھیرے سے جب وہ سمٹ جائے''۔

1590 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ

حضرت ابوسلمہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی

1589- اسناده حسن' لحال الحارث بن عبد الرحمٰن' صدوق حسن الحديث . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26043' وعبد بن حميد رقم الحديث: 515' والترمذى رقم الحديث: 3366' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10138' والطبرى فى التفسير جلد30صفحه352' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1771' والحاكم جلد 2 صفحه 541' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1367 من طريق أبى داؤد الحفرى وابن وهب ووكيع ويزيد بن هارون والثورى وأبى عامر العقدى وغيرهم' عن ابن أبى ذئب' به . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26189-25849' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10137' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1773 من طريق أبى عامر العقدى' عن ابن أبى ذئب' عن الحارث بن عبد الرحمٰن' والمنذر بن أبى المنذر' عن أبى سلمة' به . زاد فيه المنذر . قال الطحاوى: لا نعلم لهذا الحديث مخرجًا غير مخرجه هذا' ولا نعلم أحدًا ممن رواه عن ابن أبى ذئب ذكر فى اسناده (المنذر) مع (الحارث) غير أبى عامر العقدى' والمنذر هذا لا نعلم أن أحدًا حدث عنه غير ابن أبى ذئب . وقال الترمذى: حديث حسن صحيح . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وقال الحافظ فى الفتح جلد8صفحه741: اسناده حسن .

1590- حديث صحيح' وفى اسناد المصنف خطأ' فقد قال ابن أبى حاتم فى العلل رقم الحديث: 162: سئل

عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنِ اسْتَيْقَظَ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي طُهُورِهِ حَتَّى يُفْرِغَ عَلَى يَدِهِ ثَلَاثَ غَرَفَاتٍ وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَيْقَظَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ حَتَّى يُفْرِغَ عَلَى يَدِهِ ثَلَاثًا

اپنی نیند سے بیدار ہو' وہ اپنے ہاتھ پانی میں نہ ڈالے یہاں تک کہ اپنے ہاتھ پر تین چلّو پانی ڈالے' اور رسول اللہ ﷺ جب جاگتے تھے تو ایسا نہیں کرتے تھے' یہاں تک کہ تین مرتبہ اپنے ہاتھ پر پانی ڈالتے۔

1591 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحِ بْنِ اَبِي حَسَّانَ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، قَالَ: كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ ابْنُ عَبَّاسٍ وَاَبُو هُرَيْرَةَ، فَاَرْسَلُوا اِلَى عَائِشَةَ: مَتَى تَقْضِي الْحَامِلُ عِدَّتَهَا؟ فَقَالَتْ: تُوُفِّيَ زَوْجُ سُبَيْعَةَ ابْنَةِ الْحَارِثِ، وَهِيَ حَامِلٌ، فَوَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاتِهِ بِثَلَاثٍ فَاَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهَا اَنْ تَزَوَّجَ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم کی مجلس میں تھا' انہوں نے (مجھے) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا (کہ مسئلہ پوچھیں) حاملہ کی عدت کب ختم ہوتی ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: سبیعہ بنت حارث کا شوہر فوت ہو گیا تھا اور وہ حاملہ تھی' ان کے ہاں تین دن کے بعد بچہ کی ولادت ہوگئی' پس وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی' تو آپ نے اس کو شادی کا حکم دیا۔

أبو زرعة عن حديث رواه ابن أبي ذئب' عن من سمع أبا سلمة بن عبد الرحمٰن يحدث عن عائشة . ورواه الزهري عن أبي سلمة' عن أبي هريرة' عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم . فقال أبو زرعة: هذا عندي وهم . يعني حديث ابن أبي ذئب .

1591- حديث صحيح . وفي اسناد المصنف خطأ . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2124 الى المصنف . وأخرجه اسحاق بن راهويه في مسنده جلد 2صفحه493 من طريق ابن أبي ذئب' به . وأخرجه عبد بن حميد في مسنده كما في الفتح جلد 9صفحه471 من طريق صالح بن أبي حسان' به . وقال الحافظ: شاذ' وصالح بن أبي حسان مختلف فيه .

273- عُقْبَةُ بْنُ صُهْبَانَ الْهُنَائِيُّ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عقبہ بن صہبان ہنائی کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

1592 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ أَبُو شُعَيْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ صُهْبَانَ الْهُنَائِيُّ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: (ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا) (فاطر: 32) الْآيَةَ، فَقَالَتْ لِي: يَا بُنَيَّ كُلُّ هَؤُلَاءِ فِي الْجَنَّةِ فَأَمَّا السَّابِقُ إِلَى الْخَيْرَاتِ فَمَنْ مَضَى عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَيَاةِ وَالرِّزْقِ، وَأَمَّا الْمُقْتَصِدُ فَمَنْ تَبِعَ أَثَرَهُ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى لَحِقَ بِهِ، وَأَمَّا الظَّالِمُ لِنَفْسِهِ فَمِثْلِي وَمِثْلُكُمْ. قَالَ: فَجَعَلَتْ نَفْسَهَا مَعَنَا

حضرت عقبہ بن صہبان ہنائی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق: ''ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا '' (فاطر:۳۲) تو آپ رضی اللہ عنہا نے مجھے فرمایا: اے بیٹے! یہ سارے کے سارے جنتی ہیں، بہرحال بھلائی میں سبقت کرنے والے تو وہ لوگ ہیں جو رسول اللہ ﷺ کے زمانہ مبارک میں گزر گئے، رسول اللہ ﷺ نے اُن کی حیات و رزق کی گواہی دی، اور مقتصد وہ لوگ ہیں جو صحابہ کے پیچھے چلے یہاں تک کہ اُن کے ساتھ ملے، بہرحال وہ شخص جس نے اپنی جان پر ظلم کیا وہ میری مثل اور تمہاری مثل ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ آپ نے اپنی ذات کو اُن کے ساتھ ملا لیا (عاجزی کے طور پر)۔

1592- اسناده ضعيف، لضعف الصلت بن دينار . وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 4070 الى المصنف . وأخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 6094، والحاكم جلد2 صفحه426 من طريق المعتمر بن سليمان، عن أبي شعيب الصلت بن دينار، به، وصححه الحاكم، وتعقبه الذهبي بضعف الصلت . وقال الطبراني: لم يرو هذا الحديث عن عقبة بن صهبان، الا أبو شعيب الصلت بن دينار . تفرد به معتمر . ووقع في المستدرك وتلخيصه: (الصلت بن عبد الرحمن) . وانظر تفسير الطبري جلد22 صفحه134-137، والدر المنثور جلد5 صفحه251 .

274- اَبُو نوْفَلِ بْنُ اَبِی عَقْرَبٍ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت ابونوفل بن ابی عقرب کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ احادیث

1593 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو نَوْفَلِ بْنُ اَبِی عَقْرَبٍ، قَالَ: قِيلَ لِعَائِشَةَ: اَكَانَ يُتَسَامَعُ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشِّعْرُ؟ قَالَتْ: كَانَ اَبْغَضَ الْحَدِيثِ اِلَيْهِ

حضرت ابونوفل بن ابی عقرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی گئی: کیا رسول اللہ ﷺ کے سامنے (فضول قسم کے) شعر پڑھے جاتے تھے؟ تو آپ نے فرمایا: یہ ناپسندیدہ ترین بات تھی آپ کے ہاں۔

1594 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، عَنْ اَبِی نَوْفَلٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْجَوَامِعَ مِنَ الدُّعَاءِ وَيَدَعُ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ

حضرت ابونوفل' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جامع دعاء کو پسند کرتے تھے' اور اس کے علاوہ کو چھوڑ دیتے تھے۔

275- عَطَاءُ بْنُ اَبِی رَبَاحٍ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عطاء بن ابی رباح کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ احادیث

1595 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عطاء' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

1593- اسناده صحيح . أخرجه البيهقى جلد 10 صفحه 245 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 8 صفحه 534' وأحمد رقم الحديث: 25064-25193-25595 من طريق الأسود بن شيبان' به .

1594- اسناده صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25193-25595' وأبو داؤد رقم الحديث: 1482' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 4946 من طريق الأسود' به .

1595- اسناده ضعيف جدا طلحة بن عمرو بن عثمان متروك . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 3 صفحه 17 من

قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ عَطَاءً، يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُلُّ ذٰلِكَ فَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ صَامَ وَاَفْطَرَ

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر سفر میں روزہ رکھتے بھی تھے اور نہیں بھی رکھتے تھے۔

1596 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاَضْحٰى بَعْدَمَا رَمَى الْجَمْرَةَ قَبْلَ اَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

حضرت عطاء حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو میں نے عیدالاضحیٰ کے دن خوشبو لگائی' جمرہ کو کنکریاں مارنے کے بعد اور بیت اللہ کے طواف سے پہلے۔

1597 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِيَاسُ بْنُ اَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ عَطَاءٍ، اَنَّ رَجُلًا ذُكِرَ عِنْدَ

حضرت عطاء سے روایت ہے کہ ایک آدمی کا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ذکر کیا گیا' آپ

طريق ابن أبي مليكة ' عن عائشة وأنس بلفظ:......أن أصحاب رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم كانوا يسافرون' فلا يعيب الصائم في المفطر' ولا المفطر على الصائم . وفي الصحيحين من رواية عروة ' عن عائشة: أن حمزة بن عمرو الأسلمي سأل رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم' فقال: يا رسول الله' اني رجل أسرد الصوم' أفأصوم في السفر؟ قال: صم ان شئت' وأفطر ان شئت . وقد سبع في مسند حمزة بن عمرو برقم1271 .

1596- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف جدا' كسابقه . وأخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 5036 من طريق أيوب بن موسى وابن أبي ليلى' عن عطاء' به . وسبق من حديث القاسم عن عائشة برقم1521 .

1597- حديث صحيح . أخرجه الخطيب في المبهمات صفحه 338 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي الدنيا في الصمت رقم الحديث: 709 من طريق اياس' به . ورواه عروة بن الزبير ومجاهد وصفية بنت شيبة ' عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25509' والدارمي رقم الحديث: 2514' والبخاري رقم الحديث: 1393-6516' وأبو داؤد رقم الحديث: 4899' والترمذي رقم الحديث: 3895' والنسائي رقم الحديث: 1934-1935لا وابن حبان رقم الحديث: 3021' والبيهقي جلد 4صفحه75' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 1509 . وأخرجه الخطيب في المبهمات صفحه338 من طريق مسروق' عن عائشة' وفيه قصة' وسمي الرجل يزيد بن قيس الأرحبي . وانظر ما سبق برقم1549 .

عَائِشَةَ فَلَعَنَتْهُ اَوْ سَبَّتْهُ، فَقِيلَ لَهَا: اِنَّهُ قَدْ مَاتَ، فَقَالَتِ: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لَهُ، فَقِيلَ لَهَا: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ لَعَنْتِيهِ ثُمَّ اسْتَغْفَرَتِ لَهُ فَقَالَتْ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَذْكُرُوا مَوْتَاكُمْ اِلَّا بِخَيْرٍ

نے اس پر لعنت بھیجی یا اس کو بُرا بھلا کہا۔ آپ سے عرض کی گئی: وہ مر گیا ہے' آپ نے فرمایا: میں اس کے لیے اللہ سے مغفرت طلب کرتی ہوں' آپ سے عرض کی گئی: اے اُم المؤمنین! آپ نے اس پر لعنت فرمائی پھر آپ اس کے لیے بخشش کی دعا کر رہی ہیں؟ تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے مُردوں کا ذکر بھلائی کے ساتھ ہی کیا کرو۔

1598 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: يَا عَائِشَةُ اِنَّ الْفُحْشَ لَوْ كَانَ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلَ سُوءٍ

حضرت عطاء' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: اے عائشہ! اگر کسی آدمی میں بے حیائی ہو تو وہ آدمی بُرا ہوتا ہے۔

1599 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عطاء' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

1598- اسناده ضعيف جدًا' طلحة بن عمرو بن عثمان متروك . وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2897 الى المصنف . وأخرجه ابن أبي الدنيا في الصمت رقم الحديث: 328 من طريق طلحة بن عمرو' به . وروى عن أبي سلمة وابن أبي مليكة' عن عائشة . أخرجه ابن أبي الدنيا في الصمت رقم الحديث: 331' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 4718 . وانظر الترغيب جلد 3صفحه399' وتخريج احياء علوم الدين (2589- استخراج محمود حداد) .

1599- حديث صحيح . وطلحة بن عمرو بن عثمان متروك' يروى عن عطاء ما لا يتابع عليه' والظاهر أنه دخل عليه حديث في حديث' فأول الحديث انما يروى في قصة ذهاب النبي صلى الله عليه وآله وسلم الى البقيع كما سبق برقم 1532 . وآخر ثابت عن عائشة من غير وجه أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم كان يقول في ركوعه وسجوده سبوح قدوس بدون القصة . وأخرج العقيلي جلد4 صفحه116 من طريق محمد بن عثيم وهو متروك عن عطاء' عن عائشة' قالت: افتقدت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم في الليل' فخرجت ألتمسه فاذا هو ساجد قول: سجد لك خيالي وسوادي...... وقال: يروى من غير هذا الوجه بخلاف هذا اللفظ . والحديث بدون القصة أخرجه

طَلْحَةُ، عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: فَقَدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَضْجَعِهِ لَيْلَةً، وَظَنَنْتُ أَنَّهُ قَدْ أَتَى بَعْضَ نِسَائِهِ، فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ، فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: سُبُّوحًا قُدُّوسًا رَبَّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ، سَبَقَتْ رَحْمَةُ رَبِّنَا غَضَبَهُ

روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک رات بستر پر نہ پایا اور میں نے گمان کیا کہ ہوسکتا ہے کہ آپ کسی اور زوجہ کے پاس چلے گئے ہوں' سو میں آپ کے پاس پہنچی' اور آپ سجدہ کی حالت میں تھے' میں نے آپ سے سنا' آپ پڑھ رہے تھے: ''سُبُّوحًا قُدُّوسًا رَبَّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ، سَبَقَتْ رَحْمَةُ رَبِّنَا غَضَبَهُ''، ''پاک ہے وہ' اس کی پاکی فرشتے اور حضرت جبریل علیہ السلام کرتے ہیں کہ ہمارے رب کی سبقت اس کے غصہ پر غالب ہے''۔

276- اَحَادِيثُ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ

وہ احادیث جو سعد بن ہشام' حضرت عائشہ سے روایت کرتے ہیں

1600- حَدَّثَنَا يُونُسُ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول

عبد الرزاق رقم الحديث: 2884' وابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 250' وأحمد رقم الحديث: 24110' ومسلم رقم الحديث: 487' وأبو داؤد رقم الحديث: 872' والنسائي رقم الحديث: 1047' وابن خزيمة رقم الحديث: 606' وأبو عوانة جلد 2 صفحه 167' والطحاوي جلد 1 صفحه 234' وابن حبان رقم الحديث: 1899' والبيهقي جلد 2 صفحه 87-109' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 625 من طرق عن قتادة' عن مطرف بن عبد الله بن الشخير' عن عائشة .

1600- حديث صحيح . أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1483' ومسلم رقم الحديث: 746' والنسائي رقم الحديث: 1718' وابن خزيمة رقم الحديث: 1078-1127-1170 من طريق هشام' به في حديث طويل في صفة قيامه صلى الله عليه وآله وسلم . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24314' والبخاري في خلق أفعال العباد رقم الحديث: 48' ومسلم رقم الحديث: 746' وأبو داؤد رقم الحديث: 1342-1345-1346' والترمذي رقم الحديث: 445' والنسائي رقم الحديث: 1314-1600-1640' وابن ماجه رقم الحديث 1191-1348' وابن خزيمة رقم الحديث: 1178' وابن حبان رقم الحديث: 2644-2646 من طرق عن

دَاوُدَ، حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا صَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا اِلَّا رَمَضَانَ وَلَا قَامَ لَيْلَةً حَتّٰى اَصْبَحَ وَلَا قَرَاَ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ

اللہ ﷺ نے ماہِ رمضان کے علاوہ کسی ماہ میں مکمل روزے نہیں رکھے اور نہ ہی آپ نے ساری رات قیام فرمایا اور نہ ہی ایک ہی رات میں قرآن پڑھا۔

1601 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے فجر کی دو رکعتیں سرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب ہیں۔

قتادة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26029' وأبو داؤد رقم الحديث: 1349 من طريق بهز بن حكيم' عن زرارة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25942' وأبو داؤد رقم الحديث: 1352' والنسائي رقم الحديث: 1650' وابن خزيمة رقم الحديث: 1104 من طريق الحسن وغيره' عن سعد بن هشام' به . ورواه أبو سلمة وغيره' عن عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24379' والبخاري رقم الحديث: 1969' ومسلم رقم الحديث: 1156' وأبو داؤد رقم الحديث: 2434' والترمذي رقم الحديث: 768' والنسائي رقم الحديث: 2182' وابن ماجه رقم الحديث: 1710' وابن خزيمة رقم الحديث: 2132 . وفي الباب عن ابن عباس عند البخاري رقم الحديث: 1971' ومسلم رقم الحديث: 1157 .

1601- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد2صفحه470 من طريق المصنف . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 725' والترمذي رقم الحديث: 416' والبيهقي جلد2صفحه470' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 881 من طريق أبي عوانة' به . وقال الترمذي: حسن صحيح . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد2صفحه241' وأحمد رقم الحديث: 24287' ومسلم رقم الحديث: 725' والنسائي رقم الحديث: 1758' وابن خزيمة رقم الحديث: 1107' وابن حبان رقم الحديث: 2458' والحاكم جلد1صفحه306-307' والبيهقي جلد2صفحه470 من طريق قتادة' به . وعندهم جميعا: أحب الي من الدنيا وما فيها . وفي مسند أحمد رقم الحديث: 25206: وكان قتادة يستمع هذا الحديث' فيقول: لهما أحب الي من حمر النعم .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ: لَهُمَا اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ

1602 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، وَهِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلَّذِي يَقْرَاُ الْقُرْآنَ وَهُوَ مَاهِرٌ بِهِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ، وَالَّذِي يَقْرَاُ الْقُرْآنَ - قَالَ هِشَامٌ: وَهُوَ عَلَيْهِ شَدِيدٌ وَقَالَ شُعْبَةُ: وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ - فَلَهُ اَجْرَانِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا' رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا: وہ آدمی جو قرآن پڑھتا ہے اور وہ اس کا ماہر بھی ہے' وہ معزز فرشتوں کے ساتھ ہو گا (قیامت کے دن) اور وہ آدمی جو قرآن پڑھتا ہے' حضرت ہشام نے کہا: اور وہ اس پر پڑھنا دشوار بھی ہے' اور شعبہ کی روایت میں ''وھو علیہ شاق'' کے الفاظ ہیں' تو اس کے لیے دو اجر ہیں۔

1603 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَخَذَ خُلُقًا اَحَبَّ اَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ جب کوئی عمل کرتے تھے تو اس پر ہمیشگی کرنا پسند کرتے تھے' پس جب آپ پر مرض یا نیند کا غلبہ ہو جاتا تو آپ دن کو بارہ رکعت نفل ادا کرتے تھے۔

1602- حديث صحيح . أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2904' وأبو نعيم فى الحلية جلد 2صفحه260' من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24832' والبخارى رقم الحديث: 4937' وفى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 37' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11646' وتمام فى الفوائد (1299-الروض البسام)' والبيهقى جلد 2صفحه395 من طريق شعبة ' عن قتادة ' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد10 صفحه490' وأحمد رقم الحديث: 26070' والدارمى رقم الحديث: 3371' ومسلم رقم الحديث: 789' وأبو داؤد رقم الحديث: 1454' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8047' وابن حبان رقم الحديث: 767' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1174 من طريق هشام' عن قتادة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26339' والدارمى رقم الحديث: 3371' ومسلم رقم الحديث: 789' وأبو داؤد رقم الحديث: 1454' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8045-8046' وابن ماجه رقم الحديث: 3779' وتمام فى الفوائد (1300,1301-الروض البسام) من طرق أخرى عن قتادة ' به .

1603- حديث صحيح وهو جزء من حديث طويل سبق تخريجه .

فَإِذَا غَلَبَهُ عَلَيْهِ مَرَضٌ اَوْ نَوْمٌ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ اثْنَتَىْ عَشْرَةَ رَكْعَةً

1604 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى، عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ اسْمُهُ شِهَابٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَنْتَ هِشَامٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے سامنے ایک آدمی کا ذکر کی اگیا' اس کا نام شہاب تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو ہشام ہے۔

277- عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ

جو حدیثیں عبدالرحمٰن بن حارث' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں

1605 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول

1604- اسناده ضعيف' لضعف عمران القطان . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24509' وابن حبان رقم الحديث: 5823 من طريق المصنف . وأخرجه البخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 825' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 2387' والحاكم جلد 4صفحه276' وتمام فى الفوائد (1214- الروض البسام)' والخطيب فى المبهمات صفحه 329 من طريق عمرو بن مرزوق' عن عمران القطان' به ' وقال الحاكم: صحيح الاسناد . وأخرجه الطبرانى جلد22صفحه171' والحاكم جلد 4 صفحه277' والخطيب فى المبهمات صفحه 330 من مسند هشام بن عامر' قال: أتيت النبى صلى الله عليه وآله وسلم فقال: ما اسمك؟ فذكر الحديث . وقال أبو داؤد فى سننه جلد 4 صفحه 291: وغير النبى صلى الله عليه وآله وسلم اسم العاص وعزيز وعتلة وشيطان والحكم وغراب وحباب وشهاب' فسماه: هشامًا' وسمى حربًا: سلمًا .

1605- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24473' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 2988 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24860' والنسائى رقم الحديث: 2983-2978 من

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ ابْنِ اَبِى السَّفَرِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ، ثُمَّ يُصْبِحُ، فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ، فَيَخْرُجُ اِلَى الصَّلَاةِ، فَاَسْمَعُ قِرَاءَ تَهُ

اللہ ﷺ (رات کو) جنبی ہوتے تھے' پھر صبح کرتے تو غسل کرتے اور روزہ رکھتے پھر نماز کے لیے نکلتے' تو میں آپ کی قراءت سنتی تھی۔

1606 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ اَبِى بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّهُ قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا، ثُمَّ يَغْتَسِلُ، ثُمَّ يَغْدُو اِلَى الْمَسْجِدِ، وَرَاْسُهُ يَقْطُرُ، ثُمَّ يَصُومُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ

حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ صبح جنبی حالت میں ہوتے پھر غسل کرتے' پھر آپ مسجد کی طرف جاتے تو آپ کے سرانور سے پانی کے قطرے گر رہے ہوتے' پھر آپ اس دن روزہ رکھتے تھے۔

278- مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ عَائِشَةَ

میمون بن مہران کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1607 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول

طریق الشعبی' به . وأخرجه النسائی رقم الحدیث: 2981-2985 من طریق الشعبی' عن أبی بکر بن عبد الرحمٰن بن الحاث . وسیأتی فی الحدیث بعده روایة شعبة ' عن الحکم' عن أبی بکر بن الحارث .

1606- حدیث صحیح . أخرجه الطحاوی جلد2صفحه103 من طریق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24725' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 3000-3001 من طریق غندر' عن شعبة ' به . وأخرجه البخاری رقم الحدیث: 1930-1931' ومسلم رقم الحدیث: 1109' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2388' والترمذی رقم الحدیث: 779 من طرق عن أبی بکر بن عبد الرحمٰن بن الحارث' به .

1607- حدیث صحیح . وهکذا رواه المصنف عن ابن المبارک . ورواه عبدان وأبو کریب وحبان بن موسی وسوید بن نصر' عن عبد اللّٰه بن المبارک' عن عمرو بن میمون' عن سلیمان بن یسار' عن عائشة .

قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ الْمَنِيَّ عَنْ ثَوْبِهِ فَيَخْرُجُ وَهُوَ بُقَعٌ بُقَعٌ

اللہ ﷺ اپنے کپڑے سے منی کو دھوتے' اس کے بعد (گھر سے) نکلتے اس حالت میں کہ اس کپڑے میں دھبے لگے ہوتے تھے (یعنی پانی کے)/

279- ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

ابن ابی ملیکہ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1608 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا نَافِعُ

حضرت ابن ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

أخرجه البخارى رقم الحديث: 229' ومسلم رقم الحديث: 289' والنسائى رقم الحديث: 294' وابن خزيمة رقم الحديث: 287' وأبو عوانة جلد 1صفحه205' والطحاوى جلد 1صفحه49' وابن حبان رقم الحديث: 1391 . ورواه أبو معاوية ويزيد بن هارون ويحيى بن زكريا بن أبى زائدة وعبد الواحد بن زياد وغيرهم' عن عمرو بن ميمون' عن سليمان بن يسار' كرواية الجماعة عن ابن المبارك . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 1صفحه84' وأحمد رقم الحديث: 25332' والبخارى رقم الحديث: 230-232' ومسلم رقم الحديث: 289' وأبو داؤد رقم الحديث: 373' والترمذى رقم الحديث: 117' وابن ماجه رقم الحديث: 536' وابن الجارود رقم الحديث: 138' وابن خزيمة رقم الحديث: 287' وأبو عوانة جلد1صفحه203-205' والطحاوى جلد 1صفحه49-50' وابن حبان رقم الحديث: 1382' والدارقطنى جلد1صفحه125' والبيهقى جلد2صفحه418' والغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 297 .

1608- حديث صحيح . أخرجه الشافعى جلد 1صفحه374' وعبد الرزاق رقم الحديث: 6675' والحميدى رقم الحديث: 220' وأحمد رقم الحديث: 25123' والبخارى رقم الحديث: 1286-1288' ومسلم رقم الحديث: 928-929' والنسائى رقم الحديث: 1537 من طرق عن ابن أبى مليكة' وبه بنحوه' وفيه قصة عمر' وفيه أن ابن عباس هو الذى سأل عائشة . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 1595 من طريق سفيان' عن عمرو' عن ابن أبى مليكة' عن عائشة . وقد رواه عروة بن الزبير وعمرة وغيرهما عن عائشة . أخرجه مالك جلد 1صفحه234' والحميدى رقم الحديث: 221' وأحمد رقم الحديث: 24539' والبخارى رقم الحديث: 1289-3989' ومسلم جلد 2صفحه642' وأبو داؤد رقم الحديث:

بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِیُّ، وَرَبَاحُ بْنُ اَبِی مَعْرُوفٍ، سَمِعَا مِنَ ابْنِ اَبِی مُلَیْکَةَ، قَالَ:اَتَیْتُ عَائِشَةَ فَذَکَرْتُ لَهَا مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ اَنَّ الْمَیِّتَ یُعَذَّبُ بِبُکَاءِ اَهْلِهِ عَلَیْهِ، فَقَالَتْ:وَاللّٰهِ اِنَّكَ لَتُخْبِرُنِی عَنْ غَیْرِ کَاذِبٍ وَلَا مُتَّهَمٍ، وَلٰکِنَّ السَّمْعَ یُخْطِءُ، مَا حَدَّثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَحَدًا اَنَّ اللّٰهَ یُعَذِّبُ الْمُؤْمِنَ بِبُکَاءِ اَحَدٍ، وَلٰکِنَّهُ قَالَ:اِنَّ الْکَافِرَ یَزْدَادُ عَذَابًا بِبُکَاءِ اَهْلِهِ عَلَیْهِ وَاِنَّ فِی الْقُرْآنِ مَا یَکْفِیکُمْ (وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرَی)(الانعام:**164**)

میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' میں نے آپ سے اس بات کا ذکر کیا جو حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت عبداللہ بن عباس' حضرت عمر رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک میت پر اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے اس کو عذاب ہوتا ہے' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اللہ کی قسم ! آپ مجھے ایسی حدیث بیان کر رہے ہیں جو جھوٹی نہیں ہے اور نہ ہی جھوٹ سے متہم ہے۔لیکن سننے والا غلطی کر سکتا ہے جس کسی نے بھی رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ مؤمن کو عذاب دیتا ہے اس کے اہل خانہ میں سے کسی کے رونے کی وجہ سے' لیکن آپ نے فرمایا: کافر کے عذاب میں اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے اضافہ ہوتا ہے؟ قرآن میں جو ہے وہ تیرے لیے کافی نہیں ہے اور بلاشبہ ''قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا'' (الانعام:۱۶۴)۔

1609 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَیْکَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:طَیَّبْتُهُ - تَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ - حِینَ اَرَادَ اَنْ یُهِلَّ بِاَطْیَبِ مَا قَدَرْتُ عَلَیْهِ مِنْ طِیبِی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو خوشبو لگائی جس وقت آپ نے احرام باندھنے کا ارادہ فرمایا۔ جس خوشبو کو لگانے پر میں قادر تھی۔

1610 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

3129' والترمذی رقم الحدیث: 1004-1006' والنسائی رقم الحدیث: 1854-1855' وابن ماجه رقم الحدیث:1595' وابن حبان رقم الحدیث:3123-3133' والبیهقی جلد4صفحه72 .

1609- حدیث صحیح واسناد المصنف ضعیف' لحال أبی عامر الخزاز .

1610- حدیث صحیح' واسناد المصنف ضعیف' کسابقه . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 26127' والبخاری

عَامِرٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا حَاضَتْ، فَقَالَ لَهَا النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اقْضِی الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا اِلَّا الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ

انہیں (حج کے موقع پر) حیض آ گیا' تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: سارے حج کے ارکان ادا کرسوائے طوافِ کعبہ کے۔

1611 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنِ ابْنِ اَبِی مُلَيْكَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:قَالَ لِی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی مَرَضِهِ الَّذِی مَاتَ فِيهِ:ادْعِی لِی عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ اَبِی بَكْرٍ، اَكْتُبْ لِاَبِی بَكْرٍ كِتَابًا لَا يُخْتَلَفُ عَلَيْهِ بَعْدِی ثُمَّ قَالَ:دَعِيهِ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ يَخْتَلِفَ الْمُؤْمِنُونَ فِی اَبِی بَكْرٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس مرض میں فرمایا جس میں آپ نے وصال فرمایا: عبدالرحمٰن بن ابی بکر کو میرے پاس بلاؤ! میں حضرت ابوبکر (کی خلافت) کے متعلق لکھ دوں (تاکہ) میرے بعد کوئی اختلاف نہ کرے' پھر فرمایا: مجھے چھوڑو! اللہ کی پناہ! مؤمن ابوبکر (کی خلافت) میں اختلاف کریں گے۔

رقم الحديث:2984 من طريق أبی عامر الخزاز وعثمان بن الأسود' عن ابن أبی مليكة' به مطولًا .

1611- حديث صحيح واسناده هنا ضعيف' لحال محمد بن أبان' لكنه متابع . وأخرجه ابن سعد جلد3 صفحه180' وابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث:1163' وعبد الله بن أحمد فی زوائد الفضائل رقم الحديث: 227 من طريق المصنف . وأخرجه عفان الصفار فی أحاديثه رقم الحديث:22' وعنه ابن سعد جلد3صفحه180 عن محمد بن أبان' به . وأخرجه ابن سعد جلد3صفحه180' وأحمد رقم الحديث: 24795' وفی الفضائل رقم الحديث: 600 من طريق عبد الرحمٰن بن أبی بكر ونافع بن عمر' عن ابن أبی مليكة' به . وانظر علل ابن أبی حاتم رقم الحديث: 2660 . وأخرجه البخاری رقم الحديث: 5666-7217 من طريق القاسم بن محمد عن عائشة بمعناه وفی أوله قصة . وأخرجه ابن سعد جلد3صفحه180' وأحمد رقم الحديث: 25156' ومسلم رقم الحديث: 2387 من طريق عروة' عن عائشة بنحوه . وأخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 1156 من طريق الزهری' عن عروة والقاسم وأبی بكر بن عبد الرحمٰن وعبيد الله بن عبد الله' عن عائشة .

280- عَبْدُ اللّٰهِ الْبَهِيُّ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عبداللہ البہی کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1612 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اِسْمَاعِيلَ السُّدِّيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَهِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا كُنْتُ اَقْضِي مَا عَلَيَّ مِنْ رَمَضَانَ اِلَّا فِي شَعْبَانَ حَتّٰى تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رمضان شریف کے رہے ہوئے روزوں کی قضاء نہیں کرتی تھی سوائے شعبان کے یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوگیا۔

1613 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَهِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: مجھے چٹائی پکڑا دو

1612- حديث صحيح، واسناد المصنف حسن، السدى والبهى صدوقان، واختلف في سماع البهى من عائشة . وانظر الحديث الآتى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25043، والترمذى رقم الحديث: 783 من طريق أبى عوانة، به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه98، وأحمد رقم الحديث: 25501، وابن خزيمة رقم الحديث: 2049-2051 من طريق السدى، به . وأخرجه مالك جلد 1صفحه308، والبخارى رقم الحديث: 1950، ومسلم رقم الحديث: 1146، وأبو داؤد رقم الحديث: 2399، والنسائى رقم الحديث: 2177-2318، وابن ماجه رقم الحديث: 1669، وابن خزيمة رقم الحديث: 2046-2048 من طريق أبى سلمة، عن عائشة .

1613- حديث صحيح، واسناد المصنف حسن، كسابقه . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 632 من طريق أبى الأحوص سلام، به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25500، والدارمى رقم الحديث: 1070، وابن حبان رقم الحديث: 1356، وأبو نعيم فى الحلية جلد 9صفحه23 من طرق عن زائدة، عن السدى، عن البهى، قال: حدثتنى عائشة، عند أحمد فى الموضع الثانى وأبى نعيم من طريق ابن مهدى، وليس فيه (حدثنى) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24838 من طريق العباس بن ذريح، عن البهى، به . ورواه اسرائيل وشريك، عن أبى اسحاق، عن البهى، عن ابن عمر، عن عائشة، فزاد فى اسناده ذكر ابن عمر . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24851-26126 .

اَنَّ رَسُولَ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْـهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا: اَعْطِينِى الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَتْ: اِنِّى حَائِضٌ، فَقَالَ: اِنَّ حَيْضَكِ لَيْسَتْ بِيَدِكِ

میں نے عرض کی: میں حالت حیض میں ہوں' آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے ہاتھ میں تو حیض نہیں ہے۔

281- مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْتَشِرِ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت محمد بن منتشر کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1614 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِى اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدَعُ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر سے پہلے والی چار رکعتیں اور فجر سے پہلے والی دو رکعتیں نہیں چھوڑتے تھے۔

282- اَبُو عَطِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت ابوعطیہ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1615 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوعطیہ الوادعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1614- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد2صفحه472 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25190' والدارمي رقم الحديث: 1446' والبخاري رقم الحديث: 1182' وأبو داؤد رقم الحديث: 1253' والنسائي رقم الحديث: 1757' وفي الكبرى رقم الحديث: 1451 من طرق عن شعبة' به . ورواه عثمان بن عمر عن شعبة' فخالف أصحابه' وزاد مسروقًا بين محمد بن المنتشر وعائشة . أخرجه النسائي رقم الحديث: 1756' وفي الكبرى رقم الحديث: 1450' وقال: عامة أصحاب شعبة لم يذكروا مسروقًا .

1615- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد4صفحه237 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25438' والنسائي رقم الحديث: 2157 من طريق شعبة' به . وأخرجه البيهقي جلد4صفحه237 تعليقًا من طريق ابن أبي عروبة وجرير بن عبد الحميد' عن الأعمش' به . وخالفهما أبو معاوية وزائدة من

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي عَطِيَّةَ الْوَادِعِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ اَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ - اَوْ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ - فَقُلْنَا: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ اِنَّ فِينَا رَجُلَيْنِ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَيُعَجِّلُ الْاِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُورَ وَاَمَّا الْآخَرُ فَيُؤَخِّرُ الْاِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ السَّحُورَ، فَقَالَتْ: مَنِ الَّذِي يُعَجِّلُ الْاِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السَّحُورَ قُلْنَا: ابْنُ مَسْعُودٍ، قَالَتْ: كَذَا كَانَ يَفْعَلُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ میں اور مسروق' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' یا ہم دونوں حضرت عائشہ کے پاس آئے' ہم نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! ہم میں دو آدمی اصحابِ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں' اُن میں سے ایک روزہ جلدی افطار کرتے ہیں اور سحری تاخیر سے کرتے ہیں' اور دوسرے افطار دیر سے کرتے ہیں اور سحری جلدی کرتے ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: افطار جلدی اور سحری دیر سے کون کرتا ہے؟ ہم نے عرض کی: وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہیں' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

1616 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کی قسم! میں نہیں جانتی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیسے تلبیہ

قدامة ويحيى بن أبى زائدة كلهم عن الأعمش' عن عمارة بن عمير عن أبى عطية' به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24258' ومسلم رقم الحديث: 1099' وأبو داؤد رقم الحديث: 2354' والترمذى رقم الحديث: 702' والنسائى رقم الحديث: 2160' والبيهقى جلد 4صفحه237 . وقال الترمذى: حسن صحيح . وروى عن الثورى' عن الأعمش' واختلف عليه بالوجهين . أخرجه النسائى رقم الحديث: 2158 من طريق ابن مهدى' عن سفيان' عن الأعمش' عن خيثمة ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24260 من طريق مؤمل' عن سفيان' عن الأعمش' عن عمارة ابن عمير' به .

1616- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26104 عن غندر وروح' عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25977' والبخارى رقم الحديث: 1550 من طريق سفيان وأبى معاوية' عن الأعمش' عن عمارة بن عمير' عن أبى عطية' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24086 من طريق محمد بن فضيل' عن الأعمش' به بزيادة: والملك لا شريك لك . قال الامام أحمد: وهم ابن فضيل فى هذه الزيادة ' ولا تعرف هذه عن عائشة' انما تعرف عن ابن عمر . انظر شرح العلل جلد 1صفحه421' وكتاب الارشادات فى تقوية الأحاديث بالشواهد المتابعات لطارق بن عوض الله صفحه364-365 .

اَبِی عَطِیَّةَ الْوَادِعِیِّ، قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُولُ: وَاللّٰهِ اِنِّی لَاَعْلَمُ كَيْفَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ سَمِعْتُهَا تُلَبِّي: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ

پڑھتے تھے' پھر میں نے آپ سے یہ تلبیہ سنا کہ "لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ"۔

283- شُرَيْحٌ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت شریح کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1617 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ اَشْرَبُ مِنَ الْاِنَاءِ فَيَاْخُذُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فِمِي وَاَتَعَرَّقُ الْعَظْمَ فَيَاْخُذُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فِمِي

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں ایک برتن سے پانی پیتی اور نبی اکرم ﷺ اس کو لے لیتے' سو آپ اپنا منہ مبارک اسی جگہ پر رکھتے جس جگہ میں نے منہ رکھا ہوتا تھا' اور میں گوشت کی ہڈی کھاتی تو نبی اکرم ﷺ اس کو لے لیتے اور اپنا منہ مبارک اسی جگہ پر رکھتے جس جگہ میں نے رکھا ہوتا تھا۔

1618 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيهِ،

حضرت مقدام بن شریح اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضرت عائشہ

1617- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 4998' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9120' وابن ماجه رقم الحديث: 643 من طريق شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 388-1253' والحميدى رقم الحديث: 166' وأحمد رقم الحديث: 24373-24395' والدارمى رقم الحديث: 1066' ومسلم رقم الحديث: 300' وأبو داؤد رقم الحديث: 259' والنسائى رقم الحديث: 281' وابن خزيمة رقم الحديث: 110' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 311' وابن حبان رقم الحديث: 1293-1360' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 321 من طرق عن المقدام' به . وعندهم: (وهى حائض) .

1618- حديث صحيح . وفى اسناد المصنف شريك النخعى' وقد توبع . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 1 صفحه 123' والترمذى رقم الحديث: 12' والنسائى رقم الحديث: 29

قَالَ: قَالَتْ لِي عَائِشَةُ: مَنْ حَدَّثَكَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقْهُ، فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبُلْ اِلَّا وَهُوَ قَاعِدٌ

رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جو آپ کو یہ بیان کرے کہ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہوکر پیشاب کیا ہے اس کی بات نہ مانو کیونکہ رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر ہی پیشاب کرتے تھے۔

1619 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا كَانَتْ عَلَى جَمَلٍ فَجَعَلَتْ تَصْرِفُهُ بِضَرْبِهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَائِشَةُ، عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ، فَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ اِلَّا زَانَهُ، وَلَمْ يُنْزَعْ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا شَانَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں ایک اونٹ پر سوار تھی سو میں اس کو مارنے لگی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم پر نرمی لازم ہے کیونکہ جس میں نرمی ہوتی ہے وہ اس کو خوبصورت بنا دیتی ہے۔

284- يَزِيدُ بْنُ بَابَنُوسَ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت یزید بن بابنوس کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1620 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت یزید بن بابنوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

1619- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 10 صفحه 193 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25425' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 469-475' ومسلم رقم الحديث: 2594 من طريق شعبة' به . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 8 صفحه 322' وأحمد رقم الحديث: 25750' وأبو داؤد رقم الحديث: 4808' والبزار (1966- كشف)' وابن حبان رقم الحديث: 550 من طرق عن المقدام بن شريح' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2593' وابن حبان رقم الحديث: 552' والبيهقي جلد 10 صفحه 193' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 3492 من طريق عمرة' عن عائشة بلفظ آخر .

1620- اسناده حسن . يزيد بن بابنوس لم يرو عنه غير أبي عمران' وذكره ابن حبان في الثقات' وقال الدارقطني: لا بأس به' وقال ابن عدي: أحاديثه مشاهير . والحديث أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه 312 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25883' والدارمي رقم الحديث: 1057 من طريق

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ، وَمَعَنَا رَجُلٌ، فَسَاَلَهَا، فَقَالَ: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَقُولِينَ فِي الْعِرَاكِ، فَقَالَتْ: الْحَيْضُ، ثُمَّ قَالَتْ: يَا اَهْلَ الْعِرَاقِ، اَلَا تَقُولُونَ كَمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، ثُمَّ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَشَّحُنِي وَيَنَالُ مِنْ رَاْسِي وَاَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ الْاِزَارُ

کہ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' ہمارے ساتھ ایک اور آدمی تھا' اس نے آپ سے سوال کیا: اے اُم المؤمنین! آپ عراک کے متعلق کیا فرماتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ حیض ہے' پھر آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے اہل عراق! تم وہ کیوں نہیں کہتے جس طرح اللہ عزوجل نے فرمایا' پھر آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ میرے ساتھ لیٹتے تھے اور میرے سر کا بوسہ لیتے تھے' اس حال میں کہ میں حیض میں ہوتی تھی اور مجھ پر تہہ بند ہوتی تھی۔

285- اَبُو مَلِيحٍ الْهُذَلِيُّ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت ابوملیح الہذلی کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1621 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت ابوملیح ہذلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اہل

حماد بن سلمة' به مطولًا ومختصرًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24480 من طريق آخر عن أبى عمران' به' بلفظ: فى الرجل يباشر امرأته وهى حائض' قال له: ما فوق الازار .

1621- حديث صحيح . أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2803' والبيهقى جلد 7صفحه308 من طريق المصنف . وقال الترمذى: حسن . ورواه غندر وآدم بن أبى اياس' عن شعبة كرواية المصنف . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25446' وأبو داؤد رقم الحديث: 4010' والحاكم جلد4صفحه289 . وخالفهم حجاج عن شعبة ' فقال فيه: عن أبى المليح' عن رجل قال: دخل نسوة أخرجه أحمد رقم الحديث: 25446 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25668' والدارمى رقم الحديث: 2655' وابن ماجه رقم الحديث: 3750' والحاكم جلد 4صفحه288 من طريق الثورى واسرائيل' عن منصور' به' كرواية الجماعة عن شعبة . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4010 من طريق جرير' عن منصور' عن سالم' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24186 من طريق الأعمش' عن سالم' عن عائشة . وأخرجه الدارمى رقم الحديث: 2654 من طريق الأعمش' عن عمرو بن مرة' عن سالم' عن عائشة' به . وقال

عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ، عَنْ اَبِی مَلِیحِ الْهُذَلِیِّ، اَنَّ نِسَاءً مِنْ اَهْلِ حِمْصٍ اَوْ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ دَخَلْنَ عَلَی عَائِشَةَ، فَقَالَتْ: اَنْتُنَّ اللَّاتِی یَدْخُلْنَ نِسَاؤُكُنَّ الْحَمَّامَاتِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: مَا مِنِ امْرَاَةٍ تَضَعُ ثِیَابَهَا فِی غَیْرِ بَیْتِ زَوْجِهَا اِلَّا هَتَكَتِ السِّتْرَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ اللّٰهِ

حمص یا اہل شام کی کچھ عورتیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں' تو آپ نے فرمایا: تم وہ عورتیں ہو جو حمام میں داخل ہوتی ہیں' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جوعورت اپنا ستر اپنے شوہر کے علاوہ کھولتی ہے تو اس کے اور اللہ کے درمیان جو ستر ہے وہ ضائع ہو جاتا ہے۔

286- الْاَفْرَادُ عَنْ عَائِشَةَ

جواحادیث صرف حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہیں

1622 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ یَزِیدَ بْنِ خُمَیْرٍ، عَنْ عَبْدِ

حضرت عبداللہ بن ابوموسیٰ نصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے

المزی فی تهذیب الكمال جلد10صفحه131: والصحیح عن أبی الملیح عنها . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25050' والبخاری فی التاریخ جلد 5صفحه292' وأبو داؤد رقم الحدیث: 4009' والترمذی رقم الحدیث: 2802' وابن ماجه رقم الحدیث: 3749' والطبرانی فی الأوسط رقم الحدیث: 6973' والحاكم جلد 4صفحه289-290 من طرق عن عائشة ' نحوه . وفی الباب أحادیث . انظر المستدرك جلد4صفحه288-289' وسنن البیهقی جلد 7 صفحه308-309' والترغیب للمنذری جلد 1 صفحه144-145 .

1622- حدیث صحیح . ویزید ثقة علی الصحیح' وعبد الله بن أبی موسیٰ یقال فیه: ابن أبی قیس' وهو أصح . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24989-26157' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 800' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1307' وابن أبی الدنیا فی التهجد وقیام اللیل رقم الحدیث: 6' وابن خزیمة رقم الحدیث: 1137' والحاكم جلد 1 صفحه308' والبیهقی جلد3صفحه15 من طریق المصنف' وعند أبی داؤد: عبد الله بن أبی قیس . وأخرجه الحاكم جلد1صفحه308 من طریق آخر عن شعبة ' به .

اللّٰهِ بْنِ اَبِی مُوسَی النَّصْرِیّ، قَالَ: قَالَتْ لِی عَائِشَةُ: لا تَدَعْ قِيَامَ اللَّيْلِ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدَعُهُ، وَكَانَ إِذَا مَرِضَ - أَوْ قَالَتْ: كَسِلَ - صَلَّى قَاعِدًا

فرمایا: تورات کا قیام نہ چھوڑنا' کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہیں چھوڑتے تھے' اور آپ جب بیمار ہوتے یا فرمایا: آپ کو تھکاوٹ ہوتی' تو آپ بیٹھ کر نماز ادا کرتے۔

1623 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيَّ، يَقُولُ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا، وَلَا مُتَفَحِّشًا، وَلَا سَخَّابًا فِي الْأَسْوَاقِ، لَا يَجْزِي بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ، وَلَكِنْ يَعْفُو وَيَصْفَحُ أَوْ قَالَتْ: يَعْفُو وَيَغْفِرُ، شَكَّ أَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوعبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کے متعلق پوچھا' تو آپ نے فرمایا کہ آپ نہ گندی گفتگو فرماتے اور نہ بے حیائی والی اور نہ بازار میں شور کرتے تھے اور نہ برائی کا بدلہ برائی سے دیتے تھے' لیکن آپ معاف کرتے اور درگزر فرماتے' یا فرمایا: معاف کرتے اور بخش دیتے۔ امام ابوداؤد کو شک ہے۔

1624 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ، عَنْ أَبِی مَيْسَرَةَ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ أَنْ تَتَّزِرَ، ثُمَّ تَدْخُلُ مَعَهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم میں سے کسی ایک کو حکم دیتے تھے حالت حیض میں کہ وہ ازار باندھ لے پھر آپ اس کے ساتھ بستر میں داخل ہو جاتے تھے۔

1623- اسناده صحيح . أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2016 من طريق المصنف . وقال: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26133' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 347' والبيهقى جلد 7 صفحه 45' وفى الدلائل جلد 1 صفحه 315 من طريق شعبة' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد8 صفحه 514' وأحمد رقم الحديث: 26032' وابن حبان رقم الحديث: 6443 من طريق ابن أبى زائدة' عن أبى اسحاق' به .

1624- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25455-25532' والدارمى رقم الحديث: 1053 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25314-25725-25755' والدارمى رقم الحديث: 1052' والنسائى رقم الحديث: 284-371' والبيهقى جلد1 صفحه314 من طرق عن أبى اسحاق' به .

فِی لِحَافِهِ

1625 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ: الْفَاْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْحِدَاَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْغُرَابُ الْاَبْقَعُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ چیزیں فواسق ہیں' اُن کو حرم کے باہر اور حرم کے اندر قتل کر دو: (۱) چوہا (۲) بچھو (۳) چیل (۴) پاگل کتا (۵) گندگی کھانے والا۔

1626 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت روزہ میں بوسہ لیتے تھے۔

1627 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول

1625- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 5 صفحه 209 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25719' ومسلم رقم الحديث: 1198' والنسائي رقم الحديث: 2882' وابن ماجه رقم الحديث: 3087' وابن خزيمة رقم الحديث: 2669' والطحاوى جلد 2 صفحه 166' والبيهقي جلد 5 صفحه 208-209' والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 1991 من طرق عن شعبة' به . وفي بعض الروايات: (الحية) مكان (العقرب) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24098-26175' والبخارى رقم الحديث: 1829' ومسلم رقم الحديث: 1198' والنسائي رقم الحديث: 211-2881' والطحاوى جلد 2 صفحه 166' والدارقطني جلد 2 صفحه 231' والبيهقي جلد 5 صفحه 209 من طرق عن عائشة .

1626- حديث صحيح . وابن أبي الزناد في رواية العراقيين عنه ضعف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26455' ومسلم رقم الحديث: 1106' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3051' من طريق أبي الزناد' به .

1627- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26364' وابن خزيمة رقم الحديث: 2004 من طريق شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25066' وأبو داؤد رقم الحديث: 2384' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3050' وابن خزيمة رقم الحديث: 2004 من طرق عن سعد بن ابراهيم' به . وانظر الحديث السابق .

عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ :سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ :اَهْوَى اِلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُقَبِّلَنِي، فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي صَائِمَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :وَاَنَا صَائِمٌ فَقَبَّلَهَا

اللہ ﷺ میری طرف جھکے تاکہ میرا بوسہ لیں' تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں روزہ کی حالت میں ہوں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بھی روزہ کی حالت میں ہوں' پھر آپ نے ان کا بوسہ لیا۔

1628 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ :حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا كَانَتْ تَدَّانُ، فَقِيلَ لَهَا :يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا لَكِ وَالدَّيْنَ؟ فَقَالَتْ :اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :مَنْ نَوَى قَضَاءَ الدَّيْنِ كَانَ مَعَهُ عَوْنٌ مِنَ اللّٰهِ وَاَنَا اَلْتَمِسُ ذٰلِكَ الْعَوْنَ

حضرت محمد بن علی رضی اللہ عنہما' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ قرض لیتی تھیں' آپ سے عرض کی گئی: اے اُم المؤمنین! آپ اور قرض؟ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: جو آدمی قرض کی نیت کر لیتا ہے' اس کے ساتھ اللہ کی مدد ہوتی ہے' اور میں بھی اللہ کی مدد تلاش کر رہی

1628- اسناده منقطع' محمد بن علی أبو جعفر الباقر لم يسمع عن عائشة . وأخرجه البيهقي جلد5صفحه354 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26170' والبخارى فى التاريخ جلد3صفحه476 تعليقًا والحاكم جلد 2 صفحه 22' والبيهقى جلد 5صفحه354 من طرق عن القاسم بن الفضل' به . واختلف فيه على أبى جعفر الباقر' فرواه ابن أبى فديك' عن سعيد بن سفيان' عن جعفر بن محمد' عن أبيه' عن عبد اللّٰه بن جعفر . أخرجه الدارمى رقم الحديث: 2598' والبخارى فى التاريخ جلد 3 صفحه 475 تعليقًا وابن ماجه رقم الحديث: 2409' والبزار رقم الحديث: 243' والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 184 قطعة من الجزء 13' وفى الأوسط رقم الحديث:457' والحاكم جلد 2صفحه23' وأبو نعيم فى الحلية جلد3صفحه204' وابن عساكر فى تاريخه جلد27صفحه274' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 10صفحه475-476' وصححه الحاكم' ووافقه الذهبى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26230 من طريق ورقاء' عن عائشة' نحوه . وورقاء لا يعرف حالها . انظر تعجيل المنفعة جلد2 صفحه662 . وأخرجه الحاكم جلد 2صفحه22 من طريق محمد بن عبد الرحمٰن بن مجبر' عن عبد الرحمٰن بن القاسم' عن أبيه' عن عائشة' نحوه . وأخرج أحمد رقم الحديث: 24499-25252' وعبد بن حميد رقم الحديث:1520 من طريق أبى سلمة عن عائشة .

ہوں۔

1629 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ اَبِي حَفْصَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: قَدِمَ تَاجِرٌ بِمَتَاعٍ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ اَلْقَيْتَ هٰذَيْنِ الثَّوْبَيْنِ الْغَلِيظَيْنِ عَنْكَ وَاَرْسَلْتَ اِلَى فُلَانِ التَّاجِرِ فَبَاعَكَ ثَوْبَيْنِ اِلَى الْمَيْسَرَةِ، فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ: اَرْسِلْ اِلَيَّ بِثَوْبَيْنِ اِلَى الْمَيْسَرَةِ فَقَالَ: اِنَّ مُحَمَّدًا يُرِيدُ اَنْ يَذْهَبَ بِمَالِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمُوا اَنِّي آدَاهُمْ لِلْاَمَانَةِ وَاَخْشَاهُمْ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَوْ نَحْوَ هٰذَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک تاجر آیا اپنا سامان فروخت کرنے کے لئے' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اگر آپ یہ دو موٹے کپڑے اتار دیں اور فلاں تاجر کی طرف بھیج دیں تو وہ دونوں کپڑے آپ کے میسرہ کو فروخت کر دے گا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے بھیجا کہ میری طرف سے میسرہ کی طرف دو کپڑے بھیجے تو اس نے کہا کہ محمد چاہتا ہے کہ میرا مال لے جائے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! بے شک جان لو کہ میں امانت ادا کرنے والا ہوں اور اللہ عزوجل سے زیادہ ڈرنے والا ہوں' یا اس طرح کا کلام فرمایا۔

1630 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ، سَمِعَ اَبَا قِلَابَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو آدمی مرجائے تو اس پر لوگوں کی

1629- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 6صفحه25 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25184 من طريق شعبة' به . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 1213' والنسائى رقم الحديث: 4642 من طريق يزيد بن زريع' عن عمارة' به . وقال الترمذى: حسن غريب صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26355' وعبد بن حميد رقم الحديث:1499 من طريق عروة' عن عائشة' نحوه .

1630- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24701 عن غندر' عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6581' والحميدى رقم الحديث: 222' وأحمد رقم الحديث: 24084-24173' ومسلم رقم الحديث: 947' والترمذى رقم الحديث: 1029' والنسائى رقم الحديث: 1990-1991' من طرق عن أبى قلابة' به . وقال الترمذى: حديث عائشة حديث حسن صحيح' وقد أوقفه بعضهم ولم يرفعه . وثم خلافات فى هذا الحديث . انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1068' والدارقطنى (5/ق:88-ب' 89-أ) .

بْنِ يَزِيدَ رَضِيعِ عَائِشَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ رَجُلٍ تُصَلِّي عَلَيْهِ اُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ كُلُّهُمْ يَشْفَعُ لَهُ، اِلَّا شُفِّعُوا فِيهِ

ایک جماعت نماز جنازہ پڑھے سارے کے سارے اس کے لیے سفارش کریں' تو اس کے حق میں اُن کی شفاعت قبول کر لی جاتی ہے۔

1631 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَتْ لَهُ صَلَاةٌ فَغَلَبَهُ عَلَيْهَا نَوْمٌ اَوْ نَامَ عَنْهَا كَتَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ اَجْرَ صَلَاتِهِ وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً مِنَ اللّٰهِ تَصَدَّقَ بِهَا عَلَيْهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز ادا کرنی ہو تو اس پر نیند غالب آ جائے یا وہ سو جائے تو اللہ عزوجل اس کے لیے نماز کا اجر لکھ دے گا' اور اس کی نیند اللہ کی طرف سے صدقہ ہے' جو اس پر کی گئی ہے۔

1632 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ، قَالَ: اَتَيْتُ

حضرت عابس بن ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' میں نے

1631- اسناده منقطع' سعيد بن جبير لم يسمع من عائشة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24386' والنسائى رقم الحديث: 1785 من طريق أبى جعفر الرازى' عن ابن المنكدر' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24485' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 1338 من طريق أبى أويس وزياد بن سعد' عن ابن المنكدر' به مثله . ورواه مالك عن ابن المنكدر' عن ابن جبير' عن رجل عنده رضى' عن عائشة . أخرجه مالك جلد 1صفحه117' وأحمد رقم الحديث: 25503' وأبو داؤد رقم الحديث: 1314' والنسائى رقم الحديث: 1783' والمروزى فى قيام الليل صفحه 78' والبيهقى جلد 3صفحه15 . وانظر التمهيد جلد12صفحه261 .

1632- حديث صحيح . وسماع زهير من أبى اسحاق بعد الاختلاط' لكنه متابع . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24751 من طريق زهير' به . وأخرجه الترمذى رقم الحديث: 1511 من طريق أبى الأحوص' عن أبى اسحاق' به . وقال الترمذى: حسن صحيح' وقد روى عن عائشة هذا الحديث من غير وجه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25006' والبخارى رقم الحديث: 2438-5423' ومسلم رقم الحديث: 2970' والنسائى رقم الحديث: 4444-4445' وابن ماجه رقم الحديث: 3159-3313' من طريق عبد الرحمٰن بن عابس' عن أبيه' به مطولًا ومختصرًا .

عَـائِشَةَ، فَـقُـلْـتُ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ لُحُومَ الْاَضَاحِي فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ؟ قَالَتْ: لَا، كَانَ مَنْ يُضَحِّي مِنْهُمْ قَلِيلٌ، فَـاَمَـرَ اَنْ يُطْعِمَ مَنْ ضَحَّى مَنْ لَمْ يُضَحِّي، وَلَقَدْ رَاَيْتُنَا نَخْبَأُ الْكُرَاعَ مِنَ الْاَضَاحِي فَنَاْكُلُهُ بَعْدَ عَاشِرَةٍ

عرض کی: اے اُم المؤمنین! کیا رسول اللہ ﷺ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ (رکھنا) حرام کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! (حرام کرنے کی وجہ تھی کہ) اس وقت ان کی طرف سے قربانی تھوڑی ہوتی تھی، آپ اُن کو حکم دیتے کہ وہ لوگ قربانی کا گوشت کھائیں، جنہوں نے قربانی نہیں کی، اور بلاشبہ اب ہم دیکھتے ہیں کہ قربانی بہت زیادہ ہوتی ہیں، پس ہم دسویں ذی الحجہ کے بعد بھی کھاتے ہیں۔

1633 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ لِي جَارَيْنِ فَاِلَى اَيِّهِمَا اُهْدِي، قَالَ: اِلَى اَقْرَبِهِمَا مِنْكِ بَابًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری دو پڑوسنیں ہیں، اُن میں سے کس کو ہدیہ دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تیرے دروازہ کے زیادہ قریب ہے۔

1634 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب

1633- حديث صحيح ـ أخرجه البيهقي جلد6صفحه275 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25656، والبخاري رقم الحديث: 2259-2595-6020، وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 107-108، والبيهقي جلد 7 صفحه 28 من طرق عن شعبة، به . وأخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 5155، والبيهقي جلد7صفحه28 من طريق الحارث بن عبيد وغيره، عن أبي عمران، به .

1634- حديث صحيح، واسناد المصنف منقطع، يحيى بن عباس بن عبد الله بن الزبير لم يسمع من عائشة، بينهما عباد بن عبد الله والد يحيى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26349، وأبو داؤد رقم الحديث: 3141، وابن ماجه رقم الحديث: 1464، وابن الجارود رقم الحديث: 517، وابن حبان رقم الحديث: 6627-6628، والحاكم جلد 3 صفحه 59، والبيهقي جلد 3صفحه387، وفي الدلائل جلد 7صفحه242 من طرق عن ابن اسحاق، عن يحيى بن عباد، عن أبيه، عن عائشة . وقال الحاكم: صحيح الاسناد على شرط مسلم . وصرح عنده ابن اسحاق بالسماع . وأخرجه ابن سعد جلد 2صفحه276-277 من طريق آخر عن عباد بن عبد الله بن الزبير، به .

بْنُ سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ عَبَّادٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: لَمَّا كَانَتْ وَفَاةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَرَادُوا غُسْلَهُ، وَقَعَ عَلَيْهِمُ النَّوْمُ حَتَّى أَنَّ يَدَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عِنْدَ ذَقْنِهِ فَنُودُوا مِنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ أَنِ اغْسِلُوهُ فَوْقَ ثِيَابِهِ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَلَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا غَسَّلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا نِسَاؤُهُ

رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو صحابہ کرام نے آپ کو غسل دینے کا ارادہ کیا اور ان پر نیند طاری کر دی گئی، یہاں تک کہ اُن میں سے ہر ایک کی ٹھوڑی سینے پر تھی، پھر گھر کے ایک کونے سے آواز سنائی دی کہ آپ کو کپڑوں کے اوپر سے ہی غسل دے دو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر مجھے اس معاملہ کا پتا پہلے ہوتا جو بعد میں مجھے معلوم ہوا تو رسول اللہ ﷺ کو غسل صرف آپ کی ازواج پاک ہی دیتیں۔

1635 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ حَزْنٍ، قَالَ: لَقِيتُ عَائِشَةَ، فَسَأَلْتُهَا عَنِ النَّبِيذِ، فَقَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَدَعَتْ جَارِيَةً حَبَشِيَّةً، فَقَالَتْ: سَلْ هَذِهِ فَإِنَّهَا كَانَتْ تَنْتَبِذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: كُنْتُ أَنْتَبِذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ فَأُوكِيهِ وَأُعَلِّقُهُ فَإِذَا أَصْبَحَ شَرِبَهُ

حضرت ثمامہ بن حزن فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملا، میں نے ان سے نبیذ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے دباء، مزفت ونقیر وحنتم سے منع کیا اور آپ نے ایک حبشیہ لونڈی کو بلوایا، فرمایا: اس سے پوچھو! یہ رسول اللہ ﷺ کے لیے نبیذ بناتی تھی، وہ کہنے لگیں: میں رسول اللہ ﷺ کے لیے ایک مشکیزہ میں نبیذ بناتی تھی، میں اس کو بند کر دیتی تھی، جب صبح ہوتی تو آپ اس کو نوش فرماتے تھے۔

1636 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن امیہ ضمری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

1635- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد 8 صفحه 299 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25044، ومسلم (37/1995)، والنسائي رقم الحديث: 5654 من طرق عن القاسم بن الفضل، به .

1636- حديث صحيح، واسناد المصنف ضعيف، لحال ابن أبي حميد . وسبق تخريجه برقم 1461 في مسند عمرو بن أمية الضمري، مطولاً .

عَـمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَـائِشَةَ فَـقَـالَ لَهَـا: نَشَدْتُكِ اللَّهَ أَسَمِعْتِ رَسُولَ اللّـٰهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا أَعْطَيْتُمُوهُنَّ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ لَكُمْ صَدَقَةٌ قَالَتْ: اللَّهُمَّ نَعَمْ، اللَّهُمَّ نَعَمْ

کے پاس آئے' تو انہوں نے آپ سے عرض کی: ہم آپ کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتے ہیں کہ کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جو تم کو کوئی شی دے وہ تمہارے لیے صدقہ ہے' آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہاں! (میں نے سنا ہے) ہاں!

1637 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبْشَرُوا وَإِذَا أَسَاتُوا اسْتَغْفَرُوا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا مانگتے تھے: اے اللہ! مجھے اُن لوگوں میں شامل کر! جب وہ نیکی کریں تو خوش ہوں' اور جب گناہ کریں تو معافی مانگیں۔

1638 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، وَسَلَّامٌ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّـٰهِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے ماہ میں اپنی ازواج پاک کا بوسہ لیتے تھے۔ حضرت قیس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

1637- اسناده ضعيف' لضعف علي بن زيد بن جدعان . وأخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 6989 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25163-25591' وابن ماجه رقم الحديث: 3820' وأبو يعلى رقم الحديث: 4472' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 1401' والخطيب جلد9صفحه233 من طرق عن حماد' عن علي' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25024 عن عفان' عن حماد' به . وخالفه الحسن بن المثنى' عن عفان' فقال: (عن ثابت) بدلًا من: (علي بن زيد) . أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 6996 .

1638- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد4صفحه233 من طريق المصنف' عن سلام وحده به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1106' وأبو داؤد رقم الحديث: 2383' والترمذي رقم الحديث: 727' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3090' وابن ماجه رقم الحديث: 1683 من طريق أبي الأحوص سلام بن سليم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25033' ومسلم رقم الحديث: 1106 من طرق عن زياد بن علاقة' به بنحو رواية قيس . وذكره ابن أبي حاتم في العلل رقم الحديث: 773 من طريق قيس .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ فِي شَهْرِ الصَّوْمِ وَقَالَ قَيْسٌ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

روزہ کی حالت میں بوسہ لیتے تھے۔

1639 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ يَزِيدَ الْأَنْمَاطِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَرِمٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِمَكَّةَ رَكْعَتَيْنِ يَعْنِي الْفَرَائِضَ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَفُرِضَتْ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ أَرْبَعًا وَثَلَاثًا صَلَّى وَتَرَكَ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَ يُصَلِّيهِمَا بِمَكَّةَ تَمَامًا لِلْمُسَافِرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں فرض نماز دو رکعت ادا کرتے تھے' پھر جب مدینہ منورہ آئے تو آپ پر چار اور تین رکعت نماز فرض کی گئی' تو آپ نے ان دو رکعتوں کو چھوڑ دیا' جو آپ مکہ مکرمہ میں پڑھتے' مسافر کے لیے یہ مکمل نماز ہے۔

1640 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے

1639- حدیث صحیح' واسناد المصنف ضعیف' حبیب بن یزید متکلم فیه ' وجابر لم أر من ذکر له روایة عن عائشة . وأخرجه ابن عدی جلد 2صفحه808 من طریق المصنف عن عائشة وابن عباس وأبی هریرة ' وحدیث أبی هریرة سیأتی برقم 2699' وحدیث ابن عباس سیأتی کذلك برقم 2734' ومیزان الاعتدال جلد1صفحه453' والمغنی جلد 1صفحه220 . وأخرجه ابن عدی فی الکامل جلد 2صفحه807 من طریق حبیب بن یزید به' نحوه وقد تفرد حبیب' عن عمرو' عن جابر بهذا الحدیث'کما قال ابن عدی . انظر الکامل جلد 2صفحه809 . وروی هذا الحدیث عن عائشة بلفظ: فرضت الصلاة رکعتین فی الحضر والسفر' فأقرت صلاة السفر' وزید فی صلاة الحضر . أخرجه مالك جلد 1صفحه146' وأحمد رقم الحدیث: 26381' وعبد بن حمید رقم الحدیث: 1477' والدارمی رقم الحدیث: 1517' والبخاری رقم الحدیث: 350-1090-3935' ومسلم رقم الحدیث: 685' وأبو داؤد رقم الحدیث: 1198' والنسائی رقم الحدیث: 452-455' وابن خزیمة رقم الحدیث: 303 من طرق عن عروة ' عن عائشة .

1640- حدیث صحیح واسناد المصنف مرسل أبو وائل لم یسمع هذا الحدیث من عائشة وأخرجه الترمذی رقم الحدیث: 2397 من طریق المصنف . وقال: حدیث حسن صحیح وأخرجه ابن حبان رقم

عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ:سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ، يَقُولُ:قَالَتْ عَائِشَةُ:مَا رَاَيْتُ اَحَدًا كَانَ الْوَجَعُ اَبْيَنَ عَلَيْهِ مِنْهُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کسی کی اتنی تکلیف نہیں دیکھی کہ جس پر میں بین کروں جتنی رسول اللہ ﷺ پر تکلیف تھی۔

1641 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قِيلَ لِعَائِشَةَ اِنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُولُ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثَةٍ:فِي الدَّارِ وَالْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ:لَمْ يَحْفَظْ اَبُو هُرَيْرَةَ لِاَنَّهُ دَخَلَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ، يَقُولُونَ اِنَّ الشُّؤْمَ فِي ثَلَاثَةٍ:فِي الدَّارِ وَالْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ فَسَمِعَ آخِرَ الْحَدِيثِ وَلَمْ يَسْمَعْ اَوَّلَهُ

حضرت مکحول سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی گئی کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نحوست تین چیزوں میں ہے: (۱) گھر (۲) بیوی (۳) گھوڑے میں۔ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابوہریرہ نے یاد نہیں کیا کیونکہ وہ اس وقت آئے اور رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے: اللہ تعالیٰ یہود کو تباہ و برباد کرے! وہ کہتے ہیں: نحوست تین چیزوں میں ہے: (۱) گھر (۲) بیوی (۳) اور گھوڑے میں، تو انہوں نے حدیث کا آخری حصہ سنا ہے اور اس کا اوّل حصہ نہیں سنا۔

1642 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول

الحديث: 2918 من طريق شعبة به ' أخرجه أحمد رقم الحديث: 25520' والبخاری رقم الحديث: 5646' ومسلم رقم الحديث: 2570' وابن ماجه رقم الحديث: 1622 من طريق شعبة وغيره عن الأعمش عن أبی وائل عن مسروق عن عائشة .

1641- اسناده منقطع' مكحول لم يسمع من عائشة . وعزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 1685 الی المصنف . وقد روی معناه من وجه آخر . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25209 من طريق أبی حسان' ان رجلًا دخل علی عائشة فذكره . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26076-26130' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 786' والحاكم جلد 2صفحه479 من طريق أبی حسان قال: دخل رجلان علی عائشة فقالا: فذكروا نحوه بزيادة فی آخره . وفيه أن هذا من قول أهل الجاهلية لا اليهود .

1642- حديث صحيح . ومالك بن عرفطة هو خالد بن علقمة ' أخطأ فيه شعبة ' كما تقدم . وأخرجه أحمد

عَنْ مَالِكِ بْنِ عُرْفُطَةَ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ

اللہ ﷺ نے دباء، حنتم اور مزفت (کے برتنوں) سے منع فرمایا۔

1644,1643 ـــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعٍ مَضَيْنَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ أَوْ خَمْسٍ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَهُوَ غَضْبَانُ، فَقُلْتُ: مَنْ أَغْضَبَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ النَّارَ، قَالَ: أَمَا شَعَرْتِ إِنِّي أَمَرْتُ النَّاسَ بِأَمْرٍ، فَإِذَا هُمْ يَتَرَدَّدُونَ قَالَ الْحَكَمُ: كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ وَلَوْ إِنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْيَ حَتَّى أَشْتَرِيَهُ ثُمَّ أَحِلَّ كَمَا حَلُّوا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور ذی الحجہ کے چار یا پانچ دن گزر چکے تھے، پس آپ میرے پاس تشریف لائے غصہ کی حالت میں، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کس نے آپ کو غصہ دلایا ہے؟ اللہ اس کو جہنم میں داخل کرے! آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نہیں جانتی کہ میں لوگوں کو حکم دیتا ہوں کسی کام کا تو وہ اس میں شک کرتے ہیں، اگر مجھے پہلے سے پتا ہوتا جو میں نے پہلے کیا، میں ہدی کو نہ لاتا یہاں تک کہ وہ اس کو خرید لیتے، پھر میں احرام باندھتا، جیسے انہوں نے احرام باندھا ہے۔

1645 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی

رقم الحديث: 25436-26114 من طرق عن شعبة، به . وروى أبو عوانة هذا الحديث فتابع شعبة فيه . وقال أبو حاتم كما في العلل لابنه رقم الحديث: 1563: كان شعبة يخطئ في اسم (خالد بن علقمة)، وكان أبو عوانة يقول: (خالد بن علقمة)، فقال شعبة: لم يكن (خالد بن علقمة)، وانما كان (مالك ابن عرفطة)، فلقنه الخطأ وترك الصواب، وتلقن (ما) قال شعبة، لم يجسر أن يخالفه .

1643,1644-اسناده ضعيف، فيه من لم يسم . وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 4692، والسيوطي في الخصائص جلد 1 صفحه 96 الى المصنف . وأخرجه الحارث بن أبي أسامة (932- بغية) ومن طريقه أبو نعيم في المنتخب من الدلائل رقم الحديث: 163 من طريق داؤد بن المحبر، عن حماد، عن أبي عمران الجوني، عن يزيد بن بابنوس، عن عائشة بنحوه . وداؤد بن المحبر متروك . وأصل الحديث في الصحيح عند البخاري رقم الحديث: 3، ومسلم رقم الحديث: 160 بغير هذه الألفاظ .

1645- اسناده ضعيف، خالد بن أبي الصلت ضعيف، وعراك لم يسمع من عائشة كما قال أحمد . وأخرجه

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، عَنْ خَالِدِ بْنِ اَبِی الصَّلْتِ، عَنْ عِرَاكٍ، عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَغَهُ اَمَرَ بِمَقْعَدَةٍ فَاسْتَقْبَلَ بِهَا الْقِبْلَةَ

اکرم ﷺ کو جب کوئی معاملہ پہنچتا تو آپ بیٹھنے کا حکم فرماتے قبلہ کی طرف منہ کرکے۔

1646 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

البیهقی فی الخلافیات جلد2صفحه69 من طریق المصنف' وعنده: (خالد بن الصلت) . وقال: کذا قال' وقال غیره: خالد بن أبی الصلت . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25107' وابن ماجه رقم الحدیث: 324 من طریق حماد بن سلمة' به . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 25551' وأبو الحسن بن القطان فی زوائد: علی سنن ابن ماجه رقم الحدیث: 324' والبیهقی فی السنن جلد1صفحه92-93' وفی الخلافیات جلد2صفحه69-71 من طرق عن خالد الحذاء به . وقد أنكر الامام أحمد مجیء بعض طرقه بتصریح عراك فیها بالسماع من عائشة . انظر مراسیل ابن أبی حاتم صفحه162-163 .

1646- حدیث صحیح . واسناده هنا منكر فیه عبد الله بن نافع' ضعیف' وقد خالف الثقات' كما سیأتی . والحدیث عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 3316-4059 الی المصنف . وفیه: (عبید الله بن نافع' عن أمه) . وهو خطأ . وأخرجه مسدد كما فی الاتحاف رقم الحدیث: 1317 من طریق عبد الله بن نافع' عن أبیه' به . أخرجه أحمد رقم الحدیث: 24265-25185' وابن عبد البر فی التمهید جلد16صفحه132 من طریق عبید الله وعبد ربه بن سعید وأیوب وعبد الرحمٰن' عن نافع مولی ابن عمر' عن عائبة مولاة للفاكه بن المغیرة المخزومی' عن عائشة' بنحوه . وأخرجه مالك جلد2صفحه976 عن نافع' عن عائبة' مرسلًا . قال ابن عبد البر فی التمهید جلد 16 صفحه131: ھكذا روی ھذا الحدیث یحیی' عن مالك' عن نافع' عن سائبة' مرسلًا' لم یذكر عائشة' ولیس ھذا الحدیث عند القعنبی' ولا عند ابن بكیر' ولا عند ابن وھب' ولا عند ابن القاسم' لا مرسلًا' ولا غیر مرسل وھو معروف من حدیث مالك مرسلًا' ومن حدیث نافع أیضًا' وأكثر أصحاب نافع وحفاظھم یروونه عن نافع' عن عائبة' عن عائشة مسندًا متصلًا . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24579 من طریق جریر بن حازم' عن نافع عن مولاة للفاكه ابن المغیره المخزومی' عن عائشة . والسائبة مولاة الفاكه مجھولة . وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 24056' والبخاری رقم الحدیث: 3308-3309' ومسلم رقم الحدیث:

اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اُبَيَّهُ يَعْنِي اَبَاهُ، عَنِ السَّائِبِ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَتْلِ جِنَّانِ الْبُيُوتِ يَعْنِي مِنَ الْحَيَّاتِ اِلَّا الْاَبْتَرَ وَذُو الطُّفْيَتَيْنِ، فَاِنَّهُمَا يَخْطِفَانِ الْاَبْصَارَ وَيَقْتُلَانِ الْحَبَلَ فِي بُطُونِ النِّسَاءِ، فَمَنْ لَمْ يَقْتُلْهَا فَلَيْسَ مِنَّا

رسول اللہ ﷺ نے گھر میں رہنے والے سانپ کو مارنے سے منع کیا' مگر وہ جس کی دُم کٹی ہو اور دو دھاری ہو' کیونکہ ایسے سانپ آنکھ کی بینائی کو ختم کر دیتے ہیں اور عورتوں کے حمل کو ضائع کرتے ہیں پس جو ان کو نہ مارے اس کا تعلق ہم سے نہیں ہے۔

1647 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ، اَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لِعَمَّارٍ: اَمَّا اَنْتَ يَا عَمَّارُ فَقَدْ عَلِمْتَ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدَى ثَلَاثٍ، رَجُلٍ كَفَرَ بَعْدَ اِسْلَامِهِ، اَوْ زَنَى بَعْدَ اِحْصَانِهِ، اَوْ قَتَلَ فَيُقْتَلُ

حضرت عمرو بن غالب سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عمار رضی اللہ عنہا سے فرمایا: اے عمار! کیا تجھے معلوم ہے کہ جو رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا ہے کہ کسی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں مگر تین وجہوں سے: (۱) آدمی مسلمان ہونے کے بعد کافر ہو جائے (۲) اور جو شادی شدہ ہونے کے بعد زنا کرے (۳) یا کسی کو قتل کرے' تو ان کو قتل کیا جائے۔

2232' وابن ماجه رقم الحديث: 3534 من طريق عروة ' عن عائشة بنحوه مطولًا ' ومختصرًا .

1647- حديث صحيح . وعمرو بن غالب ثقة ' وثقه النسائي وابن حبان' وصحح له الترمذى . والحديث اخرجه ابن أبي شيبة جلد 9صفحه414' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1809' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 22 صفحه185 من طريق أبي الأحوص سلام' به نحوه مطولًا . واخرجه ابن أبي شيبة جلد9صفحه414' وأحمد رقم الحديث: 25836' والنسائى رقم الحديث: 4029' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1808 من طرق عن أبي اسحاق' به . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 4030 من طريق زهير' عن أبي اسحاق به' موقوفًا . ورواية زهير عن أبي اسحاق متأخرة . واخرجه ابو داؤد رقم الحديث: 4353' والنسائى رقم الحديث: 4059-4757' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1801' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 4360' والدارقطنى جلد 3 صفحه 81' والحاكم جلد4 صفحه 367' وأبو نعيم فى الحلية جلد9صفحه15' والبيهقى جلد 8صفحه283 من طرق عن عبيد بن عمير' عن عائشة نحوه . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد9صفحه414 من طريق مسروق عن عائشة .

1648 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنِ الْاَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ ذَكْوَانَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ چٹائی پرنماز پڑھتے تھے۔

1649 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، وَالْمُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرْنَا وَفَاةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: دَخَلَ اَبُو بَكْرٍ فَجَعَلَ يُرَاوِحُ بَيْنَ خَدَّيْهِ

حضرت یزید بن بابنوس فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' تو ہم نے نبی اکرم ﷺ کی وفات کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: حضرت ابوبکر آئے (جب آپ کا وصال ہوگیا) تو انہوں نے آپ کے دونوں رخساروں کے درمیان بوسہ لیا اور عرض

1648- حديث صحيح . عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 639 الى المصنف . واخرجه ابن أبى عمر العدنى فى مسنده كما فى الاتحاف رقم الحديث: 640' واحمد رقم الحديث: 25204 من طريق حماد' به . واخرجه الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 2075 من طريق هشام الدستوائى' عن الأزرق' به' بلفظ: كان يصلى على حصير' وقال: لم يروه عن هشام الا حماد بن مسعدة' والمشهور من حديث حماد بن سلمة' عن الأزرق بن قيس . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26154' وابن خزيمة رقم الحديث: 1011 من طريق عثمان بن عمر' عن يونس' عن الزهرى' عن عروة ' عن عائشة بنحوه' بزيادة فى آخره .

1649- اسناده حسن' لحال يزيد بن بابنوس . وهذا الحديث قطعة من حديث طويل روى بعضه المبارك بن فضالة' ورواه بطوله ومختصرًا حماد بن سلمة' ومرحوم بن عبد العزيز' وسبق تخريج بعضه من رواية حماد بن سلمة برقم1620 . وقد أخرجه ابن سعد جلد2صفحه265' وأحمد رقم الحديث: 25883 من طريق حماد بن سلمة' به مطولًا . واخرجه أحمد رقم الحديث: 24075' والترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 374 من طريق مرحوم بن عبد العزيز' عن أبى عمران' به' نحوه . وروى أبو داؤد رقم الحديث: 2137 قطعة أخرى منه من طريق مرحوم أيضًا . وفى صحيح البخارى رقم الحديث: 4454-4457 من رواية أبى سلمة' وعروة' وعبيد الله بن عبد الله بن عتبة' عن عائشة' أن ابا بكر دخل على النبى صلى الله عليه وآله وسلم وهو ميت' فقبله وبكى .

قُبُلًا، وَهُوَ يَقُولُ: يَا نَبِيَّاهْ يَا صَفِيَّاهْ

کی: اے ان کے نبی! اے ان کے محبوب!

1650 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْعَلَاءِ الْيَشْكُرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ سَرْجٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُولُ: وَذُكِرَ عِنْدَهَا الْقُضَاةُ، فَقَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: يُؤْتَى بِالْقَاضِي الْعَدْلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيَلْقَى مِنْ شِدَّةِ الْحِسَابِ مَا يَتَمَنَّى أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ بَيْنَ اثْنَيْنِ فِي تَمْرَةٍ قَطُّ

حضرت عمران بن حطان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا' آپ نے فرمایا: اور ان کے پاس قاضیوں کا ذکر ہوا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' آپ نے فرمایا: عادل قاضی کو قیامت کے دن لایا جائے گا' پس اس کو شدتِ حساب کا احساس دلایا جائے گا' تو وہ تمنا کرے گا کہ وہ دو بندوں کے درمیان ایک کھجور کا بھی فیصلہ نہ کرتا۔

1651 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُدَيْلٍ الْعُقَيْلِيُّ، بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ صَدُوقٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز اللہ اکبر سے شروع کرتے تھے اور قراءت

1650- اسناده ضعيف جدا' عمرو بن العلاء وصالح بن سرج مجهولان' وعمران متكلم فيه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24508' وابن أبي الدنيا في الاشراف في منازل الأشراف رقم الحديث: 92' والبيهقي جلد10صفحه96' والخطيب في الموضح جلد2صفحه331 من طريق المصنف . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد 4صفحه282' ووكيع في أخبار القضاة جلد 1صفحه20-21' والعقيلي جلد 3 صفحه298' وابن حبان رقم الحديث: 5055' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 2619' والدارقطني في المؤتلف والمختلف جلد2صفحه722-723' والبيهقي جلد 6صفحه96' والخطيب في الموضح جلد2صفحه331 من طرق عن عمرو بن العلاء' به' نحوه . وانظر الضعيفة رقم الحديث:1142 .

1651- حديث صحيح . وقد تكلم بعض أهل العلم في سماع أبي الجوزاء من عائشة . وأخرجه أبو نعيم في الحلية جلد3 صفحه63-82 من طريق المصنف . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2540' وابن أبي شيبة جلد 1صفحه410' وأحمد رقم الحديث: 24076' والدارمي رقم الحديث: 1239' ومسلم رقم الحديث: 498' وأبو داؤد رقم الحديث: 783' وابن ماجه رقم الحديث: 812-869-893' وابن خزيمة رقم الحديث: 699' وابن حبان رقم الحديث: 1768' والبيهقي جلد 2صفحه15-72 من طرق عن بديل بن ميسرة' به مطولًا ومختصرًا .

عَنْ اَبِيهِ، عَنْ اَبِی الْجَوْزَاءِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةَ بِـ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَإِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يَخْفِضْهُ وَلَكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ، فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِیَ قَائِمًا، فَإِذَا سَجَدَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِیَ قَاعِدًا، وَكَانَ يَفْرِشُ قَدَمَهُ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ قَدَمَهُ الْيُمْنَى، وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّاتِ، وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقَبِ الشَّيْطَانِ وَعَنِ افْتِرَاشٍ كَافْتِرَاشِ السَّبُعِ وَالْكَلْبِ، وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ

الحمد للہ رب العالمین سے شروع کرتے تھے' پس آپ جب رکوع کرتے تو سر نہ بلند کرتے اور نہ جھکاتے تھے بلکہ ان کے درمیانہ ہوتا' پس جب آپ سر اُٹھاتے تو سجدہ نہ کرتے جب تک سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے اور جب سجدہ کرتے تو اپنا سر اُٹھاتے' (تو دوسرا) سجدہ نہ کرتے یہاں تک کہ سیدھے بیٹھ جاتے' اور بائیں پاؤں کو بچھا لیتے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے' اور آپ ہر دو رکعت میں التحیات پڑھتے' اور دونوں سرینوں پر بیٹھنے سے منع فرماتے اور شیطان کے پیچھے اور درندوں کی طرح اور کتے کی طرح بیٹھنے سے منع کرتے' اور نماز کا اختتام سلام پھیر کر کرتے تھے۔

1652 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: قَالَتْ عَائِشَةُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَبْلَ الْفَجْرِ رَكْعَتَيْنِ، يَقُولُ فِيهِمَا قَدْرَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فجر سے پہلے دو رکعت ادا کرتے تھے' ان میں آپ سورۂ فاتحہ کی مقدار قراءت کرتے تھے۔

1653 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَدَّمْتُ اِلَيْهِ لَحْمًا اَوْ عَظْمًا، فَقُلْتُ: هٰذَا مِمَّا اَتَتْنَا بِهِ بَرِيرَةُ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے' تو میں نے آپ کو گوشت یا ہڈی والا گوشت پیش کیا' میں نے عرض کی: یہ ہمارے پاس بریرہ کی طرف سے آیا ہے' تو آپ ﷺ

1652- حديث صحيح' واسناد المصنف منقطع' محمد بن سيرين لم يسمع من عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25866 من طريق آخر عن ابن سيرين به ' وقال ابن معين وفي رواية ابن محرز عنه جلد 1 صفحه 127 ابن سيرين لم يسمع من عائشة شيئًا قط' ولا رآها . وكذلك قال أبو حاتم في المراسيل رقم الحديث: 687' وانظر جامع التحصيل رقم الحديث: 683 .

1653- حديث صحيح سبق تخريجه .

فَقَالَ: هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ

نے فرمایا: یہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

1654 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ، مِنْ وَلَدِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، قَالَ: ذُكِرَ عِنْدَ عَائِشَةَ صَوْمُ شَهْرِ رَمَضَانَ تِسْعٍ وَعِشْرِينَ يَوْمًا، فَتَعَجَّبَ مِنْ ذَلِكَ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: وَمَا يُعْجِبُكُمْ مِنْ ذَلِكَ، فَمَا صُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ أَكْثَرُ مِمَّا صُمْتُ ثَلَاثِينَ

حضرت اسحاق بن سعید القرشی جوسعید بن عاص کی اولاد سے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ماہِ رمضان کے انتیس روزوں کا ذکر ہوا' تو انہوں نے اس پر تعجب کیا' پس حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس پر تم تعجب کیوں کر رہے ہو' میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جو روزے رکھے ہیں وہ انتیس دن کے زیادہ ہوتے تھے اور تیس کے کم ہی ہوتے تھے۔

1655 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک دن ان کے پاس آئے' آپ نے فرمایا:

1654- اسناده صحيح أخرجه أحمد رقم الحديث: 24562-24641 من طريق آخر عن اسحاق ابن سعيد' به .

1655- حديث صحيح . واسناد المصنف ضعيف' لضعف سليمان بن معاذ' ورواية سماك عن عكرمة مضطربة . وأخرجه البيهقي جلد 4صفحه203 من طريق المصنف' وقال: اسناده صحيح . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 2329 من طريق اسرائيل' عن سماك' عن رجل' عن عائشة بنت طلحة' عن عائشة أم المؤمنين . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7792 عن اسرائيل عن سماك عن عائشة بنت طلحة عن عائشة . وأخرجه الشافعي جلد 1صفحه462' وعبد الرزاق رقم الحديث: 7793' والحميدى رقم الحديث: 190-191' وأحمد رقم الحديث: 25772' ومسلم رقم الحديث: 1154' وأبو داؤد رقم الحديث: 2455' والترمذى رقم الحديث: 733-734' والنسائى رقم الحديث: 2321-2328' وابن ماجه رقم الحديث: 1701' وأبو يعلى رقم الحديث: 4743' وابن خزيمة رقم الحديث: 2141-2143' والطحاوى جلد 2صفحه109' وابن حبان رقم الحديث: 3630' والبيهقى جلد 4 صفحه 275' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1745-1812' من طرق عن عائشة بنت طلحة ومجاهد وأم كلثوم' عن عائشة .

عَائِشَةَ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ: اَعِنْدَكِ شَيْءٌ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَ: اِذًا اَصُومُ وَدَخَلَ عَلَيَّ يَوْمًا آخَرَ، فَقَالَ عِنْدَكِ شَيْءٌ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: اِذًا اُفْطِرُ وَاِنْ كُنْتُ فَرَضْتُ الصَّوْمَ

کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے؟ میں نے کہا: نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اب میں روزے سے ہوں' دوسرے دن آئے' آپ نے فرمایا: کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے؟ میں نے کہا: عرض کی کہ جی ہاں! آپ نے فرمایا: میں اب افطار کی حالت میں ہوں اگرچہ میں نے روزہ اپنے اوپر لازم کیا تھا۔

1656 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ بَشِيرٍ، عَنْ سَالِمٍ سَبَلَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُولُ لِاَخِيهَا: يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، اَسْبِغِ الْوُضُوءَ، فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَيْلٌ لِلْاَعْقَابِ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سالم سبلان فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا' آپ نے اپنے بھائی سے فرمایا: اے عبدالرحمٰن! وضو خوب اچھی طرح کیا کرو' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' آپ نے فرمایا: ہلاکت ہے اُن ایڑیوں کے لیے آگ سے قیامت کے دن (جو خشک رہ جاتی ہیں)۔

1657 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم

1656- حديث صحيح . وفي اسناده هنا عمران بن بشير' لم يوثقه الا ابن حبان' وقد توبع . وأخرجه البيهقي جلد 1 صفحه69 من طريق المصنف . وأخرجه الشافعي جلد1صفحه95' وأحمد رقم الحديث: 24857-26257' والبيهقي في المعرفة جلد 1صفحه166 من طريق حسين المعلم وهاشم بن القاسم ومحمد بن اسماعيل بن أبي فديك' عن ابن أبي ذئب' به . وأخرجه الشافعي جلد 1 صفحه96' وابن أبي شيبة جلد1 صفحه26' وأحمد رقم الحديث: 24560' والبخاري في التاريخ جلد 4صفحه110' ومسلم رقم الحديث: 240' والطحاوي جلد 1 صفحه 38' والبيهقي في المعرفة جلد 1صفحه167' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 5308 من طرق عن سالم سبلان' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 161' وأحمد رقم الحديث: 25630' وابن ماجه رقم الحديث: 452 من طريق أبي سلمة' عن عائشة به . وانظر علل الرازي رقم الحديث: 148-178-194' وعلل مسلم لابن عمار الشهيد صفحه50 .

1657- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 24805' والنسائي رقم الحديث: 2683' وابن خزيمة رقم الحديث: 2934' وابن حبان رقم الحديث: 3881 من طرق عن حماد بن زيد' به . وأخرجه

بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى قَبْلَ اَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو منیٰ میں خوشبو لگائی' آپ کے خانہ کعبہ کا طواف کرنے سے پہلے۔

287- عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ

عبداللہ بن شقیق کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کردہ حدیثیں

1658 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو شُعَيْبٍ الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ، قَالَ: قُلْتُ

حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا: کیا رسول اللہ ﷺ چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ آپ نے

الحميدى رقم الحديث: 212' وأحمد رقم الحديث: 24794' وابن خزيمة رقم الحديث: 2938 من طريق عمرو بن دينار . به . وأخرجه الشافعي جلد 1صفحه505-506 من طريق عمرو بن دينار 'به . وأخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 4166' وابن خزيمة رقم الحديث: 2939 من طريق الزهرى' عن سالم' به' وفي بعض هذه الروايات سياق أطول من هذا .

1658- حديث صحيح' وفي اسناد المصنف الصلت بن دينار' وهو متروك' وقد صح الحديث من غير طريقه . وأخرجه ابن عساكر في تاريخه جلد 24صفحه196 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 2 صفحه 407' وأحمد رقم الحديث: 24071-25732' ومسلم رقم الحديث: 717' وأبو داؤد رقم الحديث: 1292' والترمذى في الشمائل رقم الحديث: 277' والنسائي رقم الحديث: 2183-2184' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 481' وابن خزيمة رقم الحديث: 539-1230-2133' وابن حبان رقم الحديث: 2526-2527' والبيهقي جلد 3صفحه49' والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 1003 من طرق عن عبد الله بن شقيق' به . وأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1229' وابن حبان رقم الحديث: 2528 بهذا اللفظ من حديث ابن عمر كذلك' وانظر نصب الراية جلد2صفحه146 .

لِعَائِشَةَ: اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى؟ قَالَتْ: لَا، إِلَّا اَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ

فرمایا: نہیں! مگر جب کہ آپ باہر سے آتے۔

1659 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الصَّلْتُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ شَقِيقٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرِنُ بَيْنَ السُّورَتَيْنِ؟ قَالَتْ: لَا، إِلَّا مِنَ الْمُفَصَّلِ

حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: کیا رسول اللہ ﷺ دوسورتوں کو ملاتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نہیں! مگر اُن سورتوں میں جو مفصل ہیں (اُن کو ملا کر پڑھتے تھے)۔

1660 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ، سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ شَقِيقٍ، قَالَ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ: اَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ الْاَيَّامَ الْمَعْلُومَةَ مِنَ الشَّهْرِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ

حضرت عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا: کیا رسول اللہ ﷺ مہینہ کے معین دنوں کے روزے رکھتے تھے؟ آپ نے فرمایا: ہاں!

1661 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت شقیق بن عبداللہ رضی اللہ عنہما' حضرت

1659- حديث صحيح' واسناده كسابقه . وأخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1301' وأحمد رقم الحديث: 25424' وأبو داؤد رقم الحديث: 956-1292' وابن خزيمة رقم الحديث: 539' وأبو عوانة جلد 2صفحه268' والطحاوى جلد 1صفحه345' وابن حبان رقم الحديث: 2527' وغيرهم من طرق عن كهمس والجريرى' عن عبد الله بن شقيق' به . وراجع تخريج الحديث السابق .

1660- اسناده صحيح . أخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1309' وأحمد رقم الحديث: 25461 عن غندر وروح' عن شعبة' به . وهذا الحديث واللذان قبله' جعلها بعض الرواة حديثًا واحدًا' فانظر تخريجهما .

1661- اسناده صحيح . أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 3صفحه63 من طريق المصنف . وأخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1308' وأحمد رقم الحديث: 24397-25826' والبخارى فى التاريخ جلد 8صفحه222' وأبو داؤد رقم الحديث: 3991' والترمذى رقم الحديث: 2938' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11566' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4515-4644' والطبرانى فى الصغير رقم

هَارُونُ الْاَعْوَرُ، عَنْ بُدَيْلٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَرَاَ: فَرُوحٌ وَرَيْحَانَ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے پڑھا: "فَرُوحٌ وَرَيْحَانَ"۔

288- الْاَفْرَادُ

جن روایات میں آپ اکیلی ہیں

1662 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ اَبُو زَيْدٍ، عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ،

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز سے سلام پھیرنے کے بعد اتنا انتظار

الحديث: 617' والقطيعي في جزء الألف دينار رقم الحديث: 290' والحاكم جلد 2صفحه236' وتمام في الفوائد (1389-1391-الروض البسام)' والخطيب في الموضح جلد 1صفحه189' وأبو نعيم في الحلية جلد 8صفحه302' والذهبي في المعجم المختص صفحه 160 من طرق عن هارون الأعور' به . وقال الترمذي: حسن غريب لا نعرفه الا من حديث هارون الأعور . وصححه الحاكم' ووافقه الذهبي . وأخرجه الحاكم جلد 2صفحه250 من طريق حماد' عن بديل' به . وله شاهد عن ابن عمر عند الطبراني في الصغير رقم الحديث: 608' وعن أنس عند الخطيب جلد12صفحه440 .

1662- حديث صحيح . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1صفحه302-304' وأحمد رقم الحديث: 24383' والدارمي رقم الحديث: 1354' ومسلم رقم الحديث: 592' وأبو داؤد رقم الحديث: 1512' والترمذى رقم الحديث: 298-299' والنسائي رقم الحديث: 1338' وفي الكبرٰى رقم الحديث: 9926-10199' وابن ماجه رقم الحديث: 924' وأبو عوانة جلد 2صفحه241-242' وابن حبان رقم الحديث: 2000' والبيهقي جلد2صفحه183' والبغوى في شرح السنة رقم الحديث: 713 من طرق عن عاصم' به . وأخرجه النسائي في الكبرٰى رقم الحديث: 9923 من طريق سفيان' عن عاصم' عن رجل يقال له: عبد الرحمٰن بن الرماح' عن عبد الرحمٰن بن عوسجة أحدهما عن الآخر عن عائشة' به . وخطأ هذه الطريق النسائي . ورواه شعبة عن عاصم' عن عوسجة الرماح' عن ابن أبي الهذيل' عن ابن مسعود' موقوفًا' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25546' ومسلم رقم الحديث: 592' وأبو داؤد رقم الحديث: 1512' والنسائي في الكبرٰى رقم الحديث: 9925' وابن حبان رقم الحديث: 2001' وابن السني رقم الحديث: 107 من طرق عن خالد الحذاء عن عبد الله بن الحارث به .

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَظِرُ اِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ اِلَّا اَنْ يَقُولَ:اللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

کرتے تھے کہ آپ یہ دعا پڑھتے: ''اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ''۔

1663 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ:صُنِعَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَةٌ سَوْدَاءَ مِنْ صُوفٍ فَلَبِسَهَا، فَاَعْجَبَتْهُ، فَلَمَّا عَرِقَ فِيهَا فَوَجَدَ رِيحَ النَّمِرَةِ قَذَفَهَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے صوف کی کالی چادر بنائی' تو آپ نے پہنی' آپ کو بڑی اچھی لگی' پس جب اس میں پسینہ آیا' تو اس میں آپ نے چیتے کی بدبو پائی' تو آپ نے اس کو پھینک دیا۔

289- وَمَا رَوَى عَنْهَا النِّسَاءُ

وہ حدیثیں جوآپ سے عورتوں نے روایت کی ہیں

1664 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمَّتِهِ، عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اس کے لیے حلال نہیں

1663- رجاله ثقات' وفيه عنعنة قتادة ۔ وأخرجه البيهقي جلد2صفحه419 من طريق المنصف ۔ وأخرجه ابن سعد جلد 1 صفحه 453' وأحمد رقم الحديث: 25160-26160' وأبو داؤد رقم الحديث:4074' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 9561' والحاكم جلد4صفحه188 من طريق همام' به ۔ وصححه الحاكم' ووافقه الذهبي ۔ ورواه هشام' عن قتادة ' عن مطرف' مرسلًا ۔ أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث:9662 ۔

1664- حديث صحيح واسناد المصنف ضعيف' لضعف علي بن زيد' وجهالة عمته ' وهي امرأة أبيه ' يقال لها: أمية أو أمينة' وتكنى أم محمد ۔ وانظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 2635 ۔ والحديث عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2093 الى المصنف ۔ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24695 من طريق حماد' به ۔ وأخرجه الطبري في التفسير جلد 2صفحه477' والدارقطني جلد4صفحه32 من طريق علي بن زيد' عن أم محمد' به ۔

عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَحِلُّ لَهُ حَتَّى تَذُوقَ مِنْ عُسَيْلَتِهِ

یہاں تک کہ تو اس کا ذائقہ چکھ لے۔

290- صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت صفیہ بنت شیبہ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایات

1665 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرٍ الْمَكِّيُّ، قَالَ: حَدَّثَتْنَا صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ، قَالَتْ حَدَّثَتْنَا اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ وَاَرْجِعُ بِنُسُكٍ وَاحِدٍ، فَاَمَرَ اَخِي عَبْدَ الرَّحْمٰنِ، فَاَعْمَرَنِي مِنَ التَّنْعِيمِ وَاَرْدَفَنِي خَلْفَهُ عَلَى الْبَعِيرِ فِي لَيْلَةٍ حَارَّةٍ، فَجَعَلْتُ اَحْسِرُ عَنْ خِمَارِي، فَتَنَاوَلَنِي بِشَيْءٍ فِي يَدِهِ، فَقُلْتُ: هَلْ تَرَى مِنْ اَحَدٍ؟ فَاعْتَمَرْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي مَكَانِهِ لَمْ يَبْرَحْ

حضرت صفیہ بنت شیبہ فرماتی ہیں کہ ہم کو حضرت اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا' آپ نے فرمایا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! لوگ دو ارکان (حج وعمرہ) ادا کر کے جا رہے ہیں اور میں صرف حج کر کے جا رہی ہوں' تو آپ نے میرے بھائی عبدالرحمٰن کو حکم دیا' میں نے تنعیم سے عمرہ کیا' مجھے لیلہ حارہ میں آپ نے اپنے اونٹ کے پیچھے بٹھالیا' سو میں اپنی چادر کھینچنے لگی اور اپنے ہاتھ میں کوئی چیز لی' میں نے کہا: کیا کوئی دیکھ رہا ہے؟ میں نے عمرہ کیا' پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس واپس آئی' اور آپ اسی جگہ پر تھے واپس نہیں گئے تھے۔

1666 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ

حضرت صفیہ بنت شیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

1665- حديث صحيح . أخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1211' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9234 من طريق قرة بن خالد' به ' ضمن الحديث السابق . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1136' وأحمد رقم الحديث: 24660' وأبو داؤد رقم الحديث: 2028' والترمذي رقم الحديث: 876' والنسائي رقم الحديث: 2912' وابن خزيمة رقم الحديث: 3018' والطحاوي جلد1 صفحه392 من طريق علقمة بن أبي علقمة ' عن أمه ' عن عائشة ' بنحوه . وقال الترمذي: حسن صحيح . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24429 من طريق سعيد بن جبير' عن عائشة' نحوه .

1666- أخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1276' ومسلم رقم الحديث: 1211' والنسائي في الكبرى

بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ الْمَكِّيِّ مِنْ آلِ شَيْبَةَ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، قَالَتْ: حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، أُصَلِّي فِي الْكَعْبَةِ؟ فَقَالَ: صَلِّي فِي الْحِجْرِ فَإِنَّهُ مِنَ الْكَعْبَةِ أَوْ قَالَ: مِنَ الْبَيْتِ

ہم سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا' آپ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے کعبہ میں نماز پڑھی؟ آپ نے فرمایا: حطیم کعبہ میں نماز پڑھی ہے' کیونکہ وہ بھی کعبہ سے یا بیت سے ہے۔

1667 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ الْبَجَلِيِّ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: أَتَتْ فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانٍ الْأَنْصَارِيَّةُ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ الْغُسْلُ مِنَ الْجَنَابَةِ؟ قَالَ: تَبْدَأُ إِحْدَاكُنَّ فَتَتَوَضَّأُ فَتَبْدَأُ بِشِقِّ رَأْسِهَا الْأَيْمَنِ ثُمَّ الْأَيْسَرِ حَتَّى تُنْقِيَ شُئُونَ الرَّأْسِ ثُمَّ قَالَ: تَدْرُونَ مَا شُئُونُ رَأْسِهَا؟

حضرت صفیہ بنت شیبہ فرماتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: فلانہ بنت فلاں انصاریہ آئی' تو اس نے عرض کی: یارسول اللہ! غسل جنابت کیسے کیا جائے؟ آپ نے فرمایا: تم پہلے وضو کرو پھر اپنے سر کے دائیں حصہ پر پانی ڈالو پھر بائیں حصہ پر پانی ڈالو یہاں تک کہ سر کی جلد تر ہو جائے۔ پھر آپ نے فرمایا: تم جانتی ہو! شئون راسھا کیا ہے؟ اس عورت نے کہا: جلد'

رقم الحديث: 9234 من طريق قرة بن خالد به .

1667- حديث صحيح . وقيس بن الربيع متابع فيه . وأخرجه الخطيب في المبهمات صفحه 28 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 79' وابن راهويه رقم الحديث: 1278' وأحمد رقم الحديث: 25188' والدارمي رقم الحديث: 779' ومسلم رقم الحديث: 332' وأبو داؤد رقم الحديث: 314-316' وابن ماجه رقم الحديث: 642' وابن الجارود رقم الحديث: 117' وابن خزيمة رقم الحديث: 248' والبيهقي جلد 1 صفحه 180' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 253 من طريق شعبة وأبي الأحوص وأبي عوانة وغيرهم' عن ابراهيم بن المهاجر' به . وأخرجه الشافعي جلد 1 صفحه 142' والحميدي رقم الحديث: 167' وأحمد رقم الحديث: 24951' والبخاري رقم الحديث: 314-315-7357' ومسلم رقم الحديث: 332' والنسائي رقم الحديث: 251' وابن حبان رقم الحديث: 1199' والبيهقي جلد 1 صفحه 183' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 252 من طرق عن منصور بن صفية' عن أمه' به بنحوه . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 273' وأبو داؤد رقم الحديث: 253' وغيرهما من طريق الحسن بن مسلم' عن صفية' به مختصرًا .

قَالَتْ: الْبَشَرَةُ، قَالَ: صَدَقْتِ، ثُمَّ تُفِيضُ عَلَى بَقِيَّةِ جَسَدِهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ الْغُسْلُ مِنَ الْمَحِيضِ؟ قَالَ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ سِدْرَتَهَا وَمَاءَهَا فَتَطَهَّرُ بِهَا فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ تَبْدَأُ بِشِقِّ رَأْسِهَا الْأَيْمَنِ ثُمَّ الْأَيْسَرِ حَتَّى تُنْقِيَ شُئُونَ الرَّأْسِ، ثُمَّ تُفِيضُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهَا، ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا؟ فَقُلْتُ لَهَا أَنَا: يَا سُبْحَانَ اللهِ تَتَبَّعِينَ آثَارَ الدَّمِ

آپ نے فرمایا: تو نے سچ کہا' پھر تو اپنے باقی جسم پر پانی ڈال' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! حیض کا غسل کیسے کیا جائے؟ آپ نے فرمایا: تم میں ہر ایک پانی کا برتن پکڑے' وضو کرے پھر سر کے دائیں حصہ پر ڈالے' پھر بائیں حصہ پر یہاں تک کہ جلد تر ہو جائے پھر اپنے سارے جسم پر ڈالے' پھر کپڑے کی پوتھی لے اس کے ساتھ پاکی حاصل کرے' اس عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے ساتھ پاکی کیسے کروں؟ میں نے اس کو کہا: میں (سمجھاتی ہوں تجھے)' یا سبحان اللہ اس کے پیچھے خون آتا ہے۔

1668 ــــ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ...عَنْ صَفِيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک صاع کے ساتھ غسل اور ایک مُد کے ساتھ وضو کرتے تھے۔

1668- حديث صحيح . واسناد المصنف غير معلوم بسبب الطمس . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24941' وأبو داؤد رقم الحديث: 92' والنسائي رقم الحديث: 345' وابن ماجه رقم الحديث: 92 من طريق همام وأبان وسعيد بن أبي عروبة ' عن قتادة ' عن صفية ' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25878' وأبو عبيد في الطهور رقم الحديث: 101' والأموال رقم الحديث: 1571 من طريق حماد بن سلمة ' عن قتادة ' عن معاذة ' عن صفية ' عن عائشة وأخرجه أبو عبيد في الطهور رقم الحديث: 102' وفي الأموال رقم الحديث: 1572 من طريق حماد بن سلمة ' به' ولم يذكر (صفية) . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26016 من طريق ابن أبي عروبة ' عن قتادة' عن صفية أو معاذة' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26436' والنسائي رقم الحديث: 346 من طريق شيبان' عن قتادة' عن الحسن عن أمه' عن عائشة . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 251' ومسلم رقم الحديث: 320' وغيرهما من طريق أبي بكر بن حفص' عن أبي سلمة ' عن عائشة نحوه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25859' والنسائي رقم الحديث: 226' وغيرهم من وجوه أخر عن عائشة .

' وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ

1669 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ، يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ تَمَرَّطَ شَعَرُهَا، فَأَرَادُوا أَنْ يَصِلُوا فِيهِ، فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُوَاصِلَةَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انصار کی ایک عورت کے بال گر گئے تو انہوں نے ارادہ کیا کہ اس کے سر میں اور بال ملا لیں' اس بات کا ذکر نبی اکرم ﷺ کے سامنے ہوا تو آپ نے بال ملانے اور ملوانے والی پر لعنت کی۔

1670 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت زر بن حبیش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ

1669- حديث صحيح . أخرجه مسلم رقم الحديث: 2123' وابن حبان رقم الحديث: 5514' والبيهقي جلد 2صفحه426 من طريق المصنف . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 8صفحه301' وابن راهويه رقم الحديث:1282' وأحمد رقم الحديث: 24849' والبخاري رقم الحديث: 5934' ومسلم رقم الحديث: 2123' والنسائي رقم الحديث: 5112' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24896' والبخاري رقم الحديث: 5934' ومسلم رقم الحديث: 2123' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1129' وغيرهم من طرق عن الحسن بن مسلم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث:24847' والنسائي رقم الحديث:5116 من وجوه أخر' عن عائشة .

1670- حديث صحيح . وعاصم حسن الحديث' لكنه متابع' وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 6368 من طريق شيبان' به . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 271' وابن راهويه رقم الحديث:1623' وأحمد رقم الحديث: 25097' والترمذي في الشمائل رقم الحديث:405' وابن حبان رقم الحديث:6606' والبيهقي في الدلائل جلد 7 صفحه274' من طريق الثوري ومسعر' عن عاصم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث:24222' وابن راهويه رقم الحديث: 1419' ومسلم رقم الحديث:1635' وأبو داؤد رقم الحديث:2863' والنسائي رقم الحديث: 3624' وابن ماجه رقم الحديث: 2695' وأبو يعلى رقم الحديث:4542' وغيرهم من طريق مسروق' عن عائشة بنحوه . وأخرجه النسائي رقم الحديث:3625 من طريق الأسود' عن عائشة بنحوه . وللحديث شاهد من حديث عمرو بن الحارث عند البخاري رقم الحديث:2739 .

شَيْبَانُ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ، عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ، اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ عَائِشَةَ عَنْ مِيرَاثِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: لَا، وَاللّٰهِ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَلَا عَبْدًا وَلَا اَمَةً

ایک آدمی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی میراث کے متعلق پوچھا' تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نہیں! اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وراثت میں نہ دینار نہ درہم' نہ بکری نہ اونٹ' نہ لونڈی چھوڑی۔

291- اُمُّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت اُم کلثوم کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایات

1671 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ بُدَيْلٍ الْعُقَيْلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ، عَنِ امْرَاَةٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهَا اُمُّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت اُم کلثوم' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چھ صحابہ کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے' ایک دیہاتی آیا' تو اس نے سارا کھانا دو لقموں میں کھا لیا' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر

1671- اسناده ضعيف' لجهالة حال أم كلثوم . وأخرجه الترمذى فى الشمائل رقم الحديث: 189' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1084' والبيهقى جلد7صفحه276 من طريق المصنف . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1289' وأحمد رقم الحديث: 26335' والدارمى رقم الحديث: 2027' وأبو داؤد رقم الحديث: 3767' والترمذى رقم الحديث: 1858' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10112' وابن حبان رقم الحديث: 5214' والحاكم جلد 4 صفحه 121' والبيهقى جلد 7صفحه276 من طريق هشام الدستوائى' به . وقال الترمذى: حسن صحيح . وصححه الحاكم ووافقه الذهبى . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25149' والدارمى رقم الحديث: 2026' وابن ماجه رقم الحديث: 3264 من طرق عن يزيد بن هارون' عن هشام' به . باسقاط أم كلثوم من السند . وللحديث شاهد من حديث أمية بن مخشى . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18983' وأبو داؤد رقم الحديث: 3768' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 6758' وغيرهم . وله شاهد أيضًا من حديث ابن مسعود عند ابن حبان رقم الحديث: 5213' والطبرانى رقم الحديث: 10354' وفى الأوسط رقم الحديث: 4576' وانظر الصحيحة رقم الحديث: 198' والارواء جلد7صفحه27 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ طَعَامًا فِي سِتَّةٍ مِنَ اَصْحَابِهِ، فَجَاءَ اَعْرَابِيٌّ فَاَكَلَهُ بِلُقْمَتَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَا اِنَّهُ لَوْ ذَكَرَ اسْمَ اللّٰهِ كَفَاكُمْ، اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَنَسِيَ اَنْ يَذْكُرَ اسْمَ اللّٰهِ فَلْيَقُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ

اوّل و آخر اللہ کا ذکر کرتا تو تم سب کے لیے کافی ہوتا۔ جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے اور بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یہ پڑھے: ''بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَآخِرَهُ''۔

1672 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْزَمٍ، قَالَ: اَخْبَرَتْنِي كَرِيمَةُ بِنْتُ هَمَّامٍ الطَّائِيَّةُ، قَالَتْ: كُنَّا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَعَائِشَةُ فِيهِ، فَجَلَسْنَا اِلَيْهَا، فَقَالَتْ لَهَا امْرَاَةٌ: يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَقُولِينَ فِي الْحِنَّاءِ فِي الْخِضَابِ؟ فَقَالَتْ: كَانَ خَلِيلِي لَا يُحِبُّ رِيحَهُ

حضرت کریمہ بنت ہمام الطائیہ فرماتی ہیں کہ ہم مسجد حرام میں تھیں' اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھی وہاں تھیں' ہم آپ کے پاس بیٹھ گئیں' ایک عورت نے عرض کی: اے اُم المؤمنین! آپ خضاب میں مہندی کے متعلق کیا فرماتی ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میرے محبوب اس کو پسند نہیں کرتے تھے۔

1673 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

1672- اسناده ضعيف' كريمة بنت همام مجهولة . وأخرجه البيهقي جلد 5صفحه61 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24905' والبيهقي جلد7صفحه311 من طريق محمد بن مهزم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25801' وأبو داؤد رقم الحديث: 4164' والنسائي رقم الحديث: 5105 من طريق على بن المبارك' عن كريمة ' به' نحوه .

1673- حديث صحيح' واسناد المصنف ضعيف' أم محمد بن عبد الرحمٰن بن ثوبان مجهولة . وأخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 6صفحه355 من طريق المصنف . وأخرجه مالك جلد 2صفحه498' ومن طريقه الشافعي في مسنده جلد 1 صفحه78' وعبد الرزاق رقم الحديث: 191' وابن أبي شيبة جلد 8 صفحه192' وابن راهويه رقم الحديث: 1710' وأحمد رقم الحديث: 25198' والدارمي رقم الحديث: 1987' وأبو داؤد رقم الحديث: 4124' والنسائي رقم الحديث: 4263' وابن ماجه رقم الحديث: 3612' والطحاوي جلد 1صفحه469' وابن حبان رقم الحديث: 1286' والبيهقي جلد 1صفحه17 . وقيل لأحمد كما في العلل لعبد الله جلد2صفحه130: ما ترى في هذا الحديث؟ قال: فيه أمُّه؟! كأنه يكرهها في الحديث . وذكره أيضًا جلد 2صفحه200' وقال: كأنه انكره من أجل أمه . وأخرجه ابن

بْنُ أَنَسٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي جُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ أَوْ قَالَ: طَهُرَتْ

رسول اللہ ﷺ نے مردار کی جلد میں رخصت دی جب اس کی دباغت کر لی جائے یا یہ فرمایا کہ وہ پاک کر لی جائے۔

حضرت اُم کلثوم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

1674 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

راهويه رقم الحديث: 1168' وابن جرير في مسند ابن عباس من تهذيب الآثار رقم الحديث: 1198 من طريق ابن أبي ذئب' عن خاله الحارث بن عبد الرحمٰن' عن محمد ابن عبد الرحمٰن بن ثوبان' عن عائشة' مرفوعًا بمعناه . واسناده منقطع . وانظر نصب الراية جلد 1 صفحه117' والخلافيات للبيهقي رقم الحديث: 64 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25255' والنسائي رقم الحديث: 4256' والطحاوى جلد 1 صفحه470' وابن جرير في مسند ابن عباس من تهذيب الآثار رقم الحديث: 1233-1234' وابن حبان رقم الحديث: 1290' والدارقطني جلد 1 صفحه44-45-49' والبيهقي جلد 1 صفحه24-25' وابن عبد البر جلد4 صفحه160 من طريق عطاء والأسود عن عائشة نحوه مرفوعًا وموقوفًا .

1674- حديث صحيح . عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 3673 الى المصنف . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1165' وأحمد رقم الحديث: 25180-25181' والحاكم جلد 1 صفحه521-522 من طريق شعبة' به . ووقع في مسند اسحاق (أم كلثوم بنت على)' عند الحاكم (أم كلثوم بنت أبي بكر) . واخرجه ابن أبي شيبة جلد 10 صفحه264' وأحمد رقم الحديث: 25063-25183' والبخاري في الأدب المفرد رقم الحديث: 639' وابن ماجه رقم الحديث: 3846 من طريق حماد بن سلمة والجريري' عن جبر' به' نحوه . وأخرجه ابن حبان رقم الحديث: 869' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 1347 من طريق حماد' عن الجريري عن أم كلثوم' به . وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 4473 مجن طريق حماد' عن الجريري وجبر' عن أم كلثوم' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25825' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1527' ومسلم رقم الحديث: 2716' وأبو داؤد رقم الحديث: 1550' والنسائي رقم الحديث: 5540-5541' وابن ماجه رقم الحديث: 3839 من طريق هلال بن يساف' وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25128-26248 من طريق أبي اسحاق السبيعي كلاهما عن فروة بن نوفل الأشجعي' عن عائشة مرفوعًا .

عَنْ جَبْرِ بْنِ حَبِيبٍ، عَنْ اُمِّ كُلْثُومٍ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّهَا كَانَتْ تُصَلِّي فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَيْكِ مِنَ الدُّعَاءِ بِالْكَوَامِلِ الْجَوَامِعِ فَلَمَّا انْصَرَفَتْ سَاَلَتْهُ عَنْ ذٰلِكَ، فَقَالَ: قُولِي اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا - اَوْ قَرَّبَ مِنْهَا - مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ، اللّٰهُمَّ وَاَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ مَا سَاَلَكَ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا قَضَيْتَ لِي مِنْ قَضَاءٍ - اَوْ قَالَ: مِنْ اَمْرٍ - فَاجْعَلْ عَاقِبَتَهُ لِي رَشَدًا

روایت کرتی ہیں کہ وہ نماز پڑھ رہی تھیں' تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: تم پر جامع کلمات والی دعا لازم ہے' جب نماز سے وہ فارغ ہوئیں' تو انہوں نے اس (جوامع الذعاء) کے متعلق آپ سے پوچھا' آپ نے فرمایا: تو کہہ ''اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا - اَوْ قَرَّبَ مِنْهَا - مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ، اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ، اللّٰهُمَّ وَاَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ مَا سَاَلَكَ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَا قَضَيْتَ لِي مِنْ قَضَاءٍ - اَوْ قَالَ: مِنْ اَمْرٍ - فَاجْعَلْ عَاقِبَتَهُ لِي رَشَدًا''۔

292- مُعَاذَةُ الْعَدَوِيَّةُ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت معاذہ العدویہ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایات

1675 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت معاذہ عدویہ فرماتی ہیں کہ میں نے

1675- حديث صحيح . أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه324' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1535 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25560' والدارمى رقم الحديث: 993' ومسلم رقم الحديث: 335' والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 1535 من طرق عن شعبة ' به . وأخرجه الدارمى رقم الحديث: 986' ومسلم رقم الحديث: 335' وابن خزيمة رقم الحديث: 1001 من طريق حماد' عن يزيد الرشك' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1278' وابن ابى شيبة جلد 2صفحه339' وابن

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ أَبِي الْأَزْهَرِ الضُّبَعِيِّ الْقَسَّامِ الرِّشْكِ، عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ، قَالَتْ: قُلْتُ لِعَائِشَةَ: أَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلَاةَ؟ قَالَتْ: أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ؟ كُنَّا نَحِيضُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَكُنَّا نَقْضِي؟

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: کیا حیض والی عورت نماز قضاء کرے گی؟ آپ نے فرمایا: کیا تو حروریہ ہے؟ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں حیض کی حالت میں ہوتی تھی تو کیا ہم قضاء نہیں کرتی تھیں؟

1676 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت یزید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

راهويه رقم الحديث: 1384' وأحمد رقم الحديث: 24082' والدارمي رقم الحديث: 985' والبخاری رقم الحديث: 321' ومسلم رقم الحديث: 335' وأبو داؤد رقم الحديث: 262-263' والترمذی رقم الحديث: 130' والنسائی رقم الحديث: 2317' وابن ماجه رقم الحديث: 631' وابن خزيمة رقم الحديث: 1001' وأبو عوانة جلد1صفحه324' وابن حبان رقم الحديث: 1349' والبيهقی جلد 1صفحه308 من طرق عن معاذة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25584' والدارمی رقم الحديث: 984-991' والترمذی رقم الحديث: 787' وابن ماجه رقم الحديث: 1670 من طريق الأسود والقاسم' عن عائشة نحوه .

1676- حديث صحيح . أخرجه الترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 288' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1532' والبيهقی جلد 3صفحه47 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25427' ومسلم رقم الحديث: 719' وابن ماجه رقم الحديث: 1381' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1531-1533' وابن حبان رقم الحديث: 2529 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 719' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4529 من طريق عبد الوارث بن سعيد' عن يزيد الرشك به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4853' وابن راهويه رقم الحديث: 1389-1391' وأحمد رقم الحديث: 24500' والبخاری فی التاريخ الصغير جلد 1صفحه172' ومسلم رقم الحديث: 719' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 479' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 4367' وأبو عوانة جلد2 صفحه267-268' والبيهقی جلد3صفحه47 من طرق عن معاذة' به نحوه . والحديث ذكره البخاری فی التاريخ الصغير جلد 1صفحه172 عن يزيد الرشك وقتادة' به معلقًا' وقال: وحمل أحمد بن حنبل علی يزيد فی هذا' وليس عليه حمل .

عَنْ يَزِيدَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاذَةَ، تَقُولُ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى؟ قَالَتْ: نَعَمْ، أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللّٰهُ

معاذہ کوفرماتے سنا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا: رسول اللہ ﷺ چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! چار رکعتیں ادا کرتے اور اضافہ بھی کر لیتے تھے جتنا اللہ چاہتا۔

1677 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ، سَمِعْتُ مُعَاذَةَ، قُلْتُ لِعَائِشَةَ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثًا مِنَ الشَّهْرِ؟ قَالَتْ: نَعَمْ قُلْتُ: مِنْ أَيِّ الشَّهْرِ؟ قَالَتْ: كَانَ لَا يُبَالِي مِنْ أَيِّهِ صَامَ

حضرت یزید سے روایت ہے کہ میں نے حضرت معاذہ سے سنا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کی: کیا رسول اللہ ﷺ ہر ماہ کے تین روزے رکھتے تھے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کی: کس ماہ کے؟ آپ نے فرمایا: مجھے کیا ضرورت کہ کس ماہ کے روزے رکھتے تھے۔

1678 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت معاذہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ

1677- حديث صحيح . أخرجه الترمذى رقم الحديث: 763' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1534 من طريق المصنف . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1393' وأحمد رقم الحديث: 25170' وابن ماجه رقم الحديث: 1709' وابن خزيمة رقم الحديث: 2130' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 11534' والطحاوى جلد 2صفحه83' وابن حبان رقم الحديث: 3654-3657' من طرق عن شعبة' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1160' وأبو داؤد رقم الحديث: 2453' والبيهقى جلد 4صفحه295 من طريق عبد الوارث بن سعيد' عن يزيد الرشك' به .

1678- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25426' والنسائى رقم الحديث: 239-412' والطحاوى جلد 1 صفحه 24 من طرق عن شعبة' به . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 168' وأحمد رقم الحديث: 24767' ومسلم رقم الحديث: 321' والنسائى رقم الحديث: 239-412' وابن خزيمة رقم الحديث: 236' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4547' وغيرهم من طرق عن عاصم' به . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1383' وأحمد رقم الحديث: 24643' وابن خزيمة رقم الحديث: 251' والطحاوى جلد 1صفحه26' وابن حبان رقم الحديث: 192' والبيهقى جلد 1 صفحه 187 من طرق عن معاذة' به نحوه .

عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ، عَنْ مُعَاذَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، كُنْتُ اَنَـا وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ اِنَاءٍ وَاحِدٍ حَتّٰى يَقُولَ: اَبْقِى لِى اَبْقِى لِى

رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے یہاں تک کہ آپ فرماتے: میرے لیے چھوڑو! میرے لیے چھوڑو!

293- عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عائشہ بنت طلحہ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1679 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِىَ بِصَبِىٍّ مِنَ الْاَنْصَارِ لِيُصَلِّى عَلَيْهِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ طُوبَى لَهُ، عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ، لَمْ يَعْمَلْ سُوءًا قَطُّ، وَلَمْ يَدْرِ بِهِ، فَقَالَ: يَا عَائِشَةُ اَوَلَا تَدْرِينَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ الْجَنَّةَ، وَخَلَقَ لَهَا اَهْلًا خَلَقَهَا لَهُمْ وَهُمْ فِى اَصْلَابِ آبَائِهِمْ، وَخَلَقَ النَّارَ، وَخَلَقَ

حضرت عائشہ بنت طلحہ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ کے پاس ایک انصار کا بچہ لایا گیا تاکہ آپ اس پر نمازِ جنازہ پڑھیں تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس کے لیے خوشخبری! یہ جنت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے اس نے کبھی کوئی برا عمل نہیں کیا اور نہ اس کا کبھی خیال کیا۔ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تو نہیں جانتی، بے شک اللہ عزوجل نے جنت پیدا کی، اس میں رہنے کے لیے اہل بھی پیدا کیے حالانکہ وہ اپنے باپوں کی پشت میں تھے اور دوزخ کو پیدا

1679- حديث صحيح، وفي اسناد المصنف قيس بن الربيع، وهو ضعيف، ويحيى بن اسحاق لم أعرفه، وقد يكون مقلوبًا من اسحاق بن يحيى بن طلحة ، وقد روى عن عمته عائشة بنت طلحة، وهو متكلم فيه . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20095، وابن راهويه رقم الحديث: 1017، وأحمد رقم الحديث: 24178، ومسلم رقم الحديث: 262، وأبو داؤد رقم الحديث: 4713، وابن ماجه رقم الحديث: 82، والنسائي رقم الحديث: 1946، والفريابي في القدر رقم الحديث: 47 ومن طريقه الآجري في الشريعة رقم الحديث: 406، وأبو يعلى رقم الحديث: 4553، والعقيلي في الضعفاء جلد 2صفحه226، وابن حبان رقم الحديث: 6173، وأبو نعيم في أخبار أصبهان جلد2صفحه53، والخطيب جلد 11صفحه111 من طرق عن طلحة بن يحيى، عن عمته عائشة بنت طلحة، به . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1016، ومسلم رقم الحديث: 2622 من طريق فضيل بن عمرو، عن عائشة بنت طلحة، به .

لَهَا اَهْلًا، خَلَقَهَا لَهُمْ وَهُمْ فِي اَصْلَابِ آبَائِهِمْ

کیا' تو اس میں رہنے والے بھی پیدا کیے' حالانکہ وہ اپنے باپوں کی پشت میں تھے۔

294- اُمُّ جَعْفَرٍ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت اُم جعفر کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1680 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، عَنْ قَابُوسَ بْنِ اَبِي ظَبْيَانَ، عَنْ اُمِّ جَعْفَرٍ، قَالَتْ: سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: كَانَ يُصَلِّي اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ يُطِيلُ فِيهِنَّ الْقِيَامَ وَيُحْسِنُ فِيهِنَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ، فَاَمَّا مَا لَمْ يَكُنْ يَدَعْ صَحِيحًا وَلَا سَقِيمًا شَاهِدًا وَلَا غَائِبًا فَالرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت اُم جعفر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے متعلق سوال کیا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ ظہر سے پہلے چار رکعت ادا کرتے' اور اُن میں لمبا قیام کرتے' اور رکوع اور سجدہ بھی اچھی طرح کرتے' اور فجر کی دو رکعتیں تندرستی اور بیماری' سفر و اقامت کی حالت میں نہیں چھوڑتے تھے۔

295- بُهَيَّةُ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت بہیہ رضی اللہ عنہا کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1681 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَقِيلٍ، عَنْ بُهَيَّةَ، عَنْ عَائِشَةَ،

حضرت بہیہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے

1680- اسناده ضعيف' لضعف قيس' ومخالفته' فقد خالفه جرير وهدبة بن المنهال' فروياه عن قابوس' عن أبيه أنه أرسل الى عائشة......الحديث . أخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1606' وأحمد رقم الحديث: 24210' وابن ماجه رقم الحديث: 1156' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 7457 .

1681- اسناده ضعيف' لحال بهية وأبي عقيل' ونكارة أحاديثه عنها . وعزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4399 الى المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25784' والحارث في مسنده (753-بغية)' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2969' وابن عدي جلد2صفحه504 .

قَالَتْ: سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ: هُمْ فِي النَّارِ يَا عَائِشَةُ قُلْتُ: فَمَا تَقُولُ فِي أَطْفَالِ الْمُسْلِمِينَ؟ قَالَ: هُمْ فِي الْجَنَّةِ يَا عَائِشَةُ قُلْتُ: وَكَيْفَ وَلَمْ يُدْرِكُوا الْأَعْمَالَ وَلَمْ تَجْرِ عَلَيْهِمُ الْأَقْلَامُ؟ قَالَ: رَبُّكِ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ

مشرکین کے بچوں کے متعلق پوچھا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جہنم میں ہوں گے' اے عائشہ! میں نے عرض کی: مسلمانوں کے بچوں کے متعلق آپ کا کیا ارشاد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! وہ جنت میں ہوں گے' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کس طرح حالانکہ انہوں نے کوئی اعمال نہیں کیے اور ان کے متعلق قلم بھی جاری نہیں ہوا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا رب زیادہ بہتر جانتا ہے جو انہوں نے عمل کرنا تھا۔

296- أُمُّ سَالِمٍ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت اُم سالم کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

1682 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرَيْدٍ أَوِ ابْنُ بُرْدٍ عَنْ أُمِّ سَالِمٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ: كَمْ فِي بَيْتِكَ مِنْ بَرَكَةٍ؟ يَعْنِي شَاةً أَوْ شَاتَيْنِ

حضرت اُم سالم سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو فرمایا: تیرے گھر میں کتنی بکریاں ہیں؟ یعنی ایک یا دو۔

297- سَارِيَةُ، وَقَرِيبَةُ، وَأُمُّ عُمَارَةَ بِنْتُ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت ساریہ' قریبہ اور اُم عمارہ بنت عمیر کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایات

1683 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت ساریہ فرماتی ہیں کہ ہم سے حضرت عائشہ

1682- اسناده ضعيف' لجهالة أم سالم الراسبية . وعزاه' هافظ فى المطالب رقم الحديث: 2579' والبوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3472 الى المصنف .

1683- حديث صحيح ذكره البخارى فى التاريخ جلد 4 صفحه 180' والمزى فى تهذيب الكمال

قَالَ: حَدَّثَنَا سَكَنُ بْنُ الْمُغِيرَةِ، قَالَ: اَخْبَرَتْنَا سَارِيَةُ، قَالَتْ: حَدَّثَتْنَا عَائِشَةُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ

رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ (میرا) بوسہ لیتے تھے روزہ کی حالت میں۔

1684 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَاصِمٌ مَوْلَى قَرِيبَةَ قَالَ: سَمِعْتُ قَرِيبَةَ تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَاِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ: اِنِّي اَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي

حضرت قریبہ‘ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حدیث بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وصال کے (یعنی لگاتار) روزے رکھنے سے منع فرمایا‘ عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ بھی تو لگاتار روزے رکھتے ہیں‘ آپ ﷺ نے فرمایا: میں (رب کے ہاں) رات گزارتا ہوں‘ میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

1685 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عمارہ بن عمیر‘ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

جلد11صفحہ209 فی ترجمة سكن بن المغيرة .

1684- حديث صحيح‘ واسناد المصنف ضعيف‘ لجهالة قريبة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26097 من طريق المصنف . وأخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1035-1406‘ وأحمد رقم الحديث: 26254‘ وابن حبان في الثقات جلد5صفحه329 من طريق وهب بن جرير وغندر وغيرهما‘ عن شعبة‘ به . ووقع في مسند أحمد رقم الحديث: 26096: شعبة‘ عن أبي بكر‘ عن عاصم‘ وصطوابه: (أبي بكر عاصم)‘ وانظر تعجيل المنفعة جلد 1 صفحه 700-701‘ وأطراف المسند رقم الحديث: 12410 . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 670‘ وأحمد رقم الحديث: 24630-24668‘ والبخاري رقم الحديث: 1964‘ ومسلم رقم الحديث: 1105‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 1280‘ والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3266‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 4513‘ والبيهقي جلد 2 صفحه 458‘ وغيرهم من طرق عن عائشة .

1685- حديث صحيح‘ واسناد المصنف ضعيف‘ لجهالة أم عمارة . وأخرجه البيهقي جلد7صفحه480 من طريق المصنف . وأخرجه ابن راهويه رقم الحديث: 1655-1656‘ وأحمد رقم الحديث: 25709‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 3529‘ والعقيلي جلد 2صفحه114‘ والحاكم جلد 2صفحه46 من طرق عن شعبة‘ به . وصححه الحاكم‘ ووافقه الذهبي . ووقع عند الحاكم (عن أبيه) بدلًا من (عن أمه) . وكذا في

عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أُمِّهِ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَلَدُ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهِ، مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِهِ، فَكُلُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ

سے روایت کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: آدمی کا بیٹا اپنے والد کی کمائی سے کھا سکتا ہے سوتم ان کے مالوں سے کھاؤ۔

المنتخب من العلل للخلال صفحه308 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25652' والدارمى رقم الحديث: 2540' والبخارى فى التاريخ جلد 1 صفحه 406-407' وأبو داؤد رقم الحديث: 3528' والنسائى رقم الحديث: 4461' وابن حبان رقم الحديث: 4259' والبيهقى جلد 7صفحه479' وغيرهم من طرق عن منصور' عن ابراهيم' عن عمارة' به' ولكنه قال: عن عمته . وقد تابع منصورًا على هذا الوجه الأعمش' فأخرجه الحميدى رقم الحديث: 246' وابن راهويه رقم الحديث: 1508' وأحمد رقم الحديث: 25695' والبخارى فى التاريخ جلد 1صفحه407' والنسائى رقم الحديث: 4462' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 6044 من طرق عن سفيان' عن الأعمش' به . وقد رواه الأعمش' عن عمارة كذلك . أخرجه أحمد رقم الحديث: 25439' والترمذى رقم الحديث: 1358' وابن ماجه رقم الحديث: 2290' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6047 من طريق يحيى بن زكريا وشعبة وعمرو بن سعيد' عن الأعمش' به . وقال الترمذى: هذا حديث حسن صحيح' وقد روى بعضهم هذا عن عمارة بن عمر' عن أمه ' عن عائشة . وأكثرهم قالوا: عن عمته ' عن عائشة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25887' والنسائى رقم الحديث: 4464' وابن ماجه رقم الحديث: 2137' وابن حبان رقم الحديث: 4260-4261' والبيهقى جلد7صفحه480' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2398 من طريق أبى معاوية ويعلى بن عبيد وشريك والفضل بن موسى وعمر بن سعيد' عن الأعمش' عن ابراهيم' عن الأسود' عن عائشة . ورجع أبو حاتم وأبو زرعة كما فى العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1396 طريق ابراهيم' عن عمارة' عن عمته . وقال أبو حاتم: وأرجو أن يكونا جميعًا صحيحين . وانظر المنتخب من العلل للخلال صفحه 309 . وأخرج ابن حبان رقم الحديث: 410-4262 من طريق عطاء' عن عائشة' مرفوعًا بلفظ: أنت ومالك لأبيك . ولا يصح . وله شاهد عن عبد الله بن عمرو عند أحمد رقم الحديث: 7001' وأبى داؤد رقم الحديث: 3530' وعن جابر عند ابن ماجه رقم الحديث: 2291 .

298- عَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ

1686 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، سَمِعْتُ عَمْرَةَ، تُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ، كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ: أَكْبَرُ عِلْمِي أَنَّهُ قَالَ: يُخَفِّفُهُمَا شَكَّ شُعْبَةُ فِي تَخْفِيفِهِمَا قَالَتْ عَائِشَةُ: فَأَقُولُ يَقْرَأُ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ

حضرت عمرہ بنت عبدالرحمٰن کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت

حضرت عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی عادت تھی کہ جب فجر طلوع ہو جاتی تو آپ دو رکعت ادا کرتے تھے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں: میری زیادہ معلومات کے مطابق فرمایا کہ آپ مختصر پڑھتے تھے۔ شعبہ کو ان کی تخفیف میں شک ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: سو میری رائے یہ ہے کہ آپ ان دونوں میں سورۃ

1686- حديث صحيح . أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد7صفحه158 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 24731-25435' والبخارى رقم الحديث: 1171' ومسلم رقم الحديث: 724' والطحاوى جلد 1صفحه297' وغيرهم من طرق عن شعبة' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4774' والحميدى رقم الحديث: 181' وابن أبى شيبة جلد 2صفحه44' وأحمد رقم الحديث: 24171' والبخارى رقم الحديث: 1171' ومسلم رقم الحديث: 724' وأبو داؤد رقم الحديث: 1255' والنسائى رقم الحديث: 945' وابن خزيمة رقم الحديث: 1113' وابن حبان رقم الحديث. 2466' والطحاوى جلد1صفحه297' والبيهقى جلد3صفحه43-44' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 882 من طرق عن يحيى بن سعيد' عن محمد بن عبد الرحمٰن' به . وأخرجه أبو يعلى رقم الحديث: 4624 من طريق يحيى بن سعيد' عن عمرة' بلا واسطة . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4792 عن ابن عيينة' عن يحيى بن سعيد' عمن سمع عمرة تحدث عن عائشة . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه243' وأحمد رقم الحديث: 24094' والبخارى رقم الحديث: 619-626' ومسلم رقم الحديث: 624' وأبو داؤد رقم الحديث: 1339' والنسائى رقم الحديث: 1761' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4603' وأبو نعيم فى الحلية جلد6 صفحه 337' والبيهقى جلد 3صفحه44 من طرق عن عائشة . وله شاهد عن حفصة أم المؤمنين عند مسلم رقم الحديث: 723' وغيره .

فاتحہ پڑھتے تھے۔

1687 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت عمرہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چور کا ہاتھ چار یا اس سے زیادہ درہم چوری کرنے پر کاٹا جائے۔

1688 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت عمرہ' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

1687- حديث صحيح . واسناد المصنف ضعيف' لضعف زمعة . وأخرجه الشافعي جلد 2صفحه164' وعبد الرزاق رقم الحديث: 18961' والحميدى رقم الحديث: 279' وابن أبى شيبة جلد 9صفحه468-469' وأحمد رقم الحديث: 24124' والدارمى رقم الحديث: 2305' والبخارى رقم الحديث: 6789' ومسلم رقم الحديث: 1684' وأبو داؤد رقم الحديث: 4384' والترمذى رقم الحديث: 1445' والنسائى رقم الحديث: 4931-4936' وابن ماجه رقم الحديث: 2585' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 4411' وابن الجارود رقم الحديث: 824' والطحاوى جلد 3 صفحه 167' وابن حبان رقم الحديث: 4455' والدارقطنى جلد 3صفحه189' والبيهقى جلد 8صفحه254' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 2595 من طرق' عن الزهرى' به من قوله صلى الله عليه وآلہ وسلم وفعله . وفى بعض الروايات من طريق يونس' عن الزهرى' عن عمرة وعروة مقرونين . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 4929 من طريق حفص بن حسان' عن الزهرى' عن عروة' عن عائشة . وأخرجه مالك جلد 2 صفحه832' والحميدى رقم الحديث: 280' والنسائى رقم الحديث: 4941' وابن حبان رقم الحديث: 4465 من طريق يحيى بن سعيد وعبد الله بن أبى بكر بن محمد رزيق بن حكيم وعبد ربه بن سعيد والزهرى' عن عمرة' عن عائشة' من فعله صلى الله عليه وآلہ وسلم . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 18964' وابن أبى شيبة جلد9صفحه470' وأحمد رقم الحديث: 24559' والبخارى رقم الحديث: 6791' ومسلم رقم الحديث: 1684' والنسائى رقم الحديث: 4943' والطحاوى جلد3صفحه164-165' والدارقطنى جلد3صفحه189' والبيهقى جلد8صفحه254-255 من طرق عن عمرة' به .

1688- حديث صحيح . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1164' والحميدى رقم الحديث: 160' وأحمد

اَبِـی ذِئْـبٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، اَنَّ زَيْـنَـبَ بِنْتَ جَحْشٍ، اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ، فَسَـاَلَـتِ الـنَّبِـیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهَا اَنْ تَغْتَسِلَ وَتُصَلِّیَ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ	روایت کرتی ہیں کہ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو سات سال استحاضہ کی شکایت رہی' انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا' تو آپ نے انہیں حکم دیا کہ وہ غسل کرے اور نماز پڑھے' تو وہ ہر نماز کے لیے غسل کرتی تھیں۔

299- اُمَيَّةُ بِنْتُ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت امیہ بنت عبداللہ کی حدیث

1689 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا حَمَّادُ	حضرت امیہ بنت عبداللہ فرماتی ہیں کہ میں نے

رقم الحديث: 25585' والدارمی رقم الحديث: 778' ومسلم رقم الحديث: 334' وأبو داؤد رقم الحديث: 289' وعقب حديث: 290' والنسائی رقم الحديث: 210-355' وفی الكبری رقم الحديث: 215' وأبو عوانة جلد 1صفحه322' وابن حبان رقم الحديث: 1351' والطحاوی جلد 1صفحه99 من طريق الزهری' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25016' والنسائی رقم الحديث: 209-354' وفی الكبری رقم الحديث: 218' والطحاوی جلد 1صفحه98' والبيهقی جلد 1صفحه349 من طريق يزيد بن عبد الله بن الهاد' عن أبی بكر بن حزم' عن عمرة به بلفظ: ثم لتنظر بعد ذلك فلتغتسل كل صلاة' ولتصل .

1689- اسناده ضعيف' لضعف علی بن زيد' وجهالة أمية . وأخرجه البيهقی فی الشعب رقم الحديث: 9809 من طريق المصنف . وأخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1413' وأحمد رقم الحديث: 25877' والترمذی رقم الحديث: 2991 وابن أبی حاتم كما فی التفسير لابن كثير جلد 1صفحه505' والطبری فی التفسير جلد3 صفحه149' وابن أبی الدنيا فی المرض والكفارات رقم الحديث: 101 من طرق عن حماد بن سلمة' به . وقال الترمذی: هذا حديث حسن غريب من حديث عائشة' ولا نعرفه الا من حديث حماد بن سلمة . وقد روی فی تفسير قوله تعالی (مَنْ يَعْمَلْ سُوْٓءً ا يُجْزَ بِهِ) من حديث عبيد بن عمير' وابن أبی مليكة مرفوعًا' ومن حديث أبی المهلب موقوفًا' جميعًا عن عائشة' بمعناه . أخرجه اسحاق بن راهويه رقم الحديث: 1249' وأحمد رقم الحديث: 24413 وأبو داؤد رقم الحديث: 3093'

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أُمَيَّةَ بِنْتِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ)(البقرة: 284)، وَسَأَلْتُهَا عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ (مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ)(النساء: 123)، فَقَالَتْ: لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ مُنْذُ سَأَلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: هَذِهِ مُتَابَعَةُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ لِلْعَبْدِ مِمَّا يُصِيبُهُ مِنَ الْحُمَّى وَالْحَزَنِ وَالنَّكْبَةِ حَتَّى الْبِضَاعَةِ يَضَعُهَا فِي كُمِّهِ فَيَفْقِدُهَا، فَيَفْزَعُ لَهَا فَيَجِدُهَا فِي ضِبْنِهِ حَتَّى إِنَّ الْعَبْدَ لَيَخْرُجُ مِنْ ذُنُوبِهِ كَمَا يَخْرُجُ التِّبْرُ الْأَحْمَرُ مِنَ الْكِيرِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا: ''وَإِنْ تُبْدُوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ'' (البقرہ: ۲۸۴) اور اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق: ''مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ'' (النساء: ۱۲۳) تو آپ نے فرمایا: تو نے ایسی چیز کے متعلق پوچھا' جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا مجھ سے کسی نے نہیں پوچھا' آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ عزوجل کا بندہ کے لیے عتاب ہے جو اس کو بخار' غم' پریشانی اس کو لائق ہو' وہ نہ پائے جو پیسے اس نے اپنی جیب وہ پریشان ہو' وہ اپنے دل میں بات پائے' یہاں تک کہ بندہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جس طرح لوہے سے سرخ زنگ بھٹی میں دور ہو جاتا ہے۔

300- أُمُّ الْمُغِيرَةِ

حضرت اُمِ مغیرہ رضی اللہ عنہا کی حدیث

1690 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، قَالَ: أَخْبَرَتْنِي أُمُّ الْمُغِيرَةِ مَوْلَاةٌ لِلْأَنْصَارِ، قَالَتْ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْحَرِيرِ تَلْبَسُهُ

انصار کرام کی لونڈی حضرت اُمِ مغیرہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس ریشم کے متعلق پوچھا جو عورتیں پہنتی ہیں' تو آپ رضی اللہ عنہا

وابو يعلى رقم الحديث: 4839' وابن أبي الدنيا في المرض والكفارات رقم الحديث: 125-230' والحاكم جلد2صفحه308' وغيرهم .

1690- اسناده ضعيف' لحال أم المغيرة' فلم أقف لها على ترجمة . وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2449 الى المصنف . وأخرجه ابن سعد جلد8صفحه71 عن سليمان بن حرب' ومسلم بن ابراهيم كلاهما عن الأسود بن شيبان' به . وله شاهد' وعن أنس عند البخاري رقم الحديث: 5842 .

النِّسَاءُ، فَقَالَتْ: قَدْ كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُكْسَى ثِيَابًا يُقَالُ لَهَا: السِّيَرَاءُ، فِيهَا حَرِيرٌ

نے فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں جو کپڑے پہنتی تھیں' اس کو سیراء کہا جاتا ہے' اس میں ریشم ہوتا تھا۔

301- وَمَا رَوَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ روایات جو حضرت حفصہ بنت عمر' نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں

1691 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الضُّحَى، يُحَدِّثُ عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلٍ، عَنْ

حضرت حفصہ زوجہ نبی اکرم ﷺ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ روزہ کی حالت میں بھی بوسہ لیتے تھے۔

1691- حديث صحيح . أخرجه الطبراني جلد32صفحه203 من طريق عمرو بن مرزوق' عن شعبة ' به . وخالفهما غندر عن أحمد رقم الحديث: 26805' وخالد بن الحارث عند النسائي في الكبرى رقم الحديث: 3084 فروياه عن شعبة من حديث أم حبيبة ' وقال النسائي: لا نعلم أحدًا تابع شعبة على قوله: عن أم حبيبة . والصواب: شتير عن حفصة . وأخرجه الحميدي رقم الحديث: 287' وابن أبي شيبة جلد 3صفحه60' وأحمد رقم الحديث: 26491' ومسلم رقم الحديث: 1107' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3082-3083' وأبو يعلى رقم الحديث: 7051' وابن حبان رقم الحديث: 3542' والطحاوي جلد2صفحه90' والطبراني جلد23صفحه204-215-315 من طريق السفيانين وأبي عوانة وغيرهم' عن منصور به . وأخرجه أحمد رقم الحديثا: 26491' ومسلم رقم الحديث: 1107' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3082' وابن ماجه رقم الحديث: 1685' والطحاوي جلد2صفحه90' والطبراني جلد 23صفحه215' والبيهقي جلد 4صفحه234 من طريق الأعمش' عن أبي الضحى' به . وروى هذا الحديث عن منصور' عن أبي الضحى' عن مسروق' عن شتير' به . أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 3080' والطبراني جلد23صفحه203' وقال النسائي: هذا خطأ' ليس فيه مسروق .

حَفْصَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

1692 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ حَفْصَةَ، اَوْ عَنْ عَائِشَةَ، اَوْ كِلْتَاهُمَا، اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثَةٍ اِلَّا عَلَى زَوْجٍ

حضرت حفصہ یا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما یا دونوں سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہو وہ میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے سوائے اپنے شوہر کے۔

1693 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَخْرُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ

1692- حديث صحيح . أخرجه مالك جلد 2صفحه598' والشافعي جلد 2صفحه113' وأحمد رقم الحديث: 26479' ومسلم رقم الحديث: 1490' وأبو يعلى رقم الحديث: 7035' وابن حبان رقم الحديث: 4302' والطحاوى جلد 3 صفحه 76' والطبرانى جلد23صفحه207' والبيهقى جلد 7 صفحه 438 من طرق عن نافع' به . وأخرجه ابن أبى شيبة جلد5صفحه280' وأحمد رقم الحديث: 26495' ومسلم رقم الحديث: 1490' والنسائى رقم الحديث: 3503' وابن ماجه رقم الحديث: 2086' والطبرانى جلد 23صفحه207' والبيهقى جلد7صفحه438' من طريق نافع' به' ولم يذكر عائشة . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 1490' والطحاوى جلد3صفحه76' والطبرانى جلد23 صفحه 208' والبيهقى جلد7صفحه438 من طريق نافع' عن صفية' عن بعض أزواج النبى صلى الله عليه وآله وسلم . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 3504' والطحاوى جلد 3صفحه76 من طريق نافع' عن صفية عن بعض أزواج النبى صلى الله عليه وآله وسلم وعن أم سلمة . وأخرجه النسائى رقم الحديث: 3505' والطحاوى جلد 3 صفحه 76 من طريق نافع' عن صفية عن بعض أزواج النبى صلى الله عليه وآله وسلم وهى أم سلمة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 25553 من طريق عبد الله بن دينار' عن صفية' ولم يذكر نافعًا .

1693- حديث صحيح . أخرجه البخارى رقم الحديث: 7028-7029 من طريق صخر' به . وأخرجه أحمد

بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَرَوْنَ الرُّؤْيَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُصُّونَهَا عَلَيْهِ، فَيَقُولُ فِيهَا مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَقُولَ، فَقُلْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ لِنَفْسِي: لَوْ كَانَ فِيكَ خَيْرٌ لَرَاَيْتَ رُؤْيَا كَمَا يَرَى النَّاسُ، ثُمَّ قُلْتُ: اللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ فِيَّ خَيْرًا فَاَرِنِي، فَلَمَّا نِمْتُ رَاَيْتُ فِيَ مَنَامِي كَاَنَّ مَلَكَيْنِ اَتَيَانِي فِي يَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِقْمَعَةٌ مِنْ حَدِيدٍ فَانْطَلَقَا بِي حَتَّى وَقَفَا بِي عَلَى جَهَنَّمَ وَهُمَا يَعْتَلَانِي، فَاِذَا جَهَنَّمُ مَطْوِيَّةٌ، فَقُلْتُ: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَهَنَّمَ حَتَّى جَاءَ مَلَكٌ، فَقَالَ: لَمْ تُرَعْ، نِعْمَ الْمَرْءُ اَنْتَ لَوْ كُنْتَ تُكْثِرُ الصَّلَاةَ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ: فَلَمَّا اَصْبَحْتُ غَدَوْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهَا فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ رَجُلٌ صَالِحٌ قَالَ نَافِعٌ: فَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بَعْدَ ذَلِكَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ

لوگ رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ پاک میں خواب دیکھتے' تو اس کو حضور کی بارگاہ میں بیان کرتے' رسول اللہ ﷺ اس کی تعبیر فرماتے جو اللہ چاہتا' میں نے اپنے دل میں کہا کہ اگر تجھ میں بھلائی ہے تو میں ضرور خواب دیکھوں گا جس طرح لوگ دیکھتے ہیں' پھر میں نے دعا کی: اے اللہ! اگر تو مجھ میں بہتری دیکھتا ہے تو مجھے خواب دکھا۔ پس جب میں سویا تو میں نے خواب دیکھا اپنی نیند میں کہ دو فرشتے ہیں' ان کے ہاتھوں میں لوہے کے ہتھوڑے ہیں' وہ دونوں مجھے لے کر چلے یہاں تک کہ مجھے جہنم کے پاس لے آئے' اور وہ دونوں مجھے قتل کرتے ہیں' تو دیکھا کہ جہنم بھری ہوئی ہے' میں نے کہا: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی جہنم سے یہاں تک کہ ایک فرشتہ آیا' اس نے کہا: تم نہیں دیکھتے! تو اچھا آدمی ہے اگر تو کثرت سے نماز پڑھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب صبح ہوئی تو میں حضرت حفصہ کے پاس آیا' میں نے سارا خواب ان کے سامنے بیان کیا' تو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ

رقم الحديث: 4494' والدارمي رقم الحديث: 2158-2159' والبخاری رقم الحديث: 1156-7015' ومسلم رقم الحديث: 2479' والترمذی رقم الحديث: 3825' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8289' وابن ماجه رقم الحديث: 751' وابن خزيمة رقم الحديث: 1330 من طرق عن نافع' به . وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1645' وأحمد رقم الحديث: 6330' والبخاری رقم الحديث: 1121-1122-3738-3739' ومسلم رقم الحديث: 2479' والترمذی رقم الحديث: 321' وابن ماجه رقم الحديث: 3919' وابن حبان رقم الحديث: 7070' وأبو نعيم فی الحلية جلد1 صفحه303' والبيهقی جلد2 صفحه501 من طريق سالم' عن أبيه .

سے بیان کیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عبداللہ نیک آدمی ہے۔ حضرت نافع فرماتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت عبداللہ کثرت سے نماز پڑھتے تھے۔

302- مَا رَوَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے بیان کردہ حدیث

1694 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ، تُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم ﷺ کی ازواج میں سے کسی سے روایت کرتی ہیں کہ ان میں کسی کا دیور فوت ہوگیا تو انہوں نے زرد رنگ منگوا کر اسے

1694- حديث صحيح . وهذا الحديث ترويه زينب بنت أبي سلمة عن ثلاث من الصحابيات: الأولى: أمها أم سلمة' وسيأتي بنحوه برقم: 1701 الثانية: أم حبيبة' وهو الحديث الآتي الثالثة: زينب بنت جحش' صاحبة هذا الحديث . وقد أبهم اسمها في اسناد المصنف . وصرح به في رواية مالك كما جاء عقب الحديث . وقد رواه محمد بن جعفر وحجاج' فقالا فيه: عن شعبة' عن حميد' عن زينب بنت أم سلمة' عن أمها' وعن زينب زوج النبي صلى الله عليه وآله وسلم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26809' ومسلم رقم الحديث: 1486 . ورواه هاشم ومعاذ وشبابة' عن شعبة' عن حميد بن نافع' عن زينب بنت أم سلمة' عن أمها أو امرأة من أزواج النبي صلى الله عليه وآله وسلم' أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2290' ومسلم رقم الحديث: 1488' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 1577' والبيهقي جلد8صفحه437-438' وأما حديث مالك' فأخرجه في الموطأ جلد 2صفحه596-597' ومن طريقه الشافعي جلد2صفحه114' وعبد الرزاق رقم الحديث: 12130' وأحمد رقم الحديث: 26797' والبخاري رقم الحديث: 1282-5335' ومسلم رقم الحديث: 1487' وأبو داؤد رقم الحديث: 2299' والترمذي رقم الحديث: 1196' والنسائي رقم الحديث: 3534' والطحاوي جلد3صفحه75-76' وابن حبان رقم الحديث: 4304' والبيهقي جلد7صفحه437' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2389 .

سَلَمَةَ، عَنِ امْرَاَةٍ مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ مَاتَ حَمِيمٌ لَهَا تُوُفِّيَ فَدَعَتْ بِصُفْرَةٍ فَجَعَلَتْ تَمْسَحُ بِهَا وَتَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلَى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا رَوَاهُ مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ

لگانا شروع کر دیا اور فرمانے لگیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے حلال نہیں جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہے کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے سوائے اپنے شوہر کے کہ اس پر' چار ماہ دس دن تک سوگ منا سکتی ہے۔ حضرت زینب بنت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس آئی۔

303- مَا رَوَتْ اُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ اَبِي سُفْيَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم حبیبہ بنت ابی سفیان کی نبی کریم ﷺ سے بیان کردہ احادیث

1695 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم ﷺ کی

1695- حديث صحيح ـ أخرجه أحمد رقم الحديث: 27438' والدارمي رقم الحديث: 2284' والبخاری رقم الحديث: 5339' ومسلم رقم الحديث: 1486' والنسائي رقم الحديث: 3500' وفی الكبرى رقم الحديث: 5683' وابن الجارود رقم الحديث: 765' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1576' والطبرانی جلد23صفحه227' والبيهقی جلد 7صفحه437 من طرق عن شعبة' به ـ وأخرجه مالك جلد2صفحه596-597' والشافعي في مسنده جلد 2صفحه113' وعبد الرزاق رقم الحديث: 12130' والحميدی رقم الحديث: 306' وأحمد رقم الحديث: 26808' والبخاری رقم الحديث: 1280' ومسلم رقم الحديث: 1486' والنسائی رقم الحديث: 3533' وفی الكبرى رقم الحديث: 5721' والطحاوی جلد3صفحه75' وابن حبان رقم الحديث: 4304' والطبرانی جلد23 صفحه 226-227' والبيهقی جلد7صفحه437' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 2389 من طريق حميد بن نافع' به .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِی حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ اُمِّ سَلَمَةَ، تُحَدِّثُ عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ اَبِی سُفْيَانَ، اَنَّ حَمِيمًا لَهَا تُوُفِّيَ، فَدَعَتْ بِصُفْرَةٍ فَجَعَلَتْ تَمْسَحُ بِهَا وَتَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَنْ تُحِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ اِلَّا عَلَى زَوْجٍ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَعَشْرًا

ازواج میں سے کسی سے روایت کرتی ہیں کہ ان میں کسی کا دیور فوت ہوگیا تو انہوں نے زرد رنگ منگوا کر اسے لگانا شروع کر دیا اور فرمانے لگیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے حلال نہیں جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہے کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منائے سوائے اپنے شوہر کے کہ اس پر چار ماہ دس دن تک سوگ منا سکتی ہے۔

1696 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

1696- حديث صحيح . أخرجه البيهقي جلد2صفحه472 من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26824' والدارمي رقم الحديث: 1445' ومسلم رقم الحديث: 728' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 408' وأبو عوانة جلد 2صفحه261' وابن حبان رقم الحديث: 2451' والطبراني جلد 23صفحه229' والبيهقي جلد 2صفحه472 من طرق عن شعبة ' به . وسقط عند الطبراني ذكر عمرو بن أوس . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 2صفحه204' والبخاري في تاريخه جلد 7صفحه37' ومسلم رقم الحديث: 728' وأبو داؤد رقم الحديث: 1250' وابن خزيمة رقم الحديث: 1187' وأبو يعلى رقم الحديث: 7124' وأبو عوانة جلد2صفحه261' والطبراني جلد23 صفحه229 من طريق داود بن أبي هند' عن النعمان' به . وأخرجه النسائي رقم الحديث: 1800' وأبو يعلى رقم الحديث: 7135' وابن خزيمة رقم الحديث: 1188' وابن حبان رقم الحديث: 2852' والطبراني جلد23 صفحه 230' والحاكم جلد 1صفحه311 من طريق عمرو بن أوس' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27435' وابن خزيمة رقم الحديث: 1185 من طريق هشيم' عن داؤد' عن النعمان بن عنبسة' به ' باسقاط عمرو بن أوس . وأخرجه ابن أبي شيبة جلد 2صفحه203-204' وأحمد رقم الحديث: 26817' وعبد ابن حميد رقم الحديث: 1550-1551' والترمذي رقم الحديث: 415' والنسائي رقم الحديث: 1797-1798' وابن ماجه رقم الحديث: 141' وابن خزيمة رقم الحديث: 189' والطبراني جلد 23صفحه435' وتمام في الفوائد (379-الروض البسام)' والحاكم جلد 1صفحه312' والبيهقي جلد 2صفحه472' من طرق

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ، سَمِعَ عَمْرَو بْنَ اَوْسٍ، سَمِعَ عَنْبَسَةَ بْنَ اَبِی سُفْیَانَ، یُحَدِّثُ عَنْ اُمِّ حَبِیبَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:مَنْ صَلَّی ثِنْتَیْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِی یَوْمٍ وَلَیْلَةٍ سِوَی الْمَكْتُوبَةِ بُنِیَ لَهُ بَیْتٌ فِی الْجَنَّةِ قَالَتْ اُمُّ حَبِیبَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا:مَا تَرَكْتُهُنَّ بَعْدُ، قَالَ عَنْبَسَةُ:مَا تَرَكْتُهُنَّ بَعْدُ، قَالَ عَمْرٌو:مَا تَرَكْتُهُنَّ بَعْدُ، قَالَ النُّعْمَانُ:وَاَنَا مَا اَكَادُ اَدَعُهُنَّ بَعْدُ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دن رات میں بارہ رکعت نفل ادا کیے فرضوں کے علاوہ' اس کے لیے اللہ عزوجل جنت میں گھر بنائے گا۔ حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے بعد میں نے بارہ رکعت نفل میں نہیں چھوڑے۔ حضرت عنبسہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے بھی کبھی نہیں چھوڑے۔ حضرت عمرو نے فرمایا کہ میں نے بھی اس کے بعد انہیں نہیں چھوڑا اور حضرت نعمان نے کہا: اور میں اس کے بعد بھی انہیں چھوڑنے والا نہیں۔

1697- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی

عن عنبسة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 27451' والنسائی رقم الحديث: 1807-1809' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7138' والطبرانی جلد 23صفحه244' وتمام فی الفوائد (375- الروض البسام) من طرق عن أم حبيبة . وروی موقوفًا علی أم حبيبة عند النسائی رقم الحديث: 1806-1809 .

1697- اسناده ضعيف' لضعف زمعة' وقد خولف فيه . وأخرجه الخطيب فی المبهمات صفحه 123 من طريق المصنف . وخالف زمعة أصحاب الزهری' فرووه عنه' عن أبی سلمة ' عن أبی سفيان بن سعيد بن المغيرة وقيل: ابن الأخنس عن أم حبيبة ' به . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 665-666' وابن أبی شيبة جلد 1صفحه51' وأحمد رقم الحديث: 26822' والنسائی رقم الحديث: 181' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 186' وأبو يعلٰی رقم الحديث: 7145' والطبرانی جلد 23صفحه239-244 من طرق عن الزهری' به . وقد صحح هذا الوجه من الخلاف الدارقطنی كما فی العلل (5ب/ق:78-أ) . وأبو سفيان ذكره ابن حبان فی الثقات . وقال الحافظ: مقبول . ولم يتابع عليه . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26816-26825' وأبو داؤد رقم الحديث: 195' والطبرانی جلد 23صفحه239 من طريق يحيی بن أبی كثير' عن أبی سلمة ' به' كرواية الجماعة عن الزهری' وأخرجه الطحاوی جلد 1 صفحه 62 عن أبی بكرة الثقفی' عن الطيالسی' عن حرب بن شداد' عن يحيی' به' كرواية السابقين . وأخرجه أحمد كذلك رقم الحديث: 27446 عن عبد الصمد' عن حرب بن شداد' به . وروی وكيع'

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، اَنَّ رَجُلًا دَخَلَ عَلٰى اُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَتْ لَهُ بِسَوِيقٍ اَوْ بِطَعَامٍ، ثُمَّ قَالَتْ لَهُ: يَا ابْنَ اَخِ تَوَضَّأْ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْوُضُوءُ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ اَوْ قَالَ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' آپ نے اس کو ستو یا کھانا دیا' پھر آپ رضی اللہ عنہا نے اس کو فرمایا: اے میرے بھتیجے! وضو کر' کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے' آپ نے فرمایا: جس کو آگ پر پکایا جائے اس کو کھانے کے بعد وضو کرنا ہوتا ہے (یہاں وضو معنوی مراد ہے' یعنی ہاتھ دھو لیے جائیں' کُلی کی جائے)۔

304- مَا رَوَتْ اُمُّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

1698 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے

عن عبد العزيز بن عبد الله بن ابى سلمة ' عن الزهرى' عن عبيد الله بن عبد الله ' عن ابى سفيان بن الأخنس' عن أم حبيبة' به . اخرجه أحمد رقم الحديث: 26821 . وهذا اسناد غريب عن الزهرى . وقال الدارقطني: ووهم فيه .

1698- حديث صحيح . أخرجه النسائى رقم الحديث: 3509 من طريق المصنف . وأخرجه احمد رقم الحديث: 26700' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1592' والطبرانى جلد 23صفحه261 مختصرًا من طريق غندر وغيره' عن شعبة ' به . واخرجه مالك جلد 2صفحه589' ومن طريقه عبد الرزاق رقم الحديث: 11726' والشافعي جلد 2 صفحه 98' وأحمد رقم الحديث: 26758' والنسائى رقم الحديث: 3510' وابن حبان رقم الحديث: 4297' والطبرانى جلد 23صفحه261 عن عبد ربه بن سعيد' به . واخرجه مالك جلد2صفحه590' واحمد رقم الحديث: 26514' والدارمى رقم الحديث: 2284' والبخارى رقم الحديث: 4909-5318' ومسلم رقم الحديث: 1485' والترمذى رقم الحديث: 194' والنسائى رقم الحديث: 3511-3516' وابن الجارود رقم الحديث: 762' وابن حبان

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، وَابْنَ عَبَّاسٍ اخْتَلَفَا فِي الْمَرْاَةِ اِذَا تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: آخِرُ الْاَجَلَيْنِ، وَقَالَ اَبُو هُرَيْرَةَ: اِذَا وَضَعَتْ مَا فِي بَطْنِهَا فَقَدْ حَلَّتْ، فَبَعَثَانِي اِلَى اُمِّ سَلَمَةَ، فَاَتَيْتُهَا، فَسَاَلْتُهَا، فَقَالَتْ: نُفِسَتْ سُبَيْعَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِخَمْسَ عَشْرَةَ، فَخَطَبَهَا رَجُلَانِ فَهَوِيَتْ اَحَدُهُمَا، فَخَشُوا اَنْ تَفْتَاتَ بِنَفْسِهَا، فَقَالُوا: لَمْ يَحِلَّ لَكِ الْاَزْوَاجُ، فَاَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ: بَلَى، قَدْ حَلَّتْ لَكِ الْاَزْوَاجُ فَانْكِحِي مَنْ شِئْتِ

ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو اس عورت کے متعلق اختلاف کرتے سنا' جس کا شوہر فوت ہوگیا اور وہ حاملہ تھی۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس کی عدت دونوں میں سے آخری ہے (یعنی وضع حمل آخری ہو یا عدتِ وفات جو آخری ہوگی وہ ہوگی) اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب حمل جن دے تو وہ عورت دوسرے شوہر کے ساتھ نکاح کرسکتی ہے (یعنی اس کی عدت وضع حمل ہے)۔ سو مجھے ان دونوں نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا کہ میں ان سے پوچھوں' سو میں ان کے پاس آیا تو میں نے ان سے پوچھا' آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضرت سبیعہ بنت حارث اپنے شوہر کی وفات کے بعد نفاس والی ہوگئیں پندرہ دن تک' تو ان کو دو مردوں نے نکاح کا پیغام بھیجا' لوگوں نے کہا: ابھی تیرے لیے شادی جائز نہیں' تو وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی اور اس بات کا آپ سے تذکرہ کیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے شادی جائز ہے' تو جس کے ساتھ چاہے نکاح کرلے۔

1699 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم ﷺ سے

رقم الحديث: 4295-4296' والطبرانی جلد 23صفحه269 من طرق عن أبی سلمة' به' وفی بعض الطرق أنهم أرسلوا كريبًا مولى ابن عباس' وفی بعضها بدون ذكر القصة .

1699- اسناده ضعيف' لضعف محمد بن ثابت' لكنه متابع' وشهر حسن الحديث' الا أن هذا الحديث مما وهموه فيه . وعزاه البوصيرى فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 5345 الى المصنف . وأخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد8صفحه301 من طريق بشر بن السرى' عن محمد بن ثابت . وأخرجه

مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيُّ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَرَاَ:عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ

روایت کرتی ہیں کہ آپ نے پڑھا: ''عَمِلَ غَيْرِ صَالِحٍ''۔

1700 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ ضَبَّةَ بْنِ مِحْصَنٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:سَيَكُونُ اُمَرَاءُ، فَتَعْرِفُونَ وَتُنْكِرُونَ، فَمَنْ اَنْكَرَ فَقَدْ بَرِءَ، وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ، وَلٰكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ فَقَالُوا:يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَفَلَا نَقْتُلُ فَجَرَتَهُمْ؟ فَقَالَ لَا، مَا صَلَّوْا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب ایسے حکمران آئیں گے جن کو تم پہچانتے ہو گے اور ناپسند کرتے ہو گے' سو جس نے انکار کیا وہ بری الذمہ ہوگیا' اور جس نے ناپسند کیا وہ سلامتی والا ہوا' لیکن جو راضی ہوا اور تابع ہوا' صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا ہم ان کی تابع داری کرنے والوں کو قتل نہ کردیں' آپ نے فرمایا: نہیں! جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں۔

1701 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

أحمد رقم الحديث: 26775' وأبو داؤد رقم الحديث: 3983' والترمذى رقم الحديث: 2931-2932' وأبو يعلى رقم الحديث: 7020' والطبرانى جلد 23 صفحه 335 من طريق هارون النحوى وعبد الله بن حفص وموسى بن خلف وغيرهم' عن ثابت' به .

1700- حديث صحيح . أخرجه أحمد رقم الحديث: 26771' ومسلم رقم الحديث: 1854' والطبرانى جلد 23 صفحه 330 من طرق عن همام' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26619' ومسلم رقم الحديث: 1854' وأبو داؤد رقم الحديث: 4761' والبيهقى جلد 8 صفحه 158 من طريق قتادة' به . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26648' ومسلم رقم الحديث: 1854' وأبو داؤد رقم الحديث: 4760' والترمذى رقم الحديث: 2265' وأبو يعلى رقم الحديث: 6980' والطبرانى جلد 23 صفحه 331' والبغوى رقم الحديث: 2459' والبيهقى جلد 3 صفحه 367 من طريق الحسن' به .

1701- حديث صحيح . أخرجه البيهقى جلد 7 صفحه 439 منه طريق المصنف . وأخرجه البخارى رقم الحديث: 5338' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 1554' والبيهقى جلد 7 صفحه 439 من طرق عن شعبة' به . والحديث يرويه كذلك عبد الله بن أبى بكر بن حزم ويحيى بن سعيد' عن حميد بن

قَالَ: حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ نَافِعٍ الْمَدَنِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ، تُحَدِّثُ عَنْ أُمِّهَا أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ امْرَأَةً تَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا، فَاشْتَكَتْ عَيْنَاهَا، فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَكْتَحِلُ؟ فَقَالَ: لَا، قَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ تَمْكُثُ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا حَوْلًا - أَوْ قَالَ: فِي أَحْلَاسِ بَيْتِهَا حَوْلًا - فَإِذَا مَرَّ كَلْبٌ رَمَتْ بِبَعْرَةٍ ثُمَّ خَرَجَتْ، لَا، حَتَّى تُمْضِيَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

ایک عورت کا شوہر فوت ہوگیا' تو اس کی آنکھیں خراب ہوگئیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس کے متعلق سوال کیا گیا: کیا وہ سرمہ لگا سکتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں! تم میں سے ہر ایک عورت اپنے شوہر کے گھر میں رکی رہے ایک سال یا اپنے شوہر کے گھر میں ہی رہے ایک سال' جب کتا گزرے' وہ مینگنی مارے' پھر وہ عورت نکلے' نہیں! یہاں تک کہ چار ماہ اور دس دن گزر جائیں۔

1702 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

نافع' عن زينب بنت أم سلمة' عن أمها أم سلمة . فرواه عبد الله بن أبى بكر فى سياق الأحاديث الثلاثة التى ترويها زينب بنت أم سلمة' عن أم حبيبة وسبق برقم 1695 وعن زينب بنت جحش وسبق برقم 1694 وعن أمها أم سلمة وهو حديثنا هذا . وروى يحيى بن سعيد حديث أم سلمة مقرونة بأم حبيبة' كلاهما تحكى أن امرأة أتت النبى صلى الله عليه وآله وسلم فاشتكت عينيها الحديث . أخرجه مالك جلد 2صفحه597' والحميدى رقم الحديث: 304' وأحمد رقم الحديث: 26797' والبخارى رقم الحديث: 5336' ومسلم رقم الحديث: 1486-1488' وأبو داؤد رقم الحديث: 2299' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 5685-5727' وابن ماجه رقم الحديث: 2084' وأبو يعلى رقم الحديث: 7123' والطحاوى جلد 3صفحه75' وابن حبان رقم الحديث: 4304' والطبرانى جلد 23صفحه349' والبيهقى جلد 7 صفحه 437 من طرق عن عبد الله بن أبى بكر ويحيى بن سعيد' به .

1702- حديث صحيح . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3970' وأحمد رقم الحديث: 26687' والنسائى رقم الحديث: 578' وفى الكبرى رقم الحديث: 1557' والطبرانى جلد 23صفحه257' والبيهقى جلد2صفحه457 من طريق يحيى بن أبى كثير' به . وأخرجه الشافعى فى مسنده جلد 1صفحه159' وعبد الرزاق رقم الحديث: 3971' والحميدى رقم الحديث: 295' وأحمد رقم الحديث: 26558' وعبد بن حميد رقم الحديث: 1529' وابن خزيمة رقم الحديث: 1277' والطحاوى جلد 1صفحه302'

بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بَيْتِهَا بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ، فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: كُنْتُ أُصَلِّي بَعْدَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ، فَجَاءَ وَفْدٌ فَشَغَلُونِي

رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھر میں عصر کے بعد دو رکعتیں ادا کیں' میں نے آپ سے اس کے متعلق پوچھا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں ظہر کی دو رکعت ادا کرتا تھا' پس کچھ لوگ آئے تو انہوں نے مجھے ان سے مشغول رکھا۔

1703 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا زوجہ نبی اکرم ﷺ

والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 781 من طرق عن أبی سلمة' به ـ وأخرجه ابن أبی شيبة جلد 2صفحه353' وأحمد رقم الحديث: 26602' والدارمی رقم الحديث: 1443' والبخاری رقم الحديث: 4370' ومسلم رقم الحديث: 834' وأبو داؤد رقم الحديث: 1273' والنسائی رقم الحديث: 579' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 350' وابن ماجه رقم الحديث: 1159' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 6946' وابن خزيمة رقم الحديث: 1276' والطحاوی جلد 1 صفحه301' وابن حبان رقم الحديث: 1576' والطبرانی جلد23صفحه407' والبيهقی جلد2صفحه457 من طرق عن أم سلمة' نحوه ـ

1703- حديث صحيح ـ أخرجه ابن سعد جلد3صفحه252' وأحمد رقم الحديث: 26605' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8544' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 1179 من طريق المصنف ـ وفی المطبوع من مسند أحمد: (خالد الحذاء أو أيوب)' وفی أطراف المسند جلد 9صفحه433 علی الصواب ـ وأخرجه البيهقی جلد8 صفحه189' وفی الدلائل جلد2صفحه549 من طريق المصنف' عن خالد وحده ـ وأخرجه الطبرانی جلد 23 صفحه363 من طريق عمرو بن مرزوق' عن شعبة' عن أيوب' عن الحسن' به ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26525' ومسلم رقم الحديث:2916' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8275' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 1645' وابن حبان رقم الحديث: 7077' والطبرانی جلد 23صفحه363' والبيهقی جلد 8صفحه189 من طرق عن الحسن' به ـ وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2916 من طريق عبد الصمد بن عبد الوارث' عن شعبة' عن خالد' عن سعيد بن أبی الحسن والحسن' عن أمهما' عن أم سلمة ـ وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26692' ومسلم رقم الحديث: 2916' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث:8543' والطبرانی جلد 23صفحه369' والبيهقی جلد8 صفحه189 من طريق غندر' عن شعبة' عن خالد الحذاء وحده عن سعيد بن أبی الحسن' عن أمه

قَالَ: اَخْبَرَنِی اَیُّوبُ، وَخَالِدُ الْحَذَّاءُ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: اَخْبَرَتْنَا اُمُّنَا، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي عَمَّارٍ: تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: تجھے باغی گروہ قتل کرے گا۔

1704 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَجُّ جِهَادُ كُلِّ ضَعِيفٍ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر کمزور آدمی کا حج جہاد ہے۔

1705 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت

عن أم سلمة ' به . وأخرجه الطبرانی جلد23صفحه369 من طريق عمرو بن مرزوق ' والبيهقی فی الدلائل جلد2صفحه549 من طريق عبد الصمد بن عبد الوارث كلاهما عن شعبة ' عن خالد ' عن سعيد ' عن أمه ' به .

1704- اسناده منقطع ' أبو جعفر محمد بن علی لم يسمع من أم سلمة . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26563 ' وابن ماجه رقم الحديث: 2902 ' وأبو يعلى رقم الحديث: 6916 ' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 3415 ' والطبرانی جلد23صفحه292 ' وغيرهم من طرق عن القاسم بن الفضل الحدانی ' به . وفی الباب عن أبی هريرة وابن عباس ومعاوية وعائشة وأسانيدها لا تخلو من مقال ' وانظر علل الدارقطنی جلد 7صفحه71 ' ونصب الراية جلد 3 صفحه 149 ' والتلخيص الحبير جلد2صفحه226 ' والضعيفة رقم الحديث: 200 .

1705- اسناده ضعيف ' لحال زمعة بن صالح . وأخرجه ابن الأثير فی أسد الغابة جلد 5صفحه351 ' وابن عساكر فی تاريخه (5/30) من طريق المصنف . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 26729 ' وابن ماجه رقم الحديث: 3719 ' والطبرانی جلد 23صفحه309 ' وابن عساكر جلد 17صفحه600-601 مخطوط ' والمزی فی تهذيب الكمال جلد16 صفحه 276 من طريق وكيع وروح ' عن زمعة ' به ' مطولاً فی قصة سويبط بن حرملة مع النعيمان . وأخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3719 من طريق وكيع أيضًا ' عن زمعة ' عن الزهری ' عن وهب بن عبد بن زمعة ' عن أم سلمة .

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَهْبٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: خَرَجَ اَبُو بَكْرٍ تَاجِرًا اِلَى بُصْرَى فِي زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بصریٰ کی طرف نبی اکرم ﷺ کے زمانہ میں تجارت کے لیے گئے۔

1706 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي بَكْرٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَ: وَكَانَتْ اُمُّ سَلَمَةَ خَالَةَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ الَّذِي يَشْرَبُ فِي اِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ، فَاِنَّمَا يُجَرْجِرُ نَارَ جَهَنَّمَ اَوْ قَالَ: كَاَنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے' کہا کہ حضرت اُم سلمہ' حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کی خالہ تھیں' فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: وہ لوگ جو چاندی کے برتن میں پیتے ہیں' وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتے ہیں۔ یا فرمایا: گویا کہ وہ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتے ہیں۔

1707 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت سفینہ مولیٰ حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا

1706- حديث صحيح . أخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 3053' من طريق صخر بن جويرية' به' وأخرجه مالك جلد2صفحه924' وابن أبى شيبة جلد 8صفحه21' وأحمد رقم الحديث: 26610' والدارمى رقم الحديث: 2135' والبخارى رقم الحديث: 5634' ومسلم رقم الحديث: 2065' وابن ماجه رقم الحديث: 3414' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 6872' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 3054-3062' وابن حبان رقم الحديث: 5342' والطبرانى جلد 23صفحه387-389' وتمام (1007-الروض البسام)' والبيهقى جلد 1صفحه27' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 3030' وغيرهم من طرق عن نافع' به . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 2065' والبيهقى جلد 4صفحه146 من طريق عثمان بن مرة ' عن عبد الله بن عبد الرحمٰن بن أبى بكر وأخرجه معمر فى جامعه رقم الحديث: 19926 عن نافع عن الجراح مولى أم حبيبة عن أم سلمة ' به .

1707- أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه197 . من طريق شعبة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 226-2471' والنسائى رقم الحديث: 27 . ثم طريق جرير عن منصور به أخرجه البخارى رقم الحديث: 225' وابن حبان رقم الحديث: 1429 . من طريق جرير به ' بلفظ: ان موسىٰ كان يبول فى قارورة...... كما ذكره

بْـنُ سَـلَـمَةَ، عَـنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ، قَالَ:اَخْبَرَنِي سَـفِينَةُ مَـوْلَـى اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَ:اَعْتَقَتْنِي اُمُّ سَلَمَةَ، وَاشْتَـرَطَـتْ عَلَيَّ اَنْ اَخْدُمَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَاشَ

فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے آزاد کیا اور یہ شرط لگائی کہ جب تک زندہ رہوں رسول اللہ ﷺ کی خدمت کروں گا۔

1708 ۔حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَـنْ مَـنْـصُـورٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَـمْ يَـكُـنْ يَـصُومُ شَهْرَيْنِ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا اِلَّا شَعْبَانَ وَرَمَضَانَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے لگاتار دو ماہ کے روزے کسی ماہ کے نہیں رکھے تھے سوائے شعبان اور رمضان کے (یعنی ان دو ماہ کے لگاتار روزے رکھتے ہیں)۔

1709 ـــ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَـالَ:حَدَّثَنَا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول

المصنف أخرجه مسلم رقم الحديث: 273 . رواه شعبة عن الأعمش عن أبي وائل . من طريق بهذا عن شعبة عن الأعمش ومنصور جميعًا عن أبي وائل به' بلفظ حديث الأعمش أخرجه النسائي رقم الحديث: 28 . انظر العلل لابي حاتم رقم الحديث: 2' وللدارقطني جلد7صفحه95' والجامع رقم الحديث:13' والمسند للبزار رقم الحديث: 2890-2892' والسنن للبيهقي جلد1صفحه101 .

1708- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 2258 . من طريق عمار بن رجاء عن الطيالسي عن شعبة عن عاصم والأعمش عن أبي وائل به أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 4835 . من طريق ابن أبي عدى وغندر عن شعبة عن الأعمش عن أبي وائل به أخرجه البخاري رقم الحديث: 3586 . من طريق حماد بن سلمة عن عاصم عن ابى وائل به أخرجه البزار رقم الحديث: 2893 . من طرق عن الأعمش به أخرجه ابن أبي شيبة جلد15صفحه15-16' وأحمد رقم الحديث: 23460' والبخاري رقم الحديث: 525-1435' ومسلم رقم الحديث:144' والنسائي في الكبرى رقم الحديث:327' وابن ماجة رقم الحديث: 3955' والبزار رقم الحديث: 2874' وابن حبان رقم الحديث: 5966 . انظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 2728' وروى من وجه آخر عن أبي وائل بنحوه . أخرجه البخاري رقم الحديث:1897' ومسلم رقم الحديث:144 .

1709- أخرجه الدارمي رقم الحديث: 691' وأحمد رقم الحديث: 23505' والنسائي رقم الحديث: 1621 .

اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ هِنْدِ بِنْتِ الْحَارِثِ الْقُرَشِيَّةِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ لَمْ يَلْبَثْ فِي مَقْعَدِهِ إِلَّا قَلِيلًا حَتَّى يَقُومَ قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَنَرَى ذٰلِكَ مِنْ أَجْلِ النِّسَاءِ حَتَّى يَمْضِينَ

اللہ ﷺ جب نماز سے سلام پھیرتے تھے تو آپ تھوڑی دیر بیٹھتے تھے پھر کھڑے ہو جاتے۔ حضرت زہری فرماتے ہیں کہ یہ اس لیے تھا تاکہ عورتیں گزر جائیں۔

1710 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ مَوْلًى لِأُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ قَالَ: اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب صبح کی نماز پڑھ لیتے تھے تو آپ یہ دعا کرتے: ''اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا''۔

من طريق حصين به أخرجه أحمد رقم الحديث: 3361-23463' والبخارى رقم الحديث: 1136' ومسلم رقم الحديث: 255' وأبو داؤد رقم الحديث: 55' والنسائى رقم الحديث: 1620' وابن ماجه رقم الحديث: 286' والبزار رقم الحديث: 2886-2894' وابن حبان رقم الحديث: 1072-1075 وغيرهم . من طريق أبى وائل به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23290-23463' والبخارى رقم الحديث: 245-889' ومسلم رقم الحديث: 255' وأبو داؤد رقم الحديث: 55' وابن حبان رقم الحديث: 1072-1075 وغيرهم . وروى عن أبى وائل بلفظ: كنا نؤمر بالسواك اذا قمنا من الليل . أخرجه النسائى رقم الحديث: 1622-1623' والبزار رقم الحديث: 2860 من طريق أبى حصين عثمان بن عاصم عن أبى وائل به .

1710- أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 1 صفحه 280 . من طريق شعبة به أخرجه الفريابى فى صفة المنافق رقم الحديث: 54 . من طريق وكيع عن الأعمش أخرجه ابن أبى شيبة جلد 15 صفحه 109' والبزار رقم الحديث: 2870-2901' والفريابى رقم الحديث: 53 . من طريق أبى وائل أخرجه البخارى رقم الحديث: 7113' والنسائى فى الكبرىٰ كما فى التحفة جلد 3 صفحه 39' والبزار رقم الحديث: 2901' والفريابى رقم الحديث: 56 .

1711 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ اَبِي اُمَيَّةَ اَخِي اُمِّ سَلَمَةَ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا، ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيَصُومُ قَالَ سَعِيدٌ: فَرَدَّ اَبُو هُرَيْرَةَ فُتْيَاهُ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کے وقت جنبی ہوتے پھر غسل کرتے اور روزہ رکھتے۔سعید کہتے ہیں: (جب یہ روایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو پہنچی) تو انہوں نے اپنے فتوے سے رجوع کرلیا۔

1712 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ: اللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَزِلَّ اَوْ اَضِلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے گھر سے نکلتے تو یہ دعا مانگتے: اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ میں پھسل جاؤں یا بھٹک جاؤں، یا ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں، یا جاہل ہو جاؤں یا جاہل کیا جاؤں۔

1711- أخرجه البيهقي في الدلائل جلد 2صفحه364-365 . من طرق عن حماد به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 14صفحه306' وأحمد رقم الحديث: 23380-23391' وفي الموضع الثاني عند أحمد سقط شيخه . انظر أطراف المسند جلد 2صفحه239 . من طرق عن عاصم به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 448' وأحمد رقم الحديث: 23333-23368' والترمذى رقم الحديث: 3147' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 11280' والبزار رقم الحديث: 2915' وابن حبان رقم الحديث: 45' والحاكم جلد2صفحه359 . وقال الترمذى: حسن صحيح وقال الحاكم: صحيح الاسناد .

1712- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد7صفحه175-176 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23425-23445' والبخارى رقم الحديث: 3745-4381-7254' ومسلم رقم الحديث: 2420' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 8198' وابن ماجة رقم الحديث: 135' والبزار رقم الحديث: 2925' وابن حبان رقم الحديث: 6999' والبيهقي جلد 10صفحه86' وأبو نعيم جلد7 صفحه 176 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه البخارى رقم الحديث: 4380' ومسلم رقم الحديث: 2420' والترمذى رقم الحديث: 3796' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 8197' وابن ماجة رقم الحديث: 135 . وفيه خلاف على أبى اسحاق . انظره فى العلل للدارقطنى جلد5صفحه113-114' والتحفة جلد3صفحه41' والفتح جلد8صفحه94 .

عَلَيَّ

1713 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو كَعْبٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ، فَقُلْتُ لَهَا: أَخْبِرِينِي بِأَكْثَرِ مَا كَانَ يَدْعُو بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: كَانَ أَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُكْثِرُ أَنْ تَدْعُوا بِهَذَا؟ فَقَالَ إِنَّ قَلْبَ ابْنِ آدَمَ بَيْنَ إِصْبَعَيِ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ مَا شَاءَ أَقَامَ، وَمَا شَاءَ أَزَاغَ

حضرت شہر بن حوشب فرماتے ہیں کہ میں حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا' میں نے آپ سے عرض کی کہ مجھے بتلائیں کہ نبی اکرم ﷺ سب سے زیادہ کون سی دعا مانگتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ سب سے زیادہ یہ دعا مانگتے تھے: اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ! میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ اکثر یہ دعا بہت مانگتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم کا دل رحمٰن عزوجل کی دوانگلیوں (جیسے اس کی شان کے لائق ہے) کے درمیان ہے' وہ جسے چاہے سیدھا رکھے اور وہ چاہے ٹیڑھا کردے۔

1714 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کی

1713- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 3207 للمصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9280' وابن أبي شيبة جلد 5صفحه352' وابن الأعرابي في معجمة رقم الحديث: 166' والبزار رقم الحديث: 2928' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 7585 . من طريق يزيد بن عطاء وهو ضعيف عن أبي اسحاق' فرفعه أخرجه البزار رقم الحديث: 2927 . وقال: لا نعلم أسنده الا يزيد عن عطاء عن أبي اسحاق . وقال الدارقطني وغيره: الصحيح موقوف . انظر المطالب والاتحاف جلد7صفحه474' والعلل للدارقطني جلد 3صفحه171-172 وروى عن أبي اسحاق عن الحارث عن علي . وهو خطأ قاله أبو حاتم وأبو زرعة وغيرهما . انظر العلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1934' وللدارقطني جلد3صفحه171-172' والشعب للبيهقي رقم الحديث: 7586' وروى عن ابن اسحاق عن صلة عن عمار بن ياسر أخرجه ابن الأعرابي رقم الحديث: 165 ولا يصح أيضًا .

1714- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه278 . من طرق عن شعبة مثله موقوفًا أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 11294' والبزار رقم الحديث: 2926' والطبري جلد 15صفحه144 . من طرق

عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، قَالَ:سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، يُحَدِّثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ:وَاللّٰهِ، مَا مَاتَ ـ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ـ حَتّٰى كَانَ اَكْثَرُ صَلَاتِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ، وَكَانَ اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَيْهِ مَا دُووِمَ عَلَيْهِ، وَاِنْ قَلَّ

قسم! آپ یعنی نبی اکرم ﷺ نے وصال نہیں فرمایا' یہاں تک کہ آپ نے اس دوران اکثر نمازیں بیٹھ کر ہی پڑھی تھیں اور آپ ﷺ کے نزدیک سب سے محبوب ترین عمل وہ تھا جس پر ہمیشگی ہوا گرچہ وہ تھوڑا ہو۔

1715 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا كَامِلٌ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

عن أبی اسحاق مثله أخرجه الطبری جلد15صفحه144-145' والحاكم جلد2صفحه363 . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين ووافقه الذهبی . وقال البزار: هكذا رواه شعبة عن أبی اسحاق عن صلة عن حذيفة . ورواه غير شعبة عن أبی اسحاق عن غير صلة عن حذيفة وقال أبو نعيم: رفعه عن أبی اسحاق جماعة . وروى عن ابن اسحاق به مرفوعًا أخرجه عاصم فی السنة رقم الحديث:789' من طريق حماد ابن سلمة عن عبد الله بن المختار من أبی اسحاق . من طريق موسٰی بن أعين عن ليث به أخرجه الطبرانی فی الأوسط رقم الحديث:1058' والحاكم جلد4 صفحه573 .

1715- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 262 . ومن طريقهه البغوی رقم الحديث: 622' وليس فيه ذكر الليل' وقال: حسن صحيح . من طرق عن شعبة به مثل رواية المصنف أخرجه الدارمی رقم الحديث: 1312' والترمذی رقم الحديث: 263' والنسائی رقم الحديث: 1007' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 1080 . من طريق شعبة به مختصرًا أخرجه الطبرانی فی الدعاء رقم الحديث: 536-537-590-591 . من طرق أخرى عن شعبة به وليس فيه ذكر الليل أخرجه أحمد رقم الحديث: 23288-23392' وأبو داؤد رقم الحديث: 871' والطحاوی جلد1 صفحه235 . من طريق الأعمش به من غير ذكر الليل أيضًا من طرق عن الأعمش به مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 23309-23415' ومسلم رقم الحديث: 772' والنسائی رقم الحديث: 1132' وابن حبان رقم الحديث: 2609' وأبو عوانة جلد 2صفحه168-169' والبيهقی جلد2صفحه85 . من طرق عن الأعمش به مختصرًا جدًا أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2875' وابن أبی شيبة جلد 1صفحه248' والنسائی رقم الحديث: 1008-1045' وابن ماجة رقم الحديث: 1351' وابن حبان رقم الحديث: 1897' والطبرانی فی الدعاء رقم الحديث: 535-536-589-590 .

اَبُو الْعَلَاءِ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ اَبِي ثَابِتٍ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَوَّرُ وَيَلِي عَانَتَهُ بِيَدِهِ

نبی اکرم ﷺ اپنے ہاتھ سے کام کرتے تھے۔

1716 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ، عَنْ اَبِي يُونُسَ الْقُشَيْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْقِبْطِيَّةِ، عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُقْبِلُ قَوْمٌ يَؤُمُّونَ الْبَيْتَ حَتّٰى اِذَا كَانُوا بِبَيْدَاءَ مِنَ الْاَرْضِ خُسِفَ بِهِمْ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَنَّ فِيهِمُ الْمُكْرَهُ، قَالَ: يُبْعَثُونَ عَلٰى نِيَّاتِهِمْ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: کچھ لوگ بیت اللہ کو ڈھانے کے لیے آئیں گے حتیٰ کہ جب جنگلی زمین پر پہنچیں گے تو اُن کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا' آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! اُن میں مجبور لوگ بھی تو ہوں گے (کہ جن کو مجبور کر کے لایا گیا ہوگا)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اُن کو نیتوں پر اُٹھایا جائے گا۔

1718,1717 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی

1716- أخرجه البيهقي جلد 2 صفحه 121-122 . من طرق عن شعبة به وعند بعضهم مختصرًا أخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 101' وأحمد رقم الحديث: 23423' وأبو داؤد رقم الحديث: 874' والترمذي في الشمائل رقم الحديث: 262' والنسائي رقم الحديث: 1068-1144' والبزار رقم الحديث: 2934' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 712' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 523' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 87' والبيهقي في الأسماء والصفات صفحه 138' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 910 . من طريق العلاء بن المسيب عن عمرو بن مرة فخالف شعبة أخرجه ابن أبي شيبة جلد 1 صفحه 231' والدارمي رقم الحديث: 1330' وأحمد رقم الحديث: 23447' والنسائي رقم الحديث: 1008-1664' والبزار رقم الحديث: 2935' والطبراني في الدعاء رقم الحديث: 524' وفي الأوسط رقم الحديث: 5689 . فقال: عن أبي حمزة عن حذيفة . وقال الحاكم: صحيح على شرط الشيخين . ووافقه الذهبي . من طريق حفص بن غياث عن العلاء بن المسيب به أخرجه ابن ماجة رقم الحديث: 897 .

1717,1718- والحديث قد رواه غندر عن شعبة عن منصور عن ربعي قال: سمعت رجلًا في جنازة حذيفة يقول: سمعت صاحب هذا السرير ...... فذكره أخرجه ابن أبي شيبة جلد 15 صفحه 21' وأحمد رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِی مُلَیْكَةَ، یَقُولُ: سَمِعَتْ اُمُّ سَلَمَةَ الصَّرْخَةَ عَلَی عَائِشَةَ، فَاَرْسَلَتْ جَارِیَتَهَا: انْظُرِی مَا صَنَعَتْ فَجَاءَ تْ، فَقَالَتْ: قَدْ قَضَتْ، فَقَالَتْ: یَرْحَمُهَا اللّٰهُ وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهٖ، لَقَدْ كَانَتْ اَحَبَّ النَّاسِ كُلِّهِمْ اِلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَبُوهَا

اکرم ﷺ نے فرمایا: جس کی دو بیٹیاں ہوں یا دو بہنیں ہوں یا دو قریبی رشتہ دار عورتیں ہوں' تو وہ اُن پر خرچ کرے حتیٰ کہ ان کی کفالت کرے یا ان دونوں کو اللہ اپنے فضل سے غنی کر دے تو وہ دونوں اُس کے لیے جہنم سے پردہ بن جائیں گی۔

305- مَا رَوَتْ اُمُّ هَانِءٍ بِنْتُ اَبِی طَالِبٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم ھانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1720,1719 ــــ حَدَّثَنَا یُونُسُ

حضرت فاختہ اُم ھانی بنت ابی طالب رضی اللہ

الحدیث: 23355' ورواه شیبان عن منصور به مثله أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23383' ورواه سفیان عن منصور واختلف عنه فرواه قبیصة بن عقبة عن الثوری عن منصور به مثله أخرجه ابن مردویه كما فی التفسیر لابن كثیر جلد 3صفحه81 . ورواه وكیع عند ابن أبی شیبة جلد 15صفحه17' وحسین بن حفص عند الحاكم جلد4صفحه444 . كلاهما عن سفیان عن منصور .

1719,1720-أخرجه البیهقی جلد 4صفحه188 . من طریق أبی عوانة به أخرجه مسلم رقم الحدیث: 1005' والبیهقی جلد 4صفحه188 . من طریق سفیان وشعبة عن أبی مالك به وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 23418-23427' وأبو داؤد رقم الحدیث: 4947' وأبو نعیم فی الحلیة جلد 7صفحه194 . من طریق معاویة عن أبی مالك به ' بلفظ: المعروف كله صدقة أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23300 . من طریق یزید بن هارون عن أبی مالك به بلفظ حدیث أبی معاویة وزاد: وان آخر ما تعلق به أهل الجاهلیة من كلام النبوة: اذا لم تستح فافعل ما شئت' أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23488 . عن ابن أبی شیبة عن عباد بن العوام عن أبی مالك به باللفظ الأول أخرجه مسلم رقم الحدیث: 1005' والحدیث فی المصنف جلد8صفحه360 عن عباد به ولكنه موقوف . وله شاهد من جابر أخرجه البخاری رقم الحدیث: 6021 .

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی سَعِیدٍ الْمَقْبُرِیِّ، عَنْ اَبِی مُرَّةَ مَوْلَی اُمِّ هَانِءٍ، عَنْ فَاخِتَةَ وَهِیَ اُمُّ هَانِءٍ بِنْتُ اَبِی طَالِبٍ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَیَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْفَتْحِ بَیْتِی، فَاغْتَسَلَ، فَصَلَّی فِی ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا بِهِ

عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن میرے گھر آئے' پس آپ نے غسل کیا اور ایک ہی کپڑے میں لپٹ کر نماز پڑھی۔

1721 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ هَارُونَ بْنِ اُمِّ هَانِءٍ، عَنْ اُمِّ هَانِءٍ بِنْتِ اَبِی طَالِبٍ، قَالَتْ: دَخَلَ عَلَیَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَوْتُ لَهُ بِشَرَابٍ، فَشَرِبَ، اَوْ قَالَتْ: دَعَا بِشَرَابٍ، فَشَرِبَ، ثُمَّ نَاوَلَنِی فَشَرِبْتُ، وَقُلْتُ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَمَا اِنِّی كُنْتُ صَائِمَةً، وَلٰكِنِّی كَرِهْتُ اَنْ اَرُدَّ سُؤْرَكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اِنْ كَانَ قَضَاءً مِنْ رَمَضَانَ فَصُومِی یَوْمًا

حضرت اُم ھانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے' تو میں نے آپ کے لیے پانی لائی' آپ نے پانی پیا' یا فرماتی ہیں کہ پھر مجھے دیا تو میں نے پیا اور میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں روزے کی حالت میں تھی لیکن میں نے ناپسند کیا کہ میں آپ کا جوٹھا تبرک چھوڑ دوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر رمضان کی قضاء تھی تو اس کی جگہ ایک دن کا روزہ رکھ لے اور اگر نفلی روزہ تھا تو اگر چاہے تو قضاء کر' اگر چاہے تو قضاء نہ کر۔

1721- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23364 . من طريق موسى بن اسماعيل عن هشام به . وقال صحيح على شرط الشيخين ووافقه الذهبى . أخرجه الحاكم جلد 4صفحه469-470 . من طريق معاذ بن هشام عن أبيه به وفى أوله قصة . أخرجه البزار رقم الحديث: 2797 . وروى عن أبى الطفيل من وجه آخر موقوفًا . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 15صفحه110' والبزار رقم الحديث: 2798 . وعن حذيفة موقوفًا عند ابن أبى شيبة جلد 12صفحه198' والبزار رقم الحديث: 2858 . وعن حذيفة مرفوعًا أخرجه ابن أبى شيبة جلد12صفحه198' والبزار رقم الحديث: 2858 . وعن حذيفة مرفوعًا أخرجه ابن أبى شيبة جلد15صفحه111' وأحمد رقم الحديث: 23397' والحاكم جلد4صفحه470 . وروى من مسند أبى الطفيل أخرجه البزار رقم الحديث: 2778 واسنادهه ضعيف . وله شاهد عن أبى سعيد عند أحمد رقم الحديث: 11839' واسناده ضعيف .

مَكَانَهُ، وَإِنْ كَانَ تَطَوُّعًا فَإِنْ شِئْتِ فَاقْضِي، وَإِنْ شِئْتِ فَلَا تَقْضِي

1722 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى أُمِّ هَانِءٍ، عَنْ أُمِّ هَانِءٍ، قَالَتْ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: (وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ)(العنكبوت: **29**)قَالَ: كَانُوا يَخْذِفُونَ مَنْ مَرَّ بِهِمْ، وَيَسْخَرُونَ مِنْهُ، فَذَلِكَ الْمُنْكَرُ الَّذِي كَانُوا يَأْتُونَ

حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اللہ عزوجل کے اس ارشاد کے متعلق پوچھا: ''وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ'' (العنکبوت:۲۹) ''کہ تم اپنی مجلس میں بُری باتیں کرتے ہو''۔ آپ نے فرمایا: وہ گزرنے والوں کو کنکریاں مارتے تھے اور اس کا مذاق اُڑاتے' یہی وہ کام تھا جو وہ کرتے تھے۔

1723 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي جَعْدَةُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ وَهُوَ ابْنُ أُمِّ هَانِءٍ، وَكَانَ سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ يُحَدِّثُهُ

حضرت اُم ھانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے' میں نے آپ کو پانی پیش کیا تو آپ نے پانی پیا' پھر مجھے دیا

1722- اخرجه أبو نعيم جلد 4صفحه178-179 . من طريق شعبة به أخرجه النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11614 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23416-23481' والبخارى رقم الحديث: 6056' ومسلم رقم الحديث: 105' والترمذى رقم الحديث: 2026-2954' وابن حبان رقم الحديث: 5765 وغيرهم . من طريق ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23353-23468' ومسلم رقم الحديث: 105' وأبو داؤد رقم الحديث: 4871' وروى من طريق أبى وائل عن حذيفة أخرجه أحمد رقم الحديث: 23497' ومسلم رقم الحديث: 105.

1723- أخرجه المزى فى تهذيب الكمال جلد 34صفحه57' ورواه غندر وغيره عن شعبة به مثله أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 8صفحه327-328' والمزى فى التهذيب جلد 34 صفحه56 . وحديث وهب بن جرير: من طريق وهب به مرفوعًا أخرجه البخارى فى التاريخ جلد8صفحه328' والبزار رقم الحديث: 2967' والبيهقى جلد6صفحه33 . ورواه مسلم بن قتيبة عن شعبة مثل حديث وهب أخرجه البخارى فى التاريخ جلد 8صفحه328' والمزى فى التهذيب جلد34صفحه56 والموقوف هو الصواب . انظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 2373 .

يَقُولُ: اَخْبَرَنِى ابْنَا اُمِّ هَانِءٍ، قَالَ شُعْبَةُ: فَلَقِيتُ اَنَا اَفْضَلَهُمَا جَعْدَةَ فَحَدَّثَنِى عَنْ اُمِّ هَانِءٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا، فَنَاوَلْتُهُ شَرَابًا فَشَرِبَ، ثُمَّ نَاوَلَهَا فَشَرِبَتْ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كُنْتُ صَائِمَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّائِمُ الْمُتَطَوِّعُ اَمِينُ نَفْسِهِ اَوْ اَمِيرُ نَفْسِهِ اِنْ شَاءَ صَامَ، وَاِنْ شَاءَ اَفْطَرَ قَالَ شُعْبَةُ: فَقُلْتُ لِجَعْدَةَ: اَسَمِعْتَهُ اَنْتَ مِنْ اُمِّ هَانِءٍ؟ قَالَ: اَخْبَرَنِى اَهْلُنَا وَاَبُو صَالِحٍ مَوْلَى اُمِّ هَانِءٍ عَنْ اُمِّ هَانِءٍ

تو میں نے پیا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں روزے کی حالت میں تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نفلی روزہ رکھنے والا اپنے نفس کا امین یا اپنے نفس کا امیر ہوتا ہے' اگر چاہے تو روزہ رکھے اور اگر چاہے تو افطار کر لے۔ حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے جعدہ سے کہا: کیا آپ نے حضرت اُم ھانی سے سنا ہے؟ (حضرت جعدہ نے) فرمایا: مجھے ہمارے گھر والوں نے اور ابوصالح نے جو حضرت اُم ھانی کے غلام تھے' انہوں نے اُم ھانی سے روایت بیان کی۔

1724 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ اَبِى صَالِحٍ، عَنْ اُمِّ هَانِءٍ، قَالَتْ: مَا رَاَيْتُ بَطْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ اِلَّا ذَكَرْتُ الْقَرَاطِيسَ الْمَثْنِيَّةَ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ

حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بطن (پیٹ) مبارک میں نے نہیں دیکھا مگر میں نے دو مصری چادروں کا ذکر کیا' جو ایک دوسرے کے اوپر بندھی ہوتی تھیں۔

1725 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ اَبِى

حضرت ابن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی چاشت کی نماز کے متعلق

1724- أخرجه البخارى فى التاريخ جلد8صفحه328' وابن ماجه رقم الحديث: 2491' وابن عدى جلد7صفحه2623' وله شاهد عن سعيد بن حريث أخرجه أحمد رقم الحديث: 15881-18761' وابن ماجه رقم الحديث: 2490' وأبو يعلى رقم الحديث: 2628' وغيرهم انظر الصحيحة رقم الحديث: 2327 .

1725- أخرجه أبو نعيم جلد1صفحه271' ورواه غير واحد عن الأعمش' سفيان وشعبة وغيرهما . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23303-23304-23305-23477' والبخارى رقم الحديث: 7276' ومسلم رقم الحديث: 143' والترمذى رقم الحديث: 2179' وابن ماجه رقم الحديث: 4053 وغيرهم .

لَيْلَى، يَقُولُ: مَا اَخْبَرَنِي اَحَدٌ اَنَّهُ رَاَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى غَيْرَ اُمِّ هَانِءٍ، فَاِنَّهَا حَدَّثَتْ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ بَيْتَهَا يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ، فَاغْتَسَلَ وَصَلَّى ثَمَانَ رَكَعَاتٍ، مَا رَاَيْتُهُ صَلَّى صَلَاةً قَطُّ اَخَفَّ مِنْهَا غَيْرَ اَنَّهُ كَانَ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ

حضرت اُم ھانی رضی اللہ عنہا کے علاوہ کسی کو نہیں بیان کرتے دیکھا'' آپ نے بیان کیا کہ آپ کے گھر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن داخل ہوئے' سو آپ نے غسل کیا اور آٹھ رکعات ادا کیں' آپ کی اس سے زیادہ مختصر نماز میں نے نہیں دیکھی' لیکن آپ رکوع اور سجدہ مکمل کرتے تھے۔

306- مَا رَوَتْ اُمَيْمَةُ بِنْتُ رُقَيْقَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث

1726- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ الْيَشْكُرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ. عَنْ اُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ، قَالَتْ: كُنْتُ فِيمَنْ بَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَخَذَ عَلَيْنَا اَنْ لَا نَسْرِقَ، الْآيَةَ كُلَّهَا،

حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اُن عورتوں میں شامل تھی جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی تھی' سو آپ نے ہم سے وعدہ لیا کہ ہم چوری نہیں کریں گی' پوری آیت' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم سے بیعت لیجئے! تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

1726- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23404-23426' والبزار رقم الحديث: 2974 ـ من طرق عن أبي اسحاق بـه أخرجه الحميدى رقم الحديث: 445' وأحمد رقم الحديث: 23291-23450' والترمذى رقم الحديث: 1783' والنسائى رقم الحديث: 15344' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 9687-9690' وابن ماجه رقم الحديث: 3572' والبزار رقم الحديث: 2973' وابن حبان رقم الحديث: 5445-5449' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 2529 وغيرهم ـ وقال الترمذى: حسن صحيح ـ وقال زيد ابن أبى أنيسة عن أبى اسحاق عن الأعرابى مسلم عن حذيفة أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5448' وقال حجاج عن يونس عن أبى اسحاق عن البراء بن عازب ـ أخرجها النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 9685-9686 وأعلها ـ

فَقُلْنَا :يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بَايِعْنَا فَقَالَ :اِنِّي لَا أُصَافِحُ النِّسَاءَ ، وَقَوْلِي لِامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ كَقَوْلِي لِمِائَةِ امْرَأَةٍ

نے فرمایا: میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا اور میرا ایک عورت کو کہنا ایسے ہی ہے جیسے سو عورتوں کو کہنا ہے۔

307- وَاُخْتُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہما کی بہن کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1727 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی بہن نبی

1727- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه127 . ورواه أبو الوليد الطيالسي وعمرو بن مرزوق ومحمد بن كثير عن شعبة به أخرجه ابن سعد جلد 3صفحه154' والطبراني رقم الحديث: 8487 . ورواه يحيى بن سعيد وسليمان بن حرب عن شعبة به ولم يذكروا فيه قوله: ولقد علم المحفوظون...... أخرجه أحمد رقم الحديث: 23461' والبخاري رقم الحديث: 3762' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 8265 . ورواه عفان عن شعبة به ولم يذكر هذه الزيادة وقال في رواياته عن أبي اسحاق: ولم نسمع هذا من عبد الرحمٰن بن يزيد: لقد علم المحفوظون...... أخرجه أحمد رقم الحديث: 23398 . ورواه اسرائيل عن أبي اسحاق به بذكر الزيادة وبدونها أخرجه أحمد رقم الحديث: 23356' والترمذي رقم الحديث: 3807 بذكرها وأخرجه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 242' وأحمد رقم الحديث: 23456' والطبراني رقم الحديث: 8489 بدونها . ورواه أبو وائل عن حذيفة أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه126 من طريق المصنف عن شعبة عن أبي اسحاق عن الأعمش عن أبي وائل به بالزيادة فقط . من طريق غندر عن شعبة مثلة أخرجه الطبراني رقم الحديث: 8481 . ورواه غير واحد عن الأعمش أخرجه ابن سعد جلد 3صفحه154' وأحمد رقم الحديث: 23389-23390' والبخاري رقم الحديث: 6097' والطبراني رقم الحديث: 8480' والحاكم جلد3صفحه315 بذكر الزيادة وعدمها وهي ليست عند البخاري ورواه غير واحد عن حذيفة عند ابن أبي شيبة رقم الحديث: 12290' وابن أبي عاصم رقم الحديث: 241-243' وأحمد رقم الحديث: 23399' والطبراني رقم الحديث: 8490-8491' والحاكم جلد3صفحه320 .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ، عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ عَنْ أُخْتِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَجَبَ الْخُرُوجُ عَلَى كُلِّ ذَاتِ نِطَاقٍ يَعْنِي فِي الْعِيدَيْنِ

اکرم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے عیدین میں نکلنے کو واجب کیا۔

308- مَا رَوَتْ جُوَيْرِيَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1728 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ، عَنْ

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کے پاس رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن تشریف لائے

1728- أخرجه الخطيب في المبهمات (صفحه:52) . من طريق المصنف وفيه الوليد بن المغيرة بن الوليد أخرجه البخاري في التاريخ جلد6صفحه3' ورواه غندر عن شعبة فقال: الوليد أبو المغيرة أو المغيرة أبو الوليد . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23410' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10283' وتابعه بشر بن المفضل عند الحاكم جلد 1صفحه510 . ورواه عامة أصحاب أبي اسحاق سفيان وأبو الأحوص واسرائيل وغيرهم فقالوا: عبيد بن المغيرة أو المغيرة . أخرجه ابن أبي شيبة جلد10 صفحه 297' وأحمد رقم الحديث: 23388-23417-23469' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10284-10287' وابن ماجه رقم الحديث: 3817' وابن حبان رقم الحديث: 926' والحاكم جلد 1 صفحه 511' وأبو نعيم في الحلية جلد 1صفحه276 . وقال الحاكم في الموضوعين: صحيح . ووافقه الذهبي . ورواه سعيد بن عامر عن شعبة فقال: عن أبي اسحاق عن مسلم عن نذير عن حذيفة أخرجه النسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 10282' وله شاهد عن أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 6307' وعن الأغر المزني عند مسلم رقم الحديث: 2702' وعن ابن عمر عند ابن ماجه رقم الحديث: 3814 .

جُوَيْرِيَةَ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جُمُعَةٍ وَهِيَ صَائِمَةٌ، فَقَالَ: صُمْتِ أَمْسِ؟ قَالَتْ: لَا، قَالَ: تَصُومِينَ غَدًا؟ قَالَتْ: لَا، قَالَ: فَأَفْطِرِي

اور وہ روزہ سے تھیں' تو آپ نے فرمایا: کل تو نے روزہ رکھا تھا؟ میں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: کل تو روزہ رکھے گی؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! آپ نے فرمایا: پھر افطار کرلو۔

309- وَمَا رَوَتِ الرُّبَيِّعُ بِنْتُ مُعَوِّذٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1729 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، قَالَ: أَرْسَلَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ إِلَى الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذٍ؛ أَسْأَلُهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ كَثِيرًا مَا يَتَوَضَّأُ عِنْدَهُمْ، فَأَتَيْتُهَا، فَسَأَلْتُهَا، فَقَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ

حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت علی بن حسین نے حضرت ربیع بنت معوذ کی طرف بھیجا کہ میں ان سے پوچھوں کہ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس بہت زیادہ وضوکرتے تھے' سو میں ان کے پاس آیا اور میں نے ان سے پوچھا (کہ آپ وضو کیسے کرتے تھے)' آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ

1729- وعزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 740 للمصنف . عن شريك به نحوه أخرجه ابن أبي شيبة جلد 2صفحه465 وتابعه أبو الوليد عن شريك مختصرًا عند الطحاوى جلد1صفحه311' ورواه اسرائيل عن أبى اسحاق به مطولًا وفيه وصف صلاة الخوف كما شهدها مع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم أخرجه أحمد رقم الحديث: 23501' وابن خزيمة رقم الحديث: 1365' والبيهقى جلد 3 صفحه 252 . عن وكيع عن سفيان عن أبى اسحاق' به ' بلفظ: ان هاج بك هائج فقد حل لك القتال والكلام يعنى فى الصلاة . أخرجه ابن أبى شيبة جلد2صفحه465 . وروى من وجه آخر عن حذيفة أخرجه ابن أبى شيبة جلد2 صفحه 461' وأحمد رقم الحديث: 23315-23437' وأبو داؤد رقم الحديث: 1246' والنسائى رقم الحديث: 1529' والطحاوى جلد 1صفحه310' والحاكم جلد 1 صفحه335' والبيهقى جلد3صفحه261 . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبى .

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ فَاَخَذَ لِرَاْسِهِ مَاءً جَدِيدًا

کو وضو کرتے ہوئے دیکھا تو آپ نے اپنے سر کے مسح کے لیے نیا پانی لیا۔

310- وَمَا رَوَتْ مَيْمُونَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

1730 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ - اَوْ قَالَتْ: تَوَضَّاَ - بِفَضْلِ غُسْلِهَا مِنَ الْجَنَابَةِ

حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غسل کیا' یا فرمایا کہ آپ نے غسل جنابت سے بچے ہوئے پانی سے وضو کیا۔

1731 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

1730- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23317-23405-23422-23449' والبخاري رقم الحديث: 5381' ومسلم رقم الحديث: 2067' وأبو داؤد رقم الحديث: 2723' والترمذي رقم الحديث: 1878' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1418 وغيرهم . من طريق مجاهد وغيره من طريق عبد الملك بن أبي غنيمة عن الحكم به مختصرًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 23362' عن ابن أبي ليلى به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 440' وأحمد رقم الحديث: 23405-23511' والبخاري رقم الحديث: 5426-5633-5837' ومسلم رقم الحديث: 2067' والنسائي رقم الحديث: 5316' وفي الكبرى رقم الحديث: 6871' وابن ماجه رقم الحديث: 3414' وابن الجارود رقم الحديث: 865 وغيرهم . من طريق عبد الله بن حكيم عن حذيفة أخرجه مسلم رقم الحديث: 2067' والنسائي رقم الحديث: 5316' وابن حبان رقم الحديث: 5339' والخطيب جلد10صفحه3 .

1731- أخرجه ابن أبي شيبة جلد 9صفحه117' وأحمد رقم الحديث: 23313-23429' وأبو داؤد رقم

عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مَيْمُونَةَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

رسول اللہ ﷺ چٹائی پر نماز پڑھتے تھے۔

1732 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، قَالَ: قُلْتُ لِمِقْسَمٍ: اِنِّي اُوتِرُ بِثَلَاثٍ، ثُمَّ اَخْرُجُ اِلَى الصَّلَاةِ مَخَافَةَ اَنْ تَفُوتَنِي، فَقَالَ: لَا يَصْلُحُ الْوِتْرُ اِلَّا بِخَمْسٍ اَوْ سَبْعٍ فَاَخْبَرْتُ بِهِ مُجَاهِدًا وَيَحْيَى بْنَ الْجَزَّارِ، فَقَالَا لِي: سَلْهُ عَمَّنْ؟ فَسَاَلْتُهُ، فَقَالَ: عَنِ الثِّقَةِ عَنِ الثِّقَةِ عَنْ مَيْمُونَةَ وَعَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حکم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مقسم سے کہا کہ میں تین وتر پڑھتا ہوں' پھر میں نماز کے لیے جاتا ہوں' اس خوف سے کہ میری نماز نہ رہ جائے۔ حضرت مقسم نے کہا کہ وتر پانچ یا سات رکعات ہوتی ہیں' (حضرت حکم فرماتے ہیں کہ) میں نے یہ بات حضرت مجاہد اور یحییٰ بن جزار کو بتائی تو دونوں نے مجھے کہا: اس سے پوچھو کہ اس نے کس سے سنا ہے؟ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا: ثقہ سے' انہوں نے ثقہ

الحديث: 4980' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحديث: 10821' والطحاوی فی المشکل رقم الحديث: 236' وروی هذا الحديث معبد بن خالد عن عبد الله بن يسار عن قتيلة وهی من المهاجرات الأول أخرجه أحمد رقم الحديث: 27138' والنسائی رقم الحديث: 3782' وفی الکبریٰ رقم الحديث: 10822' والطحاوی فی المشکل رقم الحديث: 238-239' والحاکم جلد 4صفحه297' والبيهقی جلد 3صفحه216 وغيرهم . وقال الحاکم: صحيح ووافقه الذهبی . وروی عن معبند بن خالد عن قتيلة ليس فيه عبد الله بن يسار أخرجه النسائی فی الکبریٰ رقم الحديث: 10823 .

1732- أخرجه ابن أبی شيبة جلد 9صفحه117' وأحمد رقم الحديث: 23313-23429' وأبو داؤد رقم الحديث: 4980' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحديث: 10821' والطحاوی فی المشکل رقم الحديث: 236' وروی هذا الحديث معبد بن خالد عن عبد الله بن يسار عن قتيلة وهی من المهاجرات الأول أخرجه أحمد رقم الحديث: 27138' والنسائی رقم الحديث: 3782' وفی الکبریٰ رقم الحديث: 10822' والطحاوی فی المشکل رقم الحديث: 238-239' والحاکم جلد 4صفحه297' والبيهقی جلد 3صفحه216 وغيرهم . وقال الحاکم: صحيح ووافقه الذهبی . وروی عن معبند بن خالد عن قتيلة ليس فيه عبد الله بن يسار أخرجه النسائی فی الکبریٰ رقم الحديث: 10823 .

سے انہوں نے حضرت میمونہ اور حضرت عائشہ سے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔

1733 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْتَسَلَ عِنْدَهَا فَأَتَتْهُ بِمِنْدِيلٍ فَرَمَى بِهِ قَالَ الْأَعْمَشُ: فَذَكَرْتُهُ لِإِبْرَاهِيمَ، فَقَالَ: الْحَدِيثُ هَكَذَا وَلَا بَأْسَ بِالْمَسْحِ بِالْمِنْدِيلِ، إِنَّمَا هُوَ عَادَةٌ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ہاں غسل کیا' تو وہ رومال لے کر آئیں' آپ نے اس کو پھینک دیا۔ حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے اس بات کا تذکرہ حضرت ابراہیم کے پاس کیا' تو انہوں نے فرمایا: حدیث اس طرح ہی ہے' لیکن رومال سے صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ (لوگوں کی) عادت ہے۔

1734 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ تَنَحَّى مِنَ الْمُغْتَسَلِ فَغَسَلَ قَدَمَيْهِ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب غسل کر لیتے تھے تو آپ غسل کی جگہ سے ہٹ جاتے پھر اپنے دونوں قدموں کو دھوتے تھے۔

1733- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23396' والحاكم جلد2صفحه158 . وقال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبي . ورواه الأعمش عن عمرو بن مرة به أخرجه الطبراني جلد17صفحه253-703' والحاكم جلد 4صفحه437-438 . وقال الحاكم صحيح الاسناد ووافقه الذهبي . وخالف هارون بن سعد الأعمش فلم يذكر أبا البختري في اسناده أخرجه الطبراني جلد17صفحه254-705 .

1734- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23329' ومسلم رقم الحديث: 2891' والبزار رقم الحديث: 2795 . وقد ذكر الحاكم في المستدرك جلد 4صفحه426 أن الشيخين اتفقا على حديث شعبة عن عدى بن ثابت عن عبد اللّٰه بن يزيد عن حذيفة والحديث انما أخرجه مسلم فقط بهذا الاسناد وهذا السياق . وأخرجه البخاري رقم الحديث: 6604' ومسلم رقم الحديث: 2891 وغيرهما من طريق أبي وائل عن حذيفة ' قال: قام فينا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم مقامًا ما ترك شيئًا يكون في مقامه ذلك قيام الساعة الا حدث به ' حفظه من حفظه ونسيه من نسيه......

1735 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْهُذَلِيُّ، عَنْ عَامِرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ مَيْمُونَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِي رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَزِلَّ أَوْ أَضِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب میرے گھر سے باہر نکلتے تھے تو اپنے سر کو آسمان کی طرف اُٹھاتے اور یہ دعا پڑھتے: ''اللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِكَ اَنْ اَزِلَّ اَوْ اَضِلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ یُجْهَلَ عَلَیَّ''۔

311- مَا رَوَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيَّةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اسماء بنت یزید انصاریہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1736 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت اسماء بنت یزید انصاریہ رضی اللہ عنہا

1735- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23503' وأبو داؤد رقم الحديث: 4692' والبيهقي جلد 10صفحه203 . من طريق الثوري ولم يذكر في اسناده عمر بن محمد أخرج ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 329' من طريق آخر عن عمر مولى غفرة وسمى الرجل عطاء بن يسار أخرجه ابن الجوزي في العلل المتناهية جلد 1صفحه151 . واضطرب عمر مولى غفرة في اسناده . انظر السنة لابن أبي عاصم رقم الحديث: 329-339' وشرح العقيدة الطحاوية جلد2 صفحه 157' والشريعة للآجري رقم الحديث: 381-382-383' وجنة المرتاب صفحه30-46-47 .

1736- أخرجه البيهقي جلد3صفحه235 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23424-23454' والترمذي رقم الحديث: 2753' والحاكم جلد4صفحه281' وقال الترمذي حسن صحيح . وصححه الحاكم ووافقه الذهبي . ورواه شريك عن شعبة وهمام عن قتادة به أخرجه القطيعي في جزء الألف دينار رقم الحديث: 119' والخطيب جلد12صفحه9 . من طريق أبان بن يزيد العطاء عن قتادة به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 14826' والبزار رقم الحديث: 2957' وابن عدي جلد1 صفحه38'

قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ اَسْمَاءِ بِنْتِ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيَّةِ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ: اِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ

فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' آپ نے پڑھا: ''اِنَّهُ عَمِلَ غَيْرَ صَالِحٍ''۔

1737 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، وَخَارِجَةُ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِى زِيَادٍ، عَنْ شَهْرٍ، عَنْ اَسْمَاءَ، قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ ذَبَّ عَنْ لَحْمِ اَخِيهِ بِالْمَغِيبَةِ، كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُعْتِقَهُ مِنَ النَّارِ

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے اپنے مسلمان بھائی کے گوشت (یعنی اس کی غیبت) کا اس کی غیر موجودگی میں دفاع کیا' اللہ پر ضروری ہے کہ اس کو جہنم سے آزاد کردے۔

1738 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ شَهْرٍ، عَنْ اَسْمَاءَ، قَالَتْ: ذَكَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ فَقَالَ: اِنَّ قَبْلَ خُرُوجِهِ عَامًا تُمْسِكُ السَّمَاءُ ثُلُثَ قَطْرِهَا، وَالْاَرْضُ ثُلُثَ نَبَاتِهَا، وَالْعَامَ الثَّانِيَ تُمْسِكُ السَّمَاءُ ثُلُثَيْ قَطْرِهَا، وَالْاَرْضُ ثُلُثَيْ نَبَاتِهَا، وَالْعَامَ الثَّالِثَ تُمْسِكُ السَّمَاءُ قَطْرَهَا وَالْاَرْضُ نَبَاتَهَا حَتَّى لَا يَبْقَى ذَاتُ ضِرْسٍ، وَلَا ذَاتُ ظِلْفٍ، وَاِنَّ مِنْ اَكْبَرِ فِتْنَتِهِ اَنْ يَقُولَ لِلرَّجُلِ: اِنْ اَحْيَيْتُ لَكَ اُمَّكَ وَاَبَاكَ، اَتَعْلَمُ اَنِّى

حضرت اسماء (بنت یزید) رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: دجال کے ایک سال نکلنے سے پہلے آسمان سے تہائی بارش روک لی جائے گی اور زمین اپنا تہائی غلہ اُگانا روک دے گی' دوسرے سال آسمان دو تہائی قطرے (یعنی بارش) روک لے گا (یعنی نہیں برسے گی) اور زمین اپنا دو تہائی غلہ اور تیسرے سال آسمان سے قطرے آنے بند ہو جائیں گے' زمین اپنی اُگانے والی اشیاء (روک لے گی) یہاں تک کہ داڑھ اور کھر والی کوئی شی باقی نہیں رہے گی' ان فتنوں میں سے سب سے

والبيهقى جلد 3 صفحه 235 . وقد نص شعبة على أن أب امجلز لم يدرك حذيفة . انظر المسند رقم الحديث: 23424' والعلل لأحمد جلد 1صفحه154 . وقال ابن معين: لم يسمع من حذيفة انظر تاريخ الدورى جلد4صفحه147 .

1737- أخرجه البيهقى جلد3صفحه234 .

رَبُّكَ؟ فَيَتَمَثَّلُ لَهُمُ الشَّيَاطِينُ ثُمَّ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ لِبَعْضِ حَاجَتِهِ، فَجَاءَ وَاَهْلُ الْبَيْتِ يَبْكُونَ، فَاَخَذَ بِعِضَادَتَي الْبَابِ، ثُمَّ قَالَ: مَهْيَمْ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، ذَكَرْتَ الدَّجَّالَ، فَوَاللّٰهِ اِنَّ اَحَدَنَا لَيَعْجِنُ عَجِينَهُ فَمَا يَخْتَبِزُ حَتّٰى يَخْشَى اَنْ يَفْتَتِنَ، وَاَنْتَ تَقُولُ: الْاَطْعِمَةُ تُزْوَى اِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّهُ يَكْفِي الْمُؤْمِنَ يَوْمَئِذٍ مَا يَكْفِي الْمَلَائِكَةَ قَالُوا: فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَاْكُلُ وَلَا تَشْرَبُ وَلٰكِنَّهَا تُقَدِّسُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طَعَامُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَئِذٍ التَّسْبِيحُ، فَاِنْ يَخْرُجْ وَاَنَا فِيكُمْ، فَاَنَا حَجِيجُهُ، وَاِنْ يَخْرُجْ بَعْدِي، فَاللّٰهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

بڑا فتنہ یہ ہوگا کہ آدمی سے (دجال) کہے گا: اگر میں تیرے لیے تیری ماں اور تیرے باپ کو زندہ کر دوں تو کیا تُو یقین کرے گا کہ میں تیرا رب ہوں؟ سو اُن کے لیے شیطان متمثل ہوں گے۔ پھر رسول اللہ ﷺ اپنے کسی کام کے لیے نکلے تو آپ واپس آئے اور آپ کے اہل بیت رو رہے تھے۔ آپ نے دروازے کی چوکھٹ کو پکڑا' پھر فرمایا: کیا ہوا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے دجال کا ذکر کیا' اللہ کی قسم! بے شک ہم میں کوئی آٹا گوندھتا ہے' اس نے روٹی نہیں پکائی یہاں تک کہ فتنہ کا خوف ہونے لگا۔ اور آپ نے فرمایا: کھانا لپیٹ لیا جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کے لیے اس دن کافی ہوگا وہی جو فرشتوں کے لیے کافی ہوتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یارسول اللہ! بے شک فرشتے نہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں' لیکن وہ اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن کا کھانا اس دن تسبیح ہوگی' اگر وہ دجال نکلا اس حالت میں کہ میں تم میں ہوا تو میں اس کے لیے رکاوٹ بن جاؤں گے' اگر میرے بعد نکلا تو اللہ ہی نگہبان ہوگا۔

312- مَا رَوَتْ اُمُّ كُرْزٍ الْكَعْبِيَّةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم کرز الکعبیہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1739 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت اُم کرز الکعبیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ

1739- وقال البخاري: فيه نظر وقال الحافظ لا باس به انظر تهذيب الحافظ جلد2صفحه184 وتقريبه . انظر

قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَزِيدَ الْمَكِّيِّ، عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ أُمِّ كُرْزٍ الْكَعْبِيَّةِ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اَقِرُّوا الطَّيْرَ عَلَى مَكِنَاتِهَا قَالَ: يَعْنِي الطِّيَرَةَ

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: پرندوں کو اپنی جگہ پر رہنے دو یعنی کھونسلوں میں۔

313- مَا رَوَتْ اُمُّ قَيْسٍ بِنْتُ مِحْصَنٍ الْاَنْصَارِيَّةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم قیس بنت محصن الانصاریہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1740 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمِ الْمَدَنِيُّ، مَوْلَى نَافِعٍ مَوْلَى اُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ الْاَسَدِيِّ عَنْ نَافِعٍ، قَالَ: اَخْبَرَتْنِي اُمُّ قَيْسٍ بِنْتُ مِحْصَنٍ قَالَتْ: لَقَدْ رَاَيْتُنِي وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِذٌ بِيَدِي فِي بَعْضِ سِكَكِ الْمَدِينَةِ، وَمَا فِيهَا بَيْتٌ حَتَّى انْتَهَيْنَا اِلَى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ، فَقَالَ يَا اُمَّ قَيْسٍ

حضرت اُم قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے آپ کو دیکھا اور رسول اللہ ﷺ نے مدینہ پاک کی کسی گلی میں میرا ہاتھ پکڑا' اس میں کوئی گھر نہیں تھا' حتیٰ کہ ہم بقیع غرقد میں پہنچے آپ نے فرمایا: اے اُم قیس! میں نے عرض کی: میں حاضر ہوں اور تابعداری کے لیے تیار ہوں! یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: تو یہ قبرستان دیکھ رہی ہے' میں نے عرض کی:

الصحیحة جلد 1 صفحه 9' والحدیث عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 2783 للمصنف ۔ عن المصنف أخرجه أحمد رقم الحدیث: 18430 ۔ أخرجه البزار رقم الحدیث: 2796 عن الولید بن عمرو بن سکین بن یعقوب بن اسحاق الحضرمی عن ابراهیم بن داود عن حبیب بن سالم به ۔

1740- أخرجه أحمد رقم الحدیث: 23350 عن شیخه اسماعیل عن عمرو بن أبی عمرو مولی المطلب' عن عبد اللّٰه بن عبد الرحمٰن الأشهلی عن حذیفة ۔ ورواه علی بن حجر عن اسماعیل بن جعفر مثله ۔ أخرجه البغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 4154 ۔ ورواه الدراوردی عن عمرو بن عمرو مثله ۔ أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 2170' وابن ماجه رقم الحدیث: 4043 ۔

فَقُلْتُ: لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَسَعْدَيْكَ، قَالَ: تَرَيْنَ هَذِهِ الْمَقْبَرَةَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: يُبْعَثُ مِنْهَا سَبْعُونَ اَلْفًا، وجُوهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ فَقَامَ رَجُلٌ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَاَنَا؟ قَالَ وَاَنْتَ فَقَامَ آخَرُ، فَقَالَ: وَاَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

یارسول اللہ! جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں ستر ہزار ایسے لوگ اُٹھائے جائیں گے کہ اُن کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے' وہ جنت میں بغیر حساب و کتاب کے داخل ہوں گے۔ تو ایک آدمی کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: اور میں؟ یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: تو بھی' تو ایک اور کھڑا ہوا' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! اور میں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عکاشہ تجھ سے سبقت لے گیا۔

1741 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اُمِّ قَيْسٍ، اَنَّهَا اَخْبَرَتْهُ، اَنَّ صَبِيًّا بَالَ فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَمْ يَبْلُغْ اَنْ يَاْكُلَ الطَّعَامَ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَنَضَحَهُ عَلَيْهِ، وَلَمْ يَغْسِلْهُ غَسْلًا قَالَ الزُّهْرِيُّ فَمَضَتِ السُّنَّةُ اَنْ يُنْضَحَ بَوْلُ مَنْ لَمْ يَاْكُلْ مِنَ

حضرت اُم قیس رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہیں بتایا گیا کہ ایک بچے نے نبی اکرم ﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا' وہ کھانا کھانے کی عمر کو نہیں پہنچا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے پانی منگوایا اور اس پر بہا دیا' اس کو دھویا نہیں۔ امام زہری فرماتے ہیں: یہی سنت جاریہ ہے کہ جو بچہ کھانا نہیں کھاتا اس کے پیشاب پر پانی بہا دیا جائے اور جو بچہ کھانا کھاتا ہے' اس کے پیشاب کو دھویا جائے۔

1741- غير أن نعيم بن أبى هند يروى عن حذيفة مباشرة كما عند أحمد رقم الحديث: 23372 وبواسطة كما عند مسلم رقم الحديث: 2935 وغيره ولم أر من نص على روايته عن حذيفة وجوه أخر . من طريق موسٰى بن أبى المختار عن بلال بن يحيى عن حذيفة . أخرجه ابن سعد جلد6صفحه6' وأحمد رقم الحديث: 23314' والبزار رقم الحديث: 2944' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 3028' وقال الهيثمى فى المجمع جلد10صفحه64 ورجال أحمد والبزار ثقات . من طريق الركين بن الربيع عن أبيه عن حذيفة مختصرًا أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 12497' وابن سعد جلد 6صفحه6 . من طريق الأعمش عن عمرو بن مرة عن سالم عن حذيفة أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 12489' وابن سعد جلد6صفحه6 . من طريق مغيث البكرى عن حذيفة أخرجه ابن سعد جلد 6صفحه6 . وله شاهد عن سلمان أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث:12487' وابن سعد جلد6صفحه6 .

الطَّعَامِ مِنَ الصِّبْيَانِ، وَمَضَتِ السُّنَّةُ اَنْ يُغْسَلَ بَوْلُ مَنْ اَكَلَ الطَّعَامَ مِنَ الصِّبْيَانِ

314- مَا رَوَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ اَبِى بَكْرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ احادیث

1742 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُسْلِمٍ الْقُرِّيِّ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِى بَكْرٍ، فَسَاَلْنَاهَا عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ، فَقَالَتْ: فَعَلْنَاهَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت مسلم قری فرماتے ہیں کہ ہم حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما کے پاس آئے' ہم نے ان سے عورتوں کے ساتھ متعہ کے متعلق پوچھا' تو انہوں نے فرمایا: ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں کرواتی تھیں۔

1743 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما سے

1742- رواه النضر بن عدى والأسود بن عامر عن شاذان عن شريك عن عثمان بن عمير عن أبى وائل عن حذيفة أخرجه ابن عدى جلد4صفحه1331-1332' والحاكم جلد3صفحه70 وفى الكامل اسناد آخر مصحف . وقال الحاكم: عثمان بن عمير هذا هو أبو اليقظان . وقال الذهبى: ضعفوه وشريك شيعى لين الحديث .

1743- أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه271 . وقال: رواه قتادة عن نصر وسمى اليشكرى: خالدًا . ورواه القعنبى وأبو أسامة وغيرهما عن سليمان بن المغيرة به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 23330' وأبو داؤد رقم الحديث: 4246' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8032' وابن حبان رقم الحديث: 5963' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه271' وأخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 18961 مختصرًا أبو سقط منه ذكر اليشكرى . ورواه أبو عامر الخزاز صالح بن رستم عن حميد بن هلال عن عبد الرحمٰن بن قرط عن حذيفة أخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 8033' وابن ماجه رقم الحديث: 3981 . من طريق أبى عامر به أخرجه البزار رقم الحديث: 2961 .

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ، عَنْ اَسْمَاءِ بِنْتِ اَبِی بَكْرٍ، اَنَّ امْرَاَةً سَاَلَتْ - يَعْنِی النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَ: تَقْرُصِيهِ بِالْمَاءِ وَانْضَحِی مَا حَوْلَهُ

روایت ہے کہ ایک عورت نے آپ یعنی نبی اکرم ﷺ سے کپڑے کو حیض کے خون لگنے کے متعلق سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو پانی کے ساتھ کھرچ دو اور اس کے اردگرد پر پانی چھڑک دو۔

1744 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ قُتَيْلَةَ فِی الْجَاهِلِيَّةِ، وَهِیَ اُمُّ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِی بَكْرٍ، فَقَدِمَتْ عَلَيْهِمْ فِی الْمُدَّةِ الَّتِی كَانَتْ بَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ كُفَّارِ قُرَيْشٍ، فَاَهْدَتْ اِلَى اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِی بَكْرٍ قُرْطًا وَاَشْيَاءَ، فَكَرِهَتْ اَنْ تَقْبَلَ مِنْهَا، حَتَّى اَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ، فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (لَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِی الدِّينِ) (الممتحنة: **8**)

حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی قتیلہ کو زمانۂ جاہلیت میں طلاق دی تھی' اور وہ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کی ماں تھی' وہ اس مدت میں حضرت اسماء کے پاس آئی' جس میں رسول اللہ ﷺ اور قریش کے درمیان معاہدہ ہوا تھا۔ وہ حضرت اسماء بنت ابی بکر کے لیے بہت زیادہ تحفے اور اشیاء لے کر آتی تھی' حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے اس سے قبول کرنا ناپسند کیا' یہاں تک کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی' اس بات کا ذکر آپ کے سامنے کیا' تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اللہ عزوجل تم کو منع نہیں کرتا اُن لوگوں سے' جو تمہارے ساتھ دین میں

1744- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20711' وأحمد رقم الحديث: 23476-23479' وأبو داؤد رقم الحديث: 4245' والبزار رقم الحديث: 2959-2960' والحاكم جلد 4صفحه432' والبغوى فى السنة رقم الحديث: 4219 . من طريق مسدد وعبد الصمد بن عبد الوارث عن عبد الوارث به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23474' وأبو داؤد رقم الحديث: 4247 . من طريق وكيع عن حماد بن نجيح به أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 18960' وابن عدى جلد 2 صفحه 667 . من طريق شعبة عن أبى التياح به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23473 . والحديث ثابت أيضًا من طريق أبى ادريس الخولانى عن حذيفة . أخرجه البخارى رقم الحديث: 7084' ومسلم رقم الحديث: 1847 وغيرهما .

جنگ نہیں کرتے'' (الممتحنہ:۸)۔

1745 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ، اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَسْمَاءَ بِنْتَ اَبِي بَكْرٍ اَخْبَرَتْهُ اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنبَرِ: لَيْسَ شَيْءٌ اَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان فرماتی ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا: اللہ عزوجل سے زیادہ کوئی چیز غیرت مند نہیں ہے۔

1746 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، عَنْ اَبِي نَوْفَلِ بْنِ اَبِي عَقْرَبٍ، عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ، اَنَّهَا قَالَتْ لِلْحَجَّاجِ: اَمَا اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا اَنَّ فِي

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما نے حجاج بن یوسف کو کہا: سن! رسول اللہ ﷺ نے بنی ثقیف کے متعلق ہم سے بیان کیا کہ اس میں ایک جھوٹا ہوگا اور ایک خون بہانے والا ہوگا' بہرحال جھوٹے کو تو ہم کو دیکھ

1745- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21504' والترمذي رقم الحديث: 2644' وابن حبان رقم الحديث: 169' وابن منده في الايمان رقم الحديث: 83 . ورواه النضر بن شميل وبقيه وغندر وغيرهم عن شعبة أخرجه البخاري رقم الحديث: 3224-6443' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 10958-10961 . ورواه جرير عن عبد العزيز بن رفيع أخرجه البخاري رقم الحديث: 6443' ومسلم جلد2صفحه688' ورواه أبو الأحوص وحفص بن غياث وأبو معاوية وأبو شهاب عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21385' والبخاري رقم الحديث: 6444' ومسلم رقم الحديث: 94 وغيرهم . ورواه المعرور بن سويد وأبو الأسود الديلي عن أبي ذر . أخرجه البخاري رقم الحديث: 1237-5827-7487' ومسلم رقم الحديث: 94' انظر العلل للدارقطني جلد6صفحه239 .

1746- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 158 . ورواه جماعة منهم: غندر وآدم بن أبي اياس وحجاج وأبو الوليد الطيالسي وغيرهم عن شعبة به . أخرجه ابن أبي شيبة جلد1صفحه324' وأحمد رقم الحديث: 21413-21479-21573' والبخاري رقم الحديث: 535-539-629-2358' ومسلم رقم الحديث: 616' وأبو داؤد رقم الحديث: 401' وأبو عوانة جلد 1صفحه437' وابن حبان رقم الحديث: 1509' والبيهقي جلد1صفحه438 وغيرهم .

ثَقِيفٍ كَذَّابًا وَمُبِيرًا فَأَمَّا الْكَذَّابُ فَقَدْ رَأَيْنَاهُ، وَأَمَّ الْمُبِيرُ فَلا أَخَالُكَ إِلَّا إِيَّاهُ

لیا ہے اور خون بہانے والا تو ہے۔

1747 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، مَوْلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّ أَسْمَاءَ، كَانَتْ تَقُولُ لِأَهْلِهَا لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ: أَغَابَ الْقَمَرُ؟ أَغَابَ الْقَمَرُ؟ فَإِذَا قَالُوا: نَعَمْ، قَالَتْ: قُومُوا، هَكَذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُنَا

حضرت عبداللہ مولیٰ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے اپنے خاندان سے کہا مزدلفہ کی رات: کیا چاند غروب ہو چکا ہے؟ کیا چاند غروب ہو چکا ہے؟ جب لوگوں نے کہا: جی ہاں! آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم کو اسی طرح اُٹھاتے تھے۔

1748 ۔ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أُمِّي أَتَتْنِي فِي عَهْدِ قُرَيْشٍ، وَهِيَ رَاغِبَةٌ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما نے عرض کی: یارسول اللہ! میری والدہ قریش کے عہد میں آئی ہے اور وہ شرک کی طرف راغب بھی ہے کیا میں

1747- وهذا الحديث طرف من الحديث السابق برقم رقم الحديث: 445 من طريق شعبة عن حبيب بن أبي ثابت والأعمش وعبد العزيز بن رفيع عن زيد بن و ب . ورواه المعرور بن سويد ومرثد الحنفي والنعمان الغفاری عن أبی ذر . أخرجه الحميدی رقم الحديث: 140' وأحمد رقم الحديث: 21385-21437-21450-21529-21610' والبخاری رقم الحديث: 6638' ومسلم رقم الحديث: 990' والترمذی رقم الحديث: 617' والنسائی رقم الحديث: 2440' وابن ماجه رقم الحديث: 4130' وأبو نعيم فی الحلية جلد8صفحه325 وبعضهم زاد فيه التشديد علی من لا يؤدی الزكاة .

1748- عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3095 للمصنف . من طريق غندر عن شعبة أخرجه أحمد رقم الحديث: 23171' والبزار رقم الحديث: 3986' ورواه سفيان وجرير وزائدة وغيرهم عن يزيد بن أبی زياد . أخرجه ابن أبی شيبة جلد 13صفحه243' وأحمد رقم الحديث: 21587' وابن أبی عاصم فی الزهد رقم الحديث: 175' والبزار رقم الحديث: 3985' والبيهقی فی الشعب جلد7 صفحه282 . وللحديث شاهد صحيح بمعناه من حديث عمرو بن عوف وعقبة بن عامر عند البخاری رقم الحديث: 6425-6426 .

مُشْرِكَةٌ، اَفَاَصِلُهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، صِلِي اُمَّكِ

اس کے ساتھ اچھا سلوک کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں!

315- مَا رَوَتْ بِنْتُ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت بنت حارثہ بن نعمان کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1749 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَيْبٍ، عَنِ ابْنِ مَعْنٍ، عَنْ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ الْاَنْصَارِيِّ، قَالَتْ: لَقَدْ رَاَيْتَنَا وَتَنُّورُنَا وَتَنُّورُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدٌ، وَمَا اَخَذْتُ قَافْ يَعْنِي سُورَةَ ق اِلَّا مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ

حضرت بنت حارثہ بن نعمان انصاری رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے تنور دیکھے اور ہمارا اور رسول اللہ ﷺ کا ایک ہی تنور تھا اور میں نے سورۂ قٓ رسول اللہ ﷺ کے منہ سے یاد کی تھی' جب آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔

316- مَا رَوَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت فاطمہ بنت قیس کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1750 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوبکر بن ابی الجہم فرماتے ہیں کہ میں اور

1749- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21571 . من طريق شيبان بن فروخ وابن أسامة وعفان وغيرهم عن سليمان بن المغيرة به وليس عندهم قوله: سيماهم التحليق . أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 19735' والدارمى جلد2صفحه213-214' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الخديث: 921' وأحمد رقم الحديث: 20361' ومسلم رقم الحديث:1067' وابن ماجه رقم الحديث:170 .

1750- اخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه79' والبيهقى جلد 2صفحه301' ورواه غندر وابن ادريس وغيرهم عن

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْجَهْمِ، قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فِي مُلْكِ آلِ الزُّبَيْرِ، فَسَأَلْنَاهَا عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا، هَلْ لَهَا نَفَقَةٌ؟ فَقَالَتْ: طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا، لَمْ يَجْعَلْ لِي سُكْنَى، وَلَا نَفَقَةً، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَقُلْتُ: إِنَّهُ لَمْ يَجْعَلْ لِي سُكْنَى، وَلَا نَفَقَةً، قَالَ: صَدَقَ ثُمَّ قَالَ: اعْتَدِّي فِي بَيْتِ أُمِّ شَرِيكٍ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الْمُهَاجِرِينَ يَأْتُونَهَا وَلَكِنِ اعْتَدِّي فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ، فَإِنَّهُ رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ، وَعَسَى أَنْ تُلْقِينَ عَنْكِ ثِيَابَكِ أَوْ بَعْضَ ثِيَابِكِ قَالَتْ: فَفَعَلْتُ، فَلَمَّا انْقَضَتْ عِدَّتِي خَطَبَنِي أَبُو الْجَهْمِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَّا أَبُو الْجَهْمِ فَهُوَ رَجُلٌ شَدِيدٌ عَلَى النِّسَاءِ، وَأَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ لَا مَالَ لَهُ قَالَتْ: ثُمَّ خَطَبَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، فَتَزَوَّجْتُهُ، فَبَارَكَ اللَّهُ لِي فِي أُسَامَةَ

ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف' حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' آل زبیر کے دورِ حکومت میں' ہم نے ان سے طلاقِ ثلاثہ والی عورت کے متعلق پوچھا کہ کیا اس کے لیے نفقہ ہے؟ (حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے) فرمایا: مجھے میرے شوہر نے تین طلاقیں دیں' مجھے سکنیٰ (گھر) ونفقہ (خرچ) نہیں دیا۔ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی' اور میں نے آپ سے اس بات کا ذکر کیا' میں نے عرض کی: میرے لیے اس نے گھر وخرچہ نہیں رکھا' آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ کہا' پھر آپ نے فرمایا: تو اُم شریک کے گھر عدت گزار' پھر فرمایا: مہاجرین اس کے پاس آتے ہیں تُو عدت ابن اُم مکتوم کے گھر گزار' کیونکہ وہ نابینا آدمی ہے' ہوسکتا ہے کہ تیرا کپڑا اُتر جائے یا تیرا بعض کپڑا اُتر جائے۔ آپ فرماتی ہیں: پس میں نے ایسے ہی کیا' تو جب میری عدت گزر گئی تو مجھے ابوجہم نے نکاح کا پیغام بھیجا' یہ قریش کے ایک آدمی تھے اور معاویہ بن سفیان نے بھی۔ پس میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی' اور میں نے آپ سے اس بات کا ذکر کیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہا ابوجہم تو وہ عورتوں پر بڑا سخت ہے' اور رہ گیا

شعبة به . أخرجه مسلم رقم الحديث: 648' وابن ماجة رقم الحديث: 1256' وابن حبان رقم الحديث: 1718' وأبو عوانة جلد 2صفحه78' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 5919' ورواه حماد بن زيد ومعمر وغيرهما عن أبي عمران به أخرجه الدارمي جلد1صفحه279' وعبد الرزاق رقم الحديث: 3782' وأحمد رقم الحديث: 21362-21528' ومسلم رقم الحديث: 648' وأبو داؤد رقم الحديث: 431' والترمذي رقم الحديث: 176 .

معاویہ تو وہ مال دار نہیں ہے۔ آپ فرماتی ہیں: پھر مجھے حضرت اسامہ بن زید نے نکاح کا پیغام بھیجا' تو میں نے ان سے شادی کر لی' سو اللہ تعالیٰ نے اسامہ کے ساتھ نکاح میں مجھے برکت دی۔

1751 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا سَيَّارٌ اَبُو الْحَكَمِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَاَتْحَفَتْنَا بِرُطَبٍ يُقَالُ لَهُ: ابْنُ طَابٍ، وَسَقَتْنَا سَوِيقَ سُلْتٍ، فَسَاَلْنَاهَا عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا: اَيْنَ تَعْتَدُّ؟ فَقَالَتْ: اَذِنَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَعْتَدَّ فِي اَهْلِي، اَيْ: اَتَحَوَّلُ وَيَوْمَئِذٍ نُودِيَ فِي النَّاسِ: الصَّلَاةَ جَامِعَةً، فَخَرَجْتُ فِيمَنْ خَرَجَ مِنَ النِّسَاءِ وَكُنْتُ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ، مِمَّا يَلِي الصَّفَّ الْمُؤَخَّرَ مِنَ الرِّجَالِ، فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اِنَّ بَنِي عَمٍّ لِتَمِيمٍ الدَّارِيِّ رَكِبُوا الْبَحْرَ، وَاِنَّ سَفِينَتَهُمْ قَذَفَتْهُمْ اِلَى

حضرت امام شعبی فرماتے ہیں کہ ہم حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' آپ رضی اللہ عنہا نے ہماری مہمان نوازی ان کھجوروں سے کی جنہیں ابن طاب کہا جاتا تھا اور پینے کے لیے ستّو دیئے' سو ہم نے ان سے طلاقِ ثلاثہ والی عورت کے متعلق پوچھا کہ وہ عدت کہاں گزارے گی؟ آپ نے فرمایا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے اجازت دی تھی کہ میں اپنے گھر ایک سال عدت گزاروں' اس دن لوگوں کو الصلوٰۃ جامعہ کے ساتھ پکارا گیا تھا' سو میں بھی عورتوں کے ساتھ نکلی' اور میں اس پہلی صف میں تھی جو صف مردوں کے آگے والی صف کے ساتھ ملی ہوئی تھی۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: تمیم داری کے چچازاد سمندر میں سوار تھے' ان

1751- أخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 606' وأحمد رقم الحديث: 21465' ومسلم رقم الحديث: 2625' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6690' وابن حبان رقم الحديث: 514' وأبو عوانة جلد 2صفحه78 . ورواه يحيى بن سعيد عن شعبة عن قتادة عن أبي عمران به أخرجه أحمد رقم الحديث:21540' رواه حماد بن سلمة وغيره عن أبي عمران به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 439' والبخاري في الأدب رقم الحديث: 114' وأحمد رقم الحديث: 21364-21418' والترمذي رقم الحديث:1833' وابن ماجه رقم الحديث: 3362' وابن حبان رقم الحديث:513' والبيهقي جلد4 صفحه 188 وروى من طريق غريب عن الثوري عن الأعمش عن ابراهيم التيمي عن أبيه عن أبي ذر أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد8صفحه357' والخطيب جلد3صفحه252 .

سَاحِلٍ مِنْ سَوَاحِلِ الْبَحْرِ، وَهُنَاكَ دَابَّةٌ يُوَارِيهَا شَعْرُهَا، فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهَا قَالَتْ: اَنَا الْجَسَّاسَةُ، ثُمَّ قَالَتْ: اِنَّ فِي ذٰلِكَ الدَّيْرِ مَنْ هُوَ اِلَى رُؤْيَتِكُمْ بِالْاَشْوَاقِ، فَدَخَلْنَا، فَاِذَا رَجُلٌ مُكَبَّلٌ فِي الْحَدِيدِ بِضَرُورَةٍ، فَقَالَ: اَخْرَجَ صَاحِبُكُمْ؟ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: فَاتَّبِعُوهُ، ثُمَّ قَالَ: اَخْبِرُونِي عَنْ نَخْلِ بَيْسَانَ، اَيُطْعِمُ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: اَخْبِرُونِي عَنْ بُحَيْرَةِ الطَّبَرِيَّةِ اَكَثِيرَةُ الْمَاءِ هِيَ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: فَاَخْبِرُونِي عَنْ عَيْنِ زُغَرَ اَكَثِيرَةُ الْمَاءِ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، قَالَ: اَمَا اِنِّي لَوْ قَدْ خَرَجْتُ لَوَطِئْتُ الْبِلَادَ غَيْرَ مَكَّةَ وَطَيْبَةَ قَالَتْ فَاطِمَةُ: فَاَنَا رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِمِخْصَرَتِهِ: اَلَا وَهٰذِهِ طَيْبَةُ يُومِءُ اِلَى اَرْضِ الْمَدِينَةِ وَمَكَّةُ مَكَّةُ

کی کشتی کو سمندر نے سمندر کے جزیروں میں سے ایک جزیرہ میں پھینک دیا' وہاں ایک جانور تھا جو اپنے بالوں میں چھپا ہوا تھا۔ جب ہم اس کے پاس گئے تو اس نے کہا: میں جساسہ ہوں' پھر اس نے کہا: اس جزیرہ میں ایک آدمی ہے' تم میں سے کون اس کو دیکھنے کا شوق رکھتا ہے۔ پس ہم داخل ہوئے' تو دیکھا کہ ایک آدمی ہے جو بیڑیوں میں جکڑا ہوا تھا' اس نے کہا: تم کو تمہارے صاحب یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھیجا ہے؟ ہم نے کہا: ہاں! اس نے کہا: اس کی اتباع کرو۔ پھر اس نے کہا: مجھے کھجوروں کے باغ کے متعلق بتاؤ کہ کیا وہ کھاتے ہیں؟ ہم نے کہا: ہاں! پھر اس نے کہا: مجھے بتاؤ! کیا بحیرہ طبریہ بہت زیادہ پانی والا ہے؟ ہم نے کہا: ہاں! پھر اس نے کہا: مجھے زغر چشمہ کے متعلق بتاؤ کہ کیا وہ بہت زیادہ پانی والا ہے؟ ہم نے کہا: ہاں! اس نے کہا: اگر میں نکلا تو سارے شہروں کو اپنے قدموں تلے روندوں گا سوائے مکہ اور مدینہ کے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے اپنے عصا کے ساتھ اشارہ کیا' یعنی سرزمین مدینہ اور مکہ کی طرف۔

317- مَا رَوَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سودہ بنت زمعہ کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث

1752 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

1752- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 5964 . وأخرجه ابن سعد جلد 4 صفحه 232 عن عفان وعمرو بن

قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ صَالِحٍ مَوْلَی التَّوْاَمَةِ، عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَزْوَاجِهِ فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ: اِنَّمَا هِیَ هَذِهِ ثُمَّ ظُهُورَ الْحُصُرِ قَالَ: فَكُنَّ كُلُّهُنَّ يُسَافِرْنَ اِلَّا زَيْنَبَ وَسَوْدَةَ، فَاِنَّهُمَا قَالَتَا: لَا تُحَرِّكُنَا دَابَّةٌ بَعْدَمَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے دن اپنی ازواج سے فرمایا: بے شک تمہارا یہ حج ہو گیا اس کے بعد چٹائیوں کی پشتوں کو لازم پکڑو یعنی اپنے گھروں میں ہی رہو پھر فرمایا کہ پھر ان سب نے سفر کیا سوائے زینب اور سودہ کے۔ دونوں فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سننے کے بعد ہم نے اپنی سواری کو حرکت نہیں دی۔

318- مَا رَوَتْ ضُبَاعَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ وَاُمُّ الْفَضْلِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ضباعہ بنت زبیر اور حضرت اُم فضل رضی اللہ عنہما کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1753 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَعِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ ضُبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ اَنْ تَشْتَرِطَ فِی الْحَجِّ فَفَعَلَتْ ذَلِكَ عَنْ اَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ضباعہ بنت زبیر کو حکم دیا کہ وہ حج میں شرط لگائے' تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے حکم سے ایسے ہی کیا۔

1754 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عمیر مولیٰ حضرت اُم فضل رضی اللہ عنہا

عاصم عن سليمان بن المغيرة عن حميد بن هلال عن عبد الله بن الصامت .

1753- أخرجه البيهقي جلد 8صفحه185 . من طريق ابن ادريس وغندر وغيرهما عن شعبة به أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 1052' ومسلم رقم الحديث: 1837 .

1754- أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه47 . ورواه غندر وغيره عن شعبة به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 1421' وأحمد رقم الحديث: 21361-21467' ومسلم رقم الحديث: 510' وأبو داؤد رقم الحديث:

سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ سَالِمٍ اَبِي النَّضْرِ، عَنْ عُمَيْرٍ، مَوْلَى اُمِّ الْفَضْلِ، قَالَ: تَمَارَى النَّاسُ فِي صِيَامِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ، فَقَالَتْ اُمُّ الْفَضْلِ: اَنَا اَعْلَمُ لَكُمْ ذٰلِكَ، فَبَعَثَتْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاِنَاءٍ فِيهِ لَبَنٌ فَشَرِبَ

فرماتے ہیں کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنے کے متعلق جھگڑنے لگے' حضرت اُم الفضل نے کہا: میں تم سے زیادہ اس کے متعلق جانتی ہوں' سو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف ایک برتن بھیجا تھا' اس میں دودھ تھا' تو آپ نے اسے نوش کیا۔

319- مَا رَوَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1755 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں

702' وابن ماجه رقم الحديث: 952' وابن خزيمة رقم الحديث: 830' وأبو عوانة جلد 2صفحه47' والبيهقي جلد2 صفحه 274 . ورواه غير واحد عن حميد بن هلال به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21415-21461' ومسلم رقم الحديث: 510' وأبو داؤد رقم الحديث: 702' والنسائي رقم الحديث: 750' والترمذي رقم الحديث: 338' وابن ماجه رقم الحديث: 3210' وابن حبان رقم الحديث: 2389 وغيرهم . ورواه علي بن زيد بن جدعان عن عبد الله بن الصامت به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2348' وأحمد رقم الحديث: 21493' والطبراني في الكبير رقم الحديث: 1632 .

1755- أخرجه أبو عوانة جلد 2صفحه77 . ورواه خالد بن الحارث وغيره عن شعبة به أخرجه الدارمي جلد1صفحه279' وأحمد رقم الحديث: 21517' ومسلم رقم الحديث: 648' والنسائي رقم الحديث: 859' من طريق خالد بن الحارث عن شعبة عن أبي نعامة عن عبد الله بن الصامت به أخرجه مسلم رقم الحديث: 648' ورواه أيوب السختياني وغيره عن أبي العالية به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3781' ومسلم رقم الحديث: 648' والنسائي رقم الحديث: 778' وابن خزيمة رقم الحديث:

قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ، عَنِ ابْنِ بِنْتِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ سُلَيْمٍ قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ مِنْ فِي قِرْبَةٍ فَقَطَعْتُهَا، وَقُلْتُ: لَا يَشْرَبُ مِنْهَا أَحَدٌ بَعْدَهُ

نے حضور ﷺ کو مشکیزہ سے منہ لگا کر پانی پیتے ہوئے دیکھا' میں نے اس جگہ کو کاٹ لیا' میں نے کہا: اس سے آپ کے بعد کوئی نہ پیئے (احترام کے پیش نظر)۔

فائدہ: یہ حدیث تبرکات کے محترم ہونے کی دلیل ہے اور یہ کہ تبرکات کا ادب واحترام سنت صحابہ کرام ہے۔ اور یہی عقیدہ ونظریہ ملک اہل سنت وجماعت کا ہے۔

1756 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: اخْتَلَفَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فِي الْمَرْأَةِ إِذَا حَاضَتْ، وَقَدْ طَافَتْ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ، فَقَالَ زَيْدٌ: يَكُونُ آخِرَ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: تَنْفِرُ إِذَا شَاءَتْ، فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ: لَنْ نُتَابِعَكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ، وَأَنْتَ تُخَالِفُ زَيْدًا، فَقَالَ: سَلُوا صَاحِبَتَكُمْ أُمَّ سُلَيْمٍ، فَقَالَتْ: حِضْتُ يَوْمًا بَعْدَمَا طُفْتُ بِالْبَيْتِ، فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَنْفِرَ، وَحَاضَتْ صَفِيَّةُ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: حَبَسْتِينَا، فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَنْفِرَ

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہم کا اس عورت کے متعلق اختلاف ہوگیا' جسے یوم نحر حیض کا خون آنا شروع ہو جائے حالانکہ وہ طوافِ کعبہ کر چکی ہو۔ تو حضرت زید رضی اللہ عنہ کہنے لگے: وہ آخر میں بیت اللہ کا طواف کرے' جبکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ فرمایا: جب چاہے چلی جائے۔ تو انصار کہنے لگے: اے ابن عباس! ہم ہرگز آپ کی اتباع نہیں کریں گے کیونکہ آپ نے حضرت زید کے ساتھ اس مسئلہ میں اختلاف کیا ہے۔ تو آپ نے جواباً کہا: تم اپنے ساتھی حضرت اُم سلیم رضی اللہ عنہا سے دریافت کرلو۔ تو وہ کہنے لگیں: طوافِ کعبہ کے بعد مجھے بھی ماہواری لاحق ہوگئی تو مجھے

1637-1639' وابن حبان رقم الحديث: 1482' وأبو عوانة جلد 2صفحه78' والبيهقى جلد 2 صفحه299 .

1756- أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 10507' وابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 717' وأحمد رقم الحديث: 21438-21515' ومسلم رقم الحديث: 2624' وابن ماجه رقم الحديث: 4225' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 6999-7000 . ورواه حماد بن زيد عن أبى عمران به .

بھی رسول اکرم ﷺ نے نکل جانے کا حکم دیا تھا' اسی طرح حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بھی اس بیماری میں مبتلا ہوئیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ان سے مخاطب ہو کر کہنے لگیں کہ تُو نے ہمیں روک لیا ہے۔ تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں بھی نکل جانے کا حکم صادر فرمایا۔

320- مَا رَوَتْ زَيْنَبُ الثَّقَفِيَّةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ احادیث

1757 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ الثَّقَفِيَّةُ، امْرَاَةُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهَا اَنْ لَا تَمَسَّ الطِّيبَ اِذَا خَرَجَتْ اِلَى صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ

حضرت زینب ثقفیہ زوجہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ جب تو نمازِ عشاء کے لیے آئے تو خوشبو لگا کر نہ نکلا کر۔

1758 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ، امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلنِّسَاءِ: تَصَدَّقْنَ وَلَوْ مِنْ حُلِيِّكُنَّ فَقَالَتْ زَيْنَبُ لِعَبْدِ اللّٰهِ: اَيُجْزِءُ عَنِّي اَنْ اَضَعَ صَدَقَتِي فِيكَ وَفِي بَنِي اَخِي اَوْ اُخْتِي اَيْتَامٍ؟ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ خَفِيفَ ذَاتِ

حضرت زینب ثقفیہ زوجہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کو حکم دیا کہ صدقہ ادا کیا کرو' اگرچہ وہ زیورات سے ہو۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے حضرت عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا میرے لیے کافی ہے کہ میں اپنی زکوٰۃ آپ کو اور اپنی بھائی کے بیٹے اور اپنی بہن کے یتیم بیٹوں کو دوں۔ اور حضرت عبداللہ غریب آدمی

الْيَدِ، فَقَالَ: سَلِي عَنْ ذَاكَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ زَيْنَبُ: فَاَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا امْرَاَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهَا: زَيْنَبُ، جَاءَتْ تَسْاَلُ عَمَّا جِئْتُ اَسْاَلُ عَنْهُ، فَخَرَجَ اِلَيْنَا بِلَالٌ، فَقُلْنَا لَهُ: سَلْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تُخْبِرْهُ مَنْ نَحْنُ: اَيُجْزِءُ عَنِّي اَنْ اَضَعَ صَدَقَتِي فِي بَنِي اَخِي اَيْتَامٍ اَوْ بَنِي اُخْتِي اَيْتَامٍ فِي حِجْرِي؟ فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: اَيُّ الزَّيَانِبِ هِيَ؟ فَقَالَ: زَيْنَبُ امْرَاَةُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، وَزَيْنَبُ امْرَاَةٌ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَخْبِرْهُمَا اَنَّ لَهُمَا اَجْرَيْنِ اَجْرَ الْقَرَابَةِ وَاَجْرَ الصَّدَقَةِ

تھے' انہوں نے فرمایا کہ تو اس بارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئی' وہاں انصار کی ایک عورت تھی' اس کو بھی زینب کہا جاتا تھا۔ وہ بھی وہی مسئلہ پوچھنے کے لیے آئی تھی' جو میں پوچھنے آئی تھی' حضرت بلال ہمارے پاس آئے' ہم نے ان سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھو اور ہمارے بارے نہ بتانا کہ ہم کون ہیں کہ کیا ہمارے لیے یہ کافی ہے کہ ہم اپنی زکوٰۃ اپنے بھتیجوں اور بھانجوں کو دے دیں جو ہماری پرورش میں ہیں اور وہ یتیم ہیں؟ تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے' آپ سے اس بات کا ذکر کیا' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ کون سی زینبیں ہیں' (حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے) عرض کیا: زینب زوجہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور ایک زینب انصار کی عورت۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: ان کو بتا دے کہ ان دونوں کے لیے دو اجر ہیں: (۱) ایک رشتہ داری کا (۲) اور ایک زکوٰۃ ادا کرنے کا۔

321- اُمُّ حُصَيْنٍ الْاَحْمَسِيَّةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم حصین الاحمسیہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث

1759 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ الْاَحْمَسِيِّ، قَالَ: اَخْبَرَتْنِي

حضرت حصین الاحمسی فرماتے ہیں کہ مجھے میری دادی حضرت حصین الاحمسیہ نے بتایا کہ میں نے رسول

جَدَّتِي حُصَيْنُ الْاَحْمَسِيَّةُ، قَالَتْ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :اِنِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدًا حَبَشِيًّا مَا قَادَكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَاَطِيعُوا

اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اگر تم پر حبشی غلام بھی امیر مقرر کر دیا جائے جو کتاب اللہ کو پڑھنے والا ہو تو اس کی بات سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

1760 ـــ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ، عَنْ جَدَّتِهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً

حضرت اُم حصین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سر منڈانے والوں کے لیے تین مرتبہ دعا کی اور قصر کرنے والوں کے لیے ایک مرتبہ۔

1760- أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد1صفحه159 . وأخرجه البزار رقم الحديث:3948 عن محمد بن معمر عن أبى داؤد الطيالسى به مطولًا وليس فيه لفظه شفاء سقم . أخرجه ابن أبى شيبة جلد14 صفحه 315-319‘ وأحمد رقم الحديث: 21565-21566‘ والدارمى رقم الحديث: 2527-2642‘ ومسلم رقم الحديث: 2473-2514‘ وابن أبى عاصم فى الآحاد والمثانى رقم الحديث:989‘ وابن حبان رقم الحديث: 7133‘ والبيهقى فى الدلائل جلد2صفحه208‘ وفى السنن جلد 5صفحه147 كلهم من طرق عن سليمان بن المغيرة به مطولًا ومنهم من اختصره . أخرجه مسلم رقم الحديث: 2473‘ والبزار رقم الحديث: 3929-3846-3947-3949‘ والطبرانى فى الصغير جلد 1صفحه106‘ وفى الكبير جلد 2صفحه163‘ وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد 2صفحه224‘ وفى الحلية جلد 1 صفحه 159 كلهم من طرق عن حميد بن هلال وعند البزار والطبرانى فى الصغير لفظه شفاء سقم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21575‘ وفى الفضائل رقم الحديث: 1665‘ ومسلم رقم الحديث: 2514‘ من طريق أبى داؤد الطيالسى والخطيب فى تاريخه جلد 5صفحه426 كلهم من طريق شعبة عن أبى عمران الجونى عن عبد الله بن الصامت به مقتصرًا على قوله أسلم سالمها الله وغفار غفر الله لها . وللحديث وجهان آخران عن أبى ذر فرواه ابن عباس وأى ليلى الأشعرى عنه أخرجه البخارى رقم الحديث: 3861‘ ومسلم رقم الحديث: 3774‘ والبزار رقم الحديث: 3888‘ وابن سعد فى الطبقات جلد4صفحه224‘ والحاكم جلد3صفحه338‘ وأبو نعيم فى الحلية جلد1 صفحه158 كلهم من طريق ابن عباس . من طريق أبى ليلى الأشعرى أخرجه الحاكم جلد 3صفحه339‘ وأبو نعيم فى الحلية جلد1صفحه157 .

322- وَأُمُّ كُلْثُومٍ بِنْتُ عُقْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1761 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ اُمِّهِ اُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ الْكَاذِبُ مَنْ اَصْلَحَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَقَالَ خَيْرًا اَوْ نَمَى خَيْرًا

حضرت اُم کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو دو آدمیوں کے درمیان صلح کروائے (جھوٹ بول کر) وہ جھوٹا نہیں ہے اور فرمایا: وہ بھلائی کر رہا ہے یا بھلائی کو بڑھا رہا ہے۔

323- وَبُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1762 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

1761- أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4261-4409' وابن ماجه رقم الحديث: 3958' والحاكم جلد4صفحه424' والبيهقي جلد 8صفحه191-269 . ورواه شعبة وحماد بن سلمة وغيرهما عن أبى عمران الجونى عن عبد الله بن الصامت به ليس فيه المنبعث ويقال المشعث أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20729' وابن أبى شيبة رقم الحديث: 18970' وأحمد رقم الحديث: 21363-21483' وابن حبان رقم الحديث: 5960-6685' والحاكم جلد2صفحه156-157' وأبو نعيم فى الحلية جلد 8 صفحه251' والبيهقي جلد8 صفحه191 .

1762- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21390-21481-12583' والبخارى رقم الحديث: 4803-7424' ومسلم رقم الحديث: 159' الترمذى رقم الحديث: 2186-3227' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11430'

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَوْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، اَنَّ مَرْوَانَ، اَرْسَلَ اِلَی بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ يَسْاَلُهَا، فَحَدَّثَتْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَنَّهُ قَالَ: مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّاْ

کہ مروان نے انہیں حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا کی طرف بھیجا تو انہوں (حضرت بسرہ) نے نبی اکرم ﷺ کے حوالہ سے بیان کیا کہ آپ نے فرمایا کہ جس نے اپنے ذکر کو مس کیا وہ وضو کرے۔

324- وَقَيْلَةُ بِنْتُ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

حضرت قیلہ بنت مخرمہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1763 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَسَّانَ الْعَنْبَرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي جَدَّتَایَ، دُحَيْبَةُ وَصَفِيَّةُ بِنْتَا عُلَيْبَةَ، عَنْ رَبِيبَتِهِمَا وَجَدَّةِ اَبِيهِمَا قَيْلَةَ بِنْتِ مَخْرَمَةَ، اَنَّهَا قَالَتْ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَجْرَ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ، وَالنُّجُومُ شَابِكَةٌ فِي

حضرت قیلہ بنت مخرمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو فجر کی نماز پڑھائی' اس وقت جب فجر ظاہر ہو چکی تھی اور ستارے آسمان پر چمک رہے تھے' اندھیرے کی وجہ سے ایک دوسرے کو پہچانا نہیں جا رہا تھا اور مرد حضرات نہیں پہچان سکتے تھے۔

وأبو عوانة جلد 1 صفحه 108' وابن حبان رقم الحديث: 6152-6154 وغيرهم . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 21338-21497' ومسلم رقم الحديث: 159' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 107' وابن حبان رقم الحديث: 6153 من طريق ابراهيم التيمى به .

1763- أخرجه البزار رقم الحديث: 4016-4017' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1549-1551' وابن حبان رقم الحديث: 1610' والطبرانى فى الصغير جلد 2 صفحه 120-138' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه 217' والبيهقى جلد 2 صفحه 437' وابن عساكر جلد 1 صفحه 319 كلهم مرفوعًا . وأخرجه موقوفًا الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1552' وقد اختلف فى رفع هذا الحديث ووقفه انظر علل الدارقطنى جلد 6 صفحه 274' وعلل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 261 .

السَّمَاءِ، مَا تَكَادُ تَعَارَفُ مَعَ ظُلْمَةِ اللَّيْلِ، وَالرِّجَالُ مَا تَكَادُ تَعَارَفُ

325- وَأُمُّ بُجَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم بجید رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث

1764 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بُجَيْدٍ، عَنْ جَدَّتِهِ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَجِيءُ السَّائِلُ فَيَقُومُ عَلَى بَابِي، وَلَيْسَ عِنْدِي مَا أَدْفَعُ إِلَيْهِ، قَالَ: أَعْطِيهِ وَلَوْ ظِلْفًا مُحْرَقَةً

حضرت عبدالرحمٰن بن بجید اپنی دادی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! سائل آتا ہے تو میرے دروازے کے پاس کھڑا ہو جاتا ہے اور میرے پاس کچھ نہیں ہوتا جو میں اس کو دوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کو دے اگرچہ جلی ہوئی ہڈی ہی کیوں نہ ہو۔

326- وَأُمُّ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم جندب رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث

1765 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت سلیمان بن عمرو بن احوص فرماتے ہیں کہ

1764- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 4صفحه216 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21459-21506' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11069' وابن خزيمة رقم الحديث: 787' والطبري جلد4صفحه8-9' وأبو عوانة جلد 1صفحه392 . من طرق عن الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21371-21420-21427-21428-21459' والبخاري رقم الحديث: 3366-3425' ومسلم رقم الحديث:520' وابن ماجه رقم الحديث:753' والنسائي رقم الحديث:689 .

1765- قال الامام أحمد كما في جامع العلوم والحكم جلد 2صفحه177: هو أشرف حديث لأهل الشام .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، قَالَ: سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْاَحْوَصِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ جَدَّتِي، اَوْ اُمِّي تُحَدِّثُ اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ وَقَدِ ازْدَحَمَ النَّاسُ، فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ، لَا تَقْتُلُوا اَنْفُسَكُمْ ارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ

میں نے اپنی دادی یا اپنی والدہ کو بیان کرتے سنا کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا' جمرہ کو کنکری مارتے اس وقت لوگوں کا ہجوم تھا' آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اپنے آپ کو قتل نہ کرو' تم ٹھیکری کی مثل کنکری مارو۔

327- وَاُنَيْسَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انیسہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1766 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت انیسہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت

والحديث أخرجه مسلم رقم الحديث: 2577' وأحمد رقم الحديث: 21458' عن عبد الصمد زاد أحمد: عبد الرحمٰن كلاهما عن همام به ـ من طريق سعيد بن عبد العزيز عن ربيعة بن يزيد عن أبى ادريس الخولانى عن أبى ذر به مطولًا مسلم رقم الحديث: 2577' والحاكم جلد 4صفحه241' والبيهقى جلد6صفحه93' وفى الشعب جلد5صفحه405 .

1766- أخرجه البزار رقم الحديث: 3999 ـ من طريق الأعمش عن المعرور به أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 1035' وأحمد رقم الحديث: 21398-21526' ومسلم رقم الحديث: 2687' وابن ماجه رقم الحديث: 3821' والبزار رقم الحديث: 3988' والبيهقى فى شعب الايمان رقم الحديث: 7048 . من طريق عاصم بن أبى النجود عن المعرور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21353-21414-21605' وابن منده فى الايمان رقم الحديث: 79' والحاكم جلد 4صفحه241' وأبو نعيم فى الحلية جلد 7صفحه248 ـ من طريق ربعى بن حراش عن المعرور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21349 . انظر علل الدارقطنى جلد 6صفحه265 وليس عند من تقدم قوله ومن هم بحسنة...... لم يكتب عليه شىء وقد أخرجها مستقلة الطبرانى فى الصغير جلد 1صفحه180 من وجه آخر عن أبى ذر ولها شاهد من حديث ابن عباس عند البخارى رقم الحديث: 6491' ومسلم رقم الحديث: 131 .

دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي أُنَيْسَةُ، قَالَتْ: كَانَ بِلَالٌ وَابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ يُؤَذِّنَانِ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ، فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَكُنَّا نَحْبِسُ ابْنَ أُمِّ مَكْتُومٍ عَنِ الْأَذَانِ فَنَقُولُ: كَمَا أَنْتَ حَتَّى نَتَسَحَّرَ، كَمَا أَنْتَ حَتَّى نَتَسَحَّرَ، وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ أَذَانِهِمَا إِلَّا أَنْ يَنْزِلَ هَذَا وَيَصْعَدَ هَذَا

بلال اور حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہما' دونوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانۂ پاک میں اذان دیتے تھے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلال رات کو اذان دیتے ہیں' تم کھایا اور پیا کرو یہاں تک کہ ابن اُن مکتوم اذان دے' سوہم حضرت ابن اُم مکتوم کواذان دینے سے روک لیتے تھے' ہم کہتے کہ ٹھہرو! ہمیں سحری کرنے دو' ٹھہرو! ہمیں سحری کرنے دواوران دونوں کی اذان کے درمیان فرق یہ تھا کہ یہ (حضرت بلال رضی اللہ عنہ) اترتے تھے اور یہ (ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ) چڑھ رہے ہوتے تھے۔

328- وَأُمُّ مَعْقِلٍ الْأَشْجَعِيَّةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت معقل الاشجعیہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث

1767 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ الْقُرَشِيَّ، يَقُولُ: أَرْسَلَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ إِلَى أُمِّ مَعْقِلٍ امْرَأَةٍ مِنْ أَشْجَعَ فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: كَانَتْ عَلَيَّ

حضرت ابوبکر بن حارث بن ہشام القرشی فرماتے ہیں کہ مروان نے حضرت اُم معقل کی طرف قبیلہ اشجع کی عورت کو بھیجا' اس عورت نے کہا: میرے ذمہ عمرہ تھا' میرا شوہر اللہ کی راہ میں مال دے رہا تھا' میں نے اس سے مطالبہ کیا کہ مجھے دے دے' میں اس سے عمرہ کرلوں گی'

1767- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21360-21463-21572' والدارمي رقم الحديث: 2770' والخطيب في التاريخ جلد8صفحه376 . من طريق الأحنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 21462' والبخاري رقم الحديث: 1408' ومسلم رقم الحديث: 992 . من طريق سالم بن أبي الجعد أخرجه أحمد رقم الحديث: 21367 . من طريق عبيد الله بن عباس عن أبي ذر أخرجه البزار رقم الحديث: 3899 . وللحديث شاهد من حديث أبي هريرة بنحو لفظ المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 10577 .

عُمْرَةٌ، وَاِنَّ زَوْجِي جَعَلَ بَكْرًا لَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَطَلَبْتُ اِلَيْهِ اَنْ يُعْطِيَنِيهِ اَعْتَمِرُ عَلَيْهِ، فَقَالَ: اِنِّي جَعَلْتُهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، فَاَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مِنْ سَبِيلِ اللّٰهِ فَاَمَرَهُ اَنْ يُعْطِيَهَا تَعْتَمِرُ عَلَيْهِ

اس نے کہا: میں نے اس کو اللہ کی راہ میں دینا ہے۔ سو میں نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں آئی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بے شک حج وعمرہ اللہ کی راہ سے ہے، پھر آپ نے اسے حکم دیا کہ وہ اس کو عطیہ دے تا کہ وہ اس سے عمرہ کر لے۔

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ كَحَجَّةٍ اَوْ قَالَ تُجْزِءُ بِحَجَّةٍ قَالَ شُعْبَةُ: فَحَدَّثَنِي اَبُو بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: اِنَّمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتِلْكَ الْمَرْاَةِ خَاصَّةً

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: رمضان میں عمرہ کرنا حج کی طرح ہے یا فرمایا: تیرے لیے حج سے کفایت کرے گا۔ حضرت شعبہ نے فرمایا کہ حضرت ابوبشر نے حضرت سعید بن جبیر کے حوالے سے روایت بیان کی مجھ سے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ حکم اسی عورت کے لیے خاص ہے۔

329- وَابْنَةُ خَبَّابٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی بیٹی کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1768 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت خباب رضی اللہ عنہ کی بیٹی سے روایت

1768- أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 3683 من طريق وهيب به أخرجه الطحاوي جلد 1 صفحه 349 ورواه غير واحد عن داؤد بن أبي هند منهم محمد بن فضيل وهشيم وبشر بن المفضل والثوري وعلي بن عاصم وسلمة بن علقمة وغيرهم . أخرج أحاديثهم عبد الرزاق رقم الحديث: 7706' وأحمد رقم الحديث: 21457' والدارمي رقم الحديث: 1784-1785' وأبو داؤد رقم الحديث: 1375' وابن ماجه رقم الحديث: 1327' والترمذي رقم الحديث: 806' والنسائي رقم الحديث: 1363-1604' وابن خزيمة رقم الحديث: 2206' وابن حبان رقم الحديث: 2547' والبيهقي

قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِي اِسْحَاقَ، عَنِ ابْنَةِ خَبَّابٍ، اَنَّهَا اَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ، فَاعْتَقَلَهَا، فَحَلَبَهَا، وَقَالَ: ائْتِينِي بِاَعْظَمِ اِنَاءٍ لَكُمْ فَاَتَيْنَاهُ بِجَفْنَةِ الْعَجِينِ فَحَلَبَ فِيهَا حَتَّى مَلَاهَا ثُمَّ قَالَ: اشْرَبُوا اَنْتُمْ وَجِيرَانُكُمْ

ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بکری لے کر آئی' تو آپ نے اسے باندھا اور اس کا دودھ دوہا' آپ نے فرمایا: میرے پاس تم اپنا بڑا برتن لے کر آؤ' سو میں ایک بڑا برتن لائی تو آپ نے اس میں دودھ دوہا' یہاں تک کہ وہ بھر گیا' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: خود بھی پیو اور اپنے پڑوسیوں کو بھی پلاؤ۔

330- وَفُرَيْعَةُ اُخْتُ اَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت فریعہ حضرت ابوسعید کی بہن کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1769 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت زینب' حضرت فریعہ جو کہ ابوسعید کی ہمشیرہ

جلد 2صفحه494 وفي بعض الفاظهم اختلاف وقال الترمذي حسن صحيح ورواه أبو الزاهرية عن جبير بن نفير باختلاف يسير في لفظه . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 2205 من طريق معاوية عن أبي الزاهرية به .

1769- أخرجه الترمذي رقم الحديث: 1211' وأبو عوانة جلد 1صفحه40' والبيهقي جلد 5 صفحه 165' وفي الشعب رقم الحديث: 3444 . وقال الترمذي: حسن صحيح . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21356-21473' والدارمي رقم الحديث: 2608' ومسلم رقم الحديث: 106' وأبو داؤد رقم الحديث: 4087' وابن ماجه رقم الحديث: 2208' والنسائي رقم الحديث: 2562-4470' وفي الكبرى رقم الحديث: 1013' وأبو عوانة جلد 1صفحه40' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 4851 . من طريق المسعودي عن علي بن مدرك به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21442-21584' وابن ماجه رقم الحديث: 2208 . من طريق سليمان بن مسهر عن خرشة ابن الرحبة أخرجه أحمد رقم الحديث: 21519' ومسلم رقم الحديث: 106' وأبو داؤد رقم الحديث: 4088' والنسائي رقم الحديث: 2563-4471-5348' وأبو عوانة جلد 1صفحه39' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3487 .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ زَيْنَبَ، عَنْ فُرَيْعَةَ، اُخْتِ اَبِى سَعِيدٍ، اَنَّ زَوْجَهَا، تَبِعَ اَعْلاَجًا فَقَتَلُوهُ، وَهِىَ فِى قَرْيَةٍ مِنْ قُرَى الْمَدِينَةِ، فَاَتَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ، وَاسْتَاْذَنَتْ اَنْ تَاْتِىَ اِخْوَاتَهَا فَتَعْتَدُّ عِنْدَهُمْ، فَاَذِنَ لَهَا، ثُمَّ دَعَاهَا اَوْ دُعِيَتْ لَهُ فَقَالَ: امْكُثِى فِى الْبَيْتِ الَّذِى اَتَاكِ فِيهِ نَعْىُ زَوْجِكِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتَابُ اَجَلَهُ

تھیں' سے روایت کرتی ہیں کہ ان کے خاوند نے کافروں کا تعاقب کیا تو انہوں نے اسے شہید کر دیا حالانکہ آپ شہر مدینہ کی ایک بستی میں قیام پذیر تھیں' تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس تشریف لائیں اور سارا ماجرا گوش گزار کر دیا اور انہوں نے اپنے بھائی کے گھر ایامِ عدت گزارنے کی اجازت طلب کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اجازت عطا فرما دی۔ بعد ازیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یا میرے بھائی کو بلوا کر فرمایا کہ تُو اس گھر میں عدت کے دن گزار جہاں تجھے اپنے خاوند کی موت کی خبر موصول ہوئی تھی حتیٰ کہ عدت کے دن مکمل ہو جائیں۔

331- وَاُمُّ رُومَانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم رومان رضی اللہ عنہا کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کردہ حدیث

1770- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت اُم رومان' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی

1770- أخرجه البيهقي جلد9صفحه160 . من طرق عن الأسود به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21570' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2784' والحاكم جلد2صفحه88' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 9549 . ورواه سعيد الجريري واختلف عليه فقال معمر عن الجريري عن أبي العلاء عن أبي ذر ولم يذكر مطرفًا . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20282-20285' وأخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 1212' عن معمر عن رجل عن أبي العلاء عن أبي ذر مختصرًا ورواه ابن علية وعبد الأعلى وحماد بن سلمة وعبد الوهاب بن عطاء عن الجريري عن أبي العلاء عن ابن الأحمس من أبي ذر أخرجه أحمد رقم الحديث: 21378' والمروزي في قيام الليل صفحه 177' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2782-2783' والحديث يروى من وجه آخر عن أبي ذر أخرجه أحمد رقم الحديث: 21393-21394' والترمذي رقم الحديث: 2568' والنسائي رقم الحديث: 1614-2569'

قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ، عَنْ مَسْرُوقٍ، قَالَ: حَدَّثَتْنِي اُمُّ رُومَانَ اُمُّ عَائِشَةَ، قَالَتْ بَيْنَا اَنَا قَاعِدَةٌ اِذْ دَخَلَتْ عَلَيَّ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ: فَعَلَ اللّٰهُ بِفُلَانٍ كَذَا وَكَذَا، فَقُلْتُ: وَمَا لَهُ؟ قَالَتْ: اِنَّهُ اَفْشَى الْحَدِيثَ - يَعْنِي ذِكْرَ عَائِشَةَ - فَقَالَتْ عَائِشَةُ: سَمِعَ بِهٰذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟، قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَتْ: فَسَمِعَ بِهٰذَا اَبُو بَكْرٍ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، فَاَخَذَهَا شَيْءٌ، مَا قَامَتْ اِلَّا بِحُمَّى، فَاَلْقَيْتُ عَلَيْهَا ثِيَابَهَا، فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا شَاْنُ هٰذِهِ؟ فَقُلْتُ: اَخَذَتْهَا حُمَّى بِنَافِضٍ، قَالَتْ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَلَعَلَّهُ مِنْ اَجْلِ حَدِيثٍ حُدِّثَتْ بِهِ فَقَعَدَتْ عَائِشَةُ، فَقَالَتْ: وَاللّٰهِ لَئِنْ حَلَفْتُ لَا تُصَدِّقُونِي، وَلَئِنْ قُلْتُ لَا تَقْبَلُوا مِنِّي، وَمَا مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ اِلَّا كَمَثَلِ يَعْقُوبَ وَبَنِيهِ، (وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ) (يوسف: 18)، قَالَ: فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عُذْرَهَا، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: بِحَمْدِ اللّٰهِ لَا بِحَمْدِكَ وَلَا بِحَمْدِ اَحَدٍ

والدہ فرماتی ہیں: اس دوران کہ میں بیٹھی ہوئی تھی اچانک میرے پاس ایک عورت آئی' اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ فلاں سے اس طرح اس طرح کرے' میں نے کہا: کیوں؟ اس نے کہا: اس نے راز ظاہر کیا ہے' یعنی حضرت عائشہ کا ذکر کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا یہ بات رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ اس نے کہا: ہاں! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: یہ بات حضرت ابوبکر نے سنی ہے' انہوں نے کہا: جی ہاں! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کوئی چیز لی' وہ کھڑی نہیں ہوئیں مگر بخار کی حالت میں' سو میں نے ان پر ان کا کپڑا ڈالا۔ پس رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے' آپ نے فرمایا: اس کا کیا حال ہے! میں نے کہا: مجھے شدید بخار ہے' فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید اس بات کی وجہ سے جو اس کے متعلق کی گئی' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیٹھ گئیں' کہا: اللہ کی قسم! اگر میں قسم اُٹھاؤں تو آپ میری تصدیق نہیں کریں گے۔ اور اگر میں بات کروں تو آپ میری بات نہیں مانیں گے' اور میری مثال اور تمہاری مثال حضرت یعقوب علیہ السلام اور ان کے بیٹوں کی طرح ہے' (جو انہوں نے کہا تھا:) ''وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ '' اللہ سے مدد چاہنے والا ہوں جو تم بیان کرتے ہو' فرمایا کہ پس اللہ عزوجل نے

وابن خزيمة رقم الحديث: 2456-2564' وابن حبان رقم الحديث: 3349-3350' والحاكم جلد 1 صفحه 416' من طرق عن منصور بن المعتمر عن ربعي عن زيد بن ظبيان عن أبي ذر انظر علل الدارقطني جلد 6 صفحه 241 .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کا عذر نازل کیا' تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں اللہ کی تعریف کرتی ہوں' آپ کی تعریف بھی نہیں کرتی اور کسی کی بھی نہیں۔

332- وَاُمُّ عُمَارَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت اُم عمارہ رضی اللہ عنہا کی نبی کریم ﷺ سے روایت کردہ حدیث

1771 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي حَبِيبُ بْنُ زَيْدٍ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ مَوْلَاةً لَنَا يُقَالُ لَهَا لَيْلَى، تُحَدِّثُ عَنْ جَدَّتِهَا اُمِّ عُمَارَةَ الْاَنْصَارِيَّةِ، اَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا مِنْ صَائِمٍ يُؤْكَلُ عِنْدَهُ اِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يَشْبَعُوا وَقَالَ مَرَّةً: حَتَّى يَفْرُغُوا

حضرت اُم عمارہ انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: جو آدمی روزہ کی حالت میں ہو' اس کے پاس لوگ کھائیں تو فرشتے اس کے لیے دعا کر رہے ہوتے ہیں یہاں تک کہ وہ سیر ہو کر کھالیں اور ایک مرتبہ فرمایا: یہاں تک کہ وہ فارغ ہو جائیں۔

1771- أخرجه البيهقي جلد 2صفحه285 . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2400' عن ابن جريج عن عمرو بن دينار عن رجل سماه عن أبى ذر به بنحوه وفيه زيادة . أخرجه عبد الرزاق كذلك رقم الحديث: 2402 عن معمر وابن عيينة عن عمرو بن دينار عن رجل من بني غفار عن أبى بصرة عن أبى ذر بنحو سابقه . أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2405' وابن أبى شيبة جلد 2صفحه412 عن ابن عيينة عن عمرو ابن دينار عن محمد بن طلحة وعبد الله بن عياش عن أبى ذر موقوفًا .

333- مَا اَسْنَدَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِیُّ مَا رَوٰی عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ

جو حدیثیں حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما کی طرف منسوب ہیں' جو انہوں نے حضرت محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہم سے روایت کیں

1772 - حَدَّثَنَا یُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا وُهَیْبٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِیهِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ صَائِمًا حَتّٰی اَتٰی کُرَاعَ الْغَمِیمِ وَالنَّاسُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مُشَاةً وَرُكْبَانًا، وَذٰلِكَ فِی رَمَضَانَ، فَقِیلَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ: اِنَّ نَاسًا قَدِ اشْتَدَّ عَلَیْهِمُ الصَّوْمُ، وَاِنَّمَا یَنْظُرُونَ اِلَیْكَ كَیْفَ فَعَلْتَ، فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ فِیهِ مَاءٌ فَرَفَعَهُ وَشَرِبَ وَالنَّاسُ یَنْظُرُونَ، فَصَامَ بَعْضُ النَّاسِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح کے سال روزہ کی حالت میں نکلے' حتیٰ کہ آپ مقام کراع الغمیم کے پاس پہنچے اور لوگ بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے' کچھ پیدل اور کچھ سوار تھے' یہ ماہ رمضان میں ہوا تھا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! لوگ روزہ کی حالت میں ہیں' اُن پر روزہ کی شدت ہے' اور وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں کہ آپ کیا کرتے ہیں؟ پس رسول اللہ ﷺ نے پانی منگوایا پیالے میں' سو اس کو بلند کیا اور پیا' اور لوگ دیکھ رہے تھے' بعض نے روزہ رکھا ہوا تھا اور بعض نے افطار

1772- عزاه البوصیری فی الاتحاف رقم الحدیث: 1335-1336 للمصنف . عن ابن عیینة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 2404 . وقد رواه الثوری واختلف علیه فروی عنه عن ابن أبی لیلی وهو محمد عن أخیه عیسی عن أبیه عبد الرحمٰن بن أبی لیلٰی عن أبی ذر مرفوعًا مثل حدیث ابن أبی نجیح عند المصنف أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 2403' وأحمد رقم الحدیث: 21484' والبزار رقم الحدیث: 4021 . وروی عنه عن محمد بن أبی لیلی عن عبد اللّٰه بن عیسی عن عبد الرحمٰن بن أبی لیلی أخرجه ابن خزیمة رقم الحدیث: 916' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 1429 . من طریق ابن نمیر عن ابن أبی لیلی بنفس طریق الثوری والأول أخرجه ابن أبی شیبة جلد 2 صفحه 411 . من طریق أیوب عن أبی ذر موقوفًا أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 2401 .

وَاَفْطَرَ بَعْضٌ، فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ بَعْضَهُمْ صَائِمًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اُولٰئِكَ الْعُصَاةُ

کیا ہوا تھا۔ نبی اکرم ﷺ کو خبر دی گئی کہ بعض روزہ کی حالت میں ہیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہی لوگ نافرمان ہیں۔

1773 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ:حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:اَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ تِسْعًا لَمْ يَحُجَّ، ثُمَّ اَذِنَ لِلنَّاسِ فِي الْحَجِّ، وَفِيهَا نَاسٌ كَثِيرٌ يُرِيدُونَ الْخُرُوجَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَخَرَجَ حَتّٰى اِذَا اَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ، وَلَدَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، فَاَرْسَلَتْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْاَلُهُ، فَقَالَ:اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي، ثُمَّ اَهِلِّي فَفَعَلَتْ، قَالَ:فَلَمَّا اطْمَاَنَّ صَدْرُ نَاقَةِ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ میں کھڑے ہوئے نو تاریخ کو' آپ نے حج نہیں کیا تھا' پھر لوگوں کے لیے اعلانِ حج کیا تو بہت زیادہ لوگ حج کے لیے تیار ہو گئے' جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جانے کے لیے نکلے' پس آپ نکلے حتیٰ کہ ذوالحلیفہ کے مقام پر پہنچے تو حضرت اسماء بنت عمیس کے ہاں حضرت محمد بن ابی بکر صدیق پیدا ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ کی طرف انہوں نے پیغام بھیجا کہ آپ سے پوچھیں' تو آپ ﷺ نے فرمایا: غسل کر لے اور کپڑا رکھ لے' پھر حلال ہو جا۔ پس انہوں نے ایسے ہی کیا' پھر جب رسول اللہ ﷺ اونٹنی پر بیٹھ گئے' تو آپ نے تلبیہ پڑھا' اور ہم نے بھی تلبیہ پڑھا' ہماری

1773- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1761 للمصنف . من طرق عن الأعمش عن عمرو عن أبي البختري عن أبي ذر مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 21401-21507' وهناد في الزهد رقم الحديث: 1081' والبيهقي جلد 6صفحه82' وفي الشعب رقم الحديث:7619 . والحديث يرويه أبو الأسود الديلي وأبو سلام وأبو سعيد مولى المهري عن أبي ذر أخرجه أحمد رقم الحديث: 21588' ومسلم رقم الحديث: 1006' وأبو داؤد رقم الحديث: 1285-5243-5244' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 9028 وسقط منه ذكر أبي الأسود وابن حبان رقم الحديث: 41679' والبيهقي جلد 4 صفحه188 من طريق أبي الأسود به . من طريق أبي سلام ضمن حديث طويل أخرجه أحمد رقم الحديث: 21520' والنسائي في الكبرى رقم الحديث:9027 . من طريق أبي سعيد مولى المهري أخرجه ابن حبان رقم الحديث:4192 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ظَاهِرِ الْبَيْدَاءِ اَهَلَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْلَلْنَا لَا نَنْوِى اِلَّا الْحَجَّ، قَالَ جَابِرٌ: فَنَظَرْتُ مَدَّ بَصَرِى وَمِنْ وَرَائِى وَعَنْ يَمِينِى وَعَنْ شِمَالِى مِنَ النَّاسِ مُشَاةً وَرُكْبَانًا، فَخَرَجْنَا لَا نَعْرِفُ اِلَّا الْحَجَّ، فَاَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ فَانْطَلَقْنَا لَا نَعْرِفُ اِلَّا الْحَجَّ، لَهُ خَرَجْنَا، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَنَا، وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ، وَهُوَ يَعْلَمُ تَاْوِيلَهُ، وَاِنَّمَا يَعْمَلُ بِمَا اُمِرَ بِهِ، حَتّٰى قَدِمْنَا مَكَّةَ، فَبَدَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجَرِ، فَاسْتَلَمَهُ، ثُمَّ طَافَ سَبْعًا، رَمَلَ فِى ذٰلِكَ ثَلَاثًا وَمَشٰى اَرْبَعًا، ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْآيَةَ: (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ اِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى) (البقرة: 125)، قَالَ: صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ، قَالَ اَبِى: وَكَانَ يَسْتَحِبُّ اَنْ يَقْرَاَ فِيهِمَا بِالتَّوْحِيدِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَلَمْ يَذْكُرْ ذٰلِكَ فِى حَدِيثِ جَابِرٍ، ثُمَّ رَجَعَ اِلَى حَدِيثِ جَابِرٍ قَالَ: ثُمَّ اَتَى الرُّكْنَ فَاسْتَلَمَهُ، قَالَ: ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّفَا قَالَ: نَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهِ، وَقَالَ: (اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ) (البقرة: 158)، قَالَ: فَرَقِىَ عَلَى الصَّفَا حَتّٰى بَدَا لَهُ الْبَيْتُ، وَكَبَّرَ ثَلَاثًا وَقَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ،

نیت صرف حج کی تھی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا میرے دائیں بائیں' میرے پیچھے پیدل اور سوار لوگ ہی لوگ تھے' پس ہم نکلے اور ہمارا ارادہ صرف حج ہی کا تھا۔ تو رسول اللہ ﷺ آئے' آپ پڑھ رہے تھے: ''لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ'' سو ہم چلے ہم حج کے سوا کچھ بھی نہیں جانتے تھے جس کے لیے ہی ہم نکلے تھے اور رسول اللہ ﷺ ہمارے ساتھ تھے' اور قرآن بھی نازل ہو رہا تھا' اور آپ اس کی تاویل (یعنی تفسیر) کو جانتے ہیں اور آپ وہ وہی عمل کرتے تھے جس کا آپ کو حکم دیا گیا تھا یہاں تک کہ ہم مکہ مکرمہ آئے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے طواف کی ابتداء حجر اسود سے کی' اس کو استلام کیا' پھر سات مرتبہ طواف کیا اس میں تین مرتبہ رمل کیا اور چار مرتبہ چلے' پھر یہ آیت تلاوت کی: ''مقامِ ابراہیم کو جائے نماز بنا لو'' کہا کہ آپ نے دو رکعت ادا کیں۔ میرے والد فرماتے ہیں کہ یہ مستحب ہے کہ ان میں قل یاایھا الکافرون اور قل ھواللہ احد پڑھی جائے' اور یہ الفاظ حضرت جابر کی حدیث میں مذکور نہیں' پھر حضرت جابر کی حدیث کی طرف پلٹے' فرمایا کہ پھر آپ رکن کے پاس آئے تو اس کو استلام کیا' پھر آپ صفا کی طرف گئے' آپ نے فرمایا: ہم اس سے ابتداء ایسے ہی کرتے ہیں جس طرح اللہ نے ابتداء کی اور آیت پڑھی: ''صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں''۔ کہا کہ آپ صفا پر چڑھے

يُحْيِي وَيُمِيتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" ثُمَّ يَدْعُو بَيْنَ ذَلِكَ، قَالَ: ثُمَّ نَزَلَ فَمَشَى حَتَّى اَتَى بَطْنَ الْمَسِيلِ سَعَى حَتَّى اِذَا اَصْعَدَ قَدَمَيْهِ فِي الْمَسِيلِ، ثُمَّ مَشَى حَتَّى اِذَا اَتَى الْمَرْوَةَ، فَصَعِدَ حَتَّى بَدَا لَهُ الْبَيْتُ، فَكَبَّرَ ثَلَاثًا وَقَالَ: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ هٰكَذَا كَمَا فَعَلَ يَعْنِي عَلَى الصَّفَا ثُمَّ نَزَلَ، فَقَالَ: مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيُ فَلْيَحِلَّ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً، فَلَوْ اَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنَ اَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَاَحَلُّوا وَقَدِمَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ مِنَ الْيَمَنِ، فَرَاَى النَّاسَ قَدْ حَلُّوا، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَيِّ شَيْءٍ اَهْلَلْتَ؟ قَالَ: قُلْتُ: اللّٰهُمَّ اُهِلُّ بِمَا اَهَلَّ بِهِ رَسُولُكَ، قَالَ: فَاِنَّ مَعِي الْهَدْيَ فَلَا تَحِلَّ قَالَ: فَدَخَلَ عَلِيٌّ عَلَى فَاطِمَةَ وَقَدِ اكْتَحَلَتْ وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا، فَاَنْكَرَ ذَلِكَ، فَقَالَ: مَنْ اَمَرَكِ بِهٰذَا؟ فَقَالَتْ: اَمَرَنِي بِهِ اَبِي، فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ: فَكَانَ عَلِيٌّ يُحَدِّثُ بِالْعِرَاقِ، قَالَ: ذَهَبْتُ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَرِّشًا عَلَى فَاطِمَةَ فِي الَّذِي ذَكَرَتْ، فَقَالَ: صَدَقَتْ، اَنَا اَمَرْتُهَا قَالَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ نَحَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا وَسِتِّينَ بَدَنَةً وَنَحَرَ عَلِيٌّ مَا غَبَرَ، وَكَانَتْ مِائَةَ بَدَنَةٍ، فَاَخَذَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ قِطْعَةً، فَطَبَخَ فَاَكَلَ هُوَ وَعَلِيٌّ، وَشَرِبَا مِنَ الْمَرَقَةِ، وَقَالَ

یہاں تک کہ آپ کو خانہ کعبہ واضح نظر آنے لگا' اور آپ نے تین مرتبہ اللہ اکبر کہا اور یہ پڑھا: "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" پھر ان کے درمیان دعا کی۔ کہا کہ پھر آپ اُترے' پس آپ چلے یہاں تک کہ بطن المسیل پر سعی کی (مسیل' اخضر سے پہلے صفا و مروہ کے درمیان کی وادی کا نام ہے) حتیٰ کہ جب بطن مسیل میں اُترے' پھر آپ چلے یہاں تک کہ مروہ پر آئے' اس پر چڑھے یہاں تک کہ آپ کو خانہ کعبہ نظر آنے لگا۔ آپ نے تین مرتبہ اللہ اکبر کہا اور لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہ 'اسی طرح پڑھا جیسے صفا پر پڑھا تھا پھر اُترے' فرمایا: جس کے پاس قربانی نہیں وہ حلال ہو جائے' اور اس کو عمرہ بنا لے اور اگر مجھے اس معاملے کا پہلے پتہ ہوتا جو مجھے بعد میں معلوم ہوا تو میں بھی اسے عمرہ بنا لیتا' پس انہوں نے احرام کھول دیئے اور حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ یمن سے تشریف لائے' آپ نے لوگوں کو دیکھا وہ حلالی ہو گئے ہیں۔ تو نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا: کس شی کے ساتھ تم نے احرام باندھا؟ کہا کہ میں نے کہا: اے اللہ! میں اسی کا احرام باندھتا ہوں جس کے ساتھ تیرے رسول نے احرام باندھا ہے۔ فرمایا کہ میرے پاس قربانی ہے تو میں حلالی نہ ہوا۔ کہا: میں (حضرت علی) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' اور انہوں نے سرمہ لگایا ہوا تھا' اور رنگ دار

سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلِعَامِنَا هٰذَا اَمْ لِلْاَبَدِ؟ فَقَالَ: لَا، بَلْ لِلْاَبَدِ، دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِى الْحَجِّ وَشَبَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَصَابِعِهِ

کپڑے پہنے ہوئے تھے' آپ نے اس کو ناپسند کیا' (حضرت علی رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: کس نے آپ کو یہ پہننے کا حکم دیا ہے۔ (حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا) فرمانے لگیں: مجھے میرے والد نے حکم دیا ہے۔ حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ عراق میں بیان فرماتے تھے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا' پوچھنے کے لیے جس کا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ان سے ذکر کیا تھا' آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا' میں نے اس کو حکم دیا تھا' یہ جملہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا' پھر جب قربانی کا دن آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تریسٹھ اونٹ نحر کیے' باقی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نحر کیے تو سو ہو گئے' آپ نے ہر اونٹ سے ایک ٹکڑا لیا' اس کو پکایا' آپ نے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کھایا اور اس کا شوربہ پیا۔ حضرت سراقہ بن جعشم رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا یہ اس سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! بلکہ ہمیشہ کے لیے ہے' آپ نے حج کو عمرہ میں داخل کیا' اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں پیوست کیا۔

1774 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

1774- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6010 للمصنف . من طرق عن شعبة به اخرجه احمد رقم الحديث: 21472' والبخارى فى التاريخ الكبير جلد 5 صفحه 455' والبزار (3461-الكشف) . ورواه الأعمش كما جاء عقب الحديث عن مجاهد عن عبيد بن عمير عن أبى ذر . من طريق جرير عن الأعمش به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 489' وابن المبارك فى الزهد رقم

مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:شَفَاعَتِي لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنَ اُمَّتِي ، قَالَ:فَقَالَ لِي جَابِرٌ:مَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْ اَهْلِ الْكَبَائِرِ فَمَا لَهُ وَلِلشَّفَاعَةِ

کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری شفاعت میری اُمت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لیے ہے۔ (حضرت جعفر) فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر کبیرہ گناہ کرنے والے نہ ہوتے تو شفاعت کس کے لیے ہوتی۔

334- مَا رَوَى عَنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ

حضرت عبداللہ بن محمد بن عقیل رضی اللہ عنہم کی ان سے روایت کردہ احادیث

1775- حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ انصار کی ایک عورت

الحديث: 1069-1620' والبيهقي في الدلائل جلد 5 صفحه 473' وأبو نعيم في الحلية جلد 3 صفحه 377 . ورواه ابن اسحاق وأبو عوانة وأبو أسامة ومندل عن الأعمش كرواية جرير . أخرجه ابن أبي شيبة جلد 11 صفحه 435' وأحمد رقم الحديث: 21337-21352' والدارمي رقم الحديث: 2470' والبخاري في التاريخ جلد 5 صفحه 455' وابن حبان رقم الحديث: 6462' والحاكم جلد 2 صفحه 424 وصححه ووافقه الذهبي . ورواه وكيع عن الأعمش عن مجاهد عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم مرسلًا أخرجه ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 1618 وروى بواسطة بن الأعمش ومجاهد انظر علل الدارقطني جلد 6 صفحه 256-258 . وللحديث شاهد من حديث جابر عند البخاري رقم الحديث: 335 .

1775- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21482-21514' وأبو داؤد رقم الحديث: 5214 . من طريق بشر بن المفضل عن أبي الحسين به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21481' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 8960 . وذكره البخاري في التاريخ جلد 1 صفحه 409 عن أيوب بن بشير عن أبي ذر بلا واسطة وقال مرسل .

عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَشَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَذَبَحَتْ لَهُ شَاةً، وَأَتَتْنَا بِالطَّعَامِ، فَأَكَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكَلْنَا، ثُمَّ قُمْنَا إِلَى الظُّهْرِ، لَمْ يَتَوَضَّأْ أَحَدٌ مِنَّا، ثُمَّ أَتَيْنَا بِبَقِيَّةِ الشَّاةِ، فَتَعَشَّيْنَا مِنْهَا، وَحَضَرَتِ الْعَصْرُ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْنَا فَصَلَّيْنَا لَمْ يَمَسَّ أَحَدٌ مِنَّا مَاءً

کے پاس چلا' اس نے آپ کے لیے ایک بکری ذبح کی' اور وہ ہمارے پاس کھانا لائی' تو رسول اللہ ﷺ نے کھایا اور ہم نے بھی کھایا پھر ہم ظہر کی نماز پڑھنے کے لیے اُٹھے تو ہم سے کسی نے بھی وضونہیں کیا (یعنی ہمارا پہلے سے وضوتھا) پھر ہم آئے باقی بکری کھائی' سو ہم اس کو کھا کر سیر ہو گئے' اور نمازِ عصر کا وقت آ گیا' تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے تو ہم بھی اُٹھ کھڑے ہوئے' پس ہم نے نماز پڑھی' تو ہم میں سے کسی نے پانی کو چھوا' تک نہیں۔

1776 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ: أَيَّ حِينٍ تُوتِرُ مِنَ اللَّيْلِ؟ قَالَ: أَوَّلَ اللَّيْلِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ، وَقَالَ لِعُمَرَ: أَيَّ حِينٍ تُوتِرُ؟ قَالَ: آخِرَ اللَّيْلِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي بَكْرٍ: أَخَذْتَ بِالْوُثْقَى وَقَالَ لِعُمَرَ أَخَذْتَ بِالْقُوَّةِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم وتر رات کو کس وقت پڑھتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: اوّل رات عشاء کے بعد۔ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے آپ نے فرمایا: تم کس وقت وتر پڑھتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: رات کے آخری حصہ میں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تو نے مضبوطی کو پکڑا' اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تو

1776- أخرجه أبو عوانة جلد 1 صفحه 146' وابن منده في الايمان رقم الحديث: 770 . من طرق عن يزيد بن ابراهيم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21429-21537-21567' ومسلم رقم الحديث: 178' والترمذي رقم الحديث: 3282' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 147' وابن خزيمة في التوحيد رقم الحديث: 304-305' وابن منده رقم الحديث: 770-771 وغيرهم . من طريق قتادة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 178' وأبو عوانة جلد 1 صفحه 147' وابن أبي عاصم رقم الحديث: 441' وابن خزيمة في التوحيد رقم الحديث: 307' وابن منده رقم الحديث: 772-774' وابن حبان رقم الحديث: 58 وغيرهم .

نے قوت کو پکڑا۔

1777 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَفَّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمْزَةَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، قَالَ جَابِرٌ: ذٰلِكَ الثَّوْبُ نَمِرَةٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو ایک ہی کپڑے میں کفن دیا۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ کپڑا دھاری دار تھا۔

1778 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: تُوُفِّيَ رَجُلٌ فَغَسَّلْنَاهُ وَحَنَّطْنَاهُ وَكَفَّنَّاهُ، ثُمَّ اَتَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ، فَخَطَّ خَطًّا، ثُمَّ قَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قُلْنَا: نَعَمْ، دِينَارَانِ، قَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی فوت ہو گیا' تو ہم نے اس کو غسل دیا اور اس کو خوشبو لگائی اور کفن دیا' پھر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے تا کہ آپ اس کی نمازِ جنازہ پڑھائیں' تو آپ نے ایک خط کھینچا' پھر فرمایا: کیا اس پر قرض ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں! دو دینار ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم خود ہی

1777- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 761' والبيهقی جلد 4صفحه294 . وقال الترمذی: حسن . من طريق غندر وغيره عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21474' والنسائی رقم الحديث: 2422-2423' وابن خزيمة رقم الحديث: 2128 . من طريق فطر بن حليفة عن يحيى بن سام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21677' والنسائی رقم الحديث: 2421' وابن حبان رقم الحديث: 3655' والبيهقی فی الشعب رقم الحديث: 3848 . ورواه يزيد عن أبی زياد وهو ضعيف عن موسى بن طلحة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 7873 .

1778- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21593' والبغوی فی شرح السنة رقم الحديث: 663 . أخرجه ابن المبارك فی الزهد رقم الحديث: 1185' والحميدی رقم الحديث: 128' وأحمد رقم الحديث: 21368-21486' والدارمی رقم الحديث: 1395' وأبو داؤد رقم الحديث: 945' والترمذی رقم الحديث: 379 . وقال: حسن . والنسائی رقم الحديث: 1190' وابن ماجه رقم الحديث: 1027' وابن خزيمة رقم الحديث: 913-914' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1426-1428' وابن حبان رقم الحديث: 2273-2274' والبيهقی جلد2صفحه284 وغيرهم من طرق عن الزهری به .

فَقَالَ اَبُو قَتَادَةَ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، دَيْنُهُ عَلَيَّ اللّٰهِ، فَقَالَ رَسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:هُمَا عَلَيْكَ حَقَّ الْغَرِيمِ، وَبَرِءَ الْمَيِّتُ قَالَ:نَعَمْ، فَصَلَّى عَلَيْهِ، ثُمَّ لَقِيَهُ مِنَ الْغَدِ، وَقَالَ:مَا فَعَلَ الدِّينَارَانِ؟ قَالَ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّمَا مَاتَ اَمْسِ، ثُمَّ لَقِيَهُ مِنَ الْغَدِ، فَقَالَ:مَا فَعَلَ الدِّينَارَانِ؟ فَقَالَ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَدْ قَضَيْتُهُمَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:الْآنَ، بَرَّدْتَ عَلَيْهِ جِلْدَهُ

اپنے ساتھی کی نمازِ جنازہ پڑھو۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! اس کا قرض میرے ذمہ ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دونوں درہم تجھ پر اس کا قرض ہیں اور میت اس سے بری الذمہ ہے۔ (حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے) عرض کی: جی ہاں! پس آپ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی' پھر دوسرے دن آپ کی ان سے ملاقات ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: دو دیناروں کا کیا کیا؟ (حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے) عرض کی: یارسول اللہ! وہ کل فوت ہوا ہے' پھر دوسرے دن ملاقات ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: دو دیناروں کا کیا کیا؟ (حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے) عرض کی: یارسول اللہ! میں نے وہ دونوں ادا کر دیئے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اب اس کی جلد اس پر ٹھنڈی ہوئی ہے۔

1779 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا زَائِدَةُ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ:مَشَيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ انصار کی عورت کے پاس جانے کے لیے چلا' تو اس نے آپ کے لیے بکری ذبح کی' پس وہ

1779- والبخاری رقم الحديث: 883-910' والطحاوی جلد1صفحه369' وابن حبان رقم الحديث: 2776' والطبرانی رقم الحديث: 6190' والبيهقی جلد3صفحه232 من طريق عن ابن أبی ذئب به . وأما حديث أبی ذر فأخرجه أحمد رقم الحديث: 21579' وابن ماجه رقم الحديث: 1097' وابن خزيمة رقم الحديث: 1764-1812 من طريق يحيى القطان عن ابن عجلان به . من طريق الليث عن ابن عجلان به أخرجه أحمد رقم الحديث:21609' وابن خزيمة رقم الحديث: 1763 . عن ابن عيينة عن ابن عجلان ولم يذكر أبا سعيد المقبری فی رواية وشك فيه فی أخرى أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث:5589' والحميدی رقم الحديث:138 .

وَسَلَّمَ اِلَى امْرَاَةٍ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَذَبَحَتْ لَهُمْ شَاةً، فَاُتِينَا بِذٰلِكَ الطَّعَامِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَدْخُلَنَّ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَدَخَلَ اَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ قَالَ: لَيَدْخُلَنَّ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَدَخَلَ عُمَرُ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَدْخُلَنَّ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ، اللّٰهُمَّ اِنْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ عَلِيًّا فَدَخَلَ عَلِيٌّ

ہمارے لیے اس سے کھانا تیار کر کے لائی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ تمہارے پاس ایک آدمی آئے گا جو اہل جنت سے ہوگا۔ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے' پھر فرمایا: تمہارے پاس ایک آدمی آئے گا جو ضرور اہل جنت سے ہوگا۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ آئے' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس ضرور ایک آدمی آئے گا جو اہل جنت سے ہوگا' اے اللہ! اگر تو چاہے تو علی ہی کر دے! تو حضرت علی رضی اللہ عنہ آئے۔

1780 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَيُّمَا مَمْلُوكٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ اِذْنِ سَيِّدِهِ، فَهُوَ عَاهِرٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کرے وہ زانی ہے۔

1780- وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4650-5126 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه البزار رقم الحديث: 4034' والبيهقى فى شعب الايمان رقم الحديث: 3576 . من طرق عن المسعودى به أخرجه ابن أبى شيبة فى مسنده كما فى المطالب العالية رقم الحديث: 3807' وأحمد رقم الحديث: 21586-21592' والبخارى فى التاريخ جلد 5صفحه447' وهناد فى الزهد رقم الحديث: 1065' والنسائى رقم الحديث: 5522' والبزار رقم الحديث: 4034 . وأخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد1 صفحه166 من طريق ابراهيم بن هشام الغسانى عن أبيه عن جده عن أبى ادريس عن أبى ذر بنحوه مطولًا وابراهيم هذا كذبه أبو حاتم وغيره . ورواه عبيد بن عمير الليثى عن أبى ذر بنحوه مختصرًا أخرجه الحاكم جلد 2صفحه597' وفى اسناده يحيى بن سعيد السعدى البصرى وهو ضعيف ورواه معاوية بن صالح عن أبى عبد الملك محمد بن أيوب عن عبد الرحمٰن بن عائذ عن أبى ذر الغفارى فى الأنبياء فحسب أخرجه ابن عساكر فى تاريخه جلد7صفحه445 .

335- عَطَاءُ بْنُ اَبِی رَبَاحٍ عَنْ جَابِرٍ

حضرت عطاء بن ابی رباح کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1781 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَطَاءٌ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُبْحَ رَابِعَةٍ، مَضَيْنَ مِنْ ذِى الْحِجَّةِ، مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ كُلُّنَا، فَاَمَرَنَا فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ، وَصَلَّيْنَا رَكْعَتَيْنِ، وَسَعَيْنَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَحِلُّوا قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ: حِلُّ مَاذَا؟ قَالَ: حِلُّ مَا يَحِلُّ لِلْحَلَالِ مِنَ النِّسَاءِ وَالطِّيبِ فَغُشِيَتِ النِّسَاءُ وَسَطَعَتِ الْمَجَامِرُ، قَالَ: وَبَلَغَهُ اَنَّ بَعْضَهُمْ يَقُولُ: اَيَنْطَلِقُ اَحَدُنَا اِلَى مِنًى، وَذَكَرُهُ يَقْطُرُ مَنِيًّا؟ فَخَطَبَهُمْ، فَحَمِدَ اللّٰهَ، وَاَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: اِنِّى لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنَ اَمْرِى مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهَدْىَ، وَلَوْ لَمْ اَسُقِ الْهَدْىَ لَاَحْلَلْتُ اَنَا، فَخُذُوا

حضرت عطاء حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ صبح کے وقت آئے جب ذی الحجہ کے چار دن گزر چکے تھے' ہم سب نے حج کا احرام باندھا ہوا تھا' آپ نے ہم کو حکم دیا تو ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا اور ہم نے دو رکعتیں ادا کیں اور ہم نے صفا و مروہ کے درمیان سعی کی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حلال ہو جاؤ! (یعنی احرام کھول دو) ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! حلال ہونے سے کیا مراد ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: عورتوں کے ساتھ جماع اور خوشبو کا استعمال اب حلال ہو گیا ہے۔ پھر عورتوں کے ساتھ ہم بستری بھی کی گئی اور خوشبوئیں بھی استعمال ہوئیں۔ ہم میں سے کوئی منیٰ کی طرف جا رہا ہوتا تھا اس حال میں کہ اس کے ذکر سے منی کے قطرے ٹپک رہے ہوں' تو آپ نے صحابہ کرام کو خطبہ دیا'

1781- وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4550 للمصنف . عن غندر عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21477' وأخرجه ابن أبى شيبة ومن طريقه أبو يعلى كما فى الاتحاف للبوصيرى وأحمد رقم الحديث: 21399 من طريق ابن نمير عن الأعمش به . ورواه حجاج عن فطر عن المنذر عن أبى ذر بلا واسطة أخرجه احمد رقم الحديث: 21478 . ورواه ابن عيينة عن فطر عن أبى الطفيل عن أبى ذر أخرجه البزار (147-كشف) وابن حبان رقم الحديث: 65 ' والطبرانى رقم الحديث: 1647

مَنَاسِكَكُمْ قَالَ جَابِرٌ: فَأَقَامَ الْقَوْمُ بِحِلِّهِمْ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ اَهَلُّوا بِالْحَجِّ، فَكَانَ الْهَدْىُ عَلَى مَنْ وَجَدَ، وَالصِّيَامُ عَلَى مَنْ لَمْ يَجِدْ، وَاَشْرَكَ بَيْنَهُمْ فِي هَدْيِهِمْ، الْجَزُورُ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ، وَكَانَ طَوَافُهُمْ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ طَوَافًا وَاحِدًا، وَسَعْيًا وَاحِدًا، لِحَجِّهِمْ، وَعُمْرَتِهِم

اللہ کی حمد اور تعریف کی' پھر فرمایا: اگر مجھے اپنے معاملے کا پہلے سے پتا ہوتا جو مجھے بعد میں پتہ چلا ہے تو میں قربانی کا جانور لاتا اور اگر قربانی کا جانور نہ لے جاتا تو میں حلال ہو جاتا' سوتم حج کے ارکان سیکھو۔ حضرت جابر فرماتے ہیں: ایک قوم کھڑی ہوئی احرام کے ساتھ یہاں تک کہ جب ترویہ کا دن تھا' انہوں نے حج کا احرام باندھا' فرمایا: اور ہدی اس پر لازم ہے جو اسے پالے اور روزہ اس پر ہے جو (ہدی) نہ پائے اور قربانی میں ان کے درمیان اونٹ اور گائے میں سات آدمیوں کو شرکت کی اجازت دی اور ان کا طواف اور صفا و مروہ کے درمیان ایک ہی طواف اور ایک ہی سعی تھی' ان کے حج اور عمرہ کے لیے۔

1782 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عطاء' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

1782- قال الألبانی عنه فی الصحیحة رقم الحدیث: 1588-1967' وهذا الاسناد صحیح رجاله ثقات رجال الشیخین غیر أصحاب المنذر فانهم لم یسموا ذلك مما لا یضر لأنهم جمع من التابعین فینجبر جهالتهم بكثرتهم كما نبه على ذلك الحافظ السخاوی فی غیر هذا الحدیث . والحدیث عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 4583 للمصنف . عن غندر عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21476 . من طریق الأعمش ذكره عن أبی ذر أخرجه ابن أبی شیبة وأبو یعلى كما فی الاتحاف والطبری جلد 5صفحه120 . ورواه اسحاق بن سلیمان عن فطر بن خلیفة عن منذر الثوری عن أبی ذر مرسلًا بلا واسطة أخرجه الطبری جلد 5 صفحه120 . والحدیث أخرجه أبو بكر بن أبی داؤد فی البعث والنشور رقم الحدیث: 36' عن اسحاق بن ابراهیم شاذان عن الطیالسی عن شعبة عن الأعمش عن ابراهیم التیمی عن أبیه عن أبی ذر والحدیث یرویه كذلك هذیل بن شرحبیل عن أبی ذر بنحوه أخرجه أحمد رقم الحدیث: 21550' والبزار رقم الحدیث: 4032-4033' باسناد جید فی الشواهد والمتابعات وفیه لیث بن أبی سلیم .

هُشَيْمٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجَارُ اَحَقُّ بِشُفْعَةِ جَارِهِ يُنْتَظَرُ بِهَا، وَاِنْ كَانَ غَائِبًا، اِذَا كَانَ طَرِيقُهُمَا وَاحِدًا

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پڑوسی پڑوس کی وجہ سے شفعہ کا زیادہ حق دار ہے' اس کا انتظار کیا جائے گا' اگرچہ وہ غائب ہو' جب کہ راستہ دونوں کا ایک ہی ہو۔

1783 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ اَبِي مَعْرُوفٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ

حضرت عطاء' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا۔

1784 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا رَبَاحٌ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ تُوطَاَ النِّسَاءُ الْحَبَالَى مِنَ السَّبْيِ

حضرت عطاء' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے قیدی حاملہ عورتوں سے وطی کرنے سے منع فرمایا۔

1785 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عطاء' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

1783- أخرجه النسائی فی الكبرى رقم الحديث: 8648' والطبرانی رقم الحديث: 2953 من طريق شعبة من طرق عن أبی هاشم به أخرجه البخاری رقم الحديث: 3966-3968-3969-4743' ومسلم رقم الحديث: 3033' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 8154-8172-8649' وابن ماجه رقم الحديث: 2835' والطبری جلد 17 صفحه 99' والحاكم جلد2صفحه386 وغيرهم . انظر فی تتمه تخريج الحديث ما أخرجه البخاری رقم الحديث: 3967-4743' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 8650' والطبری جلد17صفحه99' والحاكم جلد2صفحه386' وما قاله الدارقطنی فی العلل جلد4صفحه101' والحافظ فی الفتح جلد8صفحه444 .

1784- أخرجه البيهقی رقم الحديث: 3856 .

1785- أخرجه البيهقی فی الشعب رقم الحديث: 1173 . من طريق مهدی بن ميمون به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21589-21607' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 230' ومسلم رقم الحديث: 553' وابن خزيمة رقم الحديث: 1308' وأبو عوانة جلد 1 صفحه406' وابن حبان رقم الحديث:

عَنْ قَتَادَةَ، سَمِعَ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَی جَائِزَةٌ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: عمریٰ جائز ہے۔

1786 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ میں

1641' والبیهقی جلد2صفحه291 وغیرهم . ورواه هشام بن حسان وحماد بن زید عن واص... یذکر أبا الأسود . أخرجه ابن أبی شیبة جلد9صفحه29' وأحمد رقم الحدیث:21590' وابن ماجه رقم الحدیث: 3683' من طریق هشام وذکره الدارقطنی فی العلل جلد 6صفحه280 عن حماد . ورواه معتمر بن سلیمان عن هاشم عن یحیی بن عقیل کروایة مهدی بن میمون أخرجه ابن حبان رقم الحدیث:1640 .

1786- انظر نصب الرایة جلد 1صفحه148' والتلخیص الحبیر جلد 1صفحه154' والارواء جلد1 صفحه 181 . والحدیث عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 263 للمصنف . من طریق المصنف أخرجه الخطیب فی المدرج جلد2صفحه939-949 . وأخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 333' ومن طریقه البیهقی جلد1 صفحه 217 عن موسی بن اسماعیل عن حماد بن سلمة به بنحوه ورواه معمر وسعید وابن علیه والثوری وعبد الوهاب عن أیوب به أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث: 912' وابن أبی شیبة جلد 1صفحه156' وأحمد رقم الحدیث: 21342-21343-21408' والبخاری فی التاریخ جلد6صفحه317' والدارقطنی فی السنن جلد 1صفحه187 . ورواه مخلد بن یزید فقال: عن الثوری عن أیوب وخالد عن عمرو بن بجدان عن أبی ذر مقتصرًا علی آخره أخرجه النسائی رقم الحدیث: 321' عن أیوب فقط وابن حبان رقم الحدیث: 1313' والدارقطنی جلد 1صفحه186' والبیهقی جلد 1 صفحه 312 . وأما روایة خالد الحذاء التی فیها عمرو بن بجدان فقد أخرجها البخاری فی التاریخ جلد 6صفحه317' وابن حبان رقم الحدیث: 1312' والدارقطنی جلد 1صفحه187' والبیهقی جلد 1صفحه212 من طریق یزید بن زریع عن خالد' به' مختصرًا . من طریق خالد الحذاء به أخرجه عبد الرزاق رقم الحدیث:913' وأحمد رقم الحدیث:21608' وأبو داؤد رقم الحدیث: 332' والترمذی رقم الحدیث:124' وابن حبان رقم الحدیث: 1311' والحاکم جلد 1 صفحه176' والبیهقی جلد 1صفحه7' وقال الترمذی حسن صحیح . وقال الحاکم: صحیح . ووافقه الذهبی وقال الدارقطنی بعد أن ساق أوجه الاختلاف فیه فی العلل جلد 6صفحه255: والقول قول

هِشَـامٌ، عَنْ قَتَـادَةَ، عَنْ عَطَـاءِ بْنِ اَبِی رَبَـاحٍ، قَـالَ: قُلْتُ لِجَابِرٍ: هَلْ صَفَّ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَـلَّـمَ عَـلَـی الـنَّـجَاشِیِّ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَكُنْتُ فِی الصَّفِّ الثَّانِی

نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: کیا نبی اکرم ﷺ نے نجاشی کی نمازِ جنازہ پڑھی تھی؟ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا: ہاں! اور میں دوسری صف میں تھا۔

1787 ـ حَـدَّثَـنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِـی ذِئْـبٍ، قَـالَ: حَـدَّثَـنِـی مَنْ، سَمِعَ عَطَاءً، عَنْ جَابِـرٍ، قَـالَ: قَـالَ رَسُـولُ الـلّٰـهِ صَـلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَـلَّـمَ: لَا طَلَاقَ لِمَنْ لَمْ یَنْكِحْ، وَلَا عَتَاقَ لِمَنْ لَمْ یَمْلِكْ

حضرت عطاءٗ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کا نکاح نہیں ہوا اس کی طلاق نہیں ہے اور اس کا آزاد کرنا نہیں ہے جس کا کوئی غلام نہیں۔

1788 ـ حَـدَّثَـنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت عطاءٗ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

خالد الحذاء ۔ انظر تاریخ البخاری جلد 6صفحه317' وعلل ابن أبی حاتم جلد 1صفحه11' وسنن الدارقطنی جلد 1صفحه187' ونصب الرایة جلد 1 صفحه 148 ۔ وللحدیث شاهد من حدیث أبی هریرة عند الطبرانی فی الأوسط رقم الحدیث: 1355 باسناد صحیح کما قال الألبانی فی الارواء ومن حدیث عمار بن یاسر ۔

1787- قال الدارقطنی فی العلل جلد 6صفحه237 ۔ من طرق عن یحیی بن سعید به الحدیث أخرجه أبو عبید القاسم بن سلام فی کتاب الأحوال رقم الحدیث: 6' وابن أبی شیبة جلد12صفحه215' وابن سعد جلد 4صفحه231' والفسوی فی المعرفة جلد2صفحه484' والحاکم جلد 4 صفحه 92 وصححه الحاکم ووافقه الذهبی ۔ ورواه بکر بن عمرو عن الحارث بن یزید عن ابن حجیرة الأکبر عن أبی ذر ۔ فزاد فی اسناده ابن حجیرة ۔ أخرجه مسلم رقم الحدیث: 1825' والبیهقی جلد 10صفحه95 ۔ ورواه ابن لهیعة عن الحارث عن ابن حجیرة الشیخ عمن سمع أبا ذر یقول...... فذکره أخرجه أبو عبید رقم الحدیث: 7' وأحمد رقم الحدیث: 21552 ۔ وروی سالم بن أبی سالم الجیشانی عن أبیه عن أبی ذر نحوه بلفظ یا أبا ذر انی أراك ضعیفًا وانی أحب لك ما أحب لنفسی فلا تأمرن علی اثنتین ولا تولین مال یتیم ۔ أخرجه مسلم رقم الحدیث: 1826' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2868 ۔

1788- أخرجه أبو عوانة جلد 5صفحه77 ۔ من طریق الأعمش به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19648'

عَوَانَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِی لَیْلَی، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلَی النَّخْلِ وَمَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ، فَانْتَهَی اِلَی ابْنِهِ اِبْرَاهِیمَ، وَهُوَ یَجُودُ بِنَفْسِهِ، فَوَضَعَ الصَّبِیَّ فِی حِجْرِهِ، فَبَکَی، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ تَنْهَانَا عَنِ الْبُکَاءِ؟ قَالَ: لَمْ اَنْهَ عَنِ الْبُکَاءِ، اِنَّمَا نَهَیْتُ عَنْ صَوْتَیْنِ فَاجِرَیْنِ، صَوْتِ مِزْمَارٍ عِنْدَ نِعْمَةٍ، مِزْمَارِ شَیْطَانٍ وَلَعِبٍ، وَصَوْتٍ عِنْدَ مُصِیبَةٍ، شَقِّ الْجُیُوبِ، وَرَنَّةِ شَیْطَانٍ، وَاِنَّمَا هَذِهِ رَحْمَةٌ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کھجوروں کے ایک باغ کی طرف نکلے اور آپ کے ساتھ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بھی تھے' سو آپ اپنے بیٹے ابراہیم کے پاس گئے' اوران کا آخری وقت تھا' تو آپ ﷺ کی گود میں بچے کو رکھ دیا گیا' سو آپ رو پڑے' حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ نے ہم کو رونے سے منع نہیں کیا؟ (آپ نے فرمایا:) بے شک میں نے دوگندی آوازوں سے منع کیا ہے: (ا) نعمت کے وقت باجوں کی آواز سے' باجے شیطان اور کھیل کود ہیں اور مصیبت کے وقت کی آواز سے' اپنے گریبان کو پھاڑنا' اور شیطان کی طرف دھیان کرنا اور یہ (رونا) تو رحمت ہے۔

1789 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ قَیْسٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَجُلًا، قَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّی نَحَرْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِیَ، قَالَ: ارْمِ وَلَا حَرَجَ

حضرت عطاء' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے قربانی کر لی ہے کنکریاں مارنے سے پہلے' آپ ﷺ نے فرمایا: کنکریاں مار لے کوئی حرج نہیں۔

والبخاری رقم الحدیث: 7458' ومسلم رقم الحدیث: 1904' والترمذی رقم الحدیث: 1646' وابن ماجه رقم الحدیث: 2783' والبزار رقم الحدیث: 3010' والرویانی فی مسنده رقم الحدیث: 532' وأبو یعلی رقم الحدیث: 7253 وغیرهم .

1789- أخرجه أبو داؤد رقم الحدیث: 2018' وأبو عوانة جلد5صفحه75' من طریق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحدیث: 19611' والبخاری رقم الحدیث: 2810-3126' ومسلم رقم الحدیث: 1904' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2517' والنسائی رقم الحدیث: 3136' والبزار رقم الحدیث: 3011-3012' والرویانی رقم الحدیث: 527 وغیرهم .

1790 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ، فَقَالَ: مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً، وَمَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ لَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً

حضرت عطاء' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تلبیہ پڑھتے ہوئے حج کرنے کے لیے نکلے' آپ ﷺ نے فرمایا: جو چاہے تم میں سے اس کو عمرہ کر لے' اور جس کے پاس قربانی ہے وہ اس کے لیے استطاعت نہیں رکھتا کہ وہ اسے عمرہ بنا لے۔

1791 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَنَ رَجُلًا لَيْلًا

حضرت عطاء' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حاضر تھا' آپ نے ایک آدمی کو رات کو دفن کیا۔

336- اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ جَابِرٍ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1792 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سلمہ بن عبدالرحمٰن بن عوف' حضرت جابر

1790- اخرجه البخاری رقم الحديث: 123' ومسلم رقم الحديث: 1904 وغيرهما . انظر العلل للدارقطنی جلد7صفحه277-228 .

1791- اخرجه البيهقی جلد 9صفحه226 . من طريق جرير وحده عن منصور به أخرجه البخاری رقم الحديث: 3046' وابو يعلی رقم الحديث: 7325' والبزار رقم الحديث: 3017' والرويانی رقم الحديث: 530 . من طريق منصور به اخرجه أحمد رقم الحديث: 19535-19658' والبخاری رقم الحديث: 5174-5373-5649-7173' وابو داؤد رقم الحديث: 3105' والنسائی فی الكبری رقم الحديث: 8666' وابن حبان رقم الحديث: 3324' والرويانی رقم الحديث: 526 وغيرهم .

1792- اخرجه مسلم رقم الحديث: 2759' والرويانی فی مسنده رقم الحديث: 556' والبيهقی فی السنن

قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْعُمْرَى لِمَنْ وُهِبَتْ لَهُ

رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمریٰ اس کے لیے جس کو ہبہ کیا گیا۔

1793 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ

حضرت یحییٰ بن کثیر فرماتے ہیں کہ میں نے

جلد8صفحه136' وفى الشعب رقم الحديث: 7075' وفى الأسماء والصفات (صفحه: 321) من طريق المصنف . من طريق شعبة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 561' وأحمد رقم الحديث: 19547-19635' ومسلم رقم الحديث: 2759' والبزار رقم الحديث: 3020' وابن خزيمة رقم الحديث: 99' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 7075' واللالكائى فى شرح أصول الاعتقاد رقم الحديث: 694-695 . من طريق عمرو بن مرة به أخرجه ابن أبى شيبة جلد13صفحه181' وابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 1091' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 11180' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 615-616' والبزار رقم الحديث: 3021' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1298 .

1793- أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه146 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19548' ومسلم رقم الحديث: 179' والبزار رقم الحديث: 3018' وابن خزيمة رقم الحديث: 101' والروياني فى مسنده رقم الحديث: 555' وأبو عوانة جلد 1صفحه146 . من طريق المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19602' وابن ماجه رقم الحديث: 196' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7262' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 762' والبيهقى فى الأسماء والصفات صفحه 181 . من طرق عن الأعمش عن عمرو بن مرة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19649' ومسلم رقم الحديث: 179' وابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 614' وابن ماجه رقم الحديث: 195' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7263' وابن خزيمة رقم الحديث: 100' والآجرى رقم الحديث: 760' والبيهقى صفحه180' وابن منده فى الايمان رقم الحديث: 777 وغيرهم . انظر صحيح ابن حبان رقم الحديث: 266' والأوسط للطبرانى رقم الحديث: 1512' والشريعة للآجرى رقم الحديث: 762' والعلل للدارقطنى جلد 7صفحه234 . وروى من طريق أبى بردة عن أبيه أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 540' والآجرى رقم الحديث: 660 .

بْنُ شَدَّادٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ، قَالَ: سَاَلْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: اَيُّ الْقُرْآنِ اُنْزِلَ اَوَّلُ؟ قَالَ: (يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ) (المدثر: 1)، قُلْتُ: اِنَّهُ بَلَغَنِي اَنَّ اَوَّلَ مَا اُنْزِلَ: (اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ)(العلق: 1)فَقَالَ اَبُو سَلَمَةَ: سَاَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ: اَيُّ الْقُرْآنِ اُنْزِلَ اَوَّلُ؟ فَقَالَ لِي: (يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ)(المدثر: 1)قُلْتُ: اِنَّهُ بَلَغَنِي اَنَّ اَوَّلَ مَا اُنْزِلَ (اقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ)(العلق: 1)، فَقَالَ جَابِرٌ: لَا اُخْبِرُكَ اِلَّا بِمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: جَاوَرْتُ فِي حِرَاءَ، فَلَمَّا قَضَيْتُ جِوَارِي انْطَلَقْتُ، فَلَمَّا هَبَطْتُ الْوَادِيَ نُودِيتُ، فَنَظَرْتُ اَمَامِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ خَلْفِي فَلَمْ اَرَ شَيْءًا، فَرَفَعْتُ رَاْسِي، فَاِذَا هُوَ عَلَى عَرْشٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ، فَجُئِثْتُ مِنْهُ - قَالَ اَبُو دَاوُدَ: يَعْنِي فَصُرِعْتُ مِنْهُ قَالَ - فَاَتَيْتُ خَدِيجَةَ - اَوْ قَالَ: اَتَيْتُ اَهْلِي - فَقُلْتُ: دَثِّرُونِي دَثِّرُونِي فَدُثِّرْتُ وَصُبَّ عَلَيَّ مَاءٌ بَارِدٌ، فَاَتَيْتُ فَقِيلَ: (يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ)(المدثر: 2)

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے پوچھا: قرآن پاک کی کون سی سورت پہلے نازل ہوئی؟ انہوں نے فرمایا: سورۃ المدثر! میں نے عرض کی: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ سب سے پہلے اقرأباسم ربک الذی خلق نازل ہوئی ہے' تو حضرت ابوسلمہ نے فرمایا: میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ قرآں پاک کی کون سی سورۃ پہلے نازل ہوئی؟ تو انہوں نے فرمایا: سورۃ المدثر! میں نے عرض کی: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ سب سے پہلے اقرأباسم ربک الذی خلق نازل ہوئی تھی' تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں آپ کو وہی بات نہ بتا دوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمائی ہے' آپ نے فرمایا: میں غارِ حراء میں عبارت کرتا تھا' جب میں غارِحراء سے عبادت کر کے فارغ ہوا تو میں واپس ہونے لگا' جب میں نے وادی پار کی تو مجھے آواز دی گئی' میں نے اپنے آگے' اپنے دائیں اور اپنے بائیں اور اپنے پیچھے دیکھا تو مجھے کوئی شی نہ دکھائی دی' میں نے اپنا سر اُٹھا کر دیکھا تو وہ عرش پر آسمان و زمین کے درمیان میں کوئی شی تھی' میں اس کو دیکھ کر پریشان ہوا' امام ابوداؤد نے فرمایا: یعنی آپ اس سے خوف زدہ ہوئے۔ پس میں خدیجہ کے پاس آیا' یا فرمایا: میں اپنے اہل کے پاس آیا' میں نے کہا: مجھے چادر اوڑھادو! مجھے چادر اوڑھادو! سو مجھے چادر اوڑھادی گئی اور مجھ پر ٹھنڈا پانی ڈالا گیا' پس میں آیا پھر حکم دیا گیا: ''يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ''۔

1794 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثُمَّ فَتَرَ الْوَحْيُ

حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر وحی آنا بند ہوگئی (سورۃ اقرأ کے بعد دوڈھائی ماہ کے لیے)۔

1795 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اُعْمِرَ عُمْرَى فَهِيَ لَهُ وَلِعَقِبِهِ مِنْ بَعْدِهِ

حضرت ابوسلمہ' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: جسے عمریٰ عطا کیا گیا تو وہ اس کے لیے اوراس کے بعداس کے وارثوں کے لیے ہے۔

1794- أخرجه البزار رقم الحديث: 3023' والبيهقي في الدلائل جلد 1صفحه156 . من طريق المسعودي به أخرجه ابن أبي شيبة رقم الحديث: 11739' وابن سعد جلد1صفحه40' وأحمد رقم الحديث: 19543-19637-19668' والروياني في مسنده رقم الحديث: 583' والحاكم جلد 2صفحه604' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 1400 . من طرق عن عمرو بن مرة به أخرجه البخاري في الصغير جلد1صفحه36' ومسلم رقم الحديث: 2355' وأبو يعلى رقم الحديث: 7244' والبزار رقم الحديث: 4022' وابن حبان رقم الحديث: 6314' والطبراني في الصغير جلد1صفحه80' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 1400' وفي الدلائل جلد1صفحه156' وأبو نعيم في الحلية جلد5صفحه99-100 .

1795- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19621 . من طريق عاصم به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 9244' وعبد بن حميد رقم الحديث: 541' وأحمد رقم الحديث: 19538-19760' والبخاري رقم الحديث: 2992-4205' ومسلم رقم الحديث: 2704' وأبو داؤد رقم الحديث: 1528' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7679-8823' وابن ماجه رقم الحديث: 2824' والروياني في مسنده رقم الحديث: 544' والبيهقي جلد 2 صفحه 184 وغيرهم . من طريق أبي عثمان به بذكر الزيادة عند بعضهم أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 618-619' وأحمد رقم الحديث: 19665-19770' والبخاري رقم الحديث: 6384-6409-6610-7386' ومسلم رقم الحديث: 2704' وأبو داؤد رقم الحديث: 1527' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7681-8824' والترمذي رقم الحديث: 3374' وأبو يعلى رقم الحديث: 7252' والروياني في مسنده رقم الحديث: 543-545 وغيرهم .

1796 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَبِی الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَدَّ مَاعِزًا اَرْبَعًا

حضرت ابوسلمہ' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت معاذ کو چار مرتبہ واپس کیا۔

1797 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَالِحٌ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ اَبِی سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَضَی رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ مَا لَمْ یُقْسَمْ وَتُوَقَّتْ حُدُودُهُ

حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ کے متعلق یہ فیصلہ فرمایا کہ (شفعہ کرنا تب جائز ہے) جب تک وہ تقسیم نہ ہوا اور اس کی حد بندی نہ ہو۔

1798 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت ابوسلمہ' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

1796- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19630' والبخاری رقم الحديث: 5020-7560' ومسلم رقم الحديث: 797' وعبد بن حميد رقم الحديث: 563' وابن حبان رقم الحديث: 770 وغيرهم . من طرق عن قتادة بـه أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20933' وأحمد رقم الحديث: 19567-19679' والبخاری رقم الحديث: 5427' ومسلم رقم الحديث: 797' وأبو داؤد رقم الحديث: 4830' والترمذی رقم الحديث: 2865' وابن ماجه رقم الحديث: 214 والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 8082-11769' وابن حبان رقم الحديث: 771 . ورواه أبان عن قتادة واختلف عنه انظر سنن أبی داؤد رقم الحديث: 4829' والنسائی رقم الحديث: 6733' وشرح السنة للبغوی رقم الحديث: 1175 .

1797- أخرجه البيهقی جلد10صفحه94 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19549-19701' والدارمی رقم الحديث: 2750' وعبد بن حميد رقم الحديث: 560' والبخاری رقم الحديث: 1445' وفی الأدب المفرد رقم الحديث: 255-306' ومسلم رقم الحديث: 1008' والنسائی رقم الحديث: 2537' والبيهقی جلد4صفحه188' وفی شعب الايمان رقم الحديث: 7616 وغيرهم .

1798- أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 3391' والنسائی رقم الحديث: 5611' وأبو عوانة جلد 4صفحه83' والبيهقی جلد8صفحه154' وفی الدلائل جلد 5صفحه401 . من طرق عن شعبة به فممن أخرجه اللفظين معًا: أحمد رقم الحديث: 19757' والبخاری رقم الحديث: 4344-4345-6124-7172' وأبو عوانة جلد 4 صفحه 84' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 553 وغيرهم . من طريق زيد بن أبی

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا وَقَدْ رَعَى

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر نبی نے بکریاں چرائی ہیں۔

1799 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ، اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ثُمَّ فَتَرَ الْوَحْيُ عَنِّي فَتْرَةً، فَبَيْنَا اَنَا اَمْشِي اِذَا اَنَا بِالْمَلَكِ الَّذِي اَتَانِي فِي غَارِ

حضرت ابوسلمہ کا بیان ہے کہ انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر مجھ پر کچھ دیر کے لیے وحی آنا بند ہوگئی' سو جب میں چل رہا تھا میرے پاس وہی فرشتہ آیا جو غارِ حرا میں میرے پاس آیا تھا' تخت پر زمین و آسمان کے درمیان'

أنيسة عن سعيد بن أبى بردة به أخرجه أبو عوانة جلد4صفحه85' وابن حبان رقم الحديث: 5376' والبيهقى جلد 8صفحه91 وغيرهم . من طريق شعبة به أخرجه باللفظ الأول فحسب البخارى رقم الحديث: 3038' ومسلم رقم الحديث: 1733' وأبو عوانة جلد4 صفحه83 . من طريق زيد بن أبى أنيسة عن سعيد بن أبى بردة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1733 . من طريق محمد بن عباد عن سفيان عن عمرو عن سعيد بن أبى بردة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1733' والبيهقى جلد8صفحه294 . من طريق يزيد بن عبد الله عن أبى بردة به أخرجه مسلم رقم الحديث: 1732 وأبو داؤد رقم الحديث: 4845' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7319 . من طريق عبد الملك بن عمير عن أبى بردة بنحوه مرسلًا أخرجه البخارى رقم الحديث: 4341 .

1799- أخرجه مستقلًا أحمد رقم الحديث: 19688' والطحاوى جلد4صفحه217 من طريق شعبة به . من طريق أبى اسحاق الشيبانى عن سعيد بن أبى بردة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 4343' وقال رواه جرير وعبد الواحد عن الشيبانى عن أبى بردة . من طريق ابن فضيل عن الشيبانى كرواية جرير أخرجه ابن حبان رقم الخديث: 5377 . من طريق أبى اسحاق السبيعى عن أبى بردة عن أبى موسٰى أخرجه الدارمى رقم الحديث: 1104' والنسائى رقم الحديث: 5612 . من طريق قرة بن خالد عن يسار أبى الحكم عن أبى بردة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19664' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7248' والبيهقى جلد8صفحه291' ورواه أبو بكر بن أبى موسٰى عن أبيه أخرجه أحمد رقم الحديث: 19613' والنسائى فى الكبرٰى رقم الحديث: 6816' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7239 .

حِرَاءٍ عَلَى سَرِيرٍ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، فَرُعِبْتُ مِنْهُ، فَأَتَيْتُ خَدِيجَةَ، فَقُلْتُ: دَثِّرُونِي دَثِّرُونِي، فَدُثِّرْتُ، فَجَاءَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ بِرِجْلِهِ: (يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ) (المدثر: 2)، قَالَ اَبُو سَلَمَةَ: وَالرُّجْزُ: الْاَوْثَانُ الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَهَا مِنْ دُونِ اللّٰهِ

سو مجھ پر اس کا رعب طاری ہوگیا' پس میں خدیجہ کے پاس آیا' میں نے کہا: مجھے چادر اوڑھا دو! مجھے چادر اوڑھا دو! تو مجھے چادر اوڑھادی گئی' اس کے بعد جبریل علیہ السلام آئے' انہوں نے (پاؤں زمین پر مارتے ہوئے) کہا: ''يَا اَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ''۔ حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ رجز بتوں کو کہتے ہیں جن کی وہ لوگ عبادت کرتے تھے اللہ کے علاوہ۔

337- عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ

حضرت عمرو بن دینار کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1800- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيُصَلِّي بِقَوْمِهِ

حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے پھر واپس آ کر اپنی قوم کو نماز پڑھاتے۔

1801- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عمرو' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

1800- وقد أخرجه هذا الطريق النسائي رقم الحديث: 5613' والطحاوي جلد 4 صفحه 17 من طريق المصنف .

1801- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19503-19504-19578' والبخاري في التاريخ جلد 1 صفحه 38' ومسلم رقم الحديث: 2767' وأبو يعلى رقم الحديث: 7281' وابن حبان رقم الحديث: 630' والبيهقي في البعث والنشور رقم الحديث: 86' وفي شعب الايمان رقم الحديث: 376 وغيرهم . وأخرجه البخاري في التاريخ جلد 1 صفحه 38' من طريق يحيى بن زياد وأبو يعلى رقم الحديث: 7267-7268' ومن طريق

عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ يَخْطُبُ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ، فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے خطبہ میں ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ دو رکعت نماز ادا کرے۔

1802 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ جَابِرًا، يَقُولُ: بَاعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدَبَّرًا

حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مدبر غلام بیچا۔

1803 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت عمرو سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی

عبد الرحمٰن بن سعيد بن أبى بردة كلاهما عن سعيد بن أبى بردة به . من طرق عن أبى بردة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19671' والبخارى فى التاريخ جلد 1صفحه38-39' ومسلم رقم الحديث: 2767' وابن ماجه رقم الحديث: 4291' وأبو يعلى رقم الحديث: 7282' والبيهقى فى البعث والنشور رقم الحديث: 84-89 وغيرهم . أخرجه مسلم رقم الحديث: 2767' والبيهقى فى البعث والنشور رقم الحديث: 90' وقال: لا أراه محفوظًا...... وانما لفظ الحديث على ما رواه سعيد بن أبى بردة وغيره عن أبى بردة .

1802- أخرجه البيهقى جلد 10صفحه26 . ومن طرق عن حماد بن زيد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19576' والبخارى رقم الحديث: 6623-6718-6719' ومسلم رقم الحديث: 1649' وأبو داؤد رقم الحديث: 3276' والنسائى رقم الحديث: 3789' وابن ماجه رقم الحديث: 2107' وأبو يعلى رقم الحديث: 7251' والبيهقى جلد 10صفحه51 وغيرهم . من طرق عن يزيد بن عبد الله بن أبى بردة عن أبى بردة به أخرجه البخارى رقم الحديث: 4415-6678' ومسلم رقم الحديث: 1649' وأبو يعلى رقم الحديث: 7258-6297 . وأخرجه الحميدى رقم الحديث: 766' وأحمد رقم الحديث: 19638' والبخارى رقم الحديث: 3133' وغير موضع ومسلم فى الموضع السابق وابن حبان رقم الحديث: 4354' وغيرهم من طرق عن زهدم بن مضرس عن أبى موسٰى .

1803- أخرجه البيهقى جلد 7صفحه128' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد2صفحه47' والحافظ فى التعليق جلد 4صفحه397 . من طريق أبى بكر بن عياش به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19673' والبخارى

عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا نَعْزِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ: أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ جَابِرٍ؟ قَالَ: لَا

اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں عزل کرتے تھے اور قرآن نازل ہو رہا تھا۔ حضرت امام شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے عمرو سے کہا: کیا آپ نے حضرت جابر سے سنا ہے؟ فرمایا: نہیں!

1804 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، سَمِعَ جَابِرًا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْحَرْبُ خَدْعَةٌ

حضرت عمرو حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جنگ دھوکا ہے۔

1805 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت عمرو حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

تعليقًا رقم الحديث: 5083‘ وأبو نعيم في الحلية جلد 8صفحه308‘ والبيهقي جلد 7صفحه128‘ وأخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه104 من طريق يزيد بن زريع عن شعبة به . وذكره الدارقطني في العلل جلد7صفحه200 وقال تفرد به يزيد بن زريع عن شعبة والقول قول شعبة .

1804- أخرجه أبو عوانة جلد1صفحه103 . من طريق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19618‘ والدارمي رقم الحديث: 2251‘ ومسلم رقم الحديث: 154‘ والطبري جلد 27صفحه141‘ والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1974 . من طرق عن صالح به أخرجه كذلك أحمد رقم الحديث: 19707‘ والبخاري رقم الحديث: 97-3011-3046‘ ومسلم رقم الحديث: 154‘ والترمذي رقم الحديث: 1116‘ والنسائي رقم الحديث: 3344‘ وابن ماجه رقم الحديث: 1956‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 7256‘ والطبري جلد17صفحه141‘ والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 1972-1968‘ وابن حبان رقم الحديث: 7227 وغيرهم . من طرق عن الشعبي به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19582-19742‘ والبخاري رقم الحديث: 2544‘ ومسلم في الموضع المذكور وأبو داؤد رقم الحديث: 2053‘ والترمذي رقم الحديث: 1116‘ والنسائي رقم الحديث: 3345‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 7343 وغيرهم . أخرجه البخاري رقم الحديث: 2551‘ وأبو يعلى رقم الحديث: 7308 في المملوك فحسب من طريق بريد عن أبي بردة عن أبي موسى .

1805- وهو في الزهد لابن المبارك رقم الحديث: 350‘ ومن طريقه أخرجه مسلم رقم الحديث: 2585 والحديث يرويه غير واحد عن بريد بن عبد الله منهم الثوري وأبو اسامة وابن ادريس . من طرق عن

عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ إِذَا خَفَضَ وَإِذَا رَفَعَ

سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ تکبیر کہتے تھے جب (رکوع کرنے کے لیے) جھکتے تھے اور جب (رکوع سے) اُٹھتے تھے۔

1806 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ وَأَطْعَمَنَا لَحْمَ الْفَرَسِ

حضرت عمرو سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا' ہم نے گھوڑے کا گوشت کھلایا۔

1807 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي؟ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمٌ بِثَمَانِمِائَةٍ. قَالَ جَابِرٌ: غُلَامٌ قِبْطِيٌّ مَاتَ عَامَ أَوَّلَ

حضرت عمرو بن دینار' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کون مجھ سے خریدے گا؟ تو حضرت نعیم نے اس کو آٹھ سو کے بدلے خریدا' حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ قبطی غلام تھا جو پہلے سال مر گیا تھا۔

بريد به أخرجه ابن أبى شيبة جلد 11صفحه21' والحميدى رقم الحديث: 772' وأحمد رقم الحديث: 19640-19641-19682' وعبد بن حميد رقم الحديث: 555' والبخارى رقم الحديث: 2446-6026' ومسلم رقم الحديث: 2585' والترمذى رقم الحديث: 1928' والنسائى رقم الحديث: 2559' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7295' وابن حبان رقم الحديث: 231-232 وغيرهم .

1806- أخرجه أبو نعيم في الحلية جلد 5صفحه98 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19541-19683' عبد بن حميد رقم الحديث: 564' والبخارى رقم الحديث: 5418-3769' ومسلم رقم الحديث: 2431' والترمذى رقم الحديث: 1834' والنسائى رقم الحديث: 3957' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 8353-8356-8381-8383' وابن ماجه رقم الحديث: 3280' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7269' وابن حبان رقم الحديث: 7114 وغيرهم .

1807- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6312 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو الشيخ فى طبقات المحدثين جلد 1صفحه75' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد 1صفحه71' وابن الأثير فى أسد الغابة جلد 2صفحه58 . من طريق أبى عوانة به أخرجه ابن المبارك فى الجهاد رقم

1808 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مَيْمُونِ الْمَكِّيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ اَوَاقٍ صَدَقَةٌ

حضرت عمرو بن دینار' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ سے کم اوقیہ میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

1809 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت حماد بن زید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت

الحديث: 141' وابن أبى شيبة جلد 13صفحه13' وأحمد رقم الحديث: 19676' والبخارى فى الصغير جلد 1صفحه148' والحارث فى مسنده (1035-بغية)' والطبرانى رقم الحديث: 3610' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد1صفحه71-290 .

1808- أخرجه ابن أبى شيبة جلد 8صفحه158' وأحمد رقم الحديث: 19532-19662' وعبد بن حميد رقم الحديث: 545' والترمذى رقم الحديث: 1720' والنسائى رقم الحديث: 5280' والطحاوى جلد 4صفحه251' والبيهقى جلد 2صفحه425 . وروى عن عبيد الله بغير هذا الوجه ولا يصح انظر علل الدارقطنى جلد7صفحه241 . ورواه أيوب السختيانى كذلك عن نافع به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1993' عن معمر والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 9450 . من طريق ابن أبى عروبة والبيهقى جلد3صفحه275 من طريق حماد بن زيد ثلاثتهم عن أيوب به . من طريق سعيد بن أبى عروبة فقالا: عن أيوب عن نافع عن سعيد بن أبى هند عن رجل من أهل العراق عن أبى موسىٰ به بنحوه أخرجه أحمد رقم الحديث: 19521' عن عبد الرزاق عن معمر والسهمى فى تاريخ جرجان صفحه 179 . وكذا رواه عبد اللّٰه العمرى عن نافع عن حصيد بن أبى هند عن رجل من أهل البصرة عن أبى موسىٰ أخرجه أحمد رقم الحديث: 19525' وذكره الدارقطنى فى العلل جلد 7صفحه241 . والحديث يرويه كذلك عبد اللّٰه بن سعيد بن أبى هند عن أبيه..... أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19931 عن معمر عنه وقال: عن أبى موسىٰ . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19520 عن عبد الرزاق عن عبد اللّٰه باسقاط معمر من اسناده . أخرجه الطحاوى جلد2صفحه251 من طريق غندر عن عبد اللّٰه بن سعيد بن أبى هند لم يذكر عن رجل .

1809- أخرجه البغوى فى الجعديات رقم الحديث: 897 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19632' والنسائى رقم الحديث: 1864 . من طرق عن منصور به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث:

بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ: اَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يُحَدِّثُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ قَوْمًا يُخْرَجُونَ مِنَ النَّارِ بِالشَّفَاعَةِ قَالَ عَمْرٌو: نَعَمْ

عمرو بن دینار سے کہا: کیا آپ نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک قوم کو جہنم سے نکالا جائے گا میری شفاعت کے ساتھ۔ تو حضرت عمرو نے فرمایا: جی ہاں!

1810 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ،

حضرت عمرو بن دینار، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ایک

3130' والنسائی رقم الحدیث: 1865' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 1335 . ورواہ أبو بردۃ عن أبی موسٰی عن أبیه . أخرجه البخاری تعلیقًا رقم الحدیث: 1296' ووصله مسلم رقم الحدیث: 104' وأبو عوانة جلد1صفحه56' وابن حبان رقم الحدیث: 3152' والبیهقی جلد4صفحه64 وغیرهم . وأخرجه مسلم فی الموضع السابق . من طریق عبد الرحمٰن بن یزید وأبی بردۃ عن أبی موسٰی وابن ماجه رقم الحدیث: 1586' والبیهقی جلد 4صفحه64 . ویرویه کذلك عیاض الأشعری عن امرأۃ أبی موسٰی عند مسلم فی الموضع المذکور والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 1333 وغیرهما وعند الطحاوی لیس فیه ذکر امرأته . ورواہ عبد الأعلی النخعی عن أُم عبد اللّٰه عن أبی موسٰی . أخرجه أبو یعلٰی رقم الحدیث: 7235 . ورواہ کذلك صفوان ین محرز وربعی بن حراش والفرثع الضبی وعبد الرحمٰن بن أبی لیلٰی عن أبی موسٰی ورواہ غیر واحد عن أبی موسٰی أخرجه أحادیثهم: عبد الرزاق رقم الحدیث: 6684' وابن أبی شیبة جلد 3صفحه289' وأحمد رقم الحدیث: 19558-19705' ومسلم رقم الحدیث: 104' والنسائی رقم الحدیث: 1866' وأبو یعلٰی رقم الحدیث: 7235' وأبو عوانة جلد 1صفحه56' والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 1332-1333' وابن حبان رقم الحدیث: 3151 وغیرهم . وانظر التتبع للدارقطنی (صفحه: 210-211) .

1810- أخرجه البیهقی جلد3صفحه68' وفی الشعب رقم الحدیث: 9699 . من طرق عن حماد به أخرجه نعیم بن حماد فی زوائده علی الزهد لابن المبارك رقم الحدیث: 108' وأحمد رقم الحدیث: 19741' وعبد بن حمید رقم الحدیث: 550' والترمذی رقم الحدیث: 1021' وابن السنی رقم الحدیث: 581' وابن حبان رقم الحدیث: 2948' والبغوی فی شرح السنة رقم الحدیث: 1548 من طرق حماد به وقال الترمذی: حسن غریب . انظر الصحیحة للألبانی رقم الحدیث: 1408 .

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: یَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ بِالشَّفَاعَةِ، ثُمَّ یَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

قوم کو جہنم سے نکالا جائے گا میری شفاعت کے ساتھ' پھر وہ جنت میں داخل ہوں گے۔

1811 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا بَكَّارٌ اللَّيْثِيُّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی اَنْ يُخْلَطَ بَيْنَ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ، وَبَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ لِلنَّبِيذِ

حضرت عمرو بن دینار' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا خشک اور تر کھجوروں اور کشمش اور کھجوروں کو ملا کر نبیذ بنانے سے۔

1812 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً عَلَى عَهْدِ

حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ثیبہ عورت سے شادی

1811- وعزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4497 للمصنف عن طريق المصنف اخرجه البزار (16-كشف)' وأبو نعيم فی الحلية جلد 4صفحه308 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19554-19580' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 11241' والطبری جلد 12 صفحه 13' وابن حبان رقم الحديث:4880 . وللحديث شاهد من حديث أبی هريرة عند مسلم رقم الحديث:153 .

1812- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19730 عن محمد عن أيوب عن نافع عن سعيد عن رجل عن أبی موسیٰ مرفوعًا . ورواه عبيد الله بن عمر عن نافع به كما عند المصنف الا أن لفظه مرفوع . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19595' وعبد بن حميد رقم الحديث: 546' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 1272' وابن ماجه رقم الحديث: 3762' وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 7290' والحاكم جلد1صفحه50' والبيهقی جلد10صفحه215 وغيرهم . وقال الحاكم: صحيح علی شرط الشيخين ولم يخرجاه لوهم وقع لعبد الله بن سعيد بن أبی هند لسوء حفظه فيه . ووافقه الذهبی ورواه عن مالك فی الموطأ جلد 2صفحه958' ومن طريقه أخرجه أحمد رقم الحديث: 19569' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحديث: 1269' وأبو داؤد رقم الحديث: 4938' وابن حبان رقم الحديث: 5872' والبيهقی جلد 10صفحه214 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19519' وعبد بن حميد رقم الحديث: 547' والحاكم جلد1صفحه50 .

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَيِّبًا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ وَتُضَاحِكُهَا وَتُضَاحِكُكَ؟ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ قُتِلَ اَبِي وَتَرَكَ عَلَيَّ اَخَوَاتٍ، فَكَرِهْتُ اَنْ اَتَزَوَّجَ جَارِيَةً، وَلٰكِنْ اَتَزَوَّجُ امْرَاَةً تَقُومُ عَلَيْهِنَّ، قَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ

کی' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے باکرہ سے شادی کیوں نہیں کی کہ وہ تیرے ساتھ کھیلتی اور تو اس کے ساتھ کھیلتا' تو اس کو ہنستا اور وہ تجھے ہنساتی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرا باپ شہید ہو گیا تھا اور میری بہنیں چھوڑ گیا تھا' سو میں نے ناپسند کیا کہ میں باکرہ سے شادی کروں لیکن میں نے ایک عورت سے شادی کی تاکہ اُن کی دیکھ بھال کر سکے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک تجھے برکت دے!

1813۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنِّي كَرِهْتُ اَنْ اَتَزَوَّجَ جَارِيَةً خَرْقَاءَ مِثْلَهُنَّ، وَلٰكِنِ امْرَاَةً تَمْشُطُهُنَّ وَتَقُومُ عَلَيْهِنَّ،

حضرت عمرو' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں' فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے ناپسند کیا کہ ایسی لڑکی سے نکاح کروں جو انہی کی طرح ناسمجھ ہو' لیکن میں نے شادی ایسی عورت

1813- أخرجه البيهقي جلد 8صفحه92 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19568-19575' والدارمي رقم الحديث: 2374' وأبو داؤد رقم الحديث: 4557' وابن حبان رقم الحديث: 6013' والدارقطني في السنن جلد 3 صفحه 211 وغيرهم . وتابع ابن عُليه وعلي بن عاصم وخالد بن يحيى شعبة عليه عن غالب أخرجه أبو يعلىٰ رقم الحديث: 7335' والدارقطني في السنن جلد 3صفحه211' والبيهقي جلد 8صفحه92 . وخالفهم سعيد بن أبي عروبة فرواه عن غالب التمار عن حميد بن هلال عن مسروق بن أوس به أخرجه ابن أبي شيبة جلد9صفحه192' وأحمد رقم الحديث:19722' وأبو داؤد رقم الحديث: 4556' والنسائي رقم الحديث: 4860' وابن ماجه رقم الحديث: 2654' وأبو يعلىٰ رقم الحديث:7334' والدارقطني جلد 3صفحه210' والبيهقي جلد8صفحه92 وغيرهم . أخرجه النسائي رقم الحديث: 4859 من طريق يزيد بن زريع عن سعيد بدون ذكر حميد بن هلال بمثل رواية شعبة ومن وافقه . أخرجه النسائي رقم الحديث: 4858' والدارقطني جلد3صفحه211 من طريق سعيد عن قتادة عن مسروق به . وللحديث شاهد من حديث ابن عباس عند البخاري رقم الحديث: 6895 ومن حديث عبد الله بن عمرو عند ابن ماجه رقم الحديث: 2653 .

قَالَ :اَصَبْتَ

سے کی جوان کی کنگھی کر سکے اور ان کی دیکھ بھال کر سکے۔آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اچھا کیا۔

1814 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: كَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينِ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ: يَا لِلْاَنْصَارِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّهُ كَسَعَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعُوهَا، فَاِنَّهَا مُنْتِنَةٌ

حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مہاجرین میں سے ایک آدمی نے ایک انصاری کو لات ماری' انصاری نے آواز دی: اے انصار! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا جاہلیت والے دعوے ہیں؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! اس نے اسے لات ماری ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑو یہ گندہ ہے۔

338- مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ

حضرت محمد بن منکدر کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1815 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت محمد بن منکدر نے فرمایا کہ میں نے حضرت

1814- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19775 . من طريق حماد بن سلمة عن عاصم به أخرجه النسائى رقم الحديث: 1727' والبيهقى جلد3صفحه25 .

1815- أخرجه البيهقى جلد 4صفحه300 . من طريق شعبة به موقوفًا . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه78' وأحمد رقم الحديث: 19728' ورواه سعيد بن أبى عروبة كما أشار المصنف عن قتادة مرفوعًا . أخرجه النسائى كما فى التحفة جلد6صفحه422' والبزار (1040-كشف)' وابن خزيمة رقم الحديث: 2154-2155 من طريق ابن أبى عدى عن سعيد به . من طريق همام عن قتادة عن أبى تميمة به موقوفًا أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 562 . ورواه الثورى عند عبد الرزاق رقم الحديث: 7866 وعقبة الأصم عند أحمد فى الزهد رقم الحديث: 1093 كلاهما عن أبى تميمة به موقوفًا .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَرِيضٌ، فَنَفَخَ فِي وَجْهِي، فَاَفَقْتُ، وَنَزَلَتْ آيَةُ الْفَرِيضَةِ (يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ) (النساء: 176)

جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے اس حالت میں کہ میں مریض تھا‘ آپ نے مجھ پر پھونک ماری تو میں افاقہ میں ہوگیا‘ سو وراثت والی آیت نازل ہوئی: ’’يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ‘‘۔

1816 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ: اسْتَفْتَحْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: مَنْ ذَا؟ فَقُلْتُ: اَنَا، فَقَالَ: اَنَا، اَنَا وَكَرِهَ ذَلِكَ

حضرت محمد بن منکدر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کوفرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کا دروازہ کھٹکھٹایا‘ تو آپ ﷺ نے فرمایا: کون ہے؟ میں نے کہا: میں! آپ ﷺ نے فرمایا: میں‘ میں (کیا ہوتا ہے)‘ اور آپ نے اس کو ناپسند کیا۔

1817 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت محمد بن منکدر فرماتے ہیں کہ میں نے

1816- أخرجه البزار رقم الحديث: 1041‘ والبيهقي جلد 4 صفحه 300 . من طرق عن الضحاك بن يسار به أخرجه ابن أبي شيبة جلد3صفحه78‘ وأحمد رقم الحديث: 19728‘ والعقيلي جلد2صفحه219‘ وابن حبان رقم الحديث: 3584‘ والبيهقي جلد4صفحه300 .

1817- ولم اقف عليه من رواية أنس عن أبي موسىٰ الا عند أبي داؤد رقم الحديث: 4830 عن مسدد عن يحيى وابن معاذ كلاهما عن شعبة عن قتادة عن أنس عن أبي موسىٰ عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال مثل المؤمن الذي يقرأ القرآن...... فذكر الحديث ثم قال: وزاد ابن معاذ‘ قال: قال أنس: كنا نتحدث أن مثل الجليس الصالح فذكره وذكر العقيلي جلد 1صفحه159-160 الحديثين من رواية قتادة . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4829 . وحديث شبيل بن عزرة أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4831‘ وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4295‘ والحاكم جلد4صفحه280 وغيرهم . والحديث يروى عن أبي موسىٰ من غير وجه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19640‘ والحميدي رقم الحديث: 770‘ والبخاري رقم الحديث: 2101-5534‘ ومسلم رقم الحديث: 2628‘ وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7307‘ وابن حبان رقم الحديث: 561-579 وغيرهم من طريق أبي بردة عن أبيه . من طريق أبي كبشة عن ابي موسىٰ أخرجه

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: لَمَّا جِيءَ بِأَبِي يَوْمَ أُحُدٍ وَجَاءَتْ عَمَّتِي تَبْكِي عَلَيْهِ قَالَ: فَجَعَلْتُ اَبْكِي وَجَعَلَ الْقَوْمُ يَنْهَوْنَنِي، وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْهَانِي، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْكُوهُ اَوْ لَا تَبْكُوهُ، فَوَاللّٰهِ مَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِاَجْنِحَتِهَا حَتّٰى دَفَنْتُمُوهُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ جب مجھے میرے باپ کے پاس اُحد کے دن لایا گیا تو میری پھوپھی آئی' اس پر رونے لگی' کہا کہ میں بھی رونے لگا' اور لوگ مجھے منع کرنے لگے اور رسول اللہ ﷺ مجھے منع نہیں کر رہے تھے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے رو یا نہ رو' اللہ کی قسم! فرشتے اس پر سایہ کیے ہوئے ہیں اپنے پروں کے ساتھ یہاں تک کہ تم اسے دفن کر دو۔

1818 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ اَبِي الْاَخْضَرِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ اَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ فَقَبَّلَ جَبْهَتَهُ

حضرت محمد بن منکدر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اس حالت میں جبکہ آپ کا وصال ہو چکا تھا' تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپ کی پیشانی کا بوسہ لیا۔

1819 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت محمد بن منکدر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ

أحمد رقم الحديث: 19679' وهناد في الزهد رقم الحديث: 1237' والعقيلي جلد 1 صفحه 160 وغيرهم .

1818- أخرجه الطحاوى جلد 2 صفحه 190' والبيهقى جلد 4 صفحه 339 . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4829 . وحديث شبيل بن عزرة أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4831' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 4295' والحاكم جلد 4 صفحه 280 وغيرهم . والحديث يروى عن أبى موسىٰ من غير وجه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19640' والحميدى رقم الحديث: 770' والبخارى رقم الحديث: 2101-5534' ومسلم رقم الحديث: 2628' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7307' وابن حبان رقم الحديث: 561-579 وغيرهم من طريق أبى بردة عن أبيه . من طريق أبى كبشة عن أبى موسىٰ أخرجه أحمد رقم الحديث: 19679' وهناد فى الزهد رقم الحديث: 1237' والعقيلى جلد 1 صفحه 160 وغيرهم .

1819- أخرجه أبو عوانة جلد 2 صفحه 128' والبيهقى جلد 2 صفحه 141 . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد

الْحَمِيدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا وَقَى بِهِ الْمُؤْمِنُ عِرْضَهُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس چیز کے ساتھ مؤمن اپنی عزت بچالے وہ اس کے لیے صدقہ ہے۔

1820 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَعْرَابِ قَدِمَ

حضرت محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ دیہات سے ایک آدمی مدینہ منورہ آیا، اس نے نبی اکرم ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی،

رقم الحديث: 19680، ومسلم رقم الحديث: 404، وابن ماجه رقم الحديث: 901، والنسائی رقم الحديث: 1172، وابن خزيمة رقم الحديث: 1584-1593، وابن حبان رقم الحديث: 2167 . من طرق عن قتادة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19610-19738، والدارمی رقم الحديث: 1318-1365، ومسلم رقم الحديث: 404، وأبو داؤد رقم الحديث: 972، وابن ماجه رقم الحديث: 901، والنسائی رقم الحديث: 829، وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7224-7326، وابن خزيمة رقم الحديث: 1584-1593، وأبو عوانة جلد 2صفحه129-277، والطحاوی جلد1 صفحه 264-265، والدارقطنی فی السنن جلد1صفحه351-352، وفی العلل جلد7صفحه253، والبيهقی جلد2 صفحه140-141 وغيرهم .

1820- أخرجه ابن أبی شيبة جلد 8صفحه493، وأحمد رقم الحديث: 11161-19692-19765، والدارمی رقم الحديث: 2622، وابن ماجه رقم الحديث: 3706، وابن عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 2502 . من طريقين عن أبی نضرة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19423، وأحمد رقم الحديث: 19528، ومسلم رقم الحديث: 2153، والترمذی رقم الحديث: 2690، والبيهقی جلد 7صفحه97 وغيرهم انظر علل الدارقطنی جلد 7صفحه197، والفتح جلد 11صفحه29 . من طريق بسر بن سعيد عن أبی سعيد أخرجه مالك جلد 2صفحه963، والحميدی رقم الحديث: 734، وأحمد رقم الحديث: 11043، والبخاری رقم الحديث: 6245، ومسلم رقم الحديث: 2153، وأبو داؤد رقم الحديث: 5180، وأبو يعلٰى رقم الحديث: 981 وغيرهم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 19574، والبخاری رقم الحديث: 2062-7353، ومسلم رقم الحديث: 2153، وأبو داؤد رقم الحديث: 5181-5183، وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7257، وابن حبان رقم الحديث: 5807 . انظر علل الدارقطنی جلد7 صفحه198-199 .

الْمَدِينَةَ، فَبَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوُعِكَ، فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اَقِلْنِي اَقِلْنِي، مَرَّتَينِ اَوْ ثَلاثًا، قَالَ: ثُمَّ خَرَجَ، فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَدْ خَرَجَ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْمَدِينَةَ تَنْفِي خَبَثَهَا، وَيَنْصَعُ طَيِّبُهَا

تو اس کو بخار آیا' وہ نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا' اس نے کہا: میری بیعت واپس لیجئے! واپس لیجئے! دو مرتبہ یا تین مرتبہ کہا' کہا کہ پھر وہ نکلا تو نبی اکرم ﷺ کو بتایا گیا کہ وہ نکل گیا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ (کی مثال بھٹی کی طرح ہے) جو زنگ کو دور کر دیتا ہے اور عمدگی نکھار دیتا ہے۔

1821 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَاَيْتُ قَصْرًا، فَاَعْجَبَنِي، فَقُلْتُ: لِمَنْ هَذَا؟ فَقِيلَ: لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، فَاَرَدْتُ اَنْ اَدْخُلَهُ، فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَبَكَى عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقَالَ: وَعَلَيْكَ اَغَارُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت محمد بن منکدر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا' تو میں نے (حضرت عمر کا) محل دیکھا تو مجھے پسند آیا' میں نے دریافت کیا: یہ کس کا ہے؟ کہا گیا: یہ عمر بن خطاب کا ہے' میں نے ارادہ کیا کہ اس میں داخل ہو جاؤں' سو مجھے تیری غیرت یاد آ گئی۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ رو پڑے' اور عرض کی: یارسول اللہ! کیا میں آپ پر غیرت کروں گا؟

1822 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت محمد بن منکدر یا سالم بن ابی النضر یا دونوں

1821- أخرجه الحاكم جلد3صفحه465 وقال صحيح الاسناد . ووافقه الذهبي . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19555-19586-19729 . من طريق حماد بن سلمة عن أبى التياح به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث:3 . من طريق أبى وائل أخرجه البخارى رقم الحديث: 226 . من طريق أبى بردة عن أبيه أخرجه أب ويعلى رقم الحديث: 7284 . وللحديث شاهد من حديث عبد الرحمٰن بن حسنة عند أحمد رقم الحديث: 17793' والنسائى رقم الحديث: 30 . وكذلك الأحاديث الآمرة بالتترة من البول كحديث ابن عباس عند البخارى رقم الحديث:216 .

1822- أخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه436' وأحمد رقم الحديث: 19689' والبخارى رقم الحديث: 452-7075' ومسلم رقم الحديث: 2615' وأبو داؤد رقم الحديث: 2587' وابن ماجه رقم الحديث: 3778' وأبو يعلى رقم الحديث: 7291' وابن خزيمة رقم الحديث: 1318' والطحاوى جلد4

وَرْقَاءُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ اَوْ سَالِمٍ اَبِى النَّضْرِ اَوْ كِلَاهُمَا شَكَّ وَرْقَاءُ - عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: انْتَهَيْتُ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّى فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ، فَجَعَلَنِى عَنْ يَمِينِهِ، فَرَاَيْتُهُ يُصَلِّى فِى ثَوْبٍ وَاحِدٍ، قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَفَيْهِ

سے روایت ہے' ورقاء کو شک ہے کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گیا' اور آپ نماز پڑھ رہے تھے' میں آپ کے بائیں طرف کھڑا ہوگیا' تو آپ نے مجھے اپنی دائیں طرف کھڑا کر دیا' سو میں نے دیکھا کہ آپ ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھ رہے تھے' آپ نے اس کو دونوں طرف مخالف سمت میں لٹکایا ہوا تھا۔

1823 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، قَالَ: اَخْبَرَنِى جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ آمُرَ صَارِخًا يَصْرُخُ بِالصَّلَاةِ، ثُمَّ اَتَخَلَّفَ عَلَى رِجَالٍ يَتَخَلَّفُونَ عَنِ الصَّلَاةِ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ

حضرت محمد بن منکدر سے روایت ہے کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بے شک میں نے ارادہ کیا کہ بلند آواز میں نماز کے لیے حکم دوں' پھر میں اُن مردوں کے پاس جاؤں جو نماز سے پیچھے رہ جاتے ہیں تو میں اُن پر ان کے گھروں کو جلا دوں۔

1824 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ اِيمَانٌ بِاللّٰهِ وَجِهَادٌ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ

حضرت محمد بن منکدر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: افضل اعمال میں ایمان' اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ہے' کہا کہ ہم

صفحه280' وابن حبان رقم الحديث: 1649' والبيهقى جلد 8صفحه23 . من طريقين عن أبى بردة به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 1735' وأحمد رقم الحديث: 19518-19592-19718-19769 .

1823- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19826' وابن ماجه رقم الحديث: 1479' والطحاوى جلد 1صفحه478' والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 609' ورواه زائدة محمد بن فضيل عند ابن أبى شيبة جلد3صفحه281' وابن علية عند أحمد رقم الحديث: 19627 عن ليث به .

1824- أخرجه جلد4صفحه22 من طريق أبى الوليد الطيالسى عن زائدة به أخرجه الطحاوى جلد 1 صفحه479' والخطيب جلد11صفحه223 .

قَالَ: قُلْنَا: مَا بِرُّ الْحَجِّ؟ قَالَ: إِطْعَامُ الطَّعَامِ وَطِيبُ الْكَلَامِ

نے عرض کی: حج کی نیکی کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: کھانا کھلانا اور اچھی کلام کرنا۔

1825 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ امْرَأَةَ أَبِي طَلْحَةَ،

حضرت محمد بن منکدر، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے حضرت ابوطلحہ کی بیوی دیکھی اور میں نے اپنے آگے چلنے کی آواز سنی، میں

1825- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1101 . وابن ماجه رقم الحديث: 1881' والطحاوى جلد 3صفحه9 . من طريق معلى بن منصور عن أبى عوانة به أخرجه الحاكم جلد 2صفحه171' والبيهقى جلد7صفحه107 . وقال البيهقى: قال معلى: ثم قال أبو عوانة بعد ذلك: لم أسمعه من أبى اسحاق بينى وبينه اسرائيل وقد أخرجه الطحاوى جلد3صفحه9 عن طريق معلى عن اسرائيل . والحديث يروى عن أبى اسحاق من غير وجه فأخرجه أحمد رقم الحديث: 19725' والدارمى رقم الحديث: 2188' وأبو داؤد رقم الحديث: 2085' والترمذى رقم الحديث: 1101' وابن الجارود رقم الحديث: 702' وأبو يعلى رقم الحديث: 7227' والطحاوى جلد 3صفحه8' والدارقطنى جلد 3صفحه218' والحاكم جلد 2صفحه170' والبيهقى جلد 7صفحه107 وغيرهم من طريق اسرائيل عن أبى اسحاق به . من طريق شريك عن أبى اسحاق به أخرجه الدارمى رقم الحديث: 2189' والترمذى رقم الحديث: 1101' والطحاوى جلد3صفحه9' والحاكم جلد2صفحه170' والبيهقى جلد7صفحه107 . من طريق زهير وقيس مفرقين عن أبى اسحاق به أخرجه ابن الجارود رقم الحديث: 703' وابن حبان رقم الحديث: 4077' والطحاوى جلد3صفحه9' والحاكم جلد2صفحه170' والبيهقى جلد7صفحه108 . ورواه يونس بن أبى اسحاق واختلف عنه فرواه زيد بن حباب وعيسى بن يونس والحسن بن قتيبة وحجاج بن محمد والهشيم بن جميل عن يونس عن أبى اسحاق به كرواية السابقى . أخرج أحاديثهم الترمذى رقم الحديث: 1101' والحاكم جلد 2صفحه171' والبيهقى جلد 7صفحه109 . ورواه أبو عبيدة وأسباط وقبيصة عن يونس عن أبى بردة به بدون ذكر أبى اسحاق . أخرج أحاديثهم: أحمد رقم الحديث: 19761-19725' وأبو داؤد رقم الحديث: 2085' وابن الجارود رقم الحديث: 1-7' والحاكم جلد2صفحه171' والبيهقى جلد7صفحه109 .

وَسَمِعْتُ خَشْفَةً اَمَامِي، فَقُلْتُ: مَا هٰذَا يَا جِبْرِيلُ؟ قَالَ: بِلَالٌ

نے کہا: اے جبریل! یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: بلال ہے۔

1826 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: مَا سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ: لَا

حضرت محمد بن منکدر' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے جس چیز کا سوال کیا گیا' آپ ﷺ نے نہ نہیں فرمائی۔

339- مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت محمد بن عمرو بن حسن کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1827 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت محمد بن عمرو بن حسن' حضرت جابر رضی اللہ

1826- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19734' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد2صفحه359' والبيهقى جلد5صفحه253 . من طريق عمرو بن مرزوق عن عمران به . أخرجه البيهقى جلد 5صفحه253 . من طريق هشام الدستوائى عن قتادة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19735' وأبو داؤد رقم الحديث: 1538' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8631' وابن السنى فى اليوم والليلة رقم الحديث: 335' وابن حبان رقم الحديث: 4765' والحاكم جلد2صفحه142' والبيهقى جلد 5صفحه253 . قال الحاكم: صحيح ووافقه الذهبى . من طريق حجاج ومطر مفرقين عن قتادة به أخرجه أبو عوانة جلد4 صفحه87 .

1827- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19774 . من طرق عن أبى عوانة به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4033' والترمذى رقم الحديث: 2479' وأبو يعلى رقم الحديث: 7266' والبغوى رقم الحديث: 3098 . من طرق عن قتادة به أخرجه ابن أبى شيبة رقم الحديث: 4958' وأحمد رقم الحديث: 19669-19773' وابن ماجه رقم الحديث: 3562' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 1967' وابن عدى جلد6صفحه261' والبيهقى جلد2 صفحه420 .

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ، فَرَاَى رَجُلًا يُظَلَّلُ عَلَيْهِ، فَسَاَلَ، فَقَالُوا: صَائِمٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّوْمُ فِي السَّفَرِ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ سفر میں تھے کہ ایک آدمی دیکھا جس پر سایہ کیا ہوا تھا' آپ نے اس کے متعلق پوچھا' لوگوں نے عرض کی: اس نے روزہ رکھا ہوا ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں۔

1828 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْحَسَنِ، يَقُولُ: لَمَّا قَدِمَ الْحَجَّاجُ بْنُ يُوسُفَ كَانَ يُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ، فَسَاَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَجِيرِ اَوْ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ، وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ حِينَ تَغْرُبُ الشَّمْسُ، وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ يُؤَخِّرُ اَحْيَانًا، وَيُعَجِّلُ اَحْيَانًا، اِذَا اجْتَمَعَ النَّاسُ عَجَّلَ، وَاِذَا تَاَخَّرُوا اَخَّرَ، وَكَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ بِغَلَسٍ اَوْ قَالَ: كَانُوا يُصَلُّونَهَا بِغَلَسٍ قَالَ اَبُو دَاوُدَ: هٰكَذَا قَالَ شُعْبَةُ

حضرت محمد بن عمرو بن حسن فرماتے ہیں کہ جب حجاج بن یوسف کا دورِ حکومت آیا' تو یہ نماز کو وقت سے مؤخر کرتا تھا' ہم نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے نماز کے وقت کے متعلق پوچھا' تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز پڑھتے دوپہر کے وقت یا جس وقت سورج ڈھل جاتا اور عصر کی نماز پڑھتے تھے جس وقت سورج بلند ہوتا' اور مغرب کی نماز پڑھتے جب سورج غروب ہو جاتا' اور عشاء کی نماز کبھی دیر سے پڑھتے کبھی جلدی پڑھتے' جب لوگ جمع ہو جاتے آپ جلدی پڑھ لیتے اور جب دیر سے آتے تو آپ دیر سے پڑھتے اور صبح کی نماز غلس میں پڑھتے یا فرمایا کہ انہیں غلس (اندھیرے) میں پڑھاتے۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: شعبہ نے اسی طرح کہا ہے۔

1828- وعزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 6172 للمصنف . من طرق عن المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 19542-19709' والحاكم جلد 3صفحه212 . من طرق عن بريد بن عبد الله عن ابى برده به مطولاً أخرجه البخارى رقم الحديث: 3876-4231' ومسلم رقم الحديث: 2503' وأبو يعلى رقم الحديث: 7316' وأبو نعيم فى الحلية جلد2صفحه74' والبيهقى فى الدلائل جلد4صفحه244 .

340- سُلَيْمَانُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ جَابِرٍ

حضرت سلیمان بن قیس کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

1829 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَ اِلَى اَبِي طَيْبَةَ فَحَجَمَهُ، وَقَالَ: كَمْ خَرَاجُكَ؟ قَالَ: ثَلَاثَةُ آصُعٍ، فَوَضَعَ عَنْهُ صَاعًا

حضرت سلیمان بن قیس، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوطیبہ کی طرف آدمی بھیجا، اس نے آپ کو پچھنا لگایا، اور آپ نے فرمایا: تیرا کتنا معاوضہ ہے؟ اس نے کہا: تین صاع، تو آپ نے اسے ایک صاع کم دیا۔

341- مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ

حضرت محارب بن دثار کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1830 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت محارب بن دثار نے فرمایا کہ میں نے

1829- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 1836 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه البيهقي جلد7صفحه322 . وقال: هذا مرسل . وطريق موسى بن مسعود المشار اليه عقب الحديث أخرجه البيهقي كذلك جلد7صفحه322 . وتابعه مؤمل بن اسماعيل عليه عن الثوري . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2017، والطبري جلد2صفحه539، وابن حبان رقم الحديث: 4265، والبيهقي جلد7صفحه322 . ومؤمل وموسى بن مسعود فيهما كلام لكنهما يتعاضدان . من طريق حميد بن عبد الرحمن عن أبي موسى وفي اسناده أبو خالد الدالاني متكلم فيه وهو عاضد لمن قبله أخرجه البيهقي جلد7صفحه323 . انظر ضعيف ابن ماجه رقم الحديث: 440 .

1830- أخرجه البيهقي جلد7صفحه322 . وقال: هذا مرسل . وطريق موسى بن مسعود المشار اليه عقب

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُ اَنْ يَاْتِيَ الرَّجُلُ اَهْلَهُ طُرُوقًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ناپسند کرتے تھے کہ آدمی رات کو اپنے اہل خانہ کے پاس آئے۔

1831 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: بِعْتُ بَعِيرًا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَوَزَنَ، فَاَرْجَحَ، فَمَا زَالَ بَعْضُ تِلْكَ الدَّرَاهِمِ مَعِي حَتّٰى اُصِيبَتْ يَوْمَ الْحَرَّةِ

حضرت محارب بن دثار نے فرمایا کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اونٹ خریدا' تو آپ نے تول کر دیا تو زیادہ دیا اور ان میں سے بعض درہم میرے پاس رہے یہاں تک کہ حرہ کے دن گم ہو گئے۔

1832 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت محارب بن دثار نے فرمایا کہ میں نے

الحديث أخرجه البيهقي كذلك جلد 7صفحه322 . وتابعه مؤمل بن اسماعيل عليه عن الثوري . أخرجه ابن ماجه رقم الحديث: 2017' والطبري جلد 2صفحه539' وابن حبان رقم الحديث: 4265' والبيهقي جلد 7صفحه322 . ومؤمل وموسٰى بن مسعود فيهما كلام لكنهما يتعاضدان . من طريق حميد بن عبد الرحمٰن عن أبي موسٰى وفي اسناده أبو خالد الدالاني متكلم فيه وهو عاضد لمن قبله أخرجه البيهقي جلد7صفحه323 . انظر ضعيف ابن ماجه رقم الحديث:440 .

1831- أخرجه أبو عوانة جلد 1صفحه157' والبيهقي في البعث والنشور رقم الحديث: 239 . من طرق عن الحارث به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 13صفحه148' وأحمد رقم الحديث: 19746' وعبد بن حميد رقم الحديث: 544' والدارمي رقم الحديث: 2825' والطبري جلد 16صفحه37' وأبو عوانة جلد 1صفحه157' وأبو نعيم جلد 2صفحه316' وفي صفة الجنة رقم الحديث: 58 . عن طرق عن عبد العزيز بن عبد الصمد العمي عن أبي عمران به بدون آخر ثم تصدع بأنهار...... أخرجه أحمد رقم الحديث: 19697' والبخاري رقم الحديث: 4878-4880-4444-7444' ومسلم رقم الحديث: 180' والترمذي رقم الحديث: 2528' والنسائي في الكبرٰى رقم الحديث: 7765' وابن ماجه رقم الحديث: 186' وأبو يعلٰى رقم الحديث: 7331' وابن حبان رقم الحديث: 7386 .

1832- أخرجه أبو عوانة جلد 5صفحه39-40 . من طرق عن جعفر بن سليمان به أخرجه أحمد رقم

عَنْ مُحَارِبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ، وَأَنَا عَلَى بَعِيرٍ، فَقَالَ لِي: يَا جَابِرُ، تَزَوَّجْتَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: بِكْرًا أَمْ ثَيِّبًا؟ قُلْتُ: ثَيِّبًا، قَالَ: فَمَا لَكَ وَالْعَذَارَى وَلِعَبِهِنَّ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھا' اور میں ایک اونٹ پر تھا' آپ نے مجھے فرمایا: اے جابر! تو نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں! فرمایا: باکرہ سے کی یا ثیبہ سے؟ میں نے عرض کی: ثیبہ سے' فرمایا: باکراؤں سے کیوں نہیں کی؟ تو ان کے ساتھ کھیلتا۔

1833 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ لِي: ائْتِ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت محارث بن دثار نے فرمایا کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے' پس جب ہم مدینہ منورہ آئے تو آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: تو مسجد میں جا اور اس میں دو رکعت ادا کر۔

الحديث: 19556-19695' ومسلم رقم الحديث: 1902' والترمذى رقم الحديث: 1659' وأبو يعلى رقم الحديث: 7324-7331' وأبو عوانة جلد 5صفحه39' وابن حبان رقم الحديث: 3617' والبيهقى جلد9صفحه44 وغيرهم . وأخرجه أبو عوانة جلد1صفحه40 عن أبى أمية الطرطوسى عن أبى داؤد الطيالسى عن الحارث بن عبيد وجعفر بن سليمان مقرونين به .

1833- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19681' والبخارى رقم الحديث: 2261-6923' ومسلم رقم الحديث: 1733' وأبو داؤد رقم الحديث: 3579-4354' والنسائى رقم الحديث: 4' وأبو عوانة جلد4 صفحه 410' وأبو يعلى رقم الحديث:7240' وابن حبان رقم الحديث: 1071' والبيهقى جلد8 صفحه 195 . من طرق عن قرة بن خالد به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث:4354' وأبو عوانة جلد 4 صفحه409' والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 1134 . من طريق بريد بن عبد الله عن أبى بردة عن أبى موسى . . . أخرجه ابن أبى شيبة جلد 12صفحه215' والبخارى رقم الحديث: 7149' ومسلم رقم الحديث: 1733' وأبو يعلى رقم الحديث: 7320' وأبو عوانة جلد4 صفحه408 . من طريق سعيد بن أبى بردة عن أبيه عن أبى موسى أخرجه أحمد رقم الحديث: 19756' والنسائى رقم الحديث: 5397' وأبو عوانة جلد4صفحه410 .

1834 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَارِبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: انْتَهَى رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ مَعَهُ نَاضِحَانِ لَهُ اِلَى مُعَاذٍ، وَهُوَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ، فَاسْتَفْتَحَ مُعَاذٌ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ اَوِ النِّسَاءِ - قَالَ شُعْبَةُ: شَكَّ مُحَارِبٌ - فَلَمَّا رَاَى ذَلِكَ الرَّجُلُ صَلَّى ثُمَّ انْطَلَقَ فَبَلَغَ الرَّجُلَ اَنَّ مُعَاذًا يَقُولُ: هُوَ مُنَافِقٌ، فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: يَا مُعَاذُ، اَفَتَّانٌ، اَفَتَّانٌ، اَفَتَّانٌ - اَوْ قَالَ - فَاتِنٌ اَوَلَا قَرَاْتَ: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشَى اَوْ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا - قَالَ شُعْبَةُ: شَكَّ مُحَارِبٌ - يُصَلِّي وَرَاءَكَ ذُو الْحَاجَةِ وَالصَّغِيرُ اَوْ قَالَ: وَالضَّعِيفُ - شَكَّ مُحَارِبٌ

حضرت محارب بن دثار نے فرمایا کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ انصار کا ایک آدمی آیا' اس کے ساتھ دو آدمی اور تھے' حضرت معاذ کے پاس اور وہ مغرب کی نماز پڑھا رہے تھے' تو حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے سورۂ بقرہ یا سورۂ نساء شروع کی' حضرت شعبہ فرماتے ہیں کہ محارب کو شک ہے۔ سو جب اس آدمی نے دیکھا تو نماز پڑھی' پھر چلا گیا' تو اس آدمی کو خبر پہنچی کہ حضرت معاذ نے کہا ہے کہ وہ منافق آدمی ہے۔ تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ سے اس بات کا ذکر کیا' تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: اے معاذ! کیا تو فتنہ ڈالنا چاہتا ہے؟ کیا تو فتنہ ڈالنا چاہتا ہے؟ کیا تو فتنہ ڈالنا چاہتا ہے؟ یا فرمایا: فتنہ ڈالنے والے کیا تو ''سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى - وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى '' یا ''وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا '' نہیں پڑھ سکتا' امام شعبہ فرماتے ہیں کہ محارب کو شک ہے' تیرے پیچھے

1834- قال الدارقطني في العلل جلد 7 صفحه 224: يرويه أبو اسحاق السبيعي واختلف عنه فرواه الثوري وشعبة ويوسف بن أبي اسحاق وزكريا بن أبي زائدة عن أبي اسحاق عن الأسود عن أبي موسىٰ وقال قائل عن أبي اسحاق عن عبد الرحمٰن بن يزيد عن أبي موسىٰ . وقول الثوري ومن تابعه هو الصواب . وقيل: عن شعبة عن أبي اسحاق عن أبي الأحوص عن أبي موسىٰ قاله عفان عنه . وقيل: عنه عن أبي اسحاق . قال شعبة: لا أدري هو عن أبي الأحوص أو لا ان أبا موسىٰ قال ذلك يعقول الحضرمي عنه عن شعبة . والحديث من رواية الثوري ويوسف وزكريا قد أخرجه البخاري رقم الحديث: 3763-4384' ومسلم رقم الحديث: 2460' والترمذي رقم الحديث: 3806' والنسائي في الكبرىٰ رقم الحديث: 8263-8388' والطبراني رقم الحديث: 8497-8498' والدارقطني في العلل جلد 7 صفحه255' والحاكم جلد3صفحه314 .

ضرورت مند اور بچے بھی ہوتے ہیں' یا فرمایا: اور کمزور بھی ہوتے ہیں۔محارب کوشک ہے۔

342- سَالِمُ بْنُ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ

حضرت سالم بن ابی الجعد کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1835 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ اَبِي الْجَعْدِ. قَالَ شُعْبَةُ: وَاَخْبَرَنِي حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ اَبِي الْجَعْدِ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرٍ: كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَ الشَّجَرَةِ؟ قَالَ: كُنَّا اَلْفًا وَخَمْسَمِائَةٍ، وَذَكَرَ عَطَشًا اَصَابَهُمْ، قَالَ: فَاُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فِي تَوْرٍ، فَوَضَعَ يَدَهُ فِيهِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ كَاَنَّهُ الْعُيُونُ قَالَ: فَشَرِبْنَا وَوَسِعَنَا وَكَفَانَا، قَالَ: قُلْتُ: كَمْ كُنْتُمْ؟ قَالَ: لَوْ كُنَّا مِائَةَ اَلْفٍ كَفَانَا كُنَّا اَلْفًا وَخَمْسَمِائَةٍ

حضرت سالم بن ابی الجعد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آپ درخت (کے نیچے بیعت کرنے والے حضرات) (حدیبیہ) کے دن کتنے تھے؟ آپ نے فرمایا: ہماری تعداد پندرہ سو تھی' اور صحابہ کی اس پیاس کا ذکر کیا' جوان کو لگی تھی۔فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک برتن میں پانی لایا گیا' سو آپ نے اپنا ہاتھ اس میں رکھا' تو آپ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی نکلنے لگا گویا کہ چشمے میں۔کہا کہ پس ہم نے پیا اور رکھ بھی لیا' اور ہمیں کافی ہوگیا۔کہا کہ میں نے عرض کی: آپ کتنے تھے؟ فرمایا کہ اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تو ہمارے لیے کافی ہوتا' ہم اس وقت پندرہ سو تھے۔

1836 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت سالم بن ابوالجعد' حضرت جابو رضی اللہ

1835- عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 1998 للمصنف . من طريق حماد بن سلمة عن علی بن زيد به نحوه أخرجه أحمد فی الأشربة رقم الحديث: 225' والبيهقی جلد 8 صفحه 295 . وله شاهد من حديث أنس عند البخاری رقم الحديث: 4620-5584' ومسلم رقم الحديث: 1980 .

1836- أخرجه أحمد رقم الحديث: 19758 عن غندر عن شعبة به وفيه أن الواسطة المبهم من قوم زياد أی من

عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ اَبِي الْجَعْدِ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ غُلَامٌ، فَاَرَادُوا اَنْ يُسَمُّوهُ الْقَاسِمَ، فَاَبَتِ الْاَنْصَارُ، فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَحْسَنَتِ الْاَنْصَارُ، تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انصار کے ایک آدمی کے ہاں بیٹا پیدا ہوا تو انہوں نے ارادہ کیا کہ اس کا نام قاسم رکھیں تو انصار نے انکار کر دیا' اس بات کا ذکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ہوا' تو آپ نے فرمایا: اے انصار! تم نے اچھا کیا' میرے نام پر نام رکھو اور میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

1837 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا

حضرت سالم' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرے نام پر نام رکھو اور میری کنیت پر کنیت نہ رکھو۔

بنى ثعلبة وأن زيادًا لم يرض بقوله فتثبت فيه من سيد الحي وكان معهم فصدقه ان أبا موسىٰ حدثهم اياه . من طريق ابن مهدى عنه أخرجه رواية سفيان الأولىٰ أحمد رقم الحديث: 19546' ورواية مسعر الطبرانى فى الصغير جلد1 صفحه127 ورواية سعاد بن سليمان البخارى فى التاريخ جلد4صفحه211' والبزار رقم الحديث: 2989' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 1418' ورواية أبى بكر النهشلى عن أحمد رقم الحديث: 19759' وأبو يعلىٰ رقم الحديث: 7226' وخرج البزار رقم الحديث: 2986 رواية أبى بكر النهشلى هذه . الا أنه قال: عن قطبة بن مالك بدلًا من أسامة بن شريك . وخرج رواية الحجاج البزار رقم الحديث: 2988' ورواية أبى مريم الدارقطنى فى العلل جلد7صفحه257 . للحديث شاهد من حديث أبى بردة بن قيس أخى أبى موسىٰ عند أحمد رقم الحديث: 18105' والحاكم جلد2 صفحه93 .

1837- أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث:980' والبزار (3296-كشف)' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث:11180 . من طريق سعيد بن بشير كلاهما عن قتادة أخرجه أحمد رقم الحديث: 19505 من طريق همام والطبرانى فى مكارم الأخلاق رقم الحديث: 113 . من طريق مؤمل عن سفيان عن عاصم عن أبى عثمان عن أبى موسىٰ أخرجه الطبرانى فى الصغير جلد 1صفحه74' وابن عدى جلد 7 صفحه 2568' والدارقطنى فى العلل جلد7صفحه242' وأخرجه ابن عدى جلد 7صفحه2568 من طريق هشام بن لاحق . وذكره الدارقطنى فى مسند عمر جلد2صفحه244 .

بِكُنيَتِي

1838 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

حضرت سالمؒ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مُد پانی کے ساتھ وضو کرتے تھے اور ایک صاع کے ساتھ غسل کرتے تھے۔

343- مَا رَوَى اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابوزبیر کی حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

1839 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

حضرت ابوزبیرؒ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑے میں نماز پڑھی۔

1838- أخرجه الطبرى فى التفسير جلد 26صفحه12' والمزى فى تهذيب الكمال جلد 10صفحه253 . من طريق محمد بن دينار به أخرجه أبو داؤد فى سننه رقم الحديث: 3986' والترمذى رقم الحديث: 2934' وحكاية ابن عباس مع عمرو بن العاص أخرجها ابن جرير جلد 16صفحه11 . ورويت أيضًا عن ابن عباس مع معاوية أخرجها ابن جرير جلد 16صفحه11' وابن أبى حاتم كما فى التفسير لابن كثير جلد 5صفحه189 . وروى عن ابن عباس مرفوعًا ولا يصح اسناده أخرجه الطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 12480' والصغير جلد2صفحه124' انظر التفسير للطبرى جلد 16صفحه11-12' ولابن كثير جلد5صفحه188-189 .

1839- أخرجه أحمد رقم الحديث: 20716 . من طريق خالد الحذاء عن عمار به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23531 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 1845-3035-3165-3367' والبخارى رقم الحديث: 6597' ومسلم رقم الحديث: 2660 وغيرهم .

1840 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اسْتَغْفَرَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْبَعِيرِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ مَرَّةً

حضرت ابوزبیر سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے لیے لیلۃ البعیر (اونٹ والی رات) کو پچیس مرتبہ دعا مانگی۔

1841 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ لَمْ يَجِدْ اِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو تہبند نہ پائے اسے چاہیے کہ وہ شلوار پہن لے' اور جو جوتے نہ پائے وہ موزے پہن لے (حج کے دوران احرام میں)۔

1842 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ

حضرت ابوزبیر سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ

1840- أخرجه مسلم رقم الحديث: 2380-2661' وأبو داؤد رقم الحديث: 4705-4706' والترمذى رقم الحديث: 3150' وابن حبان رقم الحديث: 6221' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3125' وعبد اللّٰه فى زيادات المسند رقم الحديث: 21160 وغيرهم وعند بعضهم زيادة ولو أدرك لأرهق أبويه طغيانًا وكفرًا .

1841- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 3793-3898' والحاكم جلد 2 صفحه 531 وأبو نعيم فى الحلية جلد 4 صفحه187 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث:21240' وابنه رقم الحديث:21241 . قال الترمذى: حديث حسن' وزاد فى الموضع الآخر: صحيح . أخرج البخارى رقم الحديث: 3809' ومسلم رقم الحديث: 799 وغيرهما من حديث أنس أن النبى صلى الله عليه وآله وسلم قال لأبى ان الله أمرنى...... وعند البخارى أيضًا رقم الحديث:6439' وكذلك رقم الحديث:6440 .

1842- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 13363' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 7150' وابن حبان رقم الحديث: 4428-4429' وعبد اللّٰه بن أحمد فى الزيادات رقم الحديث: 21245' والطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 4352' والحاكم جلد 2صفحه315' والبيهقى جلد 8صفحه211 . ورواية يزيد بن أبى زياد وهو ضعيف عن زر به أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 21244 من طريق منصور عن عاصم عن زر به مطولًا . أخرجه ابن حبان رقم الحديث:4429 .

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ، فَقَالَ: مَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فَلْيُصَلِّي فِي رَحْلِهِ

بارش میں ایک سفر میں تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو چاہے اپنی رہائش گاہ پر نماز پڑھ لے۔

1843 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ، فَقَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ: أَخْبِرْنَا عَنْ دِينِنَا، كَأَنَّا خُلِقْنَا لَهُ الْآنَ نَعْمَلُ فِيمَا جَرَتْ بِهِ الْأَقْلَامُ وَمَضَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ أَمْ نَسْتَقْبِلُ؟ قَالَ: مَا جَرَتْ بِهِ الْأَقْلَامُ قَالَ: زُهَيْرٌ: فَتَكَلَّمَ أَبُو الزُّبَيْرِ بِكَلِمَةٍ لَمْ أَفْهَمْهَا، فَقُلْتُ لِيَاسِينَ الزَّيَّاتِ: مَا قَالَ؟ قَالَ: اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی اکرم ﷺ کی مصاحبت میں حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے روانہ ہوئے تو اسی دوران سراقہ بن مالک نے پوچھا: آپ ہمیں اپنے دین کے متعلق خبردار کریں' گویا ہم اسی دین کی خاطر پیدا کیے گئے ہیں' کیا ہم اسی کے مطابق عمل پیرا ہوں گے جس کے متعلق اقلام اور تقدیریں جاری ہوئیں یا مستقبل کو دیکھیں۔ آپ ﷺ نے جواب دیتے ہوئے فرمایا: جس کے متعلق اقلام جاری ہو چکے ہیں۔ زہیر کہتے ہیں کہ ابوزبیر نے ایسا کلمہ کہا جس کو میں سمجھنے سے قاصر رہا' تو میں نے یاسین الزیات سے اس کلمے کے متعلق دریافت کیا' اُس نے جواباً کہا: عمل کرو' ہر ایک کیلئے اس کے عمل کو آسان بنادیا گیا ہے۔

1844 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوزبیر سے روایت ہے کہ حضرت جابر

1843- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21223 عن غندر عن شعبة به . من طرق عن عاصم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21219-21220-21224-21225' وابنه رقم الحديث: 21226' وابن حبان رقم الحديث: 797-4229 وغيرهم . من طريق ابن عيينة عن عاصم وعبدة بن أبى لبابة عن زر به أخرجه البخارى رقم الحديث: 4976-4977 .

1844- أخرجه النسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11690' وعبد الله فى الزوائد رقم الحديث: 21237' وابن خزيمة رقم الحديث: 2187 . من طريق عبده بن أبى لبابة عن زر به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21228-21230-21233-21234-21236' ومسلم رقم الحديث: 762' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 3407-3408' والترمذى رقم الحديث: 793-3351' وابن خزيمة رقم الحديث: 2193 وغيرهم .

هِشَامٌ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَصْحَابِهِ الظُّهْرَ بِنَخْلٍ، فَهَمَّ بِهِمُ الْمُشْرِكُونَ، ثُمَّ قَالُوا: دَعُوهُمْ فَاِنَّ لَهُمْ صَلَاةً بَعْدَ هَذِهِ اَحَبَّ اِلَيْهِمْ مِنْ اَبْنَائِهِمْ، فَنَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ، فَصَلَّى بِاَصْحَابِهِ الْعَصْرَ، فَصَفَّهُمْ صَفَّيْنِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَالْعَدُوُّ بَيْنَ يَدَىْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَبَّرُوا جَمِيعًا وَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَالْآخَرُونَ قِيَامًا، فَلَمَّا رَفَعُوا رُئُوسَهُمْ سَجَدَ الْآخَرُونَ، ثُمَّ تَقَدَّمَ هَؤُلَاءِ وَتَاَخَّرَ هَؤُلَاءِ، فَكَبَّرُوا جَمِيعًا وَرَكَعُوا جَمِيعًا، ثُمَّ سَجَدَ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ، فَلَمَّا رَفَعُوا رُئُوسَهُمْ سَجَدَ الْآخَرُونَ

رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کو ظہر کی نماز کھجوروں میں پڑھائی تو مشرکوں نے ان کے ساتھ مارنے کا ارادہ کیا۔ پھر انہوں نے کہا: چھوڑو اس کو اس کے بعد ایک اور نماز ہے جو ان کے اپنے بیٹوں سے زیادہ پیاری ہے۔ تو حضرت جبریل علیہ السلام رسول اللہ ﷺ بارگاہ میں آئے اور آپ کو خبر دی تو آپ نے اپنے صحابہ کو عصر کی نماز پڑھائی تو ان کی دو صفیں کر لیں' ایک دشمن کے سامنے اور ایک رسول اللہ ﷺ کے سامنے' تو ان سب نے نماز کی تکبیر کی اور تمام نے رکوع کیا' پھر قریب والوں نے سجدہ کیا اور دوسرے کھڑے رہے' پھر جب انہوں نے سر اُٹھایا تو دوسروں نے سجدہ کیا پھر وہ آگے بڑھے اور یہ پیچھے ہو گئے تو انہوں نے تکبیر کہی اکٹھے اور تمام نے رکوع بھی اکٹھے کیا' پھر قریب والوں نے سجدہ کیا اور دوسرے کھڑے رہے' پھر جب انہوں نے سر اُٹھایا تو دوسروں نے سجدہ کیا۔

1845 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ اَبِی الْعَالِيَةِ، عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دباء و مزفت و نقیر و حنتم کے برتنوں میں پینے سے منع کیا۔

1845- أخرجه ابن أبی شيبة جلد 10صفحه518' وأحمد رقم الحديث: 21242-21243' والترمذی رقم الحديث: 2944' وابن حبان رقم الحديث: 739' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 3098 وغيرهم من طريق أبی عوانة عن عاصم به أخرج المقدسی فی المختارة رقم الحديث: 1169 من طريق عبد الرحمٰن بن أبی ليلٰى عن أبی أخرجه مسلم رقم الحديث: 821 .

1846 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْبٌ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اَكْلِ لُحُومِ الْاَضَاحِى بَعْدَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ، ثُمَّ خَطَبَنَا فَقَالَ: كُلُوا وَاَطْعِمُوا وَادَّخِرُوا قَالَ: فَصَنَعْنَا مِنْهُ وَشِيقَةً فَحَمَلْنَاهُ اِلَى الْمَدِينَةِ

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے منع فرمایا' پھر ہم کو خطبہ دیا' تو فرمایا: کھاؤ اور ذخیرہ کرلو۔ (حضرت جابر رضی اللہ عنہ) فرماتے ہیں: پس ہم نے اس گوشت سے بنایا اور اس کو مدینہ شریف اُٹھا کر لے گئے۔

1847 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا

حضرت ابوزبیر سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو یہ تشہد سکھاتے تھے: ''بِسْمِ اللّٰهِ، وَبِاللّٰهِ، اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ،

1846- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21883' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه363' وأخبار أصبهان جلد 1 صفحه 294' والمقدسى فى المختارة رقم الحديث: 1203 . من طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21184-21185' والبخارى فى التاريخ جلد 5صفحه78' وابن حبان رقم الحديث: 6795' وأبو نعيم فى أخبار أصبهان جلد1صفحه294 . وقال أبو نعيم: غريب من حديث عبد الله تفرد به حبيب ورواه عن شعبة عن غندر ووهب بن جرير مثله ورواه النضر بن شميل عن شعبة عن حبيب عن عبد الله ولم يذكر عبد الله بن خباب وحديث النضر أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 21186 .

1847- أخرجه البخارى فى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 421-422' وأبو داؤد رقم الحديث: 3981' والحاكم جلد2صفحه240' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه251' وابن عساكر فى تاريخ دمشق جلد 7صفحه320 . من طريق يحيى بن سعيد عن الأجلح به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21174' والبخارى فى خلق أفعال العباس رقم الحديث: 423' وابن عساكر جلد 7صفحه320' ورواه أسلم المنقرى عن عبد الله بن عبد الرحمٰن بن أبزى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21175' والبخارى فى خلق أفعال العباد رقم الحديث: 420-421' والحاكم جلد3صفحه304' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1 صفحه 251 وابن عساكر جلد7صفحه319 منه طريق الثورى عن أسلم به وصححه الحاكم وأقره الذهبى .

التَّشَهُّدَ: بِسْمِ اللّٰهِ، وَبِاللّٰهِ، التَحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ، وَاَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ

وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اَسْاَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ، وَاَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ''۔

1848 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: دَخَلَ

حضرت ابوزبیر سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس

1848- أخرجه أحمد رقم الحديث: 15394' عن الطيالسي وأخرجه أحمد رقم الحديث: 15390-15395' والنسائي رقم الحديث: 1731-1732-1735' والبغوى في الجعديات رقم الحديث: 491' وأبو نعيم في الحلية جلد 7صفحه181 . أخرجه أبو نعيم جلد 7صفحه181 من طريق عمرو بن على عن الطيالسي عن شعبة . وأخرجه أبو نعيم في الحلية جلد7صفحه181 من طريق سليمان بن حرب عن شعبة عن زبيد وحده به . من طريق سفيان عن زبيد أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4696' وأحمد رقم الحديث: 15398 . وقال أبو نعيم: حديث زبيد وسلمة مشهور ولشعبة فيه أقوال سبعة . انظر المسند رقم الحديث: 15403' والسنن للنسائي رقم الحديث: 1733-1742' والكبرىٰ رقم الحديث: 14349' والحلية جلد 7صفحه181-182 . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 176' وأبو داؤد رقم الحديث: 1423' والنسائي رقم الحديث: 1729' وابن ماجه رقم الحديث: 17171' وابن حبان رقم الحديث: 2436' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 21179' والطبراني في الأوسط رقم الحديث: 1666' والدارقطني جلد 2صفحه31 والحاكم جلد 2صفحه257' والبيهقي جلد3صفحه38 من طرق عن الأعمش به . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . من طريق الأعمش عن طلحة وحده به أخرجه النسائي رقم الحديث: 1728-1730' وفي الكبرىٰ رقم الحديث: 1429' وابن حبان رقم الحديث: 2450' وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 21180 . من طريق جرير بن حازم عن زيد به أخرجه عبد الله بن أحمد رقم الحديث: 21181 . انظر الكبرىٰ للنسائي رقم الحديث: 1432' والسنن لابن ماجه رقم الحديث: 1182' والدارقطني جلد2صفحه31' والبيهقي جلد3 صفحه40-41 .

عَلَىَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا مَرِيضٌ، فَقَالَ لِى :يَا جَابِرُ، اِنِّى لَاَرَاكَ مَيِّتًا مِنْ مَرَضِكَ هٰذَا، فَبَيِّنِ الَّذِى لِاَخَوَاتِكَ فَاَوْصَى لَهُنَّ بِالثُّلُثَيْنِ، قَالَ:فَكَانَ جَابِرٌ يَقُولُ هٰذِهِ الْآيَةَ فِيَّ نَزَلَتْ:(فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ)(النساء: 176)الْآيَةَ

آئے اور میں مریض تھا' آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے جابر! میں دیکھتا ہوں کہ تو اس مرض میں مرجائے گا' اپنی بہنوں کے لیے وصیت کر! سو انہوں نے ان کی بہنوں کے لیے دوتہائی کی وصیت کی۔ کہا کہ حضرت جابر فرماتے ہیں کہ یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی ہے: ''فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ'' (النساء:١٧٦)۔

1849 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ، اَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ اَمْوَالَكُمْ لَا تُعْمِرُوهَا، فَإِنَّهُ مَنْ اُعْمِرَ شَيْءً ا حَيَاتَهُ، فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَبَعْدَ مَوْتِهِ

حضرت ابوزبیر سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے انصار کے گروہ! تم اپنے اموال اپنے لیے روک رکھو' اس کو تعمیر پر نہ لگاؤ کیونکہ جو کوئی اپنی زندگی میں کوئی چیز تعمیر کرے گا' تو وہ اس کے لیے اس کی زندگی کے لیے ہوگی اور اس کے مرنے کے بعد۔

1850 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا قُرَّةُ

حضرت ابوزبیر سے روایت ہے کہ حضرت جابر

1849- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21276' والترمذى رقم الحديث: 57' وابن ماجه رقم الحديث: 421' وابن خزيمة رقم الحديث: 122' وابن عدى جلد 3صفحه923' والحاكم جلد 1صفحه162' والبيهقى جلد 1صفحه197' وابن الجوزى فى الواهيات جلد 1صفحه346 وغيرهم . انظر سنن البيهقى جلد1صفحه197 . وجنة المرتاب (صفحه:195-198) .

1850- وقد أخرج الطريق الأول أبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه254 من طريق المصنف . ورواه يونس بن عبيد عن الحسن واختلف عليه فرواه هشيم عنه موقوفًا . أخرجه ابن صاعد فى زياداته على الزهد لابن المبارك رقم الحديث: 493 ورواه سفيان الثورى عن يونس مرفوعًا . حديث صحيح' من طريق أبى حذيفة موسٰى بن مسعود عن الثورى به أخرجه عبد الله فى زوائده رقم الحديث: 21277' وابن حبان رقم الحديث: 702' وابن صاعد فى زياداته على الزهد لابن المبارك رقم الحديث: 594' والطبرانى فى الكبير رقم الحديث: 531' وأبو نعيم فى الحلية جلد 1صفحه254' والبيهقى فى الشعب رقم الحديث: 5652-10473' وأبو حذيفة متكلم فى روايته عن الثورى لكن تابعه عبد السلام بن حرب عن يونس

بْنُ خَالِدٍ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ، عَمَّنْ سَمِعَ جَابِرًا، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: وَحَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَنَحْنُ ثَلَاثُمِائَةٍ وَبِضْعَةَ عَشَرَ، فَزَوَّدَنَا جِرَابًا مِنْ تَمْرٍ، فَكَانَ يُعْطِينَا مِنْهُ قَبْضَةً قَبْضَةً، فَلَمَّا اَنْجَزْنَاهُ اَعْطَانَا تَمْرَةً تَمْرَةً، فَكُنَّا نَمَصُّهَا كَمَا يَمَصُّ الصَّبِيُّ، وَنَشْرَبُ عَلَيْهَا الْمَاءَ، فَلَمَّا فَقَدْنَاهَا، وَجَدْنَا فَقْدَهَا، فَكُنَّا نَخْبِطُ الْخَبَطَ بِقِسِيِّنَا فَنَسَفُّهُ، وَنَشْرَبُ عَلَيْهِ الْمَاءَ حَتَّى سُمِّينَا جَيْشَ الْخَبَطِ، فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ اِذَا نَحْنُ بِدَابَّةٍ مِثْلِ الْكَثِيبِ، يُقَالُ لَهَا: الْعَنْبَرُ، قَالَ اَبُو عُبَيْدَةَ: مَيْتَةٌ، فَلَا تَاْكُلُوهُ، ثُمَّ قَالَ: جَيْشُ رَسُولِ اللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَنَحْنُ مُضْطَرُّونَ، قَالَ: فَاَكَلْنَا مِنْهَا عِشْرِينَ لَيْلَةً اَوْ قَالَ: خَمْسَةَ عَشَرَ لَيْلَةً وَصَنَعْنَا مِنْهُ وَشِيقَةً، وَلَقَدْ قَعَدَ مِنَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا عَلَى مَوْضِعِ عَيْنِهِ، وَاَخَذَ اَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ اَضْلَاعِهِ، فَرَحَلَ بِهِ اَجْسَمَ بَعِيرٍ فِي اَبَاعِرِ الْقَوْمِ، فَاَجَازَ تَحْتَهُ، قَالَ: فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا حَبَسَكُمْ؟ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ تَبِعْنَا

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بھیجا' اور ہم تین سو تیرہ آدمی تھے' ہمارا زادِ راہ ایک بیگ کھجوریں تھیں' وہ (حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ) ہم کو ایک ایک مٹھی کھجوروں کی دیتے تھے' جب کم ہوگئیں تو وہ ہم کو ایک ایک کھجور دیتے' سو ہم اس کو چوستے جیسے بچہ دودھ چوستا ہے اور اس پر پانی پی لیتے' پس جب کھجوریں ختم ہوگئیں تو ہم اس وقت سمندر کے کنارے پر چل رہے تھے کہ ہم نے ایک بہت بڑا جانور دیکھا کثیف کی مثل' اس کو عنبر کہا جاتا ہے۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ مردار ہے اس کو نہ کھاؤ۔ پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا لشکر ہے اور اللہ کی راہ میں ہے اور ہم مجبور بھی ہیں' فرمایا کہ ہم نے اس کو بیس راتیں یا پندرہ راتوں تک کھاتے رہے' سو ہم نے اس سے بچا کر رکھ بھی لیا' ہم میں سے اس کی آنکھ میں بارہ آدمی بیٹھ جاتے تھے۔ اور حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے اس کی پسلیوں میں سے ایک پسلی پکڑی' اس کو کھڑا کیا' اس کے نیچے سے لوگوں کا بہت بڑا اونٹ گزارا گیا تو وہ گزر گیا' کہا کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں آئے تو آپ نے فرمایا: تم کو کس نے روکا تھا؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے قریش کے

مثله ـ أخرجه ابن صاعد رقم الحديث: 595' والبيهقي رقم الحديث: 5651 وله شاهد عن الضحاك بن سفيان الكلابي عند أحمد رقم الحديث: 15785' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 5653-10472 وفيه علي بن زيد بن جدعان ـ وكذلك عن سلمان عند ابن المبارك في الزهد رقم الحديث: 491-492' والطبراني رقم الحديث: 6119 وفيه كلام ـ

عِيرَاتِ قُرَيْشٍ، فَذَكَرْنَا لَهُ شَأْنَ الدَّابَّةِ، فَقَالَ: اِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ رَزَقَكُمُوهُ اللّٰهُ، اَمَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ؟ فَقُلْنَا نَعَمْ

لشکر کا پیچھا کیا اور اس جانور کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ رزق تھا جو اللہ نے تم کو دیا تھا' کیا اس سے کوئی چیز تمہارے پاس ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں!

1851 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَى سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ مِنْ رَمْيَتِهِ

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سعد بن معاذ کو داغ لگایا' ان کو تیر لگنے کی وجہ سے۔

1852 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

1851- أخرجه حديث سعيد بن منصور وعلى ابن حجر بن هشيم الحاكم جلد 1صفحه344' وأخرج رواية سعيد بن سليمان وأحمد بن منيع ابن سعد جلد1صفحه33' والمقدسى فى المختارة رقم الحديث: 1250 وزوائده . وأخرج رواية اسماعيل بن عليه عن يونس الحاكم جلد1صفحه344' كما خرج ابن عساكر فى التاريخ جلد 7صفحه457 رواية خارجة بن مصعب بالرفع وخرج رواية حميد عن الحسن: عن عبد الله فى زوائده رقم الحديث: 21278' والمقدسى فى المختارة رقم الحديث: 1251' وابن عساكر جلد 7صفحه456 من طريق هدية بن خالد عن حماد بن سلمة عن حميد . وخرج رواية ثابت بن الحسن: الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 8261' والمقدسى رقم الحديث: 1252' وابن عساكر جلد 7صفحه455 من طريق روح بن أسلم عن حماد عن ثابت . خرج رواية اسحاق بن الربيع: ابن سعد جلد1صفحه33 .

1852- أخرجه عبد الله فى زوائده جلد5صفحه141 بعد حديث: 21315 . وأما رواية سفيان المشار اليها فأخرجها عبد الرزاق رقم الحديث: 6001' وأحمد رقم الحديث: 21315' وأبو نعيم فى الحلية جلد1صفحه رقم الحديث: 250 . ورواه عبد الأعلى بن عبد الاعلى عن الجريرى مثله . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 178' وابن عساكر فى تاريخ دمشق جلد 7صفحه330 بلفظه . وأخرجه مسلم رقم الحديث: 810' وأبو داؤد رقم الحديث: 1460' وأبو نعيم فى الحلية جلد1صفحه250 من طريق عبد الأعلى كذلك ولم يذكروا قوله: فوالذى نفسى بيده...... ومثل ذلك سندًا ومتنًا رواية يزيد بن هارون عن الحميرى عند الحاكم جلد3صفحه304 .

بْـنُ مُـعَاوِيَةَ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوَى سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ مِنْ رَمْيَتِهِ فَـحَسَـمَـهُ بِـمِشْقَصٍ فَتَوَرَّمَتْ ثُمَّ حَسَمَهُ الثَّانِيَةَ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے داغ لگایا تیر لگنے کی وجہ سے۔

1853 ـــ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَـالَ: حَدَّثَنَا هِشَـامٌ، عَـنْ اَبِى الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مِنْ وَثْءٍ كَانَ بِوَرِكِهِ، اَوْ قَالَ: بِظَهْرِهِ

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے احرام کی حالت میں جسم پر یا پیٹ پر پچھنا لگوایا۔

1854 ـــ حَـدَّثَـنَـا اَبُـو دَاوُدَ قَـالَ: حَدَّثَنَا حَـمَّادٌ، عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَجُلًا اَعْتَقَ مَـمْـلُـوكًـا لَـهُ عَنْ دُبُرٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے اپنا مدبر غلام آزاد کیا' پس یہ بات نبی اکرم ﷺ تک پہنچی تو آپ ﷺ

1853- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 376' وأحمد رقم الحديث: 21251-21253' ومسلم رقم الحديث: 663' وابن ماجه رقم الحديث: 783' وابن خزيمة رقم الحديث: 450-1500' وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 21255 . عن طريق سليمان التيمى أخرجه ابن أبى شيبة جلد 2صفحه207-208' والدارمى جلد 1صفحه294' وعبد بن حميد رقم الحديث: 161' وأحمد رقم الحديث: 21252' ومسلم رقم الحديث: 663' وأبو داؤد رقم الحديث: 557' وغيرهم وله شاهد عن أنس عند البخارى رقم الحديث: 655-656-1887' وعن جابر عند مسلم رقم الحديث: 664-665 .

1854- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21250' والبخارى رقم الحديث: 2426-2437' ومسلم رقم الحديث: 1723' وأبو داؤد رقم الحديث: 1701-1702' وابن حبان رقم الحديث: 4891' وعبد الله فى زوائده رقم الحديث: 21205 . من طرق عن سلمة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 162' وأحمد رقم الحديث: 21204-21206-21208' ومسلم رقم الحديث: 1723' وأبو داؤد رقم الحديث: 1703' والترمذى رقم الحديث: 1374' وابن ماجه رقم الحديث: 2506' وابن حبان رقم الحديث: 4892' وعبد اللّٰه بن أحمد رقم الحديث: 21208' وله شاهد عن زيد بن خالد عند البخارى رقم الحديث: 2427 .

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: اَلَكَ شَيْءٌ غَيْرُهُ؟ فَقَالَ: لَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَشْتَرِهِ مِنِّي؟ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمٌ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ، فَدَفَعَ اِلَيْهِ الثَّمَنَ وَقَالَ: اَنْفِقْ عَلَى نَفْسِكَ فَاِنْ فَضَلَ فَضْلٌ فَعَلَى قَرَابَتِكَ، فَاِنْ فَضَلَ فَضْلٌ فَهَاهُنَا وَهَاهُنَا وَهَاهُنَا وَاَشَارَ اَبُو دَاوُدَ بِيَدِهِ اَمَامَهُ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

نے فرمایا: کیا تیرے لیے اس کے علاوہ کوئی شی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں! تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے مجھ سے کون خریدے گا؟ تو حضرت نعیم رضی اللہ عنہ نے اس کو آپ سے آٹھ سو درہم میں خریدا' آپ نے وہ قیمت اس کو دے دی اور فرمایا: اس کو اپنی ذات پر خرچ کر' اگر بچ جائے تو اس کو اپنے رشتہ داروں پر خرچ کر' اگر پھر بھی بچ جائے تو اس کو یہاں یہاں اور اپنے یہاں خرچ کر۔ اور امام ابوداؤد نے اپنے ہاتھ سے اشارہ اپنے آگے' اپنی دائیں و بائیں جانب کیا۔

1855 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ فتح مکہ کے دن مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے' تو آپ پر سیاہ عمامہ تھا۔

1856 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

1855- أخرجه النسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 3389' والبیهقی جلد 4صفحه314 . من طرق عن حماد به أخرجه عبد بن حمید رقم الحدیث: 181' وأحمد رقم الحدیث: 23314' وأبو داؤد رقم الحدیث: 2463' والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 3344' وابن ماجه رقم الحدیث: 1770' وابن خزیمة رقم الحدیث: 5225' وابن حبان رقم الحدیث: 3663 وغیرهم . وللحدیث شاهد من حدیث عائشة عند البخاری رقم الحدیث: 2033' ومسلم رقم الحدیث: 1172' ومن حدیث ابن عمر عند مسلم رقم الحدیث: 1171' ومن حدیث أنس عند الترمذی رقم الحدیث: 703 .

1856- أخرجه البیهقی جلد 3صفحه67 . من طرق عن شعبة به أخرجه عبد بن حمید رقم الحدیث: 173' وأحمد رقم الحدیث: 21302' وأبو داؤد رقم الحدیث: 554' وعبد الله بن أحمد فی زیادات المسند رقم الحدیث: 12309' وابن خزیمة رقم الحدیث: 1477' وابن حبان رقم الحدیث: 2056' والحاکم جلد1صفحه247' والبیهقی جلد3صفحه67 . من طریق الثوری عن أبی اسحاق الا عبد الله فمن طریق

هِشَامٌ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَسَمَّی بِاسْمِی فَلَا یَکْتَنِی بِکُنْیَتِی، وَمَنِ اکْتَنَی بِکُنْیَتِی فَلَا یَتَسَمَّیَنَّ بِاسْمِی

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میرے نام پر نام رکھنا چاہے وہ میری کنیت پر کنیت نہ رکھے اور جو میری کنیت پر کنیت رکھے وہ میرے نام پر نام نہیں رکھے۔

1857 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنِ النَّقِیرِ ' وَالْمُزَفَّتِ '

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نقیر (لکڑی کا برتن) ومزفت (تارکول والا پیالہ) اور دباء (پکے کدو سے بنایا ہوا برتن) سے منع

الحجاج عن أبی اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2004' وأحمد رقم الحديث: 21303' وابنه عبد الله فی زياداته رقم الحديث: 21309' والحاكم جلد1صفحه248 . وذكر الحاكم جلد1صفحه248' والبيهقی جلد3صفحه61-68 رواية غير واحد عن أبی اسحاق مثله . وروی عن شعبة عن ابن اسحاق عن عبد الله بن أبی بصير عن ابنه . وقال شعبة: قال أبو اسحاق: قد سمعته منه ومن ابنه أخرجه النسائی رقم الحديث: 842' وابن حبان رقم الحديث: 2057' وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 21304' والحاكم جلد1 صفحه249' والبيهقی جلد3صفحه68 منه طريق خالد بن الحارث عن شعبة . وكذلك رواه يحيی بن سعيد عن شعبة أخرجه الحاكم جلد1صفحه249 . وأخرجه البيهقی جلد3صفحه68 من طريق يحيی بن سعيد مقرونًا بخالد بن الحارث وعند ابن خزيمة رقم الحديث: 1477 من طريق يحيی بن سعيد مقرونًا بغندر عن شعبة ولم يذكر فی روايتيه: عن أبيه . ورواه كذلك زهير والأعمش عن أبی اسحاق أخرجه الدارمی جلد1صفحه291' وأحمد رقم الحديث:21306' وابنه رقم الحديث:21305-21307' والبيهقی جلد3صفحه68' انظر سنن ابن ماجه رقم الحديث:790 .

1857- عزاه البوصيری فی الاتحاف رقم الحديث: 752 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أحمد رقم الحديث: 21301' وابن عساكر فی تاريخه جلد7صفحه334 . من طريق شعبة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 177' وأحمد رقم الحديث: 21300-21310' والحاكم جلد4صفحه226 . وقال الحاكم: صحيح الاسناد . ووافقه الذهبی . من طريق قيس بن عباس به أخرجه النسائی رقم الحديث: 807' وابن خزيمة رقم الحديث:1573' وابن حبان رقم الحديث:2181 .

وَالدُّبَّاءِ

کیا۔

1858 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْتَبَذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے مشکیزے میں نبیذ بنائی جاتی تھی۔

1859 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ،

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

1858- أخرج أحاديثهم أحمد رقم الحديث: 21193' وابنه رقم الحديث: 21194 . وقال عبد الله بن أحمد: هكذا يقول ابراهيم بن سعد في حديثه: عبد الله بن الأسود وانما هو عبد الرحمٰن بن الأسود بن عبد يغوث عن أُبي بن كعب كذا يقول غير ابراهيم بن سعد . ورواه يزيد بن هارون عن ابراهيم بن سعد فقال: ابن الأسود بن عبد يغوث . ولم يسمه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21192 . ورواه غير واحد عن الزهري وقالوا عبد الرحمٰن بن الأسود على الصواب . أخرج أحاديثهم أحمد رقم الحديث: 15824-21196-21200' والدارمي رقم الحديث: 2707' والبخاري رقم الحديث: 6145' وفي الأدب المفرد رقم الحديث: 864' وأبو داؤد رقم الحديث: 5010' وابن ماجه رقم الحديث: 3755' وعبد الله في زوائده رقم الحديث: 21198-21201 . انظر مصنف عبد الرزاق جلد 11 صفحه263' ومسند أحمد رقم الحديث: 21195-21197-21199-21202' ففيه أوجه أخرى من الاختلاف وهي غير مؤثرة . انظر الفتح جلد10 صفحه539 .

1859- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21210' ومسلم رقم الحديث: 821' وأبو داؤد رقم الحديث: 1478' والنسائي رقم الحديث: 938' وابن حبان رقم الحديث: 738 وغيرهم . ورواه محمد بن جحادة عن الحكم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21215 . ورواه زبيد عن عبد الرحمٰن بن أبي ليلٰى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21213 . ورواه ابن الصامت عن أُبي عند أحمد رقم الحديث: 21130-21131' وابن حبان رقم الحديث: 742' والطبراني في التفسير جلد1 صفحه15' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 3096-3097 . ورواه أنس بن مالك عن أُبي عند أحمد رقم الحديث: 21170' والنسائي رقم الحديث: 940' وابن حبان رقم الحديث: 737' والطبراني جلد1 صفحه15 وغيرهم . ورواه سليمان بن صرد عن أُبي عند أحمد رقم الحديث: 21187-21188' وأبي داؤد رقم الحديث: 1477' والطبري جلد1 صفحه15 وغيرهم .

عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا یَبِیعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، دَعُوا النَّاسَ یَرْزُقُ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شہری دیہاتی کے لیے بیع نہ کرے' لوگوں کو چھوڑ دو' اللہ عزوجل ان کے بعض کو بعض کے ذریعے رزق دیتا ہے۔

1860 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: اَحَدَّثَكَ جَابِرٌ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِی قُحَافَةَ: غَیِّرُوا، وَجَنِّبُوهُ السَّوَادَ فَقَالَ: لَا

حضرت زہیر' حضرت ابوزبیر سے روایت کرتے ہیں' کہتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا: کیا آپ سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوقحافہ کو فرمایا: اپنی سفیدی کو بدلو اور کالے رنگ سے بچو۔ تو انہوں نے کہا: نہیں!

1861 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوزبیر سے روایت ہے کہ حضرت جابر

1860- أخرجه البيهقي جلد 10صفحه114' والخطيب في الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 511 . وأخرجه متصـلًا: أحمد رقم الحديث: 22060-22153' والدارمي جلد 1صفحه60' وابن سعد جلد2 صفحه347' وأبو داؤد رقم الحديث: 3593' والترمذي رقم الحديث: 1328' ووكيع في أخبار القضاة جلد 1صفحه98' وابن عبد البر في جامع بيان العلم رقم الحديث: 1592-1594' والخطيب رقم الحديث: 413-512-515' والبيهقي جلد10صفحه114' وابن حزم في الأحكام جلد7صفحه111 وغيرهم . وأخرجه بالارسال عبد بن حميد رقم الحديث: 124' وأحمد رقم الحديث: 22114' وأبو داؤد رقم الحديث: 3592' والترمذي رقم الحديث: 1327' وابن حزم جلد7صفحه111 . وفي هذا الحديث كلام كثير فقد أعله البخاري والترمذي والعقيلي والدارقطني وابن حزم وابن الجوزي والذهبي والحافظ أعلوه بما سبق من الجهالة والارسال وقواه آخرون . انظر علل الدارقطني جلد 6 صفحه89' والتلخيص الحبير جلد 4صفحه182 . وأعلام الموقعين جلد 1صفحه234' والسلسلة الضعيفة جلد2صفحه273-286 .

1861- أخرجه ابن أبي شيبة في الايمان رقم الحديث: 1' وأحمد رقم الحديث: 22085-22121' والنسائي رقم الحديث: 2225 . مقتصرًا على ذكر الصوم والطبري في تفسير (102/215)' والطبراني في الكبير جلد 20 صفحه147-148 . وقال شعبة في رواية أحمد رقم الحديث: 22085 فقلت له: سمعه من معاذ؟ قال: لم يسمعه منه وقد أدركه . ومثله في العلل لأحمد جلد 2صفحه336' وانظر جامع العلوم

هِشَامٌ، عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ، فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَاَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى جَعَلُوا يَخِرُّونَ، قَالَ: ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ، ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ، ثُمَّ رَكَعَ فَاَطَالَ، ثُمَّ رَفَعَ فَاَطَالَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ، فَكَانَتْ اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَجَعَلَ يَتَقَدَّمُ وَيَتَاَخَّرُ يَتَاَخَّرُ فِي صَلَاتِهِ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى اَصْحَابِهِ، فَقَالَ: اِنَّهُ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ، فَقُرِّبَتْ مِنِّي الْجَنَّةُ حَتَّى لَوْ تَنَاوَلْتُ مِنْهَا قِطْفًا، قَصُرَتْ يَدِي عَنْهُ - اَوْ قَالَ: نِلْتُهُ، شَكَّ هِشَامٌ - وَعُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَجَعَلْتُ اَتَاَخَّرُ رَهْبَةً اَنْ تَغْشَاكُمْ وَرَاَيْتُ امْرَاَةً حِمْيَرِيَّةً سَوْدَاءَ طَوِيلَةً تُعَذَّبُ فِي هِرَّةٍ لَهَا رَبَطَتْهَا

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانۂ مبارک میں سورج کو گرہن لگ گیا' اس دن گرمی بہت زیادہ تھی' سو رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی' تو آپ نے لمبا قیام فرمایا یہاں تک کہ لوگ گرنے کے قریب ہو گئے' کہا کہ پھر آپ نے رکوع کیا تو رکوع بھی لمبا کیا پھر رکوع سے اُٹھے' پھر لمبا قیام فرمایا پھر رکوع کیا تو لمبا رکوع کیا' پھر اُٹھے تو لمبا قیام کیا پھر دو سجدے کیے' پھر کھڑے ہوئے تو پہلی رکعت کی ہی طرح کیا۔ پس آپ نے چار رکوع کیے اور چار ہی سجدے کیے' اور آپ مقدم کو مقدم اور مؤخر کو مؤخر کرتے رہے اپنی نماز میں۔ پھر اپنے صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے' آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر جنت و دوزخ پیش کی گئی' جنت میرے قریب کر دی گئی یہاں تک کہ اگر میں اس سے کوئی ٹہنی توڑنا چاہتا تو میں توڑ سکتا تھا' میرا ہاتھ اس سے تھوڑا دور تھا' یا فرمایا: میں

والحكم (صفحه:300) . وقال شعبة فى رواية أحمد رقم الحديث: 22085-22121 والنسائى: قال لى الحكم وحدثنى به ميمون بن أبى شبيب عن معاذ بن جبل وقال الحكم: سمعته منه منذ أربعين سنة وميمون لم يسمع من معاذ أيضًا . وحديث ميمون بن أبى شبيب أخرجه ابن أبى شيبة فى الايمان رقم الحديث: 2' والنسائى رقم الحديث: 2223-3334' والطبرى جلد 21صفحه102' والطبرانى جلد20صفحه142-144' والحاكم جلد 2صفحه412-413' وصححه البيهقى جلد 9صفحه20 مطولًا ومختصرًا من طرق عن ميمون به واختلف فيه انظر العلل للدارقطنى جلد6صفحه74-77 . من طريق شهر بن حوشب عن عبد الرحمٰن بن غنم عن معاذ به مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 22175' والبزار (1653-كشف)' والطبرانى جلد 20صفحه63 . وهذا اسناد قابل للتحسين شهر صدوق وله أوهام وحسن البخارى حديثه وقوى أمره فالحديث بمجموع طرقه حسن . انظر العلل للدارقطنى جلد6صفحه77' وجامع العلوم والحكم صفحه298' والارواء جلد2 صفحه138 .

فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ، وَرَأَيْتُ فِيهَا أَبَا ثُمَامَةَ عَمْرَو بْنَ مَالِكٍ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ، فَإِنَّهُمْ كَانُوا يَقُولُونَ: إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ، وَإِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، يُرِيكُمُوهَا فَإِذَا انْكَسَفَا فَصَلُّوا حَتّٰى تَنْجَلِيَ

اسے لے لیتا' ہشام کو شک ہے۔ مجھ پر دوزخ کو پیش کیا گیا' سو میں پیچھے ہٹنے لگا' ڈر کی وجہ سے' میں نے ایک عورت حمیرہ کالی لمبی دیکھی' اس کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب ہو رہا تھا جس کو اس نے باندھا تھا' اس نے اس کو کھانے پینے کے لیے نہیں دیا تھا اور اس کو چھوڑا بھی نہیں تھا کہ زمین کے کیڑے مکوڑے کھالے' اور میں نے جہنم میں عمرو بن مالک کو دیکھا' جس کو اس کے ڈنڈے سے کھینچ کر جہنم میں ڈال دیا گیا کیونکہ لوگ کہتے تھے کہ سورج اور چاند کو کسی بڑے آدمی کی موت پر گرہن لگتا ہے' فرمایا: حالانکہ یہ دونوں اللہ کی نشانیاں ہیں' جنہیں وہ تم کو دکھاتا ہے' سو جب دونوں کو گرہن لگ جائے تو نماز پڑھا کرو' یہاں تک کہ گرہن چلا جائے۔

1862 - وَذَكَرَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ: عَنِ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ جِبْرِيلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا مُحَمَّدُ عِشْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مَيِّتٌ، وَأَحِبَّ مَنْ أَحْبَبْتَ فَإِنَّكَ مَفَارِقُهُ، وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ لَاقِيهِ

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جبریل علیہ السلام نے فرمایا: اے محمد! زندہ رہیں جتنا آپ چاہیں' آپ نے دنیا سے پردہ کرنا ہے' جتنا پسند کریں گے کتنی دیر رہنا ہے' آپ نے دنیا سے جدا ہونا ہے' اور عمل کریں جتنا چاہیں' آپ نے اس ذات سے ملاقات ضرور کرنی ہے۔

1863 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ

حضرت ابوزبیر سے روایت ہے کہ حضرت جابر

1862- عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 3548 للمصنف .

1863- أخرجه ابن أبي شيبة جلد3 صفحه353' وأحمد رقم الحديث: 22061-22122' والطبراني جلد20 صفحه146 . وروى عن معاذ بلفظ آخر رواه يحيى بن عبد الله الجابر عن عبيد الله بن مسلم عن معاذ قال: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما من مسلمين يتوفى لهما ثلاثة الا أدخلهما

بْنُ اِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ ثُمَّ تَفَرَّقُوا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ، وَصَلَاةٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اِلَّا قَامُوا عَنْ اَنْتَنِ جِيفَةٍ

رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ اللہ کے ذکر اور نبی ﷺ پر درود پڑھے بغیر آپس سے جدا ہوتے ہیں' اُن کے مجلس سے اُٹھنے پر مردار کی سی بدبو پھیل جاتی ہے۔

1864 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا بَكَّارٌ اللَّيْثِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُخْلَطَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ لِلنَّبِيذِ وَاَنْ يُخْلَطَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کشمش اور کھجور اور خشک اور تر کھجوروں کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

1865 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا بَكَّارٌ،

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

الله الجنة بفضل رحمته اياها . فقالوا يا رسول الله واثنان؟ قال أو اثنان قالوا: أو واحد قال: أو واحد . ثم قال: والذى نفسى بيده أن السقط يجر أمه بسرره الى الجنة اذا احتسبته . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 123' وأحمد رقم الحديث: 22143' وابن ماجة رقم الحديث: 1609' والطبرانى جلد20 صفحه145-147 ويحيى الجابر لين .

1864- عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 3694 للمصنف . وأخرجه النسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10641 من طريق المصنف وقرن مع ثابت عاصمًا وسمى شيخ شهر أبا ظبية . من طريق حماد بن سلمة عن عاصم عن شهر به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 126' وأحمد رقم الحديث: 22101-22102-22145-22167' وأبو داؤد رقم الحديث: 5040' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10642' وابن ماجة رقم الحديث: 3881' والبزار رقم الحديث: 2676' والطبرانى جلد20 صفحه118' وقد جاء الحديث من طريق شهر عن أبى ظبية عن عمرو بن عتبة ضمن حديث آخر أخرجه أحمد رقم الحديث: 17062' والنسائى رقم الحديث: 10643-10645 .

1865- عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 5169 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه أبو نعيم فى الحلية جلد8صفحه179 . من طريق ابن المبارك أخرجه أحمد رقم الحديث: 22125' وابن أبى الدنيا فى حسن الظن بالله رقم الحديث: 10' والطبرانى فى الكبير جلد20صفحه125-251' وأبو نعيم فى

قَالَ: سَمِعْتُ اَبَا الزُّبَيْرِ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ قَالَ بَكَّارٌ: وَاَحْسَبُهُ قَدْ ذَكَرَ عُثْمَانَ اَكَلُوا لَحْمًا فَصَلُّوا وَلَمْ يَتَوَضَّئُوا

روایت بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ اور حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما۔ حضرت امام بکار فرماتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بھی ذکر کیا کہ انہوں نے گوشت کھایا' سوانہوں نے نماز پڑھی اور وضونہیں کیا۔

1866 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُتَعَاطَى السَّيْفُ مَسْلُولًا

حضرت ابوزبیر' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا کہ تلوار کوننگا نہ لہرایا جائے۔

344- وَمَا رَوَى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ عَنْ جَابِرٍ

حضرت عبدالرحمٰن بن جابر کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1867 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبدالرحمٰن بن جابر بن عبداللہ الانصاری

الحلية جلد 8صفحه179' والبغوى فى شرح السنة رقم الحديث: 1452 . وهو فى الزهد برقم276 . وقال أبو نعيم: لا يعرف له راو غير معاذ عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم' تفرد به عبيد الله عن خالد . وروى من وجه آخر عن معاذ . أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 2094' وفى مسند الشاميين رقم الحديث:409 من طريق لا يصح عن خالد بن معدان عن معاذ ولم يسمع منه .

1866- أخرجه مسلم رقم الحديث:30' وأبو داؤد رقم الحديث: 2559' والطبرانى فى الكبير جلد 20 صفحه127 . من طرق عن أبى اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20546' وأحمد رقم الحديث: 22044-22047' والبخارى رقم الحديث: 2856' والترمذى رقم الحديث: 2643' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 5877' والطبرانى جلد20صفحه126-127' انظر التحفة جلد8صفحه411 . وروى عن معاذ من غير وجه أخرجه أحمد رقم الحديث:22046-22111 .

1867- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 615 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه

قَالَ:حَدَّثَنَا طَالِبُ بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ، ضَجِيعِ حَمْزَةَ، قَالَ:سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيَّ، يَقُولُ:خَرَجَ جَابِرٌ يَوْمَ الْحَرَّةِ فَنُكِبَتْ رِجْلُهُ بِحَجَرٍ، قَالَ:تَعِسَ مَنْ اَخَافَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قُلْتُ:وَمَنْ اَخَافَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:مَنْ اَخَافَ هَذَا الْحَيَّ مِنَ الْاَنْصَارِ، فَقَدْ اَخَافَ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ يَعْنِي جَنْبَيْهِ

رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ گرمی کے دن نکلے' آپ کا پاؤں پتھر کے ساتھ ٹھوکر لگنے سے زخمی ہو گیا' فرمایا: افسوس! جو رسول اللہ ﷺ پر خوف کرے۔ کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو اس قبیلہ انصار پر خوف کرے' بے شک اس نے خوف کیا ان دونوں پہلوؤں کے درمیان۔

1868 — قَالَ طَالِبٌ:وَحَدَّثَنِي عَبْدُ

حضرت عبدالرحمٰن بن جابر اپنے والد سے روایت

أبو داؤد رقم الحديث: 507 . من طريق يزيد بن هارون وغيره عن المسعودى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22177' وأبو داؤد رقم الحديث: 507' وابن خزيمة رقم الحديث: 381' والطبرانى جلد20صفحه132-133 . من طرق عن عمرو بن مرة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22176' وابن خزيمة رقم الحديث: 381' والدارقطنى فى العلل جلد6صفحه60' وفى السنن جلد1صفحه242 . انظر علل الدارقطنى جلد6صفحه59-61' وفتح البارى لابن رجب الحنبلى جلد5 صفحه 191-193' وله شاهد عن البراء عند البخارى رقم الحديث: 399 .

1868- انظر المستدرك جلد 1صفحه398' والتمهيد جلد 2صفحه275' والتلخيص جلد 2صفحه152 . وقد اختلف فى هذا الحديث على الأعمش كما سبق واليك البيان: فرواية شعبة المرسلة: أخرجها الشاشى جلد3صفحه250' وتابعه عليها معمر وجرير عن الأعمش أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 19268' والشاشى جلد 3 صفحه 250-253' انظر علل الدارقطنى جلد6صفحه96 . ورواه الثورى وغير واحد عن الأعمش عن أبى وائل عن مسروق عن معاذ به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 6841' وأحمد رقم الحديث: 22066' والدارمى رقم الحديث: 1630' والترمذى رقم الحديث: 623' والنسائى رقم الحديث: 2449-2450' وابن ماجة رقم الحديث: 1803' والبزار رقم الحديث: 2654' وابن خزيمة رقم الحديث: 2267' والطبرانى جلد 2صفحه129' والدارقطنى جلد 2صفحه102' والحاكم

الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: جُلُّ مَنْ يَمُوتُ مِنْ اُمَّتِي بَعْدَ قَضَاءِ اللّٰهِ وَكِتَابِهِ وَقَدَرِهِ بِالْاَنْفُسِ يَعْنِي بِالْعَيْنِ

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اُمت سے جو مرے اللہ کے فیصلہ کے بعد اور اس کے لکھے اور اس کے اندازہ کے بعد۔

1869 ــــ قَالَ طَالِبٌ: وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: اَرَدْنَا بَنُو سَلِمَةَ اَنْ نَتَحَوَّلَ مِنْ مَنَازِلِنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اثْبُتُوا، فَاِنَّكُمْ اَوْتَادُهَا، وَمَا مِنْ عَبْدٍ يَخْطُو خُطْوَةً اِلَى الصَّلَاةِ اِلَّا كُتِبَ لَهُ بِهَا اَجْرًا

حضرت عبدالرحمٰن' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ بنوسلمہ نے ارادہ کیا کہ ہم اپنی جگہ بدل لیں' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی جگہ رہو کیونکہ جو تم میں سے کوئی بندہ نماز کی طرف چل کر آئے گا اس کے لیے ثواب لکھا جائے گا' جتنے قدم وہ اُٹھا کر آیا ہے۔

345- الْاَفْرَادُ عَنْ جَابِرٍ

کئی دوسرے افراد کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1870 - حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبدالملک بن جابر اپنے والد سے روایت

جلد 1 صفحہ398 من طرق عن الأعمش به . قال الترمذی: حسن وقال الحاكم: صحيح علی شرط الشيخين ووافقه الذهبی وفيه أوجه أخری من الاختلاف انظر العلل للدارقطنی جلد6صفحہ66-69 .

1869- أخرجه البيهقی جلد6صفحہ205-254 . من طرق عن شعبة به أخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحديث: 954' وأحمد رقم الحديث: 22058-22110' وأبو داؤد رقم الحديث: 2913' والطبرانی جلد 20صفحہ162' والحاكم جلد 4صفحہ345' ووكيع فی أخبار القضاة جلد 1 صفحہ98-99 . أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2912' ومن طريقه البيهقی جلد6صفحہ254-255 من طريق عبد الوارث بن سعيد عن عمرو بن أبی حكيم وفيه حدثنی أبو الأسود أن رجلًا حدثه عن معاذ . انظر العلل للدارقطنی جلد6 صفحہ87' والأباطيل للجورقانی رقم الحديث:549-551 .

1870- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22050' ومسلم رقم الحديث: 706' والبزار رقم الحديث: 2638' وابن

قَالَ:حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جَابِرٍ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ الْحَدِيثَ وَهُوَ يَلْتَفِتُ فَهِيَ اَمَانَةٌ

کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی آدمی کسی کو کوئی بات بتائے تو وہ اس کی طرف متوجہ ہو تو وہ اس کے پاس امانت ہے۔

1871- حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی سُلَيْمَانَ، عَنْ بَعْضِ اَهْلِ جَابِرٍ،

حضرت محمد بن سلیمان' حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے کسی گھر والے سے روایت کرتے ہیں کہ رسول

خزيمة رقم الحديث: 966' والطبرانی جلد20صفحه59 . من طرق عن أبی الزبير به أخرجه مالك جلد 1 صفحه143' وأحمد رقم الحديث: 22065-22089-22115-22123-221420' ومسلم رقم الحديث: 706' وأبو داؤد رقم الحديث: 1206-1208' والنسائی رقم الحديث: 586' وابن ماجه رقم الحديث: 1070' وابن خزيمة رقم الحديث: 968-1704' والطبرانی جلد20صفحه57-59 . وروى الحديثين من طريق يزيد بن أبی حبيب عن أبی الطفيل بما يفيد أنه جمع جمع تقديم . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22147' وأبو داؤد رقم الحديث:1220' والترمذی رقم الحديث: 553 وقد أنكر هذا اللفظ غير واحد من أهل العلم وقال أبو داؤد: حديث منكر وليد فی جمع التقديم حديث قائم انظر العلل للدارقطنی جلد6صفحه40-43' ولابن أبی حاتم رقم الحديث: 245' ومعرفة علوم الحديث للحاكم صفحه 119' والفتح جلد2صفحه583' والتلخيص جلد 2صفحه48-49' والارواء جلد 3 صفحه28 .

1871- اخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 4780' والطبرانی جلد20صفحه140 . من طرق عن عبد الملك بن عمير به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 111' وأحمد رقم الحديث: 22139-22164' والترمذی رقم الحديث:3452' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 10221-10222' والطبرانی جلد 20 صفحه140-141 . وقال الترمذی: هذا حديث مرسل عبد الرحمن بن أبی ليلى لم يسمع من معاذ بن جبل مات معاذ فی خلافة عمر بن الخطاب وقتل عمر بن الخطاب وعبد الرحمن بن أبی ليلى غلام ابن ست سنين . انظر العلل للدارقطنی جلد6صفحه57-58 . وله شاهد من حديث سليمان بن صرد عند البخاری رقم الحديث:6115' ومسلم رقم الحديث:2610 .

عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاكُلُ الْخِرْبِزَ بِالرُّطَبِ، وَيَقُولُ: هُمَا الْاَطْيَبَانِ

اللہ ﷺ خربوزہ کھاتے تھے تر کھجور کے ساتھ ملا کر اور فرماتے: یہ دونوں پاک ہیں۔

1872 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ، عَنْ رَجُلٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا اُعَافِي اَحَدًا قَتَلَ بَعْدَ اَخْذِهِ الدِّيَةَ

حضرت مطر الوراق ایک آدمی سے‘ وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں کسی کو معاف نہیں کرتا قتل کی دیت لینے کے بعد۔

1873 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت ابوعتیق‘ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ

1872- أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3895 . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22055 ومن طريق الحاكم جلد4صفحه169 عن غندر عن شعبة به وزاد فى آخره أن أبا ادريس حدث به عبادة بالحديث الآتى بعد هذا . وقد جاء الحديث مرفوعًا . أخرجه ابن المبارك فى الزهد رقم الحديث: 715‘ وأحمد رقم الحديث: 22084‘ والبزار رقم الحديث: 2672‘ والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3892-3894‘ والطبرانى جلد 20صفحه78-82‘ وفى مسند الشاميين رقم الحديث: 1403-1659‘ والحاكم جلد 4صفحه169-170‘ وأبو نعيم فى الحلية جلد 5صفحه206 كلهم من طرق عن أبى ادريس عن معاذ به مرفوعًا . وعند بعضهم قصة عبادة فى آخره كما تقدم وعند بعضهم أن عبادة قال: قد سمعت هذا من رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم وما هو أفضل منه ثم ذكر حديثه الآتى . من طرق عن أبى ادريس به مرفوعًا وأخرجه مالك جلد 2صفحه953‘ وعبد بن حميد رقم الحديث: 125‘ وأحمد رقم الحديث: 22083-22184‘ وابن حبان رقم الحديث: 575‘ والطحاوى رقم الحديث: 3890-3891‘ والطبرانى جلد20صفحه80-81-92‘ والحاكم رقم الحديث: 4168-169‘ وأبو نعيم فى الحلية جلد4صفحه131‘ وانظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 1830 . وله شاهد عن أبى هريرة عند البخارى رقم الحديث: 660‘ ومسلم رقم الحديث: 1031-2566 .

1873- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2871-3949 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 3895 . حيث قرن الحديثان عند أكثر المخرجين فان أبا ادريس لقى عبادة فحدثه بما سمع من معاذ فأجابه عبادة بهذا الحديث . انظر أيضًا

خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِی عَتِیقٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا وِصَالَ فِی الصَّوْمِ

عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزوں میں وصال نہیں ہے (یعنی لگاتار روزے عبادت نہیں ہیں)۔

1874 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْیَمَانُ اَبُو حُذَیْفَةَ، عَنْ اَبِی عَبْسٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا وِصَالَ فِی الصَّوْمِ

حضرت ابوعبس، حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزوں میں وصال نہیں ہے۔

1875 ــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

قبیلہ بنی یشکر کے ایک آدمی، حضرت جابر رضی اللہ

مسند احمد رقم الحدیث: 22835، والبزار رقم الحدیث: 2697 .

1874- عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحدیث: 349 للمصنف . من طریق المصنف أخرجه أبو نعیم فی الحلیة جلد 5صفحه126-127 . قال أبو نعیم: غریب من حدیث الزهری لم یروه عنه بهذا اللفظ الا زمعة وانما یعرف من حدیث ابن محیریز عن المخدجی عن عبادة . وحدیث ابن محیریز عن المخدجی وهو أحد الطریقین الآخرین عن عبادة . أخرجه مالك جلد1صفحه123، والحمیدی رقم الحدیث: 388، وأحمد رقم الحدیث: 22745-22772-22804، وأبو داؤد رقم الحدیث: 1420، والنسائی رقم الحدیث: 460، وفی الکبری رقم الحدیث: 314، وابن ماجة رقم الحدیث: 1401، والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 3167-3170، وابن حبان رقم الحدیث: 1731-1732، والبیهقی جلد 1صفحه361 وغیرهم من طرق عن محمد بن یحیی بن حبان عن ابن محیریز به والمخدجی مجهول . والطریق الآخر عن عبادة أخرجه أحمد رقم الحدیث: 44756، وأبو داؤد رقم الحدیث: 425، والطبرانی فی الأوسط رقم الحدیث: 4658، وأبو نعیم فی الحلیة جلد 5صفحه130-131، والبیهقی جلد2صفحه215 من طریق زید بن أسلم عن عطاء بن یسار عن الصنابحی عن عبادة . وهذا اسناد رجاله ثقات وقد صححه ابن عبد البر وأقره ابن الملقن والعراقی وصححه أیضًا ابن حبان وابن السکن . انظر مختصر سنن أبی داؤد للمنذری جلد 2 صفحه123، واتحفة المنهاج جلد1صفحه576، وتخریج الاحیاء جلد1صفحه146 .

1875- أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 2309، وأبو یعلی رقم الحدیث: 3236، والبیهقی فی الأسماء والصفات

الْحَجَّاجُ بْنُ حَسَّانَ الْقَيْسِيُّ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي يَشْكُرَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: قبیلہ غفار کی اللہ تعالیٰ بخشش فرمائے اور قبیلہ اسلم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے!

1876 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْيَمَانُ اَبُو حُذَيْفَةَ، وَخَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، فَاَمَّا خَارِجَةُ فَحَدَّثَنَا عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ اَبِي عَتِيقٍ، عَنْ جَابِرٍ، وَاَمَّا الْيَمَانُ، فَحَدَّثَنَا عَنْ اَبِي عَبْسٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا رَضَاعَ بَعْدَ فِصَالٍ، وَلَا يُتْمَ بَعْدَ احْتِلَامٍ، وَلَا عِتْقَ اِلَّا بَعْدَ مِلْكٍ، وَلَا طَلَاقَ اِلَّا بَعْدَ النِّكَاحِ، وَلَا يَمِينَ فِي قَطِيعَةٍ، وَلَا تَعَرُّبَ بَعْدَ

حضرت ابوعتیق' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دودھ چھڑانے کے بعد رضاع نہیں ہے' بالغ ہونے کے بعد یتیمی بھی نہیں' اور آزاد کرنا ملکیت کے بعد ہوگا' اور طلاق نکاح کے بعد ہے' اور قطع تعلقی میں قسم نہیں' اور فتح کے بعد ہجرت نہیں' اور بیٹے کی قسم اپنے والد کے حوالے سے نہیں' اور عورت کی قسم اپنے شوہر کے ساتھ نہیں' اور غلام کی قسم اپنے آقا کے ساتھ نہیں' اور اللہ کی نافرمانی میں

(صفحه: 500) . من طريق همام عن قتادة به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 184' وأحمد رقم الحديث: 22796' والدارمی رقم الحديث: 2759' والبخاری رقم الحديث: 6507' ومسلم رقم الحديث: 2683' والبيهقی (صفحه: 500) وغيرهم وتابعه سليمان التيمی عن قتادة أخرجه الترمذی رقم الحديث: 1066' والنسائی رقم الحديث: 1836 .

1876- أخرجه مسلم رقم الحديث: 2264' والترمذی رقم الحديث: 2271 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22749-22774' والدارمی رقم الحديث: 2143' والبخاری رقم الحديث: 6987' ومسلم رقم الحديث: 2264' وأبو داؤد رقم الحديث: 5018' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 7625' والبزار رقم الحديث: 2678' وأبو يعلیٰ رقم الحديث: 3237 وغيرهم . من طريق سعيد عن قتادة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22750 . وقال البزار: وهذا الحديث لا نعلم له طريقًا عن عبادة الا هذا الطريق ورواه ثابت عن أنس عن النبی صلی الله عليه وآله وسلم . ورواية ثابت عن أنس عند البخاری رقم الحديث: 6994' ومسلم رقم الحديث: 2264 وقد عد غير واحد من المتواتر . انظر لقط الأزهار المتناثرة رقم الحديث: 174' ونظم المتناثر رقم الحديث: 139 .

هِجْرَةٍ، وَلَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ، وَلَا يَمِينَ لِوَلَدٍ مَعَ وَالِدٍ، وَلَا يَمِينَ لِامْرَاةٍ مَعَ زَوْجٍ، وَلَا يَمِينَ لِعَبْدٍ مَعَ سَيِّدِهِ، وَلَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ، وَلَوْ اَنَّ اَعْرَابِيًّا حَجَّ عَشْرَ حِجَجٍ ثُمَّ هَاجَرَ كَانَتْ عَلَيْهِ حَجَّةٌ اِنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيلًا، وَلَوْ اَنَّ صَبِيًّا حَجَّ عَشْرَ حِجَجٍ ثُمَّ احْتَلَمَ كَانَتْ عَلَيْهِ حَجَّةٌ اِنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيلًا، وَلَوْ اَنَّ عَبْدًا حَجَّ عَشْرَ حِجَجٍ ثُمَّ عُتِقَ كَانَتْ عَلَيْهِ حَجَّةٌ اِنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيلًا

کوئی نذر نہیں' اور اگر کوئی دیہاتی دس حج بھی کرتا ہے پھر ہجرت کرتا ہے تو اس پر دوبارہ حج ہے اگر اس تک جانے کی استطاعت رکھے' اور اگر بچہ دس حج بھی کرے پھر بالغ ہو جائے تو دوبارہ اس پر حج فرض ہے اگر اس تک جانے کی طاقت رکھتا ہے تو' اور اگر غلام دس حج بھی کر لے پھر آزاد ہو جائے تو دوبارہ اس پر حج لازم ہے اگر اس تک جانے کی طاقت رکھے۔

1877 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ نُبَيْحٍ الْعَنَزِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا غَابَ الرَّجُلُ فَلَا يَاْتِي اَهْلَهُ طُرُوقًا

حضرت نبیح العنزی' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی (اپنے گھر سے) غائب ہو تو اپنے اہل خانہ کے پاس رات کو نہ آئے۔

1878 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت ابن ابی ذئب' بنی سلمہ کے ایک شخص سے'

1877- أخرجه البيهقي في الشعب رقم الحديث: 3679 . من طريق حماد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22726 . من طرق عن حميد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22724-22773' والدارمي رقم الحديث: 1788' والبخاري رقم الحديث: 2023-6049' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 3394-3395' وابن خزيمة رقم الحديث: 2198' والبزار رقم الحديث: 2680' وابن حبان رقم الحديث: 3679' والبيهقي في الشعب رقم الحديث: 3678 وغيرهم . انظر كتاب الأحاديث التي خولف فيها مالك للدارقطني (صفحه: 134-135) والعلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 696 .

1878- أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 105' والترمذي رقم الحديث: 2155-3319' واللالكائي رقم الحديث: 357' والمزي في تهذيب الكمال جلد 18 صفحه 456 . من طريق عبد الواحد به أخرجه البخاري في التاريخ جلد 6 صفحه 92' والطبري في التفسير جلد 29 صفحه 16' وفي التاريخ جلد 1 صفحه 32' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 3478' والمزي في التهذيب جلد 18 صفحه 457 .

اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِی سَلِمَةَ عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَصَابَهُ الْكَرْبُ يَوْمَ الْاَحْزَابِ، اَلْقَى رِدَاءَهُ، وَقَامَ مُتَجَرِّدًا، وَرَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا، وَدَعَا وَلَمْ يُصَلِّي قَالَ: ثُمَّ اَتَانَا، فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَصَلَّى

وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جب یوم الاحزاب کے دن سخت بھوک لگی تو آپ نے اپنی چادر بچھا دی اور اکیلے ہی کھڑے ہو گئے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کیا اور دعا کی اور نماز نہیں پڑھی' کہتے ہیں کہ پھر ہم آپ کے پاس آئے' تو آپ نے اسی کی مثل (پھر) کیا اور نماز پڑھی۔

1879 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ،

حضرت مہاجر مکی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت

من طريق عبد الله بن السائب عن عطاء به أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 104' وفي الأوائل رقم الحديث: 2 . من طريق الوليد بن عبادة به أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 103-107' وفي الأوائل رقم الحديث: 1' وأحمد رقم الحديث: 22757-22759' والبخاري في التاريخ جلد6صفحه92 والبزار رقم الحديث: 2687' والآجري في الشريعة رقم الحديث: 180' والطبري في التفسير جلد29 صفحه17' وفي التاريخ جلد1صفحه32 . وروى عن عبادة من أوجه أخر . أخرجه ابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 102' وأبو داؤد رقم الحديث: 4700' والآجري في الشريعة رقم الحديث: 181 ولا يخلو اسناد من أسانيد هذه المتابعات من ضعف ولكن بمجموعها تعاضد ويقوى الحديث . وقال الترمذي: حسن صحيح غريب . كذا في التحفة جلد4صفحه261' وتهذيب الكمال جلد18صفحه457 وفي الجامع في الموضع الأول: غريب من هذا الوجه . وفي الثاني: حسن غريب . وقال: ابن المديني كما في النكت الظراف جلد4صفحه261 عن طريق عبادة بن الوليد بن عبادة اسناده حسن . وله شاهد عن غير واحد من الصحابة انظر السنة لابن أبي عاصم رقم الحديث: 106-108 . والتفسير للطبري جلد29صفحه14-17' والتاريخ له جلد1صفحه32-34 .

1879- أخرجه أحمد رقم الحديث: 16042 . ورواه شيبان عن قتادة فقال: عن عزرة بن عبد الرحمٰن عن راشد . أخرجه الطبراني في الأوسط رقم الحديث: 9314 . ورواه ابن أبي عروبة عن قتادة فقال: عن مسلم بن يسار عن أبي الأشعث الصنعاني عن راشد عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم أخرجه أحمد رقم الحديث: 16041 . وروى عن عبادة من وجه آخر وفيه ضعف . أخرجه عبد الله بن أحمد في الزوائد رقم الحديث: 22836 .

قَالَ: حَدَّثَنِي اَبُو قَزَعَةَ الْبَاهِلِيُّ وَاسْمُهُ سُوَيْدُ بْنُ حُجَيْرٍ، عَنْ مُهَاجِرٍ الْمَكِّيِّ، قَالَ: قُلْتُ لِجَابِرٍ: الرَّجُلُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا نَظَرَ إِلَى الْكَعْبَةِ؟ قَالَ: مَا كُنْتُ أَرَى أَحَدًا يَفْعَلُ هَذَا إِلَّا الْيَهُودَ، خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَفَكُنَّا نَفْعَلُهُ؟

جابر رضی اللہ عنہ سے عرض کی: آدمی جب خانہ کعبہ کو دیکھے تو اپنے ہاتھوں کو بلند کرے؟ (حضرت جابر نے فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ یہ کام یہود کرتے تھے ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے ہیں کیا ہم ایسے کریں؟

1880 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ، ثُمَّ نَأْتِي بَنِي سَلَمَةَ، فَلَوْ رَمَيْنَا رَأَيْنَا مَوَاقِعَ نَبْلِنَا

حضرت قعقاع حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے پھر ہم بنی سلمہ کے پاس آتے تو اگر ہم تیر پھینکتے تو ہم اپنے تیر پھینکنے کی جگہ کو دیکھ سکتے تھے۔

1881 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ، عَنْ اَبِي الْمُصَبِّحِ الْحِمْصِيِّ، قَالَ: كُنَّا نَسِيرُ فِي صَائِفَةٍ وَعَلَى النَّاسِ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَثْعَمِيُّ، فَأَتَى عَلَى جَابِرٍ وَهُوَ يَمْشِي يَقُودُ بَغْلًا لَهُ، فَقَالَ لَهُ: أَلَا تَرْكَبُ وَقَدْ حَمَلَكَ اللّٰهُ؟

حضرت ابوالملیح الحمصی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک صائفہ میں چل رہے تھے اور لوگوں کے امیر حضرت مالک بن عبداللہ خثعمی تھے سو وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے حضرت جابر پیدل چل رہے تھے اور اپنی خچر کو ہانک کر لے جا رہے تھے انہوں نے آپ سے عرض کی: آپ سوار کیوں نہیں ہوتے؟ جبکہ اللہ نے

1880- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22722-22784' من طريق هشيم عن خالد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22721' ومسلم رقم الحديث: 1709' وابن ماجة رقم الحديث: 2603 . ورواه اسماعيل بن ابراهيم هو ابن علية عن خالد عن أبي قلابة قال خالد: أحسبه ذكره عن أبي أسماء قال: قال عبادة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22720 . من طرق عن عبادة بن الصامت به بنحوه أخرجه الحميدي رقم الحديث: 387' وأحمد رقم الحديث:22730-22794-22806' والدارمي رقم الحديث: 2457' والبخاري رقم الحديث: 6873-7213' ومسلم رقم الحديث: 1709' والترمذي رقم الحديث: 1439' والنسائي رقم الحديث:4173-4189-4221-5017 .

1881- هذا الحديث جزء من الحديث السابق .

فَقَالَ جَابِرٌ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ وَأُصْلِحُ لِي دَابَّتِي وَاسْتَغْنِي عَنْ قَوْمِي، فَوَثَبَ النَّاسُ عَنْ دَوَابِّهِمْ، فَمَا رَأَيْتُ نَازِلًا أَكْثَرَ مِنْ يَوْمَئِذٍ

آپ کو سواری دی ہے' تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس کے پاؤں راہِ حق میں گرد آلود ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کی آگ کو حرام کر دیتا ہے اور میرے پاس سواری کی سہولت بھی تھی اور میں اپنی قوم سے بے نیاز بھی تھا (لوگ آپ کی گفتگو سن کر) اپنی سواریوں سے نیچے اتر پڑے اور میں نے اس دن زیادہ تعداد میں لوگوں کو پیدل چلتے ہوئے دیکھا۔

346- وَمَا رَوَى اَبُو سُفْيَانَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ جَابِرٍ

حضرت ابوسفیان طلحہ بن نافع کی حضرت جابر سے روایت کردہ احادیث

1882 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوسفیان' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مؤمن مرد اور مؤمن عورت اور مسلمان مرد اور مسلمان

1882- اخرجه احمد رقم الحديث: 22735-22779' ومسلم رقم الحديث: 1587' وأبو داؤد رقم الحديث: 3350' والترمذى رقم الحديث: 240' والبزار رقم الحديث: 2732 والبيهقى جلد5صفحه277 وغيرهم . من طريق عن سلمة بن علقمة به وقرن مع سلمة عبد الله بن عبيد أخرجه أحمد رقم الحديث: 22781' والنسائى رقم الحديث: 4574-4575-4576' وابن ماجة رقم الحديث: 2254' والبيهقى جلد5صفحه276 وغيرهم . انظر المعجم الأوسط للطبرانى رقم الحديث: 2655' وتهذيب الكمال جلد 15صفحه273 . من طريق على بن زيد بن جدعان عن ابن سيرين به ولم يذكر فيه بقية عبد الله ابن عبيد أخرجه الحميدى رقم الحديث: 390' والبزار رقم الحديث: 2834 . ورواه عقبة بن خالد عن ابن سيرين عن شراحيل بن آداة عن عبادة . ذكره الدارقطنى فى العلل (4/ق:27-ب) .

قَالَ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ وَلَا مُسْلِمٍ وَلَا مُسْلِمَةٍ يَمْرَضُ مَرَضًا إِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُ خَطَايَاهُ

عورت کسی مریض کی عیادت کریں' اللہ عزوجل ان کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

1883 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْخَلَّ نِعْمَ الْأُدُمُ هُوَ

حضرت طلحہ بن نافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سرکہ بہترین سالن ہے۔

1884 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ،

حضرت ابوسفیان' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

1883- أخرجه ابن سعد جلد 3صفحه528' وأحمد رقم الحديث: 17830-22736-22808 . من طريق أبى بكر بن حفص به أخرجه الدارمى رقم الحديث: 2419' وابن عساكر (جلد19صفحه179- مخطوط) . وروى عن عبادة من أوجه أخر من طريق عبادة بن قسى عن الأسود بن ثعلبة عن عبادة قال: أتانى رسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وآله وسلم وأنا مريض...... فذكر القصة مع عبادة نفسه . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22754' والبزار رقم الحديث: 2602-2693-2710 . من طريق عبادة بن قسى عن عبادة مباشرة وهو مرسل . أخرجه أحمد رقم الحديث: 22737 . من طريق يعلى بن شداد عن عبادة أخرجه عبد اللّٰه بن أحمد فى زوائده رقم الحديث:22836 .

1884- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2275 عن بندار عن أبى داؤد الطيالسى عن خرب ابن شداد وعمران القطان عن يحيى به . وقال: حسن . أخرجه الطبرى فى التفسير جلد 11صفحه134 عن محمد بن المثنى عن أبى داؤد عمن ذكره عن يحيى به . من طريق عبد اللّٰه بن رجاء عن حرب بن شداد به وقال: صحيح على شرط الشيخين . ووافقه الذهبى وأخرجه الحاكم جلد 4 صفحه 391 . من طريق أبى سعيد مولى بنى هاشم عن حرب به . وفيه: عن سلمة ' عن عبادة أخرجه رقم الحديث: 22792 . من طرق عن يحيى بن أبى كثير به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22739-22740' والدارمى رقم الحديث: 2142' وابن ماجة رقم الحديث: 3898' والطبرى جلد 11صفحه133-134-136' والحاكم جلد2صفحه340' وروى عن عبادة من وجهين آخرين عند أحمد رقم الحديث: 22819' وابن جرير جلد 11صفحه134-135 وفى اسنادهما ضعف غير أن الحديث بهما وباسناد المصنف يتقوى ويكون حسنًا . وله شاهد من حديث أبى الدرداء وغيره .

عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰى اُمِّ مُبَشِّرٍ وَهِيَ فِي نَخْلٍ لَهَا، فَقَالَ: مَنْ غَرَسَ هٰذَا، اَكَافِرٌ اَمْ مُؤْمِنٌ؟ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، بَلْ مُؤْمِنٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَغْرِسُ غَرْسًا اَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَتَاْكُلُ مِنْهُ بَهِيمَةٌ اَوْ سَبُعٌ اَوْ طَيْرٌ اِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةً

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت اُم مبشر رضی اللہ عنہا کے پاس آئے' تو وہ اپنے باغ میں تھیں' آپ ﷺ نے فرمایا: کس نے یہ پودا لگایا ہے' مؤمن ہے یا کافر؟ آپ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! بلکہ مؤمن نے لگایا ہے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مؤمن کوئی پودا لگائے یا اناج اُگائے تو اس سے جانور' درندے' پرندے جو کھائیں تو یہ اس کے لیے صدقہ ہوجاتا ہے۔

1885 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ يَاْكُلُونَ فِيهَا، وَيَشْرَبُونَ، لَا يَتْفُلُونَ، وَلَا يَمْتَخِطُونَ، وَلَا يَبُولُونَ، وَلَا يَتَغَوَّطُونَ، اِنَّمَا حَاجَةُ اَحَدِهِمْ جُشَاءٌ، رِيحٌ كَرِيحِ الْمِسْكِ

حضرت ابوسفیان حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل جنت کھائیں گے اور پئیں گے' وہاں تھوک اور پیشاب اور قضاءِ حاجت کرنا نہیں ہوگا' ان میں سے ہر ایک کی حاجت صرف ڈکار ہوگا' خوشبو اس کی مشک کی خوشبو کی طرح ہوگی۔

1885- وقد أخرج الرواية المنقطعة عبد الله بن أحمد في زوائده رقم الحديث: 22832 عن شيبان بن فروخ عن جرير به . من طريق الحسن به أخرجه الطبري في التفسير جلد4صفحه294' والبغوي في شرح السنة رقم الحديث: 2580' والبيهقي جلد 8صفحه210 . من طريق قتادة ومنصور بن زاذان وغيرهما عن الحسن به وأخرج الرواية المتصلة أحمد رقم الحديث: 22767-22782-22783' ومسلم رقم الحديث: 1690' وأبو داؤد رقم الحديث: 4415-4416' والترمذي رقم الحديث: 1434' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 7142-7144-7980-11093' وابن حبان رقم الحديث: 4425-4427' وابن الجارود رقم الحديث: 810' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 4543-4544 وغيرهم . انظر السنن لأبي داؤد رقم الحديث: 4417' وابن ماجة رقم الحديث: 2550' والعلل لابن أبي حاتم رقم الحديث: 1370' وشرح معاني الآثار جلد3صفحه143 ومسند البزار رقم الحديث: 2686' وتحفة الأشراف جلد4صفحه247 .

1886 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اَيُّ الْاِسْلَامِ خَيْرٌ؟ قَالَ: اَنْ يَسْلَمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِكَ وَيَدِكَ اَوْ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، فَاَيُّ الشُّهَدَاءِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اَنْ يُعْقَرَ جَوَادُكَ وَيُهْرَاقَ دَمُكَ قَالَ: فَاَيُّ الصَّلَاةِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: طُولُ الْقُنُوتِ

حضرت ابوسفیان' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا اسلام بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری زبان اور تیرے ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں' یا یہ فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں' اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا شہید افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو تیرے گھوڑے کی کونچیں کاٹ ڈالے' تیرا خون بہایا جائے' اس نے عرض کی: کون سی نماز افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: لمبے قیام والی۔

1887 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِي بِشْرٍ، عَنْ اَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ اَهْلَ الطَّائِفِ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، اِنَّ اَرْضَنَا اَرْضٌ بَارِدَةٌ، فَمَا يُجْزِئُنَا مِنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَمَّا اَنَا فَاُفْرِغُ

حضرت ابوسفیان' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اہل طائف میں سے کچھ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہماری زمین ٹھنڈی ہے' ہم غسل جنابت نہیں کر سکتے' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہرحال میں تو اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈال لیتا ہوں۔

1886- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 289 للمصنف . من طريق الأحوص أخرجه العقيلى فى الضعفاء جلد1 صفحه121' والبزار رقم الحديث: 2691-2708' والشاشى رقم الحديث: 1290-1291' قال العقيلى: لا يتابع أحوص عليه ولا يعرف الا به . انظر ضعيف الجامع رقم الحديث: 301 وله شاهد عن أنس عند الطبرانى فى الأوسط رقم الحديث: 3095 باسناد ضعيف .

1887- أخرج حديث شعبة: أحمد رقم الحديث: 18098' والنسائى رقم الحديث: 5174' وأخرج حديث بلال أحمد رقم الحديث: 22761' وابن ماجة رقم الحديث: 22761' وابن ماجة رقم الحديث: 3385' والبزار رقم الحديث: 2689-2720-2721' والشاشى رقم الحديث: 1308' وابن أبى الدنيا ذم المسكر رقم الحديث: 8 من طريق بلال بن يحيى عن أبى بكر به . وله شاهد عن عائشة وغيرها من الصحابة . انظر الصحيحة رقم الحديث: 89-90 .

عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا

1888 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ: لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوسفیان حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے آپ کے وصال سے تین دن پہلے آپ کو فرماتے سنا: تم میں سے کوئی ہرگز نہ مرے مگر اس حالت میں کہ وہ اللہ کے بارے میں اچھا گمان رکھتا ہو۔

347- وَمَا رَوَى نُبَيْحٌ الْعَنَزِيُّ، عَنْ جَابِرٍ

حضرت نبیح العنزی رضی اللہ عنہ کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کردہ حدیث

1889 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت نبیح العنزی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

1888- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 2515 للمصنف . من طريق المصنف وأعله بالانقطاع أخرجه البيهقى جلد 8صفحه56 . ورواه المغيرة وجرير عن الشعبى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22753' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 11146' وعبد الله بن أحمد رقم الحديث: 22844-22846' وابن جرير فى تفسيره جلد 6صفحه260 . ورواه مجالد عن الشعبى عن محرر براء ين ابن أبى هريرة عن رجل من الصحابة أخرجه أحمد رقم الحديث: 23541 واسناده ضعيف . وله شاهد عن أبى الدرداء أخرجه أحمد رقم الحديث: 27574' والترمذى رقم الحديث: 1393 من طريق أبى السفر عنه وهو منقطع الا أن الحديث بمتابعاته وشواهده يرتقى الى الحسن .

1889- أخرجه ابن أبى شيبة جلد 3صفحه375' وعبد بن حميد رقم الحديث: 224' وأحمد رقم الحديث: 23586-23601' والبخارى رقم الحديث: 1375' ومسلم رقم الحديث: 2869' والنسائى رقم الحديث: 2058' وابن حبان رقم الحديث: 3123' والطبرانى رقم الحديث: 3756' والآجرى فى الشريعة رقم الحديث: 748' والبيهقى فى عذاب القبر رقم الحديث: 98-100 وغيرهم .

قَـالَ: حَـدَّثَـنَـا شُـعْبَةُ، عَـنِ الْاَسْـوَدِ بْنِ قَيْـسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ نُبَيْحًا الْعَنَزِيَّ، يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ قَتْـلَـى اُحُـدٍ حُـمِـلُـوا حِينَ قُتِلُوا مِنْ مَضَاجِعِهِمْ، فَنَادَى مُنَادِى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ رُدُّوا الْـقَـتْـلَـى اِلَـى مَـضَـاجِعِهَا وَقَـالَ اَبُو دَاوُدَ مَرَّةً: اِلَى مَـصَـارِعِهَـا قَـالَ: فَلَمَّا وَفَّيْتُ الرَّجُلَ التَّمْرَ الَّذِى كَانَ لَهُ عَلَى اَبِى جِئْتُ اَسْعَى كَاَنِّى شَرَارَةٌ

روایت کرتے ہیں کہ اُحد کے شہیدوں کو اُٹھایا گیا جس وقت ان کو قتل کیا گیا اُن جگہوں پر تو نبی اکرم ﷺ کے نداء دینے والے نے نداء دی کہ شہیدوں کو ان کی جگہ واپس رکھا جائے گا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: ایک مرتبہ اُن کے قتل کی جگہ پر میں نے پوری ادا کر دیں اس آدمی کو کھجوروں سے جو میرے باپ کے ذمہ قرض تھیں تو میں بہت تیز دوڑ کر لے آیا' گویا کہ میں (آگ کا) شرارہ تھا۔

348- وَمَا رَوَى سَعِيدُ بْنُ مِينَا، عَنْ جَابِرٍ

حضرت سعید بن میناء کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1890 - حَـدَّثَـنَـا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت سعید بن میناء' حضرت جابر بن عبداللہ رضی

1890- أخـرجـه الترمذي رقم الحديث: 1807' والـحـاكم جلد 3 صفحه 460' وتـابـع المصنف سعيد بن عامر ومعاذ بن معاذ العنبري عن شعبة أخرجه عبد الله بن أحمد في زوائده رقم الحديث: 20935' والطبراني رقـم الحديث: 1889' ورواه غـنـدر ويـحـيـى الـقـطـان وغيرهما عن شعبة وجعلوه من مسند أبي أيوب أخـرجـه عبـد بـن حـميد رقم الحديث: 229' وأحـمـد رقـم الحديث: 23572-23584' ومسلم رقم الحديث: 2053' والـنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6630 . وأخـرجه أحمد رقم الحديث: 21061' وعبـد الله في زوائده رقم الحديث: 20936 وجاء في المطبوع من المسند من رواية أبيه والتصويب من أطـراف الـمـسـنـد للحافظ جلد 1 صـفـحه 693' وجـامـع الـمسانيد لابن كثير جلد 2 صـفـحه 539' والـطبراني رقم الحديث: 1972 مـن طـرق حـماد وحده به . ورواه أبو الأحوص وزهير بن معاوية عن سـمـاك بـه وجـعـلاه من مسند جابر أخرجه عبد الله في زوائده رقم الحديث: 20917' والطبراني رقم الـحديث: 1986 . ورواه اسـرائـيـل عـن سـمـاك فـجـعـله من مسند أبي أيوب أخرجه ابن أبي شيبة في

قَالَ: حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَا، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُشْقِحَ قِيلَ: وَمَا تُشْقِحُ؟ قَالَ: تَحْمَرُّ وَتَصْفَرُّ

اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا کہ پھلوں کی بیع کرنے سے حتیٰ کہ وہ پک جائیں' عرض کی گئی: یک جان کیا ہے؟ فرمایا کہ وہ سرخ اور زرد ہو جائیں۔

1891 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ الْهُذَلِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَا الْمَكِّيُّ، قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُولُ: اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ

حضرت سعید بن میناء مکی نے فرمایا کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع محاقلہ ومزابنہ ومخابرہ سے منع فرمایا۔

المسند رقم الحديث: 1 وفيه سقط . وعنه ابن أبي عاصم في الآحاد والمثاني رقم الحديث: 1884' والطبراني رقم الحديث: 3874' ورواه أفلح مولى أبي أيوب أخرجه أحمد رقم الحديث: 23564' ومسلم رقم الحديث: 2054' والطبراني رقم الحديث: 3984' والدارقطني في العلل جلد 6صفحه111-112' والبيهقي في الدلائل جلد 2صفحه509 . وقال الدارقطني: صحيح غريب وروى من أوجه أخر عن أبي أيوب أخرجه أحمد رقم الحديث: 23551-23554-23573-23616' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 6629' وابن خزيمة رقم الحديث: 1670' والطبراني رقم الحديث: 3878' والبيهقي في الدلائل جلد 2صفحه510 . وله شاهد من حديث أم أيوب عند الحميدي رقم الحديث:339' وأحمد رقم الحديث: 27482' والترمذي رقم الحديث:1810 .

1891- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23595-23599-23619' والدارمي رقم الحديث: 1890' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 4023' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 480' والطبراني رقم الحديث: 3869 . من طريق يحيى بن سعيد عن عدي به أخرجه مالك جلد 1 صفحه401 وأحمد رقم الحديث: 23612' والدارمي رقم الحديث: 1524' والبخاري رقم الحديث: 1674-4414' ومسلم رقم الحديث: 1287' والنسائي رقم الحديث: 604-3026' وابن ماجة رقم الحديث: 3020' وابن حبان رقم الحديث: 3858' والطبراني رقم الحديث: 3863-3865-3867-3868' والبيهقي جلد 5صفحه120 . انظر علل الدارقطني جلد6صفحه114 .

1892 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سَعِيدُ بْنُ مِينَا، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ عَلَى النَّجَاشِيِّ اَرْبَعًا

حضرت سعید بن میناء حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نجاشی کے جنازہ پر چار تکبیریں پڑھیں۔

1893 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَا، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ اَوْقَدَ نَارًا، فَجَاءَتِ الْجَنَادِبُ وَالْفَرَاشُ يَقَعْنَ فِيهَا، وَهُوَ يَذُبُّهُنَّ عَنْهَا، وَاَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ اَنْ تَهَافَتُوا فِي النَّارِ، وَاَنْتُمْ

حضرت سعید بن میناء حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری مثال اور تمہاری مثال اس آدمی کی طرح ہے جس نے آگ روشن کی' سواس میں جوئیں اور کیڑے گرنے لگے' وہ اُن کو اس سے نکالتا ہے اور میں تم کو تمہاری پیٹھ سے پکڑ کر جہنم کی آگ سے تمہیں بچا رہا

1892- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2741' وأبو نعيم فى الحلية جلد7صفحه163 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23603-23635-23636' والدارمى رقم الحديث: 2662' والترمذى رقم الحديث: 2741' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10041 والبغوى فى الجعديات رقم الحديث: 679' والطبرانى رقم الحديث: 4009' والحاكم جلد4صفحه266' وأبو نعيم فى الحلية جلد7 صفحه 163 . وروايته عن على أخرجها ابن أبى شيبة جلد 8صفحه689' وأحمد رقم الحديث: 972-973-995' والترمذى رقم الحديث: 2741' والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 10040' وأبو يعلى رقم الحديث:306' والحاكم جلد4صفحه266 .

1893- أخرجه الحميدى رقم الحديث: 377' وابن أبى شيبة جلد8صفحه341' وأحمد رقم الحديث: 23575' والبخارى رقم الحديث: 6237' ومسلم رقم الحديث: 2560' والترمذى رقم الحديث: 1932' والطبرانى رقم الحديث: 3951-3953 . من طرق عن الزهرى به أخرجه مالك جلد2صفحه906-907' وعبد الرزاق رقم الحديث: 20223' وعبد بن حميد رقم الحديث: 223' وأحمد رقم الحديث: 23623-23632' والبخارى رقم الحديث: 6077' وفى الأدب المفرد رقم الحديث: 399-406-985' ومسلم رقم الحديث: 2560' وأبو داؤد رقم الحديث: 4911 والطبرانى رقم الحديث: 3958-3960' والبيهقى جلد10صفحه63 .

تَفَلَّتُونَ مِنْ يَدِی

ہوں اورتم میرے ہاتھوں سے نکلے جارہے ہو۔

1894 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَا، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلِي وَمَثَلُ الْاَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا فَاَكْمَلَهَا وَاَحْسَنَهَا اِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ، فَكَانَ مَنْ دَخَلَهَا وَنَظَرَ اِلَيْهَا قَالَ: مَا اَحْسَنَهَا اِلَّا مَوْضِعَ هٰذِهِ اللَّبِنَةِ فَاَنَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ، خُتِمَ بِيَ الْاَنْبِيَاءُ

حضرت سعید بن میناء حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری مثال اور انبیاء علیہم السلام کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس نے ایک گھر بنایا اس کو مکمل کیا اور خوبصورت بنایا مگر ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی' سواس میں جو داخل ہوا اس نے اس کو دیکھا اور کہا: کتنا اچھا ہے سوائے اس ایک اینٹ کی جگہ کے' سو

1894- أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4633' وابن أبی شيبة جلد2صفحه295' والنسائی رقم الحديث: 1711-1712' وفی الكبرى رقم الحديث: 1402' والطحاوی جلد 1 صفحه 291 والدارقطنی جلد2صفحه24' والحاكم جلد 1صفحه303' والبيهقی جلد 3صفحه27 . وروی من طريق ابن عيينة ومعمر ويونس وأشعث مرفوعًا عند ابن حبان رقم الحديث: 2407-2411 . والطحاوی جلد1 صفحه291' والدارقطنی جلد 2صفحه32' والحاكم جلد 1صفحه303 . والوقف منهم أصح قاله الذهلی والدارقطنی انظر السنن للدارقطنی ~ لد 2صفحه22' والعلل له جلد 6صفحه98-100' والسنن للبيهقی جلد 3صفحه24 ورواه سفيان بن حسين كما أشير اليه هنا والأوزاعی وبكر بن وديد بن نافع ومحمد بن الوليد الزبيری ومحمد بن أبی حفصة عن الزهری مرفوعًا أخرجه ابن أبی شيبة فی المسند رقم الحديث: 6' وفی المصنف جلد 2صفحه295' وأحمد رقم الحديث: 3591' وأبو داؤد رقم الحديث: 1422' والنسائی رقم الحديث: 1709-1710' وفی الكبرى رقم الحديث: 1401' وابن ماجة رقم الحديث: 1190' والطحاوی جلد 1صفحه291' وابن حبان رقم الحديث: 2410' والطبرانی رقم الحديث: 3961-3967' وابن عدی جلد 4صفحه1423' والدارقطنی جلد2صفحه23' والحاكم جلد 1صفحه303' والبيهقی جلد 3صفحه24' قال الحاكم ولستأشك أن الشيخين تركا هذا الحديث لتوقيف بعض أصحاب الزهری اياه ' وهذا مما لا يعلل مثل هذا الحديث . وقد رجح غير واحد وقفه . انظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 490' وللدارقطنی جلد 6صفحه98' وشرح البخاری لابن رجب جلد9صفحه114' والتلخيص الحبير جلد2صفحه13 .

میں ہی وہ اینٹ کی جگہ ہوں' مجھ پر انبیاء کا سلسلہ ختم کیا گیا ہے۔

349- وَمَا رَوَى عَامِرٌ الشَّعْبِيُّ عَنْ جَابِرٍ

حضرت عامر شعبی کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1895 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت شعبی' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے

1895- أخرجه الطبراني رقم الحديث: 3916 . من طريق شعبة عن ورقاء به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23602' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 2864' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2340' والطبراني رقم الحديث: 3903 . من طريق ابن المبارك وابن نمير ويحيى بن سعيد وغيرهم عن سعد بن سعيد به . أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 228' وأحمد رقم الحديث: 23580-23607' ومسلم رقم الحديث: 1164' والترمذي رقم الحديث: 759' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 2862' وابن ماجة رقم الحديث: 1716' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2337-2338 وغيرهم . من طريق عبد العزيز الدراوردي عن صفوان بن سليم وسعد بن سعيد كلاهما عن عمر بن ثابت به أخرجه الحميدي رقم الحديث: 381' وأبو داؤد رقم الحديث: 2433' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 2836' وابن خزيمة رقم الحديث: 2114' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2344 . انظر علل الدارقطني جلد 6 صفحه 109 فقد تفرد به الدراوردي بذكر صفوان فيه . من طريق يحيى بن سعيد عن عمر بن ثابت به وصوابه عن يحيى عن أخيه سعد عن عمر أخرجه الحميدي رقم الحديث: 382' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 2866' والطحاوي في المشكل رقم الحديث: 2346' والطبراني رقم الحديث: 3914-3915 . قال الطحاوي: فكان هذا الحديث مما لم يكن بالقوى في قلوبنا لما سعد بن سعيد عليه في الرواية عند أهل الحديث ومن رغبتهم عنه حتى وجدناه قد أخذه عنه من قد ذكرنا أخذه اياه عنه من أهل الجلالة في الرواية والثبت انظر الموطأ جلد 1 صفحه 311' والعلل للدارقطني جلد 6 صفحه 107' والكامل جلد 3 صفحه 1088' والاستذكار

قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سَيَّارٍ، سَمِعَ الشَّعْبِيَّ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يَطْرُقَ الرَّجُلُ اَهْلَهُ لَيْلًا حَتَّى تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا کہ آدمی اپنے اہل خانہ کے پاس رات کو جائے یہاں تک کہ وہ (یعنی اس کی گھر والی) اپنے بال سنوارے اور زیر ناف بالوں کو صاف کر لے۔

1896 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، قَالَ: اَخْبَرَنِي عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ، قَالَ: قَرَاْتُ عَلَى الشَّعْبِيِّ كِتَابًا عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فِيهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَعَلَى خَالَتِهَا قَالَ الشَّعْبِيُّ: سَمِعْتُ هٰذَا مِنْ جَابِرٍ

حضرت عاصم الاحول نے فرمایا کہ میں حضرت شعبی پر حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی کتاب کی قرأت کی' اس میں یہ حدیث تھی کہ نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا کہ عورت پر اس کی پھوپھی اور خالہ سے نکاح کیا جائے۔ امام شعبی نے فرمایا کہ میں نے یہ حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے۔

جلد 10صفحه258' ولطائف المعارف لابن رجب (صفحه: 389)' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 2342-2347' وروی هذا الحديث عن غير واحد من الصحابة انظر المشكل رقم الحديث: 2348-2341' والترغيب جلد 2صفحه110-111' والارواء جلد 4صفحه107 ورسالة رفع الاشكال عن حديث صيام ستة أيام من شوال للحافظ العلائی .

1896- أخرجه أحمد رقم الحديث: 23639 عن عتاب ابن المبارك به . من طريق يزيد بن أبی حبيب عن بكر به أخرجه أحمد رقم الحديث: 23637' والدارمی رقم الحديث: 1980' والطبرانی رقم الحديث: 4001' والبيهقی جلد 9صفحه71 . من طريقين آخرين عن بكير به أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 4002-4003' والبيهقی جلد9صفحه71 وروی هذا الحديث من غير ذكر والد بكير فی اسناده . رواه الوليد بن مسلم عن ابن لهيعة وأبی رافع اسماعيل بن رافع كلاهما عن بكير به . ذكر ذلك الدارقطنی فی العلل جلد6 صفحه120 . ورواه زيد بن أبی أنيسة عن يزيد بن أبی حبيب عن بكير به . أخرجه ابن شيبة فی المسند رقم الحديث: 5' وأحمد رقم الحديث: 23638' وأبو داؤد رقم الحديث: 2687' وابن حبان رقم الحديث: 5609-5610' والطبرانی رقم الحديث: 4004 . من طرق عن بكير به . انظر العلل للدارقطنی جلد6صفحه120 . ورجح أبو زرعة ذكر والد بكير فيه . انظر العلل لابن أبی حاتم رقم الحديث: 2173' وتهذيب التهذيب جلد7صفحه60 .

1897 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنِ الْمُغِيرَةِ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: بِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعِيرًا، فَأَفْقَرَنِي ظَهْرَهُ سَفَرِي إِلَى الْمَدِينَةِ

حضرت شعبی، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اونٹ بیچا تو آپ نے مجھے اس پر مدینہ تک سفر کرنے کی اجازت دی۔

350- وَمَا رَوَى يَزِيدُ بْنُ صُهَيْبٍ الْفَقِيرُ عَنْ جَابِرٍ

حضرت یزید بن صہیب الفقیر کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

1898 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت یزید بن صہیب فقیر فرماتے ہیں کہ میں

1897- عزاه الحافظ فی المطالب رقم الحديث: 83' للمصنف وأخرجه البيهقی جلد 1صفحه175 من طريق المصنف . وقال البيهقی وهذا مرسل . أبو أيوب الأزدی غير أبی أيوب الأنصاری .

1898- فأخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1214 من بندار من الطيالسی عن شعبة به مختصرًا انظر السنن للبيهقی جلد 2صفحه489 . من طرق عن عبيدة به أخرجه الحميدی رقم الحديث: 385' وأحمد رقم الحديث: 23579' والترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 293' وابن ماجة رقم الحديث: 1157' وابن خزيمة رقم الحديث: 1214' والطبرانی رقم الحديث: 4032-4033' والبيهقی جلد2صفحه477 . من طريق هشيم عن عبيدة به أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 4034' والبيهقی جلد 2صفحه488 . من طريق هشيم به أخرجه الترمذی فی الشمائل رقم الحديث: 293 . وروی عن شعبة علی أوجه أخر فقال بندار عن غندر عن شعبة به وفيه عن رجل' بدل عن قزعة . أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 1214 . ورواه ابن المثنی عن غندر عن شعبة باسقاط قزعة أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 1270 . وكذلك قال محمد بن فضيل ويعلی بن عبيد الطنافسی عن عبيدة . أخرجه عبد ابن حميد رقم الحديث: 226' والطبرانی رقم الحديث: 4031' والبيهقی جلد 2صفحه488 . من طريق آخر عن ابراهيم مثله أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 4035' وفی الأوسط رقم الحديث: 2673 . ورواه شريك عن الأعمش عن

قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ صُهَيْبٍ الْفَقِيرِ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ أَقْصُرُهُمَا؟ قَالَ جَابِرٌ: إِنَّ الرَّكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ لَيْسَتَا بِقَصْرٍ، إِنَّمَا الْقَصْرُ رَكْعَةٌ عِنْدَ الْقِتَالِ، قَالَ: ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْقِتَالِ إِذْ حَضَرَتِ الصَّلَاةُ، فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَفَّ طَائِفَةً خَلْفَهُ، وَقَامَتْ طَائِفَةٌ وُجُوهُهَا قِبَلَ وُجُوهِ الْعَدُوِّ، فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ إِنَّ الَّذِينَ صَلَّوْا خَلْفَهُ انْطَلَقُوا فَقَامُوا مَقَامَ أُولَئِكَ، فَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَفُّوا خَلْفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ، ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ، فَسَلَّمَ وَسَلَّمَ الَّذِينَ خَلْفَهُ، وَسَلَّمُوا أُولَئِكَ، فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ وَلِلْقَوْمِ رَكْعَةً رَكْعَةً ثُمَّ قَرَأَ يَزِيدُ: (وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ)(النساء: 102)

نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے سفر میں دو رکعتوں کے متعلق سوال کیا کہ کیا ان میں قصر ہے؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: سفر کی ان دو رکعتوں میں قصر نہیں ہے قصر صرف ایک رکعت میں ہے جنگ کے وقت۔ کہا کہ انہوں نے پھر حدیث بیان کرنا شروع کر دی کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک جنگ میں تھے جب نماز کا وقت آیا تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے سو ایک گروہ نے آپ کے پیچھے صف بنائی اور ایک گروہ دشمن کے سامنے کھڑا ہو گیا اس گروہ نے ایک رکعت پڑھی اور آپ کے ساتھ دو سجدے کیے پھر وہ لوگ جنہوں نے آپ کے پیچھے نماز پڑھ لی تھی وہ چلے گئے ان کی جگہ پر۔ پھر وہ لوگ آ گئے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کی انہوں نے آپ کے ساتھ ایک رکعت ادا کی اور دو سجدے کیے پھر رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے آپ نے سلام پھیر دیا اور سلام پھیرا اُن لوگوں نے جو آپ کے پیچھے تھے تو رسول اللہ ﷺ کی دو رکعتیں ہو گئیں اور قوم کی ایک ایک رکعت ہو گئی پھر یزید نے یہ آیت پڑھی: ''تو جب آپ اُن میں ہوں تو اُن کو نماز

المسيب بن رافع عن على بن الصلت عن أبى أيوب وأخرجه أحمد رقم الحديث: 23597' والبخارى فى التاريخ جلد 6صفحه279' وابن خزيمة رقم الحديث: 1215' وابن حبان فى الثقات جلد 5 صفحه163-164' والطبرانى رقم الحديث: 4037-4038' والبيهقى جلد2صفحه489 . من طريق الثورى عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 4814' وأحمد رقم الحديث: 23611' وابن خزيمة رقم الحديث: 1215' والبيهقى جلد 2صفحه489 . وروى من وجه آخر ضعيف عن أبى أيوب أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 3854' والحاكم جلد3صفحه461 .

پڑھائیں'' (النساء:۱۰۲)۔

351- وَمَا رَوَى مُجَاهِدٌ عَنْ جَابِرٍ

حضرت مجاہد کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث

1899 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الضَّبِّيُّ، عَنْ أَبِي يَحْيَى الْقَتَّاتِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الْوُضُوءُ، وَمِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ

حضرت مجاہد' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کی چابی وضو ہے اور جنت کی چابی نماز ہے۔

352- الْأَفْرَادُ عَنْ جَابِرٍ

بعض دوسرے افراد کی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ احادیث

1900 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت عبدالعزیز بن عبید اللہ بن عبدالرحمٰن بن

1899- عزاه بهذا الاسناد الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2911' والبوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1565 للمصنف كما هنا . وروى عن أبي أيوب من وجه آخر . أخرجه ابن أبي شيبة في المسند كما في المطالب رقم الحديث: 1565' وعنه عبد بن حميد رقم الحديث: 232' ومن طريق ابن أبي شيبة أخرجه الطبراني رقم الحديث: 3922 وفي اسناده موسى بن عبيدة وهو ضعيف . وروى عن أبي أمامة عند الطبراني رقم الحديث: 7999' وأنس عند البزار (2060-كشف) أن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال لأبي أيوب ذلك . واسنادهما ضعيف .

1900- أخرجه النسائي في الكبرى رقم الحديث: 11029 . من طرق عن حيوة بن شريح به أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 2512' والترمذي رقم الحديث: 2972' والنسائي في الكبرى رقم الحديث: 11028'

قَالَ:حَدَّثَنَا اَبُو عُتْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ صُهَيْبٍ، قَالَ:رَاَيْتُ وَهْبَ بْنَ كَيْسَانَ يَسْجُدُ عَلَى قُصَاصِ الشَّعْرِ، قَالَ:فَسَاَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ:حَدَّثَنِي جَابِرٌ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

حمزہ بن صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت وہب بن کیسان رضی اللہ عنہ کو دیکھا جو بالوں کے نکلنے کی آخری جگہ پر سجدہ کر رہے تھے' میں نے ان سے اس کے متعلق پوچھا' فرمانے لگے: مجھے حضرت جابر نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ایسے کرتے تھے۔

1901 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ:سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ يَقُولُ:قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ:اِنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ، وَاِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَاْمُرُ بِهَا، قَالَ جَابِرٌ:عَلَى يَدَيَّ دَارَ الْحَدِيثُ، تَمَتَّعْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ خَطَبَ فَقَالَ:اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ يُحِلُّ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ، وَاِنَّ الْقُرْآنَ قَدْ نَزَلَ مَنَازِلَهُ، فَافْصِلُوا حَجَّكُمْ مِنْ عُمْرَتِكُمْ، وَابْتُوا نِكَاحَ هَذِهِ

حضرت ابونضرہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے عرض کی کہ حضرت ابن زبیر متعہ سے منع کرتے ہیں اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس کا حکم دیتے ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سامنے ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں متعہ کرتے تھے' جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دورِ حکومت آیا تو آپ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل اپنے نبی ﷺ کے لیے جو چاہے حلال کرتا ہے' اور بے شک قرآن نازل ہوا اپنی جگہوں پر' سو تم اپنے حج کے ساتھ

والطبری جلد 2صفحه204' وابن عبد الحکم فی فتوح مصر صفحه269-270' وابن حبان رقم الحدیث: 4711' والطبرانی رقم الحدیث: 4060' والحاکم جلد2صفحه84-275' والبیهقی جلد 9 صفحه45-99 .

1901- قد عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 466 للمصنف وأخرجه أحمد رقم الحدیث: 23627 عن حماد بن خالد عن ابن أبی ذئب به . ورواه یزید بن أبی حبیب واختلف علیه فقال قتیبة بن سعید عن ابن لهیعة عنه: عن أسلم أبی عمران عن أبی أیوب . وقال محمد بن اسحاق عنه: عن مرثد بن عبد الله عن أبی أیوب أخرجهما أحمد رقم الحدیث: 23568-23629' وابن اسحاق أحسن حالًا من ابن لهیعة وقد صرح بالسماع فیقدم ویحسن الحدیث من طریقه . انظر العلل للدارقطنی جلد6صفحه124' ولابن أبی حاتم رقم الحدیث: 506' وفتح الباری لابن رجب جلد4صفحه353-354 .

النِّسَاءِ، فَلَا أُوتَى بِرَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً إِلَى أَجَلٍ إِلَّا رَجَمْتُهُ

اپنے عمرہ کو بھی ملالو نکاح کے ساتھ ان عورتوں کے پاس جاؤ' سو جو کوئی آدمی کسی عورت کے پاس ایک مقررہ مدت کے لیے جائے گا تو میں اس کو رجم کروں گا۔

1902 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: مَرَّ طَلْحَةُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: شَهِيدٌ يَمْشِي عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ

حضرت ابونضرہ' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے پاس سے گزرے' تو آپ ﷺ نے فرمایا: روئے زمین پر یہ چلتا ہوا شہید ہے۔

1903 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَعْمَالَكُمْ تُعْرَضُ عَلَى عَشَائِرِكُمْ وَأَقْرِبَائِكُمْ فِي قُبُورِهِمْ، فَإِنْ كَانَ خَيْرًا اسْتَبْشَرُوا بِهِ، وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ قَالُوا: اللَّهُمَّ أَلْهِمْهُمْ أَنْ يَعْمَلُوا بِطَاعَتِكَ

حضرت حسن' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے اعمال خاندان والوں اور رشتہ داروں پر ان کی قبروں میں پیش کیے جاتے ہیں' اگر اچھے ہوں گے تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور اگر اس کے علاوہ ہوں ت و وہ کہتے ہیں: اے اللہ! ان کو اپنی اطاعت کے اعمال کی توفیق عطا فرما!

1904 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو

حضرت سلیمان الیشکری سے روایت ہے کہ

1902- أخرجه الطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 2629' والحاكم جلد2صفحه257' وأبو نعيم فى الحلية جلد 4صفحه384' والبيهقى فى الدلائل جلد 5صفحه109 . من طرق عن شعبة به وعند بعضهم مختصرًا بدون القصة أخرجه ابن أبى شيبة جلد 14صفحه498' وأحمد رقم الحديث: 21671' والطبرانى رقم الحديث: 4444-4786' والقضاعى فى مسند الشهاب رقم الحديث: 845' ومسلم رقم الحديث: 1353' ومن حديث مجاشع ابن مسعود عند البخارى رقم الحديث: 3078-3079 .

1903- من طريق عفان وغيره عن وهيب به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21657' والطبرانى رقم الحديث: 4785' والحاكم جلد3صفحه76' والبيهقى جلد 8صفحه143' وابن عساكر جلد30صفحه277 . ورواه سعيد الجريرى عن أبى نضرة به أخرجه ابن عساكر جلد30صفحه278-279 .

1904- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 703 من طريق المصنف وزاد فيه قول أنس: قلت: كم كان قدر ذلك؟

عَوَانَةَ، عَنْ اَبِی بِشْرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ سَبْعِينَ بَقَرَةً اَوْ سَبْعِينَ بَدَنَةً الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حدیبیہ کے دن قربانی کی ستر گائیں یا ستر اونٹ۔ایک گائے سات افراد کی طرف سے (قربانی کی گئی)۔

1905 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى اَنْ يُجَصَّصَ الْقَبْرُ اَوْ يُبْنَى عَلَيْهِ

حضرت نضر بن راشد' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبر کو چونا کرنے سے منع کیا یا اس پر تعمیر کرنے سے منع کیا۔

قال: قدر خمسين آية . من طرق عن هشام به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 248' وأحمد رقم الحديث: 21662' والبخارى رقم الحديث: 1921' ومسلم رقم الحديث: 1097' والترمذى رقم الحديث: 704' والنسائى رقم الحديث: 2154' وابن ماجة رقم الحديث: 1694' وابن خزيمة رقم الحديث: 1941 وغيرهم . من طريق قتادة به وفيه قول أنس السابق أخرجه أحمد رقم الحديث: 21656-21661-21680-21715' والبخارى رقم الحديث: 575' ومسلم رقم الحديث: 1097' وابن خزيمة رقم الحديث: 1941 وغيرهم .

1905- من طريق أبى داؤد الطيالسى أخرجه أحمد رقم الحديث: 21650' وفى الفضائل رقم الحديث: 1607' والترمذى رقم الحديث: 3934' والبيهقى فى الدلائل جلد 6صفحه236' وتصحف فى المطبوع من الترمذى الى أبى الوليد الطيالسى انظر التحفة جلد 3صفحه207 . من طريق عمران به أخرجه الطبرانى رقم الحديث: 4789-4790' وفى الأوسط رقم الحديث: 2527' وقال الترمذى: حسن غريب لا نعرفه الا من حديث عمران . هكذا فى التحفة جلد 3صفحه207' والجامع المطبوع: حسن صحيح غريب وله شاهد عن جابر عنه أحمد رقم الحديث: 14731' والبخارى فى الأدب المفرد رقم الحديث: 482' والبيهقى فى الدلائل جلد 6صفحه236' فهذه الطرق يقوى بعضها بعضًا وتدل على على أن لصدره أصلًا أما آخره: وبارك لنا...... فهو ثابت من حديث أنس عند البخارى رقم الحديث: 2130-6714' ومسلم رقم الحديث: 1368' ومن حديث أبى هريرة عند مسلم رقم الحديث: 1373 .

1906 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَّامٌ، عَنْ اَبِی اِسْحَاقَ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ اَبِی کَرِبٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ: وَیْلٌ لِلْعَرَاقِیبِ مِنَ النَّارِ

حضرت سعید بن ابی کرب سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ہلاکت ہے اُن ایڑیوں کے لیے جہنم سے (جوخشک رہ جاتی ہیں وضو کے دوران)۔

1907 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِی کَثِیرٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، قَالَ: حَدَّثَنِی جَابِرٌ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّی عَلَی رَاحِلَتِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ تَطَوُّعًا، فَإِذَا اَرَادَ

حضرت محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ مشرق کی طرف منہ کر کے نفلی نماز سواری پر پڑھتے تھے پس جب فرض ادا کرنے کا ارادہ کرتے تو آپ اترتے اور قبلہ کی طرف منہ کرتے۔

1906- أخرجه الطبرانی رقم الحدیث: 4800 . من طریق الضحاك بن نبراس عن ثابت به أخرجه عبد بن حمید رقم الحدیث: 256' وابن أبی شیبة فی المسند رقم الحدیث: 133' والبخاری فی الأدب المفرد رقم الحدیث: 458' والعقیلی جلد2صفحه219' وأبو یعلی کما فی المطالب رقم الحدیث: 567' وابن عدی جلد4صفحه1416' والطبرانی رقم الحدیث: 4797-4799 وغیرهم . وقال الحافظ فی المطالب جلد 2صفحه391 المحفوظ فی هذا موقوف علی زید بن ثابت . والموقوف أخرجه العقیلی جلد 2صفحه219 من طریق حماد بن سلمة عن ثابت وقال العقیلی: حدیث حماد أولی . وقد توبع حماد علیه فأخرجه ابن أبی شیبة جلد 2 صفحه359' وعبد الرزاق رقم الحدیث: 1983' والطبرانی رقم الحدیث: 4796 من طرق عن ثابت به . ورواه حمید الطویل عن أنس کذلك أخرجه ابن أبی شیبة جلد2صفحه359 . وله شاهد عن ابن مسعود وابن عمر موقوفًا عند ابن أبی شیبة جلد 2صفحه259' وابن سعد جلد4صفحه154 .

1907- أخرجه الطبری فی التفسیر جلد 5صفحه192 . من طرق عن شعبة به أخرجه عبد بن حمید رقم الحدیث: 242' وابن أبی شیبة جلد 14صفحه406' وفی المسند رقم الحدیث: 125' وأحمد رقم الحدیث: 21639-21672-21677-21679' والبخاری رقم الحدیث: 1884-4050-4589' ومسلم رقم الحدیث: 2776' والترمذی رقم الحدیث: 3028' والنسائی فی الکبری رقم الحدیث: 11113 وغیرهم .

الْمَكْتُوبَةَ نَزَلَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

1908 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِى عَمَّارٍ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَلَ عِنْدَهُمْ رُطَبًا وَشَرِبَ مَاءً، وَقَالَ: هٰذَا مِنَ النَّعِيمِ الَّذِى تُسْاَلُونَ عَنْهُ

حضرت عمار بن ابوعمار' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجوریں کھائی گئیں اور پانی پیا گیا اور آپ نے فرمایا: یہ وہ نعمتیں ہیں جن کے متعلق پوچھا جائے گا۔

1909 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى ذِئْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ جَابِرٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى فِى غَزْوَةٍ قِبَلَ الْمَشْرِقِ عَلَى رَاحِلَتِهِ

حضرت عثمان بن عبداللہ بن سراقہ' حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دورانِ جہاد اپنی سواری پر نماز پڑھتے تھے' مشرق کی طرف رخ انور کر کے۔

1910 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ مُصْعَبٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ: اِنَّ شَعْرِى كَثِيرٌ، فَقَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَاَطْيَبَ

حضرت عبیداللہ بن مقسم سے روایت ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ ایک صاع کے ساتھ غسل کرتے تھے' ان سے ابن حنفیہ نے کہا: میرے بال بہت زیادہ ہیں' تو (حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے بال تجھ سے بھی زیادہ تھے۔

1908- هو جزء من الحديث السابق .

1909- سبق تخريجه .

1910- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21686' والبخارى رقم الحديث: 4988' والترمذى رقم الحديث: 3104' وابن حبان رقم الحديث: 4506' والطبرانى رقم الحديث: 4842' والبيهقى جلد2 صفحه41 وغيرهم . من طريق النزهرى به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 246' وأحمد رقم الحديث: 21695' والبخارى رقم الحديث: 2807-2784' وابن أبى داؤد فى المصاحف صفحه9' والطبرانى رقم الحديث: 4841 وغيرهم .

353- وَمَا اَسْنَدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَا رَوَى مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ

1911 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، قَالَ: بَيْنَمَا عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ وَابْنُ عُمَرَ عِنْدَهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَشَاةٍ بَيْنَ رَبْضَيْنِ، اِذَا اَتَتْ هَؤُلَاءِ نَطَحَتْهَا، وَاِنْ اَتَتْ هَؤُلَاءِ نَطَحَتْهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَيْسَ كَذَلِكَ، اِنَّمَا قَالَ: بَيْنَ غَنَمَيْنِ فَاخْتَلَفَا فِي غَنَمَيْنِ وَرَبْضَيْنِ فَاخْتَلَطَ ابْنُ عُمَرَ وَقَالَ: لَوْلَا اَنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ اَقُلْ

حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کی نبی کریم ﷺ سے منسوب احادیث

حضرت محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہم کی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

حضرت محمد بن علی بن حسین فرماتے ہیں کہ اس دوران کہ حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہما حدیث بیان کر رہے تھے اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ان کے پاس موجود تھے' حضرت ابن عمیر نے اس حدیث میں کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منافق کی مثال اس بکری کی طرح ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان ہو' جب ادھر آتی ہے اس کو چرتی ہے' اگر ادھر آئے تو اُدھر چرتی ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس طرح نہیں بلکہ اس طرح ہے کہ وہ دو بکریوں کے درمیان ہو۔ سو دونوں نے لفظ غنم و ربض میں اختلاف کیا کہ (دو بکریوں اور دو ریوڑوں میں گھل مل جائے)۔ حضرت

1911- أخرجه الطبراني رقم الحديث: 4847 . من طريق ابن أبي الزناد به' كسابقه أخرجه الطبراني رقم الحديث: 4872-4873' ورواه الزهري عن خارجة به مثله أخرجه احمد رقم الحديث: 21655 .

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے دونوں کو ملا دیا اور فرمایا: اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہ سنا ہوتا تو میں نہ کہتا۔

354- مَا رَوَى سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيهِ

حضرت سالم بن عبداللہ جو اپنے والد سے احادیث روایت کرتے ہیں

1912 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ اَبِى بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ نَوْفَلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَمَالَهُ. قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِسَالِمٍ، فَقَالَ: حَدَّثَنِى اَبِى اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ...

حضرت نوفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا: جس نے نماز چھوڑی گویا اس کے اہل خانہ و مال ضائع ہو گئے۔ امام زہری فرماتے ہیں کہ میں نے اس کا حضرت سالم کے سامنے ذکر کیا' تو انہوں نے فرمایا: مجھے میرے والد نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے عصر کی نماز چھوڑی (اس کا اہل و مال ضائع ہو گیا)۔

1913 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے پاس سے جنازہ گزرے تو وہ کھڑا ہو جائے یہاں

1913- فقد وثقه العجلى وابن حبان انظر تهذيب المزى جلد 23صفحه341 . من طريق سفيان عن الركين به الحديث أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 134-137' وفى المصنف جلد 2صفحه461' وعبد الرزاق رقم الحديث: 4250' وأحمد رقم الحديث: 21633' والنسائى رقم الحديث: 1530' وابن خزيمة رقم الحديث: 1345' والطحاوى جلد 1 صفحه310' وابن حبان رقم الحديث: 2870' والطبرانى رقم الحديث: 4919' والبيهقى جلد 3صفحه262-263 . ورواه شريك عن الركين به مثله أخرجه ابن أبى شيبة فى المسند رقم الحديث: 134' والطبرانى رقم الحديث: 4920 .

مَرَّتْ بِاَحَدِكُمْ جَنَازَةٌ فَلْيَقُمْ حَتّٰى تُخَلِّفَهُ

تک کہ اسے نیچے رکھ دیا جائے۔

1914 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ اُبِّرَتْ فَلَمْ يَشْتَرِطِ الْمُشْتَرِی الثَّمَرَةَ فَلَا شَیْءَ لَهُ، وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَلَمْ يَشْتَرِطْ مَالَهُ فَلَا شَیْءَ لَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کھجور کا باغ فروخت کیا' اس حال میں کہ وہ پکا ہوا تھا' مشتری نے پھل کی شرط نہیں لگائی' تو اس کے لیے کوئی شی نہیں' اور جس نے غلام خریدا اور اس کا مال ہے' مالک نے اس کے مال کی شرط نہیں لگائی' تو اس کے لیے کوئی شی نہیں۔

1915 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ؟ قَالَ: لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ، وَلَا الْعِمَامَةَ، وَلَا السَّرَاوِيلَ، وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ، وَلَا يَلْبَسُ الْخُفَّيْنِ اِلَّا اَنْ لَا يَجِدَ نَعْلَيْنِ فَيَقْطَعَهُمَا اِلَى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! محرم کیا پہن سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: محرم قمیص' عمامہ' شلوار' ورس اور زعفران سے رنگے ہوئے کپڑے' اور موزے نہیں پہن سکتا' مگر یہ ہے کہ وہ نعلین نہ پائے تو ان دونوں (موزوں) کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

1914- أخرجه البيهقي جلد 2صفحه313 . من طريق عن ابن أبي ذئب به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 251' وأحمد رقم الحديث: 21631-21665' والبخاری رقم الحديث: 1073' وأبو داؤد رقم الحديث: 1404' والترمذی رقم الحديث: 576' وابن خزيمة رقم الحديث: 568' وابن حبان رقم الحديث: 2769' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 2773' والطبرانی رقم الحديث: 4829 . من طريق ابن قسيط به أخرجه البخاری رقم الحديث: 1072' ومسلم رقم الحديث: 577' والنسائی رقم الحديث: 959' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 942' وابن خزيمة رقم الحديث: 568' انظر سنن أبی داؤد رقم الحديث: 1405' وصحيح ابن خزيمة رقم الحديث: 566-568' وسنن الدارقطنی جلد1صفحه409-410 .

1915- أخرجه البيهقي جلد 8صفحه211 . من طريق شعبة به وعند بعضهم مطولًا أخرجه أحمد رقم الحديث: 21636' والدارمی رقم الحديث: 2328' والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 7145' والحاكم جلد4صفحه360' والمزی فی التهذيب جلد24صفحه130 . من طريق آخر عن زيد بن ثابت

اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ

1916 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبْتَاعُوا الثِّمَارَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھلوں کو نہ فروخت کرو یہاں تک کہ ان کی صلاحیت ظاہر ہو جائے۔

1917 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

مطولًا أخرجه النسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 7148، والبیهقی جلد 8صفحه211، وانظر التحفة جلد3صفحه225، وتهذیب الکمال جلد24 صفحه130 .

1916- فقد عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 4600 للمصنف .من طریق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 2656، وابن حبان رقم الحدیث: 680، وابن أبی حاتم فی الجرح جلد2صفحه11، والخطیب فی شرف أصحاب الحدیث رقم الحدیث: 19 .من طریق شعبة به أخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 94، وأحمد رقم الحدیث: 21630، والدارمی رقم الحدیث: 235، وأبو داؤد رقم الحدیث: 3660، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 5847، وابن ماجة رقم الحدیث: 4105، وابن حبان رقم الحدیث: 67، والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 1600، والطبرانی رقم الحدیث: 4890-4891، وابن عبد البر فی جامع بیان العلم رقم الحدیث: 184-185، والخطیب فی شرف أصحاب الحدیث رقم الحدیث: 19، وفی الفقیه والمتفقه رقم الحدیث: 765 وغیرهم .

1917- فقد عزاه البوصیری فی الاتحاف بذیل المطالب رقم الحدیث: 4600 للمصنف .من طریق المصنف أخرجه الترمذی رقم الحدیث: 2656، وابن حبان رقم الحدیث: 680، وابن أبی حاتم فی الجرح جلد2صفحه11، والخطیب فی شرف أصحاب الحدیث رقم الحدیث: 19 .من طریق شعبة به أخرجه ابن أبی عاصم فی السنة رقم الحدیث: 94، وأحمد رقم الحدیث: 21630، والدارمی رقم الحدیث: 235، وأبو داؤد رقم الحدیث: 3660، والنسائی فی الکبریٰ رقم الحدیث: 5847، وابن ماجة رقم الحدیث: 4105، وابن حبان رقم الحدیث: 67، والطحاوی فی المشکل رقم الحدیث: 1600، والطبرانی رقم الحدیث: 4890-4891، وابن عبد البر فی جامع بیان العلم رقم الحدیث: 184-185،

سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ الَّذِى تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ كَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهُ وَمَالَهُ

اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی عصر کی نماز فوت ہوگئی' گویا کہ اس کا اہل و مال ضائع ہوگیا۔

1918 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: اُتِىَ نَبِيُّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَفَاتِيحَ الْغَيْبِ اِلَّا الْخَمْسَ، ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ: (اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ)(لقمان: 34)اِلَى آخِرِهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمہارے نبی ﷺ کو غیب کی چابیاں دی گئی ہیں سوائے پانچ چیزوں کے' پھر یہ آیت تلاوت کی: ''اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ'' (لقمان:۳۴) آخر آیت تک۔

فائدہ: مذکورہ حدیث سے یہ نہیں ثابت ہوتا کہ آپ کو ان پانچ چیزوں کا علم نہیں' اس نفی سے مراد حقیقت کی نفی ہے یعنی خود نہیں جانتے۔ عطائی کی نفی نہیں ہے۔ (غلام دستگیر غفرلہٗ)

1919 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

والخطيب فى شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19' وفى الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 765 وغيرهم .

1918- فقد عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4600 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه الترمذى رقم الحديث: 2656' وابن حبان رقم الحديث: 680' وابن أبى حاتم فى الجرح جلد2صفحه11' والخطيب فى شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19 . من طريق شعبة به أخرجه ابن أبى عاصم فى السنة رقم الحديث: 94' وأحمد رقم الحديث: 21630' والدارمى رقم الحديث: 235' وأبو داؤد رقم الحديث: 3660' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5847' وابن ماجة رقم الحديث: 4105' وابن حبان رقم الحديث: 67' والطحاوى فى المشكل رقم الحديث: 1600' والطبرانى رقم الحديث: 4890-4891' وابن عبد البر فى جامع بيان العلم رقم الحديث: 184-185' والخطيب فى شرف أصحاب الحديث رقم الحديث: 19' وفى الفقيه والمتفقه رقم الحديث: 765 وغيرهم .

1919- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 4374 للمصنف مثل ما هنا . والحديث يرويه الثورى واسحاق بن سليمان وغيرهما عن سعيد بن سنان عن وهب بن خالد عن ابن الديلمى

سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صُومُوا لِرُؤْيَتِهِ، وَأَفْطِرُوا لِرُؤْيَتِهِ، فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَاقْدُرُوا لَهُ

اللہ ﷺ نے فرمایا: چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر عید کرو پس اگر آسمان پر بارش ہو تو اس کا اندازہ کرلو۔

1920 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيِّبِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ - يَعْنِي حَيْثُ أُسْرِيَ بِهِ - فَرَأَيْتُ مُوسَى رَجُلًا ضَرْبًا آدَمَ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ، وَرَأَيْتُ عِيسَى رَجُلًا

حضرت سعید بن مسیّب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معراج کی رات میں نے بیت المقدس میں حضرات ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ علیہم السلام کو دیکھا' یعنی جب آپ کو سیر کرائی گئی۔ سو میں نے موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا جن کا رنگ گندم گوں تھا اور وہ دو آدمیوں کے درمیان موجود تھے گویا کہ وہ قبیلہ شنوءۃ کے لوگوں کی طرح تھے اور میں نے حضرت عیسیٰ علیہ

أخرجه ابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 130' وعبد بن حميد رقم الحديث: 247' وابن أبي عاصم في السنة رقم الحديث: 245' وأحمد رقم الحديث: 21696' وأبو داؤد رقم الحديث: 4699' وابن ماجة رقم الحديث: 77' وابن حبان رقم الحديث: 727' والطبراني رقم الحديث: 4940' والبيهقي جلد 1 صفحه 204 . من طريق كثير بن مرة عن ابن الديلمي به وفي اسناده ضعف أخرجه الآجري في الشريعة رقم الحديث: 373-424 . وله شاهد عن عمران وابن مسعود وأبي بن كعب أخرجه الطبراني جلد 18 صفحه 233 وفيه ضعف .

1920- أخرجه النسائي رقم الحديث: 3723' والطبراني رقم الحديث: 4954 . من طرق عن عمرو بن دينار به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16873-16874' والحميدي رقم الحديث: 398' وابن أبي شيبة في المسند رقم الحديث: 121' وفي المصنف جلد 7 صفحه 137' وأحمد رقم الحديث: 21626-21692' والنسائي رقم الحديث: 3721-3724-3725' وابن ماجة رقم الحديث: 2381' وابن حبان رقم الحديث: 5132-5133' والطبراني رقم الحديث: 4941-4942-4945-4950 وغيرهم . من طريق سفيان ومعمر عن ابن طاؤس عن طاؤس عن زيد والصحيح رواية الجماعة وطاؤس كثير الارسال فلعله كان يرويه على الوجهين أخرجه النسائي رقم الحديث: 3718-3719 .

اَحْمَرَ كَانَّمَا اُخْرِجَ مِنْ دِيمَاسٍ، وَاَنَا اَشْبَهُ بَنِي اِبْرَاهِيمَ بِهِ، وَاُتِيتُ بِاِنَاءِ خَمْرٍ وَاِنَاءِ لَبَنٍ فَاَخَذْتُ اللَّبَنَ، فَقَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: هُدِيتَ لِلْفِطْرَةِ لَوْ اَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ اُمَّتُكَ قَالَ الزُّهْرِيُّ: فَكَانَ سَعِيدٌ يُحَدِّثُنَا هَذَا، وَقَدْ اَخْبَرَنَا سَالِمٌ، اَنَّ اَبَاهُ قَالَ: وَاللّٰهِ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعِيسَى: اَحْمَرُ وَلَكِنَّهُ قَالَ: لَقَدْ رَاَيْتُنِي فِي الْمَنَامِ كَاَنِّي اَطُوفُ بِالْبَيْتِ، فَرَاَيْتُ عِيسَى رَجُلًا بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ، كَاَنَّ رَاْسَهُ يَنْطِفُ مَاءً اَوْ يُهْرَاقُ مَاءً، فَالْتَفَتُّ فَاِذَا رَجُلٌ اَحْمَرُ جَعْدُ الرَّاْسِ اَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنَى، كَاَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِيَةٌ، فَقِيلَ: هَذَا الدَّجَّالُ اَقْرَبُ شَهَبًا بِابْنِ قَطَنٍ الْخُزَاعِيِّ مِنْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ قَالَ الزُّهْرِيُّ: وَتُوُفِّيَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

السلام کو دیکھا جن کا سرخ سرخ تھا' وہ ایسے تروتازہ تھے کہ ابھی حمام سے نکلے ہوں' اور میں ابراہیم علیہ السلام کے بیٹوں میں ان کے مشابہ تھا' اور میرے پاس ایک شراب کا برتن اور ایک دودھ کا برتن لایا گیا' تو میں نے دودھ کا برتن لے لیا۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا: آپ کی فطرت کی طرف راہنمائی کی گئی' اگر آپ شراب لیتے تو آپ کی اُمت گمراہ ہو جاتی۔ امام زہری فرماتے ہیں: ہم کو سعید (بن میسّب) نے یہ حدیث بیان کی اور ہم کو حضرت سالم نے خبر دی کہ وہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت عیسیٰ سرخ رنگ کے ہیں' لیکن آپ نے فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا گویا میں طواف کر رہا ہوں کعبہ شریف کا' میں نے حضرت عیسیٰ کو دیکھا دو آدمیوں کے درمیان گویا ان کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے تھے یا بہہ رہے تھے۔ سو میں متوجہ ہوا تو وہ سرخ رنگ کا آدمی تھا جو دائیں آنکھ سے کانا تھا' گویا اس کی آنکھ اُبھرے ہوئے انگور کی طرح تھی۔ کہا گیا: یہ دجال ہے' یہ ابن قطن الخزاعی بنی مصطلق کے زیادہ مشابہ تھا۔ امام زہری فرماتے ہیں کہ وہ زمانہ جاہلیت میں فوت ہو گیا تھا۔

1921 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ

حضرت سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ

1921- أخرجه البيهقي جلد1صفحه112 . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22587-22700' والدارمي رقم الحديث: 679' والبخاري رقم الحديث: 153' ومسلم رقم الحديث: 267' والترمذي رقم الحديث: 1889' وفي الكبرى رقم الحديث: 29-41' وابن خزيمة رقم الحديث:

بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: أُسَامَةُ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ وَلَمْ يَسْتَثْنِ فَاطِمَةَ وَلَا غَيْرَهَا

انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: مجھے اسامہ تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہیں' اور آپ نے حضرت فاطمہ کا استثناء نہیں کیا نہ ان کے علاوہ کا۔

1922 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُلْدَغُ مُؤْمِنٌ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: لَا يُعَاقَبُ عَلَى ذَنْبِهِ فِي الدُّنْيَا فَيُعَاقَبُهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مؤمن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔ امام ابوداؤد فرماتے ہیں: اس کا مطلب یہ ہے کہ ایسا نہیں کہ ایک گناہ کی وجہ سے اس کو دنیا میں بھی سزا دی جائے اور آخرت میں بھی اس کو سزا دی جائے۔

1923 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ،

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول

---

78 . من طرق عن يحيى به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 428' وأحمد رقم الحديث: 19438-22575-22618-22691-22708' والبخارى رقم الحديث: 154-5630' ومسلم رقم الحديث: 267' وأبو داؤد رقم الحديث: 31' والترمذى رقم الحديث: 15' والنسائى رقم الحديث: 24-48' وفى الكبرىٰ رقم الحديث: 28' وابن ماجة رقم الحديث: 310' وابن خزيمة رقم الحديث: 68-79' وابن حبان رقم الحديث:1434 .

1922- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22686-22694' والدارمى رقم الحديث: 1264' والبخارى رقم الحديث:637' والنسائى رقم الحديث:789 .

1923- أخرجه الترمذى رقم الحديث: 592 . من طرق عن معمر به أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 189' ومسلم رقم الحديث: 604' وأبو داؤد رقم الحديث: 540' والترمذى رقم الحديث: 592' والنسائى رقم الحديث: 686' وابن حبان رقم الحديث: 2223 وغيرهم . قال أبو داؤد: لم يذكر: قد خرجت . الا معمر ورواه ابن عيينة عن معمر لم يقل فيه: قد خرجت . وخرج روايته ابن عيينة الحميدى رقم الحديث: 427' ورواه كذلك عبد الرزاق رقم الحديث: 1932 عن معمر . من طرق عن يحيى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22676-22702' والدارمى رقم الحديث: 1265' والبخارى رقم الحديث: 638-909' ومسلم رقم الحديث: 604' وأبو داؤد رقم الحديث: 539 .

عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَقَالَ عُمَرُ: فَمَا حَلَفْتُ بِهَا مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هَذَا ذَاكِرًا وَلَا نَاسِيًا

اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل تم کو منع کرتا ہے کہ تم اپنے باپوں کی قسم اُٹھاؤ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے کبھی بھی قسم نہیں اُٹھائی جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' یاد ہوتے بھی اور بھول کر بھی۔

1924 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا زَمْعَةُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى صَلَاةَ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى أَبُو بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهُ عُمَرُ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهُ عُثْمَانُ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ إِنَّ عُثْمَانَ أَتَمَّ بَعْدُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے منیٰ میں دو رکعت پڑھیں' یعنی سفر کی نماز' پھر حضرت ابوبکر نے دو رکعتیں پڑھیں' پھر ان کے بعد حضرت عمر نے دو رکعتیں پڑھیں' پھر ان کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے دو رکعتیں پڑھیں' پھر اس کے بعد حضرت عثمان نے مکمل نماز پڑھی (کیونکہ حضرت عثمان نے یہاں پر آ کر مقیم ہونے کی نیت کر لی تھی)۔

1925 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَوْ غَيْرِهِ، عَنْ سَالِمٍ - شَكَّ أَبُو دَاوُدَ - عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: إِنْ كَانَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو نماز میں تخفیف کا حکم دیتے تھے اور اگر آپ ہماری صبح کی امامت کرواتے تو سورۂ صافات

1924- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22699' والدارمي رقم الحديث: 2119' والبخاري رقم الحديث: 5602' ومسلم رقم الحديث: 1988' والنسائي رقم الحديث: 5575' والبيهقي جلد8صفحه307 وغيرهم . من طرق عن يحيى به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 16965' وأحمد رقم الحديث: 22682' ومسلم رقم الحديث: 1988' وأبو داؤد رقم الحديث: 3704' والنسائي رقم الحديث: 5566-5583' وابن ماجة رقم الحديث: 3397' والبيهقي جلد8صفحه307 وغيرهم وليحيى فيه اسناد آخر عن يحيى عن أبي سلمة عن أبي قتادة وكلاهما صحيح أخرجه أحمد رقم الحديث: 22682' ومسلم رقم الحديث: 1988' وأبو داؤد رقم الحديث: 3704' والنسائي رقم الحديث: 5567' ورواه عبد الرحمٰن بن الحباب عن أبي قتادة عن مالك جلد2صفحه844 .

1925- انظر البخاري رقم الحديث: 5631' ومسلم رقم الحديث: 2028 .

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَأْمُرُنَا بِالتَّخْفِيفِ فِي الصَّلَاةِ، وَإِنْ كَانَ لَيَؤُمُّنَا فِي الصُّبْحِ بِالصَّافَّاتِ

پڑھتے تھے۔

1926 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ يَمْشُونَ أَمَامَ الْجَنَازَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرات ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کو نمازِ جنازہ کے آگے آگے چلتے ہوئے دیکھا۔

1927 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ: مَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا' آپ ﷺ نے فرما رہے تھے: جو جمعہ کے لیے آئے' اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

1928 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت سالم' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

1926- أخرجه الطحاوی جلد 1صفحه206' والبيهقي جلد2صفحه347 . من طرق عن هشام به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22573-22623' والبخاری رقم الحديث: 762-779' وأبو داؤد رقم الحديث: 798' والنسائي رقم الحديث: 975' وابن ماجة رقم الحديث: 829' وابن خزيمة رقم الحديث: 1588' وابن حبان رقم الحديث: 1857' والبيهقي جلد2صفحه65 وغيرهم .

1927- قد عزاه الحافظ في المطالب رقم الحديث: 2114 للمصنف . من طريق المصنف أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 192' والبيهقي جلد 9صفحه48 . من طريق ابن أبي ذئب به أخرجه الدارمي رقم الحديث: 2417 . من طريق المقبری به أخرجه مالك جلد2 صفحه461' وأحمد رقم الحديث: 22679' ومسلم رقم الحديث: 1885' والترمذی رقم الحديث: 1712' والنسائي رقم الحديث: 3157' وابن حبان رقم الحديث: 4654' والبيهقي جلد9صفحه25 وغيرهم . من طريق عبد الله بن أبي قتادة به أخرجه الحميدی رقم الحديث: 425' ومسلم رقم الحديث: 1885' والنسائي رقم الحديث: 3158 .

1928- أخرجه الخطيب في المدرج جلد2صفحه794 .

الْعَزِيزِ بْنُ اَبِى سَلَمَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتّٰى يُؤَذِّنَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ: وَكَانَ ضَرِيرًا فَكَانَ يُقَالُ لَهُ: اَذِّنْ فَقَدْ اَصْبَحْتَ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: بلال اذان دیتے ہیں رات کو اس وقت کھا پیا لیا کرو یہاں تک کہ ابن مکتوم اذان دے لیں حضرت ابن مکتوم نابینا تھے ان کو کہا جاتا تھا کہ اذان دیں صبح ہوگئی ہے۔

1929 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَحَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ نَافِعٍ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَقَالَ ابْنُ سَعْدٍ: اِنَّمَا بَقَاؤُكُمْ فِيمَنْ مَضَى مِنَ الْاُمَمِ قَبْلَكُمْ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ، اُوتِيَ اَهْلُ التَّوْرَاةِ التَّوْرَاةَ فَعَمِلُوا اِلَى نِصْفِ النَّهَارِ، فَاُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا، وَاُتِيَ النَّصَارَى الْاِنْجِيلَ فَعَمِلُوا اِلَى الْعَصْرِ، فَاُعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا، وَاُوتِينَا الْقُرْآنَ فَعَمِلْنَا مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ اِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ، فَاُعْطِينَا قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ، فَقَالَ اَهْلُ الْكِتَابَيْنِ: يَا رَبَّنَا، اَعْطَيْتَنَا قِيرَاطًا قِيرَاطًا وَعَمِلْنَا اَكْثَرَ مِنْ عَمَلِهِمْ وَاَعْطَيْتَهُمْ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ؟ فَقَالَ: هَلْ ظَلَمْتُكُمْ مِنْ اَجْرِكُمْ شَيْءًا؟ فَقَالُوا: لَا، قَالَ: فَاِنَّهُ فَضْلِي اُوتِيهِ مَنْ اَشَاءُ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری مثال۔ اور حضرت ابن سعد فرماتے ہیں کہ تمہاری بقاء تم سے پہلی گزری اُمتوں کی طرح ہے اس طرح جس طرح عصر سے لے کر سورج کے غروب ہونے تک ہے اہل تورات کو تورات دی گئی انہوں نے آدھے دن تک کام کیا تو اُن کو ایک ایک قیراط دیا گیا اور نصاریٰ کو انجیل دی گئی تو انہوں نے عصر تک کام کیا تو ان کو ایک ایک قیراط دیا گیا اور ہم کو قرآن دیا گیا تو ہم نے عصر سے لے کر مغرب تک کام کیا تو ہم کو دو دو قیراط دیئے گئے۔ دونوں اہل کتاب نے عرض کی: اے ہمارے رب! ہم نے عمل زیادہ کیا اور ہم کو ایک ایک قیراط دیا گیا اور انہوں نے عمل تھوڑا کیا اور اُن کو دو دو قیراط دیئے؟ تو (اللہ عزوجل نے) فرمایا: کیا تمہارا حصہ کم کر کے تم پر ظلم کیا گیا؟ انہوں نے عرض کی: نہیں! (اللہ عزوجل نے) فرمایا: یہ میرا فضل ہے جسے چاہوں میں عطا کروں۔

1929- أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 196' وأحمد رقم الحديث: 22608-22609' وابن حبان رقم الحديث: 3057' والحاكم جلد 1صفحه264 . وصححه الحاكم وأقره الذهبى . وانظر التفسير لابن كثير جلد4صفحه134-135 .

1930 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُدَيْلٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثَةٍ، فِي الدَّارِ وَالْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ

حضرت سالم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نحوست تین چیزوں میں ہوتی ہے' (۱) گھر (۲) عورت (۳) گھوڑے میں۔

355- وَحَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيهِ

حضرت حمزہ بن عبداللہ بن عمر کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

1931 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَتْ لِي امْرَاَةٌ كُنْتُ اُحِبُّهَا، وَكَانَ اَبِي يَكْرَهُهَا، فَقَالَ لِي: طَلِّقْهَا، فَاَبَيْتُ، فَاَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ، فَقَالَ: طَلِّقْهَا فَطَلَّقْتُهَا

حضرت حمزہ بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ میری بیوی مجھے بہت پسند تھی' میرے والد اس کو ناپسند کرتے تھے' مجھے میرے والد نے کہا کہ اس کو طلاق دے' میں نے انکار کر دیا' تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر اس کا ذکر کیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو طلاق دے دو' پس

1930- عزاه البوصيرى في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3260 للمصنف . من طريق ابن أبى ذئب به اخرجه أحمد رقم الحديث: 22665 .

1931- اخرجه البيهقى جلد 5صفحه188 . من طرق عن هشام به اخرجه أحمد رقم الحديث: 22622' والدارمى رقم الحديث: 1833' والبخارى رقم الحديث: 1821' ومسلم رقم الحديث: 1196' والنسائى رقم الحديث: 2823 . من طرق عن يحيى به وأخرجه أحمد رقم الحديث: 22643' والبخارى رقم الحديث: 1822' ومسلم رقم الحديث: 1196' وابن حبان رقم الحديث: 3966-3974 وغيرهم . وروى عن أبى قتادة من وجوه أخر عند أحمد رقم الحديث: 22620-22657-22658' والبخارى رقم الحديث: 1823-2914-5490' ومسلم رقم الحديث: 1196 وغيرهم .

میں نے اس کو طلاق دے دی۔

1932 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ مَعْمَرٍ اَوْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ اَبِيهِ، اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اَصَابَ اللّٰهُ، عَزَّ وَجَلَّ، اَهْلَ قَرْيَةٍ، اَوْ قَوْمًا بِعَذَابٍ اِلَّا عَمَّهُمْ، ثُمَّ يُبْعَثُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى نِيَّاتِهِمْ، اَوْ عَلَى اَعْمَالِهِمْ

حضرت حمزہ بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل کسی بستی یا قوم کو عذاب نہیں دیتا مگر عمومی طور پر، پھر اُن کو قیامت کے دن اُن کی نیتوں پر یا اور اُن کے اعمال پر اُٹھائے گا۔

356- وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَبِيهِ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر کی اپنے والد سے روایت کردہ احادیث

1933 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر اپنے والد سے

1932- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22670' والدارمي رقم الحديث: 1279' والبخاري رقم الحديث: 776' وفي القراء ة خلف الامام رقم الحديث: 238-239-288' ومسلم رقم الحديث: 451' وأبو داؤد رقم الحديث: 799' وابن خزيمة رقم الحديث: 503' وابن حبان رقم الحديث: 1829' والبيهقي جلد 2 صفحه 65-66 وغيرهم . من طرق عن يحيى به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22650-22701-22707' والدارمي رقم الحديث: 1296' والبخاري رقم الحديث: 759-778' وفي القراء ة خلف الامام رقم الحديث: 238-286' ومسلم رقم الحديث: 451' وأبو داؤد رقم الحديث: 799-800' والنسائي رقم الحديث: 973-976' وابن خزيمة رقم الحديث: 503-504-507-508' وابن حبان رقم الحديث: 1831-1844' والبيهقي جلد 2 صفحه 66 وغيرهم . ورواه هشام الدستوائي عن يحيى به وقد سبق برقم 626 . من طريق حجاج الصواف عن يحيى به وقرن مع عبد الله أبا سلمة أخرجه أحمد رقم الحديث: 19437' ومسلم رقم الحديث: 451' وأبو داؤد رقم الحديث: 798 .

1933- أخرجه مالك جلد 1 صفحه 262' ومن طريقه أحمد رقم الحديث: 22576-22631' والدارمي رقم

قَالَ: حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ اَبِی بِشْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ اَبِيهِ، قَالَ: كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ وَزَادَ ابْنُ عُمَرَ: لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِی يَدَيْكَ، لَبَّيْكَ، وَالرَّغْبَاءُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ یہ تھا: "لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ" حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ اضافہ کیا: "لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ، وَالْخَيْرُ فِی يَدَيْكَ، لَبَّيْكَ، وَالرَّغْبَاءُ اِلَيْكَ وَالْعَمَلُ"۔

357- وَمَا رَوَى نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت نافع کی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

1934 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

الحديث: 1400' والبخارى رقم الحديث: 444' ومسلم رقم الحديث: 714' وأبو داؤد رقم الحديث: 467' والترمذى رقم الحديث: 316' والنسائى رقم الحديث: 729' وابن ماجة رقم الحديث: 1013' وابن خزيمة رقم الحديث: 1826' وابن حبان رقم الحديث: 2497' والبيهقى جلد 3صفحه53 وغيرهم . من طرق عن عامر به أخرجه الحميدى رقم الحديث: 421' وأحمد رقم الحديث: 22582' والدارمى رقم الحديث: 1400' والبخارى رقم الحديث: 1163' وأبو داؤد رقم الحديث: 468' وابن خزيمة رقم الحديث: 1825-1827' وابن حبان رقم الحديث: 2498-2499 وغيرهم . من طريق عمرو به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22654' ومسلم رقم الحديث: 714' وابن خزيمة رقم الحديث: 1829 وغيرهم . وانظر العلل لابن أبى حاتم رقم الحديث: 530' وللدارقطنى جلد6صفحه141-145 .

1934- أخرجه أحمد رقم الحديث: 22636' والدارمى رقم الحديث: 2148' والبخارى رقم الحديث: 7044' ومسلم رقم الحديث: 2261' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 10730 من طرق عن أبى سلمة به أخرجه مالك جلد 2صفحه957' والحميدى رقم الحديث: 418' وأحمد رقم الحديث: 22697'

قَالَ: حَدَّثَنَا طَلْحَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی (ان عورتوں پر جو) بال لگانے والی اورلگوانے والی پر اور دانت برابر کرنے والی اور برابرکروانے والی پر۔

1935 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ وَهُوَ مُسَافِرٌ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ رَاحِلَتُهُ، وَيُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

حضرت نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ سواری پر (نفل) نماز پڑھ لیتے تھے سفر کی حالت میں جس طرف بھی سواری کا منہ ہوتا، اور بتاتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

1936 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

والبخاری رقم الحديث: 5747-7005، ومسلم رقم الحديث: 2261، وأبو داؤد رقم الحديث: 5021، والترمذی رقم الحديث: 2277، والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10734-10745، وابن ماجة رقم الحديث: 3909 وغيرهم . من طريق عبد اللّٰه بن أبی قتادة عن أبيه أخرجه أحمد رقم الحديث: 22617، والدارمی رقم الحديث: 2147، والبخاری رقم الحديث: 3292-6986، والنسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10732-10734 .

1936- أخرجه البيهقی جلد 4صفحه286 . من طريق حماد بن زيد عن غيلان أخرجه مسلم رقم الحديث: 1162، وأبو داؤد رقم الحديث: 2425، والترمذی رقم الحديث: 752-767، والنسائی رقم الحديث: 2386، وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 2695، وابن ماجة رقم الحديث: 1713-1730-1738، وابن خزيمة رقم الحديث: 2087-2111-2126، وابن حبان رقم الحديث: 3632-3639، والبغوی رقم الحديث: 1790 . ومن طريق مهدی بن ميمون أخرجه ابن أبی شيبة جلد 3صفحه96، وأحمد رقم الحديث: 22674-22703، ومسلم رقم الحديث: 1162، وأبو داؤد رقم الحديث: 2426، وابن خزيمة رقم الحديث: 2117، وابن عساكر جلد 3 صفحه66 أول السيرة . ورواه سعيد عن قتادة عن غيلان بن جرير به أخرجه ابن خزيمة رقم الحديث: 2117، وابن حبان رقم الحديث: 3631، وابن عدی جلد 4 صفحه1539، وابن عساكر جلد 3صفحه66، ورواه شعبة عن غيلان أخرجه أحمد رقم الحديث:

الْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری مسجد میں نماز پڑھنا ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے باقی مسجدوں کے علاوہ سوائے مسجد حرام کے۔

1937 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہم پر اسلحہ تانا اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

1938 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ

حضرت عبداللہ بن نافع اپنے والد سے' وہ حضرت

22590-22635' ومسلم رقم الحديث: 1162' والنسائی رقم الحديث: 2382' وفی الكبرى رقم الحديث: 2813' وابن خزيمة رقم الحديث: 2117' والطحاوی جلد 2صفحه77' والبيهقی جلد 4 صفحه 273' والبغوی رقم الحديث: 1789 . ورواه جرير بن حازم وأبان عن غيلان أخرجه الطحاوی جلد2 صفحه72-77' والبيهقی جلد4صفحه300 .

1937- أخرجه البيهقی فی الدلائل جلد 2صفحه548-549 . من طريق وهيب به أخرجه ابن سعد جلد3صفحه252 . من طريق داؤد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 11024' والبزار (2687-كشف) . وقال البزار هكذا رواه داؤد عن أبی نضرة ورواه أبو سلمة عن أبی نضرة عن أبی سعيد عن أبی قتادة . من طرق عن شعبة عن أبی سلمة به أخرجه ابن سعد جلد3صفحه252-253' وأحمد رقم الحديث: 22662-22663' ومسلم رقم الحديث: 2915' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 85489' وأبو نعيم فی الحلية جلد 7صفحه198' والبيهقی فی الدلائل جلد 2صفحه548' والخطيب جلد 2صفحه282 . ورواه عكرمة عن أبی سعيد أخرجه أحمد رقم الحديث: 11182-11879' والبخاری رقم الحديث: 2812' وابن حبان رقم الحديث: 7078-7079' والحاكم جلد 2صفحه149' وأبو نعيم فی الحلية جلد7صفحه197' والبيهقی فی الدلائل جلد2صفحه546 . وليس فيه ذكر أبی قتادة .

1938- من طريق ابن المبارك عن ابن لهيعة به أخرجه الترمذی رقم الحديث: 1696 . ورواه حسن بن موسى ويحيى بن اسحاق عن ابن لهيعة أخرجه أحمد رقم الحديث: 22614' وأخرجه الدارمی رقم

اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَنَى الْمَسْجِدَ جَعَلَ بَابًا لِلنِّسَاءِ، وَقَالَ: لَا يَلِجَنَّ مِنْ هٰذَا الْبَابِ مِنَ الرِّجَالِ اَحَدٌ قَالَ نَافِعٌ: فَمَا رَاَيْتُ ابْنَ عُمَرَ دَاخِلًا مِنْ ذٰلِكَ الْبَابِ وَلَا خَارِجًا مِنْهُ

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مسجد بنائی تو ایک دروازہ عورتوں کے لیے بنایا' اور فرمایا: مردوں میں سے کوئی بھی اس میں داخل نہ ہو۔ حضرت نافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ کبھی اس دروازے میں داخل ہوئے اور نہ کبھی اس سے نکلے۔

1939 ـــ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا كَانَ

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی ہوں تو دو آپس میں تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی

الحديث: 2433 من طريق الوليد عن ابن لهيعة بلفظ: ان رجلًا قال: يا رسول الله انى أريد أن أشترى فرسًا فأبها أشترى؟ قال: اشتر أدهم...... ورواه يحيى بن أيوب عن يزيد بن أبى حبيب أخرجه الترمذى رقم الحديث: 1697' وابن ماجة رقم الحديث: 2789' والحاكم جلد 2صفحه92' والبيهقى جلد6صفحه330' وصححه الترمذى والحاكم انظر علل ابن أبى حاتم رقم الحديث: 911-1016' وصحيح ابن حبان رقم الحديث:4676 .

1939- عزاه الحافظ فى المطالب رقم الحديث: 578 للمصنف . من طريق يحيى بن أبى طالب عن الطيالسى عن ابن درهم عن كعب عن أبيه عن أبى قتادة أخرجه البيهقى جلد 2صفحه439 . ورواه محمد بن جعفر المدائنى وزيد بن حباب وحجاج بن منهال وعاصم بن على وسعيد بن زكريا فقالوا عن ابن درهم عن كعب بن عبد الرحمن الأنصارى عن أبيه عن أبى قتادة أخرجه العقيلى جلد 4صفحه65' وابن خزيمة رقم الحديث: 1320' والبيهقى جلد 2صفحه449' والخطيب جلد 5صفحه268 . ورواه قيس بن الربيع وطلق بن غنام فقالا: عن ابن درهم عن كعب بن عبد الرحمن ابن كعب بن مالك عن أبيه عن جده عن النبى صلى الله عليه وآله وسلم أخرجه ابن عدى جلد 6صفحه2206' والطبرانى جلد19 صفحه93 . قال الدارقطنى فى العلل جلد 6صفحه154' والقول قول فى اسناده عن أبى قتادة لاتفاقهم على خلاف قيس ومحمد ابن درهم ضعيف والحديث غير ثابت انظر التاريخ للبخارى جلد7 صفحه225-226' والضعيفة للألبانى جلد4صفحه37 .

نَفَرٌ ثَلَاثَةٌ، فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ

نہ کریں۔

1940 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا، نَهَى عَنْ ذٰلِكَ الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھل کی بیع سے منع کیا اس کی صلاحیت ظاہر ہونے سے پہلے' بائع اور مشتری کو اس سے منع کیا۔

1941 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَمَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ بِالْغَدَاةِ وَبِالْعَشِيِّ، إِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَمِنْ أَهْلِ النَّارِ

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں کوئی مرتا ہے تو اس پر جنت اور دوزخ کا ٹھکانہ صبح و شام پیش کیا جاتا ہے' اگر اہل جنت سے ہے تو اہل جنت سے ہوگا' اور اگر اہل جہنم میں سے ہے تو اہل جہنم میں سے ہوگا۔

1942 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت نافع' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

1940- أخرجه مالك جلد 1 صفحه 170' والحميدى رقم الحديث: 422 وأحمد رقم الحديث: 22704' والبخارى رقم الحديث: 516' ومسلم رقم الحديث: 543' وأبو داؤد رقم الحديث: 917' والنسائى رقم الحديث: 1203-1204 وغيرهم . من طرق عن عمر وبه أخرجه أحمد رقم الحديث: 22637' والبخارى رقم الحديث: 5996' ومسلم رقم الحديث: 543' وأبو داؤد رقم الحديث: 918-920 وغيرهم . انظر العلل للدارقطنى جلد6 صفحه166-168 .

1941- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17118' والطبرانى جلد 17صفحه206 . من طرق عن اسماعيل بن أبى خالد به ' أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3726' والحميدى رقم الحديث: 453' وأحمد رقم الحديث: 17106-22398' والدارمى رقم الحديث: 1259' والبخارى رقم الحديث: 6110-7159' ومسلم رقم الحديث: 466' والنسائى فى الكبرىٰ رقم الحديث: 5891' وابن ماجه رقم الحديث: 984' وابن خزيمة رقم الحديث: 1605' وابن الجارود رقم الحديث: 326' وابن حبان رقم الحديث: 2137' والطبرانى جلد17صفحه208' والبيهقى جلد3صفحه115 .

1942- أخرجه عبد بن حميد رقم الحديث: 236 عن المصنف . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم

جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ نَخْلَ بَنِى النَّضِيرِ وَحَرَقَ ، وَهُوَ الَّذِى قَالَ فِيهِ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ:

وَهَانَ عَلَى سَرَاةِ بَنِى لُؤَيّ
حَرِيقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيرُ

سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے بنی نضیر کے کھجور کے باغ کاٹ دیئے اور ان کو جلا دیا تو حضرت حسان نے اسی کے متعلق شعر کہا:

''بنی لوی کے سرداروں کے لیے بویرہ کے مقام پر منتشر آگ کے ذریعے (بنونضیر کے کھجور کے باغ) کو جلانا آسان ہو گیا''۔

1943 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلْمُؤْمِنُ يَاْكُلُ فِى مِعًى وَاحِدٍ، وَالْكَافِرُ يَاْكُلُ فِى سَبْعَةِ اَمْعَاءٍ

حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مؤمن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

1944 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت نافع، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

الحديث: 17134' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 6614-6615' وابن حبان رقم الحديث: 5302' والطبرانی جلد 17صفحه197 . من طرق عن الأعمش به أخرجه الدارمی رقم الحديث: 2068-2456-5434-5461' ومسلم رقم الحديث: 2036' والترمذی رقم الحديث: 1099' والطبرانی جلد17صفحه197-198' والبيهقی جلد 7 صفحه264-265 . من طريق ابن نمير عن الأعمش عن أبی وائل عن أبی مسعود عن رجل من الأنصار يقال له أبو شعيب أخرجه أحمد رقم الحديث:17126' والطبرانی جلد 17صفحه199 . من طريق عمار بن رزيق وزهير عن الأعمش عن أبی سفيان عن جابر أخرجه أحمد رقم الحديث:14743-15302' والطبرانی فی الأوسط رقم الحديث:1098 .

1943- أخرجه ابن حبان رقم الحديث:3386' والبيهقی جلد 4صفحه177 من طريق المصنف . من طرق عن شعبة أخرجه البخاری رقم الحديث: 1415-4668' ومسلم رقم الحديث: 1018' والنسائی رقم الحديث:2529' وابن حبان رقم الحديث: 3338' والطبری فی التفسير جلد10صفحه196 . من طرق عن الأعمش أخرجه أحمد رقم الحديث: 22400' والبخاری رقم الحديث: 1416-4669' وابن ماجه رقم الحديث:4155 . من طريق منصور عن ابی وائل به أخرجه النسائی رقم الحديث:2528 .

1944- أخرجه أحمد رقم الحديث:17135-22411-22412' ومسلم رقم الحديث: 1892' والنسائی رقم

جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: اسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلاثًا اَوْ مَرَّتَيْنِ، فَقِيلَ لَهُ: وَالْمُقَصِّرِينَ؟ فَقَالَ: وَالْمُقَصِّرِينَ

روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے سر منڈوانے والوں کے لیے تین مرتبہ بخشش کی دعا مانگی اور بال کاٹنے والوں کے لیے دو مرتبہ دعا مغفرت مانگی۔

1945 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لا يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ وَلَا الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ اِلَّا فِي اَهْلِهِ

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے بعد دو رکعتیں اور مغرب کے بعد دو رکعتیں گھر میں ہی پڑھتے تھے۔

1946 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت نافع' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

الحديث: 3187' وابن حبان رقم الحديث: 4650' والطبرانی جلد17صفحه229 . من طرق عن الأعمش به أخرجه الدارمی رقم الحديث: 2402' ومسلم رقم الحديث: 1892' وابن حبان رقم الحديث: 4749' والطبرانی جلد 17صفحه228-229' والحاكم جلد 2صفحه90' والبيهقی جلد9 صفحه172 .

1945- أخرجه الترمذی رقم الحديث: 2671 . من طريق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 22405' ومسلم رقم الحديث: 1893' وابن حبان رقم الحديث: 289' والطبرانی جلد17صفحه226 . من طرق عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 20054' وأحمد رقم الحديث: 17125-22393' ومسلم رقم الحديث: 1893' وأبو داؤد رقم الحديث: 5129' والترمذی رقم الحديث: 2671' وابن حبان رقم الحديث: 1668' والطبرانی جلد17صفحه225-228' والبيهقی جلد9صفحه28 . من طريق الحر بن مالك عن شعبة عن أبی اسحاق' عن أبی عمرو الشيبانی به أخرجه الطبرانی جلد 17 صفحه228 .

1946- أخرجه البيهقی جلد 2صفحه117 . من طرق عن شعبة أخرجه أحمد رقم الحديث: 17114-17145' وأبو داؤد رقم الحديث: 855' وابن خزيمة رقم الحديث: 592' وابن حبان رقم الحديث: 1893' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 735' والطبرانی جلد 17صفحه213 . من طرق عن الأعمش به

اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَهَلَّ حِینَ اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے تلبیہ پڑھا‘ جس وقت آپ سواری پر سیدھے ہوکر بیٹھ گئے۔

1947 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ تَلْبِیَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: لَبَّیْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیكَ لَكَ لَبَّیْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِیكَ لَكَ

حضرت نافع‘ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ یہ تھا: ”لَبَّیْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیكَ لَكَ لَبَّیْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِیكَ لَكَ“۔

1948 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت نافع‘ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2856‘ والحميدى رقم الحديث: 454‘ وأحمد رقم الحديث: 17144‘ والدارمى رقم الحديث: 1327‘ وابن ماجه رقم الحديث: 870‘ والنسائى رقم الحديث: 1026-1110‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 591-666‘ وابن حبان رقم الحديث: 1892‘ والطبرانى جلد17صفحه212-214‘ والدارقطنى جلد1صفحه348‘ والبيهقى جلد2 صفحه117 .

1947- أخرجه النسائى رقم الحديث: 811‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 1542‘ والطحاوى جلد 1صفحه226‘ والطبرانى جلد17صفحه215 . من طرق عن الأعمش به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 2430‘ والحميدى رقم الحديث: 456‘ وابن أبى شيبة جلد 1صفحه351‘ وأحمد رقم الحديث: 17143‘ والدارمى رقم الحديث: 1270‘ ومسلم رقم الحديث: 432‘ وأبو داؤد رقم الحديث: 674‘ والنسائى رقم الحديث: 806‘ وابن ماجه رقم الحديث: 976‘ وابن خزيمة رقم الحديث: 1542‘ وابن الجارود رقم الحديث: 315‘ وابن حبان رقم الحديث: 2172-2178‘ والطبرانى جلد 17صفحه214-217‘ والبيهقى جلد3صفحه97 وغيرهم . من طريق عمارة بن عمير به أخرجه الطبرانى جلد 17صفحه217‘ والحاكم جلد1صفحه219 . من طريق أبى معمر به بالفاظ أخر أخرجه الطبرانى جلد17صفحه217 .

1948- أخرجه ابن حبان رقم الحديث: 2575‘ والطبرانى جلد 17صفحه204 . من طريق الثورى عن الأعمش ومنصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17141‘ والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8019 . من طرق عن شعبة عن الأعمش به . أخرجه أحمد رقم الحديث: 17136‘ والبخارى رقم الحديث: 5008‘ والنسائى فى الكبرى رقم الحديث: 8004-10556 . من طرق عن شعبة عن منصور به أخرجه أحمد

اَبِی ذِئْبٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ: یَا رَسُولَ اللّٰهِ، مَا یَلْبَسُ الْمُحْرِمُ؟ قَالَ: لَا یَلْبَسُ الْقَمِیصَ، وَلَا الْعِمَامَةَ، وَلَا السَّرَاوِیلَ، وَلَا الْخُفَّیْنِ اِلَّا اَنْ لَا یَجِدَ نَعْلَیْنِ فَلْیَلْبَسْ خُفَّیْنِ یَقْطَعُهُمَا اِلَی اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَیْنِ، وَلَا یَلْبَسُ ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ

روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! محرم کیا پہن سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: محرم قمیص' عمامہ' شلوار' موزے نہیں پہن سکتا' مگر یہ ہے کہ وہ جوتے نہ پائے تو وہ موزوں کو پہن لے اور ان کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ لے اور نہ ایسا کپڑے پہنے جس کو ورس اور زعفران سے رنگا گیا ہو۔

1949 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِیُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ یَاْتِی مَسْجِدَ قُبَاءٍ رَاكِبًا وَمَاشِیًا، وَیُذْكَرُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَفْعَلُ ذٰلِكَ

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ وہ مسجد قباء میں سوار اور پیدل آتے تھے' اور فرماتے کہ نبی اکرم ﷺ بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

رقم الحديث: 17132' والدارمی رقم الحديث: 1487-3388' وأبو داؤد رقم الحديث: 1397' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 10555 . من طرق عن الأعمش به أخرجه النسائی فی الكبریٰ زقم الحديث: 8005-10557' وابن ماجه رقم الحديث: 1368' والطبرانی جلد 17صفحه203-204 . من طرق عن منصور به أخرجه الحميدی رقم الحديث: 452' وأحمد رقم الحديث: 17137-17141' وعبد بن حميد رقم الحديث: 233' والبخاری رقم الحديث: 5009' ومسلم رقم الحديث: 807-808' والترمذی رقم الحديث: 2881' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 8018-8020-10554' وابن ماجه رقم الحديث: 1369' وابن خزيمة رقم الحديث: 1141' وابن حبان رقم الحديث: 781' والطبرانی جلد17 صفحه205' والبيهقی جلد3صفحه20 .

1949- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17123-17151-22401' والدارمی رقم الحديث: 2664' والبخاری رقم الحديث: 55-4006-5351' وفی الأدب المفرد رقم الحديث: 749' ومسلم رقم الحديث: 1002' والترمذی رقم الحديث: 1965' والنسائی رقم الحديث: 2544' وفی الكبریٰ رقم الحديث: 9205' وابن حبان رقم الحديث: 4238-4239' وابن أبی عاصم فی الآحاد والمثانی رقم الحديث: 1986' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 482' والطبرانی جلد17صفحه195-196-522' والبيهقی جلد4صفحه178 وغيرهم .

1950 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا حَقُّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ لَهُ مَالٌ يُوصِي فِيهِ يَبِيتُ فَوْقَ لَيْلَتَيْنِ اِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَهُ.

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کسی بھی مسلمان کو اس بات کا حق نہیں کہ اس کے پاس مال ہو جس سے متعلق وصیت کی جاتی ہو' پھر اس پر دو سے زائد راتیں گزر جائیں اور وہ وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو۔

1951 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ اَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے' وہ نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مثل روایت کرتے ہیں۔

1952 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَخْرُ

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

1950- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21926-22395' والطبرانی جلد 17صفحه244 . من طرق عن حماد به أخرجه الحارث فی مسنده (230-بغية)' والطبرانی جلد17 صفحه 244' وفی الصغير رقم الحديث: 686 . عن طريق أخر عن ابراهيم به أخرجه الطبرانی جلد17صفحه245 . وله شاهد عن عائشة عند البخاری رقم الحديث:996' ومسلم رقم الحديث: 745 .

1951- أخرجه النسائی فی الكبرىٰ رقم الحديث: 10529' والطبرانی جلد 17 صفحه 255 . من طرق عن أبی قيس به أخرجه رقم الحديث: 17150' وابن ماجه رقم الحديث: 3789' والطبرانی جلد17 صفحه254-255' وفی الصغير جلد 2صفحه37' وللحديث شواهد كثيرة عن أبی سعيد عند البخاری رقم الحديث:5015 .

1952- أخرجه البيهقی جلد3صفحه125 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17133-17140' ومسلم رقم الحديث: 673' وأبو داؤد رقم الحديث: 582-583' والنسائی رقم الحديث: 782' وابن ماجه رقم الحديث: 980' وابن حبان رقم الحديث: 2144' وابن خزيمة رقم الحديث: 1507' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث: 857' والطبرانی جلد 18صفحه222-223' والبيهقی جلد 3صفحه125 . من طرق عن اسماعيل بن رجاء به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 3808' والحميدی رقم الحديث: 457' وابن أبی شيبة جلد 1صفحه343' وأحمد رقم الحديث: 17138-22394' ومسلم رقم الحديث:

بْنُ جُوَيْرِيَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِاَخِيهِ: يَا كَافِرُ، فَقَدْ بَاءَ بِهِ اَحَدُهُمَا، اِنْ كَانَ الَّذِي قِيلَ لَهُ كَافِرٌ فَهُوَ كَافِرٌ وَاِلَّا رَجَعَ اِلَى مَنْ قَالَ

روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب کوئی آدمی کسی مسلمان بھائی کو اے کافر! کہہ کر پکارتا ہے تو کفر اُن میں سے کسی ایک کی طرف لوٹ کر آتا ہے اگر واقعی وہ کافر ہے جسے کہا گیا تو وہ کافر ہے ورنہ کفر کہنے والے کی طرف لوٹ آئے گا۔

1953 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا صَخْرٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَحَكَّهَا وَهُوَ قَائِمٌ، فَلَمَّا صَلَّى تَغَيَّظَ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا كَانَ فِي الصَّلَاةِ فَاِنَّ اللّٰهَ، عَزَّ وَجَلَّ، قِبَلَ وَجْهِهِ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ اَحَدٌ مِنْكُمْ قِبَلَ وَجْهِهِ فِي الصَّلَاةِ

حضرت نافع' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں قبلہ کی جانب تھوک دیکھا اور آپ نماز کی حالت میں تھے تو آپ نے اس کو کھڑے کھڑے صاف کر دیا' پھر جب نماز پڑھ لی تو لوگوں پر غصہ کیا' فرمایا: تم میں سے جب کوئی نماز کی حالت میں ہو تو اللہ عزوجل (کی رحمت) اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے' سو تم میں سے کوئی بھی نماز کی حالت میں اپنے سامنے نہ تھوکے۔

1954 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ

حضرت نافع' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

673' وأبو داؤد رقم الحديث: 584' والترمذى رقم الحديث: 235-2772' والنسائى رقم الحديث: 779' وابن الجارود رقم الحديث: 308' وابن خزيمة رقم الحديث: 1507' وابن حبان رقم الحديث: 2133' والطبرانى جلد 17صفحه218-225' والدارقطنى جلد1 صفحه280' والحاكم جلد1صفحه243' والبيهقى جلد3صفحه90-119-125وغيرهم .

1953- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17110' عن غندر عن شعبة به . من طرق عن حبيب به ' أخرجه ابن أبى شيبة جلد12صفحه170' وأحمد رقم الحديث: 22409-22410-22415' والطبرانى جلد 17 صفحه 262' والحاكم جلد 4صفحه502' والدارقطنى فى العلل جلد 6صفحه188 . وروى عن عبيد اللّٰه بن عبد الله عن عبد الله بن مسعود . أخرجه أحمد رقم الحديث: 4380' وأبو يعلى رقم الحديث: 5024' الشاشى رقم الحديث: 869 .

1954- أخرجه أحمد رقم الحديث: 17117' والدارمى رقم الحديث: 1304' والطحاوى جلد 1صفحه229'

عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ فَقِيلَ لِابْنِ عَوْنٍ: عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: أَمَّا عَنِ ابْنِ عُمَرَ فَلَا شَكَّ فِيهِ، قَالَ: الْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک اللہ نے بھلائی لکھ دی ہے۔

1955 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَفَعَهُ مِثْلَهُ

حضرت نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً اسی کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

1956 — حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت

والطبرانی جلد17صفحہ121-127 .

1955- أخرجه أبو نعيم فی الحلية جلد 4صفحه370 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17131-17139' والبخاری رقم الحديث: 3484' وفی الأدب المفرد رقم الحديث: 1316' وأبو داؤد رقم الحديث: 4797' وابن أبی الدنيا فی مكارم الأخلاق رقم الحديث: 83' وابن حبان رقم الحديث: 607' والبغوی فی الجعديات رقم الحديث:819' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث:1533-1534' والطبرانی جلد 17صفحه236' والقضاعی فی مسند الشهاب رقم الحديث: 1153-1156' والبيهقی جلد 10صفحه192' والخطيب جلد 3 صفحه 100 . من طرق عن منصور به أخرجه أحمد رقم الحديث: 17139-17148-22399' والبخاری رقم الحديث: 3483-6120' وفی الأدب المفرد رقم الحديث: 271' وابن ماجه رقم الحديث: 4183' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث: 1533-1535' والطبرانی جلد 17 صفحه236-238 . من طريق مسروق عن أبی مسعود أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث:20149' والطحاوی فی المشكل رقم الحديث:1538' والطبرانی جلد17صفحه230 .

1956- أخرجه الطبرانی رقم الحديث:444 . من طرق عن عبيد الله به وأخرجه الحميدی رقم الحديث: 545' وأحمد رقم الحديث:21826' والدارمی رقم الحديث:2580' ومسلم رقم الحديث: 1596' والنسائی رقم الحديث:4594' والطبرانی رقم الحديث: 445' والطحاوی جلد 4صفحه64' والبيهقی جلد5 صفحه280 . من طرق عن ابن عباس أخرجه أحمد رقم الحديث: 21805-21844-21864' والبخاری رقم الحديث:2178-2179' ومسلم رقم الحديث:1596' والنسائی رقم الحديث:4595' وفی الكبریٰ رقم الحديث:6174' وابن ماجه رقم الحديث: 2257' وابن حبان رقم الحديث: 5023' والطبرانی رقم

طَلْحَةُ، عَنْ نَافِعٍ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ اِلَى ابْنِ عُمَرَ، فَقَالَ:يَا اَبَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ، اَنْتُمْ نَظَرْتُمْ اِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَعْيُنِكُمْ؟ قَالَ:نَعَمْ، قَالَ:وَكَلَّمْتُمُوهُ بِاَلْسِنَتِكُمْ هٰذِهِ؟ قَالَ:نَعَمْ، قَالَ: وَبَايَعْتُمُوهُ بِاَيْمَانِكُمْ هٰذِهِ؟ قَالَ:نَعَمْ، قَالَ:طُوبَى لَكُمْ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ:اَفَلَا اُخْبِرُكَ عَنْ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْهُ؟ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:طُوبَى لِمَنْ رَآنِي وَآمَنَ بِي، وَطُوبَى لِمَنْ لَمْ يَرَنِي، وَآمَنَ بِي ثَلَاثًا

ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' اس نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اپنی آنکھوں سے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اس نے عرض کی: آپ نے اُن سے گفتگو کی ہے اپنی زبان سے؟ فرمایا: ہاں! اس نے عرض کی: تم نے ایمان کی حالت میں آپ سے بیعت کی؟ فرمایا: ہاں! اس نے عرض کی: خوشخبری تمہارے لیے' اے ابوعبدالرحمٰن! فرمایا: کیا میں تمہیں خبر نہ دوں جو میں نے آپ سے سنا ہے! حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ خوشخبری اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا اور خوشخبری اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا نہیں (پھر بھی) مجھ پر ایمان لایا' تین مرتبہ فرمایا۔

1957 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ:حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ اَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا،

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک انگوٹھی بنوائی' اس میں نگینہ چاندی کا تھا' آپ انگوٹھی کے نگینے کو

الحديث: 449' والبيهقي جلد 5صفحه280 ـ من طريق ابن المسيب عن أسامة بن زيد أخرجه أحمد رقم الحديث:21810' والبزار رقم الحديث:2564' والطبراني رقم الحديث:450 ـ

1957- أخرجه المقدسي في المختارة رقم الحديث: 1336 ـ من طريق ابن أبي ذئب به أخرجه ابن أبي شيبة جلد 14صفحه490' وفي المسند رقم الحديث: 162' واسحاق وابو يعلى في مسنديهما كما في الاتحاف رقم الحديث: 4087-4089' والطحاوي جلد 4صفحه283' والبغوي في الجعديات رقم الحديث: 2820' والطبراني رقم الحديث: 407 ـ أخرجه المقدسي في المختارة رقم الحديث: 1351 من طريق احمد بن عبد الرحمٰن ابن أخي ابن وهب عن عمه عن ابن أبي ذئب عن الحارث بن عبد الرحمٰن عن كريب مولى ابن عباس به ـ

فَجَعَلَ فَصَّ الْخَاتَمِ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ

ہتھیلی کی جانب رکھتے تھے۔

1958 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، وَالْعُمَرِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ قُوِّمَ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس ڈھال کی چوری پر ہاتھ کاٹا جس کی قیمت تین درہم تھی۔

1959 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت نافع' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

1960 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر

1958- أخرجه الدارمی رقم الحديث: 1880 . من طرق عن هشام بن عروة به أخرجه مالك جلد 1 صفحه392' والحميدی رقم الحديث: 543' وأحمد رقم الحديث: 21808-21831-21882' والبخاری رقم الحديث: 1666-2999-4413' ومسلم رقم الحديث: 1286' وأبو داؤد رقم الحديث: 1923' والنسائی رقم الحديث: 3023' وفی الكبرىٰ رقم الحديث: 4018' وابن ماجه رقم الحديث: 3017' وابن خزيمة رقم الحديث: 2845' والبيهقی جلد5 صفحه119 .

1959- أخرجه البيهقی جلد9 صفحه83 . من طرق عن صالح بن الأخضر ابن سعد جلد 4 صفحه66' وابن أبی شيبة جلد12 صفحه366-391' وأحمد رقم الحديث: 21833' وأبو داؤد رقم الحديث: 2616' وابن ماجه رقم الحديث: 2843' والبزار رقم الحديث: 2566' والطبرانی رقم الحديث: 400' وابن عساكر فی تاريخه جلد 1 صفحه209 . عن طريق سليمان بن يسار مرسلًا أخرجه سعيد بن منصور جلد 2 صفحه284 .

1960- أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 392 . من طريق عطاء به أخرجه البزار رقم الحديث: 2610-2611 . من طريق ابن ظبيان عن أسامة أخرجه أحمد رقم الحديث: 21793-21850' والبخاری رقم الحديث: 4269-6872' ومسلم رقم الحديث: 96' وأبو داؤد رقم الحديث: 2643' والنسائی فی

الْعُمَرِیُّ، وَابْنُ نَافِعٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ الْكَعْبَةَ، فَاُغْلِقَ عَلَيْهِ الْبَابُ، وَدَخَلَ مَعَهُ الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ، وَاُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ، وَبِلَالٌ فَلَمَّا خَرَجُوا سَابَقْتُ النَّاسَ فَسَبَقْتُهُمْ فَقُلْتُ لِبِلَالٍ: اَيْنَ صَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ حِيَالَ الْجَزْعَةِ

رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن خانہ کعبہ میں داخل ہوئے' تو آپ پر دروازہ بند کر دیا گیا اور آپ کے ساتھ حضرت فضل بن عباس اور عثمان بن طلحہ اور اسامہ بن زید اور بلال رضی اللہ عنہم داخل ہوئے' جب وہ باہر نکلے تو لوگوں نے دوڑ لگائی' میں نے بھی دوڑ لگائی' سو میں نے ان سے سبقت کی' میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی اکرم ﷺ نے نماز کہاں ادا کی تھی؟ انہوں نے فرمایا: آگے والے دو ستونوں کے درمیان اور تنوں کے مدمقابل نماز پڑھی تھی۔

1961 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ قَالَ: خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: اِذَا رَاحَ اَحَدُكُمْ اِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا تو فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لیے آئے تو اس کو چاہیے کہ وہ غسل کرے۔

1962 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت نافع فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر

الكبرى رقم الحديث: 8594-8595' وابن حبان رقم الحديث: 4751' والطبرانی رقم الحديث: 394' والبيهقی جلد8صفحه19 . من طريق آخر عن أسامة أخرجه الحاكم جلد3صفحه116 .

1961- عزاه البوصيری فی الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 3294-4083 الی المصنف . من طريق ابن أبی ذئب به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21820-21821' والبزار رقم الحديث: 2590' وأبو يعلى والرويانی والشاشی فی مسانيدهم كما فی المختارة للمقدسی رقم الحديث: 1346-1350' والطبرانی رقم الحديث: 387 . وله شاهد عن ميمونة عند مسلم رقم الحديث: 2105 .

1962- أخرجه البيهقی جلد1صفحه458 . من طريق الطيالسی بهذه الزيادة أخرجه ابن أبی شيبة جلد 2 صفحه504' والبخاری فی التاريخ جلد 3صفحه434' والنسائی فی الكبرى رقم الحديث: 361' والرويانی فی مسنده كما فی المختارة للمقدسی رقم الحديث: 1312 . من طريق الطيالسی مختصرًا

مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ الْعَبْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا نَافِعٌ، قَالَ: انْطَلَقْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فِي حَاجَةٍ لِابْنِ عُمَرَ، فَحَدَّثَ يَوْمَئِذٍ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ، فَانْطَلَقَ، فَلَمَّا كَادَ اَنْ يَغِيبَ تَنَاوَلَ الْحَائِطَ، فَقَالَ بِيَدِهِ، ثُمَّ مَسَحَ بِوَجْهِهِ وَيَدَيْهِ، ثُمَّ عَادَ الثَّانِيَةَ، فَمَسَحَ اِلَى ذِرَاعَيْهِ، ثُمَّ رَدَّ عَلَى الرَّجُلِ، ثُمَّ قَالَ: مَا مَنَعَنِي اَنْ اَرُدَّ عَلَيْكَ اِلَّا اَنِّي كُنْتُ غَيْرَ طَاهِرٍ

رضی اللہ عنہما کے ساتھ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا' حضرت عبداللہ کے کسی کام۔ تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس دن حدیث بیان کی کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا' تو آپ نے اس کے سلام کا جواب نہیں دیا' پس آپ گئے' قریب تھا کہ وہ غائب ہو جائے تو آپ دیوار کی طرف بڑھے' اس پر اپنا ہاتھ مارا' پھر اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کیا' پھر دو بار ہاتھ مار کر کہنیوں تک مسح کیا' پھر اس آدمی کے سلام کا جواب دیا' پھر آپ نے فرمایا: مجھے تیرے سلام کا جواب دینے میں کوئی رکاوٹ نہیں تھی سوائے اس کے کہ میں طاہر نہیں تھا۔

1963 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

أخرجه الطحاوی جلد1صفحه184 . من طريق خالد بن يزيد عن ابن أبی ذئب به أخرجه الطبرانی رقم الحديث:408 .

1963- أخرجه أحمد رقم الحديث: 21838' وابن عدی جلد 4صفحه1340 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2265' عن اسماعيل بن عمر هو الواسطی عن ابن أبی ذئب عن شعبة مولٰی ابن عباس عن ابن عباس أن أسامة بن زيد كان ردف النبی صلی الله عليه وآله وسلم فذكره من مسند ابن عباس . من طريق كريب عن أسامة أكرجه أحمد رقم الحديث: 21790-21809-21863' والدارمی رقم الحديث: 1881' والبخاری رقم الحديث: 139-181-1667-1669-1672' ومسلم رقم الحديث: 1280' وأبو داؤد رقم الحديث: 1925' والنسائی رقم الحديث: 3024-3025' وفی الكبریٰ رقم الحديث: 4021' وابن ماجه رقم الحديث: 3019 وغيرهم . من طريق ابن عيينة عن ابراهيم بن عقبة عن كريب عن ابن عباس عن أسامة أخرجه الحميدی رقم الحديث: 548' وأحمد رقم الحديث: 21809' والنسائی فی الكبریٰ رقم الحديث: 1579' وابن خزيمة رقم الحديث: 2750-2851 . من طريقين آخرين عن أسامة أخرجه أحمد رقم الحديث: 21808' ومسلم رقم الحديث: 1280 .

عُتْبَةَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَصْحَابِهِ: اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَجُلٌ يُعْطِي مَالَهُ وَنَفْسَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِعْمَ الرَّجُلُ هٰذَا، وَلَيْسَ بِهِ، وَلٰكِنْ اَفْضَلُ النَّاسِ رَجُلٌ يُعْطِي جُهْدَهُ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: کون لوگ بہتر ہیں؟ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ آدمی جس کو مال اور صحت دی گئی' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین وہ آدمی ہے جس کے پاس کچھ نہیں لیکن لوگوں میں سے افضل وہ آدمی ہے جس کو مشقت دی گئی۔

1964 - حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ اَيُّوبَ، وَعُبَيْدِ اللّٰهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: طَلَّقْتُ امْرَاَتِي وَهِيَ حَائِضٌ، فَذَكَرَ عُمَرُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لِيُرَاجِعْهَا حَتّٰى تَطْهُرَ، ثُمَّ تَحِيضَ، ثُمَّ تَطْهُرَ، فَاِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي اَمَرَ اللّٰهُ، عَزَّ وَجَلَّ، بِهَا

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دی' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے پاس اس بات کا ذکر کیا' تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کہہ کہ رجوع کرلے' یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے' پھر اسے حیض آئے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے' یہ عدت ہے جس کا اللہ عزوجل نے حکم دیا

1964- اخرجه أحمد رقم الحديث: 21846-21867-21876' والبخاری رقم الحديث: 5728' ومسلم رقم الحديث: 2218' والبيهقی جلد 3صفحه376' اخرجه أحمد رقم الحديث: 21838' ولابن عدی جلد4صفحه1340 . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 2265' عن اسماعيل بن عمر هو الواسطی عن ابن ابی ذئب عن شعبة مولٰی ابن عباس عن ابن عباس أن أسامة بن زيد كان ردف النبی صلی الله عليه وآله وسلم فذكره من مسند ابن عباس . من طريق كريب عن أسامة اكرجه احمد رقم الحديث: 21790-21809-21863' والدارمی رقم الحديث: 1881' والبخاری رقم الحديث: 1669-1672' ومسلم رقم الحديث: 1280' وابو داؤد رقم الحديث: 1925' والنسائی رقم الحديث: 3024-3025' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 4021' وابن ماجه رقم الحديث: 3019 وغيرهم . من طريق ابن عيينة عن ابراهيم بن عقبة عن كريب عن ابن عباس عن أسامة أخرجه الحميدی رقم الحديث: 548' وأحمد رقم الحديث: 21809' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 1579' وابن خزيمة رقم الحديث: 2851 . من طريقين آخرين عن أسامة أخرجه أحمد رقم الحديث: 21808' ومسلم رقم الحديث: 1280 .

ہے۔

1965 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنْ اَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ، وَعُصَيَّةُ الَّذِينَ عَصَوُا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

حضرت عبداللہ بن نافع' اپنے والد سے' وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قبیلہ غفار کی اللہ بخشش فرمائے اور قبیلہ اسلم کو اللہ سلامت رکھے' اور قبیلہ عصیہ وہ نافرمان لوگ ہیں جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

1966 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ مَخَافَةَ اَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ قرآن کو ساتھ لے کر (کافروں کی سرزمین میں) سفر کیا جائے مبادا کہ دشمن کے ہاتھ جائے۔

1967 ـ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

1965- من طريق الطيالسی عن زمعة بن صالح وعبد الله بن بديل به أخرجه الطبرانی رقم الحديث: 412 . من طرق كثيرة عن الزهری به أخرجه الحميدی رقم الحديث: 541' وابن أبی شيبة جلد 11صفحه370' وأحمد رقم الحديث: 21795-21800-21857-21869' والبخاری رقم الحديث: 6764' ومسلم رقم الحديث: 1614' وأبو داؤد رقم الحديث: 2909' والترمذی رقم الحديث: 2107' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 6370-6371-6377-6384' وابن ماجه رقم الحديث: 2729-2730' وابن الجارود رقم الحديث: 954' وابن حبان رقم الحديث: 6033' وأبو نعيم فی الحلية جلد3صفحه145 .

1966- أخرجه البيهقی جلد 4صفحه293 . من طريق هشام به أخرجه ابن سعد جلد 4صفحه71' واحمد رقم الحديث: 21829-21865' والدارمی رقم الحديث: 1750' وأبو داؤد رقم الحديث: 2436' والنسائی فی الكبرٰی رقم الحديث: 2781-2782 . من طريق يحيی بن أبی كثير به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21801-21839' والنسائی رقم الحديث: 2356-2357' وفی الكبرٰی رقم الحديث: 2785' وابن خزيمة رقم الحديث: 2119 .

1967- أخرجه البزار رقم الحديث: 2616' والرويانی كما فی المختارة للمقدسی رقم الحديث: 1338 . من

جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِيَهُودِيٍّ وَيَهُودِيَّةٍ قَدْ زَنَيَا، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَجِدُونَ فِي كِتَابِكُمْ؟ قَالُوا: لَا نَجِدُ الرَّجْمَ، فَقَالَ ابْنُ سَلَامٍ: كَذَبُوا، الرَّجْمُ فِي كِتَابِهِمْ، قَالَ: فَدَعَا ابْنَ صُورِيَا، فَجَعَلَ يَقْرَأُ حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى مَوْضِعِ الرَّجْمِ، وَضَعَ يَدَهُ عَلَى مَوْضِعِ الرَّجْمِ، فَقَالَ ابْنُ سَلَامٍ: ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَهَا، فَإِذَا آيَةُ الرَّجْمِ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، الرَّجْمُ فِي كِتَابِنَا فَرَجَمَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَلَاطِ، قَالَ: فَجَعَلَ الْيَهُودِيُّ يَقِيهَا بِنَفْسِهِ

روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک یہودی اور یہودیہ عورت کو لایا گیا' اُن دونوں نے زنا کیا تھا' تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی کتاب میں رجم کے متعلق کیا پاتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہماری کتاب میں رجم کے متعلق کچھ نہیں۔ حضرت ابن سلام نے کہا: انہوں نے جھوٹ بولا' رجم ان کی کتاب میں ہے۔ کہا کہ ابن صوریا کو بلوایا گیا تو وہ پڑھنے لگا' حتیٰ کہ جب رجم والی جگہ پر آیا تو اس نے رجم والی آیت پر ہاتھ رکھ لیا۔ تو حضرت ابن سلام نے کہا: اپنا ہاتھ اُٹھا' اس نے اُٹھایا تو وہ آیت رجم تھی۔ کہا: اے محمد (ﷺ)! رجم کی سزا ہماری کتاب میں ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کو بلاط میں رجم کیا۔ فرمایا: پس یہودی اس عورت کو اپنے ذریعے بچانے لگا۔

1968 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهُ فِي الْآخِرَةِ، إِلَّا اَنْ يَتُوبَ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دنیا میں شراب پی' اس کو آخرت میں شراب نہیں پلائی جائے گی مگر یہ ہے کہ توبہ کرے۔

1969 — حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا

حضرت نافع' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

طرق عن ابراهيم بن سعد به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21852' والطبراني رقم الحديث: 401' والشاشي كما في المختارة رقم الحديث: 1341' والمقدسي في المختارة رقم الحديث: 1340 . ورواه أبو كامل عن ابراهيم بن سعد فأرسله لم يذكر أسامة . أخرجه أحمد رقم الحديث: 21852 . من طريق الزهري به أخرجه الفسوي في المعرفة جلد1 صفحه408' والروياني كما في المختارة للمقدسي رقم الحديث: 1339 . وله شاهد من حديث أبي هريرة عند البخاري رقم الحديث: 1880 .

1969- عزاه البوصيري في الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1054 الى المصنف . من طريق قيس به

الْعُمَرِیُّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَخْطُبُ خُطْبَتَیْنِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ، یَفْصِلُ فِیهِمَا بِالْجُلُوسِ

سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تو دونوں کے درمیان بیٹھ کر فاصلہ کرتے تھے۔

1970 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو مَعْشَرٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: عُرِضْتُ عَلَی رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ بَدْرٍ، فَلَمْ اُقْبَلْ وَاَنَا ابْنُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً، وَعُرِضْتُ عَلَیْهِ یَوْمَ اُحُدٍ وَاَنَا ابْنُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ فَلَمْ اُقْبَلْ، وَعُرِضْتُ عَلَیْهِ یَوْمَ الْخَنْدَقِ وَاَنَا ابْنُ خَمْسَ عَشْرَةَ فَقُبِلْتُ

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے بدر کے دن اپنے آپ کو رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کیا' تو آپ نے قبول نہیں کیا حالانکہ میں تیرہ سال کا تھا' اور میں نے اُحد کے دن پیش کیا تو آپ نے قبول نہیں کیا حالانکہ میں چودہ سال کا تھا' اور خندق کے دن میں نے اپنے آپ کو پیش کیا اور میں پندرہ سال کا تھا' تو آپ نے قبول کرلیا۔

1971 ۔ حَدَّثَنَا اَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا الرَّبِیعُ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ بَیِّعَیْنِ فَلَا بَیْعَ بَیْنَهُمَا حَتَّی یَتَفَرَّقَا، اِلَّا اَنْ یَكُونَ بَیْعُهُمَا بَیْعَ خِیَارٍ

حضرت نافع' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر دو بیع کرنے والوں کے درمیان بیع نہیں ہے یہاں تک کہ دونوں جدا ہو جائیں مگر یہ کہ دونوں اپنی بیع میں اختیار کریں۔

أخرجه أحمد رقم الحديث: 21822-21823' والطبرانی رقم الحديث: 393-411 . من طريق عبيد الله بن موسٰی عن شيبان عن الأعمش عن جامع بن شداد به أخرجه ابن سعد جلد 2صفحه241' والحارث فی مسنده (433-بغية) والحاكم جلد 4صفحه194 . وللحديث شاهد من حديث عائشة وأبی هريرة ' وغيرهما انظر البخاری رقم الحديث: 437-1330-4441' ومسلم رقم الحديث: 529-530 .

1970- من طريق همام به ' أخرجه ابن سعد جلد4صفحه64' وأحمد رقم الحديث: 21841' والبزار رقم الحديث: 2613' والطبرانی رقم الحديث: 642 .

1971- أخرجه البخاری رقم الحديث: 5655-6655' وأبو داؤد رقم الحديث: 3125' من طرق عن عاصم به أخرجه أحمد رقم الحديث: 21837-21847' والبخاری رقم الحديث: 1284-7377-5502 .

358- وَمَا رَوَى بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ النَّدَبِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت بشر بن حرب الندبی کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ احادیث

1972 ـ حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ حَرْبٍ النَّدَبِيُّ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّرْفِ الدِّرْهَمِ بِالدِّرْهَمَيْنِ فَقَالَ: عَيْنُ الرِّبَا، عَيْنُ الرِّبَا، فَلا تَقْرَبْهُ، هَلْ سَمِعْتَ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذُو الْمِثْلَ بِالْمِثْلِ

حضرت بشر بن حرب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک درہم کو دو درہموں کے بدلے بیع صرف کرنے کے متعلق پوچھا' تو آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: عین سود ہے عین سود ہے' اس کے قریب بھی نہ جانا' کیا تو نے سنا نہیں جو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ برابر برابر کرلو۔

1973 ـ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَقُولُ: طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ

حضرت بشر بن حرب سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی' تو رسول

1972- أخرجه البيهقي جلد 1 صفحه208 . من طريق ابن أبي ذئب به مختصرًا . أخرجه أحمد رقم الحديث: 18908' وأبو يعلى رقم الحديث: 1633' والطحاوي جلد 1 صفحه111' وأخرجه عبد الرزاق رقم الحديث: 827' وعن طريقه أحمد رقم الحديث: 18911' وأبو يعلى رقم الحديث: 1632' عن معمر' عن الزهري به مختصرًا . وأخرجه أحمد رقم الحديث: 18913' وأبو داؤد رقم الحديث: 318' عن طريق يونس بن يزيد' وابن ماجه رقم الحديث: 565 .

1973- أخرجه الطحاوي جلد 1 صفحه112' والبيهقي جلد 1 صفحه264 . من طرق عن شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث: 18358-18359' والبخاري رقم الحديث: 338-343' ومسلم رقم الحديث: 368' وأبو داؤد رقم الحديث: 326' وابن ماجه رقم الحديث: 569' والنسائي رقم الحديث: 316-318' وأبو يعلى رقم الحديث: 1607' والطحاوي جلد 1 صفحه112' وابن حبان رقم الحديث: 1307' والدارقطني جلد 1 صفحه183' والبيهقي جلد 1 صفحه209 .

حَائِضٌ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَاجِعْهَا حَتَّى تَطْهُرَ، ثُمَّ تَحِيضَ، ثُمَّ تَطْهُرَ، فَإِنْ شِئْتَ فَطَلِّقْ، وَإِنْ شِئْتَ فَأَمْسِكْ فَقَالَ: ابْنُ عُمَرَ، فَطَلَّقْتُهَا، وَلَوْ شِئْتُ لَأَمْسَكْتُهَا.

اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: رجوع کر یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے' پھر اسے حیض آئے' پھر پاک ہو' پھر اگر تو چاہے تو طلاق دے' اور اگر چاہے تو روک لے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ پس میں نے اس کو طلاق دے دی' اور اگر میں چاہتا تو اس کو روک بھی سکتا تھا۔

1974 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ، سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَذْكُرُ نَحْوَهُ

حضرت ابن سیرین سے روایت ہے کہ انہوں نے بھی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو اسی کی مثل حدیث ذکر کرتے ہوئے سنا ہے۔

1975 - حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرٍو الْأَزْدِيُّ أَوِ الْعَبْدِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو النَّدَبِيُّ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ، فَقَالَ: أَوَ تَأْخُذُ عَنِّي إِنْ حَدَّثْتُكَ؟ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ هَذِهِ الْمَدِينَةِ لَمْ يَزَلْ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهَا

حضرت ابوعمرو الندبی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سفر کی نماز کے متعلق پوچھا' تو آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا تم مجھ سے حدیث نہیں سنو گے؟ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ منورہ سے باہر نکلتے تو آپ ہمیشہ دو رکعت ہی ادا کرتے تھے یہاں تک کہ مدینہ واپس آ جاتے۔

359- الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَرَبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت زبیر بن عربی کی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

1976 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

حضرت زبیر بن عربی فرماتے ہیں کہ میں نے

1974- أخرجه البيهقي جلد1صفحه210 . عن طريق شعبة به أخرجه أحمد رقم الحديث:18355 .

1975- أخرجه النسائي رقم الحديث: 312' وفي الكبرى رقم الحديث: 309' وأبو يعلى رقم الحديث: 1640' والبيهقي جلد1صفحه216 . من طرق عن أبي اسحاق به أخرجه عبد الرزاق رقم الحديث:914 .

1976- أخرجه أحمد رقم الحديث: 18353' وأبو داؤد رقم الحديث: 54' وابن ماجه رقم الحديث: 294'

قَـالَ: حَـدَّثَـنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَرَبِيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْمُزَاحَمَةِ عَلَى الْحَجَرِ، فَقَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ فَقُلْتُ: أَرَأَيْتَ إِنْ أُغْلَبْ أَوْ أُزْحَمْ؟ قَالَ: اجْعَلْ (أَرَأَيْتَ) مَعَ ذٰلِكَ الْكَوْكَبِ، رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُهُ وَيَسْتَلِمُهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حجر اسود پر رش کے متعلق پوچھا' آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا' آپ اس کا استلام کرتے اور بوسہ لیتے تھے۔ میں (ابن عربی) نے عرض کی: اگر رش ہوتا پھر بھی؟ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر ستاروں کی طرح رش ہوتا پھر بھی میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اس کا استلام کیا اور اس کا بوسہ لیا۔

360- وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت عبداللہ بن مرہ کی حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت کردہ حدیث

1977 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ: إِنَّهُ لَا يَأْتِي بِخَيْرٍ، إِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ

حضرت عبداللہ بن مرہ' حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نذر سے منع کیا' اور آپ نے فرمایا: نذر خیر نہیں لاتی وہ تو بخیل سے مال نکلواتی ہے۔

والبيهقى جلد1 صفحه53 ـ وشذ موسى بن اسماعيل فأدخل بن سلمة بن محمد وبين عمار والد سلمة محمد ابن عمار' أخرجه أبو داؤد رقم الحديث: 54 ـ

1977- عزاه البوصيرى فى الاتحاف بذيل المطالب رقم الحديث: 1963 الى المصنف ـ وحديث ابن عمر ـ

361- وَالْمُغِيرَةُ بْنُ سَلْمَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت مغیرہ بن سلمان کی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

1978 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ سَلْمَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: عَشْرَ رَكَعَاتٍ حَفِظْتُهُنَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ

حضرت مغیرہ بن سلیمان سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دس رکعتیں یاد کی ہیں، دو رکعتیں ظہر سے پہلے، دو ظہر کے بعد، دو رکعتیں مغرب کے بعد، دو رکعتیں عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

362- وَسِمَاكٌ الْحَنَفِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت سماک حنفی کی حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کردہ حدیث

1979 - حَدَّثَنَا يُونُسُ، حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ سِمَاكٍ الْحَنَفِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ وَسَيَأْتِي مَنْ يَنْهَاكَ عَنْ ذَلِكَ، فَلَا تُطِعْهُ، يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ

حضرت سماک حنفی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو فرماتے سنا: رسول اللہ ﷺ نے کعبہ میں نماز پڑھی اور عنقریب میرے بعد تجھے اس سے وہ روکیں گے، پس تو اس کی نہ ماننا، یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما۔

1978- أخرجه ابن سعد جلد3صفحه257، وابن عساكر فى تاريخه جلد12صفحه606 مخطوط .

1979- أخرجه ابن عساكر فى تاريخه جلد12صفحه601 مخطوط . أخرجه ابن أبى شيبة جلد8صفحه370 .